

اشاعت خاص عبقری

کالی دُنیا کالا جادو

وظائف اولیاء

اور

سائنسی تحقیقات

تحقیق و ترتیب:

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

اشاعت خاص عبقری

کالی دُنیا کالا جادو

وظائف اولیاء

اور

سائنسی تحقیقات
farukhan

تحقیق و ترتیب:

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

فہرست

49	ما فوق الفطرت ہستیاں	1	حال دل
62	جادو: بابل اور شام میں	4	جادو کی ابتدا اور جدید و قدیم سائنس
72	جادو کا مت۔ میگائی اور ان کے اسرار	5	تعریف جادو
78	کیلنگ، عرب، سلاوا اور نیو ٹونک جادو	6	تعریف سحر (علماء کی نظر میں)
84	یونانی اور رومی جادو	7	جادو کا ظہور
93	کبالہ: قدیم یہودی جادو	8	جادو کے بارے میں فرمان رسول اللہ ﷺ
99	جادو قدیم مصر میں	9	جادو کی تصدیق قرآن پاک سے
109	ہندو، چینی اور جاپانی جادو	9	کیا جادو فی الواقع موجود ہے
121	عمل حاضرات اور شیطان کے ساتھ معاہدے	11	جادو اور مذہب کا تقابلی جائزہ
127	وچ کرافٹ اور شیطان پرستی	12	جادو انسان کی فطرت ثانیہ
137	شیطان کی پوجا	13	ابتداء جادوگری
141	حسد، جادو، علاج اور دفاع	15	جادوگر اور حضرت موسیٰ
141	حسد اور رشک میں فرق	17	جادو اور حضور کریم ﷺ
142	نظر بد لگانے والے اور حسد کے درمیان فرق	19	ایک فلسفہ نبی کا ازالہ
143	حسد کے مراتب اور درجہ بندی	21	آج کا دور اور جادو
144	حسد کے اسباب	22	جادو گروں کے جال
146	حسد کا علاج	23	جادو کی حقیقت
147	معاشرہ پر حسد کے مہلک اثرات	23	جادو کی اقسام
149	جن، جلاو اور نظر بد سے متعلق چند واقعات	24	اقسام جادو امام رازیؒ کی نظر میں
149	جن زدگی کے متعلقہ واقعات	25	ارواح
152	ہم لوگوں کو دین سے دور ہونے کی بنا پر چھٹے ہیں	26	ضعیف الاعتقادی
153	اس نے بسم اللہ نہ پڑھی تو میں اسے چمٹ گیا	28	جادو سحر
155	میں اس دوشیزہ سے محبت کرتا ہوں	33	عطیہ چشت
156	آسیب زدگی کے متعلقہ واقعاتی شہادتیں	33	کلمات مبارکہ
158	نظر بد سے متعلقہ حیران کن واقعات	33	عطیہ قادریہ عالیہ
158	مرغیاں مر گئیں گائے پتھر اگئی	35	پتلوں کے ذریعے کئے گئے کالے علم کا توڑ
159	شعبہ بازوؤں کے کرب دکھانے کے واقعات	39	عام جادو کے دفعیہ کیلئے
160	تم میاں بیوی سات سال سے جادو کا شکار ہو		جادو، ٹونے، سحر کے رد اور ساحر کی طرف واپس لوٹانے کا عمل
160	ایک عجیب و غریب داستان	41	
163	سحر بندش نکاح و شادی	42	جادو سحر والی اشیاء کا توڑ
164	رکاوٹ نکاح	44	جادو، تاریخ اور سائنس

جادو سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر	394	سحر ہوائف (بیج و پکار)	436
بندش جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ	401	سحر ہوائف کیسے ہو جاتا ہے؟	436
بندش جماع والا جادو پاگل پن میں تبدیل ہو گیا	401	سحر ہوائف کا علاج	437
جن چھینے کا علاج	402	سحر امراض	438
جادو کا توڑ	403	سحر امراض کیسے ہو جاتا ہے	438
سحر تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو)	404	سحر امراض کا علاج	440
سحر تفریق (جدائی ڈالنا) کی کئی شکلیں ہیں	405	علاج کے عملی نمونے	441
سحر تفریق کی علامتیں	405	سحر استخاضہ	444
سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟	406	سحر استخاضہ کا علاج	445
سحر تفریق کا علاج	406	علاج کا عملی نمونہ	445
علاج کے بعد	413	شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو	445
سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے	414	یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟	446
سحر حجت	423	اس جادو کا علاج	446
سحر حجت کی علامات	423	علاج کا عملی نمونہ	448
سحر حجت کیسے ہوتا ہے؟	424	مرگی کی اقسام	449
سحر حجت کے لئے اثرات	242	جنات کی وجہ سے مرگی کا دورہ پڑنے کی	449
سحر حجت کے اسباب	425	علامات اور اسباب	449
جائزہ سحر حجت	425	ان عوامل میں سے اسباب	450
سحر حجت کا علاج	426	جادو کے متعلق چند اہم معلومات	451
سحر حجت کے علاج کا ایک عملی نمونہ	427	مریض کو اللہ نے جانے جادو دکھادی	452
سحر تحیل (دہم میں جلا کرنے والا جادو)	428	جادو کا علاج	453
سحر تحیل کی علامات	428	مریض کو یہ کیسے معلوم ہو کہ وہ شفا یاب ہو چکا ہے	453
سحر تحیل کیسے ہو جاتا ہے؟	428	سحر جادو کا خاتمہ	454
سحر تحیل کا توڑ	429	عمل آیت الکرسی	454
سحر تحیل کے توڑ کا عملی نمونہ	429	ایک زود اثر علاج	455
سحر جنون	431	جادو کے توڑ کیلئے ایک طاقتور علاج	455
سحر جنون کی علامات	431	جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون و محبوب عمل	456
سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟	432	جادو واپس لوٹ جائے	456
سحر جنون کا علاج	432	جادو کا حرف آخر علاج	456
سحر جنون کے علاج کا عملی نمونہ	433	جادو کا حتمی علاج	460
سحر غمبول (کالی دستی)	434	جادو کا مستقل علاج	461
سحر غمبول کیسے ہو جاتا ہے	435	جادو کا ایک اور موثر علاج	461
سحر غمبول کا علاج	435	جادو کی طلسم توڑنے کا مضبوط عمل	461
جادو سے حفاظت اور اس کے علاج کے لئے چند اصول	461	شہادت پر قابو	462
شہادت پر قابو	462	بسم اللہ الرحمن الرحیم کا التزام	462
بسم اللہ الرحمن الرحیم کا التزام	462	مکند سے جانور نہ پالیں	462
مکند سے جانور نہ پالیں	462	مقدس اور اراق کا احترام	463
مقدس اور اراق کا احترام	463	بے کاری سے اجتناب	463
بے کاری سے اجتناب	463	پیشہ ور مالوں سے حفاظت	464
پیشہ ور مالوں سے حفاظت	464	حرام غذا سے اجتناب	465
حرام غذا سے اجتناب	465	امین یعنی نظر لگانا	466
امین یعنی نظر لگانا	466	مین (نظر) کی اصطلاحی تعریف	466
مین (نظر) کی اصطلاحی تعریف	466	کتاب اللہ سے نظر لگنے کے دلائل	466
کتاب اللہ سے نظر لگنے کے دلائل	466	حدیث نبوی ﷺ سے نظر لگنے کے دلائل	468
حدیث نبوی ﷺ سے نظر لگنے کے دلائل	468	نظری اقسام	470
نظری اقسام	470	جہنمی نظر لگنے کا ثبوت	470
جہنمی نظر لگنے کا ثبوت	470	نظر کس طرح بڑا کرتی ہے؟	471
نظر کس طرح بڑا کرتی ہے؟	471	ایک اشکال اور اس کا شرعی جواب	472
ایک اشکال اور اس کا شرعی جواب	472	نظر لگانے والے کے لئے امام وقت کا فریضہ	473
نظر لگانے والے کے لئے امام وقت کا فریضہ	473	نظر بد سے بچاؤ کے طریقے	473
نظر بد سے بچاؤ کے طریقے	473	برکت کی دعا دے کر	474
برکت کی دعا دے کر	474	اللہ کی مدد کا حصول	475
اللہ کی مدد کا حصول	475	نظر لگانے والے سے حسن سلوک کرنا	476
نظر لگانے والے سے حسن سلوک کرنا	476	نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا	476
نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا	476	اللہ کا تقویٰ اور صبر	477
اللہ کا تقویٰ اور صبر	477	گناہ چھوڑنا	477
گناہ چھوڑنا	477	برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا	478
برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا	478	نفسیاتی بیماریاں	479
نفسیاتی بیماریاں	479	بندے پر گناہوں کے اثرات	481
بندے پر گناہوں کے اثرات	481	گناہ وحشت و غفلت پیدا کرتے ہیں	482
گناہ وحشت و غفلت پیدا کرتے ہیں	482	نظر بد کا علاج کیسے کیا جائے؟	483
نظر بد کا علاج کیسے کیا جائے؟	483	نظر لگانے والے کی پہچان کیسے ہو سکتی ہے؟	484
نظر لگانے والے کی پہچان کیسے ہو سکتی ہے؟	484	نظر لگانے والے سے پانی طلب کرنے کا طریقہ	484
نظر لگانے والے سے پانی طلب کرنے کا طریقہ	484	نظر لگے مریض کو دم کس طرح کیا جائے؟	485
نظر لگے مریض کو دم کس طرح کیا جائے؟	485	نظر زدگی کے لئے مسنون دم	486
نظر زدگی کے لئے مسنون دم	486	جادو اور سفلی کا علاج	490
جادو اور سفلی کا علاج	490	جادو کے اثرات سے نجات	492
جادو کے اثرات سے نجات	492	جادو اتارنے کا عمل	493
جادو اتارنے کا عمل	493	سحر باطل کرنے کے لیے	494
سحر باطل کرنے کے لیے	494	سحر سے شفا کے لیے	494
سحر سے شفا کے لیے	494	جادو، سفلی اتارنے کے لیے عمل	495
جادو، سفلی اتارنے کے لیے عمل	495	جادو ٹوٹنا، بندش دور کرنا	495
جادو ٹوٹنا، بندش دور کرنا	495	جادو کا اثر زائل کرنا	497
جادو کا اثر زائل کرنا	497	گھر سے سحر، جادو، سفلی کے اثرات ختم کرنا	497
گھر سے سحر، جادو، سفلی کے اثرات ختم کرنا	497	جادو، سفلی سے شفا کے لیے	498
جادو، سفلی سے شفا کے لیے	498	سحر کے اثرات سے نجات کے لیے	498
سحر کے اثرات سے نجات کے لیے	498	جادو کے اثر سے شفا یابی	499
جادو کے اثر سے شفا یابی	499	جادو کے اثرات سے نجات	501
جادو کے اثرات سے نجات	501	سحر زدہ کا علاج	502
سحر زدہ کا علاج	502	زبردست جادو کے اثرات دور کرنا	503
زبردست جادو کے اثرات دور کرنا	503	سحر کے اثر سے نجات کے لیے	506
سحر کے اثر سے نجات کے لیے	506	جادو اتارنے کا عمل	507
جادو اتارنے کا عمل	507	جادو کا واپس لوٹنا	508
جادو کا واپس لوٹنا	508	سفلی جادو کے اثرات سے نجات اور بندش کا مکملنا	508
سفلی جادو کے اثرات سے نجات اور بندش کا مکملنا	508	جس پر جادو کیا گیا ہو اس کا علاج	510
جس پر جادو کیا گیا ہو اس کا علاج	510	جادو کے اثرات ختم کرنا	511
جادو کے اثرات ختم کرنا	511	جادو سے نجات کے لیے	512
جادو سے نجات کے لیے	512	آسیب کے اثرات اور جتنی جادو کا علاج	512
آسیب کے اثرات اور جتنی جادو کا علاج	512	کھلائے پلائے جادو کے اثرات ختم کرنا	513
کھلائے پلائے جادو کے اثرات ختم کرنا	513	سفلی جادو اتارنے کے لیے	513
سفلی جادو اتارنے کے لیے	513	سحر کے اثرات سے نجات کے لیے	514
سحر کے اثرات سے نجات کے لیے	514	سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے	515
سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے	515	سحر کو ختم کرنے کے لیے	515
سحر کو ختم کرنے کے لیے	515	جادو کے دفعہ کے لیے	516
جادو کے دفعہ کے لیے	516	سحر میں جلا شخص کا علاج	516
سحر میں جلا شخص کا علاج	516	جادو کو جادو کرنے والے پر لوٹانا	517
جادو کو جادو کرنے والے پر لوٹانا	517	جادو باطل کرنے کا عمل	517
جادو باطل کرنے کا عمل	517	جادو سے شفا یابی کے لیے	518

جادو سے شفا کے لیے	518	جادو کے اثرات زائل کرنے کے لیے	544
جادو سے مریض کی صحت یابی	519	کاروبار کی بندش دور کرنا	545
جادو سے شفا کے لیے	519	سحر جادو کا علاج	546
جادو کے زریعہ پیدا کردہ مہیاں بیوی کی نفرت دور کرنا	520	جان سے مارنے والے جادو کا علاج	547
لاڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا	521	لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کھولنا	548
کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا	522	جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے	549
اگر کسی کی قوت مردانگی جادو سے باندھ دی گئی ہو	523	سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لیے	549
جادو رفع کرنے کے لیے	523	سحلی اور گندے علم کی کاٹ	550
سحر کے اثرات سے نجات	524	عورت کی بندش کھولنا	550
سحر سے نجات کا عمل	524	سحر کو دور کرنے کا نقش	551
سحر کو رفع کرنے کا عمل	525	آسیب و سحر سے نجات کا عمل	552
نجات سے سخت جادو کا علاج	526	سحر کے اثرات	552
جادو ٹوٹنے کو کرنے والے پر دامن لوٹانا	526	سحر کا اڑھٹم کرنا	552
جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے	527	جادو کے اثر کا ختم ہونا مریض کا شہرہ صحت ہونا	553
آسیب و سحر سے نجات کے لیے	527	سحر رفع ہونے کا طریقہ	553
جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے	528	جادو، سحر، آسیب سے نجات کا عمل	553
جادو کے اثرات کو زائل کرنا	529	سحر کو رفع کرنے کا نقش	557
جادو کے اثرات کو ختم کرنا	530	سحر سے نجات کا مربع	559
سحر کے اثرات کو زائل کرنا	531	جادو سے نجات کا عمل	560
سحر کے اثرات کو رفع کرنا	532	سحر سے نجات کے لیے	560
سحر کا موثر علاج	533	سحر اور جنونی کیفیت سے نجات	560
سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے	534	جادو، سحر سے نجات کا نقش	561
سحر سے نجات کے لیے	534	سحلی، گندہ جادو ختم کرنے کا عمل	562
ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل	535	خطرناک سحر، سحلی جادو رفع کرنا	564
سحر کے اثرات سے نجات	535	جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے	565
جادو سے نجات کا تیرہ ہدف مل	536	جادو توڑنے کا عمل	566
سحر کے اثرات دور کرنا	536	سحر کو دور کرنے کا عمل	567
آسیب و سحر کا مجرب علاج	538	جادو کا کامیاب علاج	568
آسیب و سحر کے مرض سے صحت یابی کے لیے	539	سحر، جادو کا ختم کرنا	570
آسیب و سحر سے گھر کی حفاظت کے لیے	542	سحر کا علاج	570
جادو ٹوٹنے سے مکان کو محفوظ کرنا	542	سحر اتارنے کا طریقہ	572
سحر کو رفع کرنے کے لیے	543	سحر کے اثرات سے نجات کے لیے	573
سحلی اور کالے جادو کی کاٹ	544	حفاظت واقعی اعمال میں ہے عہدے میں نہیں	574
ایک حامل کی کہانی اور اعتراف	583		
اقبال جرم ایک حامل کا	595		
جادو شب زندہ دار	612		
جنات اور شیاطین کے پر اسرار حالات	627		
جنات اور فرشتے	630		
انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق	632		
تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام	633		
جنات کی پیدائش اور ان کی ذریعہ لا کھ سالہ	634		
زندگی کی روشناس	634		
جن	634		
جنات کی پیدائش آگ سے	634		
جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں	635		
آدم سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے	636		
جنات کا تختہ پائین اور زمین پر شرف و فساد کا آغاز	637		
اللہ کے پیغمبروں کی آمد	637		
جنات میں ۱۰۰۰ جنات ہوتی ہیں اور سب شہید ہوئے	638		
جنات پر خدا تعالیٰ کا قہر و غضب	639		
ابلیس کی روحانی ترقی اور فرشتوں میں شمولیت	640		
زمین پر پھر جنات کا مکمل دخل	640		
جنات کی ہدایت کیلئے ابلیس کی آمد	641		
ابلیس کے قاصدوں کا نقش	641		
نوح محفوظ کی تحریر اور فرشتوں کا رقم	642		
تکبر عزرا زیل را خواہ کرد	642		
ابلیس کی خلافت ارضی کا خاتمہ اور حضرت آدم کو	644		
خلیفہ بنائے جانے کی تیاریاں	644		
حضرت آدم کا خیر اور زمین کا داؤد	644		
حضرت آدم و جود میں	644		
شیطان کا تکبر اور حضرت آدم کو جہنم کرنے سے انکار	645		
شیطان عزرا زیل سے ابلیس بن گیا	646		
درازی عمر اور آدم پر کامل تسلط کی درخواست	646		
ابلیس کے کامل تسلط کے بعد بنی آدم کی حفاظت کا فیصلہ	647		
انتظام	647		
حضرت آدم کا جنت میں ہالہ و مجلس کی صحت نک	648		
حوا کی پیدائش اور حضرت آدم کی پیش و پشت کی	648		
زندگی	648		
ابلیس لعین کی آدم و حوا کی	649		
شیطان اماں حوا کو بہکانے میں کامیاب	649		
آدم کا جنت سے اخراج	651		
حضرت حوا مندوبہ ذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوئیں	651		
ابلیس لعین مندوبہ ذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوا	652		
ابلیس لعین بنی آدم کے تعاقب میں	653		
اولاد آدم نوح و لوط و اسماعیل میں مبتلا کرنے کی کوشش	653		
ابلیس نے اولاد آدم کو گمراہ کرنے کیلئے	654		
آدم کا مجسمہ بنایا	654		
ابلیس اور حضرت نوح	656		
حضرت موسیٰ کی مناجات میں مدد اعلیٰ	657		
ابلیس لعین حضرت نوح کی خدمت میں	657		
ابلیس لعین نوح کے روپ میں	658		
نمرود خدا سے لڑنے چلا	658		
شیطان اور قوم لوط	660		
حضرت ایوب پر ابلیس کا حسد	661		
ابلیس اور فرعون	665		
ابلیس اور بنی اسرائیل	665		
حضرت عیسیٰ کو دھوکا دینے کی کوشش	666		
ابلیس نے نصاریٰ کو کیوں کر گمراہ کیا	667		
حضرت عیسیٰ سے شیطان کی ملاقات	667		
ابلیس اور حضرت یوسف	669		
قارون یا شیطان الانس	670		
حضرت یحییٰ بن زکریا سے شیطان کی ملاقات	671		
ابلیس اور حضرت زکریا	672		
ابلیس اور حضرت صالح	673		
شیطان کے پرائیویٹ حالات	674		
شیطان کا اصلی نام کیا تھا	674		
شیطان ہی تمام جنات کا ماس	674		

حضرت عمرانؑ کو دھوکا دینے کی شیطان کی کوشش

674	شیطان کی ایک چال
675	کن کن مواقع پر شیطان سے پناہ مانگی جائے
675	شیطان کا رونا
675	شیطان چار مرتبہ خوب کوئیں مار کر دیا
676	حضور سرور عالم ﷺ کوئی کے مشورے میں
676	شیطان کی شرکت
676	عزہ کی شب ایلیس کا ماتم
677	شیطان ہمستر کی میں بھی شریک ہوتا ہے
677	شیطان اذان کی آواز نگر بھاگ جاتا ہے
677	شیطان دل میں کیکر دوسو سے ڈالتا ہے
678	شیطان کا اللہ تعالیٰ سے عہد
678	شیطان خون کی طرح جسم انسانی میں دوڑتا ہے
678	فرشتے دوسو سال پر مطلع ہو جاتے ہیں
679	ہر انسان پر ایک شیطان جناب الہی مسلط ہوتا ہے
679	پیدائش کے بعد بچہ کو شیطان کا تھک لگا تا ہے
680	شیطان نماز میں غفلت انداز ہوتا ہے
681	شیطان وضو کرتے وقت دوسو سے ڈالتا ہے
681	شیطان اولیاء و صالحین کو کس طرح گمراہ کرتا ہے
683	دوسرے دل میں آتے ہی استغفار پڑھنا چاہئے
685	شیطان کن لوگوں سے خوش ہوتا ہے
686	ہر شخص کے مکان کے دروازے پر
686	شیطان بیخار ہوتا ہے
688	شیطان رات کو لوگوں کے ناک کے نتھنوں
688	میں سویا کرتا ہے
688	جہائی شیطانی اثرات سے آیا کرتی ہے
688	سوئے وقت شیطان سے بچنے کی ہدایت
689	سو کر اٹھنے کے بعد سو فہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی رتن میں
689	ہاتھ نہ اٹھانا چاہئے
689	شیطان پانی پر تخت نشین ہوتا ہے
689	شیطان راستوں میں بیخار ہوتا ہے
689	بازار میں شیاطین کا جھوم رہتا ہے

جتنے انسان پیدا ہوتے ہیں اتنے ہی جنات بھی پیدا ہوتے ہیں جنات نہ کر بھی ہوتے ہیں اور موت بھی شیطان ہر روز دس اڑھ سو دیتا ہے شیطان کے بیوی بچوں کے نام شیطان کی بیوی کا نام طریب ہے بھوت کیڑے جنات شیطان کے ایلوں سے پیدا ہوتے ہیں جن اور شیطان میں فرق جنات سانپ کی شکل میں گھروں میں بھی رہتے ہیں شیطان کے لشکر اور دل میں داخل ہونے کے چور دروازے دل میں داخل ہونے کے شیطان کے چور دروازے حسد و حرص غضب و شہوت بسیار خوری سامان زیب و زینت شیطان کا دل پر تسلط اور اس کا دفعیہ الہام یا دوسرے کا یا عیث کیا ہے دوسرے دور کرنے کا طریقہ شیطان کا دوسرے کس قدر خطرناک ہوتا ہے شیطان کے دفعیہ کی تدبیر کیا ہے ایلیس لعین کے شیطانی کارنامے شیطان عالم کی موت سے بہت خوش ہوتا ہے جولوگ ذکر الہی سے غافل رہتے ہیں شیطان انہی کے پیچھے لگتا ہے جو شخص کو ایک سہ ماہی ہے شیطان اس کے کان میں بیٹھا کہتا ہے شیطان بھی انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے شیطان ساتھ ہی کھاتا ہے اور رات کو ساتھ ہی سوتا ہے

700	جنات کو خوش کرنے کیلئے جانوروں کو
700	بھینٹ دینا منع ہے
700	تقرب وقت جنات نور انسان ہوں کا کام ہوتا ہے
701	جنم اترج سے دوڑتا ہے
701	جنات قسم کے ہوتے ہیں
701	جنات کی تین خصوصیتیں
701	سہل بن عبد اللہ کی ایک بے سوساں
701	مہاجر بن جن سے ملاقات
701	جنات بھی انسان کی طرح مختلف مذاہب رکھتے ہیں
701	جنات کے چار فرشتے
702	بشت نبی ﷺ سے جنات جنات سے دعا کا کرتے تھے
702	جنوں کا خرمہ و کبر و عجب کی حد سے پاکر ہی
702	جنوں سے مدد طلب کرنا حرام ہے
702	کیا جنات کامل صحت عقل میں دیکھا گیا ہے
702	شیخ عبد الوہاب شمرانی سے ایک جن کی ملاقات
702	دارالعلوم دیوبند میں جنات بھی تعظیم حاصل کرتے ہیں
703	جنات سے انسان کی حفاظت کیلئے صفحہ دعا کا فقرہ
703	شیطان انسان کے مال و اولاد میں بھی برابر
703	کا حصہ دار ہوتا ہے
703	شیطان بھی مرد کے ساتھ مباشرت میں شرکت کرتا ہے
703	جنات فساد مومنوں سے بھی مباشرت کرتے ہیں
703	بقیس کا تخت اور آصف بن برخیا
704	جنات نے بقیس کی پندلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے
713	حضرت سلیمانؑ کو نوسو بتایا
713	خاتم سلیمان اور شیطان
714	حضور سرور عالم ﷺ کی بھینٹ کے وقت آسمان پر
714	جنات کی آمد وقت بند
715	جنات کے چھپنے کیلئے آسمان میں جگہ مقرر تھی
715	حضور سرور عالم ﷺ کی بھینٹ سے پہلے جنات کو آسمان پر
715	جانے کی اجازت نہ تھی
716	ستلین کے ٹٹے سے فرشتوں پر خوف ہر اس ملائی ہو گیا
719	حضور ﷺ کوئی کرنے کے لئے شیطان کی مدد کی
735	بشت نبی ﷺ کے وقت جنات کی فحشی آوازیں

780	کسی شے کا بھاد معلوم کرنے کا طریقہ	792
780	خواب سہ کرنا	793
780	بنو مان اور بھیروں کو سہ کرنا	793
781	تکیش جی کو سہ کرنے کا سنتر	794
781	دیوی سہ کرنے کا سنتر	794
782	مرگی کا انوکھا علاج	795
783	رکت کھار دیوی کا سنتر	795
783	شری بنو مان کو سہ کرنے کا طریقہ	795
783	بنو مان جی کے ظاہر روشن کرنے کا سنتر	796
784	دشن کو تکلیف پہنچانے کا سنتر	796
784	طلسائی جو پ تیار کرنا	797
784	بنو مان جی کے در پھوٹوں کو قابو میں لانا	797
784	بنو مان جی کا سنتر	798
785	بھید معلوم کرنا	798
785	کالی دیوی کو سہ کرنے کا سنتر	798
786	تکیش جی کا سنتر	799
786	تکیش جی کو سہ کرنا	799
786	شری تکیش جی کا سنتر	800
787	چوٹیں سہیوں کا حال	800
788	ان پورن جی کا سنتر	803
788	سفید آگ لانے کا سنتر	803
788	چتا مٹی کو سہ کرنے کا طریقہ	804
789	رہیہ کو قابو میں لانا	804
789	عورت کو قابو میں لانا	804
789	رات کے وقت عورت کو پاس بلانا	805
790	رہیہ کو اپنی طرف کرنے کا سنتر	805
790	خواب کی برائی کو دور کرنا	805
791	باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ	806
791	پریوگ	806
791	پریوگ کا حال	808
791	اصلی عقل اور دولت حاصل کرنی	808
791	عقل اور سرائی حاصل کرنا	808
792	عورت کو پاس بلانا	809

742	جن کے اثرات	763
742	شریر جنات کی تعداد	763
742	جنات کے درجے کی جگہ اور ان کی قسمیں	764
742	پاکمال اور باغلاں اللہ والوں کے روحانی تجربے	766
743	کالی دنیا کالے بول، کالے لفظ	767
744	دیوی کا سنتر	768
745	دلی مراد حاصل کرنا	768
746	مستردی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا	768
746	دیوی سہ کرنا	769
747	دیوی سہ کرنے کا دوسرا سنتر	770
748	دیوی کی سہی کا سنتر	770
748	دشن کو زیر کرنے کا سنتر	771
749	ہر دھڑ ہونے کا سنتر	771
749	دیوی کو حاضر کرنا	771
749	حاکم کو خوش کرنا	772
750	دلی خواہش کو پورا کرنا	772
750	مہا دیوی کا خوش کرنا	772
751	دیوی کو پس میں کرنا	773
752	دیوی کو پرین کرنا	773
752	نظروں سے غائب ہونے کا سرمد حاصل کرنا	774
752	سوکلات سہ کرنا	774
752	دسائن سہ کرنا	774
754	دیوی کا سنتر	775
756	دیوی کو پس میں کرنا	775
756	تنگی دور ہو	776
756	پناری دور ہو	776
756	دسائن حاصل کرنا	777
757	دلی مراد پوری ہونا	777
757	بکشی کو حاضر کرنا	778
757	دیوی کا حاصل کرنا	778
760	دھیند حاصل کرنا	779
761	شلوک	779

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر علم کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ و طائف، عملیات یا طب و حکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔ ویسے بھی خود طالب علم ہوں اور تمام عمر طالب علمی کو پسند کرتا ہوں لہذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ خلوص دل سے راہنمائی کروں گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

فقط

بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

809

809

810

810

810

811

811

811

812

812

812

813

دوراندیشی حاصل ہو

آسمان پر سیر کرنے کا طریقہ

فوج کو شکست دینے کا طریقہ

کیا باقی سداہ کرنے کا منتر

چور کو قبال جرم کرنے کا طریقہ

شیر مٹا اور غرّاء دیوں سے غرّاء ہونا

خواہش کے مطابق سداہ حاصل کرنا

چوٹ سے بے ہوش ہونے کو ہوش میں لانا

ہر دھڑکی میں حاصل کرنا

بھوت ڈاکنی پٹا جتنی وغیرہ کدور کرنا

کام سداہ کرنے کا منتر

نقل و تعویذات کا حکم (اہم فتویٰ)

حال دل

مریض سر درد میں مبتلا تھا، پہلے محسوس کیا کہ عام سادرو ہے لیکن پھر جب مرض بڑھتا گیا تو علاج کی طرف متوجہ ہوئے۔ عام گولی سے فرق نہ پڑا تو ڈاکٹر سے معائنہ کرایا اس نے ٹیسٹ کرائے حتیٰ کہ MRI تک کام پہنچ گیا۔ سب ٹیسٹ بالکل درست تھے کسی قسم کی بیماری نہیں تھی لیکن مرض پہلے کی طرح بڑھتا گیا اور ہزاروں روپے تک لگ گئے۔

میرے پاس علاج کیلئے آئے، روحانی طور پر محسوس کیا کہ یہ جادو ہے۔ پھر جب جادو کا علاج کیا تو فوری افادہ ہوا۔ مریض حیران حالانکہ ان کے ہاں جادو نام کی چیز کا زیادہ یقین نہیں تھا۔ لیکن حقیقت ضرور واضح ہوتی ہے انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ جادو ہی اس کی وجہ ہے۔

یہ تو صرف ایک کہانی ہے ایسی بے شمار کہانیاں روز مجھے سننے دیکھنے اور علاج کو ملتی ہیں کہ مرض کا علاج کرتے کرتے عاجز آ گئے اور پھر جب کہانی کھولی تو اندر سے جادو کا روگ اور بعض کالے جادو کی گندگی سے متعفن تھے۔

بندہ کچھ عرصہ روحانی ریاضت کے سلسلے میں چکوال کے قریب سہگل آباد (پرانا نام کھوتیاں) کے ویران کھنڈرات اور جنگلات میں رہا وہاں ایک دفعہ ایک باباجی مجھے ملے ان کے پاس کالا جادو تھا کہنے لگے یہ منتر سیکھ لیں بھڑوں کے چپتے پر ہاتھ رکھ لیں کوئی بھڑ قریب نہیں آئے گا، نہ کالے گا اور دوسری یہ قرآن کی آیت ہے پڑھیں تو کوئی بھڑ کاٹ سکتا ہے، یعنی منتر کی گارنٹی ہے اور نعوذ باللہ قرآن کی گارنٹی نہیں۔ میں نے پوچھا ایسا کیوں کہنے لگے؟ کہ کالے جادو میں تکلیف شیطان لے لیتے ہیں اور قرآن کا نفع بقدر یقین اور ایمان ہوگا اور شیطانی طاقتیں یہ چاہتی ہیں کہ اس عمل کرنے والے کا یقین قرآن سے ہٹ کر شیطان پر آ جائے اور آخرت برباد ہو جائے۔

میرے ہاتھ پر اب تک بے شمار کالے عاملوں نے توبہ کی ہے ایک عام عامل نے بتایا کہ مجھے میرے کالے استاد نے کہا کہ اگر کالا علم چاہتے ہو کہ طاقت ور ہو تو اپنا پیشاب کرتے ہوئے آخری پیشاب ہاتھ میں لے کر نیچے کے جسم پر چھینے ماریں۔

ایک عامل یہاں لاہور میں بیٹھا کر امات کیلئے مشہور تھے۔ ایک صاحب انہیں لائے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
اور انہوں نے تو یہی پھر کالی دنیا اور کالے جادوے اندرونی رات بتائے۔ اس طرح نبی ستی زندگی
سے شب و روز واسطہ ہے، یقیناً سے ہے۔

اسی طرح میرا بہت وقت منگی نختہ سندھ کے صدیوں پرانے پاکستان کے بڑے
قبرستان میں گزرا وہاں ایسے حیرت انگیز حالات دیکھے جو عام کانوں کو عجیب محسوس ہوں گے
۔ وہاں بھی مجھے چند ایسے لوگوں سے واسطہ پڑا جو کالے کی کشاکش میں تھے۔ الحمد للہ انہیں ترغیب
دے کر قرآن و سنت کی طرف مائل کیا۔

ایک رات میں قبرستان میں مسلسل چل کر پچھ پڑھ رہا تھا۔ میلوں پھیلا قبرستان،
چاندنی رات، مختلف قسم کی حقوق بالکل واضح۔ ایک شخص کو دیکھا کہ کئی کھوپڑی سامنے رکھے پچھ
پڑھ رہا ہے۔ میں اس کی چینہ پیچھے کھڑا ہو گیا اور سورہ فاتحہ پڑھنی شروع کر دی اور وہ اتنا مصروف تھا
کہ اسے احساس ہی نہ ہوا۔ بہت دیر کے بعد اس نے کھوپڑی کو مونی سی گالی دی اور اپنے استاد
عامل کا نام لے کر گالی دی کہ عمل نہیں ہوا اس نے جھوٹ بولا تھا۔ پھر ایک سڑک پر مجھے دیکھا تو حیران رہ
گیا۔ میں نے کہا کہ اس استاد کو اور کھوپڑی کو گالی نہ دے۔ اس نے عمل درست بتایا تھا لیکن قرآن کی
طاقت کے سامنے شیطانی طاقت کہاں ٹھہر سکتی ہے۔ پھر اسے بتایا کہ میں نے تیرے عمل کو باطل کرنے
کیلئے سورہ فاتحہ خاص توجہ اور طاقت سے پڑھی۔ سن کر حیران ہوا سب نے اگے میرا پہلا عمل نہیں یہ میں کئی راتوں
سے محنت کر رہا تھا۔ کالی دیوی کا عمل تھا، آج آخری دن تھا اور مجھے میری مراد مانی تھی لیکن افسوس نہ مل
سکی۔ پھر بندہ نے اس کو ترغیب دی اور ایمان اعمال اور آخرت کو سامنے رکھ کر چلنے کو کہا حتیٰ کہ مردیوں کی
پوری رات اس سے باتیں کرتے ڈھل گئی۔ خوشی ہوئی کہ میری وجہ سے کسی کو ہدایت مل گئی ہے۔

قارئین زیر نظر کتاب دراصل ماہنامہ عبقری کا خاص نمبر ہے یہ کوشش کی گئی ہے کہ
قارئین کے ہاتھ صحیح حقائق پہنچیں۔ لیکن یہ ایک حقیری کوشش ہے تاکہ حقوق خدا کو سو فیصد نفع مل
سکے۔ حتیٰ کہ مجھے دو پرانی کتابیں ملی ہیں ان کو من و عن قارئین کی نظر کر رہے ہیں تاکہ زیر بر کسی
لفظ یا عدد کی غلطی نہ ہو اور قارئین کے ہاتھوں مکمل اور جامع کتاب پہنچ جائے۔ اس میں اور اوراق
بوسیدہ تھے بہت محنت سے جوڑ کر آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ صرف چند گزارشات

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
عرض کرتی ہیں۔

۱۔ اس کتاب میں عمل موجود ہیں صرف نفع دینے والے عمل کی اجازت ہے ناجائز اور
نقصان دینے والے عملیات کی اجازت نہیں۔ حتیٰ کہ اپنے خصوصی عمل سے ان عملیات کی تاثیر سب
کرتی ہے اگر اعتدال نہ ہو تو ناجائز اور نقصان دینے والے عملیات کر کے دیکھ لیں فائدہ اور تھیں نہ ہو
گی۔

۲۔ دوسری بات یہ ہے کہ بھر پور کوشش کی گئی ہے کہ تمام کتاب میں غیر شرعی وظائف اور
عملیات نہ ہوں۔ اگر آپ کو نہیں نظر آجائے تو ضرور نشان دی کریں تاکہ آئندہ اس کی اصلاح
ہو سکے۔ اگر وہ غیر شرعی اعمال ہیں تو ہرگز ہرگز نہ کریں کیونکہ نفع صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے نصیب
اور حضور مرد کو نہیں پہنچنے کے طریقے میں ہے۔

۳۔ کتاب میں انگریز مصنف اور دیگر لوگوں کے حوالہ جات دیئے گئے ہیں۔ وظائف کا ان
کے نقطہ نظر سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

۴۔ پوری کتاب میں مختلف ماہرین کے تجربات اور مشاہدات دیئے گئے ہیں۔ ان کا اپنا
خاص انداز اور مزاج ہے۔ ہر شخص نے اپنی اپنی تحقیق کی ہے، ہم نے ان سب کی تحقیقات کو یکجا کر
دیا ہے۔ مولف خود اس لائن کا آدمی ہے، اس لئے ضروری نہیں کہ ان کی تحقیق سے متفق ہو کیونکہ یہ
ہر شخص کی اپنی تحقیق اور طریقہ طالع ہے۔

خواجہ راجا خلاص و عمل

﴿بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجدد ولی چغتائی﴾

تعریف سحر (علماء کی نظر میں)

- ۱۔ علمائے شریعت نے سحر کی جو تشریح و تعریف بیان کی ہے۔ مختصر اور ج ذیل ہے۔
- ۲۔ کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہی سحر ہے۔ (الازہریؒ)
- ۳۔ ساحر (جادوگر) باطل کو حق بنا کر پیش کر دیتا ہے اور کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دیتا ہے اور یہی کام یا سحر کہلاتا ہے۔ (ابن منظورؒ)
- ۴۔ ایک ایسا علم جو تندرستی کو بیماری میں بدل دے۔ (حضرت عائشہؓ)
- ۵۔ باطل کو حق کی شکل میں پیش کرنے کا نام سحر ہے۔ (ابن فارس)
- ۶۔ کسی شے کو بہت خوبصورت بنا کر اس طرح پیش کرنا کہ لوگ اس سے حیران رہ جائیں۔ (محیط الجلیط)
- ۷۔ سحر اس کام کے ساتھ مخصوص ہے۔ جس کا سبب مٹھی ہو۔ اور اسے اصل کی حقیقت سے ہٹ کر پیش کیا جائے اور دھوکہ دہی اس میں نمایاں ہو۔ (امام فخر الدین رازی)
- ۸۔ "جادو" ایسی گرہوں اور ایسے دم درد اور الفاظ کا نام ہے۔ جنہیں بولا یا لکھا جائے یا یہ کہ جادوگر ایسا عمل کرے۔ جس سے اس شخص کا بدن یا دل یا عقل متاثر ہو جائے جس پر جادو کرنا مقصود ہے۔ (امام ابن قدامہ المقدسیؒ)
- ۹۔ جادو ارواح خبیثہ کے اثر و نفوذ سے مرکب ہوتا ہے۔ جس سے بشری طبائع متاثر ہوتے ہیں۔ (امام ابن قیمؒ)
- ۱۰۔ ایسا باریک بین اور لطیف فن جس میں دھوکہ دہی کا عنصر غالب ہو۔ اور بے حقیقت توہمات سے واقع ہوتا ہو۔ ستاروں سے مخاطب اور شیطانوں کی مدد و معاونت سے حاصل کیا گیا ہو۔ (امام راغبؒ)

جادو کا ظہور

جادو ایک ایسا خیالی طلسم ہے جس کے وجود کا اثبات کا نا بے حد مشکل امر ہے کیونکہ اس میں جادوگر اپنے خیالات و نظریات سے بے حد کام کرتے ہیں۔ اور ان نظریات میں آئے دن تبدل و تحریف بدیں و جوہ حالات و واقعات ہوتی رہتی ہے۔ جادو کا تخیل بذات خود انسان کی اپنی پیدا کردہ شے نہیں ہے۔ بلکہ یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ جس نے آدمی کو تخلیق کیا اس نے جادو کا تخیل بھی دیا۔ لیکن اس تخیل میں رنگ آمیزی ہر ملاتے کے انسان نے ہر دور میں اپنے اپنے مخصوص حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کی۔ اور اس طرح اس کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔

جادو کے پروان چڑھانے میں نام نہاد مذہبی پیشواؤں کا بے حد اہم کردار ہے۔ انہوں نے لوگوں کو اپنی منشاء کے مطابق ڈھالنے اور ان سے کام لینے کیلئے مختلف حربے اور ذرائع اختیار کئے اور ان حربوں اور ذرائع کو جادو سے منسوب کر کے لوگوں کے اذہان میں خوف، بے چارگی اور احساس کمتری پیدا کیا۔ اور اس طرح ان کو اپنے سانچے میں ڈھالا۔ اور اسی نظریہ کے تحت مختلف اقوام میں خدا مختلف رنگ میں اجاگر ہوا۔ مثلاً

"کاگلو کے لوگوں کے نزدیک زاکو مابنامی خدا نے جادو سمیت ہر شے کو جنم دیا چونکہ جادو مقدس اور مافوق الفطرت شے ہے۔ لہذا خدا کے سوا کوئی اسے نہیں کر سکتا۔ جبکہ بعض قبائل کے نزدیک "ذمی" نامی خدا نے انسان کے اباؤ اجداد کو جادو سکھایا۔ تاکہ وہ سحری عملیات کے عامل بن کر دوسروں پر اپنے جادو کے زور پر نہ صرف رعب و دبدبہ قائم کر سکیں بلکہ اپنے زیر تکیں بھی بنا سکیں۔ اس طرح جنوبی تائیجیریا کے لوگوں کے نزدیک سفلی علم تو رب الفلک نے ایجاد کیا ہے۔ اور علوی علم مادر گیتی کی ایجاد ہے۔ اسلئے ان کے ہاں سفلی عمل کے اثر سے بچنے کیلئے مادر گیتی سے بذریعہ دعا استعداد مانگنا ضروری ہے۔ جو اسے زائل کرنے پر قدرت رکھتی ہے۔ بعینہ "المیفا" نامی خدا اتفاقات اور حادثات زمانہ کو معرض وجود میں لانے اور انسانوں کو جادو سکھانے پر معذور ہے۔ جبکہ تاؤ دیونامی خدا جادو کا سرچشمہ ہے؟"

اتارے گئے دین سے کفر کیا اور اس کیلئے جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (عن انس ابن مسعود)

جادو کی تصدیق قرآن پاک سے

جادو فی الحقیقت دنیا میں موجود ہے۔ اس کے متعلق قرآن پاک میں ارشاد ربانی کچھ

یوں ہے۔ "یعلمون الناس السحر" (وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے) (یونس)

"ومن شر السفانات فی العقد" (اور ان عورتوں کے شر سے جو رہوں میں پھنکتی ہیں۔)
(العلق)

"سعر و اعین الناس" لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔ (الاعراف)

"انما صنعوا کید ساحر" "اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں یہ تو جادو کا تماشا ہے۔"
(الاعراف)

"وما هم بضارین به من احد الا باذن اللہ" "اور وہ جادوگر کسی کو جادو کے
ذریعے نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے کہ اللہ کا حکم ہو۔"

کیا جادو فی الواقع موجود ہے

امام بارزئی فرماتے ہیں۔ "جادو ثابت اور فی الواقع موجود ہے اور جس پر جادو کیا جاتا

ہے اس پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ جادو ان چیزوں میں سے ہے جن کا علم باقاعدہ طور پر سیکھا جاتا ہے۔

اور یہ کہ جادو کی وجہ سے جادوگر کافر ہو جاتا ہے۔ اور یہ کہ جادو کے ذریعہ میاں بیوی کے درمیان

جدائی ڈالی جاسکتی ہے۔ چنانچہ یہ ساری باتیں کسی ایسی چیز کے متعلق ہی ہو سکتی ہیں جو فی الواقع

موجود ہو۔ اور آپ ﷺ پر جادو والی حدیث میں ذکر کیا گیا ہے تو کیا یہ سب کچھ جادو کی حقیقت کی

دلیل نہیں ہے۔ اور یہ بات عقلاً بعید نہیں ہے کہ باطل سے مزین کئے کلام کو بولنے وقت یا چند

چیزوں کو آپس میں ملاتے وقت یا کچھ طاقتوں کو اکٹھا کرتے وقت جس کا طریقہ کار جادوگر کو ہی

معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کسی کے خلاف عادت کام کو واقع کر دے۔

اس خدا کے متعلق لوگوں کا یہ گمان ہے کہ جب خدا نے آدمی کو پیدا کیا تو اس جادو کا علم بھی مرحمت فرمایا یہ خدا عجیب و غریب طبیعت کا مالک ہونے کی وجہ سے دنیا کے امور سے بذات خود نا تعلق رہت لیکن دینی امور کو بذریعہ حرقاؤ میں رکھنے کیلئے اپنے مخصوص پیروکاروں جن کو جادوگر کہا جاتا ہے۔ ان سے کام لیتا گویا یوں نظام کائنات کو چلاتا۔

ایکواڈور کے لوگوں کے نزدیک ارواح زبردست جادوگر نیاں ہیں جو کالے اور سفید علم میں مہارت رکھتے ہیں اور انسان ان کی مدد سے ہی تحریات اور عملیات کا عامل بنتا ہے جبکہ مسیحیو کے قدیم باشندے بھی اس بات کے قائل ہیں کہ جب دھرتی کا پہلا مرد اور پہلی عورت خداؤں کے کوہساری مسکن پر گئے تو انہوں نے جادو کے راز پائے۔ جنوبی الاسکا کے لوگوں کے مطابق انسان اور کائنات کا خالق پہلے پہل مدتوں زمین پر قیام پذیر رہا اور اس نے اپنی حیات ارضی کے دوران لوگوں کو جادو کے علم سے روشناس کرایا۔ جبکہ تانجیر یا کے لوگوں کے نزدیک ان کے خالق نے انہیں جادو کے منتر سکھائے۔ تاکہ وہ ان کو بروئے کار لا کر بد ارواح سے کام لے سکیں۔

جادو کے بارے میں فرمان رسول ﷺ

۱۔ جس نے ستاروں کا علم سیکھا گویا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا پھر وہ ستاروں کے علم میں جتنا آگے بڑھتا جائے گا اتنا ہی جادو کے علم میں اضافہ ہوگا۔ (عن حضرت عباس)

۲۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے خود فال نکالی یا اس کیلئے فال نکالنے کا کام کیا اور جس نے غیب کے علم جاننے کا دعویٰ کیا اور جس نے جادو کیا یا کسی کیلئے جادو کرایا اور جو شخص نجومی کے پاس گیا یا جو کچھ وہ کہتا ہے اس نے اس کی تصدیق کی تو اس نے اللہ کے نبی کی شریعت سے کفر کیا۔ (عن عمر ابن حصین)

۳۔ وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا۔ جو جادو پر یقین رکھنے والا ہوگا۔ (عن ابوموسیٰ اشعری)

۴۔ جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرنے والے کے پاس یا جادوگر کے پاس یا نجومی کے پاس آیا اور اس سے کچھ پوچھا اور پھر اس نے جو کچھ کہا اس نے اس کی تصدیق کر دی تو اس نے اللہ کے رسول پر

اور یہ بات تو ہر شخص کے مشاہدے میں موجود ہے کہ کچھ چیزیں انسان کی موت کا سبب بن جاتی ہیں۔ مثلاً زہر وغیرہ اور کچھ چیزیں انسان کو بیمار کر دیتی ہیں اور کچھ چیزیں انسان کو تندرست کر دیتی ہیں۔ سو اس طرح کا مشاہدہ کرنے والا آدمی اس بات کو بھی عقلاً بعید نہیں سمجھتا کہ جادوگر ایسی چیزوں کا علم جو موت کا سبب بنتی ہوں یا اسے ایسا کلام معلوم ہو۔ جو تباہ کن ثابت ہو۔ یا میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتی ہو۔

”جادو، جھاڑ پھونک اور گرہیں لگانے کا نام ہے۔ جس سے دل و جان پر اثر ہوتا ہے۔ جو بیماری کی شکل میں یا موت کی شکل میں یا میاں بیوی کے درمیان جدائی کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اور یہ فی الواقعہ موجود ہے۔ اور اس کی کئی اقسام ہیں۔“

علامہ ابن قیمؒ کے مطابق ”جادو اثر انداز ہوتا ہے۔ اور واقعہ موجود ہے۔“

علامہ امام نوویؒ کے مطابق ”جادو حقیقتاً موجود ہے۔ اور کتاب و سنت سے بھی یہ بات ثابت ہے۔“ امام قرطبیؒ کے مطابق: ”جادو کا علم مختلف زمانوں میں منتشر رہا ہے۔ اور لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرتے رہے ہیں سو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اور صحابہؓ و تابعینؒ کرام میں سے کسی ایک سے بھی اس کا انکار ثابت نہیں۔“

جادو اور مذہب کا تقابلی جائزہ

جادو اور مذہب ایک ہی قدر نہیں ہے۔ دونوں کے نظریات اور اسلوب جدا جدا ہیں اور دونوں کی منزل الگ الگ ہے۔ جادو ایک خدا کی نفی کرتا ہے۔ وحشت و بربریت پھیلاتا ہے دیوتاؤں کی راہ میں انسانی لبو کو ارزاں کرتا ہے۔ مرنے جینے والے دیوی دیوتاؤں پر ایمان رکھتا ہے اور مغلی علم کے ذریعہ اپنا کام نکالتا ہے۔ اور خدا کا شریک بنتا ہے۔ مزید و محسوس جما کر اپنے آقاؤں سے اپنا الوسیدھا کر داتا ہے اور تدبیر کو تقدیر اور توہمات کے تابع کر لیتا ہے۔ مذہب سراسر محبت ہونے کے ناطے سے براہ راست خالق سے رشتہ استوار کرنے کا مسلک ہے راہ حق میں جان دینے کی تعلیم دیتا ہے اور بقول علامہ اقبال ”ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات“ مذہب میں توہمات اور مغلیات کیلئے قطعاً گنجائش نہیں ہے۔ جنس منتر بنونے کے سوا کچھ بھی نہیں کہ روح غسل صحت کر لے، باطن پاک ہو جائے، ایمان تازہ ہو، اعتماد بڑھے، توکل میں اضافہ ہو اور دل کی تقویت حاصل ہو۔ اس سے قوت ارادی، قوت عمل اور تدبیر کی صلاحیت بڑھتی ہے۔

جادو نہایت غیر صحت مندانہ تباہ کن اور بے بنیاد خوف سے ہر وقت آدمی کو ڈرائے رکھتا ہے۔ بمقابلہ مذہب اس سے یکسر نجات دیتا ہے۔ اور خوف خدا کی تلقین، مثبت عمل اور پرہیزگاری پر مائل کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ مذہب انسان میں جرات، حوصلہ اور بے خوفی پیدا کرتا ہے۔ اور نام نہاد مافوق الفطرت قوتوں اور بتوں سے انسان کو منحرف کرتا ہے۔ اور انسان میں روحانی قوت و استعداد پیدا کرتا ہے۔ جادو جو بھول بھلیوں، توہمات کا سہارا لیتا ہے۔ تو مذہب ان سے انسان کو یکسر آزاد اور بے پرواہ کرتا ہے۔

جادو تخلیق اور خالق کی ذات کے متعلق گمراہ کن پراپیگنڈہ کر کے غلط فہمیاں پھیلاتا ہے۔ لیکن مذہب ان سب باتوں کی تردید کرتے ہوئے خالق اور تخلیق کے متعلق حقائق کو اجاگر کرتا ہے۔ اور انسان کو اس کے اصل ماخذ کی طرف لوٹاتا ہے۔ جادو گر مظاہر قدرت کو غلط پیرایہ دے کر ان کو اپنے مقاصد کا حصول گردانتا ہے۔ جبکہ مذہب باطل اور جادو کی لن ترانیوں کا پردہ

چاک کر کے حقیقت احوال سے آگاہ کرتا اور فضا، ایزدی کو واضح کرتا ہے۔ جادو انسان کو اپنی قوت ارادی کے تابع کرتا ہے۔ جبکہ مقابلہ انسان مذہب کے تابع ہو کر رضائے خداوندی حاصل کرتا ہے۔ اور فضا، ایزدی کو پورا کرتا ہے۔ جادو ایک منفی، تخریبی اور گمراہ کن علم ہے۔ جبکہ مذہب ایک مثبت، تعمیری مسلک ہے۔ جادو تعمیری نسبت تخریبی کارناموں کا مجموعہ ہونے کے ناطے انسان کو اس کے اصل مقصد حیات سے دور کرتا ہے۔ جبکہ مذہب انسان کو دین اور دنیا کے ہر معاملے میں اس کی منزل حیات کا تعین کرنے کے علاوہ اس کی رہبری و رہنمائی کا فریضہ بخوبی انجام دیتا ہے۔

جادو انسان کی فطرت ثانیہ

انسان میں قدامت پسندی کا جذبہ ابتداء میں سے موجود چلا آ رہا ہے انسان اپنی عادات و خصائل بآسانی نہیں بدلتا۔ یہاں تک کہ معزز رساں اور نیکی عادتیں بھی ترک نہیں کرتا۔ اس لئے جادو بھی انسان کی فطرت ثانیہ بن گیا۔ اور اسے ترک کرنا اسے سخت گراں گزرتا۔ اور پھر آدمی جس قدر عاجز و مغرور ہوتا تقدیر اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بس ہوتا ہے یا ناسازگار حالات کے تحت اس کی تدبیری محنتیں جس قدر اکارت جاتیں، اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس حد تک اضافہ ہوتا جاتا اسی قدر وہ جادو کا سہارا لیتا جاتا۔

جادو اختیار کرنے میں اس کی مدد تو ہمت کرتیں۔ جو جھوٹی خواہشات اور جھوٹی امیدوں کے اذن کھنولوں میں اسے بٹھا کر خوابوں کے سہارے میر کر دیتیں اور اسے مجبور کرتیں کہ وہ ان سہانے خوابوں کی تعبیر جادو، تعویذ، ٹوٹے ٹوٹکوں اور جنتر منتر سے کام لے۔ کیونکہ ان کے بغیر اس کے مادی وسائل اس کا ساتھ نہیں دیں گے۔ اور اس کی ذہنی کشتی کنارے پر نہیں لگے گی۔ اور نہ ہی اس کے جھلے ہوئے چکن اور پتے ہوئے صحرا میں بہار آئے گی۔ اور اسی بات نے جادو کو ہر دور میں زندہ و پائندہ رکھا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے جادو ہر زمانے میں ایک ناگزیر ضرورت بن کر رہ گیا۔ جہاں انسان آلام و مصائب میں رہتے ہوئے اپنی بے بسی، نامرادی اور ناکامی پر اپنے حقیقی

پروردگار کو پکارتا ہے وہاں وہ ان سے ہٹ کر حقیقت اس کا اپنا اعتقاد خداوند حقیقی سے زیادہ اس عامل کے کامل جادو پر زیادہ کرتا ہے خواہ اس کا نتیجہ اس کے حق میں کتنا ہی غلط اور برا نکلے وہ اس میں فخر محسوس کرنے میں ذرا بھی نہیں ہچکچاتا۔

اگر حقیقی نگاہ ڈالی جائے تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ انسان کی ذہنی قوت بے پایاں اور برق رفتار ہونے کے ناطے پر لگا کر بہت تیزی سے پرواز کرتی ہے۔ جبکہ خلاف ازیں اس کی عملی قوت نہایت سست رہ ہونے کے ناطے جیونیتوں کی چال چلتی ہے۔ ذہنی قوت ایک جست میں ٹری اور ثریا بہت ولود اور شش جہات کے ناپیدا کنار فاصلے قطع کر لیتی ہے اور اس کا تغیل بالکل آزاد ہے۔ اور اس کی یہ آزادی ہواؤں کو بھی نصیب نہیں ہے۔ اس لئے اس انسانی تغیل نے الاعتقاد پیکر تشکیل دے کر جادو کے فن کے ارتقاء میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اور اسی شے کے پیش نظر جادو کی دیوی دیوتا میں انسان کی فطرت ثانیہ کا جز و لا یتکمل بن گئے۔

ابتداء جادوگری

اگرچہ جادوگری کی ابتداء کا تعین کرنا بے حد مشکل کام ہے تاہم ایک مختصر روایت کے مطابق اس کا آغاز اللہ تعالیٰ کے ان دو مقرب فرشتوں کے ذریعے ہوا ہے۔ جن کو قرآن مجید میں ہاروت و ماروت سے پکارا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ان فرشتوں کو دنیا میں بطور آزمائش بھیجا گیا تھا اور جن کے کلام سے نبوت اور جادوگری کا موازنہ ہوا۔ اور حق و باطل کی تمیز بھی سامنے آئی اور اس طرح نبی اور اس کے معجزات کی جادو سے علیحدہ اہمیت کا احساس اجاگر ہوا۔

ابتداء زمانہ میں جادو گرا چنے فن سے لوگوں کو بے وقوف بناتے رہتے تھے۔ اور اس طرح جب کبھی کسی بھی نے کسی معجزہ کا واضح اظہار کیا تو لوگوں نے اس کو بھی جادوئی جانا اور اس طرح ذہنوں میں نبوت کے متعلق ایک شبہ پیدا ہو جاتا تھا اور شاید اس شبہ کے ازالے کیلئے ان دو فرشتوں نے سفلی علم کا مظاہرہ نہ صرف خود کیا بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی سکھایا جس سے نبی اور اس کے معجزات

میں جین فرق سامنے آگیا۔

ہاروت اور ماروت سفل علم میں بے انتہا ماہر تھے اور اس علم کی بدولت وہ شعبہ بازی اور جادوئی کرشمے دکھلاتے رہتے تھے۔ اور ان سے متاثر ہو کر دوسرے کئی افراد ان کے تابع بن گئے اور اس علم کو حاصل کرنے کیلئے انہوں نے زانوئے تلمیذان کے آگے طے کیا۔ اور اس طرح اس علم نے ظاہری طور پر اس قدر ترقی کر لی۔ کہ اللہ کی بناء!

اس علم کی بدولت میاں بیوی میں جدائی ڈالنا۔ دو دوستوں کو لڑانا دنیاوی اشیاء کی بدولت حب و بغض کے عملیات کرنا اور ان کا فوری اثر ہونا لوگوں کو حیران کرنے کیلئے کافی تھا لیکن اس پر مصداق یہ کہ ہاروت و ماروت لوگوں کو بھی کہہ دیتے کہ ”ہم تو آزمائش میں ہیں۔“ اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں سخت سزا بھی سنائی۔ ان دونوں فرشتوں کے متعلق مذکورہ قرآن پاک کی سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ میں یوں وارد ہوا ہے۔

”سلیمان نے کفر نہیں کیا، کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے وہ پیچھے پڑے اس چیز کے جو بائبل میں دو فرشتوں، ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی، حالانکہ وہ فرشتے جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے۔ کہ دیکھ ہم محض ایک آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے کہ بغیر اس ذریعہ کے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے، مگر اس کے باوجود ایسی چیز سیکھتے جو اس چیز کا خیر دار بنا اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، کتنی بری متاع جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، کاش انہیں معلوم ہوتا۔“ اس سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ ہاروت و ماروت کا زمانہ حیات حضرت سلیمان کا زمانہ ہے۔ اور یہ کہ انہوں نے اسی زمانہ ہی میں لوگوں کو نہ صرف یہ علم سکھایا بلکہ یہ بھی مشہور کیا کہ حضرت سلیمان (توبہ نعوذ باللہ) کفر کرتے تھے۔

جادوگر اور حضرت موسیٰ

قرآن حکیم میں حضرت موسیٰ کے مفصل ترین واقعہ سے یہ بات واضح طور پر معلوم ہوئی کہ ان کے عہد میں جادو بے حد پروان چڑھ چکا تھا۔ اور دین کے معاملہ میں غالب منصر کا کردار ادا کر رہا تھا۔ بڑے بڑے نامی مرامی جادوگر کا بن اور پروہت کے فرائض انجام دینے کے علاوہ مصری فرعونوں کے درباروں میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز تھے۔ اور ہر معاملے اور کاروبار سلطنت میں جادو کے زور سے ڈھیل ہوتے رہتے تھے۔ اور اپنے اپنے فن کے اظہار سے فرعون سے انعام و اکرام کے حق دار بھی قرار پاتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مصریوں کا اوزحنا بچھونا جادو ہی کو قرار دیتے ہوئے حضرت موسیٰ کو نبوت کے ساتھ ساتھ ید بیضاء (روشنی کا منبع ہاتھ) اور عسواء دیا تھا۔ تاکہ حیراتی جھکنڈوں کا توڑ کیا جاسکے۔ جب حضرت موسیٰ نے فرعون کے سامنے پیغام حق سنایا اور اسے ید بیضاء کا معجزہ دکھلایا تو اس نے انہیں رسول ماننے سے انکار کرتے ہوئے عظیم سحر قرار دیا۔ جس پر سارا واقعہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا۔

”فرعون نے کہا، اگر تیرے پاس واقعی کوئی نشان ہے اور تو جہوں میں سے ہے تو نشان دکھا پس موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا اور شان الہی سے وہ سانپ بن گیا اور صاف نظر آنے لگا۔ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ نکالا اور وہ دیکھنے والوں کے سامنے بالکل سفید اور مانند سورج چمکنے لگا۔ اس پر فرعون کی قوم کے تمام سرداروں نے متفقہ طور پر کہا۔ یہ ضرور کوئی ”ہوشیار جادوگر“ ہے۔“ یہ تمہیں اس دہس سے نکالنا چاہتا ہے۔ اب تمہارا کیا ارادہ ہے۔؟“ اس بات پر فرعون نے اپنے عمائدین دربار کے مشورہ سے یہ طے کیا۔ اور موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون سے تھوڑی سی مہلت مانگی۔ اور پورے ملک سے ہوشیار اور قابل جادو گروں کو بلانے کا حکم صادر کیا۔ جس پر ملک بھر سے ہوشیار اور اپنے فن میں یکساں جادوگر اسکے دربار میں پہنچ گئے۔

”جادو گروں اور فرعون کے درمیان مکالمہ ہوا۔ جادوگر! اگر ہم موسیٰ پر غالب آگئے تو کیا ہمیں صلہ لازما ملے گا۔“ فرعون نے کہا۔ ”ہاں! صلہ پاؤ گے اور میرے مقربوں میں سے ہو

گئے۔ "جادوگروں نے کہا۔" اے موسیٰ! تم پہنے کچھ پھینکو یا پھر ہم ہی پہنے پھینکیں۔" موسیٰ نے جواب دیا "تم ہی پھینکو!" اور انہوں نے اپنے لٹھے پھینکے اور لوگوں کی آنکھیں مسکور کر دیں۔ اور ان پر رعب طاری کر دیا۔ اور جادو کا عظیم اثر ان مظاہرہ کیا۔ اور ہم نے وحی نازل کی اور کہا۔ "اپنا عصا پھینک!" اور دیکھو! جادوگر نے جو سواٹنگ رچایا تھا وہ سب عصا نکل گیا۔" پس اس طرح سچ ثابت ہو گیا۔ اور ان کی جادوگری بیکار ثابت ہوئی۔ اور وہ مغلوب ہوئے اور ذلیل و خوار ہو کر رہ گئے اور سب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ اور بولے! "ہم رب العالمین پر ایمان لائے، موسیٰ اور فرعون کے رب پر۔" فرعون بولا! اس سے پہلے کہ میں اجازت دیتا۔ تم اس موسیٰ پر ایمان لے آئے۔ تم نے اس شہر میں ایک چال چلی ہے۔ تاکہ تم اس میں رہنے بسنے والوں کو نکال دو! سو تمہیں جلدی انجام معلوم ہو جائے گا۔" میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور پھر میں تم سب کو پھانسی دے دوں گا۔

وہ بولے! "ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں تجھے اسی لئے ہم سے ہیر ہے کہ جب ہم پر اپنے رب کی نشانیاں ظاہر ہوئیں تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمیں صبر عطا فرما اور ہمیں ایمان کی حالت میں موت دے۔" فرعون کے تمام سرداروں نے فرعون سے کہا۔ "تو موسیٰ اور اس کی قوم کو زمین پر فساد کرنے کیلئے چھوڑ دے گا۔ اور کیا یہ تجھے اور تیرے مجبوروں کو چھوڑ دیں گے۔؟"

اس پر فرعون نے جواب دیا۔ "ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی بیویوں کو رہنے دیں گے۔ اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔" (سورۃ الاعراف) اس ایک واقعہ سے یہ بات بین طور پر واضح ہو گئی۔ کہ اس زمانے میں مصر میں جادوگری کا زور کس قدر عروج پر تھا۔ اور لوگوں کے اذہان اس سے کس قدر مرعوب ہو چکے تھے۔ کہ وہ حضرت موسیٰ کے واضح معجزات کو بھی جادو سے تشبیہ دے رہے تھے۔ اور وہ قرآن پاک کے ارشاد کے مطابق حضرت موسیٰ سے یہ بات صاف صاف کہہ رہے تھے۔ "تو جیسا چاہے معجزہ پیش کر، ہم پر جادو کر دے، لیکن ہم تجھے نہ مانیں گے۔" (الاعراف)

اس الہی واقعہ سے یہ نکتہ واضح طور پر سامنے آیا کہ جادو زمانہ قدیم کی کتنی بڑی حقیقت تھی اور لوگ کس بری طرح اس سے چپے ہوئے تھے۔ انہوں نے آئین فطرت کو سمجھنے کیلئے ناپائیدار، بے بنیاد، غیر معتبر اور ناقص پیمانے اور اصول واضح کئے۔ توہمات و قیاسات کا سہارا لیا لوگ اس بری طرح جادو کے مطیع تھے۔ کہ بالآخر پوری قوم فرعون کو سمندر میں غرق ہونا پڑا۔

جادو اور حضور کریم ﷺ

اکثر ہمارے ہاں یہ کہادت مشہور ہے کہ جب خدا کے رسول ﷺ جادو سے (معاذ اللہ) نہیں بچ سکے۔ تو ہم کس شمار میں ہیں۔ اس طرح دلی طور پر جادو کو اپنے اوپر محیط کر لیا جاتا ہے۔ اور بلاوجہ ہر بات کو جادو سے تعبیر کر دیا جاتا ہے۔ لیکن کوئی بھی اس بات کا ادراک نہیں کرتا کہ اس معاملہ میں حقیقت احوال کیا ہے۔ اور یہ کہ اس کا سیاق و سباق کیا ہے۔ سیاق و سباق یہ ہے کہ عرب معاشرہ میں اسلام سے پیشتر جادو اس قدر ترقی کر چکا تھا۔ اور لوگوں کے روزمرہ کے معمولات میں رچ بس چکا تھا۔ کہ حضور سرور کائنات ﷺ کی آمد و بعثت اور معجزات نے جادو گروں کی جادوگری کو مات کرنا شروع کر دیا تھا۔ اور ان کے جھوٹ کا پول اور ان کی قدر افزائی میں روز افزوں کی ہوتی جا رہی تھی۔ چونکہ حضور ﷺ کی بعثت سے قبل یہودیوں کا فن جادوگری میں طوطی بولتا تھا۔ اور وہ جو کہتے لوگ بے چوں و چراں ان کی بات کو حق تسلیم کرتے تھے۔ ایسے میں اسلام ایک حقیقت بن کر ابھرا اور اس کی وجہ سے ان یہودیوں کا کاروبار حیات بے حد متاثر ہوا۔ اور پورے معاشرہ میں مسلمان دن بدن پھیلنے اور پھلنے پھولنے لگے۔ جس سے ان کو بے حد ذہنی صدمہ پہنچا۔ انہوں نے حضور سرور کائنات ﷺ کے معجزات اعمال کو جادوگری سے موسوم کرنا شروع کر دیا۔ تاکہ لوگ (معاذ اللہ) آپ ﷺ سے بدظن ہو جائیں اور آپ ﷺ کی تعلیمات نہ پھیلنے پائیں۔ اور اس طرح تبلیغ اسلام کا کام رک جائے۔

ایسے میں اللہ کا حکم آزمائش آن پہنچا جس پر آپ ﷺ نے سر تسلیم خم کر دیا۔ اور یہودیوں کو آپ ﷺ پر جادو کرنے کا موقع مل گیا اور اس طرح آپ ﷺ کسی حد تک بیمار ہو گئے۔ بروایت حضرت عائشہ (از بخاری و مسلم)

بنو زریق کے نامی گرامی جادوگر لیبید بن اعصم رحمۃ اللہ علیہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں محسوس ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ کر رہے ہیں حالانکہ ایسی کوئی بات نہ ہوتی۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے کئی مرتبہ دعا مانگی۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: "اے عائشہ! کیا تم جانتی ہو کہ میں نے اللہ سے جس معاملے میں دعا مانگی ہے۔ اس نے میری دعا کو قبول کر لیا ہے، میرے پاس دو آدمی (خرشے) آئے ہیں ایک میرے سر ہانے بیٹھا اور دوسرا میری پانکٹی۔ اور انہوں نے آپس میں گفتگو کرتے ہوئے یہ کہا۔ کہ ان پر جادو کیا گیا ہے۔ پانکٹی والے کے اصرار پر سر ہانے والے نے کہا کہ ان پر لیبید بن اعصم نے جادو کیا ہے۔ تاکہ تبلیغ اسلام کا عمل رک جائے۔

اس نے پھر استفسار کیا "کہ کس چیز میں؟" دوسرے نے کہا کتھی کے بالوں اور کھجور کے کھوکھلے شگوفے میں۔" اس نے کہا "کہ یہ کہاں ہیں۔" دوسرے نے جواب دیا کہ "ذی اردوان کے کنوئیں میں۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور دوسرے اصحاب کو لے کر اس کنوئیں کے پاس گئے اور اس کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں مہندی کا آمیزہ ہو۔ اس کے کھجور کا درخت ایسے لگتا تھا۔ گویا شیطانوں کے سر ہوں۔"

حضرت عائشہ بکھتی ہیں میں نے کہا "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو (بال اور کھجور کے شگوفے کو جس میں جادو کیا گیا تھا۔) کیوں نہیں جلا ڈالا؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں! مجھے تو اللہ تعالیٰ نے شفا دے دی میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ لوگوں کو فتوئوں میں مبتلا کر دوں اسلئے اس کو دفن کر دیا۔" بعض روایات کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جادوگر کے پاس گئے۔ اور پوچھا کیا تم نے مجھ پر جادو کیا تھا۔" تو اس نے ہاں میں جواب دیا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اگر میں تم میں سے کسی پر جادو کروں تو کیا تم کروالو گے۔" اس نے کہا "جو ایسا کرے گا ہم اس کا کیا ہوا جادو واپس اسی پر پلٹ دیں گے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تمہاری نگاہ میں جادوگر، شعبدے باز یا مردان غیب میں سے ہوں لیکن

میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا جس سے تمہارا جادو تم پر واپس پٹ جائے اور تمہیں نقصان بھی پہنچے حالانکہ تم نے میرے اوپر جادو کے ذریعے مجھے نقصان پہنچایا لیکن میری طرف سے کوئی بھی ایسا کام نہیں ہوا۔ اب بھی تم مجھے جیغ برحق نہ مانو تو تمہاری مرضی ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لے آئے۔

اگر بنظر غائر اس واقعہ پر نگاہ ڈالی جائے۔ تو یہ حقیقت بین طور پر سامنے آتی ہے کہ رضائے الہی کے تحت حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو راجح سے باز رکھنے کیلئے یہ جرم لیبید بن اعصم سے سرزد ہوا۔ وگرنہ دنیا کی کوئی طاقت اللہ کے چارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور محبوب پر کسی بھی طرح کا جادو ٹونہ، ٹونکا نہیں آزما سکتی ہے۔ اور نہ ہی سرے سے کائنات میں پیدا ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ نام ایک ایسا نام کائنات میں ہے جس کی ظلیل سے پیغمبروں اور نبیوں کی توبہ نہ صرف قبول ہوتی ہے۔ بلکہ جس سے کائنات کے ہر مرض میں شفا کے کاملہ ملتی ہے اور جادوؤں نے اپنی حقیقت احوال کھودیتے ہیں۔ آسیب اور جنات بھاگ جاتے ہیں۔ شیطان اطمینان جس سے پناہ مانگتا ہے۔ اور گمراہی و ضلالت اپنے ہی سمندر میں غرق ہو کر معدوم ہو جاتی ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض کم فہموں نے بعد مشرکین یہود کے یہ بات مشہور کر رکھی ہے کہ معاذ اللہ جب ایک شخص منصب رسالت پر فائز بھی ہو۔ اور اس کو ہر شے کی اللہ کی طرف سے آگاہی بھی ہو تو پھر اس پر جادو ہو جانے سے منصب نبوت کی توہین وارد ہو جاتی ہے اور اس میں شکوک و شبہات پیدا کرتی ہیں اور یہ کہ معاذ اللہ ایسا شخص نبوت و رسالت کے لائق نہیں ہو سکتا۔ مگر شاید وہ قصہ حضرت موسیٰ اور حضرت ایوب کو بھول جاتے ہیں۔ اس بات کا موثر ترین جواب ابو الحسنی ایوبی نے بخوبی دیا ہے ان کے مطابق "جہاں تک جادو سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متاثر ہونے کا تعلق ہے تو اس سے منصب نبوت پر کوئی حرف نہیں آتا۔ کیونکہ دنیا میں انبیاء پر بیماری آسکتی ہے جو آخرت میں ان کے درجات کی بلندی کا باعث بنتی ہے۔ لہذا جادو کی بیماری کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

دنیاوی امور میں سے کوئی کام کر لیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے اسے نہیں کیا ہوتا تھا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اطلاع دے دی کہ آپ ﷺ پر جادو کیا گیا ہے۔ اور وہ فلاں جگہ پر ہے۔ آپ ﷺ نے اسے وہاں سے نکال کر دفن بھی کر دیا تھا۔ تو اس وجہ سے رسالت میں کوئی نقص نہیں آتا۔ کیونکہ یہ دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہی تھی۔ جس سے آپ ﷺ کی عقل متاثر نہیں ہوئی۔ صرف اتنی بات تھی کہ آپ ﷺ اپنی کسی بیوی کے قریب گئے ہیں جبکہ آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ سوائے اثر بیماری کی حالت میں کسی بھی انسان پر ہو سکتا ہے۔

اصل حیرت تو ان لوگوں پر ہوتی ہے کہ جو جادو کی وجہ سے آپ ﷺ کے بیمار ہونے کو رسالت میں (معاذ اللہ) ایک عیب تصور کرتے ہیں حالانکہ قرآن مجید میں فرعون کے جادوگروں کے ساتھ حضرت موسیٰ کا جو قصہ بیان ہوا ہے اس میں یہ بات واضح طور پر موجود ہے۔ کہ جناب موسیٰ کو بھی ان کے جادو کی وجہ سے یہ خیال ہونے لگا تھا کہ ان کے پھینکے ہوئے ذنڈے ان کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ "لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ثابت قدم رکھا اور نہ ڈرنے کی تلقین کی۔" اس طرح حضرت ایوبؑ پر بھی بیماری شیطان اور اس کے چیلے چانٹوں، جنات اور بھوت اور پریت وغیرہ کے ذریعے آئی۔ لیکن وہاں پر بھی کوئی ایسی بات ظہور میں نہیں آئی۔ کہ اس سے ان کی نبوت پر کوئی حرف آتا ہو۔

اب کسی نے بھی یہ نہیں کہا۔ کہ حضرت موسیٰؑ کو جو خیال آیا اس جادو کی وجہ سے آیا یا ایوبؑ کو بھی اپنی بیماری جادو پر کوئی خیال آیا۔ تو وہ ان کے منصب نبوت کیلئے عیب تھا۔ سوائے وہ عیب نہیں تھا تو جو کچھ آپ ﷺ کے ساتھ پیش آیا وہ بھی عیب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس طرح کی بیماری انبیاءؑ پر آ سکتی ہے جس سے ان کی ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں ان کے دشمنوں پر فتح نصیب کرتا ہے۔ خلاف عادت معجزات عطا کرتا ہے۔ جادوگروں اور کافروں کو ذلیل و سوا کرتا ہے۔ اور بہترین انجام متقی لوگوں کیلئے خاص کر دیتا ہے۔"

آج کا دور اور جادو

جادو درحقیقت فریب نظر کا ایک لامتناہی جال ہے۔ جس میں اس قدر کشش پیدا کر دی گئی ہے۔ کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ دنیاوی کوئی بھی کام کروانے کا آسان راستہ یہی ہے اور یہ کہ اور اس بات کو پروان چڑھانے میں آج کے دور کے نام نہاد ملاؤں، پیروں، فقیروں، سخی مہم والے ہیں جن کے پاس علم تو برائے نام ہوتا ہے لیکن عوام کو بے وقوف بنانے کا فن اور ذہنک انہیں بخوبی آتا ہے۔ جو ماسوائے معاشرہ میں تباہی و بربادی پھیلانے۔ بد سکونی، بے چینی اور نفرت پھیلانے کا کام زر کے لالچ میں انجام دے رہے ہیں۔ اور جو کوئی ان کے جال میں ایک مرتبہ پھنس جاتا ہے۔ تو پھر اس سے نکلنے کا نام نہیں لیتا۔ زیادہ تر جاہل۔ عامل وہ ہیں جو اس علم کے اسرار و رموز سے ذرا برابر بھی لگا نہیں کھاتے لیکن اپنی بڑائی نت نئے کارناموں کے تحت جھٹاتے رہتے ہیں یا پھر بے بنیاد اور لائے سیدھے الفاظات کے تعویذ دھاگے وغیرہ بنا کر عوام کو لوٹنے کا وسیلہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔

اول تو جادو ایک ایسا فن ہے جو کسی بھی باعمل، پڑھے لکھے انسان اور بالخصوص امتی رسول ﷺ کو زیبا نہیں دیتا۔ کیونکہ اس سے سب سے پہلی زد مسلمان کے ایمان پر پڑتی ہے۔ اور وہ راہ حق سے بھٹک کر گمراہی اور ضلالت میں پڑ جاتا ہے۔ پھر یہ کہ جادو بذات خود فنا اور نقصان کا عمل ہے۔ اس سے برائی کی توقع تو کی جاسکتی ہے۔ کسی اچھائی کی نہیں۔ جادو مرینا گمراہی اور ضلالت کا عمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ ضلالت اور گمراہی سے بھرپور باتیں پھیلاتے رہتے ہیں جن کا حقیقت احوال سے ذرا برابر بھی عمل دخل نہیں ہوتا۔ اس پر مصداق یہ کہ باعمل، لوگ ایسے لوگوں کی کما حقہ باز پرس نہیں کرتے اور نہ ہی ان پر گرفت کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ لوگ اس برائی کو بہت زیادہ پھیلانے میں کامیاب رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بابت قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ "یہ لوگ ایک دوسرے کو اس برائی سے نہیں روکتے۔ جس کو وہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ بہت برا کام کرتے ہیں۔" (المائدہ: ۷۹)

آج کے جادوگر نے ہمیشہ آدمی کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا ہے اور اس نے کچھ برا بھی نہیں کیا ہے۔ اس نے سب کچھ اپنی جان جو کھوں پر ڈال کر کیا وگرنہ اس عالم رنگ و ب میں ان آدمیوں کی فہرست شیطانوں سے بڑھ کر طویل ہے۔ جنہوں نے مذہب و سیاست کی آڑ میں انسان کی فلاح و بہبود میں نہ جانے کس کس کے نام پر آدمی کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اور اٹھا رہا ہے۔ وگرنہ حقیقی طور پر نگاہ ڈالی جائے تو انسان کی اپنی ذہنی قوت بے پایاں ہونے کے ناطے کسی کو بھی اپنی کمزوری سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہ دے۔ یہی وجہ ہے کہ سادہ لوح انسان جادو گروں کے جال میں پھنستے رہتے ہیں۔ اور اپنی ساری جمع پونجی ضائع کرتے رہتے ہیں۔

جادوگروں کے جال

جادوگر مختلف قسم کے جھوٹے سچے کارناموں، اور لامتناہی سوچوں اور وہم سے کام لیتے ہیں۔ ہر انسان کی اصل کمزوری سے آگاہ ہو کر اس کے ذریعے اس کو رنگ و رنگ باتوں سے نوازتے ہیں۔ اور ایسی ایسی کہانیاں گھڑتے ہیں جن کا وجود بالکل نہیں ہوتا اچھے بھلے انسان کو وہم میں ڈالنا ان کے بائیں ہاتھ کا کمال ہوتا ہے۔ اور وہم ایک ایسی شے ہے جس کا تو ذلّمان کے پاس بھی نہیں تھا۔ اس طرح نام نہاد عامل کمال، بڑے بڑے دعویدار لوگوں کو اپنے اپنے لائسنس کمالات کے اتنے قصے بیان کرتے ہیں۔ اور ایسے ایسے سنہری خواب دکھاتے ہیں کہ جس سے ایک اچھا بھلا سمجھ دار انسان بھی ان کے جال میں باسانی پھنس جاتا ہے۔ اور پھر ان کے اشاروں پر ناپتا ہے۔ اور اپنی اچھائی، بھلائی کو پس پشت ڈال کر برائی کی راہ پر چل نکلتا ہے اور بلاوجہ شکوک کے سمندر میں غوطے کھانے شروع کر دیتا ہے۔

جادو کی حقیقت

جادو کی ماہیت پر اُتر غور کیا جائے تو پتہ چلے گا۔ کہ اس میں بین خرابی پائی جاتی ہے جہاں یہ سمجھنا غلط ہے کہ ہم شکل، ہم رنگ اور مشابہ اشیاء یکساں ماہیت رکھتی ہیں وہاں یہ خیال بھی درست نہیں ہے کہ جو اشیاء کبھی متصل نفس الگ ہونے کے بعد باہمی رشتہ قائم رکھتی ہیں۔ جادو اور قلوب کی تسخیر و تالیف کا اسلوب ایک ہی ہے کوئی جادو سے دل موہ لیتا ہے۔ اور کام نکالتا ہے۔ اور کوئی پتار سے اسی بنا۔ پر جادو کا نہایت اہم شعبہ اصول تالیف پر قائم ہے۔ بعض کے نزدیک یہ محض تخیل ہے اور اس میں کوئی حقیقت موجود نہیں اور ان کا استدلال قرآن پاک کی سورۃ طہ آیت ۶۶ سے ہے۔ ”یکایک ان کی رسیاں اور ان کی انھیاں ان کے جادو کے زور سے موٹی کودوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔“ اور کچھ لوگ اس کو حقیقت احوال جانتے ہیں جیسا کہ بیشتر ازیں سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۰۲ سے واضح کیا جا چکا ہے۔

جادو کی اقسام

جادو کو دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک قسم تخیلی ہے۔ جس کا دار و مدار شعبہ بازی اور ہاتھ کی صفائی ہے دوسری قسم وہ ہے جس میں فی الحقیقت مرد و زن میں جدائی ڈالنا اور لوگوں کو پریشان کرنا ہے۔ ماہرین فن جادو نے اس کو دو شاخوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک سحر بالمثل۔ اور دوسری سحر لمسی ان دونوں کا تعلق تسلسل خیال سے ہے۔ ایک میں مماثل خیال پائے جاتے ہیں اور دوسری میں مربوط و متصل خیالات پہلی قسم کا تعلق سحر بالمثل ہے اور دوسری کا تعلق سحر لمسی سے ہے۔ سحر بالمثل میں عملی اقدام اور نتیجہ میں مماثلت پائی جاتی ہے کہ جیسا کہ ایک عام کہادت مشہور ہے۔ کالی اینٹیں کالے روز، اللہ میاں مینہ برسا نہ دروز و زور یہ ایک سحر بالمثل کی عملی شکل ہے۔ اور اس قسم میں کسی بھی شے کے مماثل سے ہی جادوؤں نے کاسبار الیا جاتا ہے۔ جیسے کسی کو ذہنی تکلیف پہنچانے کیلئے جادوؤں نے میں سوئیاں سی چھری ہیں وغیرہ وغیرہ اور اسی سلسلے میں پتلے اور گڈے وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں جو جادو کے شکار کے ہم شکل اور ہم شکل

ہوتے ہیں۔ اور اس ضمن میں یہ دستور عام ہے۔ جس سے عام جادو میں کام لیا جاتا ہے۔ اس طرح بعض معاملات میں مختلف جانوروں کی بھیٹ بھی لی جاتی ہے۔ غرضیکہ طرح طرح کے ایسے طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ جس میں باہمی ممانعت کا رگڑ ہوتی ہے۔ جبکہ دوسرے طریقے میں عموماً پناہ نامی جیسا طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ہاتھوں کے لمس اور باتوں سے دوسرے کو کسی دہم میں شدید حد تک لٹو کر دیا جاتا ہے جس سے چھٹکارا پانا اس کیلئے ناممکن ہو جاتا ہے۔ یا پھر انسان کے کپڑوں، یا کسی اعضاء یا مردوں کی راکھ وغیرہ جس کو عرف عام میں مسان کہا جاتا ہے۔ اس سے کام لیا جاتا ہے۔

اقسام جادو امام رازی کی نظر میں

- ۱۔ سات ستاروں کی پوجا کا علم السحر (جدید دور میں اسے علم البروج قرار دیا گیا ہے۔)
- ۲۔ اصحاب وادہام اور نفوس قویہ کا سحر (کالا جادو جسے کہا جاتا ہے۔)
- ۳۔ گھنیا اور روح اور شیطان و جنات کے ذریعہ سحر (سفل اعمال والا جادو)
- ۴۔ شعبہ بازی اور برق رفتاری سے آنکھوں کو سحر کرنا۔ (پناہ نام)
- ۵۔ عجائب الاشیاء سے سحر (نظر بندی وغیرہ)
- ۶۔ ادویاتی جادو (ادویات کے ذریعے انسانوں کو زہر وغیرہ دینا یا مسان ڈالنا)
- ۷۔ چغل خوری اور نفرت بھرا سحر (حسد اور نظر بد)
- ۸۔ مختلف دعوؤں والا سحر (مختلف جنات، دیو، پری، بھوت وغیرہ کو قابو کر کے کام لینا)

ارواح

بقول فریڈر "ایک ایسا مجموعہ جن جو سائنس کی حرامی بہن ہے۔"

چونکہ انسان نے علم و عرفان کے ابتدائی مدارج میں سخت ترین خطا کھائی اور اس نے ابتداء میں یہ جانا کہ ارواح کائنات میں اثر و نفوذ رکھتی ہیں اور معمولات فطرت میں دخل ہوتی ہیں۔ اس غلط عقیدے نے اپنا اثر و رسوخ اس قدر بڑھایا کہ انسان نے ہر بات میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ارواح کی طرف رجوع کرنا شروع کر دیا۔ ارواح آدمی کو خوفزدہ کرتی رہتیں۔ بھلے لوگوں کی ارواح تو خیر کچھ نہ کہتیں البتہ اشرار کی ارواح بے حد تنگ کرتیں۔ رات کے وقت چلتی پھرتیں اور لوگ انہیں دیکھ کر سہم جاتے، اور جادوگران ہماروہ کو تابع کر کے ان سے تخریبی کام کرواتا۔ ابتدائی زمانے میں ایک اور نظریہ جو پران چڑھا وہ بھوت پریت کا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ آدمی کے ساتھ ساتھ اس کا سایہ اور عکس بھی موجود ہوتا ہے۔ گویا مرنے کے بعد یہی سایہ اور عکس بھوت پریت کی شکل میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اور پھر خواب میں بھی نظر آتے ہیں جو زندوں کے ہم شکل ہیں۔

بھوت کو ایک طرح سے روح کا غیر ترقی یافتہ جد امجد کہا جاتا ہے۔ اس کے جنم لینے سے ہی لوگ اس سے ڈرنے اور خوف کھانے لگے اگرچہ کئی اعتبار سے یہ زندہ آدمی سے مماثل ہوتا لیکن اس کے طور طریقے غیر ناپسندیدہ ہوتے جس کی بناء پر لوگوں نے ان سے ہزار باتیں منسوب کر کے ان کو غیر مرئی رتبہ اور شان دے دیں۔ اور اس طرح ان کو ہزاروں بد کام کرنے کا ذمہ دار ٹھہرا دیا گیا۔ اور بعد میں دی۔ دیوی دیوتاؤں کا نام دے کر اللہ کے مثل یا جھوٹا خدا کہا جانے لگا۔ اور انہیں مختلف قوتوں کا مظہر گردانا گیا۔ چونکہ انسان ازل سے توہمات کا شکار تھا۔ اور توہمات کا ذخیرہ اس قدر وسیع و عریض ہے۔ کہ جو کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اور انسانی ذہن اس کی بہترین پرورش گاہ ہے اور اس سے خداؤں اور نیم خداؤں کا غیر ختم سلسلہ پیدا ہوا اور ان سے نمنے کیلئے جو توڑ انسان نے دریافت کیا اس کا نام اس نے جادو رکھ دیا۔

ضعیف الاعتقادی

جادو کے پھولنے پھٹنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ انسان ازل سے ہی تو ہم پرست اور ضعیف الاعتقاد پیدا ہوا ہے۔ اور اس وجہ سے وہ بد ارواح پر یقین رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ بد ارواح کا سایہ اس پر پڑ جاتا ہے۔ اور وہ لوگوں سے چٹ جاتی ہے اور اس طرح بد ارواح امراض اور مصائب کا سبب بنتی ہیں اور ان سے کام لینے کا ذریعہ مندے، تعویذ، جھانز پھونک، سغلی طریق کار رکھا گیا ہے لوگوں کے خیال میں ان چیزوں کو بروئے کار لانے سے بد ارواح تیزی سے کام کرتی ہیں۔ اور حسب مشاء نتائج پیدا کرتی ہیں۔ اسی ضعیف الاعتقادی نے اہل قبور کو حاجت اہل قبور کو سجدہ ریزی کی جاتی ہے۔ دیوتاؤں کو پروان چڑھایا اور اسی خیال کے تحت اہل قبور کو سجدہ ریزی کی جاتی ہے۔ دیوتاؤں کو دان چڑھایا جاتا ہے اور ان سے استمداد مانگی جاتی ہے۔ جن، دیو، بھوت پریت کو مسخر کرنے کیلئے چلہ کشی کی جاتی ہے۔ فال کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اور کہانتوں پر یقین رکھا جاتا ہے۔ اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں کہ توہمات پر کس قدر یقین رکھا جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ رونے سے مرنے والے کے سفر آخرت میں آبی دشواری پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ خالی قبئی چلانے سے آپس کے تعلقات منقطع ہو جاتے ہیں۔

۳۔ ختم کی روٹی کا ٹوٹا بد ارواح کو پہنچتا ہے۔

۴۔ اگر کسی حاملہ کا حمل ساقط ہو جائے اور وہ نہانے کے بعد اپنا سایہ کسی بھلی چٹنی عورت پر ڈال دے تو اسے بھی اسقاط حمل کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

۵۔ اگر آنکھوں میں دم کیا ہو سر نہ ڈال لیا جائے تو ہر انسان کو نظر کی بدولت زیر کیا جاسکتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

۶۔ دفع جن آسب وغیرہ کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے تازہ غسل اور وضو کر کے دو رکعت نماز نفل اس طریق سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ اور سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و مشک سے ذیل کی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

آیت مبارکہ سات مرتبہ سفید کاغذ پر لکھ کر اس کو اسی آیت مبارکہ کا کیا دن مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس نقش کو خوشبو لگا کر موسمِ جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اسی آیت مبارکہ کا دن میں دو مرتبہ سات سات بار درود کر کے باری باری دونوں کانوں میں پھونک بھی لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بفضل ایزدی سات یوم کے اندر اندر جن و آسیب وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ "اِنَّهُ مِنْ نَّسْلِمٰن وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰی وَاَتُوْنٰی مُسْلِمٰیْن۔"

جادو و سحر

وہ حضرات جن پر کسی نے حسد، بغض یا کسی اور وجہ دشمنی سے جادو و سحر کر دیا ہو۔ اور وہ ناکہانی مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ ان کا مرض لا علاج ہو۔ یا کسی کی بھی سمجھ میں نہ آتا ہو۔ تو ذیل کے اعمال میں سے کسی ایک عمل کو صدق یقین سے کرنے سے اللہ رب العزت اپنی مہربانی فرماتا ہے۔ اور اپنے پیارے حبیب آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ کے طفیل انسان کو شفاء ملے گی۔

علامات جادو و السحر

یوں تو جادو و السحر کی پہچان آسان کام نہیں ہے۔ بہر حال چند ایک علامات ذیل جادو و السحر کے حکار انسان میں عام پائی جاتی ہیں۔

۱۔ انسان کا روز بروز لاغر اور بیقرار ہوتا۔

۲۔ زن، فرزند، اور دیگر اعزاء و اقارب سے نفرت کا اظہار۔

۳۔ کھانے پینے کی اشیاء سے تنفر۔

۴۔ ہڈیوں میں درد، کم سونا اور سوتے میں ڈر کر جاگ اٹھنا۔

۵۔ درد سر اور درد شکم لازمی ہوتا ہے۔ اور یہ دائمی ہوتا ہے۔

۶۔ سینے کی گھٹن خاص کردات کے وقت ہوتی ہے۔

۱۔ دریا یا نہر یا آب رواں یا ساتل کا پانی لیں۔ اس میں ایک چوتھائی چمچ نمک ملائیں۔ اور اس پانی کو گرم کر لیں۔ اس پانی پر تین سو تیرہ مرتبہ اسم الہی علیٰ اعلیٰ ذائع بسخر اور الناس خناس ذائع الخناس یخفی قل اعوذ برب الناس ذائع الخناس ملبک الناس الہ الناس ذائع الشرور مسخر من شر النوس والناس الخناس شافی الخناس وشرور مسخر الذی یوسوس فی صدور الناس یتلہ الخناس الخناس وسخر من الجنة والناس۔

۲۔ روزانہ صبح کو سورج کے سامنے کھڑے ہو کر آیت الکرسی کا ورد درج ذیل طریقے سے گیارہ مرتبہ کر کے اپنے اوپر دم کیا کریں۔ یا جی یا قیوم سات مرتبہ پڑھیں پھر کہیں اے جی و قیوم تو ہی زندہ و قائم ہے۔ مجھے اپنی جی و قیوم ہونے کے ناطے سے زندہ و قائم کر دے۔ پھر آیت الکرسی شروع کر دیں۔ اور اللہ لا الہ الا هو الحیی القیوم۔ ذات مجھے زندہ و قائم ہی ہے۔ اور سحر جادو سے نجات دے رہی ہے۔ جب لفظ "لہ" مافی السموات والأرض ہے۔ پڑھیں تو یہاں صرف تصور کریں کہ میرا نگہبان مالک سموات والأرض ہے۔ اور ہر جادو اس کے سامنے بچ ہے۔ اس کے بعد یا مہمیں "گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور آگے آیت الکرسی شروع کریں۔ جب لفظ یسمع عندہ پڑھیں تو لفظ یسمع پر توقف کرتے ہوئے اس بات کا تصور کریں کہ دونوں ہی اس کی گرفت میں آ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی عندہ ہی کی ضرب خیال ہی میں ان دونوں کے اوپر لگائیں۔ (صرف اسی بات کا تصور رکھیں۔ کہ میں اپنے کرنے اور کروانے والے پر اس پر اس کی ضرب لگ رہوں کسی کا نام لینے کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔) اس بات کا علم ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے۔)

اس کے بعد آیت الکرسی کو آگے پڑھنا شروع کرے۔ اور جب "وَلَا یُؤْذَہُ"

حفظ ظہمہما و هو العلیٰ العظیم " پڑھیں تو اس بات کا تصور کرتے ہوئے کہ میں اب سحر کے اثر سے مکمل نجات پا چکا ہوں اور رب ذات برتر و بزرگ کی مکمل حفاظت میں آ گیا ہوں۔ سات بار تکرار کر کے اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک لگائے اور اپنے پورے جسم پر پھیر کر اخرج فی السحر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو جھٹک دے، اس تصور کے ساتھ کہ تمام جادو و سحر میرے وجود سے خارج ہو رہا ہے۔ اس طرح گیارہ مرتبہ اس عمل کو دہرانے کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی سادہ طور پر پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک لگائے۔ انشاء اللہ العزیز الکریم بفضل ایزدی گیارہ یوم کے اندر اندر ہر قسم کے جادو و سحر سے نجات مل جائے گی۔ فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔

۳۔ ذیل کا عمل ہر قسم کے سفلی جادو کے خاتمے کیلئے بے حد مجرب و نافع ہے۔ کیونکہ یہ عمل شیخ ابو محمد

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
مرجائی کو خود حضور ﷺ نے عنایت فرمایا تھا۔ اور جس کی اجازت فقیر کے بزرگان نے عنایت کی ہوئی ہے۔ عمل حسب ذیل ہے۔

"لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ" سے آخر تک ایک مرتبہ آیت
"وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ" ایک مرتبہ آیت "لَقَدْ أَنزَلْنَا هَٰذَا
الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ" سے آخر تک پھر "قُلْ أَغْوَدُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" پوری سورہ مبارک اور "قُلْ
أَغْوَدُ بِرَبِّ النَّاسِ" پوری سورہ مبارک اور "اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُخَيُّ وَأَنْتَ الْمُمَيِّتُ وَأَنْتَ
الْخَالِقُ وَأَنْتَ الْبَارِئُ وَأَنْتَ الشَّافِي فِي خَلْقِنَا مِنْ مَّاءٍ مَُّهِينٍ. جَعَلْنَا فِي قَرَارٍ مُّكَيِّدٍ
إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَىٰ وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا بِأَمْرِ
بِسَبِّهِ الْإِنْبَاءِ وَالْمُعَافَاتِ وَالشِّفَاءِ وَالذَّوَاءِ بِمُعْجَزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَبَرَكَاتِ
خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ وَخَزَنَةِ كَلِيمِكَ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ. اللَّهُمَّ أَشْفِ" ان سب سے
بعد از نماز فجر اور قبل از طلوع آفتاب با وضو حالت میں کسی چینی کی طشتری پر شہد اور گلاب سے
لکھیں۔ اور اس طشتری کو پانی سے دھو کر اس پانی کو نہار منہ "بِسْمِ اللَّهِ شَافِي بِنِ الْحُكْمِ كَمَا بِي
" رہے نہ حمر اللہ باقی کہہ کر پی لیں۔ سات سے گیارہ روز تک کے اس عمل سے ہر قسم کا حمرہ
جادو، سفلی علم وغیرہ کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔ اور انسان تندرست و توانا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور
بالآخر مکمل صحت کاملہ حاصل کر لیتا ہے۔

۳۔ جادو، نوئے، حمر، نظر بندی، سفلی علم، کے توڑ کیلئے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع اور اکسیر ہے۔ اور
فقیر کا بے حد مجرب ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر با وضو حالت میں سفید طشتری چینی پر شہد اور
زعفران و گلاب سے ذیل کا نقش بنائیں۔ اور ایک عدد نقش سفید کاغذ پر زعفران اور گلاب سے
بنائیں۔ اور دونوں بار سورہ چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ درود قرآنیذیل ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کریں
کاغذ والا نقش خوشبو لگا کر موم جامہ کریں۔ اور اس کو گلے میں ڈال لیں یا سیدھے بازو پر باندھ
لیں۔ گلے میں ڈالنے والا نقش طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر بدر پہنچادیں اور طشتری والے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نقش کو پانی سے دھو کر پانی کو دن میں بھی اللہ نہار منہ۔ بعد از نماز عصر اور بعد نماز عشاء تین مرتبہ
پانچ پانچ گھنٹہ پی لیں۔ پینتہ وقت درود قرآنی کا تین مرتبہ پڑھتے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ
العزيز الکبیر اکسیر یوم کے اندر اندر ہر قسم کے جادو نوئے سے مکمل نجات مل جائے گی۔
درود قرآنی:

"اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ بِعَدَدِ جَمِيعِ الْقُرْآنِ
حَرْفًا حَرْفًا بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا"

یارب جبرائیل	۷۸۶	یارب میکائیل	
۵۳۲۳	۵۳۲۷	۵۳۳۰	
۵۳۲۴	۵۳۲۸	۵۳۳۱	
۵۳۲۵	۵۳۲۹	۵۳۳۲	
۵۳۲۶	۵۳۳۰	۵۳۳۳	

یارب اسرافیل

یارب عزرائیل

بعد از شفاء و صحت تندرستی چار رکعت نماز نفل شکرانہ پڑھو اور ہر رکعت میں چار بار درود پڑھیں اور حسب توفیق
نیاز آقا کے دو جہاں ﷺ بچوں میں تقسیم کردیں۔

۵۔ حمر جادو کے توڑ کرنے کیلئے بروز اتوار شرف شمس میں با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران
و گلاب سے سورہ مزمل شریف مکمل تحریر کریں۔ اور اس کے رُو آیت انگریزی، سورہ فاتحہ بھی
لکھیں۔

اور نیچے درود پاک ذیل تحریر کریں۔

ایک بوتل میں پانی لے کر اس میں اس نقش کو ڈال دیں۔ اور اس میں سے پانی پانچ گھنٹہ روزانہ صبح نہار منہ درود پاک ذیل پانچ مرتبہ پڑھتے ہوئے اور رات کو سوتے وقت پانچ مرتبہ یہی درود پاک پڑھتے ہوئے پی لیں۔ اور چلو بھر پانی لے کر اپنے چہرے اور اپنے سینے، گردن اور کانوں کے اندر لگائیں۔ اس بوتل کا پانی ہفتہ بھر استعمال کریں۔ اگلی اتوار کو پھر تازہ نقش بنالیں۔ اور اسے ہفتہ بھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین مرتبہ کے مسلسل عمل سے ہر قسم کے سحر و جادو، سفلی و جادو، سفلی علم وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔ (اجازت ہے)

درود پاک:

مَنْ صَبَّ عَلَى رُوحٍ مُّحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ
وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَخَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

۶۔ اس مقصد کیلئے جینی کی صاف طشتری لے کر اس پر شہد اور زعفران سے ذیل کی آیات مبارکہ بعد از نماز فجر لکھیں۔ اور پھر اس کو قدرے گھی سے صاف کر لیں۔ اور یہ گھی مسکور کو چنادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ روز کے عمل سے جادو و سحر کا خاتمہ ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے

وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ
لَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

عطیہ چشت

ذیل کا عمل بھی جادو ٹونے کے دغیہ اور توڑ کیلئے بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے جینی کی صاف طشتری لے کر اس پر شہد اور زعفران سے بسم اللہ شریف ۱۳ مرتبہ، سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، کلمات ذیل تین مرتبہ لکھ کر اس کو پانی سے دھو لیں۔ اور روزانہ مسکور کو پانچ مرتبہ سات بار بسم اللہ شریف پڑھ کر دیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم چالیس یوم کے عمل سے جادو، سحر، ٹونے، سفلی عمل کا عمل خاتمہ ہو جائے گا۔ بعد از شفاء نقل شمرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کریں اور شیرینی قبولہ معین الہند بوسیلہ آقا کے دو جہاں پہنچیں۔ (اجازت ہے۔)

کلمات مبارکہ

”يَا حَيُّ جِنِّ فِي وَلِيْمُوْمَتِهِ مُلْكِكَ وَبِقَابِهِ يَا حَيُّ“

عطیہ قادر بیہ عالیہ

۸۔ سحر و جادو ٹونے کے ہاتھوں زندگی سے مایوس الاملا مریض کی شفا یابی کیلئے ذیل کا عمل بے حد مجرب اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر روزانہ جینی کی صاف طشتری پر زعفران و گلاب سے آیت الکرسی تین مرتبہ، آیت مبارکہ ”لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ“ سے لے کر آخر سورہ تک ایک مرتبہ اور آیت مبارکہ ”وَلَوْ اَنْ يُّرَاْنَا سُبِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ ثُلِيَتْ بِهِ الْمَوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اور درود شریف قرآنی ایک ایک مرتبہ لکھیں اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو محفوظ کر لیں۔ اس پانی پر سات مرتبہ آیت الکرسی اور آیت الیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر لیں۔ اور یہ پانی دن میں پانچ مرتبہ ایسے مریض کو پلائیں۔ پانی روزانہ پلائیں۔ ان سب اعمال کو سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس نقش پر آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر کے پانی کی بوتل میں ڈال دیں۔

اور اس بوتل کے پانی کو تین دن میں ختم کریں۔ اور دوبارہ یہی عمل کریں۔ بوتل میں موجود نقشے کاغذ کو سنبھال لیں اور بعد میں ان تمام کاغذوں کو دریا یا نہر میں بہا دیں۔ انشاء اللہ العزیز انجلیم ایکس یوم کے عمل مسلسل سے شفاء کلی نصیب ہوگی۔ اور جادو نوے و سحر وغیرہ کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اگر اس عمل کو مسلسل ساٹھ یوم تک کر لیا جائے۔ تو تازہ زندگی کوئی جادو، سحر وغیرہ وجود پر اثر انداز نہ ہو گا۔ اس کے علاوہ ایک نقش اسی عمل کا بنا کر اسے اسی طرح دم کر کے لوہان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ (اجازت ہے)۔

بعد از شفاء اٹھ لٹل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کریں۔

عطیہ فقیری

۹۔ ذیل کا عمل برائے توڑ جادو آسیب، سفلی طم بے حد مفید اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے با وضو دو رکعت نماز نفل حاجت شفاء از سحر اس طریق سے ادا کریں۔ کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ہائے چہار قل گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور بعد از سلام پھیرنے کے تین سو تیرہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھ کر دعائے استقامت بارگاہ ایزدی میں مانگے۔

ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ کو زعفران و مشک سے تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے۔ اور اس پر درود پاک ذیل ایک سو ایک مرتبہ اور ان سورتوں کو ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ اور اس نقش کو خوشبو لگا کر مسکور کے گلے میں موم جامہ کر کے پہنا دے۔ اسی طرح روغن تل و بادام لے کر اس پر بھی اسی وقت دم کر لیں۔ اس روغن بادام تل کو دائیں انگشت شہادت اور انگوٹھے کی مدد سے کن پیوں، پیشانی، کانوں کی لوڈوں کے نیچے، گلے کی رگوں اور کلائیوں پر مالش کریں۔ اور ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے صاف کر دیں۔ دن میں دوبار اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔ رات کو ہلکی ہلکی مالش پسلیوں کے اوپر بھی کریں۔ اور ساری رات مالش رہنے دیں۔ روزانہ چینی کی طشتری پر زعفران و گلاب سے ان سورہ ہائے مبارکہ کو تحریر کریں۔ اور پانی سے دھو کر مسکور کو تین مرتبہ چومیں گھنٹوں میں پانی پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز مسکور کو ایکس یوم کے اندر اندر مکمل شفاء و تندرستی جادو، نوے اور آسیب،

دیو، بھوت، پریت، سفلی طم کے ہر قسم کے وار سے گلو غاصبی مل جائے گی۔ اور کرنے اور نہ کرنے والوں کو اللہ رب العزت سزا کا ملدے دیں گے۔ (فقیر کی طرف سے اس عمل کی اجازت ہے)۔

سورہ ہائے مبارکہ

سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف، آیت انکری جس میں کہہ ولا یؤدہ حفظہما وھو الغللی العظیم سات مرتبہ، سورہ چہار قل۔ ان سب کو ایک ایک مرتبہ لکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ذیل کا درود پاک بھی ایک مرتبہ چینی کی طشتری پر لکھتا ہے۔ جبکہ پڑھنے کا عمل بالستمر مرتبہ سورہ ہائے مبارکہ اور درود پاک ایک سو ایک مرتبہ ہی ہے۔

درود پاک:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاہِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَائِہِ
سَحَرٍ وَّ السَّاحِرِیْنَ یَلْطَفْ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔

چتلوں کے ذریعے کئے گئے کالے علم کا توڑ

وہ سحر جس میں موم یا کپڑے کے پتے بنا کر اس میں مختلف مقامات پر سونیاں چھبوا دی جاتی ہیں۔ جس سے انسان ایک قسم کا مفلوج ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بدن میں کبھی کسی مقام پر کبھی کسی مقام پر سونیاں سی چھبوتی ہیں۔ جس سے تکلیف بے پناہ ہوتی ہے۔ اور یہ چکر سارے وجود میں مختلف مقامات پر مختلف اوقات ہوتا رہتا ہے۔ اس بیماری کی نہ تو تشخیص ہوتی ہے اور نہ ہی بظاہر کسی بھی قسم کی علامات و وجوہات نظر آتی ہیں۔ انسان کو ایسے محسوس ہوتا ہے۔ کہ اچانک کسی جگہ کسی کچھو یا زہریلے سانپ نے یکدم ڈنگ مار دیا ہے۔ اور کمزور انسانوں کے منہ سے تکلیف سے سی کی آواز بلند ہوتی ہے۔ اور ایسا انسان سخت اذیت میں مبتلا نظر آتا ہے۔

اب جیسے ہی وہ اس کا کوئی علاج شروع کرتا ہے۔ تکلیف اتنی ہی تیزی اور شدت بڑھ کر

اس طریقہ سے اس کا درو ایک ہزار مرتبہ کرتا ہے۔ اور اپنے پاس پانی بھی رکھتا ہے۔ ہر سومرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پانی پر پھونک لگاتا ہے۔ اور ساتھ ہی مسموم پر بھی پھونک لگاتا ہے۔ بعد از عمل اپنے اور مریض کو درود پاک ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور ”غلبی“ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اپنی انگشت شہادت سے الٹے دائرہ کی شکل میں ختم الحصار بحق ”بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللہ وَخَاتَمُ النَّبِیْنَ“ بہ پردم ذات رحمن ورحیم وحیی و قیوم مسموم اس پانی میں سے درود پاک ابراہیمی ۵ مرتبہ پڑھتے ہوئے ایک چوتھائی گلاس پانی پی لے۔ اور اس پانی سے غسل کرے۔ انشاء اللہ العزیز العظیم اس جادو سے ہمیشہ کیلئے نجات مل جائے گی۔ اور آئندہ کوئی جادو و سحر کامیاب نہ ہوگا۔ علاج شروع کرنے سے قبل مسموم کے ہاتھ سے کیا دن روپیہ خیرات فقراء میں تقسیم کرنا ضروری ہے۔ بعد از شفاء مسموم آٹھ رکعت نماز نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں ادا کرے۔ اور حسب توفیق نیاز آقائے دو جہاں سرور کائنات ﷺ پیش کر کے بچوں میں تقسیم کر دے۔ اور فقیر کے حق میں دعائے خیر کر دیں۔

درود پاک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِينَ عَلَى
أَعْدَاءِ سِحْرِ وَالشَّاجِرِينَ بِلُطْفِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۱۰۔ اس جادو اور سحر کے توڑ کا ایک اور اکسیری عمل حسب ذیل ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر پانی کو اور بیری کے ساتھ تازہ پتے اپنے پاس رکھ لیں۔ اور اس پر درود پاک مندرجہ بالا سات سو سات مرتبہ، سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی مکمل کیا لیس مرتبہ، سورہ بقرہ کی آخری دو آیات نمبر ۲۸۴، ۲۸۵۔ ”أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ آمَنَ بِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَكُتِبَ لَهُمْ لَا تَفْرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يُكَفِّرُ اللَّهُ نَفْسًا

اسے مجبور کر دیتی ہے۔ کہ وہ اس علاج سے توبہ کرتے ہوئے ترک کر دے اور اس تکلیف کو مقدر کا کھیل سمجھ کر اس کے علاج سے ہاتھ کھینچ کر اپنا ارادہ ملتوی کر کے اپنے آپ کو موت کے منہ میں دھکیل دے۔ ایسے مریضوں کے علاج کیلئے ذیل کا عمل فقیری بے حد نافع اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس کیلئے صبر اور حوصلے کی ضرورت ہے۔ لیکن مسلسل اکیس یوم تک علاج سے اس کا اثر مکمل طور پر ٹوٹ جاتا ہے۔ اور چالیس یوم تک عمل کرنے سے فقیری دعا سے جادو گر خود بحکم الہی اسی مرض میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اور اپنے علاج سے قاصر ہو کر رفتہ رفتہ اپنی جادوئی قوت کھو بیٹھتا ہے۔

اس علاج کے کرنے والے معالج کیلئے نماز پنج گانہ کی پابندی اور کثرت درود پاک اختیار کرنا ضروری ہے۔ تاکہ علاج صحیح توجہ کے ساتھ کامل یقین بارگاہ الہی پر رکھ کر کیا جاسکے۔ اس مقصد کیلئے معالج کو طلوع آفتاب سے قبل تازہ غسل اور وضو کرنا لازمی ہے۔ اس کے بعد دو حاجیوں کی مانند دو چادروں کا احرام باندھے۔ اور قبلہ رخ بیٹھ جائے اس کے بعد ذیل کے درود پاک کو گیارہ مرتبہ، بسم اللہ شریف، ستر مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر اپنی دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت پردم کرے۔ اس سے پہلے اپنے دائیں ہاتھ ایک فٹ کا فاصلہ چھوڑ کر مریض کو اپنے رو برو بٹھائے۔ اور اس انگشت شہادت سے اپنے اور اس مسموم کے درمیان اور ارد گرد حصار کھینچے۔ حصار کھینچتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم فضل من اللہ تعالیٰ پڑھ کر دائرہ کھینچے۔ اب قبلہ رخ متوجہ ہو کر جو نبی سوج طلوع ہو۔ درود پاک ذیل اول و آخر ایک سو ایک مرتبہ اور آیت الکرسی بمعد بسم اللہ شریف ایک ہزار ۴ مرتبہ پڑھے۔ آیت الکرسی اس طریق سے پڑھتا ہے۔ ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ“ یہاں توقف کریں اور تصور کریں کہ مسموم کا سحر واپس پلٹ رہا ہے اور اس تصور کے ساتھ ہی عنذہ کی ضرب خیالی ساحر پر لگا دے۔ اس کے بعد آیت الکرسی کو آگے پڑھنا شروع کر دے۔ اور جب کلمہ ”وَلَا يَشْؤُهُ“ حَفِظْتُمَا پر پہنچے تو اس کلمہ کی تکرار گیارہ مرتبہ کرے اور مسموم پر اس تصور سے دیکھے کہ رحمت الہی اس کو اپنے گھیرے میں لے رہی ہے۔ پھر وَهُوَ

أَلَا وَنَسَمَهَا لَهَا مَا كَسَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مِنْ تُبْسَا أَوْ أَخْطَانَا
رَبَّنَا وَلَا تَجْعَلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ۔ (سات مرتبہ)

"فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. تَغْلِبُوا هَذَا الْكَافِرِينَ وَالْقَلْبُ
السَّخِرَةُ سَجَدَتِ. قَالُوا إِنَّمَا بَرَزَ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَى وَخُرُونُ. قَالَ فِرْعَوْنُ
أَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنَى لَكُمْ أَنْ هَذَا لَمْ تَكُنْ تَمُوتُ فِي الْمَدِينَةِ لِتَغْرَجُوا مِنْهَا أَهْلُهَا
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَا فَطَعْنَ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافِ ثُمَّ لَا ضَلْبَتُكُمْ أَحْمَعِينَ.
قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُقْبِلُونَ" (گیارہ مرتبہ)

"فَلَمَّا أَفْقَا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّخِرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِعُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلُ
الْمُفْسِدِينَ. وَيُخَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَا وَكْرَهُ الْمُجْرِمُونَ. (گیارہ مرتبہ)
وَالْقِيَامَةُ فِي يَمِينِكَ تَلَفَّفَ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدَ سِحْرِ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُ
خَبْرُ اتِي" (گیارہ مرتبہ)

سورہ فلق، سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ والناس، (اکتالیس، اکتالیس مرتبہ) پڑھ کر پانی
اور بیری کے پتوں پر دم کریں۔ اس میں تھوڑا سا پانی مسور کو پلائیں اور بقیہ پانی میں بیری کے ان
پتوں کو ابال کر اس سے مسور کو غسل کروائیں۔ بعد از غسل مسور پر آیت انکری اور چہار قل تین تین
مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ العزیز اکیس یوم کے عمل مسلسل سحر اور ابتلاء سے محفوظ رہے گا۔
گا۔ اور چالیس یوم کے عمل سے ہمیشہ کیلئے ایسے سحر جادو سے محفوظ رہا مومن ہو جائے گا۔
(اجازت ہے۔)

عام جادو کے دفعیہ کیلئے

۱۱۔ اس مقصد کیلئے دریا یا نہر سے پانی لے آئیں اور اس پر عمل پانچ ۱۰۰ آیات ایک ایک مرتبہ
پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی سے مسور کو غسل کروائیں اور تھوڑا سا پانی مسور کو پلائیں۔

۱۲۔ جادو سحر کے دفعیہ اور حفاظت کیلئے ذیل کا عمل اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے ذیل کا نقش اعداد
حروف قرآنی با وضو حالت میں زمفران و گلاب سے لکھ کر اس پر درود پاک قرآنی ایک سو ایک مرتبہ
پڑھ کر دم کر کے مسور کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں۔ یا سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ اس کے
علاوہ اکتالیس یوم تک چینی کی سفید ٹشتری پر اس نقش کو بنا کر اس کا پانی بنا لیں اور اس پر درود
شریف قرآنی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مسور کو چوبیس گھنٹوں میں پانچ مرتبہ اسی درود
شریف کے ساتھ پلائیں۔ انشاء اللہ جادو سحر کا اثر بالکل ختم ہو جائے گا۔ اور مریض بخوبی آرام پا
جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

جبرائیل	۷۸۶	میکائیل
۶۶۶ ع ۴۷۷۵	۶۶۶ ع ۴۷۷۰	۶۶۶ ع ۴۷۷۷
۶۶۶ ع ۴۷۷۶	۶۶۶ ع ۴۷۷۲	۶۶۶ ع ۴۷۷۳
۶۶۶ ع ۴۷۷۱	۶۶۶ ع ۴۷۷۸	۶۶۶ ع ۴۷۷۳

اسرافیل

عزرائیل

۱۳۔ جو کوئی کسی سحر میں مبتلا ہو۔ اس کیلئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز عصر
سفید کاغذ پر ذیل کی آیات زعفران و گلاب سے لکھیں۔ اور انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ ورد کر کے
دم کریں اور اس نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مسور کے گلے میں ڈال دیں بفضل ایزدی سحر سے
نجات مل جائے گی۔

آیات یہ ہیں۔ "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَإِذَا قُرِئَتْ الْقُرْآنُ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ

الشَّيْطَانُ الرَّجِيمُ. اِنَّهٗ لَيْسَ لَهُ يَنْفِلُظْنَ عَلٰى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهٖمْ يَتَوَكَّلُوْنَ..
۱۳۔ سحر کے توڑ اور دفعیہ کیلئے یہ عمل بھی مفید ہے۔ اس مقصد بعد از نماز عصر قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و
گلاب سے سفید کاغذ پر آیت ذیل کے آٹھ عدد نقش بنائے اور ہر ایک پر اس آیت کا کیا وں مرتبہ
ورد کر کے دم کرے ان میں سے ایک کو موسم جامہ کر کے مسحور کے گلے میں ڈالیں اور ایک ایک نقش
پانی میں حل کر کے پانی بارہ گھنٹہ میں ایک ایک گھونٹ پی کر مسحور ختم کرے۔ آنھویں روز مسحور کو دریا
یا نہر سے پانی لا کر اسی آیت مبارکہ کا تین سو ستادین مرتبہ ورد کر کے دم کر کے نبھائیں۔ انشاء اللہ
العزیز العظیم مسحور صحت یاب ہو جائے گا اور سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ یہ ہے۔ ”سَيَبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَبْضِلُحْ عَمَلُ الْمُفْسِدِيْنَ اِنَّمَا ضَنَعُوْا كَيْدُ
مَاجِرٍ وَلَا يَفْلُحُ السَّاجِرُ حَيْثُ اَتٰی بِحَقِّ اٰیٰتِہٖا اَشْرَہٖا۔“
۱۵۔ سحر اور جادو کے توڑ اور اس سے نجات کیلئے ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے ذیل کے دو نقش بنائیں اور ان نقشوں
کی پشت پر ”اَفْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاَزْوَاقِنِیْل“ تحریر کریں۔ پھر دریا یا نہر سے ایک بڑا منکا یا برتن
پانی کالائیں۔ اور اس میں یہ دونوں نقش ڈال دیں۔ اور پانی کو آگ پر گرم کریں۔ پانی کو گرم
کرنے کے بعد کسی بڑے برتن یا پ میں مسحور کو بٹھائیں اور دو آدمی دائیں اور بائیں طرف سے
اس آیت مبارکہ ”فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السَّجَرِ اِنَّ اللّٰهَ سَيَبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰهَ
لَا یُبْضِلُحْ عَمَلُ الْمُفْسِدِيْنَ“ تک پڑھتے ہوئے باری باری مسحور پر پانی ڈالیں۔ اس بات کا
خیال رکھیں کہ پانی زمین پر نہ گریں۔ جب اسے نبھالیں۔ تو اس پانی کو پھر کسی برتن میں ڈال کر
دریا یا نہر میں جا کر واپس بہا دیں۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ روز کے عمل مسلسل سے مسحور و جادو سے
نجات پا جائے گا۔ اور صحت و تندرستی پا جائے گا۔

نقش حسب ذیل ہیں۔

۷۸۶

۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱
۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱
۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱
۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱

۷۸۶

۱۰۹۱۸	۲۰۹۱۸	۳۰۹۱۸
۱۰۹۱۸	۲۰۹۱۸	۳۰۹۱۸
۱۰۹۱۸	۲۰۹۱۸	۳۰۹۱۸

جادو، ٹونے، سحر کے رد اور ساحر کی طرف واپس لوٹانے کا عمل

اس مقصد کیلئے روزانہ بعد از نماز فجر پانی پر ذیل کا عمل اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی مسحور کو پلائیں۔ انشاء
اللہ العزیز اکیس یوم کے مسلسل عمل سے جادو و سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اور سحر تندرست ہو جائے
گا۔

عمل: ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ“

بجری بجری کوڑا، بجری باندھوں دسوں دوار، بجری آئے، بجری جائے، بجری سب جگ سے آئے جادو نو نہ پھر کر آئے وہ الٹ پلٹ وہاں کا وہاں جائے سب دور ہو جائے۔ جو جادو نو نہ پھر کر آئے وہ الٹ پلٹ کروہاں رہ جائے سب دور ہو جائے جو کرے سو پھرے۔ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ انْفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَرْزُقُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا**۔

جادو سحر والی اشیاء کا توڑ

اگر کسی کے گھر سے جادو سحر کی اشیاء یا تعویذات نکلیں تو ان کے توڑ کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے با وضو حالت میں ان اشیاء کے اوپر سورہ یسین ایک مرتبہ، آیت الکرسی ایک مرتبہ اور درود شریف ذیل ایکس مرتبہ پڑھ کر ان اشیاء کا حصار باندھ دیں اب ایک کپڑا چوڑا اور مفید یا جو گیا رنگ کا لیں۔ اور اس پر سورہ یسین سات مرتبہ پڑھ کر ان اشیاء کو اس میں رکھ دیں۔ اور اس کپڑے کو باندھ دیں۔ باندھتے وقت آیت الکرسی کا ورد جاری رکھیں۔ اہل علی کا ورد کرتے ہوئے دریا یا نہر پر چلے جائیں اور اس کو یا خوبہ حضرت آپ کے حوالے کہہ کر آب رواں میں بہا دیں۔ جب یہ گٹھڑی کچھ دور بہہ جائے تو وہاں سے پانی کے ساتھ منہ ہاتھ دھو کر گھر آجائیں اور گھر آ کر نہا لیں۔ اور اپنے اوپر آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ ان اشیاء کا اثر فوری طور پر زائل ہو جائے گا۔ اور ساحر کی طرف واپس لوٹ جائے گا۔

جادو، سحر کا عمل زائل کرنے کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے

اس مقصد کیلئے انار کی لکڑی کی قلم تراش لیں۔ اگر انار کی لکڑی نمل سکے تو کانے کی قلم لے کر اس پر ایکس مرتبہ بسم اللہ شریف یہ تصور کرتے ہوئے پڑھ کر دم کریں۔ کہ آپ انار کی لکڑی کی قلم پر دم کر رہے ہیں۔ اب با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اس قلم سے سفید کاغذ اور چینی کی طشتری پر زعفران

دھکاب سے ذیل کا نقش لکھیں۔ کاغذ والے نقش پر اسی عبارت کو ایک سو ایک مرتبہ بعد اول و آخر درود شفاء اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سووم چم کر کے مسکور کے گلے میں ڈال لیں۔ اور چینی کی طشتری والے نقش پانی سے دھو کر کسی بوتل جمع کر لیں۔ اور یہ پانی ایک گھونٹ کر کے مسکور کو چوبیس گھنٹے میں پلائیں ہر روز نیا پانی بنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بفضل تعالیٰ مسکور ایکس یوم کے مسلسل عمل سے اس بلا سے چھٹکارا پا کر صحت و تندرستی حاصل کر لے گا۔ (اجازت ہے۔) نقش حسب ذیل ہے۔

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

رو سحر کیلئے ذیل کا عمل بھی کارگر ہے۔

۱۹۔ اس مقصد کے بعد از نماز فجر ذیل کے نقش سفید کاغذ پر زعفران دھکاب سے اکتالیس عدد بنائیں۔ اور ایک نقش کو موم جامد کر کے مسکور کے گلے میں ڈالیں اور ہر روز ایک نقش کا پانی بنا کر مسکور کو دن میں پانچ مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکتالیس یوم کے اس عمل سے سحر و جادو وغیرہ سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۳
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

جادو، تاریخ اور سائنس

جادو کا آغاز۔۔ مذہب اور جادو (سی جے ایس تھاہسن کی تحقیق)

کہا جاتا ہے کہ جادو ایک ایسا فن تھا جس کے ذریعے واقعات کے بہاؤ کو متاثر کیا جاتا تھا اور مجرمانہ عقل طبعی مظاہر کو جنم دیا جاتا تھا۔ اس مقصد کیلئے جو طریقے استعمال کیے جاتے تھے ان میں مافوق الفطرت ہستیوں کو یا فطرت کی مخفی قوتوں کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی تھی۔ چنانچہ جادو کا بنیادی مقصد تھا فطری مظاہر کے قوانین اور اصولوں کی خلاف ورزی۔ نوع انسان پر جادو کا گہرا اثر صدیوں تک رہا ہے۔ بابل اور مصر میں تو اسے مذہب کا حصہ بنالیا گیا تھا۔ توہمات پرستی کی طرح جادو پر یقین کی جڑیں بھی خوف میں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان ہمیشہ "نامعلوم" کے خوف کا شکار رہا ہے۔

قدیم جادوگر مذہبی پیشوا دعویٰ کرتے تھے کہ وہ دکھائی نہ دینے والے دیوی دیوتاؤں کی قوتوں پر کنٹرول رکھتے ہیں۔ اس طرح وہ لوگوں کے خوف سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ اسرار کی جبلت، جو کہ تہذیب یافتہ اور غیر تہذیب یافتہ انسانوں میں مشترک طور پر پائی جاتی ہے، ابتدا میں جہالت یا ظلم کی محدودیت اور نامعلوم مستقبل کی خوف سے ابھرتی تھی۔ زیادہ ذہین لوگ ان رازوں کو سمجھ گئے تھے اور انہوں نے پراسرار اشیاء پر یقین کو اپنے مفاد میں استعمال کیا۔

جادوگروں کو فطرت کے معمول کے کاموں میں دخل اندازی کرنے کیلئے پہلے کسی دیوی دیوتا کی پوجا کر کے اور اسے مختلف طرح کی قربانیاں پیش کر کے خوش کرنا پڑتا تھا تا کہ وہ اسے اچھی یا بری مافوق الفطرت قوتیں عطا کر دے۔ بعض مستند علماء کا کہنا ہے کہ جادو مذہب کی اولین صورت ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ جادو ہر قوم میں اور ہر عہد میں موجود رہا ہے نیز ارواح پر عقیدے سے بھی زیادہ قدیم ہے۔ وائینڈ مین کے بقول جادو مکمل طور پر توہمات سے تشکیل پذیر نہیں ہوا تھا بلکہ یہ تو مذہبی عقیدے کا ایک بنیادی حصہ ہوتا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ مذہب کافی حد تک جادو پر براہ راست استوار تھا اور ہمیشہ اس سے قریبی ربط رکھتا تھا۔ اس کے برعکس فریز کہتا ہے کہ انسانی فکر کے ارتقاء

میں، پست دانشورانہ سطح کی عکاسی کرتے ہوئے، جادو ہر مقام پر مذہب سے پہلے موجود تھا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ انسان کے اپنے ماحول کے جذباتی رد عمل، اشیاء کو جاندار سمجھنے اور انہیں خفیہ طاقتوں کا حامل قرار دینے سے جادو پیدا ہوا تھا۔

جادو کی کچھ خاص رسومات ہوا کرتی تھیں۔ جنہیں ایک محیر العقول کام کرنے والی طاقت کو بروئے کار لانے والے روایتی عمل تصور کیا جاتا تھا، تاہم ایسی جادوئی رسومات جو کسی منظم مسلک کا حصہ نہیں ہوتی تھیں معاشرہ انہیں غیر قانونی تصور کرتا تھا۔ وڈت کہتا ہے کہ "تمام رسومات کے پیچھے ایک ہی اساطیری تصور موجود ہے یعنی روح کا تصور۔ اسی تصور سے مسلک کی تین صورتیں پیدا ہوئی ہیں۔ جادو، بت پرستی اور نوٹم پرستی۔" چنانچہ جادو کی ابتدائی صورت میں یہ مانا جاتا تھا کہ ایک روح دوسری روتوں پر بلا واسطہ عمل کرتی ہے۔ جادو کی ثانوی صورت میں یہ تسلیم کیا جاتا تھا کہ ایک روح دوسرے صلی سے کسی علامت کے ذریعے اثر انداز ہوتی ہے۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا زیادہ ذہین لوگ سمجھتے گئے کہ جادوئی رسومات تقریبات اور ٹوٹے ٹوٹے حقیقتوں کے اثرات کو جنم نہیں دیتے جیسا کہ فرض کیا جاتا ہے اور اس طرح رفتہ رفتہ عقیدے میں تقسیم رونما ہوئی۔ جاہل افراد جادوئی طاقتوں پر عقیدے اور توہمات سے چمکنے رہے جبکہ زیادہ ذہین افراد نے تمام کائنات میں ایک عظیم ترین طاقت کے ہاتھ کو کارفرما دیکھا اور انہوں نے خدا (God) کو ماننا شروع کر دیا۔ رابرٹسن سمجھتا ہے کہ یہ فرد نہیں تھا بلکہ کیونٹی تھی جسے اپنے دیوتا کی مستقل اور ہمیشہ کارگر رہنے والی مدد پر یقین تھا۔ جہاں تک فرد کا تعلق تھا تو قدیم انسان انفرادی پریشانیوں میں جادوئی توہمات کی طرف مائل تھا۔ فرد مافوق الفطرت قوتوں کے ساتھ نجی مراسم قائم نہیں کر سکتا تھا، حالانکہ ان کی مدد حاصل کرنے کیلئے اسے اپنی کیونٹی کو چھوڑنا پڑتا تھا۔

فریز کہتا ہے کہ جادو کی اساس جس تصویر پر تھی، اس کے دو حصے تھے۔ اس نے پہلے حصے کو تمثیلی جادو قرار دیا ہے۔ اس میں جادوگر جس طرح کا اثر پیدا کرنا چاہتا تھا وہی ہی عمل کیا کرتا تھا۔ دوسرے حصے کو اس نے متعدی جادو کا نام دیا ہے۔ اس میں جادوگر نے جس شخص کو ناپسند بنایا

ہوتا تھا اس کے استعمال میں رہنے والی کسی شے پر جادو کرتا جس کے نتیجے میں متعلقہ شخص پر اس جادو کا اثر ہو جاتا تھا۔ عملی طور پر دونوں صورتیں اکثر و بیشتر مربوط ہوتی تھیں۔ وہ اس مربوط صورت کو ہمدردانہ جادو کا نام دیتا ہے، کیونکہ دونوں صورتوں میں یہ فرض کیا جاتا تھا کہ چیزیں خفیہ ہمدردی کے ذریعے فاصلے سے ایک دوسرے پر عمل کرتی ہیں۔ دشمن کو زخمی یا ہلاک کرنے کیلئے اس کے پتے میں اس یقین کے ساتھ سوئیاں چھبونا کہ پتلے کے جس عضو میں سوئی چھوئی جائے گی دشمن سے اسی عضو میں تکلیف ہوگی، یہاں تک کہ پتلے کے تہہ ہوتے ہی دشمن بھی مر جائے گا تمثیلی جادو اولین صورتوں میں سے ایک کی مثال ہے۔ قدیم بابلی، مصری ہندو اور دیگر نسلوں سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت قدیم زمانوں سے لے کر ازمندہ وسطی تک اس پر عمل کرتے رہے۔ یہ آج بھی بہت سی وحشی نسلوں کی جادوئی سرگرمیوں میں شامل ہے۔

اس جادوئی عمل کا ایک زیادہ اچھے مقصد کے حصول کیلئے بھی استعمال کیا جاتا تھا یعنی کسی شخص کو محبوب بنانے کیلئے محبت کیلئے کئے جانے والے جادوئی عمل میں ہوتا یہ تھا کہ متعلقہ شخص کا موی پتلا آگ کے قریب رکھ کر پگھلایا جاتا۔ اس عمل کے پیچھے عقیدہ یہ ہوتا تھا کہ پتلے کے پگھلنے کے ساتھ ساتھ مذکورہ شخص کا دل بھی نرم ہوتا جائے گا اور یوں اس کی محبت حاصل ہو جائے گی۔ متعدی جادو کا دارو مدار جادوئی ہمدردی پر تھا۔ اس حوالے سے عقیدہ یہ تھا کہ جادوئی ہمدردی کسی شخص اور اس کے جسمانی اعضاء مثلاً بالوں، دانتوں یا ناخنوں کے درمیان موجود ہوتی ہے۔ یہ تصور بہت قدیم ہے کہ کسی شخص سے تعلق رکھنے والی مذکورہ اشیاء میں سے کوئی شے قبضے میں ہو تو اس شے پر عمل کر کے متعلقہ شخص سے اپنی مرضی کا کام کروایا جاسکتا ہے خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو۔ ایک پرانی سی رسم یہ تھی کہ تو نوٹے ہوئے دانتوں کو چوہے کے بل کے نزدیک رکھ دیا جاتا تھا تاکہ وہ انہیں کتر سکے۔ اس رسم کے پیچھے یہ خیال کارفرما تھا کہ چوہا نوٹے ہوئے دانتوں کو کترے گا وہ جس شخص کے دانت ہیں، اس کے باقی دانت چوہے کے دانتوں جیسی مضبوطی حاصل کر لیں گے۔ یہ رسم متعدی جادو والے عقیدے کی عکاسی کرتی ہے۔ نوٹے ہوئے دانتوں کے حوالے سے ایک

اور رسم یہ تھی کہ انہیں چوہے کے بل کے نزدیک رکھنے بجائے آگ میں پھینک دیا جاتا تھا تاکہ کوئی ان پر قبضہ کر کے متعلقہ شخص پر جادوئی عمل نہ کر سکے۔ متعدی جادو کی ایک اور مثال یہ قدیم عقیدہ ہے کہ کسی زخمی شخص اور اس زخم کا باعث بننے والے ہتھیار میں تعلق ہوتا ہے، چنانچہ ہتھیار پر جو بھی عمل کیا جائے گا اس کا اثر زخم پر ہوگا۔

پلینی کہتا ہے "آخر تم نے کسی شخص کو زخمی کر دیا تھا اور اب اس پر شرمندگی محسوس کر رہے ہو تو اس ہاتھ پر تھو کو جس نے زخم لگایا تھا۔ اس عمل سے زخم خود بخود دھیر جائے گا۔"

اس عمل کا احیا، سترہویں صدی میں سر نیلیئم ڈبلیو نے کیا تھا۔ ڈاکٹر ڈائمنڈ لٹن نے اس کے بارے میں کہا تھا کہ وہ "ایک ایسا شریف انفس انسان تھا، جس نے اپنی عقل کو علم کے اتنے اعلیٰ مدارج تک ترقی دے لی تھی کہ جو معصومیت کے عمل شخص کی حالت سے بہت زیادہ متنبہ تھی۔" اس نے اپنا نظریہ مونٹ ویلیئر میں ہونے والے شرفاء اور علماء کے ایک اجتماع سے سامنے پوری تفصیل کے ساتھ بیان کیا تھا۔ اس نظریے کا خلاصہ اسی کے الفاظ میں یہ ہے: "ہمدردی کے سنوف سے زخموں کا علاج۔"

ڈبلیو کا "ہمدردانہ سنوف" اس ہتھیار پر چھڑکا جاتا تھا، جس سے زخم لگایا گیا ہوتا تھا۔ اس سنوف میں کا پر سلیف شامل ہوتا تھا اور اسے اس وقت تیار کیا جاتا تھا جب سورج برج اسد میں داخل ہوتا۔ پختہ امکان یہ ہے کہ پیشہ ور جادوگر اصل میں ایک ایسا شخص ہوتا تھا جو پیدائشی طور پر، نیز مطالعے اور تربیت کے ذریعے اپنے ساتھیوں پر طاقتور اثر حاصل کر لیتا تھا۔ مذہبی پیشوا بھی انہی ذرائع سے، یا تیسرا اور ناقہ کشی کے ذریعے، ان تخیلاتی ہستیوں کی حمایت حاصل کر لیتے تھے، جن کے بارے میں یقین تھا کہ وہ انہوں کے معاملات پر اثر یا کنٹرول رکھتی ہیں۔ چنانچہ مذہبی پیشوا اور جادوگر بنیادی طور پر متحد ہوتے تھے۔ جادوگر ہمیشہ اپنے سے زیادہ طاقتور ہستی کے دستِ نمر رہتے تھے ہندوہ جنتر منتر کے ذریعے دیوتاؤں کی مدد طلب کرتے تھے۔ مذہب اور جادو کا اتحاد اس طرے عمل میں آیا۔ فرانس میں سینٹ گیروز، اراگنی میں دریافت ہونے والی ٹرائس فریرے نامی غار کی دیواروں پر

موجود قدیم ترین نقاشی سے ثبوت ملتا ہے کہ قبل از تاریخ دور کا انسان جادو پر عمل کرتا تھا۔ برٹش نے وہاں ایک لمبی غار کے اختتام پر ایک چھوٹا سا کمرہ دریافت کیا تھا۔ اس کمرے کی دیواریں نقاشی سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ ان سب میں نمایاں شہیدہ ایک آدمی کی تھی، جس کو نقاب اوز حایا کی ہے۔ اس کے بارہ سٹکے جیسے سینک اور دم بتائی گئی ہے۔

اسی کمرے میں دیوار کے نچلے حصے میں مذکورہ بالا شہیدہ کے قریب اتنی ہی نمایاں ایک اور شہیدہ ہے۔ یہ شہیدہ منبر نما ایک اونچی جگہ کی ہے۔ جس پر چڑھنے کا راستہ اس کے عقب میں بنایا گیا ہے۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ جادوگر اس جگہ جادوئی عمل کرتا ہوگا۔ اگر یہ قیاس درست ہے تو تاریکی دھندلی اور پراسرار فضا میں یقیناً اس جادوگر کے کاموں کو دیکھنے والوں کے ذہنوں پر ضرور بہت اثر ہوتا ہوگا۔ بارہ سٹکے کے نقاب والی اس شہیدہ کو ذہن میں رکھ کر بارہویں صدی کے ابتدائی برسوں کی برکلی کی جادوگرنی والی کہانی کو یاد کرنا بہت دلچسپ رہے گا۔ اس کہانی کو میکسمیری کے ولیم نے بیان کیا تھا۔ وہ لکھتا ہے کہ جب جادوگرنی مرنے لگی تو اس نے پادریوں اور اپنے بچوں سے التجا کی کہ ”اس کی لاش کو بارہ سٹکے کا نقاب اوز حاکر پتھر کے تابوت میں رکھ کر تابوت کو سیسے اور لوہے سے مضبوطی سے بند کر دیا جائے تاکہ اس کی لاش بری روحوں سے محفوظ رہے۔“ مصری جادوگروں کا دعویٰ تھا کہ وہ ایسی قوتوں کے مال ہیں کہ اعلیٰ ترین دیوتاؤں سے بھی اپنی مرضی کے مطابق کام کروا سکتے ہیں۔ ہندوستان میں برہما، شیوا اور وشنو پر مشتمل تین شکلوں والا عظیم دیوتا بھی جادوگروں کے جادو کا شکار ہو جایا کرتا تھا۔

اولڈن کہتا ہے کہ ”خاص موقعوں پر منائی جانے والی رسومات ہر قسم کے جادو کے مکمل نمونے ہیں اور ہر صورت میں جادو کی تمام اقسام پر قدامت کا شہیدہ لگا ہوا ہے۔“ حد تو یہ ہے کہ وچ کرافٹ (مفل علم) ہندو دھرم کا حصہ بن گیا تھا اور مقدس ترین ویدی رسومات کا لازمی جزو تھا۔ ”سام و دھان برہمن“ درحقیقت جنتر منتر اور سحر کی کتاب ہے۔ ماسپیرو کہتا ہے کہ ”قدیم مصر میں اُمرسی شخص کو دیوتا کی خوشنودی مطلوب ہوتی تو اسے جنتر منتر جانے پڑتے، کئی رسومات پر عمل کرنا پڑتا

یو جاپر ارتھنا کرنی پڑتی اور اپنے ہاتھ دیوتہ کے بت پر رکھ کر اپنے آپ کو اس کی تحویل میں دینے کا اعلان کرتا پڑتا تھا۔ کہا جاتا تھا کہ یہ سب کچھ دیوتا کے اپنے احکامات ہیں، جن پر عمل کرنے ہی سے وہ راضی ہو سکتا ہے۔“ قدیم زمانے کے لوگوں کا عقیدہ تھا کہ مذہبی پیشوا اپنے منصب کے طفیل ایسی خاص قوت کا مالک ہو جاتا ہے کہ وہ مذہبی احکام کی خلاف ورزی کرنے والے شخص پر جادو کر سکتا ہے، یا جیسا کہ آئرلینڈ میں کہا جاتا تھا کہ وہ اسے بدعادتے سکتا ہے۔ یہ قدیم عقیدہ دور دور حاضر میں بھی موجود ہے۔ رابرٹسن سمٹھ کہتا ہے کہ ”منظم یا مجموعی طور پر سماجی تنظیم کا دشمن تصور کئے جانے والے جادو پر تاریک اور خفیہ مقامات پر عمل کیا جاتا تھا اور اسے مختلف متوں (Cults) کی پست رسومات کی ایسی نقالی کی کہ جوان کی توجہ کی حد تک پہنچ سکی۔ اس کے برعکس مذہب نے الوہیت کا ایک اخلاقی تصور تشکیل دیا ہے، جس کے تحت انسان نیک اعمال کر کے غیر معمولی طاقت حاصل کر سکتا ہے۔ جادو کے آغاز کے حوالے سے مختلف مستند علماء کے پیش کردہ نظریات کو بیان کرنے کے بعد ہم یہ جائزہ لیں گے کہ ابتدائی تہذیبوں میں جادو کس طرح پیدا ہوا اور اس پر کن کن انداز سے عمل کیا جاتا تھا۔

ما فوق الفطرت ہستیاں

چھوٹی جسامت والی خاص ما فوق الفطرت ہستیوں پر یقین مختلف نسلوں کے لوگوں میں مشترک طور پر پایا جاتا ہے۔ یہ ہستیاں دلکش وضع قطع کی حامل اور عموماً مہربان اثرات کی مالک ہوتی تھیں۔ مشرق بعید میں یہ ما فوق الفطرت ہستیاں رومانوی کہانیوں کا حصہ ہوتی تھیں اور قدیم ہندو روایت کے مطابق وہ انسان کی تخلیق سے پہلے بھی اس زمین پر آباد تھیں۔ قدیم ایران میں بھی ایسی ہستیاں موجود ہونے کا عقیدہ پایا جاتا تھا، جو کہ آسیب زدہ مقامات اور محلات میں رہتی تھیں۔ یورپ میں کیلٹک نسلیں عمومی طور پر اس توہم کو مانتی تھیں، جب کہ گوتھک لوگوں نے روحوں کی زیادہ ضمیمہ قسموں بھوتوں اور زمین کے اندر رہنے والے بھتوں کو متعارف کروایا۔ جنوبی یورپ کی شاعرانہ دیو مالا میں وہ ازمنہ وسطی کی ابتدا میں نمودار ہوتی ہیں اور اعلیٰ فرانس اور سپین کی رومانوی کہانیوں میں بھی ان کا ذکر کیا گیا ہے۔ قدیم ایران میں پریوں پر عام یقین تھا اور ان کی وضع قطع بیان کرتے ہوئے کہا جاتا تھا کہ وہ ایسی ہستیاں ہیں جو کہ انسانوں کے خوبصورت نقش

ہائے کو چپک (مٹی ایچرز) ہیں۔

پریاں اور ان کے بادشاہ و ملکہ ابتدائی دیوالا میں سامنے آتے ہیں اور بعد ازاں ڈیوڈ اور اس کی نازنین ساتھیوں کی حیثیت سے۔ فرناس کے اولین رومانوی قصوں میں او برن کو بے مثال حسن و جمال کی مالک ایک نغمی مخلوق کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جس نے بیروں کا تان پنا ہوتا تھا۔ جب وہ قریب پھونکتی تو جو مستابے اختیار رقص کرنے لگتا۔ ان پریوں اور دیگر مافوق الفطرت ہستیوں کے پاس یہ قوت ہوتی ہے کہ جب چاہیں اپنے آپ کو لوگوں کی نظروں سے چھپا سکتی ہیں۔ جون آف آرک پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ ڈومیری کے نزدیک اس درخت اور فوارے کی طرف باقاعدگی سے آیا جایا کرتی تھی جن کے بارے میں مشہور تھا کہ وہاں پریاں رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس پر یہ الزام بھی عائد کیا گیا تھا کہ وہ ان کے ساتھ رقص کرتی تھی نیز اس نے اپنے وطن کی خدمت کرنے میں ان سے معاونت حاصل کی تھی۔ ازمنہ وسطی میں کسی پر جادوگری کا الزام لگایا جاتا تو اس میں پریوں کا بھی ذکر ہوتا تھا۔ مثال کے طور پر این جیٹریز اس کے بارے میں کہا گیا تھا کہ وہ پریوں کو چھ مہینے کھلاتی پلاتی رہی تھی۔ اس کے اپنے بیان کے مطابق وہ ایک روز کارنوال میں سینٹ ٹیٹھ کے باغ میں بیٹھی جرائیں بن رہی تھی کہ سبز لباس میں ملبوس چھ ننھے ننھے افراد اچانک باغ کی دیوار چھاند کر اندر آ گئے۔ انہوں نے اسے بیماروں کو صحت یاب کرنے کی قوت عطا کی۔

سکاٹ نے سکاٹش پریوں کا جو احوال لکھا ہے، اس کے مطابق وہ اتنے مہربان کردار کی ہوتیں۔ بیان کیا گیا ہے کہ وہ جسامت میں چھوٹی ہوتی ہیں اور سبز پہاڑیوں کے اندر پائی جاتی ہیں۔ انہیں اکثر و بیشتر ان پہاڑیوں کے اوپر دائرے بنا کر نہایت دلکش رقص کرتے دیکھا گیا ہے۔ وہ سبز، بھور یا خاکستری لباس پہنتی ہیں اور دکھائی نہ دینے والے گھوڑوں پر، اور کبھی کبھار حقیقی گھوڑوں پر سواری کرنے کی بہت شوقین ہوتی ہیں۔ جنہیں وہ بہت تیز رفتاری سے دوڑاتی ہیں۔

چامرنے پریوں کے بادشاہ اور ملکہ کے تصور کو Rime of St. Thopas اور Wife Of Bathes Tale میں استعمال کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ان کا دربار بادشاہ آر تھر

کے زمانے میں لگتا تھا۔ Merchante's Tale میں شیطانی ارواح کو ملک پر مسلط دکھایا گیا ہے۔ Pluto, That Is King Of Fayne. Prosperenne And All Her Fayrie. او برن کا ذکر پہلی مرتبہ ۱۵۹۴ء میں لکھے گئے ایک ڈرامے میں آیا تھا۔ اس ڈرامے کا نام تھا۔ The scottishe story of James the Fourth Slain at Flodden, Intermixd with a pleasant comedie presented by Obem, King of Fairies.

رجینالڈ سکاٹ کے بقول ”پریاں اصولی طور پر پہاڑوں اور غاروں میں رہتی ہیں۔ ان کی فطرت ہے کہ وہ مردوں عورتوں، سپاہیوں، بادشاہوں اور شہزادیوں، بچوں اور گھڑ سواروں کی شکل میں چراگاہوں اور پہاڑوں میں نمودار ہوتی ہیں۔ انہوں نے سبز لباس پہنے ہوتے ہیں۔ وہ رات کے وقت کھیتوں سے پٹ سن کے ڈھنسل چرائیتی ہیں اور انہیں گھوڑوں میں تبدیل کر لیتی ہیں۔“

”وہ دیہاتی گھروں میں ملازموں اور چرواہوں سے چھیڑ چھاڑ کرتی ہیں اور بعض اوقات رخصت ہوتے وقت روٹی، بکھن اور پنیر ان کے لئے چھوڑ جاتی ہیں۔ اگر وہ انہیں کھانے سے انکار کریں تو پریاں انہیں تنگ کرتی ہیں۔“ ایک اور پرانا ادیب جان وینسٹر لکھتا ہے۔ ”ماضی میں کہ جب ہر طرف جہالت کا دور دورہ ہوتا تھا، عام خیال تھا (اور عوام میں آج بھی یہ خیال موجود ہے) کہ زمین پر ایک خاص مخلوق موجود ہے۔ وہ اسے پری کہتے تھے۔ ان کی جسامت چھوٹی بیان کی جاتی تھی۔ وہ لوگ کہتے تھے کہ پریاں نظر آنے کے تھوڑی دیر بعد ہی غائب ہو جاتی ہیں۔“

اس خیال میں ”پریاں دراصل بونے ہوتے ہیں، جو کہ دنیا میں حقیقتاً وجود رکھتے ہیں اور شاید اب بھی جزیروں اور پہاڑوں میں رہتے ہیں۔ وہ بھوت پریت نہیں ہیں۔ بلکہ یا تو وہ نوع انسان سے تعلق رکھتے ہیں یا جھونے بندر اور ساطیر ہیں جو پہاڑوں میں بنے ہوئے خفیہ غاروں میں رہتے ہیں۔“ کچھ جادو گروں کا دعویٰ تھا کہ وہ جب چاہے پریوں کو بلا سکتے ہیں۔ ایشمولین کلکیشن میں موجود پندرہویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ذیل طریقے کو ”پریاں بلانے کا بہترین طریقہ“ قرار دیا گیا ہے۔ ”تین انچ چوڑا اور تین انچ لمبا آئینہ زبرہ لیں۔ اسے سفید مرغی

کیا گیا تھا کہ ایلفس بد قسمتی کا باعث بن سکتی ہیں۔ فیکسپیر "رومیو اور جولیٹ" کے درج ذیل مصرعوں میں اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔

"This is that very mab

That plats the manes of horses in the night.

And bakes the elf-locks in foul sluttish hair

Which once entangled much misfortune bodes."

ایلفوں سے ایک اور شیطانی عمل منسوب کیا جاتا تھا کہ وہ چمکھوڑوں میں سوئے ہوئے بچوں کو اٹھا کر ان کی جگہ اپنے بچے رکھ دیتی ہیں۔ ایسے بچوں کو "ایلفن بچے" کہا جاتا تھا۔ سپینسر کی تخلیق کی تخلیق Court Of Faerie کے ٹائٹل Knights اسی طرح پیدا ہوئے تھے۔ اس قسم کی کہانیاں سکاٹ لینڈ، آئر لینڈ اور آئل آف مین میں عام تھیں۔ والڈرون DESCRIPTION OF THE ISLE OF MAN. میں ایک ایلفن بچے کے بارے میں لکھتا ہے۔ جس سے کہ اس کی ملاقات ہوئی تھی۔ وہ کہتا ہے۔ "آسمان کے نیچے کسی کا چہرہ اتنا حسین نہیں ہو سکتا۔ اس کی عمر ۵ اور ۶ سال کے درمیان تھی اور بظاہر وہ تندرست و توانا لگتا تھا۔ اس کے جسم کا کوئی جوڑ حرکت نہیں کر سکتا تھا اس لئے وہ نہ چل سکتا تھا اور نہ ہی اٹھ کر کھڑا ہو سکتا تھا۔ اس کے اعضاء بہت چوڑے تھے لیکن کسی چھ ماہ کے شیر خوار بچے کی طرح چھوٹے چھوٹے تھے۔ اس کا رنگ انتہائی دلکش اور بال دنیا میں سب سے زیادہ عمدہ، ریشمیں اور نرم تھے۔ وہ نہ کبھی بولتا تھا اور نہ رو دیتا تھا۔ وہ بمشکل ہی کچھ کھاتا تھا۔ اسے شاذ و نادر ہی مسکراتے دیکھا گیا۔ تاہم اگر کوئی اسے "ایلف پری" کہہ کر بلاتا تو وہ مسکراتا اور بلانے والے کو اس طرح تھکنے لگتا کہ جیسے آ رہا ہو۔ دیکھ رہا ہو۔"

غائب ہو جانے والے بچے کو واپس لانے کے طریقوں میں ایک طریقہ یہ بھی تھا کہ اس کی جگہ رکھے گئے بچے کو دیکھتے ہوئے انکاروں پر اٹا دیا جاتا تھا۔ "ایڈا" نامی کتاب میں لکھا ہے

کے خون میں رکھ دیں۔ اسے اسی طرح تین بدھ یا تین جمعوں تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اسے نکال کر مقدس پانی سے دھوئیں۔ اس پر بانس کی چھڑیوں کو گھمائیں۔ پھر انہیں کسی ایسی پہاڑی میں دبا دیں جہاں پر یاں رہتی ہوں۔ بدھ اور جمعے کو ۸، ۱۳ اور ۱۰ بجے پری کو بلائیں لیکن پری کو بلائے وقت پاک صاف ہونا بہت ضروری ہے اور آپ کا منہ مشرق کی جانب ہونا چاہیے۔ جب پری حاضر ہو جائے تب اسے آکھنے سے باز نہ لیں۔"

پریوں کا تصور مختلف ملکوں اور قوموں میں مختلف ہے۔ پریاں شاعروں کے تصور پر بھی حاوی تھیں اور فیکسپیر کے کئی ڈراموں سے پتا چلتا ہے کہ اس کے زمانے میں پریوں کے وجود پر یقین عام تھا۔ سب سے بڑھ کر پریوں نے بچوں کے تخیل پر غلبہ پالیا تھا اور موجودہ زمانے کی بچوں کی کہانیوں اور ڈراموں میں بھی پریاں دکھائی جاتی ہیں۔ قدیم زمانوں والی اچھی اور بری پریاں بچوں کیلئے تو آج بھی موجود ہیں اور جب تک فیکسپیر کے ڈرامے باقی ہیں شریہ پک، روہن گڈ فیلو وغیرہ ہر کسی کے دل کو سرت بخشتی رہیں گی۔

ایلف ایک ایسی چھوٹی سی مخلوق تھی جس کے بارے میں تصور تھا کہ وہ پہاڑوں میں رہتی ہے۔ اس کے بارے میں یہ بھی مانا جاتا تھا کہ وہ انسانوں ہی کی طرح عقل کی حامل ہے اور مکینیکل فنون میں مہارت رکھتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ایلفس کا تصور سائنڈ سے نیویائی دیو مالاک کی برگلین سے لیا گیا تھا۔ اولاس میکسن ان سے "پریوں والے دائرے" منسوب کرتا ہے، جنہیں آج ہم فٹنس کی ایک نوع کے طور پر جانتے ہیں۔ سکاٹ لینڈ میں ٹکونی Flints کو "ایلف کے تیر" کہا جاتا تھا۔ ان کے حوالے سے یہ عقیدہ موجود تھا کہ ایلف ان تیروں سے جانوروں کو نشانہ بناتی ہیں اور اگرچہ ان کی کھال سلامت رہتی ہے، تاہم وہ اچانک گر کر مر جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے متعلق یہ عقیدہ بھی موجود تھا کہ جن جانوروں کو کوئی دورہ پڑا ہوا ہو اگر ایلف کا تیر انہیں چھو لے یا انہیں ایسا پانی پلا دیا جائے جس میں ایلف کا تیر ڈوبا گیا ہو تو وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

غیر چنگدار بالوں کیلئے "ایلف لٹس" کی جو اصطلاح استعمال کی جاتی تھی۔ اسے اس تصور سے اخذ

کہ روشنی کی اہلیں افلاک پر رہتی ہیں جبکہ تاریکی کی اہلیں زمین کے نیچے رہتی ہیں۔ تمام نیوٹنی اقسام ایسے عقائد کی حامل تھیں اور بہادری کے رد مانوی تھے ان سے بھرے پڑے ہیں۔ جرنی کے کچھ علاقوں کے دیہاتیوں کا عقیدہ تھا کہ جو لوگ پشت کے بل سوتے ہیں اہلیں ان پر لیٹ جاتی ہیں اور سونے والوں کو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔ طویل عرصے تک ڈراؤنے خوابوں کے حوالے سے یہ عقیدہ موجود رہا ہے کہ بری روہیں ان کا باعث ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان بری روہوں کو بھگانے کیلئے بستر کے اوپر گھوڑے کی نعل لٹکانی جاتی تھی۔

لی لوہر کہتا ہے کہ "شنا ساروہیں ایسی روہیں ہوتی تھیں جو کہ بیان کردہ اوقات پر آیا کرتی تھیں۔ وہ اپنی پسند کی شکلیں اپنا کر آنکھوں کے سامنے آ جاتی تھیں اور ان سے گفتگو کی جاسکتی تھی۔ یونانی انہیں پیریڈرائی کہتے تھے۔" کہا جاتا ہے کہ اسی قسم کی ایک روح ستراط کی خادمہ تھی۔ سرٹو رئیس کا دعویٰ تھا کہ ایک روح اس کے احکامات کی تابع ہے۔ اس کے بقول ڈیانا نے اسے ہرن کے سفید رنگ کے بچے کی صورت میں عطا کیا تھا اور وہ ڈیانا کے پیغامات اس تک پہنچاتا تھا۔ سکاٹ لینڈ کے باشندے سکاٹش براؤنی کو قدیم لوگوں کی شنا ساروہیں تصور کرتے تھے۔ براؤنی کی خصوصیت یہ تھی وہ جو بھی کام کرتی تھی اس کا معاوضہ نہیں لیتی تھی۔ کورنیلئس ایگر پا کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا سیاہ کتاب بھی اسی قسم کی شنا ساروہیں مانا جاتا تھا۔ لوگوں کا عقیدہ تھا کہ شنا ساروہیں کو شبیہوں اور آنکھوں میں بند یا قید کیا جاسکتا ہے۔ سلا مانکا اور تولیڈ اور اٹلی کے جادوگر اس میں مہارت رکھتے تھے۔

ہے وہ کہتا ہے: "ہر جادوگرنی کے پاس ایک شنا ساروہیں ہوتی ہے۔ جو کہ ان کی مددگار ہوتی ہے۔ یہ روح کتے یا بلی کی صورت میں بعض اوقات ظاہر بھی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی روہوں کو آنکھوں، مسندوں اور تابوتوں میں رکھا جاتا ہے۔"

فلوٹرئس کہتا ہے: "اپولونئس نیاہیس کے ساتھ ہمیشہ ایک شنا ساروہیں رہتی تھی اور جو ہانبر جوڈوکس روزا، جو کہ کورنٹینیا کا باشندہ تھا، ہر پانچویں دن شنا ساروہیں کے ساتھ مشاورت کرتا۔

تھا۔ یہ روح اس کی آنکھوں میں بند تھی۔ وہ اسے اپنی مشیر اور رہنما تصور کرتا تھا اور مختلف معاملات میں اس سے ہدایت لیتا تھا۔ اس روح نے اسے تمام دکھ درد اور بیماریوں کا علاج بتا دیا تھا جس کی وجہ سے وہ ایک عالم اور بے مثال معالج کی حیثیت سے مشہور ہو گیا۔ بالآخر آرنہم، گلڈر لینڈ میں اس پر جادو نوٹا کرنے کا اہرام عائد کر کے اسے علاج معالجے سے روک دیا گیا جبکہ اس کی آنکھوں کو بھرے بازار میں ایک پتھر پر رکھ کر تھوڑے کی ضرب سے گلوے گلوے کر دیا گیا۔"

ہیراسیلس کے حوالے سے یہ یقین کیا جاتا تھا کہ اس کے ساتھ بھی ایک شنا ساروہیں رہتی ہے جو کہ اس کی کھوار کے دستے میں جڑے ایک پتھر میں بند ہے۔ وہ اپنی تلوار کبھی زمین پر نہیں رکھتا تھا بلکہ ہمیشہ بستر میں اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ وہ اکثر آدمی رات کو اٹھ جاتا اور اس سے فرش پر بستر میں لگانے لگتا۔ جادوگر نیوں کی شنا ساروہیں کالی بلی یا بڑے مینڈک کی شکل میں ہر وقت ان کے پیچھے پیچھے پھرتی رہتی تھی۔ یہ جانور اس کی کرسی پر بیٹھ جاتے اور جادوگر نیاں ان سے گفتگو کیا کرتی تھیں۔ بلر HUDIBRAS کے درج ذیل مصرعوں میں شنا ساروہیں کا ذکر یوں کرتا ہے۔

Bombastus kept a devil's bird

Shut in the pummel of his sword,

That taught him all the cunning pranks

Of past and future mountbanks.

Kelly did all his feats upon.

The devil,s looking glass a stone,

Where, playing with him at bo-peep

He solve,d all problems ne,er so deep.

Agrippa kept a stygian pug.

I,th,grab and habit of a dig,

That was his tutor ,and the cur

Read to the,occult philosopher.

کیلک اقوام کی کہانیوں میں ہنسی نامی ایک مافوق الفطرت ہستی کا ذکر کثرت سے آتا ہے۔ یہ خبردار کرنے والی روح تھی، جو کہ کچھ خاص خاندانوں اور قبیلوں کو آنے والے خطرات سے آگاہ کیا کرتی تھی۔ عمومی عقیدہ یہ تھا کہ یہ روحیں عورتوں کی ہوتی ہیں جن کی تقدیریں، کسی اتفاق کے تحت، ان خاندانوں سے منسلک ہو جاتی ہیں، جن کو وہ خطروں سے خبردار کرتی ہیں۔ بعض اوقات یہ روح نوجوان عورت کی ہوتی، تاہم اکثر اوقات وہ بہت بوڑھی ہوتی تھی، جس کے لمبے بال اس کے شانوں پر بکھرے رہتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ وہ سفید ڈھیلا ڈھالا لباس پہنے ہوتی ہے اور اس کا فرض تھا کہ وہ متعلقہ خاندان کو آنے والی اموات یا سانحات سے خبردار کرے۔ اس مقصد کیلئے وہ ہوا کی آواز جیسی آواز نکالتی تھی، تاہم اس کی آواز انسانی صدا سے مشابہہ ہوتی تھی۔ یہ آواز بہت فاصلے تک سنی جاسکتی تھی۔ وہ کبھی کبھار ہی دکھائی دیتی تھی، اور وہ بھی انہی لوگوں کو جن سے کہ اس کا تعلق ہوتا تھا۔ بہت سی پرانی آئرش بیلڈ نظموں میں ہنسی کا ذکر کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر درج ذیل مصرعوں میں۔

Twas the banshee's lonely wailing, :

Well I knew the voice of death,

In the night wind slowly sailing

O'er the bleak and gloomy heath."

آئر لینڈ کے بہت سے قدیم خاندان اپنی ہنسی رکھتے تھے اور کہا جاتا ہے کہ بعض خاندانوں میں تو آج بھی کسی قریبی رشتے دار کی موت سے پہلے وہ نمودار ہوتی ہے۔ خبردار کرنے والی روح صرف آئر لینڈ تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اٹلی اور جرمنی میں بھی ایسی ہی خبردار کرنے والی روحیں بہت سے خاندانوں میں موجود ہیں۔ سکاٹ نے سکاٹ لینڈ کے حوالے سے اس کی متعدد مثالیں درج کی ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ ٹلوٹھورم کے خاندان میں ایک نسوانی روح موجود تھی جس کا بایاں بازو اور ہاتھ بالوں سے ڈھکے ہوئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ گوش مین کے نزدیک واقع پینڈ

لنز قلعہ بھی آسیب زدہ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہاں موجود بھوت ایک قیدی کا تھا، جسے وہاں ایک زمین دوڑ کو ٹھنڈی میں قید کر دیا گیا تھا اور وہ بھوک کی وجہ سے موت کے گھاٹ اتر گیا تھا۔ اس بھوت کی آمد و رفت اتنی زیادہ ہو گئی تھی کہ اسے بھگانے کیلئے ایک پارٹی بلواتا پڑا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ پارٹی ایک قدیم انجیل پڑھنے لگا اور چوبیس گھنٹے بعد وہ بھوت کو قلعے کے ایک حصے تک محدود کرنے میں کامیاب ہوا، تاہم اس کی چیخیں اور آہیں تب بھی سنی جاسکتی تھیں۔ پارٹی نے وہ قدیم انجیل اسی قلعے میں رکھ دی تاکہ اس کے اثر سے بھوت باہر نہ نکل سکے۔ ایک مرتبہ اس قدیم انجیل کی جلد کو وہ بارہ بندھوانے کیلئے لے جایا گیا تو بھوت پھر سے نمودار ہونے لگا۔ آخر انجیل کو قلعے میں واپس لایا گیا تو بھوت سے چھٹکارا مل سکا۔

کہا جاتا ہے کہ جن ایک ایسی غیر مرئی مخلوق ہوتی ہے جو کسی فرد کے ساتھ پیدا ہوتی طور پر ہوتی ہے تاہم اس کا تذکرہ مغربی اقوام کی نسبت مشرقی اقوام کی کہانیوں میں کثرت سے ملتا ہے۔ وہ پست درجے کی مخلوق ہوتے تھے اور مردوں کے رفیق ہوتے تھے۔ وہ مردوں سے اچھے یا برے کام لیا کرتے تھے۔ کیونکہ مشرق کے جن اچھے بھی ہوتے ہیں اور برے بھی۔ عربوں کے جن فارس والوں کے جنوں سے مختلف ہوتے تھے۔ "الف لیلہ" کے جن ہندوستانی قصوں کے دیو ہیں، جنہیں فارس والوں نے اپنے رومانوی قصوں کیلئے مستعار لے لیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جن ہندو دیو مالا کے دیو یا دیوتاؤں کی نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ عربوں کے بیان کے مطابق جن مجسم ہستیاں تھے۔ وہ بعض اوقات حیوانی شکل و صورت کے حامل دکھائے گئے ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ وہ انسانی صورت اختیار کر سکتے ہیں اور کسی جگہ سے غائب ہو کر دوسری جگہ ظاہر ہونے کی قدرت رکھتے ہیں۔ ان کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ زمین کے نیچے رہتے ہیں اور زمین پر برے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ ان کے شر سے بچنے کیلئے شادی شدہ مرد تازہ مل چلے ہوئے کھیتوں میں کسی جانور کا خون چھڑکا کرتا تھا۔

فارس کا دیو مغرب کے ازمنہ وسطی کے شیطان سے کافی مشابہت رکھتا ہے اور وہ نر اور

مادہ ہر دو اصناف کے حامل ہوتے تھے۔ فارس والوں کی روایت کے مطابق نر دیو آدم کی پیدائش سے سات ہزار سال پہلے سے دنیا پر حکمران تھے۔ ان کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ مختلف صورتیں اختیار کر سکتے ہیں، بالخصوص سانپ کی اور قدیم فارسی رومانوی قصوں کی تصویروں میں انہیں سانپ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ ہندوؤں کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ جس دنیا میں رہتے ہیں اس کا نام دانیور ہے۔ ہندو رومانوی قصوں میں انہیں غفریتوں سے جنگ لڑتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ انہیں لاقعد اور جوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

قیاس کیا جاتا ہے کہ لفظ Devil فارسی کے لفظ DIV سے بنایا گیا تھا۔ اس کے مترادف عبرانی لفظ کے معنی بالوں والا کیلئے جاتے تھے اور بکریوں پر اس کا اطلاق ہوتا تھا۔ پر خورست کہتا ہے۔ یہ امر غیر یقینی نہیں ہے کہ عیسائیوں نے دم، سیٹگوں اور کھروں والے بکری نما شیطان کا تصور پان PAN اخذ کیا ہو۔

سر قاضی برداؤن تبصرہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔ ربیوں کا عقیدہ تھا کہ شیطان اکثر و بیشتر بکری کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ چنانچہ بکری کو گناہ کے کفارے نیز آخری حساب کتاب کے موقع پر گناہگاروں کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا۔ ازمنہ وسطیٰ میں مشرقی اقوام نے شیطان Devil کی جو تصویریں بنائی تھیں، ان میں اسے سیٹگوں اور دم کے ساتھ دکھایا گیا ہے جبکہ اس کا منہ شدہ سر اور چہرہ جسم کے خاص حصوں پر دکھایا گیا ہے۔ نگین تصویروں میں اسے سیاہی مائل سرخ یا بھور۔ اور سیاہ رنگوں سے بنایا گیا ہے جبکہ Satan کی تصویر ہنر رنگ سے بنائی گئی ہے۔ بعد کے زمانوں میں اسے سیاہ پٹی کے روپ میں دکھایا گیا ہے، تاہم جادوگر نیوں کی تقریبات کے موقع پر اسے عموماً بکرے یا مینڈھے کی صورت میں دکھایا گیا ہے۔ انکیو بس ایک ایسی روح تھی، جس سے ڈراؤنے خواب منسوب کئے جاتے تھے۔ اس کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ رات کی تاریکی میں سونے والوں پر آ جاتی ہے اور اسے دہشت ناک خواب دکھاتی ہے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک مختلف شخص اسے جھٹک کر دور نہ کر دے۔ کیسلر کہتا ہے کہ لفظ

Nachmar کو Mair سے اخذ کیا گیا ہے، جو کہ بوڑھی عورت کیلئے استعمال ہوتا ہے، کیونکہ روح بننے پر چڑھتی تھی اور پچھڑوں کو دبا کر سانس روک دیتی تھی۔ انگریزی اور ڈچ زبانوں میں جرمن لفظ ہی انہاں لیا گیا تھا تاہم سوئڈن کے لوگ صرف MARA کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ کچھ ملکوں میں یہ روایت موجود ہے کہ ڈراؤنے خوابوں کا باعث ایک عورت بنتی ہے جو نہ صرف مردوں پر بلکہ گھوڑوں پر بھی سواری کی عادی ہے۔ دیہاتی لوگ اسے اصطبل سے دور رکھنے کیلئے اصطبل کے دروازے پر والپرگس ٹائٹ کو مقدس چاک سے مقدس عبارتیں لکھتے تھے۔ اس مقدس کیلئے گھوڑے کی نعل بھی استعمال کی جاتی تھی اور موجودہ زمانے میں بھی برطانیہ کے بعض حصوں میں ڈراؤنے خوابوں سے تحفظ کیلئے بستر کے اوپر ایک بچی ہوئی نعل لٹکا دی جاتی ہے۔

ایک پرانا لکھاری لکھتا ہے کہ "انکیو بائی اور سکیو بائی ایسی بد ارواح ہیں جو ڈراؤنے خواب دکھانے کیلئے بعض اوقات مردوں اور بعض اوقات عورتوں کی صورت شکل اختیار کر لیتی ہیں اور بہت خوفناک کام کرتی ہیں۔ سینٹ آکسٹین نے کہا تھا کہ ساطیر اور فاؤن انکیو بائی تھے۔" لفظ انکیو بس کو آج بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ان دونوں اس کا مطلب ہے ایسا بوجھ جسے اتار پھینکنا مشکل ہو۔ ویہاڑوں نے صدیوں تک انسانوں کے تخیل کی آگ کو بھڑکایا ہے۔ اس حقیقت نے بھی ان کی موجودگی کے امکان کو تقویت دی کہ بعض جانور انسان کا خون چوسنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ قدیم ادیبوں نے ویہاڑوں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایسے اشخاص ہیں جو راتوں میں اپنی قبروں سے نکلتے ہیں اور زندہ انسانوں کا خون پی کر اپنی قبروں میں واپس آ جاتے ہیں۔" اس عقیدے کو اس حقیقت نے پختگی عطا کی کہ بعض مرنے والوں کے لواحقین متعلقہ شخص کی موت کے کچھ دنوں بعد کمزور اور پیلے ہو جاتے ہیں۔ ہنگری بالخصوص ویہاڑا زام کی کہانیوں کا گڑھ رہا ہے اور ان کی خوفناک حرکتوں پر مبنی عجیب و غریب کہانیوں کیلئے مختلف نظریات گھڑے گئے تھے۔ ماضی میں ایسا بھی ہوتا رہا ہے کہ کسی شخص کی لاش پر شبہ ہو جاتا کہ وہ ویہاڑا ہے تو اس کے کٹڑے کٹڑے کر دیئے جاتے اور اگر تازہ خون نکلتا تو الزام کو درست قرار دے دیا جاتا۔ ویہاڑا کو اس کی حرکتوں

سے روکنے کیلئے لاش کے دل میں نوک دار سلاخ ٹھونک دی جاتی اور پھر اسے جلا دیا جاتا۔ بعض مقامات پر اس دہشت انگیز مخلوق کے خلاف عدالتی کارروائی ہوتی اور قبروں سے نکالی گئیں لاشوں کو معائنہ کر کے ان کے خون آشام ہونے کا اندازہ لگایا جاتا۔ اس سلسلے میں اعضا کی چمک داری اور خون کے بہاؤ کو خاص طور پر ثبوت مانا جاتا تھا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کچھ زیادہ ذہین افراد یہ سوچنے لگے کہ نام نہاد ویسپائر دراصل ایسے اشخاص ہوتے ہیں جنہیں قبروں میں زندہ دفنایا گیا ہوتا ہے۔ ویسپائروں سے متعلق ایک کہانی سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ کہانی ۱۷۳۸ء "Letter Juives" میں موجود ہے اور اس پر یسعی شاہدوں کی حیثیت سے بادشاہ کے محافظوں کے دو افسروں کے دستخط ثبت ہیں۔ کہانی درج ذیل ہے:

”یہ ستمبر ۱۷۳۸ء کے آغاز کی بات ہے کہ ایک ۶۲ سالہ آدمی گریڈنز کے نزدیک کیسلو دہستی میں فوت ہو گیا۔ دفنائے جانے کے تین دن بعد وہ رات کے وقت اپنے بیٹے کے سامنے نمودار ہوا اور کھانے کو کچھ مانگا۔ بیٹے نے اسے کھانا دے دیا اور وہ اسے لے کر غائب ہو گیا۔ بیٹے نے اگلے دن پڑوسیوں کو سارا ماجرا سنایا۔ ایک رات چھوڑ کر اگلی رات باپ پھر نمودار ہوا اور اس نے بیٹے سے دوبارہ کھانا مانگا۔ اگلی رات بیٹا اپنے بستر میں مردہ پایا گیا۔ چند ہی دنوں میں بستی کے کچھ لوگ بیمار ہو کر مر گئے۔ بلخراد میں عدالت کو درخواست دی گئی۔ وہاں سے تین افراد کو تفتیش کیلئے بستی میں بھیجا گیا۔

انہوں نے چھ ہفتوں کے دوران مرنے والوں کی قبروں کو کھدوایا۔ جب انہوں نے بوڑھے آدمی کی قبر کھدوائی تو دیکھا کہ اس کی لاش کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور اس کا سانس قدرتی طریقے سے جاری تھا۔ اس پر انہوں نے فیصلہ دیا کہ وہ ویسپائر ہے۔ ان تینوں میں سے دو افسر اور ایک جلا د تھا۔ جلا د نے افسروں کے حکم پر عمل کرتے ہوئے بوڑھے کی لاش کے دل میں لوہے کی نوک دار سلاخ ٹھونک دی اور اس کے بعد لاش کو جلا کر رکھ بیٹھا گیا۔“

لاہے ای بستی میں ہونے والے ایک واقعے کے حوالے سے جو کہانی ملتی ہے اس میں

کہا گیا ہے کہ ایک کسان نے ایک ویسپائر کو پکڑا۔ وہ کسان چرچ کے مینار پر چڑھ کر پہرہ سے رہا تھا۔ اسے ویسپائر کے سر پر زوردار ضرب مار کر اسے زمین پر پڑا اور پھر کھاڑی سے اس کا سر قلم کر دیا۔ ویسپائروں کی کہانیاں اس قسم کی ہوتی تھیں اور ان کے وجود پر اٹھارہویں صدی تک یقین کیا جاتا تھا۔ نور نفورٹ ۱۷۱۷ء میں بیان کرتا ہے کہ آرجی میٹلیکو میں جزائر کے باشندوں کو ویسپائروں پر پختہ یقین تھا۔ یونانی چرچ جن عیسائیوں سے قطع تعلق کر لیتا ہے وہ اپنے مرنے والوں کی لاشوں کو محفوظ کر لیتے ہیں۔ اس نے جزیرہ مانگون میں ایک لاش کو ویسپائر قرار دے کر قبر سے نکالنے، بکڑے بکڑے کرنے اور جلانے کا عمل اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ کہا گیا تھا کہ اس ویسپائر نے بستی کے آدھے باشندوں کی ہڈیاں توڑ دی تھیں اور خون چوس لیا تھا۔ کہا جاتا تھا کہ گولبن یا روہن گڈ فیلو اگرچہ لوگوں کو خوفزدہ کرتا ہے تاہم وہ انسانوں کا دشمن نہیں ہے۔ اگرچہ شیکسپیر نے اسے اوبرن کی ہیروکار پریوں میں شامل کیا ہے، تاہم وہ پری کی نسبت فنیٹم سے زیادہ مشابہت رکھتا تھا۔ سترھویں صدی کا ایک ادیب لکھتا ہے کہ ”ہاگولبن یا اسی قسم کی روہیں دوسری روجوں کی نسبت زیادہ شناسا اور گھریلو ہیں۔ وہ جہاں رہتی ہیں، ان مکانوں کے کینٹھوں کو زیادہ تنگ نہیں کرتیں تاکہ وہ مکان چھوڑ کر نہ چلے جائیں۔ وہ کسی کو نقصان پہنچائے بغیر شور مچاتی ہیں، ہنستی ہیں، قہقہے لگاتی ہیں۔ بعض اوقات وہ ساز بجانے لگتی ہیں اور کوئی انہیں پکارے تو اسے جواب دیتی ہیں۔ وہ کچھ خاص نشانات، قہقہوں اور خوش گوار اشاروں میں بولتی ہیں تاکہ وہ ان سے خوفزدہ نہ ہوں۔“ سکاٹ لینڈ کی ”بوگل“ ایسی ہی ایک بے ضرر روح ہے، جو نقصان پہنچانے کی بجائے بے ضرر شرارتیں کر کے محفوظ ہوتی ہے۔ ڈریشن ”پک“ کا ذکر کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ بیشتر لوگ انہیں ”ہاگولبن“ کہتے ہیں۔ گولبن سے جو حرکات منسوب کی جاتی ہیں وہ ”پولر گاسٹ“ سے مماثلت رکھتی ہیں۔ جہاں گولبن ہوتا ہے وہاں اشیاء کمرے میں لڑھکنے لگتی ہیں، برتن ٹوٹ جاتے ہیں۔ جگ میز سے اٹھتے ہیں اور ان میں موجود مشروب فرش پر گر جاتا ہے اور چاقو، کانٹے اور جھج فضا میں یوں حرکت کرتے ہیں جیسے دکھائی نہ دینے والے ہاتھوں میں ہوں۔

جادو: بائبل اور شام میں

ہمیں بابلیوں اور شامیوں کی جادو گرانہ سرگرمیوں کا علم مٹی کی تختیوں پر درج ان عبارتوں سے ذریعے ہوا ہے جن کا ترجمہ آر۔ کیسل اور دیگر علماء نے کیا ہے۔ اس امر پر یقین کیا جاتا ہے کہ یہ تختیاں ان سے بھی زیادہ پرانی تختیوں کی نقل ہیں۔ ان کے زمانے کے حوالے سے تخمینہ لگایا گیا ہے کہ یہ چھ سے سات ہزار سال قدیم ہیں۔ اس قدیم ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ اس زمانے میں جادو پر عمومی طور پر یقین کیا جاتا تھا اور لوگوں کی زندگیوں میں اس نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ مگر گامش کی داستان سے پتا چلتا ہے کہ وہ غیب بینی اور شگون گوئی کیا کرتے تھے۔ گل گامش نے دو پہ نرگل سے التجا کی کہ وہ اسکے دوست اپنی کو اس سے دوبارہ ملادے۔ دیوتا نے زمین کو کھول دیا اور اس کا اونا کو یعنی بھوت زمین سے نکل کر اس سے آ ملا۔ بابلیوں کا عقیدہ تھا کہ بیماریوں جسم میں بری روحوں کے داخل ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ یہ امر فطری تھا کہ جادو کو بیمار کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا۔

جادو کی مخطوطوں کا مقصد جادو گر مذہبی پیشوا کو رو جس بلوانے کے قابل بنانا ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ ان کا مقصد انہیں روحوں کے برے اثرات کا توڑ کرنے کا اہل بنانا بھی ہوتا تھا۔ بیمار پر اثر انداز ہونے والی روح کو بھگانے کے لئے اس کا نام پکارتا ضروری ہوا کرتا تھا۔ اسی لئے مٹی کی تختیوں پر ہمیں بری روحوں کے ناموں کی طویل فہرستیں ملتی ہیں۔ ان میں ان مرحومین کے بھوت بھی شامل ہیں جو کہ زمین پر ہی آوارہ پھرتے رہتے تھے۔ بیمار کو علاج کیلئے جادو گر کے پاس لے جایا جاتا تھا۔ وہ جادوئی الفاظ کو بار بار دہراتا اور دیوتاؤں کی پرارتھا کر کے بری روح پر قابو پانے کیلئے دیوتاؤں کی مدد مانگتا۔ اس عمل کو تقویت دینے کیلئے مختلف قسم کے نذرانے بھی دیئے جاتے تھے۔ جن اشیاء کے نام اس حوالے سے مٹی کی تختیوں پر ملتے ہیں، ان میں شامل ہیں: شہد مکھن، مچھویریں، بسن، بکئی، پودے، ہلڑی کے ٹکڑے، بھیڑوں کی کھالیں، اڈن، سونے کے ٹکڑے اور قیمتی جواہرات۔ عمومی طور پر انہیں آگ کی نذر کر دیا جاتا تھا۔ بابلیوں کے ہاں جادوئی الفاظ کی تکرار

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کے ساتھ ساتھ بخورات سلگائے جاتے تھے تاکہ دیوتا خوش ہو جائیں۔ التجا کرنے والا منتر پڑھنے کے دوران اپنا نام بھی لیتا تھا۔ اس کے بعد "ہاتھ اوپر اٹھانے والی پوجا" کی جاتی۔

جب پوجا چاند گرہن کے بعد کی جاتی تو خاص رسوم اور تقریبات منائی جاتیں۔ "ہاتھ اوپر اٹھانے والی پوجا" کے ساتھ "گرہوں والی رسی" کی رسم اکثر و بیشتر ادا کی جاتی تھی۔ جب جادو گر مذہبی پیشوا گرہ کھولتا تو اسے خاص الفاظ ادا کرنے ہوتے تھے۔ کوئی التجا کرنے سے پہلے دیوتا یا دیوی کو تحائف پیش کرنا ضروری ہوتا تھا۔ قربان گاہ نذرانوں سے بھر جاتی اور دعائیں مانگنے سے پہلے بخورات سلگائے جاتے۔ تاسمجی کی پوجا کے دوران ادا کیے جانے والے الفاظ چھ ہی ہوتے تھے: میں فلاں بن فلاں، جس کا دیوتا اور دیوی ہے۔ چاند گرہن کے برے وقت میں پوجا کرتا ہوں۔ میری بیماری ختم ہو جائے، میرے جسم کی تکلیف دور ہو جائے! میرے اسضاء کی کمزوری رفع ہو جائے! مجھ پر اثر انداز ہروں کا اثر مٹ جائے!

جادو کے اعمال میں تین چیزیں بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ اول "جادوئی الفاظ" ان کے ذریعے جادو گر دیوتاؤں یا مانوق الفطرت عن صر کو مدد کرنے پر آمادہ کرتے ہیں۔ دوم اس شخص یا بری روح کا نام جو کہ مقابل میں عمل کر رہی ہے۔ سوم تعویذ، گنڈے یا موم اور مٹی کے پتلے، یا بعض اوقات بال اور کٹے ہوئے ناخنوں کے ٹکڑے۔

شامی روحوں کے ایک خاص علم کے حامل تھے اور ان کا عقیدہ تھا کہ مرنے کے بعد کسی انسان کی روح زمین پر واپس آ سکتی ہے۔ انہوں نے روحوں کو مٹی درجوں میں تقسیم کیا ہوا تھا۔ ان میں بغیر جسم والی انسانی ارواح بھی شامل تھیں جو کہ ان کے عقیدے کے مطابق زمین پر پھرتی رہتی تھیں۔ اس کے علاوہ بعض رو جس نیم انسانی اور نیم بری روح ہوتی تھیں اور بعض سراسر بری یا شیطانی رو جس ہوتی تھیں۔ جادو گر کو "پھمزی ہوئی روحوں کو بلانے والا"

کہا جاتا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جادو ایک ہمدردانہ فن تسلیم کیا جاتا تھا۔ جادوگری کی سب سے قدیم صورت پتلوں کو استعمال کرنا ہے۔ دشمن کا موم یا مٹی کا پتلا جادوئی الفاظ پڑھتے ہوئے بنایا جاتا۔

پھر اس میں تاخن یا کانے چھو دیئے جاتے یا پھر آگ کے قریب رکھ کر پٹھلایا جاتا تا کہ جس شخص کا وہ پتلا ہے اسے اذیت پہنچے۔

اس طریقے کی قدامت بڑا اہم نکتہ ہے۔ مصری بہت پرانے زمانے میں اس طریقہ استعمال کرتے تھے۔ شاید یہودیوں نے اسے انہی سے سیکھا تھا۔ درج ذیل عبارت ملاحظہ کیجئے

”اگر تو کسی کو فتنہ کرنا چاہتا ہے تو دریا کے دونوں کنارے سے مٹی لے کر اس سے اس شخص کا پتلا بنادو۔ پھر اس پر اس کا نام لکھ۔ پھر سات کجور کے درختوں سے سات شاخیں لے اور گھوڑے کے بالوں کے کمان بنادو۔ پتے کو موزوں جگہ پر رکھ کر کمان سے ان شاخوں کو ایک ایک کر کے تیروں کی طرح اس پر مارا اور ہر تیر کے ساتھ یہ فقرہ ادا کر: فلاں بن فلاں مر جائے۔“

شہید یا پتے کو اس کے الٹ مقصد کیلئے بھی استعمال کیا جاتا تھا یعنی کسی بیمار کو اس کا بعض بری روح سے نجات دلانے کیلئے۔ مریض کا موم یا مٹی کا پتلا بنایا جاتا اور پھر جادوگر منتر پڑھ پڑھ کر بری روح کو بھگانے کی کوشش کرتا۔ جب کسی شامی کو شبہ ہو جاتا کہ اس پر جادو کر دیا گیا ہے تو وہ کسی جادوگر کے پاس جاتا اور اپنے اوپر ہونے والے جادو کا توڑ بذریعہ جادو کرواتا اور جس شخص پر جادو کر دانے کا شبہ ہوتا اس پر جادو کا وعار کرواتا۔ اگر کسی شخص پر کوئی بھوت غلبہ پالیتا تو اس سے چمکدار پانے کیلئے اسے مختلف سیال مادوں سے نہلایا دھلایا جاتا تھا۔ بھوتوں کو بھگانے کے بہت سے طریقے ریکارڈ میں موجود ہیں اور درج ذیل طریقہ ”راتوں میں بھٹکنے اور بستروں کے پاس آنکلنے والے بھوت“ کو بھگانے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔

”جب کسی زندہ آدمی کے سامنے کوئی مردہ آدمی نمودار ہو تو وہ اس کا پتلا یا شہید بنا کر اس پر بائیں سمت اس کا نام لکھے۔ اس کے بعد اسے ہرن کے سینگ میں ڈال کر کسی خاردار جھاڑی تلے سوراخ کھود کر اس میں دفن دے۔“ جادوگر عموماً بری روحوں کے خلاف عمل کیا کرتے تھے اور قدیم تحریروں میں ان کا اثر ختم کرنے والے بہت سے منتروں کا حوالہ ملتا ہے۔ ایسی ہی ایک بری روح کا نام ایلیو بتایا گیا ہے، جو کہ غاروں اور دیرانوں اور خالی عمارتوں میں چھپی ہوتی

تھی۔ ایسا لگتا ہے قدیم زمانوں میں بھی خالی عمارتوں کو بری روحوں یا بھوتوں کا مسکن تصور کیا جاتا تھا۔ ایلیو کا حلیہ بیان کرتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ وہ دیکھنے میں بولنگ، آدھا انسان ہوتا ہے اور بعض اوقات اس کا منہ کان اور بازو نہیں ہوتے۔

ایک اور بری روح کا نام ایلیو، لیلیو یا اراڈاٹ لیلیو تھا۔ شاید اسی کو یہودی لیٹھ کہتے تھے جس کا نام ربیوں کی کہانیوں میں کثرت سے ملتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی عورت کی بے مین دے قرار روح تھی، جو کہ نیم انسانی تھی اور زمین پر بھٹکتی پھرتی تھی۔ دیرانوں اور خالی عمارتوں سے بھوتوں اور روحوں کا تعلق بہت پرانا اور آفاقی دکھائی دیتا ہے۔ قدیم زمانوں کی کہانیوں میں اکثر ان کے حوالے ملتے ہیں۔

باطل کے جادوگر جادوئی تقریبات کے دوران بعض اوقات اس شخص پر پانی چھڑکا کرتے تھے جس کے بارے میں یقین ہوتا تھا کہ اس پر بری روح کا قبضہ ہے۔ پانی کا چھڑکاؤ اس شخص پر سے بری روح کا اثر ہٹ جانے کی علامت ہوتا تھا۔ شہاب ثاقب سے حاصل ہونے والے لوہے کے ٹکڑوں کو جنہیں دیوتاؤں کے تجھے تصور کیا جاتا تھا، جادوئی عمل کے دوران استعمال کیا جاتا تھا۔ جادوگر جادوئی عمل کے دوران تمارسک کی ایک شاخ ہاتھ میں تھامے رکھتا تھا۔ ان کا عقیدہ تھا کہ تمارسک کے مقدس درخت میں جو روح رہتی ہے، اس شاخ کے ذریعے اس کا اثر ہوگا۔ اس روح کے حوالے سے یقین کیا جاتا تھا کہ وہ درختوں میں رہنے والی بری ارواح سے طاقتور اور وہ اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتیں۔ جیسا کہ ایک قدیم مخطوطے کی درج ذیل عبارت سے واضح ہے:

”یہ بری روحمیں بھاگنے پر مجبور ہو جائیں گی، انوکا طاقتور ہتھیار تمارسک میرے ہاتھ میں ہے۔“ تمارسک کی شاخ کو خاص تقریب میں سونے کی کلباڑی سے کاٹا جاتا تھا۔ ایک بائبل منتر میں آیا ہے:

”ایک ذہین اور ہوشیار لوہار کو بلاؤ اس سے سونے کی کلباڑی اور چاندی کا چاقو بناؤ سونے کی کلباڑی سے تمارسک کو کاٹو۔“

جادو کی عمل میں پانی بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ مثال ملاحظہ ہو:

”میں ساحر ہوں، ایا کا کا بن، میں ایریدو کا جادوگر ہوں

جب میں بیمار پر ایا کا پانی چھڑکتا ہوں۔“

ایک اور عبارت میں آگ اور پانی کے استعمال کا حوالہ ملتا ہے:

”ایریدو کا منتر پڑھو۔ مشعل جلاؤ اور بخورات سلاگاؤ۔ صاف ترین پانی سے اسے نہلاؤ تاکہ بری روئیں، بھوت پریت، شیطان گھر میں داخل نہ ہو سکیں۔“

پر اسرار عدد سات اچھے اور برے دونوں طرح کے خواص کا حامل مانا جاتا تھا۔ شامی جادوئی محفوظوں میں اس کے بہت سے حوالے ملتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ سات بری ارواح زمین پر فتنہ و فساد مچاتی ہیں:

”وہ سات برے دیوتا، موت پھیلاتے ہیں وہ سات برے دیوتا،

سیلاب کی طرح اٹھتے ہیں۔“

ان کے خلاف درج ذیل منتر استعمال کیا جاتا تھا:

”وسیع و عریض زمین کے ساتھ دیوتا، وہ سات ڈاکو دیوتا ہیں،

رات کے سات دیوتا، سات برے دیوتا سات شیطان،

جبر و استبداد کی سات بری روئیں، سات آسمان پر، سات زمین پر۔“

ایسا لگتا ہے کہ وہ روحوں کی درجہ بندی میں غیر انسانی روحوں میں شمار ہوتی تھیں اور ایک اور شامی محفوظے میں ان کا ذکر یوں آیا ہے:

”وہ سانپوں کی طرح رنگتی ہیں، وہ کمرے کو متعفن کر دیتی ہیں۔“

یہی ارواح دنیا میں باد باران کے طوفان، سیلاب، انتشار اور افراتفری کا باعث تصور کی جاتی تھیں۔

”یہ سات ارواح شہنشاہ انوک پیغامبر ہیں،

شہر و شہر تاریکی پھیلاتی ہیں،

یہ طوفان لاتی ہیں، یہ گھنے بادل لاتی ہیں، جو آسمانوں کو تاریک کر دیتے ہیں۔“

”بک آف ریو پیلٹشن“ میں آیا ہے کہ بتلیر نے سات روئیں انسان کے خلاف بھیجیں اور سات انجیلز، جو کہ سات دہائیں لے کر آئے۔ ایک شامی نظم میں اس عدد کا ایک اور حوالہ ملتا ہے:

”سات طاقتور دیوتا،

سات برے دیوتا،

سات بری روئیں،

جبر و استبداد کی سات بری روئیں،

زمین پر سات اور آسمان پر سات۔

وہ سات ہیں، وہ سات ہیں!

گہرے سمندر میں، وہ سات ہیں!،

بعد کے زمانے میں شامی جادو میں سات روحوں کو دوبارہ ذکر آتا ہے:

”بری ہیں وہ بری ہیں وہ، وہ سات ہیں وہ سات ہیں وہ، مکر رسات ہیں وہ،

نام تارو، جو کہ شامیوں کا طاعون کا دیوتا تھا، ایسا لگتا ہے کہ نیم انسان اور نیم مافوق الفطرت تھا۔ اس کے علاوہ یورا بھی تھی۔ یہ ایک بری روح تھی جو کہ طاعون اور وبائی امراض پھیلاتی تھی۔ ایک منتر میں جادوگر مذہبی پیشوا کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بیمار شخص کی شبیہ بنا کر دیوتا سے اسکی تندرستی کی التجا کرے۔ یہ منتر یوں شروع ہوتا ہے:

”آگ کی طرح زمین پر پھیلنے والے اے طاعون کے دیوتا،

بخار کی طرح انسان پر حملہ کرنے والے اے طاعون کے دیوتا،

”صحرا میں چلنے والی ہوا جیسے طاعون کے دیوتا،

”صحرا میں چلنے والی ہوا جیسے طاعون کے دیوتا،

”انسان پر بری شے کی طرح قبضہ کر لینے والے طاعون کے دیوتا“

طاعون کی بری روح کو بھگانے کا ایک اور قدیم طریقہ درج ذیل ہے:

”مریض پر ایریدو کا پانی چھڑکو،

اس کے قریب بخورات لاؤ، ایک مشعل جلاؤ

تاکہ اسکے بدن میں موجود طاعون کی بری روح

پانی کی طرح نکل جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مٹی گہرائی سے نکالو،

مریض کا پتلا بناؤ،

رات کو اسے مریض کی کمر پر رکھ دو،

صبح ایریدو کا منتر پڑھو،

اس کا منہ مغرب کی طرف کر دو،

تاکہ اس پر قابض طاعون کی بری روح اسے چھوڑ دے۔“

شامی بری روحوں سے بچنے کیلئے اپنے گھروں کے دروازوں پر مٹی کے تعویذ لٹکا دیتے تھے۔ برٹش میوزیم میں دو ایسی تختیاں موجود ہیں، جن پر طاعون کے دیوتا یورا کا ایجنڈا کندہ ہے۔ شاید انہیں گھروں کے داخلی دروازوں پر لٹکایا جاتا ہوگا۔

شامیوں کیلئے ”بری نظر“ دہشت کا بڑا باعث تھی اور منتروں میں کثرت سے اس کے حوالے ملتے ہیں۔

ایک جگہ آیا ہے:

”بری نظر پڑوسیوں پر پڑی اور انہیں برباد کر گئی۔“

ایک اور جگہ درج ذیل عبارت ملتی ہے:

”انسان، دیوتا کے فرزند!

بری نظر تجھ پر مرکوز ہے،

بری نظر تجھ پر مرکوز ہے۔“

فلسطین میں آج بھی یہ عقیدہ موجود ہے کہ بری نظر سے مکان گر سکتا ہے، وبا پھیل سکتی ہے، کوئی شخص بیمار ہو سکتا ہے اور حد تو یہ ہے کہ انسان مر سکتا ہے۔ نیز کوئی جانور یا پودا تباہ ہو سکتا ہے۔ بری نظر سے بچنے کیلئے لوگ آگہ نما تعویذ پہنتے ہیں۔ اونٹوں کے گلے میں سوراخ دار پتھر پہنا یا جاتا ہے اور گھوڑوں کی لگاموں اور دموں سے نیلے موتیوں والی مالاں باندھی جاتی ہیں۔ بری نظر سے بچنے کیلئے ایک دانش مند عورت کی بیٹی گرہ دار ڈوری کا حوالہ درج ذیل ہے:

”دانا عورت اپنی نشست پر بیٹھی ہو،

تاکہ وہ سفید اور سیاہ ادن سے ایک ڈوری بن سکے،

ایک مضبوط ڈوری، دو رنگ والی ڈوری، یا ان پر غلبہ پانے والی ڈوری۔“

ایریدو کا منتر پڑھنے کے بعد تین تاروں والی ڈوری میں سات گرہیں ڈالی جاتیں اور سردرد سے نجات کیلئے سر پر باندھ لیا جاتا۔ کسی کی آنکھ آئی ہوتی تو سات گرہوں والی ڈوری، جس پر منتر پھونکے گئے ہوتے تھے، علاج کیلئے استعمال کی جاتی تھی۔ جادوگر کا نظریہ یہ ہوتا تھا کہ وہ بری روح کو مریض کے جسم سے نکلنے اور کسی دوسری ایسی چیز میں داخل ہونے پر مجبور کر دے، جس کو ضائع کیا جاسکتا ہو۔

یقین کیا جاتا تھا کہ مخصوص خوشبوئیں بری روحوں کیلئے کشش رکھتی ہیں۔ تازہ ہبے ہوئے خون کی مہک شیطانوں کیلئے کشش رکھتی تھی جبکہ جڑی جلانے سے پیدا ہونے والی بدبو بری روحوں کو مائل کرتی تھی۔ بری روحوں کو دفع کرنے کیلئے بھی خوشبوئیں استعمال کی جاتی تھیں اور اچھی روحوں کو بھیننی بھیننی خوشبوؤں کے ذریعے بلایا جاتا تھا۔

انسان کو بیمار کر دینے والی روحوں کے خلاف کارگر ایک عام منتر کچھ ایسے تھا:

”سر، دانت، دل کی بیماری،

آنکھ کی بیماری، بخار، زہر،

بری رو جیں، بھوت پریت، آسیب، برے دیوتا،

درد، سردرد، کھجی،

برا جادو، سفل علم

سب شے

گھر سے نکل جا

انسان کو چھوڑ دے!“

محبت کے تعویذ Hoopoe کے مغز کو کیک میں ملا کر تیار کیے جاتے تھے یا ایک جادوئی چراغ کی
بقی تیار کی جاتی جس پر منتر نقش ہوتے تھے اور اسے چراغ میں جلایا جاتا تھا۔ ایک اور طریقہ
میں مینڈک کو سات دن زمین میں دفن رکھنے کے بعد اسکی ہڈیاں زمین سے نکال لی جاتیں اور
پھر دریا میں بہا دی جاتیں۔ اگر وہ ڈوب جاتیں تو یہ نفرت کا اشارہ ہوتا اور اگر وہ تیرتی رہتیں تو
یقین کیا جاتا تھا کہ محبت کامیاب ہوگی۔

عقیدہ تھا کہ بری رو جیں دیوتا محل کی زمین کے نیچے واقع دنیا میں رہتی ہیں۔ وہ زمین
کے نیچے سے نکل کر انسان پر قبضہ جاتی یا اگر گھر میں داخل ہونے کا موقع مل جائے تو کوئی برا عمل
کرتی ہیں۔ زمین کے نیچے سے آنے والی بری رو جوں سے بچنے کیلئے تعویذ کو دروازے پر لٹکا دیا
جاتا تھا۔ فرانس کے علاقے لینڈیز کے کسان موجودہ زمانے میں بھی سینٹ جان کا تعویذ اپنے
جھونپڑوں کے دروازوں پر لٹکاتے ہیں تاکہ بری رو جیں دور رہیں۔

نیو (Taboo) کی رسم، جس پر آج بھی غیر مہذب اقوام یقین رکھتی اور عمل کرتی
ہیں، پرانے زمانوں میں زبردست اثر کی حامل ہوتی تھی۔ تسلیم کیا جاتا تھا کہ ایک شخص پر کسی ممنوعہ
عمل کرنے سے نتیجے میں عذاب نازل ہوتا ہے۔ اس عقیدے کا دوسرا پہلو یہ تھا کہ اس شخص سے

تعلق رکھنے یا اس کی اشیاء کو استعمال کرنے والے لوگوں پر بھی عذاب نازل ہوگا۔ کسی نیو کو توڑنے
کی سزا یا تو فوجداری ہوتی یا مذہبی سزا تاراض رو جیں دیتی تھیں۔ یہ سزا مومن کی بیماری کی
صورت میں ظاہر ہوتی اور مجرم موت کے گھاٹ اتر جاتا۔

مردے، خاص حالتوں میں عورتیں اور دیگر ممنوعہ اشیاء ڈھب ہوتی تھیں۔ اسراٹلی مردے
سے گندہ ہونے والے برقعہ اور شے لکھپ سے باہر رکھتے تھے۔

بادشاہوں پر خاص نیو لاکھوتے تھے اور کچھ خاص کاموں کا کرنا ان کیلئے ممنوع ہوتا
تھا۔ اسی طرح مہینے کے پچھ خاص ایام میں وہ اپنی پوشاک تبدیل نہیں کرتے تھے، نہ اپنے رتھ پر سوار
ہوتا تھا اور نہ ہی کسی بیمار کو چھوتا تھا۔

بابلیوں اور شامیوں کے ان قدیم ریکارڈز سے ہمیں علم ہوا کہ مومی چٹوں کو جادوئی عمل میں استعمال
کرتا اور بری نظر کا تصور پانچ ہزار سال پرانا ہے۔ ارمین حال ہی میں ایک مہر دریافت ہوئی ہے،
جس سے انکشاف ہوا ہے کہ تین ہزار قبل مسیح میں اوائل سومیری دور میں میسوپوٹیمیا اور ہندوستان
کے درمیان ثقافتی رابطہ موجود تھا۔ اس طرح ان قدیم لوگوں کی جادوئی سرگرمیوں مشرق جمہوریت
پہنچی تھیں۔ یہودیوں اور شامیوں میں بھی موجود تھیں۔ نیز بعد ازاں یورپیوں کی جادوئی
سرگرمیاں کا بھی حصہ بن گئی تھیں۔

جادو کا مت۔ میگائی اور ان کے اسرار

جادو کا تمام دیو مالاؤں سے گہرا تعلق ہے نیز فلسفے کے قدیم عقائد سے بھی۔ زرتشت جسے Magian مذہب کا بانی قرار دیا جاتا ہے قیسا ۵۰۰ قبل از مسیح میں زندہ تھا۔ تاہم زندہ اور مت کے مطابق کہ جس میں اس کا نام موجود ہے۔ وہ شاید اس سے بھی کافی عرصہ پہلے وجود رکھتا تھا زندہ اوستا میں پیش کئے جانے والے عقائد کے مطابق اس کے مذہب کے بنیادی اصول یہ ہیں کہ دنیا میں دو عظیم قوتوں خیر اور شر۔ کا تصادم برپا ہے، خیر ازلی وابدی ہے اور آخر کار شر پر غالب آجائے گا۔

میگائی ۵۹۱ قبل از مسیح میں موجود تھے۔ وہ جادو گر یا دانا انسانوں کی حیثیت سے مشہور تھے۔ وہ زرتشت کے افکار و نظریات کا پرچار کرتے تھے۔ جس زمانے میں کوروش نے نئی فارسی سلطنت قائم کی، وہ اس زمانے میں موجود تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ مختلف طبقوں میں بنے ہوئے تھے۔ وہ خوابوں کی تعبیر بتانے اور نجوم کے علم میں مہارت رکھنے کے حوالے سے مشہور تھے۔ وہ الہیات کے اسرار کا عمیق علم رکھتے تھے اور اس مقصد کیلئے اپنے معبدوں میں اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ وہ ”حق کے متلاشی“ ہیں۔ ان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ وہ انسان کو خدا جیسا بنا سکتے ہیں جس کا جسم نور ہے اور روح حق۔ وہ جن کو نہیں مانتے تھے اور آسمان کو خدا کا عکاس مانتے ہوئے اس کی پرستش کرتے تھے۔ ہیرودوثس کے مطابق وہ آسمانی اجسام سے کلام کرتے اور سورج، چاند زمین، آگ، پانی اور ہوا کو چڑھا دے چڑھاتے تھے۔ مصر اور یونان میں پراسرار علوم کے ماہرین کی تنظیموں کے ریاستی معاملات پر عموماً بہت گہرے اثرات ہوتے تھے۔ فارس میں انہیں مکمل سیاسی غلبہ حاصل تھا۔ مقدس مذہبی فلسفہ اور سائنس ان کے ہاتھ میں تھے اور وہ بیماروں کا روحانی اور جسمانی علاج کیا کرتے تھے۔ ۵۰۰ قبل از مسیح میں ان پر ہولناک مظالم ڈھائے گئے اور وہ کچا ڈوسیا اور ہندوستان چلے گئے۔ یونان اور عرب میں جادو کے اثرات پھیلنے کا سبب شاید میگائی کی مغرب کی طرف نقل مکانی ہو۔ انجیل میں مشرق کے دانا مردوں اور ان کے ستاروں کے علم کے جو

حوالے ملتے ہیں، ان سے بھی اس امکان کو تقویت ملتی ہے۔

پراسراری کا ہیری کی پرستش فوجی بھی کرتے تھے۔ کاییری کی پرستش بہت قدیم زمانوں میں بھی کی جاتی تھی۔ ان قدیم قبل از تاریخ رسومات سے موازنہ کیا جائے تو ایلیرس اور باکوس کے اسرار تو حالیہ زمانوں کی بات معلوم ہوتے ہیں۔ کچھ علماء کا خیال ہے کہ کاییری تو تھو اور ہیرمز سیکسلس کی نسل سے تھے، تاہم ہیرودوثس انہیں ولکن کے بیٹے کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جیوہیٹر کو اکثر و بیشتر ان کا باپ کہا جاتا تھا۔ دوسرے پرانے لکھنے والوں کا کہنا ہے کہ وہ یونانوں کے وزیر تھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ ہیری کی پرستش کا آغاز مصر سے ہوا تھا اور مینفس کا معبد ان کیلئے مخصوص تھا۔ قدیم روم میں، انہیں لوگوں کے گھر یلو یونا تصور کیا جاتا تھا۔ لیسوس کا جزیرہ کاییری کی پرستش کے حوالے سے نمایاں اہمیت کا حامل تھا۔ یہاں ولکن کی پرستش بھی کی جاتی تھی، جس کی علامت آگ تھی۔ اس جزیرے میں کاییری اور ولکن کے سامنے پراسرار رسوم ادا کی جاتی تھیں کہا جاتا ہے کہ یہ رسوم رات کی تاریکی میں ادا کی جاتی تھیں۔ مسلک میں شامل ہونے کے خواہش مند کے سر پر زیون کے پتوں کا تاج رکھا جاتا اور اس کی کمر کے گرد سرخ رنگ کی پٹنی باندھ دی جاتی۔ اسے ایک خوب روشن تخت پر بٹھادیا جاتا اور دیگر لوگ مستانہ وار اس کے گرد قوس کرتے۔ ان تقریبات جو عمومی نظریہ پیش کیا جاتا تھا۔ وہ تھا موت کے ذریعے اعلیٰ ترین زندگی تک رسائی۔ امکان ہے کہ جب مذہبی پیشوا تو یہی اثر میں ہوتے تب ان پر مختلف چیزوں کے حوالے سے انکشافات ہوتے۔

پیشین گوئی کے پراسرار فن میں ہاتھوں نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان میں سے ڈیلفی کی ہاتھ مشہور ترین ہے۔ روایت بتاتی ہے کہ اسے کورناس نامی چرواہے نے ایک غار سے نکلے ہوئے دھوئیں میں پایا تھا۔ اس دھوئیں کا مصدر فطری تھا یا نہیں اس کا کچھ پتا نہیں ہے۔ کہانی کہتی ہے کہ چرواہا وہیں کا وہیں رکا رہ گیا اور خود بخود کچھ الفاظ ادا کرنے لگا۔ وہاں ایک تپائی رکھ دی گئی۔ جوابات کے وسیلے کے طور پر ایک لڑکی کو منتخب کیا گیا۔ فرض کیا گیا تھا کہ یہ جوابات غیب سے آئیں گے۔ بعد ازاں اس مقام پر لارل کی شاخوں سے ایک کنیا بنادی گئی۔ اس کے بعد مذہبی

پیشواؤں نے سنگ مرمر کا معبد بنادیا اور چھوٹے کونٹھ پر بٹھادی کیا۔ کہا جاتا ہے یہ سنگ مرمر مقدس فوارے کا پانی پیتا تھا، جو کہ صرف اس کے لئے مخصوص تھا، اور لارل کا پتا چہا تھا۔ اس پر لارل کے پتوں کا تاج رکھا تھا۔ جو شخص باقیات سے کچھ بچھڑا جاتا، پہلے اسے کی بڑا جھینڈہ دینی ہوتی تھی۔ اس کے بعد دو ایک سوال لکھ کر چھوٹے کونٹھ پر دیتا۔ دو سو سال کے عرصے کی کتابی پر بیٹھ جاتی۔ کہا جاتا ہے کہ بٹھائی کی باقیات سال میں صرف ایک مہینے میں جاتی تھی۔ شروع شروع میں تو وہ اس مخصوص مہینے کی صرف ساتویں تاریخ کو ہوتا کرتی تھی۔ یہاں پر پیدائش کا دن تھا۔

جیو پیٹر ایسٹون کی باتف اور اس معبد کا مکمل وقوع دونوں متنازعہ ہیں۔ یہاں کہ
دوسرے کھائی گئی گھاریوں نے اس معبد کے بارے میں لکھ ہے۔ مذہبی چیشوا دیوتا کی حیدر ہر
لے جاتے تھے اور وہ حیدر ہوتی نہیں تھی بلکہ صرف سر ہلا کر جواب دیتی تھی۔ بعض اوقات خود
چیشوا اس کے اشاروں کو نہ سمجھ پانے کا اعتراف کرتے تھے۔ چنانچہ سر کے اشاروں سے دیئے گئے
جوابات کے نتیجے میں سوال کنندہ تشدد ہی رو جاتا۔ جیو پیٹر ڈوڈو کا باتف ایک درخت تھا۔ بعض
مصنفوں نے اسے شاو جوط کا اور بعض نے سفیدے کا درخت قرار دیا ہے۔ اس درخت کی شاخوں
سے گھنٹیاں لٹکی ہوتی تھیں، جو ہوا کے ہلنے سے جھونکنے سے بھی بجنے لگتی تھیں۔ یہاں ایک نوک
نوار بھی تھا۔ اس کی خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ یہ بھیجی ہوئی مشعلوں کو دوبارہ روشن کر دیتا تھا۔

پارانیاس نے جیو پیٹرنوفونیکس کے ہاتھ کا تذکرہ کیا ہے۔ نروفونیکس کو اس کے زمانے کا سب سے زیادہ مہمکار تصور کیا جاتا تھا۔ روایت بتاتی ہے کہ ایک زلزلے کے دوران ۱۱ ایک غار میں گم ہو گیا۔ اس کے بعد وہ غار چٹیں گویاں کرنے لگا۔ سوال کا جواب چاہنے والے کو غار کے اندر جا کر جینٹ، یعنی پتی تھی۔ نروفونیکس کبھی خواب میں اور کبھی بلند آواز میں سوال کا جواب دیتا تھا۔ کہہ جاتا ہے۔ غار میں جانے والوں میں سے ایک مفعول واپس نہیں آیا۔ شاید اس کی قسمت میں موت تھی تھی۔ اس مفعول کے غار میں اعلیٰ کا متعدد ہاتھ سے مشورہ لینا نہیں بلکہ اس کا خزان

کالی دنیا، کالا جادو، مختلف اولیاء اور سائنسی حقیقت۔

چراغِ حق۔ پڑائی میں مست ہے۔۔۔ شمس فی نیلی میں صبح کا سورج۔۔۔ جو غروب کے بعد دوبارہ صبح ہے اور دوسروں کے ساتھ ہوتا دیکھا وی لکھ رہا ہوں۔"

ڈیوئس اور برادر گھس کے ہاتھ بھی بہت اعلیٰ درجہ کے ماس تھے۔ سو ان کے جواب
 ایک کاہنہ سوال پوچھنے کے تین دن بعد اپنی قس۔ اہمیت یہ جو صورت چھائی جا۔ ایک
 دوسری سلاخ پر بیٹھ جاتی ہو کہ ایک لختے ہوئے ٹکٹے سے دو ٹکڑے بنائی قس۔ وہ وہ بیٹھ
 ہوا پھر سوئس کے ساتھ بیٹھے میں سوئی گئی قس۔ ان سے جواب حاصل سے بیٹھے قس
 اور بیعت ضروری ہوتی قس۔ سوال شد وہ نہ نہ پڑتا، فوقی، یہاں یہاں یہاں قس۔ وہ ان
 نزدیکی کارس میں کار۔ بین اپنا ہاتھ قس۔ پیش کیا ایک ہاتھ۔ یہ تو جس ہاتھ ایک
 کوئی انداز سے تو پیش دینی کرنے سے پہلے وہ ایک ٹکٹے ہاپنی چتا گھس کے ہاتھ میں شہ
 کہ اس سے مستقبل کا تعلق جاتا ہے۔ اس پانی و پینے کی اجازت بھی ملتی تھی جب کوئی شخص
 تپیا کرتا۔ مصری ہاتھ بھی بہت مشہور تھے اور تصویر کے نزدیک وہی ہاتھ شہ
 زیادہ مشہور تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سوال کنندہ میز صحن کی بیعت چڑھتے اور چمن کی صحن
 جاتے۔ انہیں خواب میں اپنے مستقبل کے حالات کا علم ہو جاتا تھا۔ ان کے خوابوں کی تفسیر
 بتایا کرتے تھے۔ یہاں موجود افراد نے کے قریب کوئی رسوا انہیں کی جاتی تھی۔ اس
 کے ساتھ کوئی پر اسرار شخصیات موسوم نہیں تھیں۔ البتہ ہاتھ سے اپنے مستقبل کے حوالہ
 پیش کوئی سننے کے بعد سائل روانہ ہونے سے پہلے سونے کا ایک ٹکڑا اس کے ہاتھ میں دیا
 کاہنوں نے پرانے زمانوں کے لوگوں کے ذہنوں پر زبردست اثرات ڈالے
 قیاس کیا جاتا ہے کہ ان کا آغاز ایزد یا سے ہوا تھا۔ کچھ دوس کا قیاس ہے کہ ان کا زائد
 بھی پرانا ہے اور وہ تعداد میں چار تھے۔ ان کا تعلق پینہ شن جتے سے ہو جاتا تھا۔ بعد از
 تعداد بڑھ کر نو ہو گئی تھی۔ انہیں مذہبی پیشواؤں میں سے منتخب کیا جاتا تھا۔ ان کے
 طریقہ بہت کڑا ہوتا تھا اور اس میں تبدیلیاں کی جاتی رہتی تھیں۔ سیر واکت ہے کہ

ابتدائی ایام میں سب سے ممتاز پیشہ شہنوں کے چھ بیٹوں کو ایسا دیہ میں نصب کوئی کی تعمیر میں رہنے کیلئے بھیجا جاتا تھا۔ اس طرح دو مستقبل کے اسرار کو جاننے کے اہل ہو جاتے تھے۔ وہ ساری زندگی اس مذہبی منصب پر فائز رہتے اور کوئی جرم خواہ متناہی تھا وہ ان کیوں نہ ہوتا اور خواہ اس کا افشا بھی ہو جاتا، ان کی حیثیت پر اثر انداز نہیں ہو سکتا تھا اور انہیں ان کے منصب سے محروم نہیں کر سکتا تھا۔ سب سے بڑے کاہن کو "پچھتر کاہنی" کہا جاتا تھا۔ وہ جو اسے مطلق احکامات کی تفسیر کیا کرتے تھے۔ وہ دیوتاؤں کو چڑھائی جانے والی بھیئت کے جانوروں کا تعین کرتے اور رسومات منانے کا اہتمام کرتے تھے۔ ان کا اثر و رسوخ بہت زیادہ تھا۔ وہ چھوٹے افسروں سے لے کر چاکروں تک کے عہدوں کی توثیق کیا کرتے تھے۔ جنگ لڑنے یا نہ لڑنے کا فیصلہ کرتے تھے۔ عوامی ذہنوں پر ان کا مکمل غلبہ تھا اور کوئی شخص ان کے فیصلوں کو رد نہیں کر سکتا تھا۔

کاہن گہرے سرخ رنگ کی بنیوں والے لباس پہنتے تھے۔ وہ سر پر مخروطی ٹوپی رکھتے تھے۔ کاہن کے ہاتھ میں عصا ہوا کرتا تھا، جس کی منہ خدا ہوتی تھی۔ یہ عصا اس کا خاص نشان ہوتا تھا۔ وہ اس عصا کے ذریعے آسمان کو مختلف گھروں میں تقسیم کرتا اور دائیں اور بائیں سے غیر مرئی علاقوں کی حد بندی کرتا۔ اسے بلند منصب پر فائز ہونے کے باوجود کاہن کو ایک پیشہ کوئی کرنے کیلئے خاص پوجا کرنی پڑتی تھی۔ بعض مصنفوں نے لکھا ہے کہ وہ مشرق کی طرف منہ کر لیتے تاکہ جنوب اس کے دائیں اور شمال بائیں طرف ہو۔ اس کے بعد وہ آسمان کو چار حصوں میں تقسیم کرتا، جن کے نام یہ ہیں۔ مغربی، مشرقی، شمالی، جنوبی ڈیکسٹر۔ اس کے بعد لوگوں کا ہجوم ہوتا جو خاموشی کے ساتھ اسے آسمان کو نکلتا ہوا دیکھتے رہتے۔ یہاں تک کہ آسمان پر کچھ پرندے نمودار ہو جاتے۔ وہ بغور ان کا جائزہ لیتا رہتا کہ وہ کس طرف سے نمودار ہوئے تھے، انہوں نے کہاں کہاں غوطہ مارا اور آخر کہاں غائب ہو گئے۔ ایک شگون کا دیکھنا کافی نہیں ہوتا تھا، اس کی توثیق ضروری ہوتی تھی۔ اگر شگون دیکھنے کے بعد مذہبی پیشوا کسی پہاڑی یا اونچی جگہ سے اترتا تو وہ پانی کے قریب جا کر چلو میں پانی بھر لیتا اور شگون پورا ہونے کی دعا کرتا۔ یہ شگون کی

ابتدائی صورت تھی جس پر کہ روٹن عمل کرتے تھے۔ دوسرے مقامات پر طریقہ کا مختلف تھا۔ فارس اور یونان کے لوگ شاید بادلوں کی رنگ اور بجلی کی چمک سے شگون یا کرتے تھے۔ ایک قوموں سے لوگ پرندوں کی اڑان سے شگون دیتے تھے۔ اگر شہین کھڑے ہوتے تو ان کی خوشی کا شگون سمجھا جاتا تھا۔ اگر ساراس آندھی کی عہد سے رخ بدل لیتے تو اسے جہاز رانوں کیلئے آفت کا پیش خیر سمجھا جاتا تھا۔ اہل کوخوست کا نشان تصور کیا جاتا تھا۔ جانوروں سے بھی شگون لیے جاتے تھے اور حد تو یہ ہے کہ اس مقصد کیلئے شہد کی مکھوں کے پسندوں و رندوں سے بھی شگون لیے جاتے تھے۔

جب اچھے یا برے شگونوں پر ایم یا یقین سے کیا جاتا ہے تو ان پر ان کا اثر بہت مضبوط ہوتا ہے۔ پرندے شگون لینے میں اہم کردار ادا کرتے تھے اور کوئے تو بالخصوص۔ بعض اوقات کوئوں کا نظر آنا اچھا شگون ہوتا تھا تاہم جب انہیں اپنے پر نوپتے ہوئے دیکھا جاتا تو اسے برا شگون مانا جاتا تھا۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ صبح کے وقت چھینک آجائے تو ان پر اب زلزلے کا۔ اگر چھینک دوپہر کے وقت آجائے تو وہ اسے خوش قسمتی کا شگون مانتے تھے۔ اگر رات کے کھانے کے بعد کسی کو چھینک آجاتی تو ایک بکوان دوپہر دہ لایا جاتا اور وہ اسے چمکتا۔ اگر ایسا کیا جاتا تو آنے والی بد قسمتی نل جاتی اور اگر ایسا نہ کیا جاتا تو ان کا عقیدہ تھا کہ ضرور کوئی سانحہ رونما ہو جائے گا۔

کیلک، عرب، سلا اور ٹیوٹونک جادو

اگرچہ کہا جاتا ہے کہ کیلک دیوتا جادو کے فن سے واقف تھے، تاہم کیلکوں میں ڈروئڈز ایسے پہلے افراد تھے، جو کہ جادو کے ماہر تھے۔ وہ جادوگر مذہبی پیشوا ہوتے تھے۔ وہ معالج بھی ہوا کرتے تھے نیز پودوں کے خواص کا بھی اچھا خاصا علم رکھتے تھے۔ مرد عظیم ترین جادوگر شمار ہوتے تھے۔ بہر عورتیں بھی ان کی پر اسرار رسومات میں اہم کردار ادا کرتی تھیں۔ لوگ عورتوں کے جادو سے خوفزدہ رہتے تھے۔ ڈروئڈز کا دعویٰ تھا کہ وہ غیر معمولی جادوئی قوتوں کے مالک ہیں اور ان کے ذریعہ عناصر پر حکومت کرتے ہیں، سمندر کو خشکی پر لا سکتے ہیں، دن کو رات میں تبدیل کرنے اور طوفان لانے پر قادر ہیں۔ وہ نہایت پرہیزگاری کی زندگی بسر کرتے تھے، اپنے اسرار کو سختی کے ساتھ پوشیدہ رکھتے تھے اور جادو سیکھنے کے خواہش مندوں کو طویل چھان پھنک اور آزمائشوں کے بعد شاگرد بناتے تھے۔ وہ اپنے معبد تعمیر نہیں کرتے تھے، بلکہ جنگلوں میں اپنی جادوئی رسومات ادا کرتے اور تقریبات منعقد کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ بزرگوں کی روحوں بچوں کی نگرانی کرتی ہیں اور درختوں اور پتھروں پر جنوں کا سایہ ہوتا ہے۔

وہ عمومی طور پر جنگ کے زمانے میں افواج کے ہمراہ رہا کرتے تھے اور ان کا دعویٰ تھا کہ وہ جنگ کے میدان میں زخمی ہونے والوں کا علاج اپنی جادوئی قوت سے کر سکتے ہیں۔ ان کے بارے میں لوگ کہتے تھے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق خود کو لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ لوگ یہ بھی کہتے تھے کہ وہ جو صورت چاہیں اپنا سکتے ہیں۔ سینا کی کاہنہ نے پرندوں کا روپ اپنایا تھا اور ”لیر کے بچوں“ نے اپنی سوتیلی ماں، دیوتا باؤب ڈریگ کی بیٹی، کے فنون کے ذریعے راج ہنسوں کا روپ اختیار کر لیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ چنانچہ ماہر ہوتے تھے، جیسا کہ ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ لوگوں کو بے حس کر دیتے اور اس حالت میں ان سے راز اگھوا لیتے تھے۔

ان کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ڈاگا ڈاس کے ظہورے کی دھنوں کے

ذریعے لوگوں پر خیمہ طاری کر دیتے تھے۔ جب وہ ظہورہ بجاتے تو پیسے بونوں پر دھڑکاری ہوتا، پھر وہ رونے لگتے اور آخر سو جاتے۔ وہ ”غفلت کا مشروب“ کہلانے والی دوا کے ذریعے بھی خیمہ طاری کر دیا کرتے تھے، جسے یقیناً خواب آور جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہوتا تھا اور بلاشبہ جڑی بوٹیوں کا علم تو وہ رکھتے تھے۔ وہ کسی مرد یا عورت کو ہلاک کرنے کیسے اس کا پتلا بنا کر اس میں سونیاں کھادیتے یا پھر اس کو بہتے پانی میں پھینک دیتے۔ اس عمل کو Corp Creadh کہا جاتا تھا، جو کہ صدیوں بعد تک آئرلینڈ میں رائج رہا۔ ڈروئڈز کی رسومات میں پتھروں نے اہم کردار حاصل کر لیا تھا۔ ان کے جادوئی پتھروں کے متعلق لوگوں کا عقیدہ تھا کہ وہ آندھی چلا سکتے ہیں یا بارش برسا سکتے ہیں۔ بعض پتھروں کے متعلق عقیدہ تھا کہ انہیں پانی میں ڈبوایا جائے تو اس پانی کو پی کر انسان اور جانور صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

ڈروئڈ تمام جادوئی رسومات، منٹروں کا پڑھنا، پوجا پانٹھ اور جینٹ اور چڑھاوے وغیرہ یوں کرتے تھے گویا وہ دیوتاؤں اور انسانوں کے درمیان وسیلہ ہوں۔ وہ قربان کیے گئے جانوروں کی استزیوں اور موت کے بعد زخموں سے بننے والے خون کے ذریعے پچیس ہوئی باتیں بتایا کرتے تھے۔ لوگ ان سے مستقبل بینی میں بھی مدد لیتے تھے اور وہ بعض اوقات ندیوں اور کنوؤں سے پیش گوئی کیا کرتے تھے۔ ان کے مقدس پتھروں پر آٹھ کونے والا نشان پایا گیا ہے، جس سے پتا چلتا ہے کہ ان کا رابطہ مشرق سے تھا۔ امکان ہے کہ فونیقیوں سے ان کا رابطہ رہتا تھا۔ ڈروئڈ ایک جادوئی چمڑی استعمال کرتے تھے اور بری روحوں کو بھگانے کیلئے دیودار کی ایک شاخ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔

وہ اپنی طبی مہارت اور جڑی بوٹیوں کے خواص کے علم کے حوالے سے بڑی شہرت رکھتے تھے۔ وہ ان جڑی بوٹیوں کو باقاعدہ رسوم ادا کر کے اٹھا کیا کرتے تھے۔ مثلاً جب وہ آکاس نل یا امرنیل کو کاٹنے تو انہوں نے سفید لباس پہنا ہوتا، پاؤں سے ننگے ہوتے اور ایک خاص دن، خاص وقت پر قربانی کرتے اور سونے کی درانی سے مذکورہ نل کاٹتے۔ اس حقیقت

نے ان کی پراسراریت میں بلاشبہ اضافہ کر دیا تھا کہ وہ الگ تھلگ مقامات پر، جنگلوں میں گھاؤں میں قربانیاں کرتے اور اپنی جادو کی رسومات ادا کرتے تھے۔ اگرچہ عیسائیت نے ڈروئڈوں کو فوجی ڈالا تاہم کیلک سینٹ جادو کے عمل کرتے رہے اور ڈروئڈوں کے بہت سے توہمات باقی رہے۔ عرب روایت کے مطابق جادو یا سحر، جس کا مطلب ہوتا ہے، نظر یا فریب پیدا کرنا، "دو فرشتوں ہاروت و ماروت نے بابل میں انسانوں کو سکھایا تھا۔ سحر کے ذریعے شوہر کو بیوی سے جدا کیا جاتا ہے نیز کسی فرد کے دل میں محبت ابھاری جاتی تھی۔ جب کسی عمل کو سحر قرار دیا جاتا تو اس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ یا تو وہ نظر کا دھوکا ہے یا بری روحوں کے ساتھ غیر قانونی معاملہ ہے۔

عربوں نے جادو پر پابندی لگا دی تھی اور جادو گروں کیلئے موت کی سزا مقرر کی تھی۔ جو شخص بھی جادو گری کا مرتکب پایا جاتا اس کو توبہ کی اجازت نہیں تھی۔ عرب جنات کو مانتے تھے اور عرب رومانوی قصوں کے شاعروں اور ادیبوں کے تخیل جنات سے بہت متاثر رہے ہیں۔ "الف لیلہ" نامی قدیم داستان میں جنات کثرت سے موجود ہیں۔ "الف لیلہ" کی کہانیوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ عربوں نے دیگر قوموں کے علاوہ یہودیوں سے جادو کا فن سیکھا تھا۔ حضرت محمد ﷺ پر بھی ایک مرتبہ ایک یہودی نے جادو کر دیا تھا۔ تاہم آپ ﷺ نے بری نظر سے بچنے، سانپ کے زہر سے محفوظ رہنے اور دیگر بیماریوں کا علاج کرنے کیلئے جادو کے استعمال پر پابندی لگا دی تھی۔ عرب آئینہ جینی کے ماہر تھے نیز وہ مذبحہ جانور کی امتزیوں سے مستقبل کے واقعات بتایا کرتے تھے۔ عرب مردہ جانور کے کندھے کی ہڈی دیکھ کر بتا دیتے تھے کہ سال اچھا ہوگا یا برا۔

آج کل ترکستان میں جلتے ہوئے کوئلے بھینز کے دائیں کندھے پر رکھ دیئے جاتے ہیں اور جلتے کی وجہ سے نمودار ہونے والے شکافوں، رنگ اور نیچے گرنے والے حصوں کا معائنہ کر کے قسمت کا حال بتایا جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں جنات سے بھی پیش گوئی کر دائی جاتی ہے۔ عرب جادوئی آئینے کو روحوں کے دیکھنے کیلئے استعمال کرتا بہت قدیم زمانے سے جانتے ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ بادل یا دھوئیں میں لپٹی ہوئی شبیہ آئینے اور دیکھنے والے کی آنکھ کے درمیان نظر آتی

تھی۔ کہتے ہیں کہ خلیفہ منصور کے پاس ایک ایسا آئینہ تھا جس سے اسے دوست دشمن کا فرق پتا چل جاتا تھا۔ عرب مستقبل جینی کیلئے روشنی اور پانی بھی استعمال کیا کرتے تھے۔ شکونوں اور پیش گوئیوں پر لکھنے والے ایک عرب مصنف کے بقول "جب پہاڑی درندے اور پرندے اپنی جگہیں چھوڑ دیں تو یہ شدید سردیوں کے موسم کا اشارہ ہوتا ہے، مینڈک اونچی آواز میں زرائیں تو یہ طاعون کی علامت ہے، اگر کسی گھر کے نزدیک الوا اونچی آواز میں بولے تو اس گھر میں موجود مریض صحت یاب ہو جائے گا اور اگر اونچی آواز میں سانس لے تو دم کھوجائے گی۔"

عربوں کا عقیدہ تھا کہ خاص نام جادوئی طاقت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ ان الفاظ کو کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر پانی میں ڈوبایا جائے اور پھر اس پانی کو پیا جائے تو مختلف امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ ایسی دوشیزہ کو، جو کہ کسی نوجوان کی محبت حاصل کرنا چاہتی ہو، ہدایت کی جاتی تھی کہ وہ خاص نقش پانی کے اس برتن میں ڈال دے، جس سے وہ نوجوان پیاس بجھاتا ہو تو مصنف کے بقول وہ نوجوان اس لڑکی سے شدید محبت کرنے لگے گا۔ تیر کی نوک کی شکل کے ہڈی کے ٹکڑے گلے میں ڈالے جاتے تھے جس کا مقصد خطرات سے محفوظ رہنا ہوتا ہے۔ یہ ایک قدیم رسم ہے جسے شامیوں سے لیا گیا تھا۔ شامی ایک ہڈی کے تین ٹکڑوں کو کتے اور شیر کے بال میں پرو کر اسی مقصد کیلئے پہنتے تھے۔ عربوں کا ایک عام قدیم عقیدہ یہ تھا کہ مقتول کی روح کو لازماً کیل دینا چاہیے ورنہ وہ اس جگہ سے ابھر آئے گی جہاں پر قتل ہوا تھا۔ شاید یہ عقیدہ بھی شامیوں سے لیا گیا تھا۔ مقتول کی روح کو کیل دینے کیلئے ایک نئی میخ کو اس جگہ ٹھونک دیا جاتا تھا جہاں قتل ہوا تھا۔

آج بھی مصریوں کے سر میں درد ہو تو وہ دیوار میں یا قبرہ کے پرانے جنوبی دروازے میں کیل ٹھونک دیتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اس طرح وہ درد کا باعث بننے والی بری روح کو کیل دیتے ہیں۔ میڈرڈ میں ۱۰۰۸ء میں سحر پر شائع ہونے والی ایک کتاب میں ستاروں کے علم کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ مصنف کہتا ہے کہ مرغ قدرتی سائنس، جراحت، دانت نکالنے، صفر گری لگنے،

نفرت، خراب ذائقوں وغیرہ پر اثر رکھتا ہے۔ برج حمل چہرے، کانوں، زرد اور سرخ رنگوں اور پھنے ہوئے کھردوں والے جانوروں سے تعلق رکھتا ہے۔ دنوں کو سیاروں کے ملاوہ خاص فرشتوں سے بھی موسوم کیا گیا ہے۔ حیران کن جبرائیل سے منگل کا دن اسرافیل سے ہفتے کا دن عزرائیل سے اور بدھ کا دن میکائیل سے۔ مصنف لکھتا ہے کہ جو لوگ سیاروں کی خدمت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ جنگ جانیں اور عربی، یونانی یا ہندوستانی میں ان کے نام بار بار ادا کریں۔ سلاوٹسوں کے جادوئی عقائد یورپ کے شمالی ملکوں کی لوک کہانیوں میں محفوظ ہیں۔ روس کے جادوگر الگ تھلک زندگی بسر کیا کرتے تھے۔ روسی جادوگر پریوں، جنگل کی روحوں یا گوبلٹوں سے جادو منتر سیکھتے تھے۔ ہر روسی جادوگر مرنے سے پہلے اپنے سب سے کم عمر بیٹے کو اپنا جادو کافن سوپ جاتا تھا۔

روسی جادوگر کی بعض طبعی خصوصیات مشہور تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ جادوگر کی آنکھیں بے چین، چہرہ خاستری اور آواز کرخت ہوتی ہے۔ روسی جادوگر گرمیوں کی دوپہر میں مشرق کی طرف منہ کر کے منتر پڑھا کرتے تھے۔ روسیوں کا عقیدہ تھا کہ جو منتر بول کر عمل میں لائے جائیں وہ بہت طاقتور ہوتے ہیں۔ ایک منتر کا اثر یہ تھا کہ انسان کا نشہ اتر جاتا تھا، دوسرا منتر شراب کے خالی کنسر سے کیڑوں کو نکال دیتا تھا۔ فن لینڈ کے باسیوں نے جادوگری میں شہرت حاصل کر لی تھی۔ ان کے ہاں ٹیوٹونوں کی جادوئی رسومات و اعمال کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ منتر اور جادوئی نقش بیماریوں سے شفا پانے کیلئے دشمنوں سے تحفظ کیلئے طوفانوں سے حفاظت کیلئے اور محبت حاصل کرنے کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ مردے کی حفاظت کیلئے قبر میں عہر کے چھلے اور پتھر پیلے تیر رکھ دیے جاتے تھے۔ بعض جزئی بوٹیوں کو مریضوں کو شفا یاب کرنے کیلئے ان کے بازوؤں یا سر سے باندھنے کا بھی رواج تھا۔ سلاوؤں کے ہاں برے مقاصد کیلئے جادو کرنے پر پابندی عائد تھی۔ سولہویں صدی میں جادوگری پر جرمانے اور دیگر سزائیں مقرر کر دی گئیں تھیں۔ ہمبرگ کے فوجداری ضابطے میں برے مقصد سے جادو کرنے والے کو زندہ جلادینے کی سزا درج ہے۔ جادوگر نیوں کو سزائے موت دینے کا سلسلہ اسی زمانے میں شروع ہوا تھا۔ ٹیوٹونوں کے ہاں جادو

منتر چتر تحفظ و سلامتی کو یقینی بنانے اور اچھی قسمت کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ ان کا عقیدہ تھا کہ خاص الفاظ بولنے سے جادوئی اثر براہ راست پیدا کیا جاسکتا ہے۔ اسی لئے ان کی جادوئی رسومات میں منتر زیادہ پڑھے جاتے تھے۔ ان میں سے بہت سے ٹیوٹونوں جیسانیت کے رنگ میں رنگے گئے اور مشرکانہ دیوی دیوتاؤں کی جگہ یسوع مریم اور یسوع کے حواریوں کے ناموں نے لے لی۔ پیاریوں کے خلاف ان گنت منتر پائے گئے ہیں۔

یونانی اور رومی جادو

قدیم یونان میں جادوگری کے حوالے سے تھوڑی بہت جو معلومات ملتی ہیں ان کا ہر چشمہ ہومر کی تخلیقات ہیں، جس نے اپنی اساطیری کہانیوں میں جادوگروں کا بکثرت ذکر کیا ہے۔ ٹیلیکینیر، ڈیکلیلی اور کوریٹیز نیم الوسی طاقتوں کے حامل ایسے لوگ تھے جو جادو کے فن سے آگاہ تھے۔ ٹیلیکینیر فطرت کے سب اسرار سے آگاہ تھے، ڈیکلیلی موسیقی اور صحت بخشے کے فن کے کامل استاد تھے۔ انہوں نے اپنا علم اور فیکس، فیٹا غورث اور دوسروں کو دیا تھا جبکہ پروٹھیس، میڈا ہس، ایگامیز، سرے اور میڈیا سب کے سب عظیم ترین جادوگر شمار ہوتے تھے۔ سرے کی کہانی بہت مشہور ہے۔ وہ سمندروں میں رہا کرتی تھی اور راستہ بھٹک جانے والے ملاحوں کو اپنے سحر کا شکار بنا لیتی تھی۔ وہ اپنے جادو کے ذریعے انسانوں کو سوراخ بنادیتی تھی۔ میڈیا کا نظارہ وہی دہشت طاری کر دیتا کرتا تھا۔ وہ جادو کی جڑی بوٹیوں کی دیوی تھی اور شباب عطا کرنے پر قادر تھی۔ وہ طوفانوں کے رخ موڑنے پر بھی قادر تھی۔ یہاں تک کہ اسکے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ چاند کو زمین پر لاسکتی ہے۔

ارستوفینز کے زمانے میں تھیسالی جادوگروں اور جادوگریوں کا گڑھ تھا۔ کہا جاتا تھا کہ تھیسالے کی جادوئی جڑی بوٹیاں اس مقام پر اگتی ہیں جہاں میڈیا کا جادوئی صندوق گم ہوا تھا اور وہ وہاں سے اپنے پروں والے اڑدھوں پر بیٹھ کر اڑتی تھی۔ ان جادوگروں سے جو ادویات اور مرہم منسوب ہیں، شاید ان چیزوں کو ان جادوگروں کی جادوئی طاقتوں کو استعمال میں لانے کیلئے بطور وسیلہ کام میں لایا جاتا تھا۔ سرے کا مرہم اس کے شکاروں کو دوبارہ انسانی شکل میں لے آتا تھا جبکہ میڈیا کا مرہم لگانے والے پر دشمنوں کے ہتھیاروں کا اثر نہیں ہوتا تھا۔ ایفرڈائی نے فاعون کو ایک مرہم دیا تھا جس کے لگانے سے اس کی جوانی اور حسن لوٹ آیا تھا۔ ایفرڈائی نے پامفلیا کو چھوٹی چھوٹی ذبیہوں سے بھرا ہوا ایک صندوق دیا تھا۔ ہرڈلی میں ایک خاص مرہم بھرا ہوا تھا جو قلب باہیت کے کام آتا تھا۔ محبت کے سنوف کا تذکرہ کثرت سے کیا گیا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ

قدیم یونان میں اس کا استعمال عام تھا۔

اتھینے اور ہرمیز کی طرف سے جادو کی چھڑی کے استعمال والی کہانی سے پتا چلتا ہے کہ بائبلوں اور مصریوں کے جادو کا کچھ علم یونان بھی پہنچ گیا تھا۔ چوتھی صدی قبل از مسیح میں کلدانی اور فارسی جادو کا اثر واضح نظر آتا ہے کہ جب استھانیز نے یونانی کیسیا داں ڈیموکرائٹس کو جادو کا فن سکھایا۔ استھانیز نے اپنے زمانے کے جادو کے تمام اسرار کو قلمبند کر لیا تھا۔ جادو کی طب کی پہلی کتاب بھی اسی سے موسوم کی جاتی ہے۔ یونانی جادوگروں کے حوالے سے عقیدہ پایا جاتا تھا کہ وہ فطرت کی قوتوں کے ساتھ قریبی شناسائی پیدا کر کے جادوئی طاقتیں اخذ کرتے ہیں حالانکہ جادو کو ایک متحدہ تصور کیا جاتا تھا اور سمجھا جاتا تھا کہ یہ پیداہشی طور پر حاصل ہوتا ہے یا خصوصی استحقاق ہوتا ہے۔ اس کو کسی غیر معمولی شے سے منسوب کیا جاتا تھا۔ چنانچہ ”بری نظر“ والے شخص کو جادو گر مانا جاتا تھا۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ کبڑے، ایسی آوازیں نکالنے والے کہ جن کا مصدر کہیں دور محسوس ہو اور پیداہشی طور پر انتڑیوں کی جھلی والے افراد پیش گوئی کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

دوسری قوموں کی طرح یونانیوں میں بھی بری روحوں کو شر کی وجہ تصور کیا جاتا تھا۔ جادو گر کا کام ان بری روحوں سے نمٹنا ہوتا تھا۔ بائبلوں کی طرح یونانیوں کا بھی عقیدہ تھا کہ زمین پر بھٹکنے والی مردہ افراد کی روحوں دیگر انسانوں کیلئے مشکلات و مصائب کا باعث ہوتی ہیں۔ وہ دیوتاؤں سے مدد طلب کیا کرتے تھے۔ جادو کی انتہائی طاقتور دیوی ہیکائی کو مدد کیلئے پکارا جاتا تھا اور یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ آفاقی قوتوں کی حامل ہے۔ جادوگروں کیلئے کچھ خاص علوم جاننا لازمی تھا۔ اس کے علاوہ اسے جادو کے لئے ضروری رسومات ادا کرنے کا طریقہ بھی لازمی سمجھنا ہوتا تھا۔ اس حوالے سے تھوڑا بہت تاریخی ریکارڈ محفوظ رہ گیا ہے۔ جادو گر کو تیاری کیلئے پہلے اپنے آپ کو پاک صاف کرنا پڑتا تھا۔ اسے بیان کردہ وقفوں کے بعد نہانا اور خاص اوقات میں جسم پر تیل ملنا پڑتا تھا۔ اس کو بعض خاص غذاؤں سے پرہیز کرنا ہوتا تھا اور فاقے کرنے پڑتے تھے۔ اسے باعصمت بھی رہنا ہوتا تھا۔

ایک قدیم یونانی مخطوطے میں ہے کہ "جادوگر کا ہوا میلہ" وہاں چاہیے۔ اس میں گروہ نہیں کالی چاہئے یہ کسی اور طریقے سے بند نہیں کرتا چاہئے۔ یہ جادو نہیں ہوتا چاہئے۔ اس کا رنگ سفید ہو یا سفید زمین پر گہرے سرخ رنگ کی ادا ریاں ہوں۔ سب سے زیادہ کہ اس کا عقیدہ اپنی رسومات کی تکمیل پر ہوتا چاہئے۔ "جادوئی رسومات کی ادائیگی ۵ وقت بہت اہمیت کا حامل ہوتا تھا۔ بیکانی کی مدد حاصل کرنے کیلئے سورج غروب ہونے سے بعد ۵ وقت سورج طلوع ہونے سے چند منٹ پہلے کا وقت موزوں تصور کیا جاتا تھا۔ جبکہ بہت عرصہ وقت سے پورے چاند والی رات ہوتی تھی۔ بعد ازاں سیاروں اور ستاروں کے مقامات بھی اہمیت حاصل کر گئے اور یونانی جادوئی رسومات میں نجوم کے علم کا اثر بہت گہرا ہو گیا۔ جادوئی رسومات کی ادائیگی کیلئے قبرستانوں اور چوکوں کو انتہائی موزوں کو انتہائی موزوں مقامات مانا جاتا تھا۔ ہو رت نے یونانی جادوگر کی تقریبات اور آلات کا احوال رقم کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ سب سے زیادہ اہم جادوئی آلہ "جادو کی چھڑی" ہوتی تھی۔ اس کے بغیر جادوگر ادا ریاں ہوتا تھا۔ جادوئی رسومات کی ادائیگی میں یسپ، پانی کے تسلی، علامتی استعمال کیلئے چایاں، مختلف رنگوں کے دھاگے، جمل کی پلٹیں، کسی مروے کی لاش کے حصے اور جادو کا چرخہ اہمیت رکھتے تھے۔

کسی شخص پر جادو کیا جاتا تو یہ ضروری نہیں تھا کہ وہ جادوگر کے نزدیک ہو۔ اس کی جگہ اس مرد یا عورت کا ہم شکل پتلا بنا کر اس پر جادو کیا جاتا تھا اور جادوگر اس پتلے میں مختلف جگہوں پر سونیاں گاڑ دیتا تھا۔ یہ پتلے جو مٹی یا موم سے بنائے جاتے تھے۔ کھوکھلے ہوتے تھے تاکہ منتروں کو کاغذ پر لکھ کر ان کے اندر ڈالا جاسکے۔ یوہینس لکھتا ہے کہ اس نے بیکانی کا ایک پتلا دیکھا جسے چھپکلیوں کو مار کر، انہیں سکھا کر اور پھر ان کا سفوف بنا کر اس سفوف سے تیار کیا گیا تھا۔ اس کا جسم پرندے جیسا تھا۔ یہ ضروری ہوتا تھا کہ جس شخص کا پتلا بنایا گیا ہے اس کا نام اس پتلے پر لکھا جائے۔ جادوئی رسومات کے دوران متعلقہ روح کو بلانے کے لئے جادوئی نغمے گائے جاتے تھے۔

یہ مانا جاتا تھا کہ بار بار ادا کرنے سے منتروں کے الفاظ میں جادوئی اثر پیدا ہوتا جاتا

ہے۔ منٹوں کو خاص انداز اور خاص تکنیکوں میں جوڑ کر، جاتا تھا کہ دوزیہ دوزیہ ہو گئے ہیں۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ جادوئی حروف ابجد اور خاص ادا ریاں جادوئی اثرات منسوب کر دیتے تھے۔ طاق ادا ریاں بہت اہمیت دی جاتی تھیں، جیسا کہ حدائق۔ اس حدائق کے حاصل منسوب ہو بیکانی کیلئے مقدس تصور کیا جاتا تھا۔ جادوئی رسومات کے دوران یونانی نوکے قربانیاں بھی کیا کرتے تھے۔ ان کا عقیدہ تھا کہ جس دیوتا کی مدد مانگی جا رہی ہے، وہ ان قربانیوں سے خوش ہو جائے گا۔ عموماً ہر میز کو شراب، شہد، دودھ، خوشبو یا تھن کے خاص قسم کے ٹیک اور مرغ نذریاں جاتا تھا جبکہ ایفرودائی کو سفید کاغذ کی قربانی پیش کی جاتی تھی۔

قربانی اور چڑھاوے کا مکمل ترتیب میں انجام دیا جاتا تھا۔ یہ قربانی اور چڑھاوے کسی ایسے مقام پر رکھے جاتے تھے۔ جسے اس دیوی، دیوتا کیلئے مقدس مانا جاتا تھا۔ بعض اوقات چڑھاوے کی اشیاء کو زمین کے نیچے کی خوشبو کی دیوی بیکانی کو خوش کرنے کیلئے کسی چوک میں رکھ دیا جاتا تھا۔ ان چڑھاووں کو "بیکانی کا مشائیہ" کہا جاتا تھا۔ ان چڑھاووں کا مقصد دیوی کے غیض و غضب کو دھیمہ کرنا نیز زمین کے نیچے رہنے والے شرارتی اور بے چین مجنوں کو زمین پر شرفنا د پھیلانے سے روکنا ہوتا تھا۔

لیڈن (Leyden) میں تصمیز سے دریافت ہونے والا ایک یونانی مصری مخطوطہ محفوظ ہے۔ اس مخطوطے پر محبت پیدا کرنے، خواب دکھانے اور دیوی دیوتاؤں سے کلام کرنے والے منتر درج ہیں۔ اس میں کاروبار کو کامیابی عطا کرنے والی انگلی بنانے کا طریقہ بھی درج ہے۔ برٹش میوزیم میں موجود ایک اور مخطوطے میں چور کو پکڑنے کا جادوئی طریقہ درج ہے "بلور کا مرتبان لے کر اس میں پانی بھر دو۔ پھر پانی میں لارل کی ایک ٹہنی ڈال دو۔ اس کے بعد ہر شخص پر اس پانی کو چھڑکو۔ پھر تپائی لے کر اس مرتبان کو تپائی پر رکھ دو۔ تپائی کو قربان گاہ پر رکھا جائے۔ لوہان اور مینڈک کی زبان کا چڑھاو چڑھاؤ۔ بغیر نمک کے آٹے والی روٹیاں اور بکری کے دودھ کی پنیر لو۔ ہر شخص کو روٹی اور پنیر کے آٹھ آٹھ ٹکڑے دو اور منتر پڑھتے رہو۔ درج ذیل عبارت لکھ کر

اسے تپائی کے نیچے رکھ دو۔ اے لارڈ ایو! روشنی برادر! چور کو پکڑو! دے۔ جو شخص روٹی اور پیاز کا
سکے، وہی چور ہوگا۔“

ایک اور یونانی مخلوطے میں کسی شخص کو بری روح سے نجات دلوانے کا طریقہ درج کیا
گیا ہے۔ ہدایت دی گئی ہے کہ ”اسم“ ادا کرتے ہوئے متعلقہ شخص کو سفار اور نفث کی دھونی دو۔
شاید یونانیوں کا خیال تھا کہ بدبو کی وجہ سے بری روح بھاگ جاتی ہے۔ یونانی محبت کے لئے جادو
استعمال کرتے تھے ان میں سے ”چاند کو نیچے لانے“ والا جادو سب سے زیادہ دلچسپ ہے۔
ارستو فیثیز اور اس کے بعد آنے والے دوسرے مصنفوں نے اس جادو کا ذکر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ
یونان کے بعض حصوں میں آج بھی اس پر عمل کیا جاتا ہے۔

لوسیان نے محبت کے مرض میں مبتلا نوجوان گلا کیاس کو کرائسس سے محبت ہو گئی تھی۔
اس کی حالت اتنی سنگین ہو گئی کہ عظیم ہانپو بورین جادوگر کی خدمات حاصل کرنا پڑیں۔ اس نے گلا
کیاس کی حالت دیکھ کر فیصلہ کیا کہ ناکام محبت کو کامیاب کرنے میں کبھی بے اثر نہ رہنے والے منتر
”چاند کو نیچے لانا“ کو استعمال کیا جائے۔ چنانچہ بیکائی اور اس کے نائب بھوتوں کو مدد کیلئے بلایا گیا
اور چاند اتر آیا۔ اب جادوگر نے مٹی کی ایک مورت بنا کر کہا کہ اسے کرائسس کے پاس لے جایا
جائے۔ جیسے ہی وہ مورت کرائسس تک پہنچی وہ بیتاب ہو کر گھر سے نکلی اور گلا کیاس کے گھر آ گئی۔
اس کے دل میں بھی محبت کا شعلہ فروزاں ہو چکا تھا اسلئے وہ گلا کیاس سے لپٹ گئی۔

محبت کے حصول کے دوسرے طریقوں کا حوالہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔ ان دونوں طریقوں
میں موم کے پتلے استعمال کیے جاتے تھے۔ پہلے طریقے میں مرد کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایک کتے
کا موی پتلا بنائے جس کی لمبائی آٹھ انگلیوں کے برابر ہو۔ اس کی پسلیوں پر جادوئی الفاظ لکھے
جائیں۔ پھر اس پتلے کو جادوئی لفظوں سے منقش تختی پر رکھ دیا جائے۔ پھر دونوں چیزوں کو ایک تپائی
پر رکھ دیا جائے۔ اس کے بعد وہ آدمی کتے کی پسلیوں اور تختی پر درج جادوئی الفاظ پڑھے۔ اگر کتا
غرانے لگے تو یہ شخص محبوبہ کو حاصل نہیں کر سکے گا لیکن اگر کتا بھونکنے لگے تو وہ شخص اپنی محبوبہ کو حاصل

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات
کر لے گا۔

دوسرے طریقے میں ہدایت کی گئی ہے کہ محبت کرنے والا مرد موی پتلے بنائے۔
ایک پتلا مرد کا ہوا اور دوسرا عورت کا۔ عورت کا پتلا ایسا بنایا جائے کہ وہ گھٹنوں کے بل جھکی ہوئی ہوا اور
اس کے ہاتھ اس کی پشت پر بندھے ہوئے ہوں جبکہ مرد کا موی پتلا اس طرح بنایا جائے کہ وہ اس
کے سامنے کھڑا ہو اور اس نے ایک تلوار کی نوک عورت کی گردن میں کھپائی ہوئی ہو۔ عورت کے
بازوؤں پر بری روحوں کے نام لکھو۔ پھر اس کے جسم میں تیرہ سوئیاں کھبو دو۔ اس دوران محبت
کرنے والا مرد منتر پڑھتا رہے۔ جادوئی الفاظ والی دھاتی پلیٹ پر دونوں موی پتلوں کو ۳۶۵
گرہوں والی ڈوری سے باندھ کر کسی ایسے فرد کی قبر میں دفنا دو جو کہ جوانی میں مر گیا ہو یا کسی ایسے
فرد کی قبر میں جس کی موت تشدد و ایذا سے واقع ہوئی ہو۔ اس کے بعد جنم کے دیوتاؤں کیلئے لازماً
تعریفی نذرہ گایا جائے۔ اس سارے عمل کے بعد محبت کرنے والے کو اپنی محبوبہ حاصل ہو جائے گی۔
یونانی کسی برتن میں پانی بھر کر پیش آنے والے واقعات کو بھی جادو کے عمل کے ذریعے
دیکھا کرتے تھے۔ وہ گول منہ والے خاص قسم کے برتنوں میں پانی بھرتے اور ان کے ارد گرد روشن
مشعلیں لگا دیتے۔ اس کے بعد وہ دھیمی آواز میں منتر پڑھتے ہوئے ایک روح کو بلا تے اور اس
سے وہ سوال پوچھتے جن کے جوابات انہیں مطلوب ہوتے۔ رومیوں نے بیشتر جادوئی عمل
یونانیوں سے مستعار لئے تھے۔ رومن جادو کا پہلا تذکرہ ”بارہ تختیوں“ والے قانون میں آیا ہے۔
اس میں پابندی لگائی گئی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی کے کھیتوں میں اگی ہوئی فصل کو اپنے کھیت
میں منتقل نہیں کیا جائے۔ ایٹرو سکن اور سائینز اپنی جادوئی قوتوں کے حوالے سے بالخصوص مشہور
تھے۔ ایٹرو سکن کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ مردے کو بلا سکتے ہیں، بارش برسانے اور خفیہ چشموں
کو دریافت کرنے پر قادر ہیں۔

جادو کی جو سادہ ترین صورت رومیوں میں بہت گہرا اثر رکھتی تھی اور آج بھی اٹلی میں
موجود ہے، وہ ہے ”بری نظر“ جس کے بارے میں رومیوں کا عقیدہ تھا اور ہے کہ وہ اشخاص کی

صحت اور املاک پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ بری نظر کے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لئے مختلف جادو رائج تھے۔ سب سے زیادہ مشہور جادو مردانہ عضو تناسل کی شبیہ کا استعمال تھا، جو سچا چاندی یا پیتل کی بنی ہوئی تھی اور مرد، عورتیں اور بچے بھی اپنے گلے میں پہنا کرتے تھے۔

بہت سے رومن مصنفوں نے جادوگری کے قصے لکھے ہیں اور درجل نے اپنے آفریقہ گیت میں ایک جادوگر کی اور اس کے نائب کی سرسریوں کا تفصیلی احوال بیان کیا ہے۔ درجل نے اس جادوگر کی کو محبت کا ایک جادو کرتے ہوئے بھی دکھایا ہے۔ جادوگر نے اپنے نائب کو حکم دیا کہ وہ خوشبودار بخورات سلگائے۔ اس کے بعد وہ ایک طاقتور اثر والا منتر پڑھتی ہے۔ اس منتر پر اتنا زبردست ہے کہ وہ چاند کو زمین پر لا اور سانپ کو کھیتوں میں بھسم کر سکتا ہے۔ اس کے بعد جو عورت کی محبت مطلوب ہوتی اس کے پتلے کے گرد تین رنگوں والی پٹیاں باندھی جاتی تھیں اور ان پٹیاں باندھنے کے دوران کہا جاتا تھا: میں نے زہرہ کی پٹیاں باندھ دیں۔ اس کے بعد پتلے کو قربان گاہ کے گرد چکر دلا یا جاتا تھا۔ بخورات والی آگ کے سامنے ایک مٹی کا اور ایک موم کا پتلا رکھا جاتا۔ مٹی کا پتلا سخت ہوتا تو محبوبہ کا دل سخت ہو جاتا اور اگر مومی پتلا نرم ہو جاتا تو محبوبہ کا دل نرم ہو جاتا۔ یہ متعلقہ پتلے پر زہری کے گولے کر کے ڈالے جاتے اور لارل کے پتوں کو آگ میں جلایا جاتا۔ جادوگر نے پونش کی سلطنت سے ایسی جزی بوٹیاں حاصل کی ہوئی تھیں جن کے اثر کو کوئی نہ نہیں تھا۔ ان جزی بوٹیوں نے اسے اس قابل بنادیا تھا کہ وہ بھوکا بھیڑیا بن جاتی تھی۔ بھوتوں، قبروں سے بلا سکتی تھی اور ایک کھیت میں پکی ہوئی فصل کو دوسرے کھیت میں منتقل کر دیتی تھی۔

ہورس ہمیں ایک جادوئی عمل کے بارے میں بتاتا ہے، جو کینیڈیا نے اپنے نمونوں کے ذریعے کیا تھا۔ کینیڈیا کو ایک نوجوان سے محبت ہو گئی تھی اور وہ جادو کے ذریعے اس کے دل میں بھی اپنے لئے محبت جگانا چاہتی تھی۔ کینیڈیا نے اپنے بال زہریلے سانپوں کے گرد لپیٹ دی ہے۔ پھر وہ جنگلی انجیر اور سرد کے درختوں کو حکم دیتی ہے کہ وہ جس جگہ آگے ہوئے ہیں، وہاں سے اکھڑ جائیں۔ پھر وہ خون میں لتھڑے ہوئے مینڈک کے انڈوں، الو کے پردوں، تھیسالی سے

حاصل کردہ مختلف جزی بوٹیوں اور سرے ہوئے کتے کے جڑے کی ہڈیوں کو جلاتی ہے۔

ایک نائب جس کے بال سمندری خار پشت یا سور کے بالوں کی طرح بالکل سیدھے کھڑے ہوئے تھے، ایورس کے پانی کا زمین پر چھڑکا دیتا ہے اور دوسرا نائب، جو کہ ستاروں اور چاند کو زمین پر لانے کا ہر مانا جاتا ہے اس کا ہاتھ بنا تا ہے۔ تیسرا نائب کدال سے زمین کھودتا ہے جس میں ویرس کو ٹھوڑی تک دفن یا جاتا تھا، تاکہ جادو کا عمل مکمل ہو سکے۔ لوسیان ایک سفر کا احوال لکھتا ہے، جو کہ اس نے جادوگر متھرو بارازانیر کے ساتھ کیا تھا وہ کہتا ہے ”میں دریائے فرات کو عبور کر کے ایک تاریک جنگل میں داخل ہو گئے۔ جادوگر اس جنگل میں پہلے داخل ہوا تھا۔ پھر ہم نے ایک گڑھ کا کھودا اور ایک بھیڑ کو ذبح کر کے اس کا خون ٹڑھے کے ارد گرد چھڑکا۔ اس دوران جادوگر روشن مشعل تھا۔ ہوئے روحوں، انتقام لینے والوں، دہشت ناک بیکانی، عظیم الجثہ پر دوسرے پائوں بلند آواز میں پکارتا رہا۔ ان پکاروں کے درمیان وہ وحشیانہ اور ناقابل فہم الفاظ میں خاص منتر بھی پڑھتا رہا۔“

روم میں محبت کے سفوف بھی بہت زیادہ فروخت ہوتے تھے اور انہیں زیادہ تر بوڑھی عورتیں بیچا کرتی تھیں۔ پوکلم ایما نوریم نامی محبت کے سفوف کی طلب بہت زیادہ تھی۔ ابتدائی رومن شہنشاہوں کے زمانے میں محبت کے سفوف کی خرید و فروخت اتنی زیادہ ہو گئی تھی کہ انہیں رومن فوجداری قانون کے تحت فرمان جاری کرنا پڑا کہ ایسے سفوف زہر ہوتے ہیں اور جو لوگ انہیں استعمال کرتے ہوئے پکڑے جائیں گے انہیں سخت سزا دی جائے گی۔ اگر محبت کے سفوف کے اجزاء کو مد نظر رکھا جائے تو ان کے زہریلے ہونے پر کوئی حیرت نہیں ہوگی۔ محبت کے سفوف جن اجزاء سے تیار ہوتے تھے ان میں سے کم سے کم گھٹاؤ نے اور کراہت انگیز اجزاء یہ تھے: بھیڑیے کی دم کے بال، جیونٹیوں کے کھائے ہوئے مینڈک کے بائیں پہلو کی ہڈیاں، کبوتر کا خون، سانپوں کے ڈھانچے مختلف جانوروں کی انتڑیاں۔

پلینی کہتا ہے: ”اگر نضی ابابیلوں کو گھونسلے سمیت ایک صندوق میں بند کر کے زمین میں

دفن دیا جائے اور چند دنوں بعد زمین کھود کر دیکھا جائے تو چند بابائیں یوں مری ہوئی ملیں گی کہ ان کی چونچیں بند ہوں گی جبکہ دیگر کی چونچیں یوں کھلی ہوں گی گویا سانس لے رہی ہوں۔ "مؤخر الذکر بابائیوں کو کسی کے دل میں محبت پیدا کرنے کیلئے اور اول الذکر کو کسی کے دل میں موجود محبت فرو کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔

کبالہ: قدیم یہودی جادو

جادو سے مشعلک یہودی روایات بہت اہمیت کی حامل ہیں، کیونکہ دریافت یہ ہوا ہے کہ ازمنہ وسطی تک جن رسومات پر عمل کیا جاتا رہا ہے، ان کا سرچشمہ یہی یہودی روایات تھیں۔ عہدہ قدیم کی پہلی پانچ کتابوں میں جادو کے جو جو حوالے موجود ہیں، وہ بنیادی طور پر مصر سے مربوط ہیں۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہودیوں نے جادو مصریوں ہی سے سیکھا تھا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب وہ مصر میں قید تھے۔ Book of Enoch کی ایک کہانی کہتی ہے کہ "جادو کا فن دوفرشتوں نے انسان کو دیا تھا۔ ان کے نام ازائیل Uzaiel اور ازائیل Azael تھے۔ مؤخر الذکر نے عورتوں کو جادو کا فن اور آرائشی اشیاء کا استعمال سکھایا۔" ایک قدیم مصری روایت کے مطابق جادو کا فن ایک فرشتے نے انسانوں کو دیا تھا اس فرشتے کو ایک عورت سے محبت ہو گئی تھی۔

Book Of Tobit میں ایک کہانی موجود ہے۔ اس کے مطابق ایک بری روح سارہ کی محبت میں جلا ہو گئی تھی۔ اس روح کے اثرات کو رافائیل نامی فرشتے نے ختم کیا۔ اس بری روح کو جس کا نام اشودئس تھا، بھگا دیا گیا اور بعد ازاں اسے "شرکی طاقتوں کا بادشاہ" کا نام دیا گیا۔ ان میں سے بہت سے نام آج بھی باقی ہیں اور جادو کی کتابوں میں درج ہیں۔ یہ ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں آج کے زمانے تک محفوظ چلی آئی ہیں۔ روحوں کی مدد حاصل کرنے کیلئے یہودی جادوگر دھواں پیدا کرتے، تحفے اور قربانیاں دیتے۔

ایک مشہور یہودی فلسفی موسیٰ بن میمون لکھتا ہے:

"بری روحوں کا پسندیدہ ترین تحفہ خون ہے۔ جادوگر کو خون کی بھیٹ لازماً دینا ہوتی ہے۔ اس کے بعد وہ بری روحوں کا کھانا کھاتا ہے تاکہ ان کا رقیق بن جائے۔ دھوئیں کہ بہت ان روحوں کو بہت پسند ہوتی ہے۔" اس کے علاوہ شمعیں جلاتیں جاتیں، سیاہ ستے والا چاقو استعمال کیا جاتا اور بہت سی رسومات ادا کی جاتیں۔ جادوگر کو بری روحوں کے پراسرار ناموں سے آگاہی ہوتی تھی۔ اس کے بغیر وہ ان کی مدد حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ یہ ایسے راز ہوتے تھے جنہیں اول اول تو لکھا

نہیں جاتا تھا۔ بلام انہی ناموں کے ذریعے جادو کرنے کے قابل ہوا تھا۔ اسے ایک عظیم جادو تسلیم کیا جاتا تھا اور کہا جاتا ہے کہ اس نے موت کی بیٹیوں کو جادو سکھا یا تھا۔ جادوگری کو امرائے پردوں میں ملفوف رکھا جاتا تھا اور جادوگروں کی کتابیں خفیہ رکھی جاتیں، جن تک صرف ماہرین رسائی ہو سکتی تھی۔ جادوگر اکثر و بیشتر جادوئی عبارتوں سے منش پیا لے استعمال کرتے تھے۔ پیالوں پر ان روحوں کے نام نقش ہوتے جو کہ جادوگر کے قبضے میں ہوتی تھیں۔ اگرچہ یہودیوں نے جادو پر کڑی پابندی عائد کر دی تھی اور یہودیوں نے جادوگر کی سزا پتھر مار مار کر موت کے گھاٹ اتارنا متعین کی تھی، تاہم جادوئی عمل مقدس نام پر جاری رہے۔ شیطانی قوتوں کی بجائے سہونی قوتوں کے حوالے سے کئے جانے والے جادو پر پابندی نہیں تھی۔

جادو کے فن میں یہ خیالی تقسیم از منہ وسطی تک جاری رہی۔ جب کالا جادو کہلانے والے جادو پر پابندی لگ گئی تو سفید یا اچھا Good جادو جاری رہا اور اسے جائز و قانونی تصور کیا جاتا تھا۔ یہودی جادوگری کے ریکارڈ کیا ہیں۔ گیسٹر کا ترجمہ کردہ ایک یہودی جادو درج ذیل ہے: ”بلور پر ریتوں کے تیل سے ”اوٹکیل“ لکھو۔ پھر ایک سات سالہ لڑکے کے ہاتھ پر انگوٹھے سے انگلیوں کے سرے تک تیل طوار اور بلور کو اس کے ہاتھ پر تیل والی جگہ پر رکھو۔ پھر اسے کہو کہ مٹی بند کر لے۔ اب تم ایک تین ناگوں والے سنول پر بیٹھ جاؤ۔ لڑکے کو اپنی ناگوں کے درمیان اس طرح کھڑا کرو کہ اس کا کان تمہارے منہ کے سامنے ہو۔ تم سورج کی طرف منہ کر کے اس کے کان میں کہو، اوٹکیل! میں خداوند عظیم کے نام پر تجھ سے التجا کرتا ہوں، سچ کے خداوند کے نام پر، پالنے والے خداوند کے نام پر، الفاء، آئینہ کے نام پر کہ تو تین فرشتے بھیج، تب لڑکے کو انسان جیسی ایک شبیہ دکھائی دے گی۔ تم اس منتر کو دہر تہ مزید پڑھو گے تو لڑکے کو دہر تہ شبیہیں دکھائی دیں گی۔ لڑکا انہیں کہے گا کہ تمہاری آمد باعث رحمت ہو، اب تم لڑکے سے کہو کہ وہ تمہاری خواہش ان تک پہنچائے۔

اگر وہ لڑکے کو جواب نہ دیں تو وہ ان سے التجا کرتے ہوئے کہے گا: کیسر، کیلائی، امیر

(یا) بلائیں! میرا آقا اور میں تجھ سے دوبارہ گزارش کرتا ہوں کہ مجھے فلاں بات بتا دے یا یہ بتا کہ چوری کس نے کی تھی۔“ اسی طرح کی جادوئی ترتیب ”سلیمان کی چابی“ Key of Solomon نامی مخطوطے میں پائی گئی ہے اور لڑکے کو وسیعے کے طور پر استعمال کرنے کا طریقہ انھار ہویں صدی تک کی مخطوطہ مشرو نے اپنایا ہوا تھا۔ مذکورہ بالا کتاب بعض دوسرے ناموں سے بھی پائی جاتی ہے

مثلاً The Key of King Solomon یا The wroke of Solomon The Wise

بادشاہ سلیمان کے بارے میں ایسی یہودی روایات موجود ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ ان کے قبضے میں مانوق الفطرت تو تین تھیں اور انہوں نے معبد کی تعمیر کیلئے انہیں استعمال کیا تھا۔ بادشاہ سلیمان سے بہت سی تحریریں بھی منسوب کی جاتی ہیں، جو کہ مخطوطوں کی شکل میں ملتی ہیں۔ ہم آگے چل کر ان پر تفصیل سے بات کریں گے۔ ان کتابوں کے تعارف میں فرق پائے جاتے ہیں، اور چند ایک تعارف تو، جو کہ بلاشبہ جعلی ہیں، نہایت عجیب و غریب ہیں۔ اس کتاب کے ایک تعارف میں بتایا گیا ہے کہ ”اس کتاب کا ترجمہ ربی ابن عذرانی سے لاطینی میں کیا تھا۔ وہ اسے اپنے ساتھ پر وینس کے قصبے اریز لے گیا تھا۔ یہ قدیم عبرانی مخطوط اس شہر میں یہودیوں کی بربادی کے بعد شہر کے آرج بشپ کے ہاتھ لگ گیا، جس نے اسے لاطینی سے پست زبان میں ترجمہ کیا۔“

ایک اور تعارف میں لکھا گیا ہے کہ ”یہ کتاب بائبل کے ایک شہزادے نے، جس کا نام سمیون تھا، بادشاہ سلیمان کو بھیجی تھی۔ اس کتاب کو دو دانا انسان لے کر آئے تھے۔ ان کے نام کا مازان اور زازانت تھے۔ آدم کے بعد کلدانی زبان کی یہ پہلی کتاب تھی۔ بعد ازاں اس کا ترجمہ عبرانی میں کیا گیا۔“ ایک اور مخطوطے کے پیش لفظ میں لکھا گیا ہے کہ ”یہ تمام خفیہ رازوں میں سب سے زیادہ خفیہ رازوں کی حامل کتاب ہے، جس کی توثیق یونان کے سب سے زیادہ دانائے فلسفیوں نے کی ہے۔“ پر اسرار کبالہ یا قبالہ (Kabala or Qabalah) کی تفہیم کے حوالے سے مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ ایک مصنف کا کہنا ہے کہ یہ خفیہ روایتی علم ہے جو کہ سینہ بہ سینہ در نسل

چلا آیا ہے۔ بظاہر کمال کی حصوں میں منقسم لگتا ہے۔ اس کا بیشتر مواد مقدس یہودی تحریروں سے داخلی باطنی مغایہ پر مشتمل ہے۔ تاریخ کے عام کتبے ہیں کہ مصریوں کے ہاں مقدس کبھی جانتے اور باتوں و تحریریں کیا گیا۔ جس کی وجہ سے وہ ضائع ہو گئیں۔ ماقہر ز کہتا ہے کہ "سب سے پہلے وہ مند نے کمال فرشتوں کو پڑھایا تھا، جنہوں نے بعد ازاں اسے انسان کو پڑھایا۔ اسے کبھی کسی نے لکھنے کی جرات نہیں کی۔ آخر شمعون جو کالی نے، جو کہ دوسرے معبد کی تباہی کے وقت زندہ رہا اسے لکھا۔ اس کی موت کے بعد اس کے بیٹے ربی ایلیازر اور ربی ایبائے اپنے باپ کی تحریریں لکھا کر کے زوہر "The Key of King Solomon" (Zohar) کے نام سے شہر کر دیا۔ اب یہ کتاب کمال ازم کی سب سے اہم کتاب ہے۔

"غیر تحریری کمال" کی اصطلاح کا اطلاق خاص علم پر کیا جاتا ہے، جس کو کبھی نہیں کو کیا، جبکہ عملی کمال کا سو کار طلسماتی اور تقریباتی جادو سے ہے۔ جو زینفس لکھتا ہے کہ اس نے ایلیازر کو ایک آدمی کو بری روح کے قبضے سے نکالتے دیکھا ہے۔ اس مقصد کیلئے ایلیازر نے بذی روح کے قبضے میں موجود شخص کی ناک تلے ایک انگلی رکھی تھی اور منتر پڑھایا تھا۔ اس انگلی میں سلیمان کی مہر کا نقش موجود تھا۔ اور مصنف لکھتا ہے کہ "کمال مذہبی فلسفے کا ایک نظام تھا، جس کا بڑا چودھویں صدی سے لے کر سترہویں صدی تک یہودیوں اور بہت سے فلسفیوں پر کافی گہرا تھا۔ زوہر بہت سی کتابوں پر مشتمل ہے، جن میں کچھ کے نام یہ ہیں: خفیہ کتاب اسرار Siphra Dtzenioutha ارواح کی کتاب House of Elohim پاک کرنے والی آگ

Asch Metzareph

"پاک کرنے والی آگ" نامی کتاب کیسا سے متعلق ہے۔ جبکہ "ارواح کی کتاب" میں فرشتوں، ارواح اور بری روحوں کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اصل میں یہ کتابیں کلدانی اور عبرانی میں لکھی گئی تھیں۔ ماقہر ز کہتا ہے کہ "Jehovaht کو عبرانی میں IHVH کہا جاتا ہے اور اس کا صحیح تلفظ چند ایک لوگوں ہی کو پتا ہے۔ یہ انتہائی خفیہ معبد اور رازوں

کا راز ہے۔ چنانچہ جب ایک رائج عقیدہ یہودی کتاب کو پڑھتے پڑھتے اس غلط فہمی پہنچتا ہے تو وہ مختصر سا نقد کرتا ہے یا اس کی جگہ Adonai, Adni Lord کا نام پڑھتا ہے۔ بری روحوں کا شہزادہ ساکل سال ہے، جو کہ ہر اور موت کا فرشتہ ہے۔"

ایک اور مصنف لکھتا ہے کہ "یہودیوں نے خداوند کو ایک پراسرار نام دے رکھا تھا، جو کہ یوں لکھا جاتا ہے IHVH قدیم زبانوں سے یہودی مذہبی پیشہ اور سام یہودی اس غلط فہم زبان سے ادا نہیں کرتے۔ اس غلط فہم زبان سے ادا کیا جانے والا نونا پاک مردین تصور کیا جاتا تھا۔ اس چیز سے بچنے کیلئے اس کی جگہ ایک متبادل نام استعمال کیا جاتا تھا۔ "جاولی منتوں میں ایڈونلی، ایڈونلی جیسے نام بکثرت پائے جاتے ہیں۔ انہیں جاولی سے اخذ کیا گیا ہے۔ ہانس میں جادو کے اتنے زیادہ حوالے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے مشرقی اقوام میں اس کا بہت طلب ہو گیا تھا۔ مہد نامہ قدیم و جدید میں جادوگروں، نجومیوں، خواہوں کی تعبیر بتانے والوں، رو میں بلانے والوں، غیب کے حالات بتانے والوں، جادوگر نیوں وغیرہ کے نام کثرت سے ملتے ہیں۔ "موتی" کے زمانے میں جادوگری پر پابندی لگادی گئی تھی جیسا کہ Deuteronomy xviii 10, 11 میں کہا گیا ہے۔ "تمہارے خداوند نے ان چیزوں پر پابندی لگادی ہے۔" Leviticus xx. 27 میں کہا گیا ہے "جس مرد یا عورت کے قبضے میں کوئی روح ہوا ہے پھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے۔" Chron xxxiii. 6 میں مناسیح نامی ایک شخص کا ذکر ہے جسے جادو نو نا آتا تھا اور جس کے قبضے میں ایک روح تھی۔

سال (Saul) نے اینڈور کی جادوگری سے ملاقات کا حوالہ بیان کیا ہے۔ Nahum iii. 4 میں ایک جادوگری کا ذکر کیا گیا ہے۔ مہد نامہ جدید میں تین جادوگروں کے حوالے ملتے ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام سامن تھا، جس نے ساریا کے لوگوں پر جادو کر دیا تھا۔ دوسرے جادوگروں کے نام الیمس اور بارجیزس بیان کئے گئے ہیں۔ بارجیزس پافوس جزیرے کا رہنے والا یہودی جادوگر تھا۔ یحییٰ کے حواریوں کے زمانے میں ایٹفسس جادوگروں کا گڑھ بن گیا تھا۔ کہا

جاتا ہے کہ وہ اپنے ساتھ پراسرار حور و فنون کی کتابیں بھی لے کر آئے تھے۔ یقیناً اس زمانے میں اس شہر میں جادوئی کتابوں کے کتب خانے بھی ہوں تھے۔ یونانی اور رومی یہودی جادو اور بہت وقعت دیتے تھے۔ جبکہ عربوں نے بھی ان سے استفادہ کیا۔ وہی زمانے میں یہ عقیدہ پودہ جادو کہ یہودی باطنی طاقتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ مشرق میں Gabbetes کہلانے والے بوزھے مریموں کا علاج پر اسرار عملوں سے کیا کرتے تھے۔ یہودی آج بھی تعویذ پہنتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ مخصوص عبرانی الفاظ والے تعویذ انہیں بری روحوں اور دشمنوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ شامی یہودی آج بھی قدیم جادوئی رسومات ادا کرتے ہیں۔ ان تقریبات میں وہ دھواں پیدا کرتے ہیں اور قربانیاں کرتے ہیں۔

حکیم محمد طارق محمود چٹائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

بدترین پریشانیوں کے لیے لا جواب وظائف

ہر گھر پریشان ہے اور بے تاب زندگی دن رات کے گزرنے کے ساتھ اپنے مسائل میں اور گھرتی چلی جا رہی ہے ایسے دور میں جب روحانی دنیا تجارت بین گئی ہو اور روح کی دنیا خرید و فروخت کا نام ہو ہو یقیناً بے تاب ہو سٹش اللہ اللہ اس کے آزمودہ وظائف اور عملیات کا نام ہے۔ آپ کی کوئی مشکل ہو اسکا تعلق لوگوں سے جو یا آپ بالکل آسان وظائف اور خوانی الاشراف وظائف اس سے حاصل کر سکتے ہیں حضرت معروف عرفی کا ایک پر اثر آسان عمل جو جس مقصد کے لیے کریں مقصد فوری حل اور انوری نے ☆ ایک خاص نماز کا بہت رزق کی بخشی اور ہر قسم کی دینی و دنیاوی فحش کے حاصل کرنے میں اویسی ساتھی رہی ہے بالکل آسان ہر شخص کر سکتا ہے ☆ جب آپ مشکلات میں بالکل مایوس ہو جائیں خود کشی کرنے کے لیے تدبیر اختیار کریں معاشرہ آپ کو جھٹلا دے اور زندگی کا ہر درد اور جنگ ہو جائے تو آپ اس کتاب کے صفحہ نمبر 19 پر برائے قضا حاجت ایک لا جواب تحفہ براہ کرم اس کو ضرور توجہ دیں امید کی غمی کرن ہے ☆ صرف چند چھوٹی آیات کے پر پے کو لکھنے سے کندہ بن توئی یا داشت بے مثال اور بچے بڑے تندرست ☆ آپ کو جادو ہے جنات ہیں یا بیماری آپ خود ایک نہایت آسان عمل سے اپنی مرض کی آسانی سے تشخیص کر سکتے ہیں اور زلزلہ مونی صد اس کتاب میں پڑھنا نہ بھولیں صرف چند عنوانات پر نظر؛ ایس حل مشکلات کے واسطے تجربہ مل ☆ حاکم کامل نرم کرنے کا عمل ☆ مقدمہ میں کامیابی یقینی ☆ لڑکی سے رشتہ سے یہ ☆ بچوں کا رونا بند ہو ☆ ہر مقصد کے حصول اور ہر غم و فکر سے چھٹکارا ☆ برائے الایسی قض ☆ نظر بد جو دور کرنے کا عمل ☆ حفاظت اور ترقی زراعت ☆ ناجائز تعلقات سے نجات کا آسان عمل ☆ چشید و بات معلوم کرنے کا عمل ☆ قارئین یہ چند صفحات کا تعارف ہے اسکا ہر صفحہ با کمال عملیات اور وظائف کے یہ وقف ہے صرف آپ کی تھوڑی سی توجہ اور ہمیشہ کی فتح اور کامیابی اور یہ جو تجھڑوں میاں بیوی کی ناچاقی اور گھمبہ کاروباری مسائل کے لیے۔ لا جواب تحفہ اور لا جواب کتاب۔

قدیم مصر کے مخطوطوں سے پتا چلتا ہے کہ مصر میں آج سے ہزاروں برس پہلے جادو عمل کیا جاتا تھا۔ بابلیوں کی طرح مصریوں نے بھی جادو کو دیوتاؤں سے منسلک کیا ہوا تھا۔ تھوتہ انسانوں کو دانش اور علم و آگہی عطا کرنے والا دیوتا تھا، اور آئس جادو کی دیوی تھی۔ گارڈینر ہے کہ ”مصر میں مذہب نام کی کوئی شے موجود نہیں تھی، وہاں صرف ”بانگے“ ہوتی تھی یعنی جادوئی طاقت۔“ مصریوں کا عقیدہ تھا کہ جادو دیوتاؤں کی عطا ہے۔ تھوتہ کو سب سے زیادہ طاقتور جادو تسلیم کیا جاتا تھا، ہورس سے بھی جادوئی طاقتیں منسوب کی جاتی تھیں اور آئس کو عظیم جادو دہی مانا جاتا تھا، جیسا کہ درج ذیل عبارت سے واضح ہے

”اے آئس! اے عظیم ساحرہ! مجھے آزادی عطا کر، دیوتا اور دیوی کے غضب سے بچا، اور دردناک موت سے بچا اور مجھ پر حاوی ہونے والے درد سے نجات دلا،“ ایک کہانی میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک بچے کو بچھو ڈنگ مارتا ہے تو آئس اسے صحت عطا کرتی ہے۔ وہ پکار پکار کر کہتی ہے:

”میرے پاس آؤ، میرے پاس آؤ! کیونکہ میرا کلام طلسم ہے اور زندگی کا حامل ہے۔ میں اپنے باپ کے سکھائے ہوئے کلام کے ذریعے شر کو رفع کر دوں گی۔“ وہ بچے کی روح اس کے جسم میں واپس لانے کیلئے اپنے ہاتھ اس پر رکھ کر کہتی ہے: ”نیفن آ جا، زمین پر نمودار ہو، ابھی رخصت مت ہو!“ نیفن کے زہر، اس کے جسم سے نکل جا، میں آئس ہوں، جادوئی کلام دانی عورت، جو کہ جادو کے عمل کرتی ہے، جس کی آواز سحر پھونکتی ہے۔ اے ڈنک مارنے والے کیڑے، میری اطاعت کر! اے میسنف کے زہر، اوپر مت جا! اے ہیٹیٹ اور تھیٹیٹ کے زہر، رک جا! اومیٹیٹ سر کے بل گر جا!“ پھر آئس وہ جادو والے الفاظ ادا کرتی ہے، جو کہ اسے دیوتا سپین نے زہر کو اس سے دور رکھنے کیلئے اسے بتائے تھے اور کہتی ہے: ”اے زہر! مز جا، واپس چلا جا، دفع ہو جا!“ جیوہس کے عہد حکومت کے ایک ہزار سال بعد امینوموم کے عہد میں لکھے گئے ایک مخطوطے

کے مطابق کوپٹس کے معبد میں آئس دیوی کے لئے خفیہ رسومات ادا کی جاتی تھیں۔ اہرام سے دریافت ہونے والے اوتاس کے مخطوطے سے پتا چلتا ہے کہ تقریباً ۳۵۰۰ قبل از مسیح میں اس کے ساتھ جادوئی طاقت رکھنے والے الفاظ پر مشتمل کتاب دفن کی گئی تھی۔ مصریوں کے ہاں جادو کا مقصد دیوتاؤں سے اپنی مرضی کے مطابق کام کروانا اور انہیں اپنی خواہش کے مطابق دیوتاؤں سے مقاصد کے حصول کیلئے جادوگر مخصوص الفاظ یا منتر پڑھتا تھا یا لوٹ پے پنی رس اور قیمتی پتھروں پر لکھے ہوئے منتر اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔ یہ عمل بہت عام ہو گیا تھا اور اس امر پر شک نہ ہوتی ہے کہ مصری ابتدائی زمانوں ہی میں جادو گردوں کی قوم مشہور ہو گئے تھے۔

حضرت موسیٰ نے بھی مصریوں کے تمام علوم پر عبور حاصل کر لیا تھا اور عہد تارہ قدیم میں آیا ہے کہ انہوں نے مصریوں کی ساری دانش و حکمت حاصل کر لی تھی اور وہ قول اور عمل سے اعتبار سے نہایت طاقتور بن گئے تھے۔ انہوں نے فرعون کے درباری جادو گردوں کے جادو کا بخوبی تو ذکر کے انہیں ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا تھا۔ Ptolemae عہد کے ایک مخطوطے میں سنو آتامی شہزادے کی کہانی موجود ہے۔ یہ شہزادہ جادو جانتا تھا اور اس نے جادوئی کتابوں کی لاہیری بنائی ہوئی تھی۔ ایک روز وہ پتھروں کے ساتھ تنگ کر رہا تھا۔ اس کی باتیں سن کر بادشاہ کا ایک وزیر ہنسے لگا۔ اس پر سنو آتامی نے کہا: ”آؤ میں تمہیں جادو کی طاقت والے الفاظوں پر مشتمل ایک کتاب دکھاؤں۔ اس کتاب کو خود تمہود نے لکھا تھا۔ اس کتاب میں دو منتر درج ہیں۔ پہلے منتر کو پڑھ کر دریا، سمندر، پہاڑ، جنگل، آسمان، زمین، دوزخ سب کچھ تمہارے سامنے عیاں ہو جائے گا۔ تم اس کے ذریعے چاند، پرند اور حشرات الارض کو دیکھ سکتے ہو۔ اس کے اثر سے مچھلیاں سمندر کی سطح پر ابھر آتی ہیں۔ دوسرے منتر کے اثر سے مردہ انسان زندہ ہو جاتا ہے۔“

سنو آتامی اور اس کا بھائی اس کتاب کو ڈھونڈنے نکلے۔ کہا جاتا تھا کہ وہ میمنفس میں پناہ منظر کا کے مقبرے میں موجود ہے۔ سنو آتامی نے وہاں پہنچ کر قبر کے پاس کھڑے ہو کر منتر پڑھا تو زمین شق ہو گئی اور وہ اندر چلے گئے۔ وہاں کتاب موجود تھی۔ قبر کتاب کی وجہ سے روشن ہو رہی تھی۔

انہوں نے اس روشنی میں پناہ نیر کا اور اس کی بیوی کو دیکھا۔ ستوا آنے کہا کہ وہ اس کتاب کو سہ جانے کیلئے آیا ہے۔ پناہ نیر کا کی بیوی ابور نے التجا کی کہ وہ ایسا نہ کرے۔ جب ستوا آنے اصرار کیا تو پناہ نیر کا نے کہا کہ وہ ایک کھیل کھیلے ہیں اور جیتنے والا کتاب کا حقدار ہوگا۔ ستوا آکھیل جیت جاتا ہے اور ایک منتر پڑھ کر کتاب سمیت آسمان کی طرف پرواز کر جاتا ہے۔ یہ کہانیاں کافی دلچسپ ہیں اور ان سے پتا چلتا ہے کہ قدیم زمانے میں جادو پر کتابیں لکھی جاتی تھیں، جو کہ اب نایاب ہو چکی ہیں۔ مصری جادو پر پختہ یقین رکھتے تھے۔ اسی لیے مصریوں کی زندگی پر جادو کا اثر بہت گہرا اور ہمہ گیر تھا۔ زندگی، موت، محبت، نفرت، صحت اور بیماری۔ مصری ہر معاملے میں جادو سے مدد لینے لگے۔ مذہبی اور طبی امور کے ساتھ جادو کا بلاواسطہ ربط تھا اور معبدوں میں رہنے والے مذہبی پیشوا جادوگر ہوتے تھے۔

مصریوں کا عقیدہ تھا کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کی بیماری کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس کے جسم میں بری روحمیں گھس گئی ہوتی ہیں۔ چنانچہ بیماری کا علاج تبھی ممکن ہے جب ان بری روحوں کو مذکورہ شخص کے جسم سے نکال باہر کیا جائے۔ اس طرح جادو مصریوں کے طبی علاج معالجے کا ایک حصہ بن گیا تھا۔ مریض علاج کیلئے خود چل کر معبد آتے یا انہیں اٹھا کر لایا جاتا۔ یہاں دواؤں اور جادو کے ذریعے ان کا علاج کیا جاتا۔ جادوگر مذہبی پیشوا سب سے پہلے مرض کا اور مریض کے جسم میں داخل ہونے والی بری روح کا تعین کرتا۔ اس کے بعد وہ مریض کو ان سے نجات دلانے کیلئے مخصوص جادوئی عمل کرتا۔ ایک قدیم مصری مخطوطے میں درج ہے کہ "بیماری کا علاج کرنے والے کو لازماً جادو کا ماہر ہونا چاہیے۔ اسے بیماریوں پر قابو پانے کیلئے جادوئی تعویذ تیار کرنے پر کامل قدرت حاصل ہونی چاہیے۔" وہ جسمانی کے ساتھ ساتھ نفسیاتی طریقوں سے بھی علاج کیا کرتا تھا۔ قدیم مصر میں علاج کے عمل میں البیسر سوم ادا کی جاتی تھیں جو شاید نفسیاتی مریضوں پر شفا بخش اثرات ڈالتی تھیں۔

بعض اوقات مریض کو معبد میں سلا دیا جاتا۔ اسے جو خواب دکھائی دیتے، جادوگر

مذہبی پیشوا انہیں دیوی، دیوتا کے پیغامات تصور کرتے ہوئے ان کی تعبیر و تشریح کرتے تھے۔ جب مریض نیند سے بیدار ہونے پر خود کو بھلا چکا پاتا تو سمجھا جاتا کہ دیوی، دیوتا نے اسے شفاء عطا کر دی تھی۔ جہاں تک جادوئی رسومات کا تعلق ہے تو انہیں کسی بھی وقت ادا کیا جاسکتا تھا، تاہم اس سلسلے میں خاص اصول و قوانین کی پابندی لازمی ہوتی تھی اور جادوگر کو اپنا مذہب ہمیشہ مشرق کی طرف کر کے کھڑا ہونا پڑتا تھا۔ بیان کیا گیا ہے کہ ایک جادوئی عمل کے دوران یہ جملہ ادا کرنا پڑتا تھا کہ "شام کے وقت، جب سورج غروب ہو رہا تھا" نیز ایک دوسرے جادوئی عمل میں سات گرہیں لگائی جاتی تھیں۔ ایک صبح کے وقت اور دوسری شام کے وقت، یوں یہ سلسلہ جاری رہتا یہاں تک کہ سات گرہیں لگادی جاتیں۔

یہ امر نہایت لازمی تصور کیا جاتا تھا کہ جادوگر مذہبی پیشوا کو زندگی کے معاملات میں صاف ستھرا کردار اپنانا چاہیے نیز اسے اپنا کام لازماً خفیہ انداز میں انجام دینا ہوتا تھا۔ اس پر بعض خاص حوالوں سے سخت پابندیاں بھی عائد ہوتی تھیں۔ قدیم مصری طبی مخطوطے منتروں سے بھرے پڑے ہیں، تاہم منتر اور اداوئی علاج میں فرق رکھا گیا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ معالجے کا ایک عام آدمی ہوتا تھا اور جادوگر ایک مذہبی پیشوا ہوتا تھا۔ دواؤں کے بارے میں بھی مصریوں کا عقیدہ تھا کہ وہ جادوئی اثر کی حامل ہوتی ہیں، جیسا کہ پے پی ریس ایبرس کے درج ذیل جملے سے واضح ہے: "ہورس کا جادو علاج میں فتح یاب رہا۔" "ما سپیرو کہتا ہے۔" "طبی معالجے کتاب کے مطابق اپنے فن کو بروئے عمل لاتا تھا جبکہ مذہبی پیشوا مذہبی جذبے کے ذریعے عمل کرتا تھا۔"

مصری جادو میں شیعوں کا استعمال بہت اہمیت رکھتا تھا۔ یہ شیعہیں فوری طور پر موثر نہیں بن جاتی تھیں بلکہ ان میں جادوئی طاقت پیدا کرنی پڑتی تھی اور جادوگر ان پر منتر پڑھ پڑھ کر بھونکتا تھا۔ بعض اوقات دیوتاؤں کی شیعہیں پے پی ریس پر یا مریض کے ہاتھ پر بنادی جاتیں اور وہ انہیں چاٹ لیتا۔ مریض کو تعویذ گنڈے بھی پہنانا ضروری تصور کیا جاتا تھا تا کہ اس پر جادو کا اثر زیادہ سے زیادہ ہو۔ گنڈے بائیں پیر پر باندھے جاتے تھے جبکہ تعویذ گردن میں ڈالے جاتے تھے۔

جس ذوری سے تعویذ بندھا ہوتا اس میں سات جادو کی آڑ میں ڈالی گئی ہوتی تھیں۔ مصر میں یہ عقیدہ تھا کہ کسی مرد، عورت یا جانور کا پتلا ذی روح کے اوصاف و خصائص کا حامل ہوتا ہے اور اس پر جادوئی عمل اسی یقین کے ساتھ کئے جاتے تھے۔ اس قسم کا جادو مصر میں چوتھے سے بارہویں شاہی خاندان کے عہد تک جاری رہا۔ اس قسم کے جادو کا قدیم ترین واقعہ ویسٹرن سٹیریا میں درج ہے۔ یہ واقعہ نمبر ۳۸۳۰ قبل از مسیح میں مصر کا نمبر تھا۔ نمبر ۳۸۳۰ ایک مرتبہ اپنے دربار میں سمیت اپنے ایک اعلیٰ ترین افسر ایباز سے ملنے گیا۔ یہ ایک سپاہی ایباز کی بیوی پر عاشق ہو گیا۔ بعد ازاں ایباز کو اطلاع ملی تو اس نے موم سے مگرچھ پتلا بنایا اور اسے کہا کہ "جب وہ میرے گھر آئے اور نہانے لگے تو تم اسے ہلاک کر دینا۔" مگرچھ نے اپنے ملازم سے کہا کہ جب وہ سپاہی اس کے گھر آئے اور نہانے لگے تو تم مگرچھ کے پتے پانی میں ڈال دینا۔ ملازم نے اس کے حکم کے مطابق عمل کیا۔ موم کا مگرچھ جیتا جاگتا بارونٹ ہو کر مگرچھ بن گیا۔ اس نے سپاہی کو دبوچ لیا اور اسے تھپتھپ کر پانی میں لے گیا۔ کہا جاتا ہے کہ سپاہی سات دن پانی کے نیچے رہا۔

ساتویں دن ایباز بادشاہ کے ساتھ سیر کرنے نکلا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ وہ ایک شخص کے ساتھ بیٹھنے والا ایک انوکھا واقعہ چل کر دیکھے۔ پانی کے پاس پہنچی کر اس نے مگرچھ سے کہا "اس آدمی کو باہر لے آ۔" مگرچھ اس سپاہی کو لے کر پانی سے نکل آیا۔ ایباز نے مگرچھ کو پکڑا تو موم کے مگرچھ میں داخل گیا۔ جب اس نے بادشاہ کو اپنی بیوی کی بے وفائی کا حال سنایا اور بتایا کہ اس آدمی کے ساتھ رنگ رلیاں مانتی ہے جسے مگرچھ پانی میں سے لے کر نکلا ہے۔ یہ سن کر بادشاہ نے کہا "پکڑو اسے اور لے جاؤ۔" یہ سنتے ہی مگرچھ نے دوبارہ اسے دبوچا اور تیزی سے پانی میں اتر کر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اس دلچسپ و عجیب کہانی سے پتا چلتا ہے کہ مومی پتلے مصر میں کم از کم پانچ ہزار سال پہلے جادوئی مقاصد کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ ممکن ہے اس سے بھی پہلے انہیں جادو کے کاموں میں استعمال کیا جاتا ہو۔

اس جادوئی طریقے پر عمل کا ایک حوالہ مزید بھی ملتا ہے۔ مصر کے بادشاہ رمسس سوم (۱۲۰۰ قبل از مسیح) کے خلاف ایک سازش میں اسے قتل کیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بادشاہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے اس سازش کو فاش کر دیا۔ اس سازش میں تین تہائی ایک تہائی چرائی۔ اس نے اس کتاب میں درج کیا ہے کہ مگرچھ نے اسے موم سے پتے بنائے اور شاہی محل میں انہیں استعمال کرنے کا۔ جادو کے ذریعے اسے غولی ہلاک کر دیا۔ دو لوگوں کے مومی پتے تیار کران پر جادوئی عمل کیا گیا جس سے وہ ایک مفلوج ہو جاتے۔ اس کہانی سے پتا چلتا ہے کہ رمسس سوم کے شاہی تہ خانے میں جادو پامی ہوئی تھیں۔ مگرچھ کے بہت سے بادشاہوں جادو تھے۔ اس میں سے سب سے زیادہ شہرت مند بادشاہ مصر کا آخری مادی بادشاہ تھا۔ وہ ۶۵۹ قبل از مسیح میں مصر میں تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ مصر کا حکمران بن کر تیس سال کا حکم سنبھالا اور جادوئی اعمال کا وہ تمام فنون میں مہر حاصل کر کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ سب بادشاہوں پر اپنی جادوئی طاقت سے برتری ہو کر تھا۔ وہ پانی کے ایک بندے بنانے میں موم کے پتے بنائے جن میں جادوئی اور شاہی کے سپاہیوں کے مومی پتلوں کو ڈالتا تھا۔ پھر اپنے مومی جادوئی سپاہیوں کے مومی پتلوں کو ڈالتا تھا۔ اس کے بعد وہ ایک مصری جادوگر کا جادو پختہ اور اس کا مصداقہ مرنے پر اٹھتا اور جاتا ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں مومی جہازوں اور فوجیوں میں جان بڑھ جاتی اور ان میں جنگ شروع ہو جاتی۔ اس کا خیال تھا کہ اس کی بجائے پتے میں دشمن کو نہ دیکھ کر یہ تو حقیقت میں بھی وہاں غالب رہے گی۔ یوں ٹیٹل فیکس جادو کے ذریعے جنوں میں کامیابیوں حاصل کرتا تھا۔

اس کے بارے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہ لوگوں کو خواب دکھانے کے فن کا بھی ماہر تھا۔ اس مقصد کیلئے وہ کسی شخص کا مومی پتلا بناتا اور اس پر چھ تہائی یونوں کا رس پھینکتا۔ چنانچہ اس شخص کا پتلا ہوتا اسے خواب دکھائی دیتے تھے۔ تیرہویں صدی کے ایک عرب مصنف ابوشامہ نے بقول ارسطو نے سکندر اعظم کو زنجیروں سے بندھا ہوا ایک ذباہیہ تھا جس نے آخر بہت سے مومی پتے

حاصل کرنے کیلئے تیل استعمال کئے جاتے تھے اور آج بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ ازمنہ و سخی میں معروف ہونے والے بہت سے منتر مصریوں سے لئے گئے تھے، جیسا کہ سولہویں صدی کے ایک مخطوطے سے عیاں ہے:

”اپنے بائیں ہاتھ پر جیسا کاغذ کا بنا کر ہاتھ پر کالا کپڑا لپیٹ لو۔ پھر کسی سے بات کے بغیر لیٹ جاؤ۔ کوئی کچھ پوچھے تو اس کا جواب بھی مت دو۔ پھر کالے کپڑے کا باقی ماندہ حصہ اپنی گردن سے لپیٹ لو۔“

”گھائے کے خون، فاختہ کے خون، سیاہ روشنائی، لمیری کے عرق، لوبان، مثرف، بارش کا پانی ملا کر آمیزہ تیار کرو۔ سورج غروب ہونے سے پہلے آمیزے سے اپنی درخواست کھو۔ لکھتے ہوئے پڑھتے رہو، سچے دلی کو مقدس معبد سے بھیج۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، لمپسور، مارنا، بار بیاس، ڈارڈالام، لوریکس۔ اے آقا مقدس دیوی کو بھیج، اوتھ اوتھ، سلہانا، چیمبرے، براٹھ، ابھی، ابھی، جلدی، جلدی، آج رات ہی آجا۔“

مصر کے لوگ زائچے بھی بنایا کرتے تھے۔ نک (Budge) نے مصر کو زائچے کی جنم بھوی قرار دیا ہے۔ برٹش میوزیم میں ایک یونانی مخطوطہ موجود ہے، جس میں درج ہے: ”مصریوں نے محنت شاقہ کے ساتھ نجوم کا علم دریافت کیا اور اسے آنے والی نسلوں کو سونپ دیا۔“ نیکیلیپس سونے، چاندی اور بول کی لکڑی سے بنی ہوئی ایک تختی زائچے بنانے کیلئے استعمال کیا کرتا تھا۔ اس تختی کے ساتھ تین پٹیاں منسلک ہوتی تھیں۔ باہر والی پٹی پر زیوس دیوتا کی شبیہ بنی ہوتی تھی۔ دوسری پٹی پر بارہ برجوں کے نشان اور تیسری پٹی پر سورج اور چاند بنے ہوتے تھے۔ وہ اس تختی کو ایک چھوٹی سی تپائی پر رکھ دیتا۔ پھر ایک چھوٹے سے ڈبے میں سے ٹیوں پر موجود سات ستارے نکال اور آہستہ آہستہ پتھروں کے درمیان رکھ دیتا۔ ”اس نے انہیں اس ترتیب سے رکھا جس ترتیب سے اس کا خیال تھا کہ اولیاس کی پیدائش کے وقت ستارے موجود تھے اور پھر اس نے اس کی قسمت سے انہیں آگاہ کیا۔“ کہا جاسکتا ہے کہ تعویذ اور طلسم کی جنم بھوی بھی قدیم مصر ہے۔ مصری انہیں

زندہ اور مردہ ہر دو کیلئے استعمال کیا کرتے تھے۔ مصریوں کی سب سے اہم جادوئی سخی تختی ۱۸۲۸ء میں اسکندریہ میں دریافت ہوئی تھی۔ اس کی قدامت کے حوالے سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس کا تعلق چوتھی صدی قبل از مسیح سے ہے۔ قیاس کیا گیا ہے کہ یہ کسی عمارت میں طلسم یا تعویذ کے طور پر نصب کی گئی تھی۔ اس پر مصر کے کچھ عظیم دیوتاؤں، بری روحوں اور مغربیوں کی شبیہیں بنی ہوئی ہیں نیز مصری رسم الخط میں منتر اور جادوئی اسماء درج ہیں۔ درمیان میں ہورس کی شبیہ ہے، جو کہ دو مگر چھوٹے پر کھڑا ہے۔ اوپر بیس (Bes) کا سر ہے۔ دائیں بائیں ہورس اور رع سانپوں پر کھڑے ہیں۔ شاہین کے روپ میں اوسیرس ہے، سانپ پر آنکس کھڑی ہے جبکہ ٹھیکہ کو گدھ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ تھوٹھ کو بھی کنڈی مارے سانپ پر کھڑا دکھایا گیا ہے جبکہ پولیٹ کو سانپ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ یہ امر دلچسپی کا باعث ہے کہ جادوگر بادشاہ نیکیلیپس کا نام بھی اس سخی تختی پر لکھا ہوا ہے۔

ہندو، چینی اور جاپانی جادو

ہندوستان میں بہت قدیم زمانے سے جادو پر عمل کیا جاتا رہا ہے، بالخصوص کچھ نام ذاتوں میں۔ خاص طور پر یوگیوں کا دعویٰ تھا کہ اپنی جادوئی قوتوں کے ذریعے وہ مادی دنیا پر تسلط رکھتے ہیں۔ ان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ انہوں نے دھاتوں کو تبدیل کرنے کا راز (مثلاً لوہے کو سونہ بنانے کا راز) پالیا ہے۔ ان کی ایک روایت کے مطابق وہ تیرہویں صدی میں اس راز سے آگاہ ہو گئے تھے۔

یوگی دینا تھ کی کہانی میں اس کا حوالہ ملتا ہے۔ یوگی دینا تھ ایک روز ایک زرّری دکان کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ اس نے ایک لڑکے کے سامنے ہیتل کے سکوں کا ذخیرہ پڑا ہوا دیکھا۔ اس نے لڑکے سے بھیک مانگی۔ اس نے جواب دیا کہ یہ سکے اس کے نہیں ہیں بلکہ یہ تو اس کے باپ کی ملکیت ہیں۔ اس نے سکوں کی جگہ یوگی کو اپنے کھانے میں سے ایک روٹی اور تھوڑا سا سالن لینے کی پیشکش کی۔ یوگی اس لڑکے کی فیاضی اور دیانت داری سے بہت متاثر ہوا۔ اس نے بھگوان وشنو سے پرارتھنا کی کہ وہ اسے اس لڑکے کو انعام دینے کی قوت عطا کرے۔ اس کے بعد اس نے لڑکے کو ہدایت کی کہ وہ جس قدر ہیتل اکٹھا کر سکتا ہے، اکٹھا کر لے اور اسے پکھلائے۔ لڑکے نے ایسا ہی کیا۔ یوگی نے اس پکھلے ہوئے ہیتل پر جادوئی سفوف چھڑکا اور منتر پڑھے تو وہ سارا ہیتل سونے میں تبدیل ہو گیا۔

برہمن بھی ایسا علم رکھتے تھے جس میں جادو کا ایک نمایاں کردار تھا۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس شیبھوں اور پراسرار علامتوں والی خفیہ کتابیں ہوا کرتی تھیں۔ جادوئی رسومات زندگی سے لے کر موت تک ان کی تقریبات کا نمایاں حصہ ہوتی تھیں۔ مدراس میں بچے کی پیدائش اور منصف کے تعین کیلئے جادوگر عورت کو خیمے کے باہر بٹھا دیتا اور اس کے گھٹنوں پر ناریل رکھ دیتا۔ اس کو کاٹنے کے بعد اندازہ لگایا جاتا کہ بچے کی منصف کیا ہوگی، جڑواں بچے پیدا ہوں گے یا نہیں نیز بچے کے زندہ یا مردہ پیدا ہونے کی پیشگوئی کی جاتی تھی۔ شادی کی رسومات

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

میں وید سفید جیون کی کے بلوں کے نزدیک چاول اور وال کھجور دینا جبکہ پانی سے بھرے ہوئے پانچ تسلیے بھی رکھے جاتے تھے۔ شادی کی تمام رسومات ادا ہونے تک بیچ پھوٹ پڑے ہوتے تھے اور دولہا دلہن انہیں کاٹ کر زرخیزی کو یقینی بنانے کے لئے ہستی میں بھیر دیتے تھے۔ شادی کی رسومات میں بیجوں اور والوں کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی تھی۔ اس کے پیچھے یہ عقیدہ تھا کہ دولہا دلہن کی شادی شدہ زندگی بہتر ہوگی۔

مدراس کے پنڈتوں میں مردے کو زندہ کرنے کی جادوئی رسم کا بہت رواج تھا۔ جب کسی مدراسی پنڈت کو کوئی شخص نقصان پہنچا دیتا تو وہ خود اپنا ہی کوئی عضو کاٹ دیتا۔ یہ خبر اس کے ہم ذاتوں تک پہنچ جاتی اور وہ سب اکٹھے ہو جاتے۔ وقت کی ہونی مچھلی کو پانی میں ڈالتے۔ مچھلی زندہ ہو جاتی۔ یہ ان کی جادوئی طاقتوں کا ایک اظہار تھا۔ اسی طرح وہ کئے لیوں کو جوڑ دیتے۔ ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں شر کو رفع کرنے اور کسی نقصان سے بچنے کیلئے جادو کو عام استعمال کیا جاتا تھا۔ ہندوستانی جادوئی رسومات میں ایسے درختوں کو بھی استعمال کیا جاتا تھا جن کے بارے میں ان کو یقین ہوتا تھا کہ ان میں جنات رہتے ہیں۔ بڑے درخت کو مقدس مانا جاتا تھا اور ہندوستانیوں کا عقیدہ تھا کہ اسے کاٹنے والا شخص بیمار ہو جاتا ہے نیز اس کے سب بال جڑ جاتے ہیں۔

عورتوں پر قابض بری روحوں کو بھگانے کی غرض سے ہندو تین مختلف رنگوں والے ریشمی یا سوتی دھاگے لے کر انہیں اکیس یا انیس کرہیں دیتے۔ انہیں گنڈے کہا جاتا تھا۔ مردہ لگاتے ہوئے پنڈت منتر پڑھ کر پھونک مارتے جاتے۔ جب ساری کرہیں لگائی جاتی تھیں تو پھر اس گنڈے کو عورت کی گردن میں لٹکا دیا جاتا تھا یا بازو کے اوپر والے حصے پر باندھ دیا جاتا تھا۔ جب جادوگر پنڈت کو یقین ہو جاتا کہ گنڈے کے اثر سے بری روٹ بھاگ گئی ہے تو اسے اتار کر پھینک دیا جاتا تھا۔ شیبھوں سے بھرے ہوئے جادوئی مربع مختلف مقصد کیلئے استعمال لئے جاتے تھے۔ ایک جادوئی مربع میعاد بنار کے ملائ کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ دوسرا کانوں کا دودھ بڑھانے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ تیسرے جادوئی مربع نے بارے میں ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ

اسے گردن میں پہننے والے شخص کو ہر فرد پر غلبہ حاصل ہو جاتا ہے۔ ایک اور جادوئی حربے کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ اس کو پہننے والے کی قسمت اچھی ہو جاتی ہے۔ میر یا بری روح کو قابو کرنے کا ایک قدیم طریقہ یہ تھا کہ جمعے کے دن چاند کی نو تاریخ کو برت رکھا جاتا تھا اور شام کو بیٹھے سو میں چاول ڈال کر کھائے جاتے تھے۔ رات کو آٹھ بجتے تو برت رکھنے والا شخص سرخ کپڑے پہن کر، وہ عطر لگا تا اور زمین پر سرخ سیسے سے ایک دائرہ بنا دیتا۔ پھر وہ ۱۴ الہائیاں پھوڑا کرتا تھا، پھر وہ ۸ لوٹکیں لے کر اس دائرے کے اندر بیٹھ جاتا۔ دائرے میں بیٹھ کر وہ شخص دیسی کھجی کا چارہ روشن کرتا اور پانچ ہزار مرتبہ کہتا کہ جادو تو ستاروں کو توڑ سکتا ہے۔ اس عمل کے بعد روح اس کے قبضے میں آ جاتی۔

مسلمان جادو پر یقین رکھتے ہیں لیکن جادو کی اس قسم کی مذمت کرتے ہیں جس میں شیطان یا بدروحوں سے مدد لی جاتی ہے۔ اگر جادو کسی نیک روح یا نیک جن کی مدد سے کیا جائے تو اس کو روا سمجھا جاتا ہے، خواہ اس کے نتائج تباہ کن ہی کیوں نہ ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا جادو کسی شخص کو ہلاک یا مفلوج کر دے یا دیگر بولناک نتائج پیدا کرے۔ اس قسم کے جادو سے تحفظ کیلئے ہر اسرار حریفوں میں لکھے ہوئے طلسم دھاتوں پر نقش کروا کر لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ مختلف مذاہب کے پیروکاروں میں ایک عقیدہ آفاقی طور پر پایا جاتا ہے۔ وہ عقیدہ ہے ہواؤں، زمین، آسمان اور درختوں میں رہنے والی روحوں کی موجودگی کا۔ ہندوستان میں جادوئی رسومات کا اتنا عام ہونے کی وجہ شاید یہی عقیدہ ہے۔ ویدک رسومات میں دھرم اور جادو کا امتزاج پایا جاتا ہے۔ قدیم ترین ہندو کتاب وید میں زیادہ تر تو دیوتاؤں کی مناجات ہیں تاہم آخر وید میں جادو مرکزی اہمیت رکھتا ہے اور اس میں جادوگر کی بہتری یا اس کے دشمنوں کی تباہی کے لئے منتر اور جادو کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

ویدک ادب اس حوالے سے اہمیت کا حامل ہے کہ یہ تین ہزار سال پہلے کی جادوئی رسومات کا احوال بیان کرتا ہے۔ اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ بھینٹ دینے والا پروہت جادوگر بھی

ہوتا تھا، تاہم بری روحوں سے اتحاد یا برے مقصد کے حصول اور کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے اس کا استعمال ممنوع تھا۔ جادوئی طاقتوں کے حصول کیلئے ہندو الگ تھلک زندگی بسر کرتے، فاقہ کشی کرتے اور خاموش رہتے تھے۔ جادوئی رسومات کے ساتھ ساتھ بھینٹ بھی چڑھائی جاتی تھی اور انہیں ویران مقامات پر ادا کیا جاتا تھا۔ اس کے لیے قبرستان، چوک، ویران گھریا جنگل میں کوئی جھوپڑا عموماً استعمال کیا جاتا تھا۔ بعد ازاں مغرب والوں نے بھی اس روایت کو اپنایا تھا۔

ہندو جادوگر کو اپنا منہ جنوب کی طرف رکھنا پڑھتا تھا۔ جس کے حوالے سے ان کا عقیدہ تھا کہ اس طرف بری روحمیں رہتی ہیں۔ دیگر رسومات میں سورج کے رخ پر بائیں سے دائیں طرف رخ پھیرا جاتا تھا، تاہم کبھی کبھار وہ دائیں سے بائیں کو بھی رخ پھیر لیتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ بعض اوقات بری روحمیں انسانی شکل میں نمودار ہو جاتی ہیں، عمومی طور پر مسخ شدہ انسانی شکلوں میں۔ تاہم یہ بھی کہا جاتا تھا کہ وہ جانوروں یا پرندوں کے روپ میں بھی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بعض جادوگر اپنے دشمنوں کو نقصان پہنچانے کیلئے جانوروں کا روپ دھار لیتے تھے۔ رگ وید میں ایسے جادوگروں کا ذکر موجود ہے جو رات کے وقت پرندوں کی طرح اڑا کرتے تھے۔ رات کے وقت بری روحمیں بہت زیادہ متحرک و فعال ہوتی تھیں، کہا جاتا تھا کہ وہ ایسے مقامات پر کثرت سے پائی جاتی ہیں جہاں چار راستے ملتے ہوں۔ بری روحمیں منہ کے راستے انسان میں داخل ہو جاتی تھیں۔ بری روحمیں انسانوں کا خون پی سکتی تھیں، اس کی ہڈیوں کا دودا اور اس کا گوشت کھا سکتی تھیں نیز اسے بیمار اور پاگل اور گونگا کر سکتی تھیں۔ پیدائش، شادی اور موت کے مواقع پر بری روحمیں خاص طور پر خطرناک ہو جایا کرتی تھیں۔ وہ انسان کی جانیداد، اس کے موشیوں اور فصلوں کو بھی نقصان پہنچا سکتی تھیں لہذا ان تمام پر حفاظتی جادو کر دائے جاتے تھے۔

ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ جس درخت پر آسمانی بجلی رتی ہے، نوٹنے کے بعد اس درخت میں وہ بجلی موجود رہتی ہے۔ ان کا یہ بھی عقیدہ تھا کہ جانوروں کی کھال کے ذریعے ان کے اوصاف انسانوں میں منتقل ہو جاتے ہیں اور کہا جاتا تھا کہ جو شخص بکرے کی کھال پر بیٹھتا ہے وہ خوشحال ہو

جاتا ہے۔ جو شخص بیل کی کھال پر بیٹھے گا، وہ بہر دور ہو جائے گا اور اس میں غیر معمولی جرات پیدا
جائے گی۔ فتنہ انگیز روجوں سے جسم کو محفوظ رکھنے کیلئے کھانے میں پرہیز کیا جاتا تھا۔ اس مقصد پر
بندوبست رکھتے تھے، جن کے دوران خاص غذا میں کھانے پر پابندی ہوتی تھی۔ نو بیابا جوس،
شادی کے ابتدائی تین دنوں میں نمکین اور ترش پکوانوں سے پرہیز کرنا ہوتا تھا۔ برے اثرات سے
بچنے یا اچھی قسمت کیلئے نکلوی اور دیگر چیزوں کے بنے ہوئے تعویذ اپنے پاس رکھے جاتے تھے۔
انہیں انسان کے لئے بھگوان کا تحفہ مانا جاتا تھا۔ بخار کو رفع کرنے کیلئے ایک بوٹی پر منتر جھونکا
اسے استعمال کیا جاتا تھا۔ دوسری بوٹی کو سانپ کے زہر کا علاج مانا جاتا تھا۔ ایک شہد میں ایک
مرہم کا ذکر یوں آیا ہے: ”اے مرہم تجھے جس شخص کے ہر عضو پر مالش کیا جا رہا ہے، اس کی
بیماری دور کر دے۔“ ایک دوسرے شہد میں پانی کی معالجاتی خصوصیات کا ذکر یوں کیا گیا ہے:
پانی صحت بخش ہوتا ہے، پانی بیماریوں کا تعاقب کرتا ہے، پانی تمام امراض سے صحت بخشت
بھگوان کرے پانی تجھے شفا عطا کرے۔“

بری روجوں کو بھگانے اور جادو کا توڑ کرنے کیلئے آگ کو سب سے زیادہ موثر مانا جاتا
تھا۔ آگ کے دیوتا کو یوں مدد کیلئے بلایا جاتا تھا۔ اے آگنی! جادو گروں اور ان کی مددگار بری روجوں
کو بھسم کر دے۔“ پیدائش والے کمرے سے بری روجوں کو نکالنے کیلئے دھونی دی جاتی تھی۔
پنڈت ایک دونوں سروں سے جلتی ہوئی نکلوی کو مردے کے گرد گھمایا کرتے تھے، اس رسم کے
دوران جنوبی آگ سے ایک اور جلتی ہوئی نکلوی لائی جاتی تھی اور اسے جنوب کی سمت رکھ دیا جاتا
تھا، تاکہ تمام بری روجیں بھاگ جائیں۔ ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ سیسہ جادوئی طاقتیں رکھتا ہے اور
اسے بری روجوں کو بھگانے اور مخالف جادو گروں کے جادو کا توڑ کرنے کیلئے اکثر استعمال کیا جاتا
تھا۔ ضرر رساں مواد کو سیسے کے ذریعے بنایا جاتا تھا۔ کسی کو کوئی برا خواب نظر آتا تو اس کے چہرے
کے سامنے سے سیسے کا ٹکڑا اڑا جاتا تھا کہ وہ برے اثرات سے محفوظ رہے اور اگر ایسا نہ کیا جاتا تو
ان کا عقیدہ تھا کہ برا خواب دیکھنے والے کو کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ شامی تقریب کے موقع پر

بادشاہ کو بھسم، شہد، بادشہ سے پانی اور دیگر جادوئی اثر والی اشیاء سے آہستہ کی آہستہ کی جاتی تھی
تاکہ اسے ان کی قوت حاصل ہو جائے۔

مختلف روجوں سے بھی جادوئی قوتیں منسوب کی گئی تھیں لاکھ سے رکھے ہوئے
دھاسے میں ملیٹھی کی جز کو بند کر دین اسے اپنے ہاتھ کی بھوٹی انگلی میں پہن لیتی تھی۔ اس کے
حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ لمبے کے دل میں لہمن کی محبت برقرار رہتی۔ ویدک جادو میں بھی مٹی یا
موم کے پتوں کو استعمال کیا جاتا تھا۔ دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے اس کا مٹی کا پتلا تیار کیا جاتا اور دل
کے مقام پر تیر کھو دیا جاتا۔ دوسرا طریقہ یہ تھا کہ دشمن کا سومی پتلا تیار کر کے اسے آگ پر پھینک دیا
جاتا۔ انہیں یقین تھا کہ اس طرح دشمن مر جائے گا۔ دشمن کی فوج کو تباہ کرنے کیلئے گوندھے ہوئے
آنرے سے سپاہی، ہاتھی اور گھوڑے بنائے جاتے اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے دیوتا کی بھینٹ
چڑھایا جاتا تھا۔ کینڑوں کو گھروں وغیرہ سے نکالنے کیلئے یوسیرا پودے کی اکھیں جڑوں کو جھلایا جاتا۔
جلاتے وقت یہ لفظ ادا کئے جاتے: ”میں تمام زار اور مادہ کینڑوں کے سر چتر سے کھلتا ہوں، میں ان
کے چہرے آگ سے جلاتا ہوں۔“ یہ عمل جادو گر کیا کرتا تھا۔ جانوروں کی آوازوں یا پرندوں کی
آوازوں اور اڑانوں سے شگون لینے جاتے تھے اور مستقبل کیلئے بھیڑیے، لکڑی، الو، کوسے اور
گدھ کو خصوصی اہمیت دی جاتی تھی۔ ایک سوترا میں الو سے یوں خطاب کیا گیا ہے:

”اے الو! بہتی کے گرد بائیں سے دائیں چکر لگا کر ہمارے نصیب اچھے کر دے۔“
منتر جادوئی رسومات کے دوران یا ان کے بغیر پڑھے جاتے تھے۔ دیوتاؤں سے التجا کی جاتی کہ وہ
دشمن افراد پر عذاب نازل کریں۔ دوسری طرف شراب سے بچنے کیلئے جادو کئے جاتے تھے۔
اتھروید سے اس قسم کا ایک منتر درج کیا جاتا ہے: ”ہمیں شراب سے بچا، جو کہ آٹھ ہے، طوفان
ہے۔ ہم پر عذاب نازل کر دے جسے آسمانی بجلی درخت کو تباہ کر دیتی
ہے۔“ یہاں میں اس طرف توجہ دلاؤں گا کہ ویدک جادو کی رسومات ویسی ہی ہیں جیسی کہ بعد
ازال یورپ میں ادا کی جاتی تھیں۔

کا مٹی یا موم کا پتلا بنا کر اس میں سونیاں چھبویا کرتے تھے۔ عظیم مصور کو کائی جیہ نے اپنی روانی و استان میں ان سب جادوئی رسومات و روایات کو بیان کیا ہے۔ وہ چوتھی صدی سے تعلق رکھتا ہے اور جادو پر عقیدہ رکھتا تھا۔ اسے ایک لڑکی سے محبت ہوئی تھی مگر وہ اس پر توجہ نہیں دیتی تھی۔ اس نے لڑکی کی تصویر بنائی اور اس کے دل میں ایک کانٹا چھبوا دیا۔ ٹھیک اسی وقت لڑکی کے دل میں درد ہونے لگا۔ اس کے بعد جب کو کائی اس سے ملنے گیا تو اس نے بیزاری کا اظہار نہیں کیا۔ اس نے گھر واپس آ کر تصویر کے دل میں سے کانٹا نکال لیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسی وقت بے چاری لڑکی بڑا گھر آگیا، تاہم محبت برقرار رہی۔

جاپانیوں کی جادوئی رسومات آٹھویں صدی سے تعلق رکھتی ہیں۔ تاہم ان کی بعض روایات سے پتا چلتا ہے کہ جاپان میں اس سے بھی پہلے زمانوں میں جادو پر عمل کیا جاتا رہا ہے۔ جاپان کی جادوئی رسومات ”ہتھی شکی“ میں مجمع کی گئی ہیں، جو کہ دسویں صدی میں لکھی گئی تھی۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ جادوگر مذہبی پیشوا جادوئی رسومات ادا کیا کرتے تھے جس سے ان کی ساحرانہ قوتوں میں اضافہ ہو جاتا تھا۔ اولین رسوم فصل کی کٹائی سے مربوط تھیں اور ہر سال پانچ بونے کے موسم میں بھی ادا کی جاتی تھیں۔ اس موقع پر سفید گھوڑے یا سفید سور یا سفید مرغ کی قربانی دی جایا کرتی تھی۔ نویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ہے کہ اگست کی فصل کے دیوتا کی توشی نوکامی نے چاول کے کھیتوں کو بددعا دے دی۔ تاہم اس کے پیروکاروں نے اسے خفیہ جادوئی عمل کے دوران سفید جانوروں کی قربانی دے کر من لیا اور یوں فصل کو تباہ ہونے سے بچا لیا گیا۔

آٹھویں رسم کو ”عظیم محل میں خوش قسمتی لانے والی رسم“ کہا جاتا ہے۔ اس میں محل کو مصیبتوں سے محفوظ رکھنے کیلئے افلاک کی جادوئی الفاظ دیئے گئے ہیں۔ نویں رسم میں بتایا گیا ہے کہ مذہبی پیشواؤں کا ایک ٹولہ اپنے نائبین کے ہمراہ سارے محل میں چاول بکھیرتا ہوا پھرتا رہا۔ اس دوران مذہبی پیشواؤں نے محل کے چاروں کونوں میں قیمتی پتھر آویزاں کر دیئے۔ جاپانی جادو میں

بری روحوں کو بھگانے کیلئے چاند کثرت سے استعمال لے جاتے تھے۔ جس کمرے میں بچہ پیدا ہوا تھا اس کے دل میں چاند بکھیر دیئے جاتے تھے۔ اسی طرح بچوں میں مستہل بنی کے عمل کے دوران چاند بکھیر جاتے تھے۔ بچہ میں چاند سے ایک کبیہ لگا دی جاتی اور جو پہلا شخص اسے پار کر کے جو بات کرتا اسے پیش گوئی تصور کیا جاتا تھا۔ قیمتی پتھروں کے حوالے سے عقیدہ پایا جاتا تھا کہ وہ جس کمرے میں ہوں، اس کمرے میں رہنے والے برے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔ تمام تر جاپانی جادو میں جواہرات اور قیمتی پتھروں کا کردار بہت اہم رہا ہے۔ سرخ رنگ کے پتھروں کے حوالے سے جاپانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ تاریخی میں بھی غیر مرئی قوتوں کو روشنی میں آنے سے پہلے ہی ختم کر دیتے ہیں۔

”عظیم پاکیزگی کی رسم“ کہلانے والی رسمیں بہت سی رسومات شامل ہوتی ہیں۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ شہنشاہ تمام گناہوں کے اثرات سے پاک کر سکتا ہے۔ شہنشاہ کو دیوتاؤں کا نائب تصور کیا جاتا تھا اور اسے مطلق حاکمیت حاصل ہوتی تھی۔ قدیم جاپان میں اپنے ہمسائے کے جانوروں پر جادو کرنا جرم تصور کیا جاتا تھا۔ ایک قدیم مخطوطے میں بیان کیا گیا ہے کہ جب اعلیٰ مذہبی پیشوا افلاک کی رسوم ادا کرتا ہے تو وہ رسوم اس قدر طاقتور ہوتی ہیں کہ زمینوں اور آسمانوں سے دیوتا اسے سننے کیلئے آ جاتے ہیں اور جو کوئی مسد ہوتا ہے وہ حل ہو جاتا ہے۔ ست کیسویں رسم میں بہت سے منتر شامل ہیں اور بیان کیا گیا ہے کہ آسمانوں سے ایک قاصد، جس کا نام ایسے۔ نو۔ ہو جاتا تھا، شہنشاہ کے لئے ساتھ سفید، سرخ اور ہنر جواہرات پر مشتمل الویہ خزانے لے کر آیا تھا۔ ان جواہرات کے بارے میں یوں بیان کیا گیا ہے:

”سفید جواہرات شہنشاہ کو امیر بنا دیں گے۔ سرخ جواہرات اسے صحت عطا کریں گے۔ ہنر جواہرات کے اثر سے شہنشاہ اپنی سلطنت میں امن و امان قائم کرے گا۔ ہر جوہر دیوتاؤں کو پکارتے ہیں۔ ایم رے دن کہتا ہے“ چنانچہ جادو جاپانیوں کے فطری مذہب کی بنیاد ہے۔“ ”کو جیکی“ میں ایک دلچسپ روایت درج ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ جاپان میں مقدی جادو

”مقدس پتھروں کے ملک اڈوشی کی دیوی کی ایک بیٹی تھی، جس کا نام ڈوشی کی دوشیزہ دیوی تھا۔ ۸۰ دیوتاؤں کی خواہش تھی کہ وہ اس کے ساتھ شادی کریں مگر کوئی ایک بھی نہ خواہش میں کامیاب نہیں ہوا۔ اس کے طلب گاروں میں دو بھائی بھی شامل تھے۔ بڑا بھائی ”خزان زدہ پہاڑوں کا درخشاؤں جوان“ کہلاتا تھا جبکہ چھوٹے بھائی کا نام ”بیمار والے پہاڑ کا دھند والا جوان“ تھا۔ بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ میں نے اڈوشی کی دوشیزہ شادی کی درخواست کی تھی مگر میں اسے حاصل نہیں کر سکا۔ کیا تم اسے حاصل کرو گے؟ چھوٹے بھائی نے جواب دیا: میں اسے آسانی کے ساتھ حاصل کر لوں گا۔ اس پر بڑے بھائی نے کہا: اگر اس دوشیزہ کو حاصل کر لو گے تو میں اپنے کپڑے اتار دوں گا۔ اپنے قد کے برابر اونچے برتن میں شراب تیار کروں گا اور پہاڑوں اور دریاؤں کی ہر چیز تمہیں دے دوں گا۔

چھوٹے بھائی نے اپنی ماں کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس کی ماں نے رات بھر میں لباس تیار کیا اور ایک تیرا کمان بنائی۔ پھر لباس بیٹے کو پہنایا اور تیرا کمان دے کر دوشیزہ کے گھر کی طرف روانہ کیا۔ وہاں پہنچ کر لباس اور تیرا کمان پھول بن گئے جو اس نے دوشیزہ کے کمرے میں لٹکا دیئے۔ جب دوشیزہ کمرے میں آئی تو انہیں دیکھ کر حیران رہ گئی۔ جونہی اس نے انہیں اٹھایا وہ بے اختیار ہو کر گھر سے نکلے اور سیدھی نو جوان کے گھر پہنچ گئی۔ دونوں کی شادی ہو گئی اور اس کے گھر سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ تب چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی سے کہا کہ میں نے اڈوشی کی دوشیزہ کو حاصل کر لیا ہے۔ بڑے بھائی نے شرط پوری کرنے سے انکار کر دیا۔ چھوٹا بھائی اپنی ماں کے پاس پہنچا اور اسے صورتحال سے آگاہ کیا۔ وہ اپنے بڑے بیٹے سے ناراض ہو گئی۔ اس نے ایک گروہار بانس لیا اور اس سے ایک ٹوکری بنائی جس میں آٹھ سوراخ تھے۔ اس ٹوکری میں اس نے بانس کے پتے، سمندری آنسو اور پتھر رکھے۔ پھر اس نے بد دعا دی کہ تم بانس کے پتوں کی طرح سر سبز ہونے کے بعد مرجھا جاؤ، سمندری آنسوؤں کی طرح بہو اور پتھروں کی طرح دریا میں ڈوب جاؤ اور

ہجڑے ہو جاؤ۔ اس کے بعد اس نے ٹوکری کو دھوئیں میں رکھ دیا۔ اس کے نتیجے میں بڑا بھائی بیمار ہو گیا اور آٹھ سال کے اندر اندر مردانہ قوت سے محروم ہو گیا۔“

جاپانیوں کا یہ عام عقیدہ ہے کہ انسانی زندگی اور سمندر کے بہاؤ میں ایک پر اسرار تعلق ہے۔ چنانچہ روایت کے مطابق مذکورہ بالا کہانی کے بڑے بھائی کی قسمت سمندر کے اتار چڑھاؤ سے مربوط ہو گئی۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ ”جب سمندر فراز پر ہوتا ہے تو انسان پیدا ہوتا ہے اور مضبوط ہو جاتا ہے اور جب سمندر اترتا ہے تو انسان توانائی کھو دیتا ہے، بیمار ہو جاتا ہے اور مر جاتا ہے۔“

عمل حضرات اور شیطان کے ساتھ معاہدے

عمل حضرات جادوئی فنون کی وہ شاخ ہے جس کے تحت مردے کی روح کے لیے مستقل کے حالات معلوم کئے جاتے تھے۔ اگرچہ اس کا تعلق برے یا کالے جادو سے تھا نیز اس پر عمل کی اجازت اس صورت میں دی جاتی تھی کہ بری روحوں کی بجائے نیک روحوں سے مدد لی جائے گی۔ قدیم زمانے میں کسی مردے سے زندہ انسانوں کے مستقبل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا رواج عام تھا۔ یونانی دیوالیائی کہانیوں میں اس عمل کے بہت سے حوالے ملتے ہیں نیز ہومر اور ورجیل نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ لوسیائ ہیردوتی پس کی داستان بیان کرتا ہے جس نے ایک میکس سے مدد لی تھی۔ وہ زرتشت کا شاعر اور جانشین تھا۔ مینی پس نے سنا تھا کہ وہ ایسے منتر جانتا ہے جن کے پڑھنے سے ہیڈیز کے پھانک غیر متقل ہو جاتے ہیں۔ اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا تھا کہ وہ کسی بھی مردے کی روح کو بلا سکتا ہے۔ مینی پس اس سے بڑے کے مقصد کے تحت بائبل گیا اور اس شخص سے ملا۔ اس کا نام مٹھر و بارزانیز تھا۔ مینی پس نے کافی منت ساجت اور انعام و اکرام کے وعدوں کے بعد اسے راضی کیا کہ وہ اسے مستقبل کے بارے میں آگاہ کرے۔

تالمود میں جادو کو تین درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے درجے میں برے منتر، جادوئی بددعائیں، بری روحوں کو بلانا، بری روحوں کی مدد سے مردے کو بلانا شامل ہے اور ان سب کی مزید بت پرستی کی طرح موت ہے۔ دوسرے درجے میں ایسی جادوئی سرگرمیاں آتی ہیں جو کہ بری روحوں کی مدد سے انجام دی جاتی ہیں اور تیسرے درجے میں نجوم کا علم اور پست روحوں کے ساتھ رابطہ رکھنا شامل ہے۔ جادو کی مختلف شاخوں کو جو نام دیئے گئے ہیں ان کے معانی متعین کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سب سے پہلے جو دلچسپ وضاحتیں سامنے آتی ہیں وہ ازمنہ و سطل کے مصنفوں نے کی ہیں۔ تیرہویں صدی میں حضرات کا عمل کرنے والوں کو شعبہ باز کہا جاتا تھا، جس سے پتا چلتا ہے کہ لوگ انہیں شک کی نظر سے دیکھتے تھے اور چرچ نے حضرات کے عمل پر

پابندی لگائی ہوئی تھی۔ پندرہویں صدی کے ایک مخطوطے میں جادو گروں کے حوالے سے ان خیالات کا اظہار کیا گیا ہے:-

”پہلے لوگ مدد کیلئے خداوند کو پکارتے تھے لیکن اب جادو اور حضرات کے عمل کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خود جادوگر اور حضرات کا عمل کرنے والے اپنے آپ کو خداوند کے مقام پر جبر کر کے لگے ہیں۔ وہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ صرف ہم تمہاری مشکلات حل کر سکتے ہیں۔ جادوگر خداوند کو قربانی دینے سے انکاری ہیں اور شیطان کو قربانی دیتے ہیں۔ جادوگر بے خبر لوگوں کی روح اور جسم کو عذاب کا سزاوار بنا رہے ہیں۔“ اس ہلاکت انگیز پودے کو اکھاڑ پھینکو اور اس فن کے سارے پیروکاروں کو فنا کرو۔“ اسی زمانے کا ایک اور مصنف بیان کرتا ہے کہ ”قدیم زمانے میں حضرات کا عمل میسائی اور غیر میسائی سب کرتے تھے۔ یہ شیطانوں کو قابو کرنے کا عمل تھا نیز انہیں اپنے احکامات کے تابع بنانے کا۔ اس عمل کو دو طرح سے کیا جاتا تھا۔ اول، فطری طریقے سے، مثلاً جزی بوٹیوں، پودوں اور پتھروں کو استعمال کرنا نیز سیاروں اور آسمانی اثرات کو۔ یہ طریقہ قانونی ہے۔

دوئم حضرات کے عمل کی دوسری قسم وہ ہے، جسے شیطان کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ اس طریقے پر دنیا میں طویل عرصے سے عمل کیا جا رہا ہے۔ مقدس صحیفے میں اس کی توثیق کی گئی ہے جہاں فرعون کے جادوگروں کے موتی اور بارون سے لڑنے کا احوال بیان کیا گیا ہے۔ عہد نامہ جدید میں سامسن میکس کا ذکر ہے، جس کی سرکوبی سینٹ پیٹر نے کی تھی۔ نیکی کے فرشتے شیطانوں پر قابو پا سکتے ہیں۔ کوئی شخص اس وقت تک حضرات کا عمل کرنے سے قاصر ہوتا ہے جب تک وہ شیطان سے معاہدہ نہیں کر لیتا۔ بعض شیطان کماندار ہوتے ہیں اور ان کی ماتحتی میں بہت سے کتر درجے کے شیطان ہوتے ہیں۔ بڑے شیطان ان کے ذریعے شر پھیلاتے ہیں۔ بری روحوں کے بھی نو سلسلے ہیں جیسا کہ نیک فرشتوں کے نو سلسلے ہیں جیسا کہ ایک بری روح نے یسوع سے کہا تھا کہ جھک جاؤ اور میری پرستش کرو۔ اس سلسلے کا سردار ہیلز میس ہے۔ دوسرا سلسلہ مینڈر یورم کہلاتا ہے۔ اس

کاسردار پتھون ہے۔ اس قسم کی روحمیں پیش گوئیوں کے ذریعے دھوکا دیتی ہیں۔

تیسرے سلسلے کا نام ”غصے کے ظروف“ ہے۔ وہ تمام قسم کے شرانگیز فنون کے خازن ہیں۔ ان کاسردار بلیبل ہے۔ چوتھے سلسلے کا نام ہے ”برے انتقام والے“۔ اس سلسلے کاسردار سموڈیکس ہے۔ پانچویں سلسلے کا نام ہے۔ ”شعبہ باز“۔ یہ جموں نے معجزے دکھانے والی روحمیں کاسلسلہ ہے جو شعبہ کے دکھا کر لوگوں کو گمراہ کرتی ہیں۔ ان کاسردار شیطان ہے۔ چھ سو ستر فضائی قوتوں پر مشتمل ہے جو کہ بادلوں کی کڑک اور آسمانی بجلی میں خود کو سمو دیتی ہیں، ہوا کو آلودہ دیتی ہیں، قحط اور دیگر مصائب کا باعث بنتی ہیں۔ ان کاسردار میریزم ہے، جو کہ جنوبی بری زمین ہے۔ یہ نہایت شرانگیز اور غضبناک روح ہے جسے پال نے لٹفیز ”سز میں“ ہوا کی قوت کا شہرہ ادا کیا ہے۔

ساتواں درجہ منتقم مزاج روحوں کا ہے، جو کہ شر اور جھگڑوں کا بیج بوتی ہیں، جنگوں اور بربادیوں کا سبب بنتی ہیں۔ ان کاسردار اپولین کہلاتا ہے جسے عبرانی میں ابادان کہتے ہیں۔ یہ چڑی اور بربادی پھیلانے والی روح ہے۔ آٹھواں سلسلہ الزام لگانے والی روحوں کا ہے۔ ان کاسردار ایسا روتھ ہے، جو کہ چٹل خور اور افترا پرداز ہے۔ نویں درجے میں درغلانے والی روحمیں اور جنات شامل ہیں۔ ان کاسردار سین ہے۔ خاص قوتوں کے حصول جوانی کی بحالی اور دیگر خواہشات کی تکمیل کے عوض شیطان سے معاہدے کرنے کے متعلق بھی بہت سی روایات ملتی ہیں۔ بلاشبہ روایات زیادہ تر جھوٹی ہیں تاہم مخطوطوں میں بعض ایسی دستاویزات کی نقول بھی دی گئی ہیں، جو کہ ایسے ہی انوکھے معاہدوں کی عکاس ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ شیطان کے ساتھ معاہدے کرنے والا شخص اپنے خون سے دستخط کرتا تھا، کیونکہ اس کو سب سے زیادہ مقدس مانا جاتا تھا۔ سترہویں صدی میں کیے جانے والے ایک معاہدے کی نقل میں دستخط کنندہ اتفاق کرتا ہے کہ ”میں خداوند کو ہر شے کا خالق ماننے سے انکار کرتا ہوں۔ تین سینکس (Saints) اور مقدس تعیلف کی توہین کرتا ہوں۔ نجات کے تمام اسرار کو

پیروں تلے روندنا ہوں اور مقدس کنواری اور سب سینکس کے چہرے پر تھوکتا ہوں۔ میسائیوں اور عیسائیت پر لعنت بھیجتا ہوں، چرچ کے احکامات پر لعنت بھیجتا ہوں۔ شیطان کے لئے قربانی دینے، اس کی پرستش کرنے، معصوم بچے اس کی نذر کرنے اور اسے خالق ماننے کا عہد کرتا ہوں۔“ اپلا کی لائبریری میں ڈینیئل سٹیفینس نے ایک شخص کا شیطان کے ساتھ کیا مین معاہدہ موجود ہے، جس میں اس نے اپنے آپ کو شیطان کو بیچ دیا ہے۔

روحوں کو بلانے کے طریقے، رسومات اور تقریبات ”تقریبات کی کتاب“ میں بیان کئے گئے ہیں۔ روحمیں بلانے والا شخص وہ ہوتا ہے، جو کہ جادو کے فن کا ماہر ہوتا ہے اور جو تمام بری روحوں کو قابو پانے والے مسرتوں سے آگاہ ہوتا ہے۔ روحمیں بلانے والا شیطان کے ساتھ معاہدہ نہیں کرتا۔ روحمیں بلانے والا تو بری روحوں کو قابو میں رکھتا ہے تاکہ ان سے سوال پوچھ سکے۔ اس مقصد کیلئے وہ پراسرار رسوم ادا کرتا ہے۔ وہ یہ رسوم کسی غار میں ادا کرتا ہے جس میں سیاہ پردے لٹکا دیئے جاتے ہیں اور ایک جادوئی مشعل روشن کر دی جاتی ہے۔ روحمیں بلانے کیلئے دوسری سوزوں جگہ کسی قدیم قلعے یا گرجا گھر کے کھنڈرات ہیں۔ وقت رات کے بارہ بجے سے دن ایک بجے تک سوزوں ہوتا ہے یا پھر چاند کی چودھویں رات یا ایسے ایام کہ جب آندھی، بارش، کڑک، چمک کے ساتھ طوفان آئے ہوئے ہوں۔ سوزوں جگہ اور وقت کے انتخاب کے بعد ایک جادوئی دائرہ کھینچا جاتا ہے اور روحمیں بلانے والا اپنے نائب کے ساتھ اس کے اندر کھڑا ہو جاتا ہے۔ نورمل فٹ کے رقبے میں زمین پر متوازی لکیریں، مربیعے اور مثلثیں بنائی جاتی ہیں اور ان پر ایک دائرہ بنایا جاتا ہے۔ اس کے چھانچ اندر ایک اور دائرہ بنایا جاتا ہے۔ جبکہ جادوگر اور اس کا نائب درمیان میں کھڑے رہتے ہیں۔ دائرہ مکمل ہونے کے بعد جادوگر اس وقت تک باہر نہیں نکلتا جب تک روح بلانے کا عمل پورا نہیں ہو جاتا ورنہ وہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

روح کے بلانے اور اس سے تمام سوالات دریافت کرنے کے بعد اسے واپس بھیجنے کے عمل کی بہت اہمیت ہوتی تھی اور اس کے بعد یہ تقریب ختم ہو جاتی تھی۔ ایک قدیم مخطوطے میں

درج ہے۔ "جادوگر کو اس وقت تک لازماً منتظر رہنا چاہیے جب تک کہ بلائی گئی ساری روحیں اور نہ چلی جائیں۔ جب آخری چیخ بھی بند ہو جائے، جب آگ کے سارے الاؤ بجھ جائیں تب دائرے سے باہر نکلے۔ اس طرح وہ بحفاظت گھر واپس روانہ ہو سکتا ہے۔" ایک فرانسیسی ادیب نے سترہویں صدی میں ایک جادوگر کے گھر کی دلچسپ سیر کا احوال قلمبند کیا ہے۔

"چھتوں پر اور کونوں میں عجیب و غریب قسم کے جانور موجود تھے، جو کہ بنور زندہ ہوتے تھے۔ یہاں سانپ رنگ اور پھنگا در رہا ہے، وہاں چمگا در پر پھیلائے ہوئے ہے، اور شیطانی حسن والا چمکدار آنکھوں والا مینڈک بیٹھا ہے اور ابھرا ایک عجیب و غریب مچھلی کا ڈھنچہ پڑا ہے۔ اس کمرے میں ایک بھٹی، عرق نکالنے کا سامان اور جادوگری کے تمام آلات و لوازم موجود ہیں۔ کمرے میں ہر طرف عجیب و غریب وضع کے برتن اور کتابیں بند اور آدھی کھلی ہوئیں۔ ہونہار بنائی گئی تصاویر اور کچھ علامتی شمشیں موجود ہیں اور اس پر اسرار کمرے کے درمیان میں یک انگلیٹھی پڑی ہے، جس سے نیلے رنگ کا شعلہ اٹھ رہا ہے جو کہ جادوگر کو نمایاں کر رہا ہے۔ جادوگر نے ایک لبا، دم والا سیاہ لبادہ پہنا ہوا ہے۔ اس کا قندلبا ہے۔ اس نے بائیں ہاتھ میں ایک کتاب اور دائیں ہاتھ میں جادوگری والی چھڑی تھامی ہوئی ہے۔ اس کے چوڑے سینے پر چاند، سورج اور ستارے نظر آ رہے ہیں۔ سر پر اس نے پگڑی باندھی ہوئی ہے۔ اس کے جوتے لمبے ہیں۔ اس کی وضع قطع متانت آمیز نہیں ہے۔ اس کی نگاہ مرکوز رہتی ہے۔ اس کی گھٹی ڈاڑھی اس کے سینے پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس نے ہاتھ ہلا کر مجھے اشارہ سلام کیا۔ انگلیٹھی کا شعلہ یکا یک تیزی سے بجڑنے لگا۔ گہرا دھواں مرغولوں کی صورت میں بلند ہونے لگا اور تیزی سے سارے کمرے میں بھر گیا۔ ایسا نہ تھا کہ وہ اپنی کسی موکل روح کو بلارہا تھا۔ دفعتاً انگلیٹھی کے درمیان میں اسے ایک جناتی پیکر نمودار ہوا۔" از منہ وسطی میں کوئی شخص کسی کے خلاف اس سے زیادہ خطرناک الزام نہیں لگا سکتا تھا کہ وہ جادوگر ہے۔ ۱۳۲۴ء میں انیسویں صدی کے رابرٹ مارشل اور جان نائٹنگھم پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ جادو کے ذریعے بادشاہ کو قتل کرنے کی سازش کر رہے تھے۔ مارشل دعوے حاف گواہ بن گیا اور اس نے

بتایا کہ کچھ خاص شہری جان نائٹنگھم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ وہ جادوگر ہیں اور ایک خاص رقم کے عوض بادشاہ کو قتل کرنے کا معاہدہ ہو گیا۔ انہوں نے جان و سست پونڈ موم دیا۔ مارشل اور جان نے اس موم سے سات پتلے بنائے، جان لوگوں سے انہیں قتل کیا جانا تھا۔ یہ کام کوڈیٹری سے کچھ دور واقع ایک پرانے ویران مکان میں انجام دیا گیا۔ جب پتلے تیار ہو گئے تو جادوگر نے مارشل کو بیت کی ایک تخت دی اور کہا کہ اسے رچڑ کے پتلے کے سر میں ٹھونک دے۔ اگلے دن جادوگر نے اسے رچڑ کا حال دیکھنے کیلئے اس کے گھر بھیجا۔ وہ وہاں پہنچا تو دیکھا کہ رچڑ پاگل ہو چکا ہے۔ پھر نینغ نور سے کالی بر پتلے کے دل میں کھود دیا گیا۔ تین دن بعد رچڑ مر گیا۔ نائٹنگھم قندلے سے قندلے ہونے سے پہلے قید خانے میں مر گیا جبکہ مارشل کو سزائے موت دے دی گئی تھی۔

وچ کرافٹ اور شیطان پرستی

وچ کرافٹ (سفلی علم) پر عقیدہ شاید شمالی نسل کے لوگوں کی وحشی دیومالاؤں سے نکلا گیا تھا۔ عبرانی لفظ میکاسپاہ کا مطلب ہے جادو کرنا، جادوئی نقش اور زہر تیار کرنا، یہ لاطینی لفظ وینی فریکا کا مترادف ہے۔ اس سے قیاس کیا جاسکتا ہے کہ بائبل میں "وچ" (Witch) کا جو معنی آیا ہے، اس کے معانی بعد میں اس لفظ سے منسوب کئے گئے معانی سے مختلف تھے۔ جیسا کہ مارک نکھتا ہے: "بائبل میں کسی شیطانی طاقت کے ساتھ معاہدہ کرنے کے حوالے سے کوئی لفظ موجود نہیں ہے۔" اس کے برعکس پورے عیسائی عہد میں اور وسطی زمانوں میں یہ تمام ایسے افراد (مرد، اور عورتوں) کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ جن کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ بری روحوں کی مدد سے انسانی طاقت سے ماوراء کام انجام دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر دوسرے لوگوں کی زندگیوں اور قسمتوں پر برے عمل کرنا نیز انسانوں اور جانوروں پر جادو کرنا۔ کہا جاتا تھا کہ وچ (Witch) شیطان کے ساتھ اپنے خون سے دستخط کر کے ایک معاہدہ کرتی ہے اور اس سے ہر اسرار طاقتیں حاصل کر لیتی ہے۔ اس معاہدے کی شرائط کی رو سے اسے عیسائی مذہب سے الگ کرنا ہوتا تھا۔ وہ چند برسوں یا اپنی پوری زندگی کیلئے اپنی روح شیطان کے حوالے کر دیا کرتی تھی۔

سر والٹر سٹاک کہتا ہے "جادوگر نیاں (Witches) عموماً بد صورت، کریہہ المنہ، بوڑھی اور معذور ہوا کرتی تھیں۔ وہ زیادہ روغن کیتھولک ہوتی تھیں، تاہم بعض جادوگر نیاں "ایٹھیزٹ" (Atheist) بھی ہوتی تھیں۔ وہ سزا جاسکی ہوتی تھیں۔ وہ اکثر ویشتر زہریلی ہوتی تھیں اور عموماً پاگل ہوتی تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ وہ شیطان کے ساتھ دو طرح کے معاہدے کرتی تھیں۔ اول عوامی دوم خفیہ۔ شیطان کے ساتھ معاہدہ کرنے والی عورتوں کو عیسائیت سے انکار کرنا پڑتا تھا۔ انہیں صلیب کو چروں تلے روندنا ہوتا تھا۔ روزے سے ہوتیں تو روزہ توڑنا پڑتا۔ انہیں شیطان کی اطاعت کا عہد کرتا ہوتا تھا، اس کے قصیدے گانے پڑتے تھے اور اپنی روح اور جسم اسے سونپنا پڑتا تھا۔ بعض جادوگر نیاں اپنے آپ کو پتھر برسوں کیلئے بچتی تھیں اور بعض جادوگر نیاں

ساری زندگی کیلئے۔ پھر وہ شیطان کو بوسہ دیتیں اور معاہدے پر اپنے خون سے دستخط کرتیں۔ تقریب کے اختتام پر تاج گانا اور چٹاٹا ہوتا۔ وہ رقص کے دوران جنہیں مارتیں "بابا! شیطان، شیطان! تاجو، ناچو، کھیو کورو، کھیو کورو! سب سب" کہا جاتا تھا کہ ان کے روانہ ہونے سے پہلے شیطان انہیں مرہم اور گنڈے دیا کرتا تھا۔ "سولہویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ہے

"جادوگر نیاں اسکی عورتیں ہوتی تھیں جو کہ شیطان کو اپنا خدا تسلیم کر لیتی تھیں۔ وہ بخوشی اس سے نشان بنوا کرتی تھیں۔ شیطان ان کی کتھ پر سینڈ کے پیج جیسا نشان بنو دیتا کرتا تھا۔ وہ اس نشان کے ذریعے ایک دوسری کو پہنچاتی تھیں۔ ان کا آپس میں زبردست اتفاق اور بھائی چارہ ہوتا تھا۔ وہ اکثر ویشتر اجلاس منعقد کرتی تھیں۔ جن میں قہر مارتا، غلیظ سمیری جاتی تھیں اور جنہی کام کئے جاتے تھے۔ ان اجلاسوں میں شیطان کی پرستش کی جاتی تھی، جو اکثر ویشتر دیوتا کا مت بکرے کے روپ میں وہاں آیا کرتا تھا۔ اگرچہ جادوگر نیاں کے اجلاسوں کے حوالے سے بہت خرافات لکھی گئی ہیں، تاہم ایسے شواہد بھی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خفیہ مقامات پر اجلاس کیا کرتی تھیں، جن میں پر اسرار رسومات ادا کی جاتی تھیں اور قیاساً ان اجلاسوں کے اختتام پر تاج گانا بھی ہوتا تھا۔

سولہویں صدی کے ایک مخطوطے میں الونسوزی کیسنز وکایان کردہ جادوگر نیاں کے خفیہ اجلاس کا دلچسپ احوال دیتا ہے۔ وہ جین کا ایک نامی ض شخص تھا۔ اس کا ایک دوست جادوگر تھا۔ وہ اس جادوگر کے ساتھ جادوگر نیاں کے ایک خفیہ اجلاس میں شریک ہوا تھا۔ اس نے شرکت کیلئے بھانٹا کیا تھا کہ وہ شیطان کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ جادوگر ایک اندھیری رات میں اسے شہر سے باہر مضافات میں لے گیا۔ وہ دوادلوں اور جھگلوں سے گزرتے ہوئے ایک ایسی جگہ پہنچ گئے جو چاروں طرف سے پہاڑوں سے گھری ہوئی تھی۔ یہاں اس نے بے شمار مردوں اور عورتوں کو جوش و خروش کی کیفیت میں اترے اترے آتے جاتے، دیکھا۔ انہوں نے اس کا استقبال خوشی اور رجوشی کے ساتھ کیا۔ کیونکہ اس نے شیطان سے معاہدہ جو کرنا تھا۔ انہوں نے اسے کہا

کہ دنیا میں اس سے زیادہ سرت بخش عمل کوئی اور نہیں ہے۔ آگے کا حال کیسٹروں زبانی سنئے ”انہوں نے میرا استقبال کرتے ہوئے شیطان کی بے پناہ ستائش و تعریف کی اور عیسائیت کے حق میں شدید ترین توہین انگیز کلمات ادا کیے۔ انہوں نے مختلف قسم کے تیوں، مرہموں سے ایک دوسرے کی مالش کی۔ مالش کا اثر یہ ہوا کہ وہ اپنے بارے میں درست شعور سے محروم ہو کر اپنے آپ کو پرندے اور جانور تصور کرنے لگے۔ بعض اوقات وہ ایسے مرہموں کی بات کرتے تھے کہ انہیں محسوس ہوتا کہ وہ ہوا میں اڑ سکتے ہیں۔ یہ بیان اپنے وقت کے ایک ذہین، باشعور شخص کا ہے، جو صداقت کی تلاش میں جادوگر نیوں کے اجلاس میں جا پہنچا تھا اور اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جادوگر نیوں کے عقل و ہوش سے ماورایاتوں اور دعویٰ کی حقیقت یہ تھی کہ وہ خواہ مخواہ مرہم وغیرہ استعمال کرتی تھیں۔ ڈی لینسر نے جادوگر نیوں کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے شیطان کے بارے میں یوں لکھا ہے:

”وہ سیاہ رنگ کی کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس کی گردن پر دو سینک اگے ہوئے ہیں جہر سر پر سینکوں والا تاج رکھا ہے۔ اس کی پیشانی پر بھی ایک سینک اگا ہوا، جس سے نکلنے والی روشنی جلسہ گاہ میں پڑ رہی ہے۔ اس کے بال سور کے بالوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اس کا چہرہ چمکا ہے، جس پر بے قراری کی علامات نمایاں ہیں۔ اس کی آنکھیں گول ہیں، جو پوری طرح کھلی ہوئی اور بڑی بڑی ہیں۔ ان میں شعلے سے بھڑکتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور گھٹنا پین جھلکتا ہے۔ اس کی بکرے جیسی ڈاڑھی ہے۔ اس کی گردن اور باقی جسم بد ہیئت ہے اور بکرے جیسا ہے۔ تاہم اسکے ہاتھ پاؤں انسانوں جیسے ہیں۔“

شیطان سے معاہدہ کمرے کے درمیان میں بنے ہوئے ایک دائرے میں کھڑے ہو کر کیا جاتا تھا اور شیطان کو کوئی نذرانہ پیش کیا جاتا تھا۔ اس تقریب میں بخورات بہت زیادہ مقدار میں جلائے جاتے تھے۔ بڑی سی انگلیٹھی تو ان تقریبات کا لازمی حصہ ہوتی تھی جس میں تمام ایسی نباتاتی اور حیوانی اشیاء جلائی جاتی تھیں جو زیادہ سے زیادہ دھواں پیدا کر سکتی ہوں۔ جادوگر نیوں

کے ساتھ بڑے بڑے مینڈک ہوتے تھے، جنہیں انہوں نے سرخ مٹل کے لباس پہنائے ہوتے تھے اور ان کے گلوں میں گھنٹیاں لٹائی ہوتی تھیں۔ ہر ایک سو بے میں مینڈک دو دفع کرافٹ میں ایک اہم کردار ادا کرتا تھا۔ جب کوئی نئی جادوگر نی شیطان سے معاہدہ کرتی تو اس کا تعارف کروانے والی کو ایک مینڈک دیا جاتا، جو اس وقت تک اس کے پاس رہتا جب تک نئی جادوگر نی اس کی دیکھ بھال کی اہل نہیں ہو جاتی تھی۔ مینڈک کو ایک کٹا ہوا چھپ پہنایا گیا ہوتا تھا، جو کہ پیٹ پر سے کھلا ہوا ہوتا تھا۔ اسے باندھنے کیلئے ایک پٹی ہوتی تھی۔ یہ چند عموماً سیاہ یا سیاہ مٹل کا ہوتا تھا۔ اس مینڈک کا بہت خیال رکھنا پڑتا تھا۔ اسکی مالہ اس کو طہائی پانی اور سہائی چھارتی تھی۔ وہ بلا ذریعہ اور پوست کا عرق استعمال کرتی تھیں۔ شاید انہی کے اثر سے انہیں ہواؤں میں روحیں اڑتی نظر آتی کرتی تھیں۔

یہ جادوگر نیاں کسی شخص پر جادو کرنے کے جو طریقے استعمال کرتی تھیں ان میں سے ایک یہ تھا کہ وہ متعلقہ شخص کا مٹی یا موم سے پتلا تیار کرتی تھیں۔ اس پتلے کی تیاری کے دوران منتر پڑھے جاتے تھے۔ پتلا تیار کرنے کے بعد ایک اہل تیل کو مار کر اس کا دل پتلے کے دائیں بازو کے نیچے اور چکر بائیں بازو کے نیچے رکھ دیا جاتا تھا۔ اس کے بعد پتلے کے سارے جسم میں غنی سوئیاں کھسک دی جاتی تھیں۔ ہر سوئی کھسکتے ہوئے منتر پڑھے جاتے تھے۔ بعض اوقات قبرستان کی مٹی میں انسانی ہڈیوں کا سنوف ملا کر اس آمیزے سے پتلا بنایا جاتا تھا۔ اس کے بعد پتلے پر خاص قسم کے جادوئی نشان نقش کر دیے جاتے، جن کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ متعلقہ شخص کو ہلاک کر دیں گے۔ برٹش میوزیم میں ایک مخطوطہ موجود ہے، جس کا عنوان درج ذیل ہے:

A Discourse of Withcraft, as it was acted in the family of
Mr. Edward of Fairfax Fuyston, York, 1621.

اس مخطوطے میں مسٹر فیئر فیکس نے بتایا ہے کہ کس طرح چھ جادوگر نیوں نے اس کی اکیس سالہ بیٹی جیلن، سات سالہ بیٹی اترجھ ارا ایک بچے ماؤ جفری پر جادو کیا تھا۔ ایک جادوگر نی کا نام مارگریت ویٹ تھا۔ جو بیوہ تھی اور اس کی موکل سیاہ رنگ کی کٹی ہاتھ پیروں والی کوئی عجیب سی

مخلوق تھی۔ ایک اور جادوگر نے کانام جینیٹ تھا، جو بہت بوڑھی اور بیوہ تھی۔ اس کی موکل سفید رنگ اور سیاہ دھبوں والی بلی تھی۔ ۲۸ اکتوبر ۱۶۲۱ء کو بلیں فرش پر بے سدھ پڑی پائی گئی۔ وہ کافی دیر تک اسی حالت میں رہی۔ اس پر کئی دن تک ایسے ہی دورے پڑتے رہے، جن کی وجہ کا پتا نہیں پڑا تھا۔ ۳ نومبر کو اس نے اونچی آواز میں کہا: اود مجھے زہر دیا گیا ہے۔ پھر اس نے اپنی ماں کو بتایا کہ ایک سفید بلی اس پر سوار ہے اور اس کا دم گھونٹ رہی ہے۔ انہوں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ یہ اس کا دم ہے لیکن ۱۳ نومبر کو اس نے ایک بار پھر گھر والوں کو جگا دیا اور بولی کہ اس کے سر کے قریب ایک سیاہ کتا موجود ہے۔ اس کی بہن الزبتھ کو بھی اسی طرح کے دورے پڑنے لگے، نتیجہ یہ نکلا گیا کہ ان پر جادو کر دیا گیا ہے۔ انہیں ہستی کی دو بوڑھی عورتوں پر شک تھا، جن کے بارے میں لوگوں کو یقین تھا کہ وہ جادوگر نیاں ہیں۔ انہیں گرفتار کر لیا گیا اور کہا جاتا ہے کہ جب انہیں سزا دی گئی تو لڑکیاں ٹھیک ہو گئیں۔

اس مخطوطے میں بہت سی عجیب و غریب تصویریں دی گئی ہیں۔ ان تصویروں میں جادوگر نیوں اور انوکھے جانوروں اور پرندوں کو دکھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر عجیب مخلوقات دکھائی گئی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ وہ لڑکیوں کو نظر آتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ جادوگر نے کاموکل جو کہ بیڑا اس کے ساتھ رہتا تھا، بلی، کتے یا مینڈک کا روپ دھار لیتا ہے۔ اسی لئے سیاہ بلی کو جادو اور دف کرانٹ سے منسوب کیا جاتا تھا۔ قدیم زمانوں میں نیوے کو بھی وچ کرانٹ میں استعمال کیا جاتا تھا۔ The Golden Ass میں اپولیس نے لکھا ہے کہ تھیسالی کی جادوگر نیاں مردے کے کان کاٹ لیتی تھیں اور انہیں پر اسرار مرکبات تیار کرنے کیلئے استعمال کرتی تھیں۔ تھیسالی فروں لکھتا ہے کہ وہ ایک مرتبہ آدھی رات تک قبرستان میں چھپ کر انتظار کرتا رہا۔ آخر ایک جادوگر نے نیوے کی شکل میں وہاں آئی اور اس نے اتنے اعتماد سے اسے دیکھا کہ اس جیسے چھوٹے جانور میں اس قدر اعتماد کا پانا جاننا غیر معمولی تھا۔

کہا جاتا ہے کہ دوران خون کو دریافت کرنے والے مشہور فزیشن ڈاکٹر ولیم ہاروے نے ایک مرتبہ

ایک موکل کو چیر چاڑ کر اس کا طبعی معائنہ کیا تھا۔ یہ کہانی نوٹیسائن نے یوں بیان کی ہے "یہ ۱۶۸۵ء کی بات ہے کہ جنوب مغربی انگلستان کے جنس آف وی میں نے خط لکھ کر بتایا کہ ایک مرتبہ اس نے ڈاکٹر ولیم ہاروے سے وچ کرانٹ کے بارے میں اس کی رائے پوچھی۔ ہاروے نے جواب دیا کہ اسے یقین ہے کہ اس قسم کی کوئی چیز وجود نہیں رکھتی۔ اس نے ایک جادوگر نے اپنی ملاقات کا قصہ بھی لکھا۔ وہ جادوگر نے شہر سے باہر جنگل کے سرے پر ایک اگ ٹھلک واقع مکان میں رہتی تھی۔

ہاروے نے جھوٹ موٹ اسے کہا کہ وہ بھی ایک جادوگر ہے اور اسی موضوع پر اس کے ساتھ گفتگو کرنے آیا ہے۔ جادوگر نے کو یقین آ گیا کہ وہ جادوگر ہے۔ تب ہاروے نے کہا کہ وہ اس کے موکل کو دیکھنا چاہتا ہے۔ عورت نے ایک برتن میں دودھ اٹھایا اور "میج میج" کی آواز نکالی۔ کہیں سے ایک مینڈک نکلا اور اس نے تھوڑا سا دودھ پیا۔ ہاروے نے جادوگر نے کو چند میل دور جا کر جو کہ شراب لانے پر راضی کر لیا۔ ہاروے نے اس کی غیر موجودگی میں مینڈک کو چیر چاڑ ڈالا اور دودھ اس کے معدے میں پایا۔ اس سے اس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ وہ ایک عام مینڈک ہی ہے۔ بڑھیا نے اسے سدھالیا تھا اور یہ یقین کرنے لگی تھی کہ اس میں اس کی موکل روح رہتی ہے۔ واپس آ کر بڑھیا نے مینڈک کی لاش دیکھی تو شیرنی کی طرح ہاروے پر جھپٹی۔ اس نے جادوگر نے کو رقم دینا چاہی مگر وہ ٹھنڈی نہیں ہوئی۔ تب ہاروے نے اسے بتایا: وہ بادشاہ کا ڈاکٹر ہے اور اسے یہ جاننے کیلئے بھیجا گیا ہے کہ وہ بڑھیا جادوگر ہے یا نہیں۔ اگر وہ جادوگر ہے تو اسے سرفراز کر لیا جائے گا۔ یہ سن کر بڑھیا ڈر گئی اور ہاروے کی جان بخشی ہوئی۔"

چندرہویں صدی کے آغاز سے لے کر سترہویں صدی کے اختتام تک پورے یورپ میں وچ کرانٹ کے خلاف خوفناک اور وحشیانہ اقدامات کئے گئے۔ جادوگر نیوں کو جن چن کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ وچ کرانٹ کے خلاف پہلا پاپائی فرمان گریگوری نهم نے ۱۵۳۳ء میں جاری کیا تھا۔ ۱۵۸۴ء میں پوپ انونینٹ ہشتم نے وچ کرانٹ اور ہر قسم کی جادوگری پر

ممانعت کا مشہور فرمان جاری کیا اور ہولناک "غیر معمولی عدالتیں" قائم کرنے کا حکم دیا۔ پوپ نے فرمان میں وجہ کرافٹ کو کفر قرار دیا گیا تھا اور اس پر عمل کرنے والوں کو سخت قید اور موت تک کی۔ حکم دیا گیا تھا۔ پوپ الیگزینڈر ششم نے وجہ کرافٹ کے خلاف فرمان دوبارہ جاری کیا، بہر اچانک جادوگریوں کی تعداد میں بہت اضافہ ہونے لگا۔ اعتراف کرنے والوں سے چرچ بھرے رہتے اور دوسری طرف جادوگریوں کو پکڑ کر تشدد کیا جاتا اور اعتراف کروانے کے بعد زندہ جلا دیا جاتا تھا۔ صرف جنیوا میں ۱۵۱۵ء کے تین ماہ کے دوران ۵۰۰ جادوگریوں کو زندہ جلا دیا گیا۔ کور کے پادری نے ۱۰۰۰ جادوگریوں کو زندہ جلا دیا۔ سورین میں صرف ایک مذہبی محتسب نے ۹۰۰ جادوگریوں کو زندہ جلا دیا۔ بادشاہ اٹھیلسلن کے عہد میں ایک قانون منظور کیا گیا کہ وجہ کرافٹ سے ہونے والی موت کی سزا موت ہوگی تاہم اگر نقصان کم ہو تو جادوگری کو قید یا جرمانے کی سزا ہوگی۔ انگلینڈ میں ہنری ششم کے عہد میں وجہ کرافٹ کے خلاف ایک قانون منظور ہوا جبکہ ہنری ہشتم، الزبتھ اور جیمز اول کے ادوار میں مزید قوانین بنائے گئے۔ جیمز اول نے جادوگریوں کو سزائیں دینے میں بڑی سرگرمی دکھائی۔ سکاٹ لینڈ میں وجہ کرافٹ بہت عام تھا اور اسی نسبت سے احتساب بھی وسیع پیمانے پر ہوا۔ بادشاہ جیمز ششم نے، انگلینڈ کا جیمز اول بننے سے پہلے جادوگریوں کے خلاف متعدد مقدمات میں فعال حصہ لیا۔ جادوگری کے الزام کا نشانہ بننے والے بد قسمت افراد پر ہولناک تشدد کیا جاتا تھا۔ ان میں سے بعض لوگ اعلیٰ مناصب کے حامل تھے، مثلاً لیڈی فالس اور دیگر، جن کے مقدمات کا احوال پت کیٹرن نے لکھا ہے۔

مبینہ جادوگریوں سے اعتراف کرنے کا ایک طریقہ یہ تھا کہ ان کے جسموں میں سونیاں کھدائی جاتی تھیں۔ سکاٹ لینڈ میں یہ عمل عام ہو گیا تھا اور اسے سرانجام دینے والے مردوں کو "سونیوں والے" کہا جاتا تھا۔ سکاٹ جینیٹ پیسٹن آف ڈیلکا تھ کے مقدمے کا حال بیان کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ مجسٹریٹوں اور ویریوں نے مشہور "سونیاں والے" کو اصرار کر کے کہا کہ وہ اپنے فن کا مظاہرہ کرے۔ اس نے تین انچ لمبی منہ اس کے جسم میں ایک جگہ کھدائی۔

جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ وہ شیطان کے نشان ہیں۔ جلا کا بیان ہے کہ جینٹ کو ان جگہوں پر نہیں کھدائی جاتے پروردہ ہونے والی ہاں سے خون نکلتا۔ اس سے انہوں نے ثابت کیا کہ وہ ایک جادوگری ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بوڑھے افراد کے جسموں کے بعض حصے ایسے ہوتے ہیں جو بے حس ہو چکے ہوتے ہیں اب یہ بھی مانا جانے لگا۔ سونیاں صوبہ نے والوں کے پاس ایسی سونیاں ہوتی تھیں جو اندر سے کھوکھلی ہوتی تھیں اور جسم پر رکھ کر دبنے سے آجس سوئی اور پر والے کھوکھلے حصے میں چلی جاتی جبکہ تماشائی یہ سمجھتے کہ سوئی جسم میں داخل ہوئی ہے۔

1664ء میں انگلینڈ کی پارلیمنٹ نے وجہ کرافٹ کے خلاف ایک قانون منظور کیا۔

جب دارالامراء میں اس پر بحث ہوئی تو بارہ ہفتوں نے شرکت کی تھی۔ پورٹن اس امر پر اصرار کرتے رہے کہ جادوگریوں کو سزائے موت دیے جانے کا احیاء ہونا چاہئے تاہم دیگر نے اتفاق نہیں کیا۔ آخر "لائگ پارلیمنٹ" کے تحت تشدد و تعذیب کا ہولناک سلسلہ پھوٹ پڑا۔ زچہری گرے بیان کرتا ہے کہ اس نے اس دور میں موت کی سزا پانچ والی تین ہزار جادوگریوں کی فہرست دیکھی۔ وجہ کرافٹ کا الزام اتنا عام ہو گیا کہ معاشرے کا کوئی طبقہ شک اور الزام سے محفوظ نہ رہا اور ہزاروں عورتوں کو اذیتیں دے دے کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ کئی ہزار ہلاکتوں کے بعد سر جان ہالٹ نے بد قسمت مظلوموں کے خلاف اشتعال اور غیظ و غضب کی اس لہر کے آگے بند باندھ دیا۔ انگلینڈ میں اس جرم میں آخری سزا پانچ والوں میں ایک عورت اور اس کی بیٹی شامل تھیں۔ بیٹی کی عمر صرف نو سال تھی۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے اپنی رو میں شیطان کو فروخت کر دی تھیں اور "اپنی جرابوں کو کھینچ کر اور صابن کا جھاگ بنا کر طوفان لے آئی تھیں۔

انھار ہویں صدی میں جان ویز لے اور ولیم بلیک سٹون جیسے افراد بھی وجہ کرافٹ پر یقین رکھتے تھے۔ آخر 1735ء میں پارلیمنٹ نے وجہ کرافٹ کے خلاف قانون کو منسوخ کر دیا، تب کہیں جا کر جادوگریوں کا خوف ختم ہوا۔

1735ء کے وجہ کرافٹ ایکٹ (جارج دوم) میں جو کہ آج بھی نافذ ہے، کہا گیا

ہے کہ "روح کرافٹ" جو دوسری مشہور و بڑی پرانی و سائنسی ہے۔ اس کی بنیاد "کالی دنیا" کرتے ہوئے پیا گیا کہ وہ جادوگر ہے یہ کھوئی ہوئی چیزوں اور قسمت کا سامنا کرتا ہے تو اسے ایک سال کی قید کر دیا جائے گا۔ اور اس دوران بہتین مادہ بعد اسے کڑی سے طبعی میں جانے گا۔ "روحوں کے کاغذ ہو جانے کے حالات پر کافی اختلاف رہا ہے پیا جاتا ہے۔ اس عقیدے کا ماخذ قدیم مہندب لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ بڑی رو میں انسان نے جسم میں داخل ہو چکا ہے جس اور اسے بیمار کر سکتی ہیں نیز وہ اس وقت تک ان کی جسم کے اندر رہتی ہیں جب تک مریض مر جائے انہیں نہ نکالا جائے۔ بائبل کے مطابق بعض اوقات بڑی رو میں دکھائی دیتی ہیں اور بعض اوقات دکھائی نہیں دیتیں۔ ان گنت تصویروں میں دکھایا گیا ہے کہ سینٹ لوگوں میں سے بڑی رو میں نکال رہے ہیں۔ ایسی تصویروں میں بڑی رو یا شیطان کو ستھنوں اور کانٹے دار دم والا دکھا دیا ہے۔

ہم جادوگر قرار پانے والوں کے احوال پڑھتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ ان میں سے بہت سے افراد پاگل تھے یا مرگی کے مریض تھے یا ایسی ذہنی بیماریوں کا شکار تھے، جن کا اس زمانے میں لوگوں کو پتا نہیں تھا۔ پندرہویں صدی میں اس موضوع پر لکھا جانے لگا کہ شیطان طاقتور بڑی رو میں کاغذ حقیقت نہیں ہے۔ اس حوالے سے سب پہلے ٹائیڈر نے لکھا، جو کہ ایک ڈومینیکن فرامیر تھا۔ وہ ۱۳۳۸ء میں کولمبوس فوت ہوا۔ جان وائیر نے ۱۵۶۳ء میں لکھا کہ شیطان کا اثر محض تصوراتی ہوتا ہے۔ دوسرے لوگ بھی اس طرف توجہ دینے لگے کہ جن بیماریوں کا سبب بڑی رو میں کو قرار دیا جاتا ہے۔ ان کے اسباب قدرتی ہوتے ہیں اور بوکے نے اعلان کیا کہ فریڈریش ایکی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ شینک نے ڈراؤنے خوابوں پر تحقیق کی اور لکھا کہ یہ محض رت کے اثرات سے نظر آتے ہیں۔ اس نے بڑی رو میں کتبے میں آئے ہوئے لوگوں کو بیمار قرار دیا۔ اس نے کہا کہ چرچ میں عبادت کرنے اور فریڈریش سے علاج کروانے سے وہ لوگ صحت یاب ہو سکتے ہیں۔ جہاں تک جادوگر ہونے کا اعتراف کرنے والے لوگوں کا تعلق ہے تو انہوں نے

خون کے تشدد سے بچنے کیلئے ایسے اعتداف یہ تھے۔ بہت سے مریضوں میں صدمہ اور فز میں مری اور ہونڈر یا جیسی بیماریوں کو دریافت کرنے والے افراد نے تیس اور پندرہویں صدی میں یہ مانتے تھے کہ بڑی رو میں جسم میں داخل ہو کر پاگل پن سے قی صحتی کیفیت پیدا کر رہی ہیں۔

شارکوٹ نے چٹانوں کے تجربات سے ثابت کر دیا ہے کہ ہسٹریا کے مریض پر چٹانوں سے کر دیا جائے تو اس کی شہیدیں آتی تھیں ہو جاتی ہیں کہ سوئی صدمہ سے پر خون نہیں بہتا۔ پس جدید سائنس کی روشنی نے ان قوت کو ختم کر دیا ہے جو مریض میں مانتے تھے۔ جادوگر یاں کئی قسم کے مرہم اور تیل بنایا اور استعمال کرتی تھیں۔ ان اشیاء کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ یہ انہیں ہوا میں اڑنے اور روحوں کو دیکھنے کے قابل بناتی اور دیگر پراسرار اثرات پیدا کرتی ہیں۔ ان مرہموں کی تیاری اور اجزاء خفیہ رکھے جاتے تھے۔ تاہم مختلف مخطوطوں میں ہم نے متعدد ایسے نسخے اور ترکیبیں ڈھونڈی ہیں، جو کہ سولہویں صدی میں استعمال کی جاتی رہی ہیں۔ پوپل عام پورٹ نے سولہویں صدی میں اٹلی میں استعمال ہونے والے ایک مرہم کا نسخہ مہیا کیا ہے۔ یہ مرہم ایکوٹائٹ زہریلے پودے کو سفیدت کے پتوں کے ساتھ ابال کر اور اس میں کالک اور انسانی چربی ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ اس مرہم کا اہم جزا ایکوٹائٹ ہوتا تھا، جو اٹلی میں عام پایا جاتا تھا۔ یہ بہت زہریلا ہوتا ہے۔ اس میں موجود زہرا کیونٹائٹسین اتنا خطرناک ہوتا ہے کہ اس کی معمولی سی مقدار بھی فوری موت کا باعث بن جاتی ہے۔ جب ایکوٹائٹ سے جسم پر مالش کی جائے تو یہ پہلے جسم میں سنسنی پیدا کرتا ہے اور پھر بے حس کر دیتا ہے۔ کالک کو محض مرہم کو رنگ دینے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ جبکہ چکن کی مرہم بنانے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ ایک اور مرہم بھی متعدد زہریلی جزی بوٹیوں کو تیل میں ابال کر اور پھر اس میں افیون اور چمکاڑوں کا خون ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ اس میں شامل دواؤں بہت زیادہ نشہ آور شے ہے۔ یہ ایک طاقتور زہر ہے اور اگر کھالیا جائے تو خفقان پیدا کرتا ہے۔ اس کا موثر جزا امیر و پائن آنکھوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ افیون خواص قتل کر دیتی ہے اور انسان کو داہے دکھائی دینے لگتے ہیں، آخر میں استعمال کنندہ سو جاتا ہے۔ چمکاڑوں کا خون بلاشبہ پراسراریت

پیدا کرنے کیلئے ڈالا جاتا تھا۔

ایک اور مرہم ایکوٹائٹ، پیلا ڈونا، اجوائن خراسانی، ایک زہریلی بوٹی دستوراً بچے کی چربی کو ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ دستوراً نہایت زہریلی بوٹی ہے۔ اگر اسے کھالیا جائے تو خفقان پیدا کرتی ہے۔ اس میں کونین نامی الکالائیڈ پایا جاتا ہے، جو کہ اعضا کو سن کر دیتا ہے۔ اس امر میں بہت کم شبہ پایا جاتا ہے کہ جادوگر اور جادوگریاں ان جڑی بوٹیوں کے خواص اور اثرات سے آگاہ تھے۔ وہ اپنی تقریبات میں انہیں آگ میں جلا کر نشا آور دھواں بھی پیدا کرتے تھے۔ جادوگریاں جادو کرنے اور وہاں کھانے کیلئے بھی مرہم استعمال کرتی تھیں۔ ”روحیں دکھانے اور مرہم“

تیل کے پتے کا زرد پانی، چینی کے اندے اور سفید مرہم کی چربی کو ملاؤ اور اس مرہم کو اپنی آنکھوں پر ملو۔ تمہیں رو صبح نظر آنے لگیں گی۔ ”ایٹکوسیکسن بھی تیل کے پتے کو پانی میں ملا کر آنکھوں کیلئے استعمال کرتے تھے۔ اس کے بارے میں مشہور تھا کہ آنکھوں کو صاف اور چمکانی کرتا ہے۔ یہ آنکھوں کی بیماریوں کے خلاف ایک معروف گھریلو نوکارتھا۔

شیطان کی پوجا

سولہویں صدی میں ہونے والی شیطان کی پوجا کے حوالے سے پیشمار انوکھی کہانیاں لکھی گئی ہیں اور اگرچہ ان میں سے اکثر جھوٹی ہیں تاہم آج تک موجود تاریخی ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ نہ صرف اس زمانے میں یہ گھناؤنی رسومات ادا کی جاتی تھیں بلکہ بعد کے زمانے میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا تھا۔ ان غلیظ تقریبات میں جرجے سے نکالے ہوئے پادری حصہ لیا کرتے تھے۔ یہ پادری شیطان کے پجاری بن جاتے تھے اور اپنے مفاد کیلئے ہر گندے سے گندہ عمل کرنے پر تیار ہوتے تھے۔ 1593ء میں بارڈنگس کی پارلیمنٹ نے پیر اور بیٹ کو زندہ جلانے کا حکم دیا۔ اس شخص نے اعتراف کیا تھا کہ وہ بیس سال سے جادوگر نیوں کی تقریبات میں شیطان کی پوجا کر رہا ہے۔ 1597ء میں ڈاں بیلون کو عشاءے ربانی کی توہین کرنے اور شیطان کی پوجا کی تقریبات

منعقد کرنے کے الزام میں زندہ جلا دیا گیا۔ 1609ء میں شیطان کی پوجا کرنے کے الزام میں متعدد دوسرے پادریوں کو گرفتار کیا گیا۔

سترہویں صدی کے تقریباً وسط میں اوولٹلو کے گر جاکھر موسوم سینٹ لوئی اور سینٹ الزبتھ سے وابستہ نین میڈیلین ہیونٹ نے اپنا اعتراف سننے والے پادری کی ہدایت پر شیطان کی پوجا کی جیسا کہ توہین سے معذور تقریبات کا احوال لکھا۔ اس میں اس نے بتایا کہ اس نے بھی یسوع کی توہین کی اور مقدس روٹی کو پیروں تلے روندنا تھا۔ 1647ء میں اس معاملے میں ملوث ایک پادری کو زندہ جلا دیا گیا۔ شہنشاہ لوئی XIV کے دور میں جادوگری پورے فرانس میں پھیل گئی۔

پیرس میں تو جادوگری کسی متعدد مرض کی طرح عام ہو گئی تھی اور اونچے طبقے سے لے کر عوام الناس تک ہر کوئی جادوگروں کی باطنی قوتوں پر یقین کرنے لگا تھا۔ جادوگروں کی بہتات ہو گئی اور حد تو یہ ہے کہ ملک کی بعض اعلیٰ حیثیت والی شخصیات نے اپنے ناپسندیدہ رشتہ داروں کو ہلاک کروانے یا کسی کی محبت حاصل کرنے کیلئے ان کی خدمات حاصل کیں۔ اس وقت کی نمایاں جادوگر نی لاؤازن (کیٹرائن ڈیسیہیز) تھی۔ اس سے اس زمانے کی کئی پراسرار اموات منسوب تھیں۔ اسکے جرائم کی ساتھی بدنام زمانہ ایسے گیورگ تھی۔ وہ جن مکانوں میں اپنی کردہ کاروائیاں کرتی تھیں، ان میں شیطان کی پوجا کی تقریبات بھی منعقد کی جاتی تھیں۔ کہا جاتا ہے، اور شاید سچ کہا جاتا ہے، کہ شیطان کی پوجا کی تقریبات میں ننھے بچوں کو قتل کیا جاتا تھا۔ سینٹ یوساک جرجے کے پادری لیمنکن کو اس الزام میں موت کی سزا دی گئی تھی کہ وہ شیطان کو ننھے بچوں کی بھیٹ دیا کرتا تھا۔

اٹھارہویں صدی میں بھی یہ شیطانی سرگرمیاں جاری رہیں اور 1793ء میں شہنشاہ لوئی XVI کے قتل کے بعد والی رات شیطان پرست اکٹھے ہوئے اور انہوں نے شیطان کی پوجا کی۔ شیطان کی پوجا کی تقریبات میں ادا کی جانے والی توہین آمیز رسومات کے حوالے سے کئی بیانات تاریخ میں محفوظ ہیں۔ ایک بیان کے مطابق قربان گاہ کو لینن کے تین پکڑوں سے ڈھانپا جاتا تھا اور اس پر چھ سیاہ شمعیں رکھی جاتی تھیں۔ درمیان میں الٹی صلیب یا شیطان کی شبیہ ہوتی

تھی۔ عبادت کی کتاب غیر ہتھمہ یافتہ بچے کی کھال میں بندھی ہوتی تھی۔ قبائلیں سیاہ رنگ کی ہوتی جاتی تھیں۔ پھولوں پر ایک سیاہ برش کے ذریعے گندا پانی چھڑکا جاتا تھا یا اس مقصد سے شراب استعمال کی جاتی تھی۔ پادری اپنے بائیں ہاتھ میں الٹی صلیب تھامے ہوتا تھا۔ پھر جس پہاڑ بھیٹ دینا ہوتی تھی اسے شیخ پر لایا جاتا اور حاضرین گھنٹاؤنی جینوں اور مجنونا نہ نعرہوں سے اسے استقبال کرتے۔ کہا جاتا ہے کہ روئی بعض اوقات کالی اور گول ہوتی تھی، جس پر خوفناک دیباچے ہوتے تھے یا پھر خون سے تھڑی ہوئی اور سرخ ہوتی تھی۔ بعض اوقات یہ روئیاں کالی اور سرخ ہوتی تھیں۔

بھیٹ چڑھنے والے کے جسم میں پادری سب سے پہلے خنجر گھونپتا تھا۔ اس کے بعد اسے زمین پر گرادیا جاتا اور پیروں تلے رونداجاتا تھا۔ آخر میں تقریب کے تمام شرکاء بخش توڑ کرتے تھے۔ میسکونی میں اسی طرح کی رسوم بھیٹ سیکھڑ کی پوجا کے نام سے ادا کی جاتی تھیں۔ کیسکن کسانوں کا عقیدہ تھا کہ پادری ان کے ذریعے برے انسانوں سے انتقام لیتے ہیں۔ جاتا ہے کہ یہ پوجا کسی ایسے برباد اور ویران چرچ میں کی جاتی تھی جہاں الو بولتے ہوں، چکاڑے بھڑ بھڑاتی ہوں اور مینڈک نراتے ہوں۔ پادری رات کے وقت آتا اور گیارہ بجے پوجا شروع ہوتی جو کہ نصف شب کو اختتام پذیر ہوتی۔ وہ شراب تو نہیں مگراے کوئیں کا پانی پیتا جس میں باد غیر ہتھمہ یافتہ بچے کو ڈبوایا گیا ہوتا تھا۔ وہ اپنے بائیں پاؤں سے زمین پر صلیب کا نشان بنا کر بہت سے ایسے کام کرتا جنہیں دیکھ کر کوئی عیسائی اپنی آنکھیں پھوڑ لے۔

ان کا عقیدہ تھا کہ اس دوران وہ شخص، جس کیلئے یہ رسمیں ادا کی جارہی ہیں، انھیں آہستہ آہستہ موت کے گھاٹ اتر رہا ہوتا ہے اور کسی کو سمجھ نہیں آتی کہ اسے کیا ہو رہا ہے۔ اٹھارہویں صدی کے اواخر میں لبرگ میں ”بکرے“ کہلانے والوں کی ایک تنظیم رونما ہوئی۔ یہ تنظیم کے ارکان ایک خفیہ معبد میں رات کے وقت اکٹھے ہوتے تھے۔ یہاں وہ جہنمی رسومات کرتے اور شیطان کے قصیدے گاتے۔ اس دوران وہ اپنے چہروں پر بکروں کے چہروں پر

نقاب چڑھائے رکھتے تھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ 1772ء اور 1774ء کے دوران نریغول آف فوکیومٹ نے اس قسم کے چار سو افراد کو پھانسیوں پر چڑھوا دیا۔ تاہم پوری تنظیم کا تہہ 1780ء میں ہوا۔

(بحوالہ جادو کی تاریخ)

حسد، جادو، علاج اور دفاع

حسد کی لغوی تعریف: لسان العرب میں ہے، حسد ایک معروف چیز ہے۔

(حَسَدٌ يَحْسِدُهُ وَيُحْسِدُهُ حَسَدًا وَحَسَدَةً)

”ان تمام کام مطلب ہے کہ کسی کی نعمت اور فضیلت تبدیل ہونے کی تمنا کرے، یا اس سے اس کے چھین جانے کی آرزو رکھے۔“

حسد کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ محسود (حسد زدہ) سے نعمت کے زوال کی تمنا رکھنا، اگرچہ خود اس کی مثل حاصل نہ ہی ہو، یا یہ آرزو رکھنا کہ دوسرے کو کوئی نعمت حاصل ہی نہ ہو۔

حسد کی حقیقت یہ ہے کہ یہ اس کینہ کا نتیجہ ہوتا ہے جو غضب کی پیداوار ہے۔

حسد اور رشک میں فرق

(حسد) یہ ہے کہ آدمی یہ تمنا رکھے کہ فلاں سے نعمت زائل ہو جائے یا وہ اس سے چھین کر لے حاصل ہو۔

(غبط) (یا رشک) یہ ہے کہ آدمی تمنا کرے کہ اسے بھی اس نعمت کی مانند مل جائے مگر دوسرے سے زوال نعمت کی آرزو نہ ہو۔

حسد کا ثبوت قرآن و سنت سے

حسد کے متعلق قرآن و حدیث میں واضح ثبوت ملتے ہیں، چند ایک ذکر کئے جاتے ہیں: ارشاد ربانی ہے:

(وَذَكِّرْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُدْعُونَكَ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكَ فَكُفِّرْ سَخَسًا مِّنْ عِنْدِ نَفْسِهِ)

”اہل کتاب میں سے زیادہ تر کی خواہش ہے، کہ وہ تمہیں بھی تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر واپس لوٹا دیں یہ ان کے دلوں میں حسد کی وجہ سے ہے۔“

(أَمْ يَحْسَدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا) (النساء: ۵۴، ۵۳، ۵۲)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”کیا یہ لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے؟ پس تحقیق ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے انہیں عظیم ملک دیا۔“

رسول ﷺ نے فرمایا:

(الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْخُطْبَ)

”کہ حسد نیکیوں کو اس طرح میا میٹ گردیتا ہے جیسا کہ آگ ایندھن کا مہو نشان مٹا دیتی ہے۔“

رسول اللہ ﷺ کا مزید فرمان ہے:

(لَا تَحْسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَسَاعَضُوا وَلَا تَدَابِرُوا وَكُنُوا عِصَادَ اللَّهِ اخواناً)

”آپس میں حسد نہ کرو، آپس میں قطع تعلق نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو، آپس میں ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھيرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔“

نبیؐ نے فرمایا: میری امت کو بھی وہی بیماری آئے گی جو پہلی امتوں میں تھی۔

لوگوں نے کہا پہلی امتوں کی بیماری کیا تھی؟ ”آپؐ نے فرمایا:

(الْأَشْرُ وَالْبَطَرُ وَالْتَكَاثُرُ وَالْتَأْفُفُ فِي الدُّنْيَا وَالْتَسَاعُذُ وَالْتَحَاكُمُ حَتَّى يَكُونُ الْبَغْيُ ثُمَّ الْفُرَاجُ)

”بے رخی، اور تکبر اور کثرت کی طلب، دنیا میں ریس کرنا، اس میں بہت دور تک چلے جانا، آپس میں حسد کرنا، یہاں تک کہ سرکشی پیدا ہوگی پھر قتل و غارت ہوگی (یعنی یہ پہلی امتوں کی بیماریاں ہیں جو اس امت میں بھی ہوں گی۔)

نظر بد لگانے والے اور حاسد کے درمیان فرق

نظر بد لگانے والا اور حاسد ایک چیز میں دونوں مشترک ہیں اور ایک چیز میں مختلف ہیں دونوں میں قدر مشترک یہ پائی جاتی ہے کہ ہر ایک کے نفس کی اور ذہنی کیفیت یوں ہو چکی ہوتی ہے کہ جیسے ”ان کا مقصد ہی دوسروں کو اذیت پہنچانا ہے۔“

لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ نظر بد لگانے والا جب نظر زدہ دیکھتا ہے یا آسن سن کرتا ہے تو وہ اس وقت اپنی حیثیت نہ نفسی کیفیت اختیار کرتا ہے جب کہ حاسد کا حسد محسود کی موجودگی اور عدم

کالی دنیا، کالا جادو، و غائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
موجودگی دونوں صورتوں میں ملکتا رہتا ہے۔

اس تعریف سے حاسد اور نظر گانے والا دونوں الگ الگ ہو جاتے ہیں کہ نظر بد والا اس میں مبتلا رہتا ہے، جس سے اسے حسد نہیں ہوتا، مثلاً حیوان، کبھتی وغیرہ اگرچہ ان کے دلک سے حسد نہیں رکھتا ہو بلکہ بعض اوقات تو وہ خود اپنی ذات اور بیوی بچوں کو بھی نظر بد لگا دیتا ہے۔ یہ ضرور سب کسی چیز کو پسند کرتا اور عظیم سمجھتا بھی ہوتا ہے۔

اور جب یہ نظر بد والا کسی بھی چیز کو تعجب کی نگاہ سے دیکھے گا اور تیز نظری کا مظاہرہ کرے گا تو خود کوئی بھی ہو اس کا نفس ایسی کیفیت اختیار کرے گا جو نظر زدوں میں اثر انداز ہوگی۔

اس تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ حسد کی برائی میں زیادہ عمومیت پائی جاتی ہے یا نسبتاً غیر والے کے یا ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ ہر نظر گانے والے میں حسد کا مادہ بھی ضرور ہوگا اور پسند نہیں کہ ہر حسد کرنے والے میں نظر کا مادہ بھی پایا جائے۔ لہذا جب حسد کی برائی سے انسان طلب کی جائے گی تو نظر گانے والے کی برائی سے خود بخود اللہ کی پناہ طلب ہو جائے گی۔

حسد کے مراتب اور درجہ بندی

حسد کے تین مراتب ہیں، جن کی تفصیل و بہر اختصار کے ساتھ یوں بیان کرتے ہیں

(۱) دوسرے کی نعمت کے زوال کی آرزو رکھنا، یعنی انسان دوسرے کے لئے نعمت کی ممانعت برداشت نہ کر سکے اسے یہ چیز پسند نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے پر اپنا انعام کرے۔ اس کی یہی تمنا ہو کہ اس میں نقص و عیب ہو، یعنی دوسرا بندہ فقیر رہے یا جہالت میں پھنسے یا بے نہایتی غلطی اور سخت حرام ہے۔

(۲) کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر خواہش اور لالچی رخص کہ وہ چیز اس کی بجائے ہو جائے۔

(۳) رشک کا حسد اور وہ یہ ہے کہ بندہ یہ تمنا رکھے کہ اسے بھی دوسرے کی مانند نعمت میرے پاس

اس کی یہ آرزو نہ ہو کہ دوسرے سے نعمت چھین جائے اس میں کوئی حرج نہیں ایسے آدمی کو ہوسہ قرار دینا جائیگا، بعد یہ تمنا اس ریش سے زمرہ میں آتا ہے جس کی بعض امور میں نزاکت

کالی دنیا، کالا جادو، و غائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
گئی ہے۔ ارشاد باری ہے

(وَلَيْسَ ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسِينَ) صافات: ۲۰

”اس (جنت) میں چاہئے رحمت کریں رحمت کرنے والے۔“

صحیح حدیث میں نبیؐ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

لَا حَسَدَ إِلَّا فِي الشَّيْءِ رَجُلٌ أَتَاهُ اللَّهُ مَا لَا مَسْطَظَ عَلَيْهِ هَكَكَهُ لِي الْحَقِّ وَ رَجُلٌ أَتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بَهَا وَيُعْلِمُهَا النَّاسَ

”رشک جائز نہیں مگر دو آدمیوں میں، ایک وہ آدمی کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مال دیا ہے اور اسے حق

میں صرف کرنے کی توفیق دی ہے۔ دوسرا وہ آدمی قائل رشک ہے جسے اللہ نے حکمت (دین کا

علم) عطا کی ہو اور وہ اس کے مطابق ہی فیصلے کرتا ہے اور اس کی توفیق و عطا ہے۔“

حسد کے اسباب (انسان کے دل میں حسد کیوں پیدا ہوتا ہے؟)

حسد کے کچھ اسباب و علل ہیں جو حاسد کی رگوں میں تیزی سے گردش کرتے ہیں۔ جن سے حاسد کا

دل غیظ و غضب سے بھر جاتا ہے اور جس سے حسد کرتا ہے اس کے خلاف، دشمنی اور فساد کی ہر

دوڑ جاتی ہے بعض اوقات تو قتل تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ان میں سے اہم ترین اسباب درج ذیل

ہیں:

(۱) حاسد امور دنیا کے بارے میں رب العالین کی تقسیم پر رفاہ مند نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پر

قناعت اختیار کرتا ہے۔ تو اس ذہنیت والا حاسد اپنے خدا ربانی تراضی پاتا ہے کہ فلاں کے پاس

مال کیوں ہے؟ میرے پاس کیوں نہیں؟ ظلال عزت کے اعلیٰ مقام پر یا جاذب نظر اور پسندیدہ

کیوں ہے؟ اور میں ایسا محبوب عوام کیوں نہیں؟ اللہ تعالیٰ سے کہہ دے کہ میں قسمت پر راضی رہتا ہوں جسے

(۲) حسد کا سبب کینہ و عداوت اور بغض بھی بنتا ہے اور جس سے بغض ہوس کے بارے میں بغض

رکھنے والا یہ پسند نہیں کرتا کہ اللہ عزوجل اس پر کوئی نعمت کرے جس کے برعکس وہ اسے محرومی

قسمت ہی میں دیکھنا چاہتا ہے۔ جیسا کہ فرمان الہی ہے

(وَإِنْ تُبْغِضُوا مِنْكُمْ سَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ فِي الْوُجُوهِ عَزْر: ۱۲۰)

”اور اگر تمہیں برائی پہنچے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔“

یہ ایک ایسا امر اسباب ہے کہ یہ انسان کو انسان کے قتل تک کی طرف دھکیل دیتا ہے اور حسد زور و مال و منال جیسے تک نوبت پہنچ دیتا ہے اور اس کی پردہ دوری تک سے گریز نہیں کیا جاتا۔

(۲) حسد کا ایک سبب خود پسندی بھی ہے اور یہ ایک خطرناک بیماری ہے جو انسان کو حسد پر پہنچاتی ہے بلکہ حسد کو حق کے قبول کرنے سے روک دیتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے
(أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَ كُمْ دَعْوَاهُمْ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ) (اعراف: ۶۳)

”کیا تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تمہیں میں سے ایک آدمی نے دعوے سے ذکر (قرآن) آیا ہے۔“

مغرور و خود پسند آدمی اس لئے حق کو رد کرتا ہے کہ وہ اپنے اوپر کسی دوسرے کی بلندی پسند نہیں کرتا۔

(۳) حسد کا عمومی باعث یہ چیز ہے کہ ایک ہی معاشرہ میں بعض رُود و تقسیم کا ریشہ اشتراکیت رکھتے ہیں یا ہم پیشہ ہوتے ہیں تو وہ آپس میں حسد کرتے ہیں جیسا کہ علم میں ہم پلہ ہیں یا تجارت میں ہمارے پیشہ میں وغیرہ اور یہ آپس میں حسد کا شکار ہو جاتے ہیں جبکہ کسی دوسرے معاشرے سے تعلق رکھنے والے پر حسد نہیں آتا، خواہ وہ اپنے معاشرے کے آدمی سے بڑھ کر ہی کیوں نہ ہو۔

حسد کا علاج

جب ہمیں یہ معلوم ہو چکا کہ حسد ایک بہت ہی خطرناک بیماری ہے تو اب سوال یہ اہوتا ہے کہ اس کا علاج کیا ہے؟ تو اس کا جواب درج ذیل ہے

(۱) حامد اگر ایمانداروں سے حسد کرتا ہے تو اسے یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ یہ نہ اس سے حسد کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں میں شریک ہو رہا ہے۔ کیونکہ یہ دشمن ہی پسند نہیں کرتے کہ وہ ایمانداروں پر نعمت اللہ کا اثر و نشان دیکھیں تو حسد کو بیان کا شریک بن رہا ہے۔ ہند اسے اس سے توبہ کرنی چاہئے۔

(۲) حسد کو یہ بات دماغ میں بخوبی چاہئے کہ جس سے حسد کر رہا ہوں اس حسد کے ذریعہ سے میں اس کا زیادہ نقصان نہیں کر سکتا، بلکہ اس سے پہلے خود حامد کا اپنا نقصان ہوگا۔ کیونکہ وہ حسد اپنے دل کی بے گلی کا دکھ اٹھاتا ہے، غم اور صدمہ دل فگار برداشت کرتا ہے، کچھ جو یہ چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ حسد کرنے والوں کی خواہش پر جن سے حسد کر رہا ہو جن سے سب کچھ چین لیتا تو پھر کسی کے پاس کوئی نعمت بھی باقی نہ رہتی۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر مکمل رضا مندی کا اظہار کرے کیونکہ دنیا میں جو چیز ہاتھ سے نکل جائے اس پر افسردہ نہ ہو، کیونکہ اس کا انجام ہی زوال اور فناء ہے حسد کرنے والے کو چاہئے کہ وہ یہ بات دل میں اتار لے کہ وہ حسد کر کے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلہ کا مرتکب ہو رہا ہے۔ کیونکہ اللہ ہی نہ تو تعالیٰ فرماتا ہے:

(أَلَمْ يَقْسِمُوا رَبِّكَ لَا نَخْشَا مِنْهُمْ مُعِينَتُهُمْ فِي الْخَبِيرَةِ الدُّنْيَا وَ زَلَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَرَجَبٌ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَآءَ وَ زَخَمْتُ رَبَّنَا خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ) (اعراف: ۳۲/۳۳)

مکیا تیرے سب کے دوست کا تیسرا کلام ہے کہ جوت بھی لشکر لیکھت ہے کہ ہم نے دنیا کی زندگی میں اپنی فوجی طاقت کی مدد سے ایک کھڑے کئی جہز ہمارا کر رکھا ہے اس سے غرض ہے بلکہ کھڑے سے تعلق رکھنے والے (یعنی کام لے سکے کہ حمل متلازم نہیں بلکہ لاکھا کرتے ہیں تیرے اگلے دوست (میرانی اس سے کہیں بہتر ہے۔“

معاشرہ پر حسد کے مہلک اثرات

حسد امتوں کی ایک بیماری ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آگاہ فرمایا ہے:

(ذَبِّ الْيَنْكُم ذَا الْأَنَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَ الْبَغْضَاءُ)

”پہلی امتوں کی بیماریاں دے پاؤں تمہارے درمیان سرایت کریں گی وہ حسد اور بغض ہیں۔“
یہ حسد کا مرض جس قوم میں رونما ہوا ہے وہ بٹ گئی، کشت و خون کا شکار ہوئی، اس کی عظمت و جلالت
آہستہ آہستہ کم ہوتا گیا۔ ہزاروں کمزور بڑ گئی اور اس قوم کے افراد ایک دوسرے کے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس کے ذریعے سے اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر فضیلت دی، مردوں
کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور سوال کرو
اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔“

ہر صاحب شر پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ خواہ وہ حسد کی شر والہ ہو یا دُشمن کی شر والہ ہو، یا ان کے
علاوہ ہو، انہیں معلوم ہوتا چاہئے کہ یہ بیماریاں اس قدر خباثت رکھتی ہیں کہ یہ صرف افراد کو ہی

شیخ: تو پھر آپ اس مسکین عورت میں کیوں داخل ہوئے ہیں؟

جن: یہ عورت آج سے چھ سال پہلے اپنے قافلہ کے ساتھ فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے جا رہی تھی۔ جب یہ خشکی کے راستہ واپس آئے تو ان کا قافلہ ریاض کے قریب نماز فجر کی ادائیگی کے لئے ٹھہرا یہ عورت بس سے اتری اور چلتے چلتے اس کا پاؤں پھسلا اور یہ میرے اوپر گر پڑی۔ اس نے مجھے اذیت دی تو میں اسے چمت کیا۔ اس وقت سے لے کر آج تک میں نے اسے اذیت میں جو کر رکھا ہے۔

شیخ: اسے تنگ کرنے سے آپ کو کیا فائدہ؟

جن: نہیں فائدہ تو کوئی نہیں۔

شیخ: کیا اس بے چاری نے قصد آپ پر خود کو گرایا تھا اور تکلیف دی تھی؟

جن: نہیں!

شیخ: اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

(وَالْكَاظِمِينَ الْفَيْضَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ)

”جو شخص لوگ فہم نہی جاتے ہیں اور لوگوں سے گزر کر تھے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“
پھر دوسری بات یہ ہے کہ آپ انصاف نہیں کر رہے بلکہ ظلم کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ تو غیر ارادی طور پر گری تھی جب کہ آپ قصد اس پر زیادتی کر رہے ہیں اور آپ نے ظلم میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے جو کہ حرام ہے۔

جن: یہ درست ہے۔ شیخ آپ جانتے ہیں میں اس کے ساتھ کیا کرتا تھا! میں اس کے مرض

طلق میں اذیت پہنچاتا تھا، جس کی وجہ سے یہ اکثر بیمار رہتی تھی اور اس کے بیٹے اسے ہسپتال میں

لے جاتے تھے اور میں ہسپتال کے دروازے تک پہنچ کر اس سے نکل جاتا تھا۔ ہسپتال والے ہر

ممکن طریقے سے اسے چیک کرتے مگر اسے بالکل تندرست پاتے چیک اپ کے بعد جب وہ

اسے واپس لاتے تو میں پھر اسے چمت جاتا اور دوبارہ نئے انداز پر لوٹتا تھا اور جدید طریقہ سے

اسے ایذا اور سانی شروع کر دیتا تھا۔

شیخ: کیا آپ کی بیوی ہے؟

جن: جی میری اولاد بھی ہے، میں ان کی ملاقات کے لئے جاتا ہوں، پھر اس عورت کی

جانب لوٹ آتا ہوں۔

شیخ: اب کیا خیال ہے؟

جن: جو آپ حکم کریں!

شیخ: میرا حکم ہے کہ آپ اس عورت سے نکل جائیں اور دوبارہ کبھی بھی اس کی جانب نہ آئیں۔

جن: میں آپ کے کہنے سے نکل جاتا ہوں۔

شیخ: نہیں! میری وجہ سے نہیں، بلکہ اللہ کی رضا کی خاطر نکلو!

جن: شیخ! جج جائیں ہم اسے مارنا چاہتے تھے۔

شیخ: کیا تم رو میں قبض کرنے کا اختیار رکھتے ہو؟

جن: نہیں۔

شیخ: اب یہ گفتگو چھوڑو اور اس سے نکل جاؤ اور اللہ تعالیٰ سے (اپنے گناہ اور ظلم سے) توبہ

کرو۔ اس کے بعد وہ جن چلا گیا اور وہ عورت بہترین حالت میں صحت یاب ہو گئی۔ چند ماہ بعد پھر

جن زدگی کا شکار ہو گئی۔ تب اس عورت کے جن سے مندرجہ ذیل بات چیت ہوئی:

شیخ: اب تم دوبارہ کیوں لوٹ آئے ہو، جب کہ تم نے واپس نہ آنے کا عہد کیا تھا؟

جن: میں اس جن کا بیٹا ہوں جو اس عورت سے نکلا ہے۔ کیونکہ یہ مجھ پر اور میرے باپ

دونوں پر گری تھی اس لئے میں نے بھی اس سے بدلہ لینا ہے۔

شیخ: تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میرا نام محمد ہے اور میرے باپ کا نام عبدالقادر ہے۔

شیخ: اے محمد! میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے باپ سے عہد کیا تھا کہ وہ عورت

اس کے بعد کچھ ہی دیر بعد وہ بھی چلا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کے حکم سے وہ عورت

بہترین صحت کی حالت میں ہو گئی۔

(۲) ”ہم لوگوں کو دین سے دور ہونے کی بنا پر چمٹتے ہیں“

ایک دن ہمارے ایک شیخ نے ایک ایسے نوجوان کو دم کیا کہ جسے جن چٹ گیا تھا، دورانِ غلطی جس سے درج ذیل گفتگو کا تبادلہ ہوا:

شیخ: آپ کون ہیں؟

جن: میں شیخ فرج ہوں، اپنے قبیلہ کا شیخ ہوں۔

شیخ: آپ اس نوجوان انسان کو کیوں چمٹے ہیں؟

جن: (الٹا شیخ سے غصیلے لہجے میں سوال کرتا ہے) تم اس نوجوان کو تنگ کیوں کرتے ہو؟ تم چاہتے ہو کہ میں اب اس سے نمٹوں جو اس نوجوان کو تنگ کرتا ہے؟

شیخ: کیا آپ مسلمان ہیں؟

جن: جی میں مسلمان ہوں اور اللہ سے ڈرتا ہوں۔

شیخ: کیا آپ جانتے ہیں کہ غشی، غم، اور غضب وغیرہ عارضی صفیتیں ہیں۔ یہ کسی وقت بڑا انسان پر ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اور کسی بھی وجہ سے ہو سکتی ہیں اور یہ وہ اوصاف ہیں جو انسانوں اور دونوں میں یکساں جاری ہیں؟

جن: جی ہاں! معاملہ تو اسی طرح ہے، لیکن چاہتا ہوں کہ میں ذرا پاؤں سیدھے کر لوں کیونکہ میں ایک عمر سیدہ شیخ ہوں۔ (جن زدہ کو اچھی طرح جکڑ کر باندھ دیا گیا ہوا تھا۔)

شیخ: آپ کی عمر کتنی ہے؟

جن: ۳۲۰ سال، اور میرے زیادہ تر ساتھی وفات پا چکے ہیں۔

شیخ: اے شیخ فرج! یہ بتائیں آپ لوگوں کو اذیت کیوں دیتے ہیں؟

جن: کیونکہ یہ دین سے دور ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے ہیں۔

شیخ: لیکن اے شیخ فرج! تمہارے جنات حضرات عام طور پر پرانسانوں پر مسلط ہوتے ہیں اور وہ نیک لوگوں کو بھی معاف نہیں کرتے تم انہیں سمجھاتے کیوں نہیں؟

جن: ہمارا سب جنوں پر غلبہ نہیں ہو سکتا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شیخ: کیا اب آپ اس نوجوان انسان سے جائیں گے یا کیا ارادہ ہے؟

جن: میں مقرب بغیر کسی دم پڑھے چلا جاؤں گا لیکن آپ چاہتے ہیں کہ میرے ساتھ یمن کا سفر کریں؟

شیخ: وہ کیسے ممکن ہے؟

جن: میں آپ کو اڑا کر لے جاؤں گا۔

شیخ: ہم اللہ تعالیٰ سے عافیت و سلامتی کا سوال کرتے ہیں۔ آپ صرف یہ کریں کہ اس

انسان سے ملے جائیں نہ ہمیں اڑائیں اور نہ ہی ہم آپ کے ساتھ اڑ سکتے ہیں۔

اس کے بعد شیخ فرج جن چلا گیا اور نوجوان ہوش میں آ گیا اسے معلوم تک نہ تھا کہ کیا ماجرا ہوا ہے۔!!

(۳) ”اس نے بسم اللہ نہ پڑھی تو میں اسے چٹ گیا“

ایک دفعہ قحط نامی جن ایک عورت کو چٹ گیا۔ عورت پر دم کی وجہ سے وہ حاضر ہوا، جن کو نکالنے کی کوشش کے دوران اور قراعت شروع کرنے کے بعد جن گفتگو کرنے لگا۔

اس وقت اس سے شیخ کی درج ذیل گفتگو ہوئی:

شیخ: آپ کا نام کیا ہے؟

جن: میرا نام قحط ہے۔

شیخ: آپ مسلمان ہیں یا کافر؟

جن: میں کافر ہوں، مسلمان ہونا چاہتا ہوں۔ (اور پھر پکارا تھا)

(أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)

شیخ: (اللہ آپ کا یوں اچانک مسلمان ہونا قبول فرمائے، آپ یہ بتائیں کہ آپ اس عورت

کو کب سے چمٹے ہوئے ہیں؟ اور سب کیا ہے؟

جن: بیس سال سے چمٹا ہوا ہوں، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ صحرا میں پیشاب کر رہی تھی۔

اس وقت یہ چھوٹی تھی اس نے دعاء (تضائے حاجت) نہ پڑھی تو میں اسے چمت کیا۔
 شیخ: اب اللہ پاک نے آپ پر احسان کیا ہے، آپ اسلام لائے چکے ہیں اور اسلام علم کا
 قرار دیتا ہے۔ آپ اس عورت سے چلے جائیں۔

جن: ہاں میں چلا جاؤں گا۔ اور یہ بھی معاہدہ کرتا ہوں اس کی طرف دوبارہ نہ لوٹوں گا۔
 اور واقعاً وہ عملاً چلا گیا مگر دو گھنٹے گزرنے کے بعد پھر لوٹ آیا اور کہنے لگا میں شیخ سے منہ پھیر
 ہوں۔ جب شیخ آئے تو اس سے کہنے لگے:

شیخ: آپ دوبارہ کیوں لوٹے ہیں؟

جن: اے شیخ! آپ جانتے ہیں کہ بچے کو وضو اور نماز کی تعلیم دی جاتی ہے اور میں اسلام
 ہوں۔ آپ نے مجھے دینی معاملات تو سکھائے نہیں میں چاہتا ہوں آپ مجھے وضو اور نماز
 سکھائیں۔

شیخ کے کہنے پر ایک بھائی جو وہاں موجود تھا گیا اور وہ پانی لایا شیخ نے اس کے سامنے وضو کیا اور فرمایا:
 ادا کی اور بعض دینی معاملات مل گئے اس کے بعد شیخ نے اس سے کہا:

شیخ: اب جاؤ نیک لوگوں کو تلاش کرو اور ان سے طوہ آپ کو اسلام کی ضروریات کی خبر
 دیں گے۔

جن: میں کسی اور کو نہیں جانتا اور نہ اب میں اپنے گھر والوں سے مل سکتا ہوں، کیونکہ ہرگز
 ہے میرے اسلام لانے کی وجہ سے وہ مجھے قتل کر دیں۔

شیخ: مبر کریں اور اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کریں۔

(ومن یق الله یجعل له مخرجاً)

”جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لئے نکلنے کی جگہ بنا دیتا ہے۔“

اس کے بعد وہ جن اس عورت سے نکل کر چلا گیا۔

(۴) ”میں اس دوشیزہ سے محبت کرتا ہوں“

خلیج کے علاقے میں ساحلی مقامات پر ایک جن ایک شادی شدہ عورت کو چمت کیا۔ شیخ کے دم
 پڑنے کے دوران اس کا خاندان بھی موجود تھا۔ جن اس آسیب زدہ دوشیزہ کی زبانی بولا اور کہا:

جن میں اس محبت کہ میں اس سے کیا ہوں کیا علاقہ سے نکل جائے کیونکہ یہ علاقہ مغرب سے قریب ہے
 شیخ: آپ کو یہ کس نے بتایا ہے؟

جن: ایک جادوگر نے۔

شیخ: کیا آپ کافر ہیں یا مسلمان؟

جن: میں اور جادوگر دونوں غیر مسلم ہیں۔

شیخ: تم اور جادوگر دونوں جھوٹ بولتے ہو۔

جن: ہم جھوٹ نہیں بولتے، ہم تو یہ باتیں آسمان سے چرا کر لاتے ہیں۔

شیخ: تم جھوٹ بولتے ہو، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى آلِ الْمَلَا أَعْلَى وَيَنْفَعُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

میں سن سکتے ہیں ہر طرف سے (حسب یہ کہ سن سکتے ہیں ہر جانب سے)۔
 اور جب شیخ نے باقاعدہ قراءت شروع کی تو سورت صفات کی مذکورہ آیت بار بار دہراتے رہے:

جن: (آیت سن کر) (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)

”میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اس کی
 تعلیم حاصل کروں جس کی اسلام لانے کے بعد ضرورت ہے اور آخر اس نے بعض اسلامی

تعلیمات سیکیں اور اس نے اپنا ”یوش“ نام بدل کر ”عبدالرحمن“ رکھا۔

شیخ: کیا یہ بات صحیح ہے کہ یہ علاقہ مغرب سے قریب تھا ہوگا؟

جن: اللہ جانتا ہے (یہ کلمہ اس نے تین مرتبہ دہرایا)۔

یہ جن مذکورہ دوشیزہ سے بہت ہی مشکل سے نکلا کیونکہ اس کے ساتھ اس کا گہرا تعلق قائم ہو چکا تھا
 اسے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیا گیا اور کہا گیا کہ اس قسم کا تعلق اور محبت حرام ہے تو اس کے بعد وہ چلا گیا۔

آسیب زدگی کے متعلقہ واقعاتی شہادتیں

(۱) اللہ کے ذکر کرنے جادو بے اثر کر دیا!

یہ واقعہ ہمیں ایک شیخ صاحب نے سنایا، جو کہ ہر طرح سے قابل اعتماد ہیں۔ کہتے ہیں۔ میں نے ایک جادو کا عمل دیکھا جس کے متعلق بتایا گیا کہ وہ درخت کے اوپر کیا گیا ہے وہ جادو کا عمل اس طرح کیا گیا تھا کہ دو پتھر تھے جو بہت ہی چھوٹے تھے ان میں سے ایک بمشکل بندو کی کون کے برابر ہو گا ان دونوں کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر رکھا گیا تھا یہ جادو کا عمل سینٹ کی ایک گیند اندر بند تھا اور پھر اسے درخت پر رکھ دیا گیا تھا جب وہ سینٹ کی گیند توڑی گئی تو اس کے اندر چار، چل کر راکھ ہو چکا تھا جب ہم نے اس کاغذ کو جو اوپر لپٹا ہوا تھا کھولنا چاہا تو وہ ہاتھ لگاتے ہی ریزہ ریزہ ہو گیا۔ اتنا سخت جادو ہونے کے باوجود بے اثر رہا، اس لئے کہ جادو زدہ بہت عمدہ طور پر ذکر الہی میں مشغول رہنے والا تھا۔ اور وہ قرآن مجید کا حافظ تھا خود کو دم کرتا رہتا تھا اور سورت بقرہ کی قراءت کے ذریعہ سے بارہا خود کو دم کیا کرتا تھا کسی چاہنے والے نے اس پر یہ جادو کیا تھا لیکن وہ حافظ قرآن اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے بچالیا اور جو جادو اسے تکلیف دینے کے لئے کیا گیا تھا وہ سب بے اثر ہوا۔

(۲) مجھے اس کی گرل فریڈ نے جادو کے زور پر اس سے چٹ جانے کیلئے بھیجا ہے:

ایک شیخ بیان کرتے ہیں کہ امریکا سے پڑھے ہوئے ایک نوجوان پر میں نے دم کیا میں تقریباً ایک سال تک اسے دم کرتا رہا میں اس پر دم پڑھتا تو وہ اس کے بعد بڑی سخت تکالیف برداشت کرتا تو یہاں تک کہ اس نے اپنی بیوی بھی اس کے میکے چھوڑ دی وہ حاملہ تھی اس نے بچی کو جنم دیا اس نے اس معصوم بچی کو دیکھا تک نہ تھا اور میں جب بھی اس پر دم پڑھتا تو وہ لرزہ بر اندام ہو جاتا اور عجیب و غریب حرکات شروع کر دیتا ہم اس کے بارے میں بہت ہی حیران تھے، پتہ نہیں چل رہا تھا کہ اسے آسیب ہے یا جادو ہے، یا نظر ہے، یہاں تک کہ اس کے گھ ۱۰ لے بھی اس کے بارے میں بہت حیران و پریشان تھے، خصوصاً اس کی والدہ اس کی وجہ سے بہت ہی زیادہ پریشان تھی۔

اسی حالت میں تقریباً ایک سال گزرنے کے بعد ایک دفعہ میں جب اس پر دم پڑھ رہا تھا اور اس دن میں نے پڑھائی میں بہت شدت اختیار کی اور ساتھ میں نے اسے مارا بھی تو اچانک ایک جن اس کی زبانی بولنے لگا اور چلانے لگا جس قدر میں اسے مارنے میں اضافہ کرتا وہ اسی قدر چلانے لگتا یہاں تک کہ اس نے کہا میں نکل کر جا رہا ہوں۔

اس کے نکل کر جانے سے پہلے اس سے میرا یوں مکالمہ ہوا

شیخ: تو کون ہے اور اس میں کیوں آیا ہے؟

جن: میں اسے چٹ گیا تھا اور اس میں جادو کے ذریعہ آیا ہوں۔

شیخ: یہ بتاؤ اسے کس نے جادو کیا ہے؟

جن: مجھے نہیں پتہ۔

شیخ: (میں نے اسے اور مارا اور کہا) تجھے پتہ ہے تو بتاتا کیوں نہیں ہے؟

جن: "جوڑی" نامی ایک نوجوان لڑکی ہے جسے اس نے امریکا میں تعلیم کے دوران گرل فریڈ بنا رکھا تھا تو جب یہ واپس آنے لگا تو اس پر اس نے جادو کر دیا کہ دوبارہ پھر امریکا لوٹ آئے۔

شیخ: بہتر ہے کہ توبہ واپس چلا جا۔

جن: میں نہیں جاسکتا کیونکہ میں جادو کے ذریعہ بھیجا گیا ہوں۔

تب میں نے اسے بہت سنگدلی سے پیٹا تو وہ چلا اٹھا چھوڑ دو مجھے جانے دو میں چلا جاتا ہوں اور

میں نے اس سے وعدہ لیا کہ وہ اب دوبارہ نہیں آئے گا اور تب اس نوجوان کو تکلیف سے آفاقہ ہو گیا۔

میں نے اسے توبہ کی نصیحت کی، اللہ کی طرف رجوع کا کہا، نمازوں کی مکمل حفاظت کا سمجھایا قرآن

پاک کی تلاوت کرنے اور اذکار کی تمہیانی کا کہا کچھ عرصہ اس پر عمل کرنے سے اس کی حالت بہت

بہتر ہو گئی لیکن اس اللہ کے بندے نے اس بات کی مستقل پابندی نہ کی اور نئے سرے سے ایک

دفعہ اس کی پھر وہی حالت لوٹ آئی شاید حقیقت حال تو اللہ ہی جانتا ہے لیکن میرے خیال میں

جب اس نے اس (نماز، قرآن کی تلاوت اور اذکار کرنے والی) نصیحت کو اپنانے میں کوتاہی کی تو

ہو سکتا ہے اسے دوبارہ نئے سرے سے جادو کیا گیا ہو اور وہی کیفیت ہو گئی ہو۔

نظر بد سے متعلق حیران کن واقعات

(۱) مرغیاں مرگئیں گئے پھر مٹی

ہمارے ایک قابل اعتماد بھائی نے یہ واقعہ سنایا کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو نظر لگانے میں مشغول رہا۔ ایک دن وہ اپنے ایک بھائی کے فارم میں گیا وہاں مرغیاں دیکھیں جن کی تعداد سو کے قریب تھی۔ جل کر کہنے لگا "یہ مرغیوں کی کیا بھیڑ لگا رکھی ہے؟" دوسرے دن وہ سب کی سب مرغیاں مر چکی تھیں۔

یہی آدمی جو نظر بد میں مشہور تھا ایک کھیت میں داخل ہوا وہاں ایک بہت خوبصورت موٹی بڑی گائے دیکھی جس کی کوہان کھیتی کے چھبر سے بھی بلند تھی اس نے کہا "واہ! یہ گائے تو ایک نینک مانند ہے۔" بس یہ کہنے کی دیر تھی کہ گائے کے تھن اندر کوکھج گئے اور وہ وہیں پھرا گئی۔

(۲) کاردار جادو، بیٹے کا ایکسیڈنٹ اور خود اکتزوں کا محتاج ہو گیا:

ع۔ل۔ (یہ کسی کے نام کی جانب اشارہ ہے) اپنا واقعہ سناتے ہوئے در رہے تھے کہ مجھے بڑی سخت نظر لگ گئی ہے جو بہت سی تکلیف دہ ہے اور درج ذیل واقعہ بیان کیا: ایک دفعہ "میں اپنے خاندان کے ہمراہ اپنے گھر کے باغچے میں بیٹھا ہوا تھا یہ رشتہ گریموں کی بات ہے میں بہت ہی پرسکون بیٹھا ہوا تھا یہ عصر کے بعد کا وقت تھا آفتاب غروب ہونے کے قریب تھا کہ اچانک دروازہ کھٹکھٹایا میر میں اکیلا ہی سامنے تھا میں نے اس آنے والے مہمان کا استقبال کیا اور اسے احترام سے بٹھایا۔ میرے ایک بیٹے نے اسے تہوہ، کھجوریں، چائے اور پھل پیش کئے۔ میرے مہمان نے حیرانی نگاہوں سے گھر کے قیمتی سامان اور گھر کے خوبصورت ماربل فرشوں کو دیکھنا شروع کیا میں اس کی نظروں کو یوں محسوس کر رہا تھا گویا وہ تیرہیں جو سیدھے میرے دل میں پیوست ہو رہے ہیں آخر مجھ سے رخصت ہوتے وقت بہت ہی عجیب و غریب اور حسرت بھرے انداز سے کہنے لگا: "آپ تو ایک بہت ہی خوش نصیب آدمی ہیں اور تمہوڑے ہی عرصہ میں بہت ہی صاحب ثروت و دولت مند ہو گئے ہیں" اور آپ کا خاندان بہت بڑا ہے اور دولت بھی وافر ہے!"

اس مہمان کے جانے کے بعد میرے حالات کبھی بدل گئے میرا کاروبار ٹھپ ہو گیا میرے اس لڑکے کا جس نے اسے کھانا پیش کیا تھا ایکسیڈنٹ ہوا، جس سے وہ بمشکل جان بچا ہوسکا، مگر اللہ تعالیٰ نے مہربانی فرمائی، زندگی بچ گئی آخر میری صحت دن بدن ترن شروع ہوئی، آخر میں نے اپنے محل کو تالا لگا دیا اور اب معالجوں کے ہاں دور در کے دھکے کھا رہا ہوں۔"

شعبہ بازوؤں کے کرتب دکھانے کے واقعات

(۱) اس نوجوان کو جادو کیا گیا ہے!

اس سے میری ملاقات خلیج عربی کے کنارے ہندوستانی اوسلوں کی آبادی میں ہوئی تھی اور اس نے میرا پر جوش استقبال کیا تھا میری اس نوجوان کے ساتھ بات ہوئی تو پتہ چلا کہ وہ اپنے کسی پیچیدہ نفسیاتی مرض کے سلسلہ میں اس علاقہ کے ایک مشہور نجومی کے پاس جانا چاہتا تھا میں نے اسے سمجھایا اور نصیحت کی کہ یہ کام خطرناک ہے اور نجومی کے پاس جانا حلال نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو نجومی کے پاس آئے گا اس سے سوال کرے گا اور اسکی تصدیق کرے گا تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی۔"

تاہم وہ نوجوان میرے سمجھانے کے باوجود جانے پر اصرار کر رہا تھا تب میں نے کہا اگر آپ نے نجومی کے پاس ضروری ہی جانا ہے تو پھر مجھے بھی ساتھ لے چلو تاکہ میں ان کے جھوٹ بیان کرنے کی دلیل پیش کر سکوں۔ تو اس نوجوان نے اس پر اتفاق کیا۔

اور جب ہم اس شعبہ باز کے پاس حاضر ہوئے تو میں نے ہی بات کا آغاز کیا۔ اور میں نے ایک فرضی کہانی گھڑی جس کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہ تھا میں نے کہا "اس نوجوان کو یہ تکلیف ہے" یہ سن کر شعبہ باز نے کہا "جو آپ ذکر کر رہے ہیں، وہ درست ہے، اس نوجوان کو جادو ہے، نجومی، چونکہ میری من گھڑت بات کی تصدیق کر چکا تھا حالانکہ میری بیان کردہ باتوں کا سرے سے وجود ہی نہ تھا اس لئے وہ نوجوان یہ باجرا دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا کیونکہ اسے سمجھا کہ میری یہ بات درست نہ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 نئی نگرانی نے اسے سچا کہہ دیا تھا اور یہ ماجرا دیکھ کر وہ نوجوان اٹھ کھڑا ہوا اور میرے ساتھ پہنچ آیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گزرا کر توبہ کی۔

اور الحمد للہ اب اسے معلوم ہو چکا تھا کہ یہ لوگ جھوٹ کے طوفان باندھنے والے اور دجال ہیں۔

(۲) تم میاں بیوی سات سال سے جادو کا شکار ہو

ایک شخص ایک نجومی کے پاس گیا اسے خانگی اور غریلو مشکلات درپیش تھیں اس کا خیال تھا کہ یہ مشکلات کسی جادو کے عمل کی وجہ سے ہیں نجومی نے اس شخص سے کہا کہ ”کل آتا۔“ جب وہ دوسرے دن وہ اس کے پاس گیا تو اس نجومی نے کہا: تم دونوں میاں بیوی کو تو جادو ہو گیا ہے اور اس کو سات سال ہو چکے ہیں حالانکہ ان کی شادی کو ابھی دو سال بھی پورے نہ ہوئے تھے!!!

(۳) ایک عجیب و غریب داستان

شیخ یحییٰ احمد عید کہتے ہیں: ایک شہر میں ایک آدمی فوت ہوا۔ اسے فوت ہوئے کوئی زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا اور اس نے ترکے میں ایک بہت سی خوبصورت محل چھوڑا تھا وہ محل بہت وسیع و عریض اور بہت زیادہ کمردوں پر مشتمل تھا نقش و نگار سے مزین تھا اور انوکھی سجاوٹ والا اور دیدہ و زیب تھا۔ محل کے صحن میں سنگ مرمر کا بنا ہوا ایک حوض تھا جس میں بہت سی عمدہ کامر ہوا تھا اور اس کے گھیرے پر مختلف شکلوں اور رنگوں والی سورتیاں تھیں جن کے منہ سے پانی اچھلتا تھا۔

اس آدمی کی کوئی اولاد نہ تھی جو اس کی وارث بنی وہ گھر اس آدمی کی وفات کے بعد خالی پڑا اور خراب ہونا شروع ہو گیا اور اس میں دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے خود رو پودے اور جھاز جھکاڑا شروع ہو گئے آخر اس کے رشتہ دار وراثت نے اسے فروخت کرنے کا متفقہ فیصلہ کر لیا انہیں امید تھی کہ وہ بہت زیادہ مالیت میں فروخت ہوگا مگر یہ کیا کہ ادھر انہوں نے اسے فروخت کرنے کا اشتہار دیا، ادھر یہ بات اچانک مشہور ہو گئی کہ یہ محل تو جنوں کی رہائش گاہ ہے اور اس میں بھوتوں کا بیڑا ہے یہ خبر اس طرح پھیل گئی کہ ہر مجلس کا موضوع سخن بن گئی اور اگر کوئی اس بات پر یقین نہ کرتے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 ہوئے اس محل میں تحقیق کے لئے داخل ہوتا تو وادی پر وہ بھی اس چیز کا معتقد ہو چکا ہوتا کہ اتنے ہی اس میں جنات نے میرا کر رکھا ہے۔

اور اس طرح کل تک جو لوگ اسے خریدنے کے خواہش مند تھے اب اس کے بارے میں بات کرنے سے بھی ہچکچانے لگے آخر جب یہ محل پورے علاقے میں اور دور دور تک بھوت بھٹکے کے طور پر مشہور ہو گیا۔ اور وراثت اس کی فروخت سے بالکل مایوس ہو چکے تھے تو اچانک ایک دن اسی محلے کا ایک آدمی ان کے پاس آیا جس کی علاقے میں کوئی شہرت انہیں نہیں تھی اور اس نے محل کے بارے میں ادھر ادھر کی باتیں شروع کر دیں جو لوگوں میں مشہور تھیں اور اس کے بھوتوں کا بیڑا اتن جانے پر انہیں کھڑا رہا اور آخر وراثت پر احسان کرنے کے لئے انداز میں اسے خریدنے کی پیشکش کر دی آخر کوڑیوں کے بھاد بہت کم قیمت میں سوداے ہو اور اس نے طے شدہ رقم کا چوتھا حصہ بطور بیعہ لے لیا اور باقی اس کے ورثہ اس مکان کی باقی ماندہ رقم رقم وصول کرتے۔ ایک دن ایک بہادر نوجوان آیا جسے اس گھر کے متعلق اطلاع پہنچ چکی تھی۔ اس میں جن وغیرہ ہیں جیسا کہ وہ کہتے ہیں یہ نوجوان ان لوگوں میں شمار ہوتا تھا جو جنوں کے معاملہ کی پروا نہ کرتے تھے وہ کسی مغیبت یا بھوت سے گھبراتے نہ تھے وہ اس مکان کے ورثہ کے پاس آیا اور ان سے معمولی رقم کے برابر ذمہ داری اٹھائی کہ میں محل کے سب جنات وغیرہ کو چڑھوں گا یہ بھگدوں گانہوں نے (مالکوں نے) بات قبول کر لی اور اسے آدمی اجرت ادا بھی کر دی۔

رات کے وقت وہ نوجوان مکان میں گیا اور اپنے ساتھ ایک آٹو جیک ریو بطور لے لیا تاکہ بوقت ضرورت کام آسکے اور جب وہ گھر کے اندر پہنچا تو تھوڑی دیر آرام کیا اور شمع بجھ کر سو گیا۔ اچانک اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کا لحاف کھینچ رہا ہے اس نوجوان نے لحاف کو مضبوطی سے چڑھ کر کہا ”تو لحاف کھینچنے والا کون ہے؟“ اس نے کہا ”میں جن ہوں جن! اور ساتھ ہی خوفناک قہقہے لگانے لگا اور پھر رک کر بولا ”اس لحاف کو چھوڑ دے نہیں تو میں تیرے جسم سے چمٹ جاؤں گا۔“ نوجوان نے لحاف چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ ہی اچانک ایک قہقہہ بازی کھائی اور اس جن کے سینہ پر ہزاروں بیڑا اور ریو اور کارخ اس کے سر کی جانب کر کے رگدرا آواز میں لگا رہا ”مجھے بتاؤ کون ہے؟“ وہ

جن سخت خوف زدہ ہوا اور کہنے لگا: "مجھے چھوڑ دے میں تجھے صحیح صورتحال سے آگاہ کرتا ہوں۔" نوجوان نے کہا: جن کے بچے! جلدی بول نہیں تو میں تیری کھوپڑی میں سوراخ کرنے لگا ہوں۔ "وہ کھکھیاتے ہوئے بولا: نہیں! نہیں! میں جن نہیں ہوں بلکہ میں تم جیسا ایک عام انسان ہوں میرے اور آپ میں صرف یہ فرق ہے کہ میرا رنگ سیاہ ہے اور شکل ذرا کوئی ہے" نوجوان نے اسے چھوڑ دیا اور لائٹ آن کی تاکہ دیکھے کہ یہ کون ہے دیکھا تو وہ ایک سیاہ فام آدمی تھا جو لباس تبرہ نہ تھا نوجوان نے کہا: "اے سیاہ فام! مجھے بتا کہ اس محل میں تیرے آنے کا سبب کیا ہے؟

اس نے کہا: حقیقت تو یہی ہے جو کہ میں نے بتادی کہ میں ایک فقیر آدمی ہوں مکان میں سکتا اور میں اپنے ایک بہت بڑے خاندان کا واحد کفیل ہوں میں ایک آدمی کے پاس آیا میں نے اس سے کہا "مجھے کوئی کام بتائے کہ میں گزراؤقات کر سکوں۔" اس نے مجھے معقول معاوضے پر یہ کام دیا کہ "میں اس محل میں ہر رات جاؤں اور صبح تک وہیں اس میں ٹھہروں۔" اور اس نے مجھے خاص طور پر یہ کہا تھا کہ "جب میں یہ محسوس کروں کہ کوئی اس گھر کے قریب آیا ہے تو تالیاں بجانا شروع کر دوں اور کبھی کبھی دھولک بجانا شروع کر دوں۔" جو صرف اسی مقصد کے لئے تیار کی ہوئی تھی جب میر دیکھا کہ آنے والا جرات مند ہے اس کی پروا نہیں کرتا تو میں یک دم پانی کا ٹل کھول دیتا اور پانی مورتیوں کے منہ سے آواز کے ساتھ نکلنے لگتا، جب کہ میں حوض پر چڑھ جاتا اور مختلف آوازوں سے چلانا شروع کر دیتا جو آنے والے کو خوف میں مبتلا کر دیتیں اور مجھے اس نے اس کام کو صیغہ راز میں رکھنے کا کہہ رکھا تھا۔

جب نوجوان یہ سب سن چکا تو اسے ساتھ ہاتھ لایا اور مکان کے دروازے کے حوالے کر دیا اور اس کا تمام ماجرا بیان کر دیا۔ جس سے محل کے مالکان کو پتہ چل گیا کہ اس آدمی کو مزدوری پر مکان میں جن کا ڈرامہ رچانے کے لئے بھیجنے والا وہی شخص تھا جو مکان سستی قیمت پر خریدنا چاہتا تھا اور اسی لئے اس نے یہ ڈرامہ رچایا تھا۔

(بحوالہ جناتی اور شیطانی چالوں کا توڑ)

سحر بندش نکاح و شادی

کوئی بھی کینہ پرور اور حاسد فرد خاندان، کسی عامل یا جادوگر سے پلیدی عمل یا سفلی علم کے ذریعہ ایسا جادو کروا دیتا ہے جس سے اول تو عورت کے لیے رشتہ ہی نہیں آتا اور اگر آتا بھی ہے تو عورت شادی سے انکار کر دیتی ہے اور باوجود کوشش و بسیار کے اس کے لیے آمادہ نہیں ہو پاتی اور اس رشتے میں ہزاروں نقائص اور مین بنجیاں نکالنا شروع کر دیتی ہے۔

علامات سحر

وانگی سرد در ہنا سینے میں عصر سے لے کر رات مجھے شدید ٹھن، تنگی اور عجیب قسم کی خلش، مرد کو پہلی نگاہ ہی میں بد صورت اور نقص والا قرار دیتا۔ نیند میں سخت بے چینی رہتا۔ معدے میں کبھی کبھی مروڑ اٹھتا۔ پٹھ کی چٹکی بند یوں میں درد، پاخانہ اور پیشاب سخت بد بودار ہوتا وغیرہ وغیرہ

علاج

ذیل کے اعمال کے ذریعے ایسے سحر کا بخوبی علاج ہو سکتا ہے اور میرے تندرست ہو جاتی ہے اور شادی کے لیے بخوبی آمادہ ہو جاتی ہے۔

- ۱۔ روزانہ صبح جاگنے پر اور رات کو سوتے وقت آیت الکرسی گیارہ مرتبہ، معوذتین سات مرتبہ اول و آخر درود شریف شفاء سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے دم کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جسم پر اچھی طرح اپنے ہاتھ پھیر لے۔
- ۲۔ ہر روز تازہ پانی پر با وضو حالت میں ذیل کا عمل پڑھ کر دم کر کے پانی پلائیں۔
سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف گیارہ مرتبہ، چہارم قل سات مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ بسخرو دفع شو د بعثی اللہ علی العظیم ۵ فاستقوا اللہ ما استطعنتم واسمعوا واطیعوا ۵ فلما جاء السحرة ما جنتم به السحرة ۵ ان اللہ سیبطنہ ۵ ولا یفلح الساجر حیث اتی اکیس مرتبہ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ۔

- ۳۔ کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورہ مزمل اور درج بالا آیات سحر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی مالش سینے اور سر کی نسوں میں کریں اور بعد میں نیم گرم پانی پر چنگلی

۲۔ شادی میں رکاوٹ کے لیے ذیل کا عمل بھی کافی ہے۔

(۱) اس مقصد کے لیے بڑی یا لڑکے کو چاہیے کہ وہ چچ گاں نماز کو اختیار کرے۔

نماز کے بعد اول و آخر دو ابراہیم گیارہ مرتبہ اور اسم الحکم یا العلیٰ العظیم سات سو مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کیا کرے۔

(۲) روزانہ گیارہ دن آیت مبارکہ **وَالْقِسْفَةُ السَّاحِرِينَ** پڑھیں اور صبح اور شام ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کریں اور اس سے غسل بھی کریں۔

(۳) ذیل کا نقش زمفران و گلاب سے قبلہ رخ بنھ کر بتائیں اور موم جلا کر اس کے

میں یا بازو پر باندھیں۔

نقش

۷۸۶

یا جبرائیل

یا میکائیل

۴۷۱۹۹	۴۷۲۱۳	۴۷۲۱۰	۴۷۲۰۶
۴۷۲۱۱	۴۷۲۰۵	۴۷۲۰۰	۴۷۲۱۲
۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۸	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۱
۴۷۲۱۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۹

یا عزرائیل

یا عزرائیل

اس نقش پر سورہ فتح اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

۳۔ (۱) ذیل کا عمل بھی نقش کے تحت بندش کے توڑ کے لیے بے حد نافع ہے۔ اس

مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء اکتیس مرتبہ جبارت ذیل کو پڑھیں اور نماز و روزہ رکھ کر پانی گیارہ مرتبہ پڑھیں اور ایسا لڑکی یا لڑکا اپنے اوپر نہ صرف دم کرے بلکہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پی لیا کریں پانی پیتے وقت یہ لفظ پڑھیں **سَلَامٌ ذَلِیعُ شَرٍّ مَسْحَرٌ بِعَفْوِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ تَعَالَى**۔

دہائیں پانی پینے والا اور دم کرنے والا کام حاصل مقصد جاری رکھیں۔

(۱۱) جِدُّ اَزْطَلُوْخِ آفَتَابِ بِاَصْوَابِ رَسْتِ مِیْنِ قَبْلِ رَسْتِ مِیْنِ اَرَاغِ جِبَارَتِ کُوْزِ مَقْرَانِ وَ

گلاب سے ہنڈریشی پارچہ پرائیں اور اس پرانی جبارت و اکتیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور خوشبو کا کرموم جامہ کر کے گلے میں یا بازو پر باندھ لیں۔

(۱۱۱) اس نقش کی پشت پر ذیل کی جبارت تحریر کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ حَلْفًا رَّوْحِیْ لَعْنَتُکُمْ نَدْعُوْکُمْ
اَللّٰهُمَّ حَقِّیْ قَوْلَکَ هَذَا وَخُزْمَةَ سَبْکِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
اِنْ نُّوْزِلَیْ فَاِلَّا بِتِیْنِ فَلَا اَنْ لِّیْ (لڑکے یا لڑکی اور ماں کا نام) رَوْحًا مُّوَاَفَا غَیْرِ مُعَالِیْبِ حَقِّیْ
مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اَکْثَمِیْنِ

قَادِرَتْ قُدْرَ قِصَاةٍ قَعْبَقِرَ اَقْوَلُ سَفَرٍ قَارِیْ مَعَ قِرْفِیْنِ فِیْ قَبْعُوْشِ حَقِّیْ
حَلَاوِیْ قَطَبِ الْقَمْقَامِ الْقَاصِ قَفْرِ قَرْوِیْنِ نَقْلُ مَقْنُوْلٍ قَرِیْبِ عَنِ الْقَرَاهِ قِیَا
قَبُوْمِ مَقُوْلَہِمَا فِیْ قَبِیْقَاتِ مَقْفَقَصَہٖ قَفْقَصَہٖ قَفْقَزِ قَطَاطِیْ وَفِیْہِ قَمَہٗ یَا قُوْیْ
درو پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَنْوَارِ وَتَرْبَاتِیْ الْاَخْبَارِ وَمِفْتَاحِ الْبَسَارِ
سَبْدَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہٖ الْاَظْہَارِ وَاَصْحَابِہٖ الْاَخْبَارِ عَدَدَ اللّٰہِ وَافْصَالِہٖ
۴۔ بندش کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور پراثر ہے۔

اس مقصد کے لیے لڑکے یا لڑکی کا پرانا لباس لے کر اس میں ساکھو کا تے ماش سات سو کالی مرغی سات سو دلوگ سالہ سات سو کھڑے دار چینی، ساوچھٹیک سیندر، روکھ کر اس پر سورہ طہ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو کسی ایک جگہ پر رکھ دیں جہاں کیڑے مکوڑے کام نہیں اور وہ اس کو کھا جائیں۔ جیسے جیسے کیڑے مکوڑے اس کو کھائیں گے عمر کا بڑھوتا جاتا جائے گا۔

یہ کام قمری مہینے کے تیسرے بدھ، جمعرات، ہفتہ کو کریں۔

اس کے بعد گھر واپس آ کر دریا نہر کے پانی پر سورہ طہ ایک مرتبہ اور سورہ النور سات مرتبہ اور علیٰ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر غسل کریں اور غسل کے بعد تھوڑا سا شہد لے کر اس پر اول

کلمہ گیارہ مرتبہ، بسم اللہ شریف اکیس مرتبہ، تیسرا کلمہ اکیس مرتبہ اور درود شفاء اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو چاٹ لیں اور اپنے سینے پر اس کا دم بھی کریں اور ذیل کا نقش سورہ طہ و زعفران ۱ مشک سے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سبز ریشمی کپڑے پر بنا کر اس پر سورہ طہ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو موم جامد کر کے اپنے گھٹے میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس محرمت نجات کے ساتھ ساتھ اچھی جگہ رشتہ طے ہو جائے گا اور آئندہ کے لیے ایسے سحر سے محفوظ بھی رہیں گے۔

(ii) اس کے ساتھ ہی سورہ طہ کا آتا لیس مرتبہ پڑھ کر پانی بھی بنالیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت بسم اللہ اقطع المحرم بحرمت سورہ طہ پڑھ کر پی کر یہ عمل آتا لیس روز جاری رکھیں۔

نقش سورہ طہ

۷۸۶

یا میکائیل

یا جبرائیل

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

یا اسرائیل فلاں بنت فلاں محرومندش دفع شود یا عزرائیل

۵۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر اور نماز عصر سورہ محمد پانچ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمادیں اور ایک عدد نقش سورہ محمد زعفران و گلاب سے بنا لیں اور اپنے گلے میں ڈال لیں۔

آتا لیس یوم کے بعد ان نقش کو اتار کر آنے میں ان کی گولیاں بنا کر پھیلیوں کے آگے دریا میں ڈالیں۔

بیالیسویں روز سورہ محمد کا نقش زعفران و گلاب سے بنا کر اس پر اسی سورہ کو اکیاون مرتبہ اولی و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر موم جامد کر کے گلے میں ہمیشہ کے لیے پہن لیں یہ نقش سبز ریشمی کپڑے پر بنانا ہے نقش پہننے سے قبل اکیاون روپیہ فقراء میں بطور خیرات تقسیم کریں۔ اس کے علاوہ روزانہ آیت الکرسی اور سورہ والناس سات سات مرتبہ پڑھ کر اس کے پانی سے بھی غسل کریں اور اپنے اوپر دم بھی کریں یہ عمل اکیس روز جاری رکھیں۔

نقش سورہ محمد:

۷۸۶

یا میکائیل

یا جبرائیل

۲۵۳۳۷	۲۵۳۴۰	۲۵۳۳۳	۲۵۳۴۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۴۱	۲۵۳۴۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۴۲	۲۵۳۴۵	۲۵۳۴۸	۲۵۳۴۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۴۳	۲۵۳۴۳	۲۵۳۴۳

یا عزرائیل یا اسرائیل

۶۔ ذیل کا عمل بھی اس سحر کے توڑ کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لیے بوقت تہجد اٹھ کر بارہ رکعت نماز نفل دو گانہ اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یسین ایک مرتبہ پڑھیں بعد از سلام پھیرنے کے آیت مبارکہ سلام قبول من رب الرحیم گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگیں۔ پھر روزانہ بعد از نماز فجر سورہ یسین کو اکیس مرتبہ روزانہ جس میں اسی آیت مبارکہ کو اکیس اکیس مرتبہ دہرایا جائے پڑھیں پھر طلوع آفتاب کے ساتھ ہی ذیل کا ایک نقش زعفران و مشک سے تیار کر دلائیں آتا لیس یوم میں جب آتا لیس نقش تیار ہو جائیں تو ان کو آنے کی گولیوں میں بند کر کے دریا پھیلیوں کو ڈالیں۔

سحر الامراض

چونکہ انسانی جسم کا حکمران انسان کا دماغ ہوتا ہے اور وہی جسم کے ہر اعضاء کو سنہاں کرتا ہے اور انسانی حواس اسی کے حکم کے تحت ہر امر کو بجالاتے ہیں اور اس میں ذرہ برابر بھی یہ خیر نہیں کرتے۔ اس طرح انسانی جسم ایک مشین کی مانند اپنے کمپیوٹر یعنی دماغ کے ذریعے اپنے ہر کام کو انجام دیتی ہے جدید سائنس نے بھی اس بات کو واضح کیا ہے اور صاف الفاظ میں بیان کیا ہے کہ اگر انسانی کمپیوٹر کا کوئی حصہ یعنی حسی ریشہ خراب ہو جائے تو وہ جس عضو کے افعال انجام دینے سے متعلق ہو گا وہ عضو کام کرنا چھوڑ دے گا اور اس طرح اس عضو معطل سے متعلق بیماری عموماً گہرائی میں

جادو گر یا عامل بھی اس مقصد کے لیے جو بھی کالا سفلی علم یا عمل کرتا ہے اس میں سب سے زیادہ زور دماغ کے ان حیاتی ریشوں کو ضعف پہنچانا اور ان کے عمل دخل کو روک دینا ہے اور اس طرح انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

ایسے میں ڈاکٹر اور حکماء اس کی ایسی بیماری کو سمجھنے سے قاصر ہو جاتے ہیں جس کی اصل بلکہ وجہ موجود نہ ہوں یا ہوں بھی تو وہ ایک دوسرے میں اس طرح ملی جلی ہوئی ہوں کہ ان میں کوئی واضح بیماری کی کوئی بھی شکل سامنے نہیں آتی اور القہر ادا دیات جو کہ قیمتی سے قیمتی بھی ہوتی ہیں کارگر ثابت نہیں ہوتیں اور مریض اپنے آپ کو مردہ سمجھنا شروع کر دیتا ہے اور اللہ کی رحمت کا در سے مایوس ہو جاتا ہے حالانکہ یہ ساری کارگزاری سمجھ سے بالکل بالاتر ہوتی ہے۔

یہاں یہ ایک احتمال پیدا ہوتا ہے کہ شاید جادو (معاذ اللہ) حکم ربی سے زیادہ طاقتور ہے حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں ہوتی۔ اصل میں اس میں زیادہ عمل دخل انسان کے اپنا اعمال اور بد بختی ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کے عزیز و اقارب یا دوست احباب یا نیک انسان اس سے تنگ آئے اس کو عمل بد میں جکڑ دیتے ہیں تاکہ اس کو سزا مل سکے۔ اس میں ایسے وقت مرضی اللہ تعالیٰ کی گہرائی شامل ہوتی ہے اور اسی رضا کے تحت جادو گر یا عامل کا وار چلتا ہے جیسا کہ فرمان الہی ہوتا ہے ہوا ہم بضرارین بہ من احد الا باذن اللہ (اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچائے گا)

بہر حال ایسی صورت حال میں مریض کے لیے یہ بہتر ہے کہ وہ اپنا یقین کامل ذات باری تعالیٰ پر پختہ کرے اور اس بات کو اپنے ذہن میں بٹھالے کہ ماسوائے موت کے کوئی شے مجھے ضرر اور نقصان حکم الہی کے بغیر نہیں پہنچ سکتی اور یہ کہ میرا مرض عارضی ہے اور مجھے اس سے شفاء کاملہ طفیل حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہر حال میں حاصل ہوگی اس کے علاوہ جس قدر بھی وہ استغفار پڑھ سکے پڑھتا رہے۔

سحر الامراض کی علامات

۱۔ کسی ایک عضو کا معطل ہو جانا یا سارے جسم کا معطل ہو جانا۔

(اس میں فالج، لقوہ، بے حسی، پورے وجود کا سن رہنا، دماغ کا مؤف رہنا، سر ہر وقت چکراتے رہنا آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھایا رہنا، بہرہ بین پیدا ہو جانا۔ کسی ایک اعضاء میں یا پورے جسم میں سوئیاں سی چھبنا، ایسے محسوس ہونا کہ کسی نے ڈنگ مار دیا ہو یا کوئی چھری یا چاقو کی نوک سے زخمی کر رہا ہو وغیرہ وغیرہ۔)

۲۔ مرگی کا دورہ پڑنا اور مریض کا سخت تشنج میں آ جانا

۳۔ خوفناک قسم کے خواب آنا (ان میں ذرا اور خوف سے مریض کا کانپنا اور نیند کے بعد اس خوف کے ہاتھوں یا تو گنگ ہو جانا یا پھر چیخ چلانا وغیرہ شامل ہے)

۴۔ غصے میں آپے سے باہر ہو جانا آنکھوں معدہ اور دل کے مقام پر شدید جلن ہونا وغیرہ۔

شناخت

اگر انسان بیمار ہو جائے اور کسی بھی طریق علاج ظاہری (ڈاکٹری و حکماء) سے صحت یا ب نہ ہوتا ہو اور پھر اس کے مرض کو جادو والا سمجھنے کے لیے ذیل کا طریق شناخت ہے۔

اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں آیت مبارکہ القی السحرۃ مساجدین اور سورہ والناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کے دونوں کانوں میں باری باری پھونک لگائیں اگر جادو ہوگا تو مریض یا تو چیخنے چلانے لگے گا یا پھر وہ ہاتھ پاؤں کی بے حسی اور سر میں شدید درد کا اظہار کرے گا۔

جادو کی شدت کا اندازہ لگانے کے لیے یہی عمل اکٹالیس مرتبہ کرے ان کے کانوں میں زور زور سے تین تین پھونکیں ماریں۔

مریض کی حالت غیر محسوس ہوگی اور وہ ہائے مرگیا جیسے الفاظ بھی کہے گا بہر حال یہ دوائی معالج کے اوپر منحصر ہے کہ وہ کس طریق سے مرض کی شدت کا اندازہ لگا تا ہے اور اس کے علاج کے لیے کونسا عمل مفید ترین سمجھتا ہے۔

علاج

ذیل میں تمام ایسی بیماریوں کے اعمال دیئے جا رہے ہیں جو مجرب، نافع اور آکسیہ نور بفضل ایزدی رکھتے ہیں یا درہے کہ ہر مرض ذات باری تعالیٰ کے حکم سے دفع ہوتی ہے ہر مرض کو باری باری علاج دیا جاتا ہے۔

سحر سرسام

اس سحر سے دماغ کی دو تھیلیوں کے درمیان اچانک ٹیسوں کے ساتھ درم سا ہو جاتا ہے اکثر یہ گرم ہوتا ہے اور انسان اس کی گرمی کے ہاتھوں دماغ میں شدید جلن محسوس کرتا ہے ذرا لوگ ایسے مریضوں کا علاج بذریعہ آپریشن کرتے ہیں جس سے تھیلیوں کے درمیان درم نہ دھن طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دماغ میں جلن بدستور رہتی ہے اس کے توڑ کے لیے ذیل کا علاج مفید ہے۔

۱۔ (i) روغن بلسان لے کر اس پر سورہ عنکبوت گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کی مالش سر پر صبح و شام ایکس یوم تک مسلسل کی جائے۔

(ii) ذیل کی آیات مبارکہ اکٹالیس مرتبہ اور اسم الہی "یا مفسط" تین سو مرتبہ اور درود شفا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی کو روزانہ صبح و شام تین تین گھنٹہ بسم اللہ شافی و نجبہ السحر السحر بحق یا مفسط پڑھ کر پئیں ایکس روز عمل جاری رکھیں۔

(iii) اسی آیت مبارکہ کو با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و مشک سے لکھ کر اور

اس پر اکہتر مرتبہ اسی آیت مبارکہ کو پڑھ کر دم کریں اور اس کو سوم جامہ کر کے سر پر باندھ دیں اس سے اس مرض کا خاتمہ ہو جائے گا اور مکمل شفا ہو جائے گی۔

آیت مبارکہ

قَالُوا خَبِرْ قُوْهُ وَاَنْصُرُوْا اٰی لِهَيْبَتِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْعِلٰیْنَ فَاَنْتُمْ اَنَاوُ

ثُوْنٰی نَزَدَ اَوْسَلَمٰ

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید ہے۔

(i) کچے سوت کے کالے اور سرخ رنگ کے نوتار لے کر ان کو باہم ملائیں اور ان پر

درود پاک الھم صلی علی محمد وعلی ال محمد بعدد کل ذرة مائة الف الف

مرة وبارک وسلم اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ان کے سروں پر چھنٹیں لگائیں اس کے

بعد سورہ الم نشرح اس طریق میں پڑھیں کہ اس میں جب بھی حرف ک آئے جیسے السم نشرح

لک (یہاں ایک گرد) صلورک (یہاں دوسری رہ) غرضیکہ مکمل سورہ الم نشرح کے ہرک پر

ایک ایک گرہ لگاتے جائیں یہاں تک کہ مکمل سورہ الم نشرح ختم ہو جائے۔

(ii) اسی سورہ مبارکہ کو اکیاون مرتبہ اول و آخر درود شریف بالانمبر 1 گیارہ گیارہ

مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض صبح و شام پانچ پانچ گھنٹہ بسم اللہ شافی و نجبہ

السحر السحر بحق سورہ الم نشرح پڑھ کر پانی لے پانی پینے والا عمل ایکس یوم تک جاری رکھیں

انشاء اللہ العزیز الحکیم مکمل شفاء حاصل ہوگی اور سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔

سحر سرد و دوار یعنی شدید چکر سر میں آنا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا اچھا جانا:

اس سحر کی علامات بہت واضح ہیں کہ بغیر کسی بیماری اور وجہ کے انسان کے سر میں ٹیسیں سی

اٹھتی ہیں اور یکدم سر میں شدید چکر اور جھٹکے لگتے ہیں آنکھوں کے آگے اندھیرا اچھا جاتا ہے اور

قدرے وقت کے بعد (یہ وقفہ چند منٹ سے لے کر ایک گھنٹے تک محدود ہو سکتا ہے) خود بخود

تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور انسان سکون محسوس کرتا ہے طبی لحاظ سے معائنہ پر کوئی بھی بیماری یا

تکلیف ظاہر نہیں ہوتی بعض اوقات یہ تکلیف گھنٹوں بعد ہوتی ہے اور بعض اوقات شدت پہنچتی ہے توڑے ٹھوڑے وقفہ سے ہوتی رہتی ہے انسان سخت بے چینی اور اضطراب محسوس کرتا ہے اور بار بار کہتا ہے میرا سر۔

اس تکلیف کے نمونے کے وقفوں کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔

ایسے میں ذیل کے اعمال اس مرض کے دفعیہ اور توڑ سحر کے لیے کارگر ہوتے ہیں۔

(i) ذیل کی آیات کو با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے لکھیں اور اس پر اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ آیات کو اکٹھے مرتبہ پڑھ کر ہر روز کے موم جامہ کر کے سر پر باندھ دیں۔

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ ذَلِيلًا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَغْفٰی خَوْلٌ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(ii) انہیں آیات کا روزانہ ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کریں اور مریض صبح و شام پانچ پانچ گھنٹ بسم اللہ شافعی و نجیہ السحر السدود وار پڑھ کر پی لیا کرے یہ عمل کم از کم اکیس یوم جاری رکھیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سے جان چھوٹ جائے گی اور آئندہ ایسی شکایت سحر بھی نہ ہوگی۔
۲۔ (i) ذیل کی آیات مبارکہ کسی سفید کپڑے کے ٹکڑے پر زعفران سے با وضو حالت میں لکھیں اور اس پر انہیں آیات کو ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود پاک ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے سر پر باندھ دیں۔

(ii) انہی آیات کا ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم پانی کر کے روزانہ بسم اللہ شافعی و نجیہ السحر السدود وار پڑھ کر پی لیا کریں۔ اکیس روز عمل جاری رکھیں انشاء اللہ العزیز ہمیشہ کے لیے ایسے سحر سے نجات مل جائے گی۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَوْفَوْا بِحَبِیْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا وَلَهُ مَا سَكَنَ فِی الْاٰیِلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اِنْ شِئَاءَ یُسْكِنُ الرِّیْحَ فَيُظِلُّنْ ذَوَابِحَهُ عَلٰی ظَهْرِہٖ اِنْ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٌ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

۳۔ ذیل کی آیات کو مریض کی پیشانی پر با وضو حالت میں زعفران کے ساتھ سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام کو لکھیں اور انہیں آیات کا اکیس مرتبہ اول و آخر درود ہزارہ سات سات مرتبہ دم کیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم سات سے گیارہ روز کے اندر اندر مکمل شفا مل جائے گی اور سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

لَا تَحْزَنْ بِهٖ بِسَاۡبِكْ لِیُغْفَلَ بِہٖ ۝ اِنْ عَلٰی سَآۡجِفَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ ۝ فَاِذَا قُرْاٰنَہٗ فَاتَّبِعْ لِقُرْاٰنَہٗ ۝ ثُمَّ اِنْ عَلٰی نَبَاۡنَہٗ

سحر کا بوس

یہ سحر اس قسم کا ہے کہ اس میں جتنا شخص کو اکثر و بیشتر بہت زیادہ نیند آتی ہے اور نیند میں مریض کسی بھاری شکل کے انسان، حیوان یا ڈراؤنی، شکل والی عجیب و غریب مخلوق کو دیکھتا ہے اور شکل اس کے اوپر سوار ہو کر اس کے سینے کو باقی اور سانس کو گھونٹتی ہے جس سے وقتی طور پر سانس کی حرکت بند ہو کر آواز رک جاتی ہے نیند میں انسان چیخنا چلنا چاہتا ہے مگر باوجود کوشش کے کامیاب نہیں ہو پاتا۔ جو نبی وہ شکل سینے کے اوپر سے اپنا وزن بٹاتی ہے مریض فوراً بیدار ہو جاتا ہے اور بدحواسی کے ساتھ اپنے آپ کو ٹوٹا ہے اور حیران و سرگرداں ہوتا ہے اس کو کوئی طبی وجوہ بھی نہیں ہوتی اس سحر کا علاج ذیل کے اعمال سے کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ (i) سورہ مدثر کی آیات ذیل کو با وضو حالت میں زعفران و مشک سے کسی سفید کاغذ پر لکھیں اور اس پر سورہ مدثر گیارہ مرتبہ اور درود پاک اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور

اس کو مریض کے گلے میں سیدھے بازو پر باندھیں۔

آیات مبارکہ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۖ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبِّكَ فَكْشِرْ ۚ وَيَا أَيُّهَا الْفَاطِرُ ۖ وَالْوَهَّابُ ۖ فَافْجُرْ ۚ وَلَا تَمَنَّيَنَّ تَسْخِيرَهُ ۚ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۚ

(ii) سورہ مدثر سات مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی بنا لیں اور اس پانی کو دن رات میں پانچ مرتبہ بسم اللہ شافی ورد السحر بحور منداہ سورہ مدثر پڑھ کر مریض پئے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل سے اس بیماری و عجز ہمیشہ کے لیے چھٹکارا مل جائے گا۔

۲۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب اور نافع ہے۔

(i) آیات ذیل با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور انہیں انہی آیات ذیل کو ایک سو تیرہ مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے یا بازو میں باندھیں۔

(ii) یالطیف کا بکثرت ورد ہر وقت کرتے رہیں اور ایک سو اسی مرتبہ یالطیف اول و آخر درود شفا گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دن میں پانچ مرتبہ بسم اللہ شافی بحر متہ یا لطیف یا لطیف پڑھ کر روزانہ پیا کریں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکیس یوم میں میٹھ کے لیے اس تکلیف اور محنت سے مکمل نجات مل جائے گی۔

آیات مبارکہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَاصْبِرُوا وَاصْبِرُوا ۝ وَتَقْوُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (یہاں مریض کا نام لکھیں) اور خواب نہ رسد

۳۔ اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب اور نافع ہے۔

بعد از نماز عصر با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سبز ریشمی کپڑے پر زعفران کے ساتھ نقش بنائیں اور انہیں اسماء مبارکہ کا ایک ہزار ایک مرتبہ درود اول و آخر درود شفاء اکتالیس مرتبہ کر کے

اس پر دم کریں اور اسے قدرے عطر خشک کر پندی کے خول میں بند کر کے گلے میں ڈال لیں اور انہیں اسماء مبارکہ کو روزانہ بعد از فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں کریں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس محنت سے بالکل نجات مل جائے گی۔

نقش

جبرئیل	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			میکائیل
	يَا اللَّهُ	يَا رَحْمَنُ	يَا كَرِيمُ	
	يَا مَالِكُ	يَا مُدَبِّرُ	يَا أَحَدُ	
اسرائیل	يَا مُنِ	يَا مُصَوِّمُ	يَا سَلَامُ	عزرائیل
	اَللّٰهُمَّ مَنِّ عَلٰى حَسْبِنَا وَتَوَلَّنَا مُنِّ لَيْلِ الْقَدْرِ			
	وَدَّرَ الْخَلَاءَ وَخَاتَمِ الْاَيَّدِيْنَ وَتَسْقِ الْخَلَاءَ وَتُوْرِ الْاَنْبِيَاءِ			
وَمِنَّا وَمِنَّا وَعَلَى الْاَلِهَةِ الْاَعْمَامِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ				
رَبِّعَدْرَسَلْ ذَرِيَّةً وَخَلَّةً تَقِيْ عِزْرَانِيْ				

۴۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے نافع اور مجرب ہے خاص طور پر کسی نہ کسی شے سے ڈر کر بچہ بار بار جاگ جاتا ہو اور ڈر کے مارے سونے کا نام نہ لے۔

اس مقصد کے لیے ذیل کی سورہ مبارکہ کو با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر تین مرتبہ لکھیں۔ نیچے درود شریف شفاء لکھیں اور اسی سورہ مبارکہ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر کے موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں سورہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالْعَصْرُ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۚ وَتَوَّضَعُوا بِالْحَقِّ ۚ وَتَوَّضَعُوا بِالصَّبْرِ ۝ آئے درود شفاء نقش عمل نمبر ۳ کے نیچے جو لکھا ہوا ہے وہ تحریر کریں۔

۲۔ ذیل کامل بھی اس مقصد کے لیے مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے تاجے کے قلمی شدہ برتن پر زعفران سے ذیل کی آیات با وضو دست پر تحریر کی جائیں اور ان آیات کا ایک سو ایک مرتبہ بمعدول و آخر درود چھڑائیں۔

(ii) اسی طرح انہی آیات بالا کا دم کر کے پانی بنائیں اور مریض کو دقتے و قفے سے پیر کریں اور انہی آیات و درود پاک کا اسی تعداد میں تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر روزانہ دم کیا کریں۔

(iii) نقش عمل بالا ایک کو بنا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(iv) کلونجی کے تیل والا مل نمبر ابھی بنا کر مریض کی ماش صبح و شام کیا کریں۔

(v) مریض کے ہاتھ سے کچھ صدقہ و خیرات بھی دیں۔

☆ شروع سورہ بقرہ الم سے لے کر مفلحون تک۔

☆ آیت الکرسی شروع سے لے کر حالذون تک۔

☆ سورہ بقرہ کی آخری تین آیات للمعافی السموات سے لے کر آخر سورہ بقرہ تک۔

☆ سورہ اعراف کی تین آیات ان ربکم سے من الممسنین تک۔

☆ سورہ بنی اسرائیل کی آیت قل اذغو اللہ سے ختم سورہ تک۔

☆ سورہ صافات شروع سے لے کر لا ذب تک۔

☆ سورہ رحمن کی آیات بغفر لجن سے لے کر فلا تنتصرون تک۔

☆ سورہ مشرک کی آخری آیات لواءنزلنا سے ختم سورہ تک۔

☆ سورہ جن کی آیات شروع سے لے کر شطط تک۔

۲۔ ذیل کامل بھی اس مقصد کے لیے مفید ہے۔

(i) ذیل کے نقش کو روزانہ با وضو حالت میں چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھیں اور

اسے خالص شہد کے شربت سے دھولیں اور صبح و شام مریض کو یہ شربت بسم اللہ شالی و

کالی رد سحر المفلوجہ بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پلائیں۔

(ii) برکھانے اور پینے والی شے پر درود شفاء اور درود ہزارہ سات سات مرتبہ اور ہم

اللہ شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر کھلائیں۔

(iii) درود ہزارہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر روزانہ فجر عصر اور عشاء کی نماز کے بعد

دم کیا کریں۔

(iv) نیز ذیل کا نقش نمبر ۲ اور جس کی پشت پر مل نمبر ۱ میں دیا گیا نقش بھی بنا کر مریض

کے گلے میں ڈالیں۔

(v) عمل نمبر ۱ میں دیئے گئے کلونجی کے تیل کی روزانہ صبح شام ماش بھی کریں۔

نقش نمبر چینی کی پلیٹ والا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم			بیشل
۸۸۵	۸۷۸	۸۸۳	
۸۸۰	۸۸۲	۸۸۴	
۸۸۱	۸۸۶	۸۷۹	بیشل

مراتل ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ش	۱	ف	ی	درا
۸۱	۹	۳۰۱	شفا	
۸	۷۸	۳	۳۰۲	
۲	۳۰۳	۷	۷۹	

درود ہزارہ سات سات مرتبہ پڑھ کر پلائیں۔

سحر الصرع (مرگی)

مرگی دو قسم کی ہوتی ہے ایک بدنی اور دوسری سحری۔ بظاہر دونوں میں فرق کرتا ہے مگر مفید ہے لیکن ذیل کی علامات سے ان کی شناخت ہو سکتی ہے مگر اس معاملے میں نہایت غور و فکر اور احتیاط ضرورت ہوتی ہے۔

☆ عضوی صرع کی تشخیص و تحقیق دماغ کے ای سی جی سے ہو سکتی ہے جبکہ مزید جاتی صرع کی تشخیص میں ای سی جی ناکام رہتی ہے۔

☆ عضوی صرع میں تشنج اور شدید اختلاج ہوتا ہے اور دورے کے بعد بھی زیر طاری ہوتی ہے جبکہ حری و جناتی صرع میں معاملہ اس کے الٹ ہوتا ہے اور حریف تشنج اور شدید اختلاج کی نسبت بے ہوشی اور جگر ٹن سے دوچار ہوتا ہے اور دورے کے بعد خیند سے خرم رہتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا شیخ چند منٹ تک جاری رہتا ہے اور دوسرے کے دوران مرتبہ "تنگو بالکل نہیں کر سکتا جبکہ حری و جاتی صرع میں جکڑن جسم ٹھنوں پر محیط ہوتی ہے اور مرتبہ اکثر دوسرے کے دوران اول فول بکتا ہے یا پھر عجیب و غریب لہجے میں بات کرتا ہے۔

☆ عضوی صرع دن رات میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے جبکہ حصری و جناتی صرع روحانی علاج، قرآنی آیات کی تلاوت یا پھر کسی جن وغیرہ کو کسی بھی رنگ میں جگ کرنے سے طاری ہوتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض خود بخود چند منٹ کے بعد ہوش میں آ جاتا ہے جبکہ عری و جناتی صرع کے مریض کے لیے روحانی معالج کو قرآن پاک کی تلاوت اور بار بار کے وردے مشکل حصے ہوش میں لاتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض ادویات اور بعض حالتوں میں آپریشن سے صحت یاب ہو جاتا ہے جبکہ حمری یا جناتی صرع کا مریض اس وقت تک تندرست در صحت یاب نہیں ہوتا جب تک مسر کا ابراہیم ہو ہو جائے یا جن بھاگ جائے یا جلا دیا جائے۔

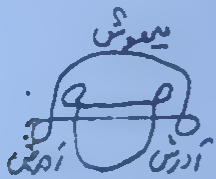
عضوی صرع کا مریض دورہ کے دوران اپنی زبان کاٹ لیتا ہے اور بے اختیار پیشاب اس کا نکل جاتا ہے جبکہ جناتی یا حصری صرع کا مریض ایسا کام اس وقت کر سکتا ہے جب اس پر قرآن اک پڑھا جاتا ہے۔

☆
عضوی صرع کا مریض تلاوت قرآن پاک سے سکون و راحت محسوس کرتا ہے اور اس کا تشنج اور پھسوں کی خفگی نرم پڑ جاتی ہے جبکہ جنائی یا بحری صرع میں تلاوت قرآن پاک سے مریض چیخ چلا تا ہے اور بے ہوش ہو کر جسم کو پہلے سے بھی زیادہ جکڑ لیتا ہے۔

شناخت صرع

اس مقصد کے لیے کسی چوراہے سے منی کی بنی ہوئی کسی ٹیکسیری کا ٹولہ لاکر اپنے پاس محفوظ رکھیں اس پر ذیل کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھیں اور ایسی صورت میں مریض کے سینے کے اوپر رکھیں اگر مریض زور سے یا آہستہ ہنسنے تو صرع جناتی یا حمری ہے اور اگر مریض بدستور تیق کی حالت میں رہے اور خاموش رہے تو صرع بدنی ہے اس کا علاج ڈاکٹری یا حکیمانہ طور پر کیا جائے البتہ اس کے ساتھ بعض نفوش مرگی اور آیات وغیرہ دم کر کے دیئے جاسکتے ہیں وہ موضوع ایک الگ بات ہے جس کا ذکر یہاں نہیں کیا جا رہا ہے۔

نقش شکری (۱۵)



(ii) سورہ رحمان ہر روز سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں اور اس کا پانی بنا کر روزانہ اسے صبح و شام پلائیں اس کے ساتھ ہی درود شریف ہزارہ بھی گیا رو گیا درود مرتبہ پڑھیں۔
(iii) کلونگی کے تیل پر ذیل کی آیات اکہتر مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی صبح و شام مالش کریں۔

آیات یہ ہیں:

بِسْمِ شَرِّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا أَقْطَارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۝

وَأَلْفَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

فَلَمَّا قَالُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرَ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ سورہ طہ (۱۸۵)
(iv) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے با وضو حالت میں بعد از نماز عصر بتا کر مہر جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھیں۔

نقش

۷۸۶

یا جبرائیل یا میکائیل

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

یا عزرائیل

یا اسرافیل

سحر خمول (کالی دوستی و خلوت پسندی)

اس قسم کے سحر میں ایک اچھا بھلا انسان اچانک سب سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہے اور خلوت یعنی تنہائی کو زیادہ پسند کرتا ہے حالانکہ اس کی کوئی معاشرتی، سماجی گھریلو وجوہات کوئی بھی نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کی کوئی طبی وجوہ سامنے آتی ہے۔

اس کی علامات میں بالکل تنہائی ہر ایک سے بے رخی، بھل سکوت و خاموشی، پریشان خیالی، سردرد، محفلوں اور جہوم سے نفرت کھانا اور دور بھاگن، سستی، کالی اور کڑھنا ہے اس کے علاج کے لیے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مجرب ہے۔

علاج: (i) سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا دم صبح کو کریں اور دو پہر کو بوقت ظہر سورہ آل عمران اور مغرب کے وقت سورہ یسین، سورہ حشر، سورہ القارعہ، سورہ فلق اور سورہ الناس سب کا ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس کے ساتھ درود شریف ابراہیمی گیا رو گیا درود ہزارہ گیا رو گیا درود مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(ii) اس کے ساتھ ہی اسے آیت الکرسی، سورہ الناس اور اسم "علی" اکترائیں اس کے ساتھ پانی کو دم کر کے اس سے غسل کروائیں اور یہی پانی اسے پینے کے لیے دیں جو دو صبح و شام پیتا رہے۔

(iii) مریض کے کانوں میں صبح اور شام بار بار اذان دیں یہ تمام عمل مسلسل چھتالیس یوم جاری رکھنے سے مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(iv) مریض کو ذیل کا نقش بھی زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر بنا کر اس کے گلے میں ڈالیں اور اسے ہدایت کریں کہ وہ بسم اللہ کافی بسم اللہ شافی کھلا اور رکھے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶ سانے

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۴

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۲۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

سحر امراض الاغلاط

اس سحر سے مراد وہ سفلی علم یا جادو ہے جس کے ذریعے عموماً عورتیں اپنے نفاس وحیف واسا کپڑے کا پانی پلاتی ہیں یا پھر اس کے ذریعے مرد پر ایب عمل کرتی ہیں جس سے مرد ان کا پیچ ہو جائے اور ہر وقت ان کے آگے پیچھے پھرتا رہے۔

دوسری طرف بعض مرد بھی ایسے غلط قسم کے جادوئی عمل کسی بھی عورت کو تابع فرمان بنانے کے لیے کرتے ہیں، تاکہ اپنے جنسی مذموم ارادوں کو پورا کر سکیں اسی طرح گھر کا کوئی فرد سزاوت گھر والوں کو پریشان کرنے اور اپنے مذموم ارادوں کے لیے بھی ایسے اعمال کرواتا ہے۔

علامات

اگر عورت نے مرد کو حیض و نفاس والے کپڑے کا پانی پلایا ہو تو عموماً مرد عورت کا فریفتہ ہو جاتا ہے اور اس کی ہر بات پر اس صورت میں تابعداری کرتا ہے جب عورت اس کو برے کام کے لیے کہتی ہے اور اس نفع میں وہ ہر بات کو گزرتا ہے جو خلاف ایمان و شرع ہے جھوٹ کا عموماً ساتھ دیتا ہے بعض اوقات اس کے اوپر ایسے جادوئی کلمات بھی پڑھے جاتے ہیں جس سے مرد بالکل دیوانوں کی طرح عورت کے آگے پیچھے پھرتا رہتا ہے اور اپنے دیگر کاموں کی طرف رغبت کم کر دیتا ہے اور اگر خدا نخواستہ عمل الٹ ہو جائے تو مرد یا تو انجانی بیمار یوں کا شکار ہو جاتا ہے یا پھر پاگل پن کے دورے بھی پڑنے لگتے ہیں۔

(ii) اس طرح اگر مرد اپنی عورت یا کسی دوسری عورت کو پلیدی پر مشتمل جادوئی

اعمال کے ذریعے قابو کرتا ہے اس سے عورت ایک طرف تو اس کی دیوانی ہو جاتی ہے لیکن دوسری طرف کسی انجانی بیماریوں کا شکار بھی ہو جاتی ہے اور اس کی صحت کو دیکھ کر ماہرین لگ جاتا ہے۔

(iii) گھر والوں پر عمل پلیدی و اسحر سے کھانے پینے کی اشیاء میں پلیدی ذال دی

جاتی ہے خواہ یہ گھر کا کوئی فرد کرے یا عامل کے تابع موکلین بدایا کام انجام دیں اس سے گھر

والوں میں یا تو پھوٹ پڑ جاتی ہے یا وہ بیمار ہو جاتے ہیں ان کا ذہن اچھے اعمال سے بہت کر رہے

اعمال کی طرف راغب ہو جاتا ہے جس میں بے شرمی کے کاموں کی زیادتی اور نفس کلام کا زور ہو

جاتا ہے ایک دوسرے سے ہر وقت کھنچاؤ رہتا ہے طبیعت میں ایک خاص چڑچڑے پن کا عروج

ہو جاتا ہے گھر کی فضا میں بدبو کی بساندی پھیل جاتی ہے اور باہر سے آنے والا فرد اس کو فوراً محسوس

کر لیتا ہے جبکہ گھر والے اس فضا کو خوشبو کی مانند تصور کرتے ہوئے اس سے خوش و خرم رہتے ہیں

اور اگر ذرا برابر بھی خوشبو کی بساندن کے نقصانوں میں پڑھ جائے تو اس کو بدبو سے تعبیر کرتے ہوئے

اس سے بھاگتے ہیں اور برامانے ہیں کلام الہی سے ان کی چڑی ہو جاتی ہے اکثر یہی علامات عمل

نمبر ۱۱ اور عمل نمبر ۲ میں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔

پیچان

ہر حال ایسے تمام اعمال میں کھانے پینے، سپنے والے کپڑوں اور گھر سے کبھی بلکی اور کبھی

بہت چیز بدبو آتی ہے جس میں سانس لینے سے صحت پر برا اثر پڑتا ہے باہر سے آنے والے شخص کی

طبیعت اس سے خراب ہوتی ہے اور اکثر مٹکی کی شکایت ہو جاتی ہے یہ بات گھر سے باہر تعلق رکھنے

والا فرد ہی محسوس کر سکتا ہے جبکہ گھر والے اس کے عادی ہو جاتے ہیں اور ان کو بالکل محسوس نہیں

ہوتا۔

علاج

ایسے تمام معاملوں میں علاج قدرے صبر و تحمل اور پاکیزگی کا تقاضہ کرتا ہے ہر وقت با وضو

رہنا اور گھر میں تلاوت کلام پاک کی ضرورت ہر وقت رہتی ہے اور اگر گھر میں کسی کیسٹ پلیئر پر

تلاوت قرآن پاک کا صبح سے رات گئے تک اہتمام ہو تو علاج میں بہت سہولت ہو جاتی ہے اور

نقش اول

درج بالا آیات کے نیچے سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ والناس تحریر کریں اور ان کے نیچے
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُجِيبُ وَأَنْتَ السَّمِيعُ وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنْتَ الْبَارِئُ وَأَنْتَ
 الْمُبْنِيَّ وَأَنْتَ الْمُعَافِي وَأَنْتَ الشَّافِي خَلَقْنَا مِنْ مَاءٍ مُهِينٍ وَجَعَلْنَا فِي قَرَارِ مَنْكِبِي
 إِلَى قَدْرِ مَعْلُومٍ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا بِبَيْدِهِ
 الْإِبْرَاءُ وَالْمُعَافَاةُ وَالْبِقَاءُ وَالْبِقَاءُ وَالْبِقَاءُ أَسْأَلُكَ بِمُعْجَزَاتِ نَبِيِّكَ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَرَكَاتِ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 وَحُرْمَةِ كَلِيمِكَ مُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةِ أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

نقش دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶۶۶ع ۳۷۷۷	۶۶۶ع ۳۷۷۰	۶۶۶ع ۳۷۷۵
۶۶۶ع ۳۷۷۲	۶۶۶ع ۳۷۷۳	۶۶۶ع ۳۷۷۶
۶۶۶ع ۳۷۷۳	۶۶۶ع ۳۷۷۸	۶۶۶ع ۳۷۷۱
ماہو	من القرآن	ونزل
للمتومنین	ورحمته	شفاء

لِلْهُدَى الْبُذِينَ آمَنُوا هُدَى وَشَفَاء

مرد کی طرف سے کئے گئے پلیدی کے اعمال

(i) اوپر درج بالا عمل نمبر میں جزو (i) کے مطابق آیات شفاء چھنی کی پلیٹ پر تحریر کریں اور ان کے نیچے ذیل کا نقش بنائیں اور اس کو اسی طرح گلاب سے دھو کر اس طریق سے روزانہ پیا کریں یہ عمل ایکس یوم کا ہے۔
 نقش یہ ہے (۲۲)

بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ باقی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ	هو الطاهر	هو الطاهر	هو الطاهر
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ	هو الطاهر	هو الطاهر	هو الطاهر
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ	هو الطاهر	هو الطاهر	هو الطاهر

بسم اللہ باقی بسم اللہ کافی بسم اللہ شافی

(ii) کھلا ہر وقت اسم الہی حوالی القیوم پڑھا کریں۔

(iii) صبح و شام سورہ فاتحہ وصل بسم اللہ شریف، سورہ فلق، سورہ والناس اور تیسرا کلمہ و درود شریف ہزارہ سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(iv) عمل نمبر میں طریق برطابق (iv) نقش اول اور نقش دوم بنائیں اور نقش دوم کے ساتھ نقش بالا (i) پڑھ کر دم کریں اور اس سے غسل کریں اور بعد از غسل آیت الکرسی سات مرتبہ اور سورہ والناس سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

انشاء اللہ العزیز الہکیم اس سحر سے مکمل جان چھوٹ جائے گی۔

گھر کی صورت میں

(i) روزانہ صبح کو آیات شفاء چھنی کی پلیٹ پر شہد و زعفران سے لکھیں اور اس کے نیچے ذیل کا نقش بھی بنائیں اور اس کو عرق گلاب سے دھو کر وہ پانی جمع کر لیں اور اس پانی کو روزانہ

کالی دنیا، کالا جادو، وخائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

(iii) گھر کے تمام افراد تیسرے کلمہ کا کھلا ورد رکھائیں

(iv) گھر کے تمام افراد گیارہ دن پانی پر آہستہ آیت الکرسی گیارہ مرتبہ سورہ رحمان کی آیت بمعشر الجن سے اب سلطان گیارہ مرتبہ سورہ الناس سات مرتبہ اور علی اکبریس مرتبہ پانچ کر دم کر کے غسل کریں یہ کام گیارہ روز کرتا ہے۔

(v) گھر میں جس قدر کمرے ہوں اتنی ہی تعداد میں ذیل کا نقش شرف میں کاغذ پر زعفران و مشک سے تیار کریں اور ان کو ان کمروں کے داخلی دروازوں پر چسپاں کر دیں ہر ایک گھر کے بڑے داخلی دروازے پر چسپاں کر دیں اور ایک نقش علیحدہ بنا کر اس کو کسی پانی میں بولس میں ڈال لیں اور سات دن اس بولس سے تھوڑا سا پانی لے کر اس میں مزید پانی ملا لیں اور گھر کے اندر دیواروں پر چمڑکیں انشاء اللہ العزیز الہکیم گھر ہمیشہ کے لیے ایسی تمام غیر مرئی تحفوت جن، بھوت، پریٹ، جادو، ہر اقسام سے پاک صاف ہو جائے گا۔ (اجازت ہے)

سر الفکر الربیع

۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰
۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰
۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰
۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰
۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰
۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰
۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا حول ولا قوۃ الا باللہ وماشاء اللہ کان اعوذ باللہ من الشیطان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا حول ولا قوۃ الا باللہ وماشاء اللہ کان اعوذ باللہ من الشیطان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کالی دنیا، کالا جادو، وخائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

سحر ہول والخوف

ایسے سحر میں انسان کا دل ہر وقت ہول کھاتا رہتا ہے اس کی طبیعت ہر کام کرنے سے گھبراتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی کچھ نہ کچھ ظہور پذیر بری حالت میں ہو جائے گا اور اس سے طبیعت میں بے چینی سے حد بڑھ جاتی ہے اور اس طرح انسان بدحواس، پریشان حال، چڑچڑاہٹ، عدم توجہی کا شکار ہو جاتا ہے اگر سحر معمولی ہو تو صرف دل کی گھبراہٹ طاری رہتی ہے اور اگر سحر زیادہ سخت ہو تو اس سے ہر وقت انجانا خوف چھایا رہتا ہے اور ذہن پریشان حالی کا مجموعہ بن جاتا ہے۔

علاج

اس کے لیے ذیل کے اعمال بے کار گر ہیں۔

(i) ہول دل عام ہو یا خاص ذیل کی دعا مسلسل پڑھتے رہیں اس سے ہول دل مکمل طور پر ختم ہو جائے گا شرط یہ ہے کہ با وضو بلا لحاظ تعداد اس کو پڑھتے رہیں۔

بسم اللہ ذی الشان عظیم الزمان شدید السلطان کل یوم ہو فی شان لا حول ولا قوۃ الا باللہ وماشاء اللہ کان اعوذ باللہ من الشیطان

(ii) ذیل کی دعا ہر نماز کے بعد سات مرتبہ، سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف سات مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ سورہ الفلق والناس تین تین مرتبہ اور تیسرا کلمہ سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ دعا یہ ہے۔

اللہم احفظ ائمة محمد اللہم ارحم ائمة محمد اللہم عاف ائمة محمد
اللہم اصلح ائمة محمد ۵ اللہم فرج عن ائمة محمد بحق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ

(iii) ذیل کی عبارت چینی کی طشتی میں پانچ وضو ات میں شہد زعفران سے تحریر کریں اور اس کو عرق گلاب سے دھو کر اس عرق و صبح و شام پیر اور شنبہ و جمعہ میں بسم اللہ شافی الکافی المعافی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر پی کر لیں اس عمل کو ایکس

روز مسلسل کرنے سے ہمیشہ کے لیے اس بحر سے مکمل طور پر چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے اور اگر کوئی دن تک مسلسل کر لیا جائے تو پھر کبھی بھی کسی معاملے میں ایسی صورت سے دوچار ہونا ہوگا اور نہ ہی ایسا بحر زندگی بھر اثر انداز ہوگا۔

عبارت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝ نَادِ عَلِيًّا مَعَكُمْ الْعَجَائِبُ تَجِدُهُ غَوْنُ لَكَ فِي الثَّوَابِ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَجْلِي بِعَفْوَكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِسُؤْنِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ بُولَا يَتِيكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ الشَّافِي هُوَ الْكَافِي هُوَ الْمَعَالِي بِحَقِّ اللَّهِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

(iv) ذیل کا نقش بھی زعفران و گلاب سے تحریر کر کے گلے میں دل کے قریب باندھیں نقش اوپری عبارت تحریر کر کے نیچے نقش بنائیں (حوالہ معانی کے بعد یہ نقش بنے گا)

نقش

۸۰	۱۰	۶۰
۳۰	۵۰	۷۰
۴۰	۹۰	۲۰

بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

ہول دل و خوف دفع شود

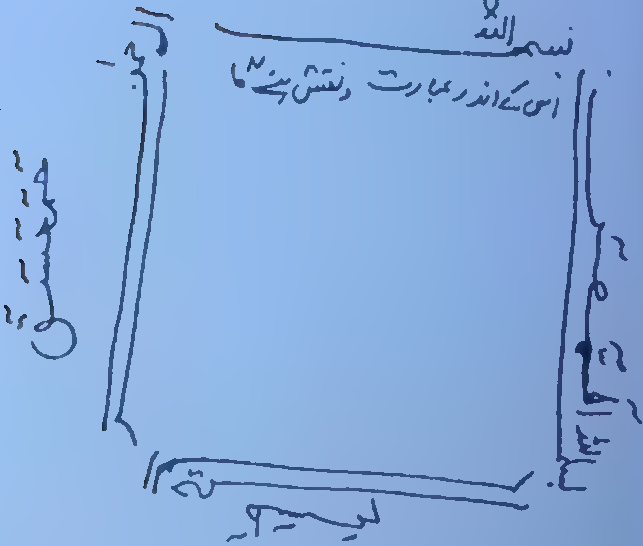
لا اله الا الله محمد رسول الله

نقش (۲۶)

کافی عطر

بسم الله

اس کے اندر عبارت و نقش بنے گا



۲۔ ذیل کے نقوش تیار کئے جائیں جو زعفران اور گلاب سے لکھے جائیں۔

نقوش پر انہی آیات کا اکیس مرتبہ دم کیا جائے ایک نقش کسی پانی والی بوتل میں ڈالیں (زیادہ ہو ہوگا کہ دریا یا نہر کا پانی لا کر بال کر اور چھان کر استعمال کیا جائے یا پھر کسی کنویں کا پانی لیا جائے) اور اس پانی کو بسم اللہ شافی و کافی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر صبح دوپہر اور شام اکیس یوم تک استعمال کریں۔

اور دوسرا نقش خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے گلے میں دل کے مقام پر باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اللّٰہَ اَدْکُنَّیْ سَلَمًا مِّنْ اَمْنِکَ مِنْہُ وَتَنْصُرَ لِّیْ عَلَیْکَ رَدَّ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّیَطْفِئَ بِکُمْ بِہِ وَیَذِیْبَ عَنْکُمْ رَجَزَ الشَّیْطَانِ وَلِیُحْبِطَ عَلَیْ قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِہِ اَلْاِثْمَامَ وَرَبُّنَا عَلَیْہِا یَتَّکِلُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیُثَبِّطَ عَلَیْ قُلُوْبِکُمْ بِکُمْ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ رَحْمٰنِ رَحِیْمِ عَلَیْ نَبِیِّ الْکَرِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۔ ذیل کا عمل بھی بحر ہول دل اور خوف سے نجات کے لئے بہتہ یں ہے۔

(i) اس مقصد کے لئے بعد از نماز فجر اور بعد از نماز حشاہ اول و آخر، رود شریف ہزار و آئیس اکیس مرتبہ اور آیت مبارکہ سلام قولا من رب الرحیمہ آٹھ سو اٹھارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پیا کریں اور اپنے اوپر دم بھی کریں یہ عمل چالیس روز جاری رکھیں۔

(ii) اسی آیت مبارکہ کا نقش ذیل بنا کر اس کے اوپر ۸۱۸ مرتبہ اسی آیت مبارکہ اور تین مرتبہ سورہ یسین شریف پڑھ کر دم کر لیں اور اسے طحڑس لگا کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں دل کے مقام پر باندھ لیں۔

(iii) آیت انکری استن لیس مرتبہ اور علی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس پانی سے روزانہ گیارہ یوم تک غسل کریں۔

(iv) اس آیت مبارکہ کا سرسوں کا تیل پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی ہلکی مالش روزانہ سر، پیشانی، کتیشوں کے ارد گرد اور دل کے مقام پر کریں یہ عمل اکیس یوم تک جاری رکھیں۔

انشاء اللہ بفضل ایزدی سارا سحر ختم ہو جائے گا اور ہمیشہ کے لئے اس سے محفوظ ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسلام قولا من رب رحیم

۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۷ ۲۸۹

۲۹۳ ۲۸۸ ۱۳۲ ۱۳۶

۲۸۷ ۲۹۰ ۱۳۹ ۱۳۳

۱۳۸ ۱۳۴ ۲۸۶ ۲۹۱

۱۳۸ ۱۳۴ ۲۸۶ ۲۹۱

سحر الپستان

یہ سحر کی وہ قسم ہے جس میں کسی عورت کے پتلے پر پستانوں کی شکل بنا کر اس پر سحر کیا جاتا ہے اور بعض اوقات ایسی گڑبیدیں یا بندھدیں جاتی ہیں اور نیچے مسکور کا نام اس کی والدہ کا نام لیا جاتا ہے۔

اگر اس پتلے کو کسی نرم والی جگہ پر دفن کر دیا جائے تو عورت کے پستانوں میں پیپ نہ چھوٹنے سے محسوس ہوتے ہیں اور ان میں شدید درد ہوتا ہے اور بعض اوقات نہیں بھی سب انتہا پہنچتی ہیں۔ اس کی طبی وجوہ کچھ بھی سامنے نہیں آتیں اور نہ ہی یہ مرض کی سمجھ آتی ہے جس سے عورت بچو نہ سب حد اذیت سے دوچار ہوتی ہے اگر اس کو آگ کے مقام پر دفن کر دیا جائے تو اس سے عورت کے پستانوں میں ہر وقت تپش اور شدید خارش سی ہوتی ہے مٹی بذالقیاس اس کے مختلف رنگ دیا جاتے ہیں جس کی وجہ سے عورت نہ تو بچے کو دودھ پلانے کے قابل رہتی ہے اور نہ ہی اس کے پستان اپنی اصل ہیئت میں رہتے ہیں ہر وقت عورت ایک عجیب و غریب قسم کے درد میں مبتلا رہتی ہے جس کی طبی وجوہات کچھ بھی نہیں ہوتیں اور نہ ہی ڈاکٹری علاج سے ختم ہوتا ہے۔

علاج

ذیل کا عمل اس کے لیے بے حد مفید ہے۔

۱۔ اس کے لیے کلونچی کا تیل لے کر اس میں ذیل کا نقش نخل سے بنا کر ڈال دیں اور اس تیل کی شیشی کو چوبیس گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں اس مقصد کے لیے بہتر یہی ہے کہ نیلی رنگ کی شیشی لی جائے اس شیشی کو صبح کو دھوپ میں ایک گھنٹہ رکھیں اور پھر اس کو اٹھا کر اس پر ذیل کی آیات کا ایک سو پانچ مرتبہ دم کر لیں اور پھر اس تیل کی مالش پستانوں پر دن بوقت چاشت اور رات کو سوتے وقت کی جائے اور نیم گرم پانی سے صبح اور شام کو کسی کپڑے سے دھو لیں اور اوپر درود شفا اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی گیارہ مرتبہ اور بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم اس مرض سے گیارہ سے اکتالیس یوم کے اندر اندر مکمل نجات مل جائے گی۔

نیش

نیش	#	۱	*	ت	سی
۱	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۳	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۴	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۵	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۶	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۸	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۹	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۱۰	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷

آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلْقَى السَّحْرَةَ سَاحِدِينَ بِحَقِّ قَبْرَارِ قَبْرِ فِي السَّحَرِ ۝ وَيَسْفُ صُدُورُ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَشَفَاءَ لَمَّا فِي السُّدُورِ فِيهِ شَفَاءُ لِلنَّاسِ مَا هُوَ شَفَاءُ وَرَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرَضْتُ فَهِيَ يَشْفِينِي فَلِئَلَّا لَدَيْهِ أَسْأَلُ وَشَفَاءَ بِحَقِّ يَاجُجِي يَا قَوْمِ ۝

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مفید ترین ہے۔

اس مقصد کے لیے بعد از نماز عصر زعفران و گلاب سے ذیل کے دو نقش تیار کریں اور ان میں سے ایک نقش موم جامہ کر کے مریضہ کے گلے میں باندھ دیں اور دوسرا نقش کلونچی کے تیل میں ڈال کر اس کو تین دن بند رہنے دیں تین یوم کے بعد اس پر درود شفا اور آیات یا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی مالش صبح و رات کو کریں اور چار گھنٹہ بعد نیم گرم پانی میں دھو کر اپنے اوپر انہی آیات اور درود شفا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم اس مرض سے گیارہ سے اکتالیس یوم کے اندر اندر مکمل نجات مل جائے گی۔

۸	۱۲	۱۵	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

انت الشافی بحق یا اللہ یا اللہ

سحر الفرج (شرمگاہ کی خارش)

بعض اوقات جادوئی عمل سے انسان کے اعصاب ریشہ کو خارش میں مبتلا کر دیا جاتا ہے اس میں مرد کے عضو تناسل اور عورت کی شرمگاہ بھی شامل ہوتی ہے اور اس وجہ سے کھجلی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ الامان اور انسان دوسرے کے سامنے از حد شرمندگی اٹھاتا ہے اور نچا نہیں بیٹھ سکتا۔

علاج:

ذیل کے عمل سے اس سحر کا بخوبی علاج کیا جاسکتا ہے۔

- (i) اس مقصد کے لیے ذیل کا نقش تحریر کر کے اس کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر تیل کو سنہال لیں اور روزانہ صبح اور رات کو اس تیل کی مالش کریں اور پھر نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں یہ عمل گیارہ دن کیا جائے۔
- نقش (۲۸)

آخرق الشیفین ﴿﴾
آخرق خیرجی سہمہ

- (ii) ذیل کے دو عدد نقش زعفران و گلاب و نیل کے ساتھ تیار کئے جائیں ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال لیں اور دوسرے کو موسم جامد کر کے گھلے میں پہن لیں اس پانی کو روزانہ علی الصبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت تین گھونٹ بسم اللہ شافی دانت الشافی کافی السحر الخرجی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
- (iii) اس کے علاوہ رات کو سوتے وقت آیت الکرسی سات مرتبہ جس میں کلمہ نسوڈہ جففظہما وهو القلبی العظیم سات مرتبہ پڑھا جائے۔ اور درود شفاء گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سویا کریں اور صبح کو بھی اسی طرح اپنے جسم پر دم کیا کریں۔

اس میں جادو کے ذریعے مختلف اعمالوں کے تحت انسان، ہزاروں ہزاروں سال پہلے سے کسی بھی طور پر باوجود یکہ معالجہ کے بخار اترنے کا نام نہیں لیتا۔ مریض ہر وقت بخار و حرارت میں تپتا رہتا ہے اور اس پر بخار کی وجہ سے ایک قسم کی فحش طاری رہتی ہے مریض کال کی بھی بات کو کرنے یا کھانے پینے نہیں کرتا۔ ایسے میں ذیل کے اعمال کارہر ہیں۔

علاج

بادضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بسم اللہ شریف ۷۸۶ مرتبہ سفید کاغذ پر زعفران و کباب سے لکھیں اور اس کے نیچے آیات شفاء اور ذیل کے دو عدد نقش بھی بنائیں اور اس کو کسی بوتل پانی والی میں ڈال لیں اور اس پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ شریف اول و آخر درود ہزارہ اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس پانی کو مریض کو ہر گھنٹہ بعد تین گھنٹہ بسم اللہ شافی کل شافی شفاء بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پادریں اور اس کے منہ پر اور بدن پر چھینٹے لگائیں انشاء اللہ العزیز الحکیم سات یوم کے اندر اندر شفاء کا وعدہ نصیب ہوگی اور اس سحر کا اثر بالکل نوٹ جائے گا اس عمل کو چالیس یوم تک ہر ساتویں روز نیا نقش اور پانی بنا کر استعمال کرنے سے مکمل طور پر سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا اور آئندہ روک تھام ہو جائے گی۔

دوسرے نقش کو عطر دنا کا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش درج ذیل ہیں:

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۷۴
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۷۶	۲۳۷۹
۲۳۸۴	۲۳۸۷	۲۳۹۰	۲۳۹۳
۲۳۹۶	۲۳۹۹	۲۴۰۲	۲۴۰۵

۷۸۶

۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶
۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶
۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶
۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶	۷۸۶ ۱۳۶

٢٢٢٤٣٤٥٠	٢٢٢٤٣٤٥	كهف
٢٢٢٤٣٤٤٣	٢٢٢٤٣٤٤٦	حم
٢٢٢٤٣٤٤٢	٢٢٢٤٣٤٤١	حقيق
الله محمد	لا اله الا	المصر

آیات شفاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ وَيُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُتَوَسِّينَ ○ وَشَفَاءَ نَاصِي
الْصُّدُورِ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ مَا هُوَ بِشِفَاءٍ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُتَوَسِّينَ ○ وَإِذَا مَرَضْتَ فَهُوَ بِشِفَائِهِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ○ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
۲۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے نقش معظم جو کہ اعمال گھر میں پلیدی سحری میں (۷) پہنچا دیا جائے اس نقش کو سات عدد زعفران و گلاب سے تیار کر لیں اور ان پر بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ آیت انکری اکتالیس مرتبہ، چہارم قل گیارہ گیارہ مرتبہ، درود شریف ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔

(ii) ایک نقش خوشبو لگا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرے نقش کو ہزبہ کی بول میں ڈال کر پانی بنالیں اور یہ پانی مریض کو بنسبم اللہ شافعی حق شافی بخلائے۔

سحر دفع شود بحق اللہ لا الہ الا اللہ محمد و سونو اللہ پڑھ کر دن میں سات مرتبہ پلائیں اور اس پانی کے چھینے بدن اور منہ پر لگا لیں۔

(iii) اور ایک نقش کو تیل سروں میں ڈال کر اس تیل کی مالش سات یوم تک مریض کے سر پیشانی کھینوں اور پسلیوں اور پشت پر کریں۔

پینے والا پانی ایک نقش ہفتہ بھر کام دے گا اگلے ہفتہ میں دوسرا نقش یوسل میں ڈال کر استعمال میں لائیں اس طرح پانچ نقش پانچ ہفتہ تک کام دیں گے۔

(۱۷) روزانہ سورہ فاتحہ بعدہ وصلیہ اللہ شریف استیس مرتبہ اور درود، ہزار و سیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کو صبح و شام دم بھی کریں اس تحر سے شفا کاملہ ہمیشہ کے لیے حاصل ہو جائے گی۔

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید اور کارگر ہے۔

اس مقصد کے لیے بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر چارہ عدد نقوش زمخراں و گلاب سے لکھیں اور ان پر ایک سو ایک مرتبہ معاول و آخرود و ہزار و آتالیس آتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

روزانہ ایک نقش پانی کی بوتل میں ذال کر پانی بنائیں اور صبح کو پھینک دینے کے بعد یہ پانی
 بِسْمِ اللّٰهِ شَافِی السَّحَرِ الْحَرَارَتِ بِهِ وَصَلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَقِّ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھ کر پلائیں۔ اور اسی پانی کے چھینے مرینے کا کام اور دن میں
 صبح و شام اسی کا سات مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں اِنَّ اللّٰهَ الْعَزِیْزَ الْحَكِیْمَ حیدر روز میں بخار بالکل ختم
 ہو جائے گا اور حر کا اثر بھی ٹوٹ جائے گا۔

نقش (۴۴)

السيد الشريف الشيخ محمد بن أبي حمزة

[illegible]

عمل خاص (ایک مجرب المجرّب عمل)

حفاظت ہر قسم کے سحر، آسب، جن، بھوت، پریت، ستارگان، سیارگان
جمع واقعات و بلیات وغیرہ

آج کے پر آشوب دور میں ہر شخص کسی نہ کسی سحر و جادو، آسب، جن، بھوت، پریت، ستارگان، سیارگان کے اثرات کے تحت کسی نہ کسی مشکل اور مصیبت میں گرفتار رہتا ہے اور ان میں سے از حد پریشان حال ہے۔ تمام ظاہری و باطنی علوم اللہ تعالیٰ نے ہی مجسم کرائے ہیں اور یہی ہم اعلم ہے اس نے کائنات کی ہر شے تخلیق کی ہے لیکن ساتھ ہی اس نے تخلیق آدم کے ساتھ انسان پر وہ علم بھی عطا کیا ہے جس کی مدد سے کائنات کی کسی بھی شے کے اچھے اور برے اثرات سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہ سکتا ہے۔

شرط صرف یہ ہے کہ انسان کا اپنا یقین محکم ذات باری تعالیٰ پر امانت اور پختہ ہو کیونکہ احسن الخالقین ہے اور اس نے انسان کو اپنے امور کی انجام دہی کے لیے پیدا کیا ہے اور اس کا عطا کیا ہے اگر انسان اس ذات واحدہ پر یقین کی بجائے اپنا یقین و عقیدہ و ایمان مجسمے ساحروں، جادوگروں اور ان کے اعمال پر باندھ لے تو پھر اس کے لیے دنیا میں جائے امن کبھی بھی نہیں ہے اور وہ ہر قسم کے اثرات کو فوری قبول کرتا اور ان کے زیر اثر جانوروں سے بھی بڑی زندگی گزارتا ہے۔

ایک طرف وہ اشرف المخلوقات ہونے کا دعویدار ہوتا ہے اور فی الحقیقت خالق کائنات نے اسے بنایا بھی اسی لیے ہے اور دوسری طرف وہ حیوانات سے بھی زیادہ بدتر حرکات کے ذریعے اپنی اعلیٰ و ارفع منصب سے اپنے آپ کو اُترا کرنا صرف اپنے لیے بلکہ تمام انسانیت کیلئے تہذیب کا باعث بنتا ہے اور پھر حیران و سرگرداں ہو کر پھرتا ہے۔

بہر حال احادیث مبارکہ کتب معتبرہ کے مطابق ذیل کا عمل وہ عمل ہے جس کی مشابہت مشکل سے ملتی ہے اور یہ عمل بزرگان عظام اور اولیائے امت کے زیر استعمال بھی رہا ہے اس نے باعث انسان کل جمیع الافات و بلیات و السحر و نوکٹوں، خبیث الارواح و

دانس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہتا ہے۔

فقیر کو بھی اس کی اجازت اس کے بزرگان سے ملتی ہوئی ہے جس کی اجازت فقیر تمام مسلمانوں کو دے رہا ہے اور دعا گو ہے کہ وہ اس عمل کو اپنا کراچی زندگیاں کو سنوار لیں اور بے جا توہمات اور خرابیوں سے بچ سکیں۔

ترکیب عمل

عمل کو اختیار کرنے کے لیے یہ لازم ہے کہ آپ رزق حلال اور نماز نہ خجکانہ شروع کریں اس عمل کو نوچندی سوموار سے شروع کریں اس دن روزہ رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا استقامت مانگیں آیت الیس یوم کے بعد اس عمل کو روزانہ چالیس یوم تک بلا نہ آتالیس مرتبہ پڑھ لیں آیت الیس یوم کے بعد اس کو روزانہ کسی مقررہ نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں ہمیشہ کے لیے فائدہ ہی فائدہ حاصل ہو گا اور بے جا پریشانوں سے نجات مل جائے گی۔

اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ یا پھر درود ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔
اللّٰهُمَّ يَا زَيْتَا يَا كَرِيمُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ مَعْدَدَ كُلِّ دُرَّةٍ وَخَلَاقٍ عَلَيَّ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَجَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ذَانَا اَدَا
بعد از فراغت عمل کھلا درود پاک جس قدر پڑھا جائے پڑھیں۔

چالیس یوم کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں کھلا درود سلام پیش کریں اور ان کے وسیلہ جلیلہ سے اللہ رب العزت سے دعائے استقامت مانگیں اور حسب توفیق نیاز بارگاہ رسالت میں پیش کریں اور تمام اولیاء امت اور فقیر اور اس کے تمام بزرگان کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ عمل یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا مَلَاَئِكَةَ كُلِّكُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَنْ تَعْبُدُوْنِيْ وَتَعْبُدُوْنِيْ وَاَنْ تَسْمَعُوْنِيْ فِیْ مُرَادِیْ وَ مَقْصُوْدِیْ وَ اَحْفَظُوْا لِیْ مَالِیْ وَ اَهْلِیْ وَ الدِّیْنَ وَ ذُرِّیَّاتِیْ وَ اَخَوَابِیْ وَ اَجْبَانِیْ وَ اَصْدِقَائِیْ وَ مَا اَخْطَطُ عَلَیْهِ شَفَقَةٌ قَلْبِیْ مِنْ اَفَاتِ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنْ نَحْوِ سَابِغِیْهِمْ وَ نَحْوِ سَاتِ الرُّخْلِ وَ الْمُسْتَرِیِّ وَ الْمُرْبِیغِ وَ الشَّمْسِ

وَالزَّهْرَةَ وَالْعُطَارِدَ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبِ وَالْأَكْلِيلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَفْنٍ شَرِّهِ
الْجَنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَسَاجِرٍ وَفَاجِرٍ وَطَالِمٍ وَبَاغٍ وَطَاعٍ وَمَارِدٍ وَمَعْدٍ
وَسَاطِيٍّ وَسَاكِبٍ وَمُتَخَرِّكٍ وَسَاكِبٍ وَهَامِيٍّ وَشَامِيٍّ وَلَامِيٍّ وَذَكْرٍ وَأُنْثَى وَمِنْ أَلْفِ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ النُّرَّةِ وَالْبَغْرِیَةِ الْجَمْعِیْنِ وَاعْلَمُوا انْصَارِفَهُ وَتَقْصِبِ
لِسَانَهُمْ وَأَبْدِیْهِمْ وَعَلِّمُوْنِیْ عِلْمَ الَّذِیْ یَكُونُ نَافِعًا وَصَرَفًا عَلَیْ حَمِیْقِ الْعَمَلِ
وَاعْطُوْنِیْ رِزْقًا خَلَالًا طَیْبًا وَجَلِّبْ لِقُلُوبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّحَالِ وَالسَّ
الَّتِیْ بِالنَّمُوْثَةِ وَالْمُحِبَّةِ وَالصُّرُوْبِیْ نَضْرَةً عَلَیْ سَائِرِ الْأَعْدَاءِ وَخِزْوِیْ مَدِیْ
الْخَزَائِدِ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوَقُوْعِ وَمَا أَظْلَبَ مِنْ إِبْخَارِ الْعَالَمِ الْعَمَلِ
الْمَعْجَلِ الْمَعْجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَاحِ الْوَاحِ الْوَاحِ یَحْقِ سَیِّدُ الْأَنْهَارِ
مُحَمَّدٌ رُسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْهَ وَضَحْبِهِ وَوَلَدِهِ الشَّرِیْفِ الشَّیْخِ
مُحِیُّ الدِّیْنِ خَضِرُ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحِلَاتِیْ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَیَعِیْ
سَلِیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِكَ يَا زَحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

مسان

مسان ایک ایسا مرض ہے جو اکثر اوقات بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لاحق ہونے کی وجوہات مختلف ہیں لیکن عام طور پر جادو کی اثرات ہوتے ہیں اور اس میں بچوں کو ہندوانہ طریق سے تیار کر دہ مردوں کی راکھ کسی نہ کسی شے میں رکھ کر کھادی جاتی ہے چونکہ اس راکھ پر ساحر یا عامل نے بذریعہ چلہ کشی محنت کی ہوتی ہے اس طرح وہ اس راکھ کے ذریعے اپنی جسم میں اس کے جتنا ہی موکل داخل کر دیتا ہے جو بچے کو دن بدن بیمار اور کمزور سے کمزور تر کرتے چلے جاتے ہیں اور اُمران کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو یہ بچے کی موت کا سبب بھی بن جاتے ہیں۔

علامات

اس کی علامات میں بچے کا دن بدن سوکتے چلے جانا اکثر اوقات ہاتھ پاؤں میں تشنگی پیدا ہو جانا آنکھوں کے ڈھیلیوں کا کھینچ جانا، آنکھوں میں موت کی سی زردی پیدا ہو جانا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا، مرض کے غلبہ کی صورت میں اکثر بے ہوشی جیسے دورے پڑنا، الٹی سیدھی باتوں کا غلبہ، بچے کا کھانے پینے سے انکار وغیرہ شامل ہیں۔

اس کی عام شکل ام الصبیان (بچوں کو سونگراپن) بھی کہلاتی ہے۔ اس مرض میں بچے کے جگر، گردے اور دیگر اعضاء اپنا فعل درست طور پر انجام نہیں دے پاتے اور بچہ علاج معالجے کے باوجود بھی تندرست نہیں ہو پاتا۔

اس مرض کے لاحق ہونے میں اکثر حسد، عداوت، بغض جیسی وجوہات شامل ہوتی ہیں اور مسان کروانے والا اپنی عاقبت کو بھول کر ایسا کام کر دیتا ہے جبکہ ساحر یا عامل کا دل تو دیسے ہی پتھر یا اور اپنے انجام سے خالی ہوتا ہے اسے تو صرف مال و زر کی ہوس ہی تک کرتی ہے اور خوف خدا جیسی شے اس کے نزدیک تو نہیں پہنچتی۔

علاج

ذیل میں مختلف اعمال اس کے علاج کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔

صدقہ

ایسے بچے کا علاج کرنے سے قبل ذیل کا صدقہ دیں اور پھر علاج شروع کریں۔

1۔ بچے پر نقش قد کے مطابق ایک عام سفید کپڑا لیں اس میں سوایہ کالے ماش رکھیں اس قدرے ہندی اور نمک کا چھڑکاؤ کریں سینہ و سوا تول ملائیں۔ اور اس کے اوپر سورہ جن کا پڑھ کر تیل سات قطرے ڈال کر اس کی گھڑی بنائیں اور اس گھڑی کو سینگ کے سر بائیں سوہوار کی رات رکھ دیں۔ اور منقل علی الصبح اس کو لے جا کر دریا یا نہر میں ان الفاظ کے ساتھ بہا دیں۔ یا غولہ زہر علیہ اسلام یہ سب کچھ آپ کے حوالے:

پھر دریائے منہ ہاتھ خود بھی دھوئیں اور ایک برتن میں دریا کا پانی لے کر آئیں۔

اس پانی میں قدرے نمک ملائیں اور اس پانی کو گرم کر کے اس کے اوپر سورہ جن شروع سے دھند تک ایک مرتبہ اور چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی سے تر کئے ہوئے کپڑے سے بچے کے جسم کو صاف کریں اور اس کپڑے کو بعد میں سادہ پانی میں اچھی طرح صاف کر کے پانی کو کسی برتن میں محفوظ کر لیں۔ دریا کے پانی سے روزانہ صبح و شام سات دن یہ عمل کر کے کپڑے اور محفوظ شدہ پانی کو لے جا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔

1۔ اس کے علاوہ قبلہ رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پانی منہ سے پرائے گائیں مرتبہ سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف کا دم کریں اور بعد از نماز ہمارے منہ سے کوٹھائی یا پانی کھلا پلا دیں۔ اس عمل کو اتالیس یوم بلاناغہ جاری رکھیں۔

2۔ اس کے علاوہ نماز فجر سے فارغ ہونے کے بعد سورہ طارق ایک مرتبہ پڑھ کر مریض کے دائیں کان میں پھونک ماریں۔ اور پھر ایک بار پڑھ کر بائیں کان میں پھونک ماریں۔ اس کے بعد ایک بار پڑھ کر دائیں آنکھ میں اور ایک بار پڑھ کر بائیں آنکھ میں، پھر ایک بار پڑھ کر دائیں نچنے میں اور ایک بار پڑھ کر بائیں نچنے میں پھونک لگائیں اس کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر مریض کے منہ پر پھونک لگائیں۔

آخری بار درجہ سورہ طارق کو پڑھ کر پورے جسم پر دم کریں۔ یہ عمل بھی مسلسل اتالیس یوم جاری رہے گا۔

3۔ اس کے بعد ذیل کی آیات با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے لکھیں۔ اور انہی آیات کو اتالیس مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور نقش کو موم جا کر کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

آیات درج ذیل ہیں

سُبْحَانَكَ عَلَى اللَّهِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ مَا مِنْ دَآئِبَةٍ اِلَّا هُوَ اَحَدٌ سَابِقُهَا اِنْ رَبِّیْ عَلَیْ صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمَةٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَلْفَعْتُكُمْ مَا اَرْسَلْتُ لَیْلَکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ فَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ سُبْحَانَ رَبِّیْ عَلَی كُلِّ نَسِیٍّ حَفِیْظٌ ۝ (ایک مرتبہ)

فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ اِنَّهٗ لَیْسَ لَہٗ سُلْطٰنٌ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلَی رَبِّہُمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝ (ایک مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ ہُوَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ شَآءٍ قَدِیْرٌ ۝ سَالِحٌ حَقٌّ مُصَدِّقٌ لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَ اَمْرٌ اَلْوَدَّہُ وَ اَلْاَنْجِلُ مِنْ قُلُلِ هٰذِیْ لِلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ (ایک مرتبہ)

آیت الکرسی ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورہ واغاس ایک ایک مرتبہ

4۔ دھلے ہوئے تلوں کا معصفا۔ تیل لے کر اس پر سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف اتالیس مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر ۲۳ سے آیت مبارک و الصافات سے لارہ تک تین مرتبہ سورہ جن شروع سے شططا تک تین مرتبہ، چار قل سات سات مرتبہ، درود پاک اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاہِرِیْنَ عَلَی اَعْدَاءِ سَخُوْ و السَّاحِرِیْنَ بِلَطْفِ رَبِّ الْغَالِبِیْنَ اتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بچے کا سر منڈوا دیں اور روزانہ صبح بچے کو پورے جسم پر اس طرح تیل کی ماش کریں۔ کہ جسم کا کوئی حصہ رو نہ جائے ماش صبح کو کریں اور سہ پہر کو نیم گرم پانی اور صابن سے بچے کو نہلا دیں۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں۔

5۔ نہلانے کے بعد بچے کو درود شفاء ذیل سے پڑھ کر دم کریں۔

اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد طبت القلوب و دانما و عافیة الابد
بشفانها و نور الابصار و ضیائھا و علی الہ و صخہ و مارک و سلمہ لغدہ
ذرة و حلاقی۔

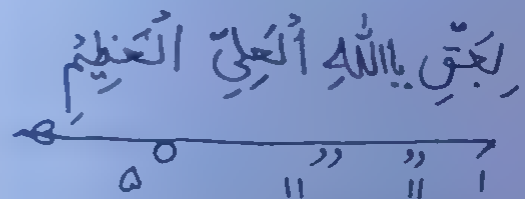
۲۔ مسان کے علاج کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے قبلہ رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے ذیل
اکتالیس نقوش تیار کریں اور ان پر آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ اور درود شفاء اکتالیس مرتبہ پڑھ کر
دم کر لیں۔

ہر روز ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈالیں اور یہ پانی مسان والے مریض کو دن میں سات مرتبہ
اللہ الشافی شفا بقی اللہ اللہ محمد الرسول اللہ پڑھ کر پلائیں۔ نقش کا خالی کاغذ سنبھال لیں۔ اور
نیاپانی بنا کر پلائیں۔

چالیس یوم کے عمل کے بعد چالیس نقوش کو آٹے کی گولیوں میں لپیٹ کر دریا پر جا کر پھینکیں۔
آگے ڈال دیں۔ اکتالیسواں نقش پہلے روز ہی موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔
انشاء اللہ العزیز اس عمل سے مسان کا مرض ختم ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔ (۳۳)



۳۔ مسان کے لئے ذیل کے عمل بھی مفید ہیں

اس مقصد کے لئے روغن زیتون لیں اور اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل بعد بسم اللہ شریف اکتالیس
مرتبہ سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف، اکتالیس مرتبہ درود پاک تھینا پڑھ کر دم کر لیں اور اس میں

کی مائش بچے کے تمام جسم پر کریں اور دو گھنٹے کے بعد بچے کو نہلا دیں غسل کسی ہلکی زمین پر
کروائیں تاکہ پانی تالی میں نہ بیجے۔

انشاء اللہ العزیز اکتالیس یوم کے عمل مسلسل سے مسان سے چھٹکارا مل جائے گا۔
اس کے ساتھ ہی سورہ مزمل گیارہ مرتبہ اور درود شریف تھینا گیارہ مرتبہ کا پانی بھی دم کر کے بنالیں
اور روزانہ بچے کو پانچ مرتبہ تین تین گھنٹ پلائیں۔

مغرب عمل ہے۔

۴۔ مسان کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے چار عدد نئی کوری پتھری لیں اس بات کا خیال رہے کہ ان کو پانی
قطع طور پر نہ لگا ہو۔ ان پر ذیل کا نقش اصحاب کبف علیحدہ علیحدہ ٹھیکری پر بنالیں اور ان ٹھیکریوں کو
آگ میں رکھ دیں۔ جب ٹھیکریاں خوب اچھی طرح ٹرم ہو جائیں۔ ان کو باری باری اٹھا کر بچے
کی چارپائی کے چاروں پایوں کے نیچے رکھ دیں۔ اور چارپائی کے نیچے اس جگہ چالیس یوم تک پڑا
رہنے دیں۔

جب بچہ تندرست ہو جائے تو ان چاروں ٹھیکریوں کو اٹھا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔ بہاتے وقت یہ
الفاظ کہیں یا خوبہ خضر! آپ کے حوالے!
اکتالیسویں یوم یہی نقش با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بنا کر موم جامہ کر کے
بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

چالیس یوم تک مسلسل درود پاک تھینا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بچے کو دم کرتے رہیں۔

۷۸۶

۱۰۳۶	۱۰۱۰	۱۰۲۴	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۳۲	۱۰۳۴	۱۰۱۲
۱۰۲۶	۱۰۲۰	۱۰۱۴	۱۰۳۰
۱۰۱۶	۱۰۳۸	۱۰۲۸	۱۰۱۸

کالی دنیا، کالا جادو، وٹائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

۵۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لئے مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے ڈیزہ پاؤ اچوائن سیاہ لیں۔ اس پر پوری سورہ نصر۔ اذا حسب نصر الله والفتح، سے لے کر توبہ تک اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ اور اس پر سورہ اچوائن کے چار برابر حصے کر کے بچے کی چار پائی کے چاروں پایوں کے ساتھ ایک ایک پونی بنا کر باندھ دیں۔ پونلی باندھتے ہوئے سورہ نصر تین تین مرتبہ پڑھتے ہوئے چار پائی کے اس کونے پر پھونک بھی لگائیں۔ چار پائی چالیس یوم تک اسی جگہ رہے اور اسے اس جگہ سے نہ بلائیں۔ بعد از چالیس یوم ان چاروں پونلیوں کو دریا میں جا کر بہا دیں۔ بہاتے وقت الفاظ یا خوبہ خضر آپ کے حوالے کہیں اور بعد از اس دریا کے پانی سے اچھی طرح وضو کر کے واپس گھر آئیں۔ اکتالیسویں دن ذیل کا نقش بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ نقش زعفران و مشک سے سفید کاغذ پر بنائیں۔

۷۸۶

یا میکائیل

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۶	۹	۴

یا عزرائیل

یا حی یا قیوم

یا اسرائیل

۶۔ اس مرض کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے ایک پاؤ تیل مرسوں لے کر اس پر آیت ذیل ایک ہزار تیرہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ یہ دم بعد از نماز عشاء با وضو حالت میں کریں۔

اس تیل سے روزانہ بچے کو پورے جسم پر ماش رات کو کریں اور صبح کو بچے کو نہلا دیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم بیمار سے اکیس یوم میں بچہ قوی اور تندرست ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

فَإِنظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُخْفِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ لَمُنْعَى

کالی دنیا، کالا جادو، وٹائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

الْمَوْتِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بعد از شفاء و تندرستی اسی آیت مبارکہ کا نقش زعفران و مشک سے سفید کاغذ پر بنا کر بچے کو موسمِ جامد کر کے پہنچا دیں ہمیشہ کے لئے بچے کی جان اس بیماری سے چھوٹی رہے گی۔

ب۔ مرگ مسان والے بچے کے لئے مجرب عمل

تھوڑا سا گڑ لے کر اس پر ذیل کے کلمات ۱۶۶۲ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ اور ان کی سات عدد گولیاں بننے کے برابر بنالیں۔ اس میں سے ہر روز ایک گولی بعد از نماز فجر نہا رنہ بچے کو کھلا دی جائے اور ساتھ ہی اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں۔

کلمات یہ ہیں

أَدْعُونَ تَدْعُونَ أَبْ زَدْمُ خُشْبِك شَوْ مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ اَزْدَعَابِ رِقْتِ وَتِز نَاطِيدِ اشْوَد
بِحْن لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ

بوقت درمیانِ عمر اور مغرب ذیل کا ایک نقش روزانہ، زعفران و گلاب سے کسی سفید کاغذ پر لکھیں اور اس کو پانی میں حل کر کے پانی مریض کو پلا دیں۔ روزانہ کا کاغذ سنبل کر رکھیں۔ سات یوم تک پانی پلانے کے بعد ان کاغذوں کی آٹے سے گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں چھینوں کو ڈال دیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم بچہ صحت یاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

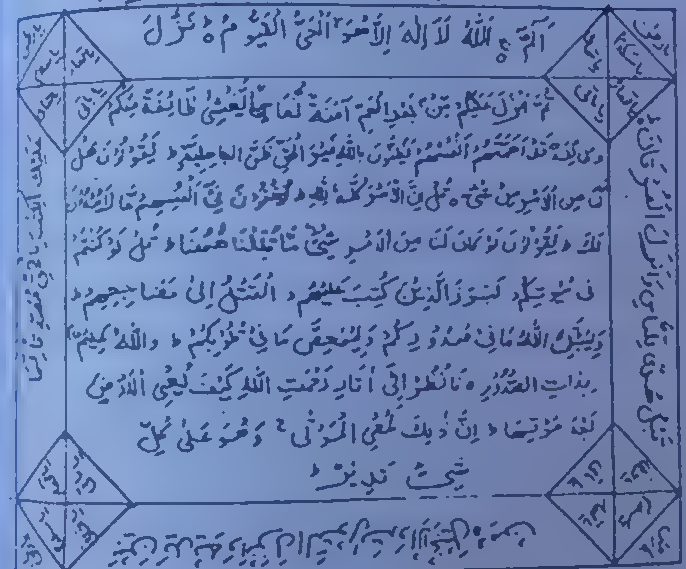
وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُو شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

۱۳۱	۱۳۵	۱۳۲	۱۳۸
۱۳۳	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۴
۱۳۶	۱۳۰	۱۳۸	۱۳۳
۱۳۶	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۱

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
۸۔ ذیل کا عمل اس مقصد کے لئے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس کو انہیں آیات کا سات مرتبہ دم کر کے موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اور روزانہ انہیں آیات کا ورد گیارہ مرتبہ کر کے بچے کو دم کریں سات یوم کے بعد اس نقش کو گلے سے اتار کر ان کا پانی بتائیں اور اس میں سے بچے کو غسل صحت دیں۔ آٹھویں روز نیا نقش بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اس طریق سے تین ہفتے مسلسل عمل سے بچہ مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے گا بعد از شفا حسب توفیق نیاز و شیرینی آقا حضور ﷺ پیش کر کے بچوں میں تقسیم کر دیں۔
نقش یہ ہے (۳۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
۹۔ ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے زیتون کا تیل لے کر اس پر بعد از نماز ظہر سورہ یسین سات مرتبہ اس طریق سے پڑھ کر دم کریں۔ کہ یس والقران الحکیم و بحق سلام و قولاً من رب رحیم کی تکرار ۷۲ مرتبہ اس آیت مبارکہ پر پہنچنے پر کر کے اور اس کے بعد سورہ یسین کو مکمل کر کے اس طرح دم شدہ تیل سے اس کے پورے جسم کی مالش کریں اور اسی آیت مبارکہ کے استغیثہ نقش ذیل تیار کریں ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور روزانہ ایک نقش کا پانی بنا کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ العزیز صحت یابی ہوگی۔
نقش

۷۸۶

س	ل	ا	م
۳	۳۸	۲	۳۱
۲۸	۳	۳۲	۸
۲۹	۶	۲۷	۲

۱۰۔ ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے ذیل کا نقش بنا کر اس پر اسی آیت مبارکہ کا ایک سو ایک مرتبہ دم کر کے موم جامہ کریں اور بچے کے سیدھے بازو یا گلے میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔
آیت مبارکہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
بِسْمِ الْبَدِیْ لَا یُضَرُّهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

مسان کی شکار عورتوں کے لئے

ایسی عورتیں جن کو مسان کھلایا گیا ہو اور اس سے بچے پیدا ہوتے ہیں اس بچہ کو دیو
ہو کر مارتے ہوں۔ اور زندہ نہ رہتے ہوں۔ تو ایسے میں ذیل کے اعمال بہ حد مجرب اور نفع
جن سے یہ شکایت ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتی ہے۔

۱۔ ذیل کی آیات کو زعفران و گلاب سے کسی سفید کاغذ پر لکھ کر بچے کے پید ہونے کی
کے گلے میں ڈال دیں اور بچے کا ہاتھ لکھو اگر تیار ہو پتھر اوہ میں خیرات کر دیں آیت یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَحَبَّ كُنْ جَبَّارٌ عَنِید ۝ مَنْ وَرَاہُ جَهَنَّمَ وَیَسْفٰی
مِنْ مَّاءٍ صٰدِیْقٍ ۝ یَجْعَلُہٗ وَلَا یُكَذِّبُہٗ ۝ وَیَاتِیْہِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ۝ وَ مَا فِیْ
بَغْیَبٍ وَ مِنْ وَرَآیْہِ عَذَابٌ غَلِیْظٌ

۲۔ جب عورت کو حمل کے تین ماہ ہو جائیں۔ تو بچے کیلے سوت کے اکتالیس دھائے۔
کر جو عورت کے قد کے برابر ہوں ان دھاکوں پر سورہ الطارق اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اکتالیس دھائے
مگر ہیں اس طرح لگائیں کہ ہر بار گرہ لگاتے ہوئے دھاکے پر پھونک لگائیں۔ بعد میں پورے
دھاکے پر سورہ الطارق کو تین مرتبہ پڑھ کر مکمل طور پر پھونک لگائیں اس دھاکے کو عورت اپنی کمر
میں باندھ لے اور اس کی حفاظت کرے۔

اگر اس دوران کبھی جماع کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس دھاکے کو کھول کر ملحدہ رکھ دیں اور
بعد از غسل دوبارہ پہن لے۔ زچگی کے فوری بعد اس دھاکے کو بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔
بچہ کو مسان کی شکایت کبھی بھی نہ ہوگی اور بچہ تندرست رہے گا بے حد مجرب عمل ہے۔

۱۔ جب عورت کو تین ماہ کا حمل ہو جائے تو اکتالیس عدد نیلے رنگ کے دھاکے اکتالیس
عدد عورت کے قد کے برابر لے کر ان پر سورہ یٰسین یٰسین دربین پڑھ کر ہر بین پر ایک ایک گرہ
لگاتے جائیں۔ اس طرح تین مرتبہ سورہ یٰسین سادہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس دھاکے کو عورت اپنی
کمر میں باندھ لے۔ زچگی کے فوری بعد اس دھاکے کو بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ
صحیح و سلامت تندرست و تیار رہے گا۔

جب عورت کو تین ماہ کا حمل ہو جائے تو آیت میں سات مرتبہ سفید دھاکے کے ریشم کے عورت کے قد
کے برابر لے کر ان پر باد وضو حالت میں گیارہ مرتبہ سورہ منزل شریف پڑھ کر ہر بار ایک دھاکے
اس طرح کل گیارہ دھائیں لگائیں اور بعد میں اس پر سات مرتبہ سورہ منزل شریف پڑھ کر دم کریں۔
اور اس دھاکے کو عورت اپنی کمر پر باندھیں۔ بعد از زچگی اس دھاکے کو اتار کر پٹے کے گلے میں
ڈال دیں۔ بے حد مجرب عمل ہے۔

جب عورت کا حمل تین ماہ کا ہو جائے تو ذیل کے نقش اور عبارت کو وضو لیت میں کسی سفید کاغذ پر
زعفران اور مشک سے لکھ کر کالے ڈورے میں موم جامہ کر کے بند کریں اور عورت اپنی کمر پر اس
طریق سے باندھے۔ کہ نقش عورت کے رحم کے اوپر آئے۔

جماعت یا صحبت کی صورت میں اس نقش کو اتار دیں۔ اور بعد از غسل پھر کمر پر باندھ لیا جائے۔
بعد از زچگی اس نقش کو نئے ڈورے میں بند کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اور
حسب توفیق نیاز تقسیم کر دیں۔ نقش بعد عبارت حسب ذیل ہے۔

۷۸۶

۱۷	۳۱	۲۸	۲۳
۲۹	۲۳	۱۸	۳۰
۲۲	۲۶	مادہ صاف کاغذ	۱۹
۳۲	۲۰	۲۱	۲۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِذَا قَالَتْ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ لَفِدَتْ لَكَ مَافِیْ
بَطْنِیْ مُعْرِضَةً اَتَقْبِلُ مِنْیْ اِنَّا اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الٰہِی بَحْرَتِ سُوْرَةِ یُوْسُف
الٰہِی بَحْرَتِ سُوْرَةِ هُوْدِ الٰہِی بَحْرَتِ سُوْرَةِ یُوْسُف الٰہِی بَحْرَتِ سُوْرَةِ مَرْثِ الٰہِی
بَحْرَتِ سُوْرَةِ تٰحْوِیْمِ الٰہِی بَحْرَتِ سُوْرَةِ اِسْتِغْثٰی الٰہِی بَحْرَتِ سُوْرَةِ اَلْکٰفِرُوْنَ لَا اَغْب

مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَغْبَدُ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا غَبَدُ
الہی بجز مت دینا انچہ مسان و مسانی در وجود فلاں بنت فلاں (حاملہ اور اس کی ماں کا نام لکھیں)
مسطوط شدہ باشد دفع شد

۲۔ جب عورت حاملہ ہو جائے تو سیاہ مرج و سیاہ اجوائن لے کر اس پر سورہ وَالشَّامِ
وَالضُّحَا بموعہ اللہ شریف اکتالیس مرتبہ اور درود شریف شفا اول و آخر اکتالیس اکتالیس
مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ حاملہ عورت روزانہ صبح نہار منہ تین دانے سیاہ مرج اور قدرے اجوائن صاب
کرے۔ یہ عمل زچگی تک اور اس کے بعد بچے کے دودھ چھوٹنے تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ
العزيز الکیم اس عمل سے بچہ صحیح و سلامت پیدا ہوگا۔ اور کبھی بھی مسان کا شکار نہ ہوگا۔
نوٹ: جب پہلی مرچیں اور اجوائن ختم ہو جائے تو دوبارہ اس طریق پر بتالی جائیں۔

نظر بندی، نظر لگنا یا لگانا

نظر بد کی حقیقت

- ۱۔ بقول حافظ ابن کثیر: نظر بد سے مراد کسی انسان کا اپنے جیسے کسی بھی دوسرے انسان،
دوست، احباب، بچے وغیرہ کو دشمنی یا حسد کی نگاہ و ارادہ سے بغور دیکھنا کہ اس ارادہ کی نگاہ کی تاثیر
سے اس شخص پر اثر ہو جائے اور وہ اس وجہ سے بیمار پڑ جائے۔
اور یہ کہ نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)
- ۲۔ بقول حافظ ابن حجر: خبیث الطبع انسان کا اپنی حاسدانہ نظروں سے دوسرے کو نقصان
پہنچانا۔
- ۳۔ بقول حافظ ابن قیم

”اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبعیں پیدا کر دی ہیں اور ان
سے کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی کیفیات و دیت کی ہیں اور کسی بھی عقلمند کے لئے یہ ممکن ہی
نہیں ہے کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے کیونکہ یہ چیز خود دیکھی اور محسوس کی
جاسکتی ہے۔
جیسے کسی انسان کا کسی شخص کے چہرے پر نگاہ پڑتے ہی سرخ ہو جانا یا دشمن پر نظر پڑتے ہی، پیلا
ہو جانا ہے اور یہ سب کمال روحوں کی تاثیر سے ہوتا ہے۔
چونکہ روحمیں اپنی طبعیتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں اور ان
میں سے زیادہ حسد کرنے والی روح وہ ہوتی ہے جو دوسری کو اذیت پہنچا کر خوش ہوتی ہے اس لئے
اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں حسد کرنے والے سے پناہ مانگی ہے اور یہ ایسی شے ہے جس سے
حقیقت میں انسانیت سے خارج انسان ہی انکار کر سکتا ہے۔
اسی لئے قرآن پاک میں نظر بد کے متعلق یوں فرمان ہوتا ہے۔
وَاِنَّ يَكْذِبُ الْاِيْمَانُ كَفَرُوْا اَلَيْسَ لَقَوْلِكَ بِاَبْصَارٍ هُمْ لَمَّا سَمِعُوْا الزَّمْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ
لَمَعْنُوْنٌ

ترجمہ: "اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلادیں جب کبھی قرآن کو سنتے ہیں کہہ دیتے ہیں، یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔"

بقول حافظ ابن کثیر

"اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد شکار ہو جاتا۔"

ارشاد رب العزت ﷺ ہے کہ:

"نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔"

"نظر بد کا لگنا حق ہے۔ اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔"

"نظر بد انسان کو موت تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔"

"اللہ کی تعاد و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ اموات نظر بد کی وجہ سے میری امت میں ہو گئی۔"

اس لئے آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔

"نظر بد کے معاملے میں دم کیا کرو۔" (عن عائشہ صدیقہ "از بخاری شریف)

نظر بد اور حسد میں فرق

۱۔ ہر نظر لگانے والا حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا۔

۲۔ حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور حاسد کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ دوسروں کو

ہوئی نعمت اسے مل جائے جب کہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہے۔

۳۔ حاسد کسی متوقع کام کے متعلق حسد کرتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز ہی کو نظر

لگاتا ہے۔

۴۔ انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔

انسانی نظربدی سے بچاؤ کے لئے فرمان رسول اللہ ﷺ یہ ہے کہ کسی بھی شے کو دیکھنے اور پسند

کرنے پر "ماشاء اللہ" اور باریک اللہ کے الفاظ بولے جائیں تاکہ اس کی نظر استحسان کا برا اثر نہ ہو

اور ایسی نظر بد کی نشانی مانتے پر سیاہ نشان کا ہوتا ہے۔ (عن ابوسعید خدری "ام سلمہ")

علاج

ذیل میں دیئے گئے طریقے اور اعمال اس کے علاج کے لئے بے حد کارر اور مفید طلب ہیں۔

۱۔ بفرمان رسول پاک ﷺ

"جس شخص کی نظر لگی ہو۔ اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے

اور پھر جس پانی سے وہ غسل کرے اس پر پانی کو نظر بد سے متاثر شخص کے اوپر سے بہا دیا جائے اس

سے نظر بد سے نجات مل جاتی ہے۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات اگر مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کیا جائے تو بھی نظر بد ختم

ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ غِيْبٍ

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ اَو بِسْمِ اللّٰهِ يَبْرِئُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ خَاصِدٍ

اِذَا خَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ غِيْبٍ (سات سات مرتبہ)

۳۔ نظر بد کے شکار شخص کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھیں اور پھر سورہ اخلاص، سورہ لق، سورہ

والناس سات سات مرتبہ اور ذیل کے کلمات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اَللّٰهُمَّ زَلِّ النَّاسِ

اَذْغِبِ النَّاسِ وَاَضْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

۴۔ بفرمان نبوی ﷺ (عن حضرت معمر از مسلم و بخاری)

عطر کی شیشی لے کر اس پر سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، سورہ اخلاص ایک مرتبہ، معوذتین ایک

مرتبہ، آیت الکرسی، ایک مرتبہ با وضو حالت میں زعفران و گلاب سے سفید کاغذ یا سفید ریشمی پارچہ

پر لکھیں اور سات مرتبہ انہی سورتوں کا دم عطر کے اوپر بھی کریں اور اس عطر کو اس کاغذ یا ریشمی پارچہ

میں لپیٹ کر رکھ دیں جس کسی کو بھی نظر بد لگ گئی ہو۔ روٹی سے ذرا سا عطر اس شخص کے ماتھے پر

لگا دیں فوراً نظر بد سے آرام آ جائے گا۔

۵۔ نظر بد سے بیمار شخص کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

با وضو حالت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ، چاروں قل سات

سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ پھر دعا ذیل اللہ تعالیٰ کے حضور مانگ کر ایک چھری پڑھ کر تین مرتبہ اور سات مرتبہ آیت الکرسی اور اول و آخر درود پاک شفاء سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گھر کے داخلی دروازے سے کچھ دور اس چھری سے دو گہری لکیریں کھینچ دے۔ اور دروازے کے عین سامنے ایک چھوٹی سی ڈھیری مٹی کی بنا کر اس پر اینٹ رکھ دے۔ اس عمل سے فوراً شفا یابی حاصل ہو جائے گی اور آئندہ کے لئے نظر بد سے محفوظ و مامون بھی ہو جائے گا۔
 دعا یہ ہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

۲۔ اگر کسی کو غیر مرئی مخلوق، جن، بھوت، پری، ڈائن وغیرہ کی نظر بد لگ جائے تو ذیل عمل بے حد مجرب ہے۔

ایک دھن لمبی چھری لے کر اس کو پاک صاف کر لیں۔ اور اس پر آیت الیس مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی اور بسم اللہ شریف سات سو چھی مرتبہ بھی پڑھ کر دم کریں۔

اس چھری کو مریض کے سایہ میں گاڑ دیں۔ مریض تھوڑی دیر میں ہی تندرست ہو جائے گا۔

۷۔ مریض کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر ذیل کا عمل دن میں تین مرتبہ کرنے سے شفا یابی حاصل ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ الْعَرْشِ الْمُنْتَوَّلِ عَلَيْنَا وَعَيْنِ اللَّهِ نَاطِقَةِ الْيَنَّا بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مُبِينٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

۸۔ نظر بد کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے معوذتین بعد اول و آخر درود شریف شفاء سات سات مرتبہ ہر ایک پڑھ کر دم کریں اور ذیل کی آیات و دعا کا نقش زعفران و گلاب سے با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر بتائیں اور اس اسی آیت و دعا کو گیارہ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور موسم جادو کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

دعا و آیت یہ ہے۔

يَسْمَعُ الْحَيُّ وَالْإِنْسَانُ أَنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ اغْوُذْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَأَمَّةٍ
 ۹۔ ذیل کی آیات مبارکہ کا دم بھی بے حد نافع اور مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ لَخَلِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ نُظُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصِيرُ خَابَسْنَا وَهُوَ خَبِيرٌ ۝ إِنَّ يَكْذِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْزِلَ لِقَاؤُكَ بِأَبْصَارِهِمْ كَمَا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ
 گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے نظر بد کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عشاء مریض کو چار پائی پر لٹا کر اس کے دائیں کان میں ذیل کی آیت مبارکہ اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونک لگائیں اس آیت مبارکہ کو ایک مرتبہ کھٹکھٹا کر اس کے ساتھ اور دوسری مرتبہ بغیر بسم اللہ شریف پڑھنا ہے۔ پھر مریض کی کمرٹ بدلا کر چاروں طرف شریف درود مرتبہ پڑھ کر مریض کے بائیں کان میں پھونک ماریں۔ وقت معین پر تین دن تک اس عمل سے مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَلْحَسْبُكُمُ اَنَّمَا خَلَقَكُمْ وَعَبَا وَاَنْتُمْ اَلَيْسَا لَانْتَرَجِفُونَ فَعَلَى اللَّهِ وَالْمَلَكِ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يُدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ أَلا يُفْلَحُ الْكَافِرُونَ ۝ قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

۱۱۔ نظر بد کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

اس مقدمہ کے لئے سورہ المؤمنہ دیکھیں مرتبہ پڑھ کر مریض کو سات دن تک دم کریں۔
سے مریض ہمیشہ کے لئے نظر بد سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ نظر بد کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

ذیل کی آیات مبارکہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض شفا یاب ہو جائے گا۔

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا وَمَا لِيْظَالِمِينَ مِنَ النَّصَابِ ۝

۱۳۔ جو پچہ بار بار نظر بد کا شکار ہو جاتا ہے اس کے لئے نقش ذیل بے حد مفید ہے۔

اس نقش کو زعفران و گلاب سے با وضو حالت میں بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں

پچہ کبھی بھی نظر بد کا شکار نہ ہوگا۔

یا غفور		
۶	۱	۸
یا غفور	۵	۳
۲	۹	۴

یا غفور

۱۴۔ نظر بد کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

اس مقدمہ کے لئے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے

بنائیں اور اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر لیں۔

اس کو لا علاج نظر بد والے کے گلے میں ڈال دیں۔ فوری طور پر نظر بد سے نجات مل جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله	بسم الله	الرحمن	الحمد لله	رب العالمين
الرحمن الرحيم	مالك	يوم الدين	اياك نعبد	واياك نستعين
اهدنا الصراط	المستقيم	صراط الذين	انعمت	عليهم
غير المغضوب	اليهم	ولا	الصالحين	امين

رحمن شافی رحيم شافی کل شافی

۱۵۔ جس جانور کو نظر بد لگ جائے تو ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقدمہ کے لئے تھوڑا سا گوندھا ہوا آٹا خمیر کر کے اس میں قدرے نمک ملا کر اس ذیل کی آیات

دیکھیں مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس جانور کو کھلائیں۔ فوراً اس کی نظر بد ختم ہو جائے گی۔

آیت مبارکہ:

وَاِنْ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ نَسَقِيَكُمْ مِمَّا فِي بَطْنِهَا مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَ دَمٍ لَبْنَا خَالِصًا

سَابِقًا لِلْشَّارِبِينَ ۝

(بحوالہ جادو کی تاریخ)

اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے اوصاف

1	الملك	بااختیار بادشاہ	90	مشترک
2	المقدس	پاک ذات	170	جمالی
3	السلام	ہمیشہ قائم رہنے والا	131	جمالی
4	المومن	بے خوف، امن کرنے والا	136	جمالی
5	المہيمن	سچا شاہد	145	جمالی
6	العزیز	غالب	94	جمالی
7	الجبار	زور آور	206	جلالی
8	المتکبر	بڑائی والا	662	جلالی
9	الخالق	پیدا کرنے والا	731	جلالی
10	الباری	زمانہ کا خالق	213	مشترک
11	المصور	صورتیں بنانے والا	236	جمالی
12	الغفار	بخشنے والا	1281	جمالی
13	القہار	ظالموں پر قہر کرنے والا	306	جلالی
14	الوہاب	بخشنے والا	14	جمالی
15	الرزاق	روزی دینے والا	308	جمالی
16	الفتاح	کھولنے والا	489	جمالی
17	العلیم	سب کچھ جاننے والا	150	جمالی
18	القابض	قبض کرنے والا	902	جلالی
19	الباسط	کھولنے والا	72	جمالی
20	الرافع	بلند کرنے والا	351	جمالی

21	الخافض	نیچے کر دینے والا	1481	جلالی
22	المعز	عزت دینے والا	117	جمالی
23	السمیع	سب کچھ سننے والا	180	جمالی
24	البصیر	دیکھنے والا	302	جمالی
25	الحکیم	صاحب حکمت	78	جلالی
26	العدل	منصف	104	مشترک
27	اللطیف	پاک ذات	129	جمالی
28	الخبیر	سب کچھ سے خبردار	812	جمالی
29	الرقیب	محافظ حقیقی	312	جمالی
30	المجیب	دعا قبول کرنے والا	95	جمالی
31	الواسع	بہت مہربان	137	جمالی
32	الحکم	کام سنوارنے والا	68	جمالی
33	الودود	نیکیوں کو دوست رکھنے والا	20	جمالی
34	المعظم	سب سے عظیم بزرگ	105	جمالی
35	الغفور	بخشنے والا	1286	جمالی
36	الشکور	شکر قبول کرنے والا	526	جمالی
37	العلی	برتر سے برتر	110	جمالی
38	الکبیر	سب سے بڑا	232	جمالی
39	الحفیظ	حفاظت کرنے والا	997	جمالی
40	المقیب	توت دینے والا	75	جمالی
41	الحسب	حساب کرنے والا	80	مشترک

42	الجلیل	عظمت والا	73	جلالی
43	الکریم	کرم کرنے والا	270	جلالی
44	المجید	بزرگی والا	57	جلالی
45	الباعث	بھیجنے والا رسولوں کا	573	مشترک
46	الشہید	مردوں کو زندہ کرنے والا	219	مشترک
47	الحق	سچا گواہ	108	جمالی
48	الحمد	سراہا گیا	62	جمالی
49	المحصى	شمار کرنے والا	148	جمالی
50	المیدی	دوبارہ کرنے والا	56	جلالی
51	المعبد	وعدہ کرنے والا	124	جلالی
52	المحی	زندہ کرنے والا	68	جمالی
53	الممیت	مارنے والا	490	جمالی
54	الحی	زندہ کرنے والا	68	جمالی
55	الواحد	اکیلا واحد	14	جلالی
56	الاحد	اکیلا	13	جلالی
57	الصمد	پاک، بے نیاز	134	جلالی
58	القادر	طاقتور، مقدور والا	305	جلالی
59	المقتدر	قوی، قدر بنانے والا	477	جلالی
60	المقدم	سب سے قدیم موجود	846	جلالی
61	الاول	سب سے اول موجود ہونی والا	37	جلالی
62	الآخر	آخر تک رہنے والا	1008	جلالی

62	جلالی	چھپا ہوا، پوشیدہ	63	الباطن
1106	مشترک	ظاہر و باہر	64	الظاهر
47	مشترک	وارث	65	الوالی
551	مشترک	بزرگ و برتر	66	المتعالی
202	جمالی	بھلائی کرنے والا	67	البر
409	جمالی	توبہ قبول کرنے والا	68	التواب
1060	مشترک	بے نیاز کرنے والا	69	المغنی
200	مشترک	نعمت والا	70	المنعم
170	جمالی	نعمت دینے والا	71	النعیم
156	جمالی	معاف کرنے والا	72	العفو
280	جمالی	مہربان، درگزر کرنے والا	73	الرنوف
212	جلالی	خالق کا مالک	74	مالک الملک
801	جلالی	صاحب جلال	75	ذوالجلال
299	جلالی	بزرگی والا	76	والاکرم
202	جمالی	پالنے والا	77	الرب
209	جمالی	انصاف کرنے والا	78	المقسط
114	مشترک	اکٹھا کرنے والا	79	الجامع
1100	جمالی	بے پرواہ	80	الغنی
129	جمالی	عطا کرنے والا	81	المعطی
161	جلالی	روکنے والا	82	المانع
2002	جلالی	ضرر کرنے والا	83	الضار

84	النور	روشن کرنے والا	256	مشرک
85	الہادی	ہدایت دینے والا	256	جمالی
86	النافع	نفع دینے والا	201	جمالی
87	البذیع	نیاپیدا کرنے والا	86	مشرک
88	الباقی	باقی رہنے والا	113	جمالی
89	الوارث	میراث والا	707	جلالی
90	الرشید	ہدایت دینے والا	514	مشرک
91	المدور	بدلہ لینے میں مہر کرنے والا	296	جلالی
92	القوی	سب سے طاقتور	116	جلالی
93	الوکیل	کارساز	69	جمالی
94	المتین	زبردست، توانا	500	جلالی
95	الوالی	نیکیوں کا مددگار	46	جمالی

سورہ جن روحانی علاج کے سلسلہ میں بہت اہم ہے۔ جو شخص اس کا عامل بننا چاہتا ہو اسے ہر وقت درود شریف اور اللہ کے اسماء کے ذکر کے ساتھ روزانہ رات کو ایک وقت متعینہ پر اس سورت کا درود شریف پڑھ کر جس جگہ بیٹھے وہاں حصار کھینچے۔ یعنی آیت الکرسی کے ساتھ سورہ جن بھی حصار کھینچنے کے دوران پڑھے اور یہ سورہ ایک سو ایک بار پڑھے۔ یہ اکیس روز کا عمل ہے۔

وقت اور تعداد کی پابندی اکیس روز ہے۔ پھر روزانہ ایک بار کسی وقت بھی پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ عامل ہو جائے گا۔ پھر ان مریضوں کو جنہیں جنت تک کرتے ہوں، یہ سورہ پڑھ کر دم کر کے دے دے۔ اگر مریض عامل کے پاس ہو تو اس پر دم بھی کر دے۔ یہ پانی تیار روز دم کر کے مریض پر پلایا جائے۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

اللہ کے اسمائے گرامی میں سے جلالتِ صفت والے اسماء کو الگ الگ کر جنت زدہ مریضوں کے لیے

کام میں لاسکتا ہے۔
عام مریضوں کے لیے اللہ کے صفاتی نام جن کی تاثیر جمالی ہے انہیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا بھی جائے اور دم بھی کر دیا جائے کرے۔
جن مریضوں کے حالات میں کبھی جنت کے اثرات دکھائی دیں اور کبھی عام مریض معلوم ہوں، ان کو اللہ کے ان اسماء کو پڑھ کر جن اسماء کی صفت مشترک ہے، پانی بھی دیا جائے اور دم بھی کیا جائے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

نماز کی پابندی لازم ہے!

تمام مریضوں کو نماز کی پابندی کی سختی سے تاکید کی جائے۔ مریض اور ان کے لواحقین سے پہلے یہ پوچھا جائے کہ مریض نماز پڑھتا ہے یا نہیں؟
اگر نہ پڑھتا ہو تو سختی سے نماز کی تاکید کی جائے۔ یہ تعویذ بھی باندھنے کے لیے دیا جائے۔

نقش (۴۳) بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل	هو الله	الاحد	الله الصمد
هو الله	احد	الله الصمد	لم یلد
احد	الله الصمد	لم یلد	ولم یولد
الله الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن الله کفواً

اللہ کے اسم ذات کے متعلق عمل

حسب ذیل انداز میں ایک گول دائرہ فل سیپ کاغذ پر بنایا جائے جو بہت نمایاں ہو۔

اللہ

اسے ایک کمرے میں جو آپ کا اپنا کمرہ ہو اس میں دیوار پر ڈیڑھ فٹ زمین سے اونچی چسپاں کر دیا جائے اور روزانہ ایک متعین وقت پر اس پر نظر رکھی جائے جس مسئلے پر آپ یقین سے وہ دیوار سے ایک فٹ کے فاصلے پر ہو۔ چک آسم سے کمر جھکیں۔ یہ عمل روزانہ جاری رہے اور وقت میں بتدریج اضافہ کیا جا رہا ہے۔

ایک روز کے بعد ہی اللہ کے لفظ سے روشنی کی کرنیں نکلتی معلوم ہوں گی اور غائب ہوتی رہیں گی۔ جب یہ عمل جاری رہے گا تو ہفت عشرے میں کرنیں غائب نہ ہوں گی جب بھی دیکھیں گے کرنوں کا ہالہ سا معلوم ہوگا۔ یہاں تک کہ ایک دن ایسا آجائے گا کہ روشنی اتنی تیز ہو جائے گی کہ جیسے سورج کی روشنی ہوتی ہے۔ جب اس کی طرف دیکھنا ممکن نہ رہے تو جان لیں کہ عمل مکمل ہو گیا۔ پھر آپ جس مرض کے لیے بھی دم کر کے پانی پلائیں گے اور مریض پر بھی اللہ حفظ، اللہ شافی، اللہ کافی پڑو کر دم کریں گے تو مفید ثابت ہوگا۔

اگر اولاد نہ ہوتی ہو

جن لوگوں کے گھر اولاد نہیں ہوتی، وہ اس بات کو چیک کرالیں کہ دونوں میاں بیوی صحت مند ہیں۔ میاں کی مردانہ قوت ٹھیک ہے اور بیوی کے ماہانہ حیض میں کوئی خرابی تو نہیں ہے۔ اگر خرابی ہے تو اس کا طبی علاج کروائیں پھر بھی بچے نہ ہوں تو پھر وہ اللہ معطی اللہ قادر اللہ شافی کی روزانہ تین سچ سوئے سے پہلے ایک وقت مقررہ پرائیس روز پڑھیں۔ کوشش کرے کہ با وضو رہے اور دن میں اللہ کے ذکر میں مشغول رہے۔ ان شاء اللہ، انیس اللہ کی جناب سے بچہ عطا ہوگا۔ اگر خدا نخواستہ پہلے

ایس دن میں مراد پوری نہ ہو تو دس سیارہ دن کا نامہ کر کے پھر ایس دن اسی عمل کو دہرائیں۔ امید ہے کہ ان کی المیہ حل ہوگی۔ اگر خدا نخواستہ دوسرے مرحلے میں بھی امید بر نہ ہو تو سیارہ دن کے نامہ کے بعد تیسری بار یہی عمل دہرائیں۔ وظیفہ سے فراغت کے بعد بارگاہ رب العالین میں رورو کر اپنے مقصد کے لئے دعا بھی روزانہ مانگیں۔ تیسری بار بھی اگر مراد پوری نہ ہو تو صبر کریں شاید اسی میں بہتری ہو۔

شیر خوار بچوں کا علاج

شیر خوار بچے اگر بیمار ہو جائیں تو ان کو موسم کے اثرات سے بھی بچانے کا اہتمام کریں۔ طبی امداد بھی دیں اور یہ نقش ان کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں۔ ان شاء اللہ بچہ محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳	۳	۲۴	۷
۱۲۳	۶۱	۳۳	۱۷
۱۲۴	۷۱	۱۳۳	۱۸
۱۲	۹	۹	۳

لا یرون فیہا شمس ولا زمہریرا

کلمہ شریف کا تعویذ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا	اللہ	الا	اللہ
اللہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	اللہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ

کلمہ شریف کے تعویذ کا عامل بننے کی شرط

اس تعویذ کا عامل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ صبح نماز فجر اور تلاوت قرآن پاک سے فرض کے بعد ایک وقت متعین پر کم از کم پندرہ تعویذ لکھنے اور ایک ہفتے کے بعد ان تعویذوں کو اس میں گوندھ کر پانچ پانچ تعویذ آنے کی ایک گولی میں بند کر دے۔ پھر ان سب گولیوں کو دریا یا تالاب میں جہاں مچھلیاں ہوں، ڈال دے تاکہ مچھلیاں ان گولیوں کو کھا جائیں۔ کم از کم ایک ہفتہ تعویذ اس طرح لکھ کر جب دریا یا تالاب کی نذر کرے گا تو عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مریض کو کر دے گا انشاء اللہ صحت ہوگی۔ تعویذ لکھنے میں عدد طاق کو تو ظاہر رکھنا چاہیے۔

پینے کے لیے تعویذ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴
	بحق یاسوچ	

اس تعویذ کو بھی کلمہ شریف والے تعویذ کے ساتھ اسی مقدار میں لکھتے رہیں اور ساتھ ہی آنے کی گولیوں میں رکھ کر دریا یا تالاب میں ڈالتے رہیں۔ جس مریض کو کلمہ شریف والا تعویذ باندھنے کیلئے دیا جائے، اسے پینے کیلئے بھی یہ تعویذ دیا جائے اور ہدایت کر دی جائے کہ کم از کم گیارہ روز، جب بھی پانی پیں، اس تعویذ کے دو قطرے گلاس میں پانی ملا کر پیا جائے۔ بغیر قطرے ملائے ہو پانی نہ پیا جائے۔ نہانے کے پانی میں بھی دو قطرے ملا لیے جائیں۔

اگر جنات تنگ کرتے ہوں

اگر کسی مریض کو جنات تنگ کرتے ہوں یا جادو نو نے وغیرہ کے اثرات بہت زیادہ محسوس ہوں، یہاں تک کہ کلمہ والے تعویذ کے استعمال سے بھی پوری طرح مریض صحت یاب نہ ہوں تو پھر اسے یہ تعویذ جس میں شیاطین کے نام ہیں، لکھ کر دیا جائے کہ مریض اسے سر ہانے کے خلاف میں رکھ لے اور رات کو سوتے وقت سر سے پاؤں کے تھوڑے تک پورے جسم پر پھیر کر سر ہانے کے خلاف میں رکھ دے۔ اس طرح تین روز کرے اور پھر اسے چوہے میں جلادے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو پھر ایک تعویذ لکھ کر دیا جائے۔ اسے پانچ دن تک اسی طرح استعمال کر کے جلادیا جائے۔ تعویذ کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ اس سر ہانے کو بچوں کو استعمال نہ کرنے دیا جائے تاکہ کہیں بے خیالی میں سر ہانے سے نیچے نہ گر جائے اور پھر ضائع ہو جائے تعویذ یہ ہے

ہامان	فرعون	ابلیس
شداد	نمرود	قارون
اجعین	لغتمہ	ضحاک

اگر حمل ضائع ہو جاتے ہوں.....

جن خواتین کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں، ان کے لئے جب حمل بیٹ میں ڈیڑھ یا پونے دو ماہ کا ہو تو اس وقت اس کا ناپ لے کر ریشمی دھاگے کے اکٹالیس دھاگے اس کے ناپ کے برابر لے لے جائیں۔ پھر ان پر درود شریف گیارہ مرتبہ، سورہ فاتحہ گیارہ مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھا کر ایک سرے سے چند انچ پر گڑھ لگا کر دم کرے۔ پھر اتنے ہی فاصلے پر درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اسی تعداد میں پڑھ کر دوسری گڑھ لگا کر دم کرے۔ اسی طرح عمل کرتے ہوئے گڑھ لگام جائے اور دم کرتا جائے۔ سات گڑھ اس گنڈے پر لگانی ہیں اور یہ گنڈہ مذکورہ خاتون کو باندھنے کے لئے دیا جائے۔ یہ قمیض اور بنیان کے نیچے رہے۔ نہاتے وقت اسے اتار کر رکھ دیں اور نہا کر بغیر پہن لیں۔ اس گنڈے میں گلہ شریف کا تعویذ بھی باندھنے کے لئے دے دیا جائے۔ امید ہے حق تعالیٰ اپنا کرم کرے گا اور حمل ضائع نہ ہو گا ان شاء اللہ۔

مذکورہ خاتون کو تاکید کر دی جائے کہ نماز روزہ کی سختی سے پابندی کرے اور اپنی زندگی کو اسلام کے سانچے میں ڈھال کر گزارنے کی سعی کرے۔ اپنے مالک اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کرے اور اس سے ہر نماز کے بعد گڑا کر دعا کرتی رہے۔

جب اللہ کرم کر دے اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہو جائے تو یہ گنڈا اس بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔

زندگی کے جملہ مسائل کے لئے ایک نہایت موثر اور آسان وظیفہ

درود شریف	گیارہ مرتبہ
سورہ فاتحہ	گیارہ مرتبہ
آیت الکرسی	گیارہ مرتبہ
آیت الکریمہ	گیارہ مرتبہ
سورہ قل اعوذ برب الفلق	گیارہ مرتبہ
قل اعوذ برب الناس	گیارہ مرتبہ

اس طرح کہ بسم اللہ پڑھ کر قل اعوذ برب الفلق شروع کرے اور اذا حسد کے بعد بغیر بسم اللہ پڑھے قل اعوذ برب الناس شروع کر دے۔ یعنی دونوں سورتوں کو ملا کر گیارہ مرتبہ پڑھے۔ آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔

یہ وظیفہ ہر مسئلہ اور ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ لیکن اس میں وقت کا تعین اور پابندی ضروری ہے۔ یہ وظیفہ کس روز ایک معین وقت پر پڑھا جائے اور روزانہ ختم کر کے اپنے اللہ سے گڑا کر دعا کی جائے کہ یہ مرض اور یہ مسئلہ جو ہمیں درپیش ہے، اس کو تو اپنے کرم سے حل کر دے۔ میں نے بہت سے پریشان حال لوگوں کو اسے بتایا اور اللہ کے فضل و کرم سے سب ہی کو فائدہ ہوا ہے۔

اس جوان بیٹی کا تذکرہ جو سال بھر سے ماں باپ اور بھائی کی محبت سے محروم تھی:

ایک ایسی نو جوان بیٹی جو تھریڈ ایر کی غالبہ تھی اور نماز، روزہ، پردہ کی سختی سے پابندی کرتی تھی۔ اس کے والدین اور بھائی بہن ایک سال سے اس سے ناراض تھے اور سلام و کلام بند تھا۔ اور اس کو اس

کی خطا سے بھی آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ مجھ سے ٹیلی فون پر بات ہوئی اور کہا کہ میں آپ کو اپنے ہاؤس میں لے جاؤں گا۔ والد کا نام۔ اگر آپ کوئی وظیفہ مجھے بتائیں تو لکھ کر غلاف میں بند کر کے دیں۔ ایک جہی کے لئے۔ اور اس غلاف کو فلاں مقام پر پہنچا دیں۔ میں منگوا لوں گی۔ چنانچہ وظیفہ لکھ کر اس جہی کو بھیجا۔ اس نے اسے شروع کرنے کی مجھے اطلاع دے دی۔ پندرہ روز کے بعد اس نے مجھے فون کیا کہ کچھ اثر نہیں ہوا۔ میں نے اسے جواب دیا آئیس روز مکمل کرو، اس سے پہلے کوئی بات نہیں سنوں گا۔ بیس دن کے بعد اس نے فون پر بتایا کہ سارا ماحول تبدیل ہو گیا ہے۔ والد صاحب فجر کی نماز پڑھ کر روتے ہوئے آئے اور آتے ہی مجھ سے اپٹ گئے۔ انہوں نے چھوڑا تو ماں لپٹ گئی۔ پھر بھائی بہنوں نے بھی اسی طرح کیا۔ میں نے بچی کو کید کی کہ وہ اس کی اس تبدیلی سے خوش ہو کر وظیفہ نہ چھوڑ دے۔ ایک روز بتا ہے۔ اس پر بھی متعین وقت پر اسی طرح پڑھے۔ اس نے وعدہ کیا اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ اللہ کریم آپ کو صحت اور زندگی سے نوازے رکھے۔ اُس مجھے زندگی میں پھر آپ کی مدد کی ضرورت پڑی تو آپ مجھے اسی طرح اپنی جہی سمجھ کر میرے ساتھ تعاون کریں گے۔

یہ خاتون دورے میں ہوش و حواس کھو بیٹھتی تھیں

گزشتہ سال (2001ء) میں کوئٹہ سے دو میاں بیوی بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی آئے اور کہا کہ ہم علاج کے سلسلہ میں آئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر ہے، یہاں خواتین کو میں نہیں بلاتا۔ اس نے بتایا کہ میں ہزار ڈیڑھ ہزار میل دور سے آیا ہوں، یہاں میرا نہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ کوئی عزیز، نہ کوئی واقف کار ہے۔ اس لیے میں کہاں ٹھہروں گا۔ میں نے اس کی مجبوری کے باعث اسے بلا لیا وہ ٹیکسی لے کر آ گئے۔ انہیں لاہریری والے کمرے میں بٹھا دیا گیا۔ باورچی سے چائے اور سکٹ منگوا کر انہیں ناشتہ کرایا۔ پھر ان سے حالات پوچھے۔ انہوں نے بتایا کہ چار سال سے میری بیوی کو روزانہ بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ اس پر دورہ 9/10 گھنٹے ہوتا

ہے۔ اس دورے کے دوران پیشاب پاخانہ بھی نکل جاتا ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں، مولویوں اور بیروں سے علاج میں اسی ہزار روپے خرچ کر دیئے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ ہمارے ایک واقف کار نے آپ کا پتہ بتایا ہے اس لیے ہم آپ کے پاس آئے ہیں۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور اپنی پوری زندگی اسلام کے مطابق گزارنے کی نصیحت کی اور ان سے وعدہ لیا کہ وہ نماز کی پابندی کریں گے۔ پھر انہیں ایک نقش کلمہ شریف کا اور اس کے ساتھ پینے کے لیے اور مذکورہ وظیفہ ایک متعین وقت پر متعین تعداد میں پڑھنے کے لیے ہدایت کی اور کہا کہ ایک ہفتہ کے اندر ٹیلی فون پر بتائیں کہ تکلیف کا کیا حال ہے۔ وہ شام کی فلائٹ سے واپس چلے گئے۔ پانچ روز کے بعد ان کا فون آیا اور بتایا کہ اللہ کا شکر ہے کہ چار سال میں پہلی مرتبہ پانچ دن خیریت سے گزرے ہیں اور کوئی دورہ نہیں پڑا ہے۔ راقم بھی ان کے لیے پڑھتا رہا اور دعا بھی کرتا رہا۔ اس طرح اللہ نے انہیں صحت عطا کر دی۔

انہوں نے ٹیلی فون پر بتایا کہ ہم آپ کو پینتیس ہزار روپے کا ڈرافٹ بھیج رہے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ پینتیس ہزار روپے مجھے بھیجنے کی بجائے کوئٹہ کے غریب اور یتیم بچوں اور یتیم خانوں اور فاقہ کش مزدوروں میں تقسیم کر دیں۔ مجھے بھی ثواب ملے گا اور آپ کو بھی۔

اگر جنات کے مریض کا علاج مقصود ہے.....

دور و شریف گیا رہ مرتبہ پڑھ کر سورہ جن کی ابتدائی آیتیں پڑھ لیں۔ پھر تین بار دور و شریف پڑھ کر سورہ جن کی ابتداء سے چھ آیات پڑھی جائیں۔ پھر تین بار دور و شریف پڑھ کر سورہ جن کی پہلی آیت سے نو آیات تک پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ پھر پندرہ منٹ کے بعد اسی عمل کو دوبارہ انہیں۔ پھر تیسری بار پندرہ منٹ کے بعد پھر اسی عمل کو دوبارہ کریں۔ امید ہے کہ اللہ کرے گا۔ اگر ایک دن کے عمل سے فائدہ نہ ہو یا کم ہو تو تین روز متواتر ایک وقت پر کیا جائے۔ پھر بھی اگر پوری صحت نہ ہو تو ایک ہفتہ کے بعد پھر اس عمل کو پانچ روز تک کیا جائے۔ امید ہے کہ اگر دہسانی مرض نہیں

توبہ کے کمالات

کتاب میں کیا ہے؟ مشورہ ہے وقت تسلی سے نکال کر پڑھیں۔ کیونکہ آپ سے یہ توقع ہے کہ یہ پسند آئے اور دوسروں تک پھیل جائیں گے۔ انسان شیطان سے خائف نہیں اور شیطان سے بھی نہیں بھوس جانا ہلا یہ دراصل دنیا کی لذتوں اور عیش عشرت میں اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے احکامات جو کہ ایک ایسی زندگی گزارنے سے جس زندگی میں ایمان ملے تقویٰ ملے طہارت اور اللہ تعالیٰ تعلق پا کر ختم ہو جاتا ہے اور پھر ایسا شخص نفس کی پیروی کی طرف مائل ہو کر زندگی کو ایسے راستے کی طرف گامزن کرتا ہے جہاں جو بظاہر روشن ملے پسند اور پرکشش ہوتا ہے لیکن انجام اعتبار سے نہایت بدترین اور خوفناک ہوتا ہے۔ آخر آپ تک؟ یا تو اس دنیا سے دل جڑ جاتا ہے پھر ایسا وقت آتا ہے کہ جس میں انسان اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آتا ہے۔ اس کتاب کی چھٹی باب جس مقصود میں ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب و اپنا حقیقی مالک مان لے۔ سابقہ زندگی سے تائب ہو کر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔ ”توبہ کے کمالات“ دراصل یہ گزرتے والوں کیلئے نشان منزل کا ہے اور ایک سبق ہے۔ آئیے اب ہم اس زندگی کی طرف مت آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے یقین سکون اور راحت نصیب ہو۔ یہ بات صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا ماحول ہی راحت اور سکون ہے۔ توبہ کیا ہے؟ ایک باہرین فیصلہ۔۔۔ جہالت زدہ زندگی سے منہ موڑ کر ہدایت یافتہ زندگی سے وابستگی اور عدل و انصاف ملے تقویٰ اور نیکی کی شاہراہ پر چلنے کا فیصلہ تاریخ کے سینے میں ایسے لاکھوں واقعات محفوظ ہیں جن میں افراد کی زندگیوں میں انقلاب آنے والا ہے لیکن ہم ان کے راستے بند ہونے اور رشد ہدایت نہ چھانموں گے۔ روشن ہونے کی تمییزات موجود ہیں۔ توبہ ہے یہ واقعات بجائے خود ہدایت کی روشنی مامور ہے۔ اور بہت کچھ جو آپ جاننا، پڑھنا اور سیکھنا چاہتے ہیں۔

روحانی عاملوں میں لیٹرے بکثرت داخل ہوتے ہیں!

روحانیت ایک ایسا علم ہے جسے ایک مومن و مسلم اپنی طاقت سنوارنے کے لیے حاصل کرتا ہے اور وہ اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے اور ان کی خدمت فی سبیل اللہ کر کے اپنی آخرت کی فلاح حاصل کرنے کی سعی کرتا ہے۔ لیکن اب ہماری عاقبت فراموشی اور دنیا طلبی کا یہ حال ہے کہ بیشتر لوگ جو تعویذ کندے کا کام کرتے ہیں اس علم کی ابج سے بھی واقف نہیں۔ بازار سے نقش سلیمانی یا کسی قسم کی تعویذ کندے کی کتاب خرید کر یہ کام شروع کر دیتے ہیں اور لوگوں کو لوٹنے اور اپنی عاقبت برباد کرتے ہیں اور یہ بات بالکل فراموش کر چکے ہیں کہ آخرت میں اس فریب کاری کی بڑی سنگین سزا دی جائے گی۔

ایسے عاملوں سے بچیں!

ایک صاحب جو حافظ قرآن پاک بھی بتائے جاتے ہیں۔ وہ ہر اس شخص سے تین ہزار روپے طلب کرتے ہیں جو ان کے پاس علاج کے لیے جاتا ہے۔ ایک صاحب اپنی جوان بیٹی کو ان کے پاس لے کر گئے۔ اس حافظ نے بتایا کہ بچی پر جن مسلط ہو گئے ہیں۔ یہ بہہ کر بچی کو سامنے بٹھا کر کچھ پڑھنے لگا اور پھر بچی کے منہ پر زور سے تھپتھپا مارا۔ بچی چیخ اٹھی۔ باپ نے کہا کہ حافظ اب اس نہ مارتا، میں علاج نہیں کراتا، حافظ نے تین ہزار روپے طلب کیے۔ انہوں نے اڑبائی ہزار روپے دیئے تو اس نے بڑی مشکل سے یہ رقم لی اور کہتا رہا کہ میں تو تین ہزار سے کم لیتا ہی نہیں۔

یہ عامل پھر مریض کی جان نہیں چھوڑتا

ایک اور ”حاجی صاحب“ کے متعلق بتایا گیا کہ اس کے پاس مریضوں کی ”آن ٹی رہتی ہے۔ وہ فیصل آباد میں رہتا ہے اور مریضوں کے مکمل پتے رزسٹ میں درج کرتا ہے اور ان سے رقم وصول

کمالی دنیا، کالا جادو، و طائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کرتا رہتا ہے۔ جو مریض ایک بار بھینس جاتا ہے، اسے نچوڑ لیتا ہے اور آکر وہ آتا چھوڑ دیتا ہے تو اس کے گھر بھی پہنچ جاتا ہے اور اپنا نذرانہ وصول کرتا ہے۔

جنات کے سائے سے علاج کے لیے بھینس بطور نذرانہ

فیصل آباد کے قریب واقع سمندری میں ایک عامل کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ وہ جنات کے سر کے صل کے لیے پریشان حال لوگوں سے ایک بھینس وصول کرتا تھا۔ جس دنیا کے لیے وہ اس قدر لوٹ مار کرتا رہا اپنی زندگی کے دن پورے کر کے اس سے ہمیشہ کے لیے چپکا ہے۔ ایسے جو مہال وہ جمع کرتا رہا، اس پر دوسرے قابض ہیں۔

ایک عورت بھی اس لوٹ مار میں مصروف ہے!

راولپنڈی کے ایک مریض نے بتایا کہ فیصل آباد میں ایک عورت بھی یہ کاروبار کرتی ہے اور لوگوں سے خوب مال وصول کرتی ہے۔ میں خود تین چار ماہ تک جاتا رہا۔ لیکن جب جب خالی ہوئی اور مرض ختم ہونے کی جگہ بڑھ گیا تو چھوڑ دیا۔ یہ واقعات بطور مثال عرض کیے ہیں۔ ورنہ اب یہ کاروبار اتنا وسیع ہو گیا ہے کہ ہر بستی اور ہر قصبہ میں ایک سے زیادہ عامل مل جائیں گے۔ جنہوں نے تعویذ کنڈے کو مستفل پیشہ بنا رکھا ہے اور لوٹ مار کا سلسلہ کھلے عام جاری ہے۔

روحانی مسائل کیوں گھیرتے ہیں؟

آج سے پچاس سال پیشتر ایسے مریض جن پر جنات کا سایہ یا بھوت پریت و جادو نو نہ ہوں میں دیہات میں سال چھ ماہ میں کوئی ایک آدھ کہیں ہوتا تھا۔ آج ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مسلمانوں نے جس طرح اللہ کے دین سے اجتماعی بغاوت کا راستہ اختیار کر لیا ہے اللہ نے بھی گویا شیطان کو چوری چھوٹ دے دی ہے اور یہ حال ہو گیا ہے۔ اسی نوے فیصد گھرانوں میں اس مرض کے مریض

کمالی دنیا، کالا جادو، و طائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات پائے جاتے ہیں اور اسی وجہ سے مکار و عیار لوگوں نے اس کاروبار کو سب سے آسان و نفع بخش دیکھ کر شروع کر دیا ہے۔

جنات کی حاضری کا عمل

اللہ کی اساتے صفات پیچھے دیئے گئے ہیں۔ ان کے سامنے ان کے خواص (جلالی، جمالی، مشترک) کے ساتھ اعداد بھی دیئے گئے۔ ان اعداد کے مطابق ایک وقت مقررہ پر باوجود روزانہ سات اساتے صفات کا ورد کریں۔ امید ہے دو ہفتہ میں یہ عمل مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد یہ عمل اکیس روز کرے۔

پندرہ روز شریف 11 مرتبہ

پندرہ سورہ جن کی ایک آیت پھر بسم اللہ پڑھے اور سورہ جن شروع سے دو آیات تک پڑھے۔ پھر بسم اللہ پڑھے اور ابتدا سے تین آیات تک تلاوت کرے۔ پھر بسم اللہ سے ابتدا سے چار آیات تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر بسم اللہ سے شروع سے پانچ آیات کی تلاوت کرے۔ اسی طرح دس آیات تک کی تلاوت کرے۔ یہ سات روز کرے اور پھر آٹھویں روز درود شریف اور بسم اللہ سے ابتدا سے گیارہ آیات سے تیس آیات تک تلاوت کرے اور یہ عمل بھی ایک ہفتہ کرے۔ پندرہویں روز درود شریف اور بسم اللہ سے حسب معمول اکیس سے آخر تک اس عمل کو مکمل کرے۔ پھر اس کا عامل ہو جائے گا اور انشاء اللہ جنات زدہ مریضوں کے علاج میں یہ سب سے موثر علاج ثابت ہوگا۔

مریض یا مریضہ کو دینی فرائض کی پابندی کرنے کی تاکید اور ہدایت کرے اور اپنے ان اعمال کو دینی دعوت کا ذریعہ بنائے اور مریض کے ذہن میں اس بات کو پورے یقین کے ساتھ بٹھائے کہ بیماری سے شفاء اللہ کے دست قدرت میں ہے۔ اسے راضی کریں گے تو بیماری سے نجات ملے گی۔ اسے ہر امن کر کے شفاء مشکل ہے۔ عامل صرف بہانہ بنتا ہے یا ذریعہ۔ شفاء اور صحت اللہ ہی عطا کرتا ہے۔

ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج

جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو، مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے، درد کی جگہ بھیرے اور پندرہ منٹ کے وقفوں سے تین بار پھیرے انشاء اللہ درد سے نجات مل جائے گی۔ وظیفہ یہ ہے۔

1۔ درود شریف تین بار

2۔ یا فاضی الحاجات تین بار

یا دافع البلیات تین بار

یا مہیب الدعوات تین بار

3۔ آخر میں پھر درود شریف تین بار

عام چھوٹے بچے جو درد پیتے ہیں ان کو تکلیف ہو تو ان کے لیے وظیفہ ہے۔

1۔ درود شریف تین بار یا پانچ بار

2۔ یا شافی انت تین بار یا پانچ بار

یا شافی

3۔ یا کافی انت تین بار یا پانچ بار

یا کافی

4۔ یا حافظ انت تین بار یا پانچ بار

یا حافظ

5۔ آیت الکرسی ایک بار

بچے کی والدہ کو نماز کے بارے میں پوچھا جائے، اگر پابندی سے پڑھتی ہو تو اس سے کہہ دیں۔

مات مشاء کے بعد درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ بچے پر دم کر دیا کرے۔
اگر نماز نہ پڑھتی ہو تو نماز کی تاکید کریں۔

جنات کے سائے کے علاج کے لیے عمل حاضرات کا طریقہ

اگر مریض محسوس کرے کہ مریض پر واقعی جنات کا سایہ ہے اور کلہ شریف کے تعویذ اور پینے والے تعویذ سے بھی بیماری دور نہ ہو تو پھر اس کے لیے عمل حاضرات کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مریض کا جسم بھی پاک صاف ہو اور با وضو بھی ہو، عامل بھی تازہ وضو کر کے عمل کے لیے تیار ہو۔

مندرجہ ذیل چیزیں منگائی جائیں۔

1۔ مٹری شیشی

2۔ مٹی کا گورا پالہ جسے پانی نہ لگا ہو۔

3۔ تلی کا تیل آدھا چھٹا تک۔

4۔ اگر حق نصف درجن۔

برنی اعلیٰ قسم کی ایک سیر پانچ چھٹا تک، لندو اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹا تک، گلاب جامن یا اور کوئی تیسری مٹائی ایک سیر پانچ چھٹا تک، انکو اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹا تک، آم یا امرود اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹا تک، سکھو اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹا تک۔

ایک سفید کاغذ پر جس میں لکھیں نہ ہوں۔ حسب ذیل قلیتہ تحریر کریں۔

بن عبد اللہ کو تو ال پر انگلی سے تموز اساعطر کا کر مریض کو دے دیں۔ چراغ یعنی مٹی کے پیالے میں تلی کا تیل اتنا ڈال دیا جائے جس میں روئی جی جل سکے۔ مریض دوزانو بیٹھے اور اس کے سامنے چراغ جلا کر رکھ دیا جائے اور اسے ہدایت کی جائے کہ قلیتہ دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر چراغ کے سامنے رکھے۔ اس طرح کہ بن عبد اللہ پر لگا ہوا عطر سامنے ہو، عامل یہ عزیمت پڑھے۔ عزیمت

علیکم والسلام علیکم ملکان سلطان الجن والانس زود حاضر شود جن
سلیمان بن داؤد علیہم السلام امید ہے کہ اگر واقعی جنات کا اثر ہے تو پانچ
منٹ میں حاضر ہو کر مریض کی زبان میں بات کرے گا۔ اسے توبہ کرائی جائے اور عمل ختم کر کے
قلبت چراغ میں جلا دیا جائے۔ مٹھائی اور فروٹ غریب بچوں اور فاقہ کش گھرانوں میں تقسیم کر
دیئے جائیں۔ حاضرات کا یہ عمل ناگزیر حالات ہی میں کیا جائے۔ بلا وجہ نہ کیا جائے۔ اس کے مع
اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔

اس سے پہلے سورہ جن پڑھ کر تین روز دم کر کے دیکھا جائے اور امید یہی ہے کہ مریض صحت یاب
ہو جائے گا۔ سورہ جن سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اور تین بار آیت الکرسی پڑھی جائے۔ پھر
سورہ جن کی گیارہ آیات پڑھ کر پھر سورہ فاتحہ اور درود شریف پڑھ کر پوری سورہ جن پڑھ کر دم کیا
جائے۔

- 1 اللہ 90 بار
الملک
- 2 اللہ 170
القدس
- 3 اللہ السلام 131
- 4 اللہ 136
المومن
- 5 اللہ 145
المہمن
- 6 اللہ العزیز 94
- 7 اللہ الجبار 206
- 8 اللہ 662
المتکبر
- 9 اللہ العالی 731

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ دوسرے روز ٹھیک اسی وقت پر

اللہ کے اسماء پر عامل ہونے کا طریقہ

جن اسمائے صفات کے سامنے جو اعداد درج کیے گئے ہیں اتنی تعداد میں روزانہ اللہ کے ذاتی نام
کے سات ملا کر اسے پڑھا جائے۔ اس طرح کے پہلے دن ایک وقت مقرر کر لیں پھر اکیس روز اسی
وقت پر اور اسی مقدار میں پڑھیں۔ یاد دہانی ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ پہلے درود شریف پڑھیں پھر
شروع کریں۔

1 اللہ الباری 212 بار

2 اللہ 236

المصور

3 اللہ الغفار 1281

4 اللہ القہار 306

5 اللہ 14

الوہاب

6 اللہ الرزاق 308

7 اللہ الفتاح 489

8 اللہ الحلیم 150

9 اللہ 904

القابض

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ تیسرے دن ٹھیک اسی وقت پڑھو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرامی پڑھیں۔

1 اللہ الباسط 72 بار

2 اللہ الرافع 351

3 اللہ 1481

الحافض

4 اللہ المعز 117

5 اللہ السميع 180

6 اللہ البصير 302

7 اللہ الحکيم 78

8 اللہ العادل 104

9 اللہ اللطيف 129

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ چوتھے روز ٹھیک اسی وقت پڑھو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر شروع کریں۔

1 اللہ الخیر 813 بار

2 اللہ الرقیب 312

3 اللہ 95

الحسب

4 اللہ 137

والواسع

5 اللہ الحکم 68

6 اللہ الودود 20

7 اللہ معظم 1050

8 اللہ الغفور 1286

9 اللہ 526

الشکور

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر پانچویں روز ٹھیک اسی وقت با وضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کو پڑھیں۔

1 اللہ العلی 110 بار

2 اللہ الکبیر 232

3 اللہ 998

الحفیظ

4 اللہ 550

المقرب

5 اللہ 80

الحسب

6 اللہ الجلیل 73

7 اللہ الکریم 270

8 اللہ 57

المجید

9 اللہ الباعث 573

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر چھٹے روز ٹھیک اسی وقت با وضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1 اللہ الشہید 319 بار

2 اللہ الحق 108

3 اللہ الحمید 62

4 اللہ 148

المحصى

5 اللہ المبدی 56

6 اللہ المعید 124

7 اللہ المحی 68

8 اللہ 490

الممیت

9 اللہ الحی 68

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر ساتویں روز ٹھیک اسی وقت پھر با وضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے الہی کا ورد کریں۔

1 اللہ القیوم 156 بار

2 اللہ الواحد 14

3 اللہ الصمد 134

4 اللہ القادر 305

5 اللہ 477

المقتدر

6 اللہ المقدم 184

7 اللہ الموعز 846

8 اللہ الاول 37

9 اللہ الآخر 1008

پھر آٹھویں روز ٹھیک اسی وقت پھر با وضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرام کا ورد کریں۔

1 اللہ الباطن 62 بار

2 اللہ الظاهر 1106

3 اللہ الوالی 47

4 اللہ المتعالی 551

5 اللہ البر 202

6 اللہ التواب 409

7 اللہ المغنی 1060

8 اللہ المنعم 200

9 اللہ الصمیم 170

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر نویں روز ٹھیک مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرام کا ورد کریں۔

1 اللہ العفو 156 بار

2 اللہ الرئوف 280

3 اللہ المالك 212

الملک

4 اللہ ذو الجلال 801

5 اللہ والکرام 299

6 اللہ الرب 202

7 اللہ المقسط 209

8 اللہ الجامع 114

9 اللہ المغنی 1100

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر دسویں روز ٹھیک مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1 اللہ المعطی 129 بار

2 اللہ المانع 161

3 اللہ الضار 1001

4 اللہ النور 256

5 اللہ الہادی 256

6 اللہ النافع 201

7 اللہ البدیع 86

8 اللہ الباقی 113

9 اللہ الوارث 707

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر گیارہویں روز ٹھیک مقررہ وقت پر با وضو ہو کر اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1 اللہ الرشید 514 بار

2 اللہ العصور 296

3 اللہ القوی 116

- 4 اللہ الوکیل 66
5 اللہ المعین 500
6 اللہ الولی 46

ان گیارہ دنوں کے اس عمل سے آپ عامل ہو جائیں گے۔ پھر جب جس بیمار پر بھی اللہ کے بارے
اسائے گرامی پڑھ کر دم کریں گے اللہ اسے شفا دے گا انشاء اللہ اگر عامل محسوس کرے کہ مریض کو یہ
نور یا جنت وغیرہ کا سایہ ہے تو اللہ کے جلالی اسماء میں سے کوئی سے گیارہ اسماء منتخب کر کے پہلے
شریف اور آیت انکری پڑھ کر اللہ کے جلال اسماء تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں اور دسویں
شام تین روز کیا جائے امید ہے مرض دور ہو جائے گا۔ ورنہ کی ضرورت آئے گی۔ اگر کی ہو تو دسواں
صبح دسواں کیا جائے۔ مریض سے نماز کے بارے میں معلوم کر لیا جائے، اگر وہ نماز نہ پڑھتا ہو تو
نعت تاکید کی جائے کہ وہ نماز پابندی سے پڑھا کرے کیونکہ جس پروردگار نے ہمیں پیدا کیا ہے
اسی سے بھوک کر کے زندگی گزاریں گے تو ممکن نہیں ہے کہ کوئی عامل اسے تندرست کر سکے۔

جسمانی درد کا علاج

با فاضی الحاجات	سات مرتبہ
با دافع الہیات	سات مرتبہ
با شافی الامراض	سات مرتبہ
با ارحم الراحمین	سات مرتبہ

اور آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر درد والے حصہ پر دم کیا جائے اور پھر دھن کے بعد
اسی طرح دم کیا جائے اور پھر پھر دھن کے بعد تیسری مرتبہ دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ درد ختم
جائے گا۔ یہ عمل خود مریض کو یاد کرایا جائے اور وہ خود دم کر لیا کرے، صحت باب ہو جائے گا۔ ان
شاء اللہ (یہ عمل پہلے سے بیان شدہ عمل سے مختلف ترتیب والا ہے۔)

عمل سورۃ جن

بادنہ ہو کر ایک جگہ بیٹھ جائے اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورۃ جن کی سات آیات پڑھے
اور پھر بسم اللہ پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سورۃ جن پہلی آیت سے چودھویں آیت تک
پڑھے۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور سورۃ جن پہلی آیت سے انیسویں
آیت تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پہلی آیت سے اٹھائیں آیت
سے اٹھائیں آیت تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پہلی آیت
سے آخر تک پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے۔ یہ عمل ایکس روز ایک مقررہ وقت پر کیا جائے۔ انیس دن
کے بعد عامل ہو جائے گا اور جس مریض پر جنت کا سایہ ہو اس پر دم کرے۔ صبح و شام تین روز دم
کرنے سے مریض تندرست ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

سورۃ البقرہ کا عمل

قرآن پاک کی دوسری سورت سورۃ بقرہ ہے جو سب سے بڑی سورت ہے اور تقریباً اڑھائی پاروں
پر مشتمل ہے۔ جس میں ۲۸۶ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس کے
فیوض و برکات بے انتہا ہیں۔ اگر کوئی شخص اس سورۃ پاک کا عامل ہو جائے اور پھر اس کی تلاوت کا
روزانہ اتنا اہتمام کر سکے کہ کم از کم سات رکوع تلاوت کر لیا جائے تو اس کے گھر میں نہ جنت کا
سایہ ہے نہ کسی کا جادو مل سکے گا اور نہ ٹونہ۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن ایک ایسا وقت مقرر کرے جس کی روزانہ پابندی کی جائے۔ یہ
ایکس روز کا عمل ہے جو وقت اپنے حالات و مصروفیات کے پیش نظر مقرر کرے، اس پر بادنہ ہو کر
کسی مصلیٰ یا چٹائی پر بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر سورۃ بقرہ کی تین آیات پڑھے۔
اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتداء سے دوسرے رکوع تک
تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چوتھے رکوع تک
تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چوتھے رکوع تک

تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے تلاوت شروع کرے۔ پھر رکوع تک جائے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ یہ پہلے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ اب اٹھ کھڑا ہوا اور مصلیٰ یا چٹائی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔ دوسرے روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر مقررہ جگہ پر بیٹھے، گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے تلاوت کرے اور پہلے رکوع تک جائے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے دوسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چوتھے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے پانچویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چھٹے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے دسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے گیارہ رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے تیرہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چودھویں رکوع تک تلاوت کر کے کھڑا ہو۔ دوسرے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ یا چٹائی جو بھی ہو، اسے بھی سمیٹ کر الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے سورت پندرہویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف پڑھ کر ابتدا سے سولہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتدا سے سترہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر

درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اٹھارویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے انیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے بیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اکیسویں رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہو کہ تیسرے دن کا مکمل مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ابتدا سے بائیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے بیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے چوبیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے چھیسیں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے ستائیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اٹھائیسویں رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہو، چوتھے روز کا مکمل مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ وغیرہ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پانچویں روز مقررہ وقت پر بادضو ہو کر بیٹھے اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور آج انیسویں رکوع پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو کہ آج سے عمل صرف ایک رکوع تک ہی رہے گا۔

چھٹے روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے۔ حسب معمول درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر تیسویں رکوع کی تلاوت کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ انھنے سے پہلے درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا بھی عاجزی کے ساتھ کرے کہ وہ نیک اعمال کی توفیق دے رکھے۔

ساتویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ انھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
اہتمام کرتا رہے۔

آٹھویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیسویں رکوع کی
تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ انھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا کرنا
نہ ہوا۔

نویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیسویں رکوع کی
تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو اور دعائے عاجزانہ کے ساتھ انھ
کھڑا ہو اور معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

دسویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چوبیسویں رکوع کی
تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا کر کے ٹھن
کر کے اٹھ جائے اور معمولی بھی الگ رکھ دے۔

گیارہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پچیسویں رکوع کی
تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بخیر و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے
اپنے حق میں اور تمام مسلمانوں کے حق میں اور جملہ انسانوں کے حق میں دعائے خیر کرے اور انھ
کھڑا ہو۔ معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بارہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چھتیسویں رکوع کی
تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ دعائے خیر
کرے اور اٹھ کھڑا ہو معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

تیرہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سترہویں رکوع کی
تلاوت کرے تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعائے خیر بخیر
انکساری کے ساتھ مانگے پھر اٹھ کھڑا ہو اور معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چودھویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر اسی بیسویں رکوع

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور نہایت بخیر و انکساری کے ساتھ

اپنے پروردگار سے دعائے خیر مانگے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پندرہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اسی بیسویں

رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر نہایت

عاجزی سے اپنے لیے اور پوری امت مسلمہ کی فلاح و بہبود کے لیے دعائے مانگے اور اٹھ کھڑا ہو معمولی

بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے درود شریف حسب معمول گیارہ

مرتبہ پڑھے پھر چالیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور

پوری دل سوزی کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنی اور پوری امت مسلمہ کیلئے دعائے خیر مانگے اور پھر اٹھ

کھڑا ہو۔ معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

سترہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر پہلے دوسرے

رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر بخیر و انکساری کے

ساتھ اپنے خالق و مالک سے اپنی اور پوری ملت اسلامیہ کے لیے دعائے خیر مانگے اور اٹھ کھڑا

ہو۔ معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اٹارہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر تیسرا اور چوتھا

رکوع تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عاجزی و انکساری کے ساتھ

اپنے لیے اور پوری امت اسلامیہ اور انسانیت کے لیے دعائے خیر کرے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور معمولی

بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پچانوہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر چوتھے اور

پانچویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عاجزی کے ساتھ

اپنے حوالہ سے دعائے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی اور پوری ملت کے ساتھ پوری انسانیت کے لیے

دعائے خیر کرے۔ پھر کھڑا ہوا اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بیسویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پھر چھٹے رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیت الکرسی پڑھے۔ پھر عاجزی کے ساتھ اپنے مالک و پروردگار سے دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اکیسویں روز مقررہ وقت اور جگہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیت الکرسی پڑھے۔ پھر ساتویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے پروردگار سے دعائے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی اپنی ملت اسلامیہ کے لیے بھی اور پوری انسانیت کی فلاح کے لیے بھی۔ یہ چونکہ وظیفہ کا آخری روز ہے اور ای دن اللہ کا خصوصی کرم ہوتا ہے۔ اس لیے جتنی بھی دیر دعائیں مانگی جائیں مانگے اور جتنا بھی خوش و خرم کا اظہار کیا جاسکے کرے۔ انشاء اللہ آخری روز کی دعائیں مقبول ہوں گی۔

سورہ اخلاص کا عمل

سورہ اخلاص کا نقش ایک ہزار کی تعداد میں لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر ہر گولی میں پانچ تعویذ رکھے اور ہر پختے جتنے نقش لکھے، آٹے کی گولیوں میں ڈال کر دریا میں ڈال دے تاکہ پھیلیاں انہیں کھا جائیں۔ اس کے بعد نقش کا عامل ہو جائے گا اور جس مرض کے لیے بھی اسے دے گا۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ہر مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کرے اور حرام کھانسی سے بچے اور طہال کمانی پر استغفار کرے۔ نقش یہ ہے۔

(۳۸) بسم اللہ الرحمن الرحیم

لم یلد	الصمد	اللہ	احد	ہو اللہ	قل
ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ	احد	ہو اللہ
ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ	احد
لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ
کفواً	لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد
احد	کفواً	لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد

آیت الکرسی کا وظیفہ

آیت الکرسی کا عالم بننے کے لیے متعلقہ شخص ایک وقت ایسا متعین کرے جس کی پابندی کر سکے۔ یہ عمل اکتالیس روز کا ہے۔ وقت معینہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور آیت الکرسی تین سو مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اسی طرح روزانہ با وضو ہو کر یہ عمل دہراتا رہے۔ درود شریف اول بھی گیارہ مرتبہ اور آخر میں بھی گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھے اور آیت الکرسی تین سو بار پڑھے۔ اس تعداد سے نہ کم ہونہ زیادہ۔ اکتالیس دن کے بعد عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مرض کے لیے بھی اسے استعمال کرے گا انشاء اللہ

مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ اسے پڑھ کر مریض پر صبح و شام دم بھی کر دیں اور پانی پینے سے
کر کے دے اور کم از کم گیارہ دن پانی پینے کی تاکید کرے۔ ان گیارہ دنوں میں دم کیے ہوئے پڑ
کے علاوہ پانی نہ پئے۔ اس کی تاکید کر دی جائے۔

سورہ فاتحہ کا عمل

سورہ فاتحہ کے لیے کسی وظیفہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے جب بھی موقع ملے دن رات میں پڑ
بار پڑھ لیا کرے۔ یہی عمل کافی ہے۔ اس جہلی سورہ پاک کے بہت سے نام ہیں جن میں سے یک
نام سورہ شفاء بھی ہے۔ اس لیے ہر مریض پر دم کے لیے بھی یہ مفید ہے اور پانی پر دم کر کے پینا
بھی مفید ہے۔ مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کے ساتھ اس کو پڑھنے کی بھی تاکید کریں۔ دو دن
بھی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے۔ اپنے جسم کے اوپر ہاتھ پھیر لیا کرے اور جسم کے جس حصہ
میں درد معلوم ہو وہاں خصوصی طور پر تین بار پڑھ کر دم کرنے سے فائدہ ہوگا۔ یہ دم پندرہ پندرہ دن
کے وقفے سے تین بار دم کرے۔

آج کل تعویذ گنڈوں کا کاروبار بہت چل رہا ہے۔ بیشتر لوگوں نے اسے پیشہ بنالیا ہے۔ غریب
مریضوں سے ٹھوک بجا کر پیسے وصول کرتے ہیں۔ میری درخواست ہے کہ اسے پیشہ نہ بنا
جائے۔ اللہ کی رضا کے لیے ہی خدمت کی جائے اور اللہ ہی سے دنیا اور آخرت کی فلاح صحت
جائے۔ اب تو دیواروں پر عالموں نے مریضوں کو شرطیہ علاج کے اشتہار بھی لکھوا رکھے ہیں اور
حال یہ ہے کہ ان اشتہاری عالموں میں تقریباً اسی فیصد وہ لوگ ہیں جنہوں نے بازار سے نقل
سیلانی قسم کی کتابیں لے کر یہ کاروبار شروع کیا ہے۔

آج تک استاد محترم کی نصیحت پر کار بند ہوں!

میں نے یہ علم اپنے مرشد استاد حضرت مولانا مفتی محمود محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ سے باقاعدہ سیکھ
کیا۔ پاکستان میں ایک اور بزرگ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب نے بھی ازراہ کرم کچھ پڑھا اور
عمل کرایا۔ دونوں بزرگوں نے نصیحت کی تھی کہ اسے ذریعہ روزگار نہ بنالینا۔ فی سبیل اللہ خدمت

فحق کر دے تو اثر بھی ہوگا اور آخرت کے اجر عظیم کے مستحق بھی ہو گے۔ اللہ کا شکر ہے کہ میں نے
پچاس برس سے فی سبیل اللہ ہی لوگوں کی خدمت کی ہے اور کسی سے کوئی بد یہ یا معاوضہ نہیں لیا۔

میری زندگی کا سب سے خوفناک روحانی علاج

سب سے پہلا اور خوفناک ترین علاج میں نے اس وقت کیا جب میری عمر ستر ویا اٹھارہ سال کی تھی
اور عمر حاضرانہ کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ ۱۹۴۳ء میں، میں نے حضرت مفتی صاحب کے فرمان کے
مطابق ریاست الور کے دیہات و قصبات کا دورہ کیا تھا۔ ایک بزرگ چودھری مان خان صاحب
نے اپنے اونٹ پر بٹھا کر دورہ کرایا۔ دورہ کے دوران ہم جب گو بند گڑھ قصبہ میں محترم قاری حافظ
محمد رمضان صاحب کے پاس پہنچے تو انہوں نے بتایا کہ میرے پڑوس میں ایک ہندو بنیا کی نو جوان
بچی پر جنات کا سایہ ہے۔ ہندوؤں کے بڑے بڑے معالج، برہمن اور مسلمانوں کے بہت سے
مولوی علاج کے لیے آئے مگر سب ناکام رہے۔ میں نے نو جوانی کے جوش میں کہہ دیا کہ چلو میں
علاج کروں گا۔ انشاء اللہ مریضہ ٹھیک ہو جائے گی۔ مریضہ کے والد کو اطلاع دی گئی۔ اس نے بلا
لیا۔ اور مریضہ کو دکھایا اور تکلیف کی صورت حال سے بھی آگاہ کیا۔ راقم نے حاضرانہ کے سلسلے
میں ضروری چیزیں منگوائیں اور پھر مریضہ کو بٹھا کر علاج شروع کر دیا۔ گردن و اوج کے مردوں اور
عورتوں کا میلہ لگ گیا۔ جب راقم نے اپنا عمل شروع کیا تو دو منٹ کے بعد مریضہ کا دوپٹہ سر سے
دور جا کر اور اس کے سر کے بال کھل کر کھڑے ہو گئے۔ تماشائی بھاگ کھڑے ہوئے۔ مریضہ بھی
اسی خوفناک حالت میں کھڑی ہو گئی اور حصار سے باہر نکلنے کی کوشش کی۔ میرے دل پر ایک خوف
خاری ہو گیا مریضہ نے حصار سے باہر ہونے کی کوشش کی تو جیسے اسے دیوار سے ٹکر لگی ہو وہ وہاں
حصار میں آگئی باہر نہ جاسکی اور پھر تو بہ کرنے لگی اور معافی مانگنے لگی۔ یہ دیکھ کر میرا خوف بھی دور ہو
گیا۔ دو تین منٹ میں جنات سے پوری طرح توبہ کرا کے اور معافی منگوا کر اور یہ وعدہ لے کر چھوڑا
کہ آئندہ اسے تنگ کرنے نہیں آئیں گے۔ مریضہ ہوش میں آگئی اور سب نے دیکھ لیا کہ اللہ نے
ایک نوا موزن نو جوان کی لاج رکھ لی۔

مریضہ کا باپ چاندی کے روپوں کی ایک تھال بھر کر لایا اور میرے سامنے رکھ کر کہنے لگا کہ آپ میرے اوپر بڑا احسان کیا ہے کہ میری بیٹی کی جان بچا دی۔ یہ نذرانہ قبول کر لیں۔ میں نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے ایسے نذرانوں سے منع کر دیا ہے۔ آپ یہ ساری رقم اپنی بہتی سے خرید مزدوروں، بیوہ، غریب عورتوں اور یتیم بچوں میں تقسیم کر دیں۔ وہ آپ کے لیے بھی دعائیں کریں گے اور میرے حق میں بھی دعا کریں گے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس کے بعد وہ بچی مکمل صحت یاب ہو گئی۔ یہ جنات کے علاج کا سب سے پہلا خوفناک معاملہ تھا جس میں اللہ نے کامیابی بخشی۔

بعض چھوٹی سورتوں کے وظائف

سورہ والضحیٰ کا عمل

اپنے مکان کے ایک کمرے میں با وضو ہو کر پہلے روز جو وقت چاہے اپنی مصروفیات و حالات کے پیش نظر مقرر کرے اور پھر اکیس روز اسی وقت کی پابندی کرے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر سورہ والضحیٰ ایک سو اکیس 121 مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر اللہ سے دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ تہہ کر کے رکھ دے۔

دوسرے روز وقت مقررہ پر درود شریف گیارہ مرتبہ با وضو ہو کر پڑھے اور پھر ایک سو پچیس 125 مرتبہ اس سورہ کی تلاوت کرے اور آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو ستائیس 127 مرتبہ سورہ والضحیٰ کی تلاوت کرے۔ آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔ یہ مصلیٰ اسی کام کے لیے مخصوص رہے اور اسے اور کوئی استعمال نہ کرے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ والضحیٰ ایک سو اکتیس 131 بار تلاوت کرے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

پانچویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ والضحیٰ ایک سو پینتیس 135 بار تلاوت کر کے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے اللہ سے عاجزی کے ساتھ اپنے مقاصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

پچیسے روز وقت مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر سورہ النبی ایک سو اسی بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

ساتویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ النبی ایک سو تین بار تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عجز و انکساری کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنے مقصد کے لیے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

آٹھویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ النبی ایک سو سینا تیس بار تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ اپنے پروردگار سے خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

نویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ النبی ایک سو اکیاون 151 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عاجزی سے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

دسویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ النبی ایک سو تیرہ 153 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

گیارہویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ النبی ایک سو ستاون 157 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے عاجزی سے اپنے مقصد کے لیے دعائیں مانگے اور پھر اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

بارہویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ النبی ایک سو اسی 161 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

تیرہویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ النبی ایک سو پچیس 165 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے اپنے مقصد براری کے لیے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

چودھویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ النبی ایک سو اتر 169 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے عاجزانہ انداز میں دعا کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

پندرہویں روز وقت مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو اکیتر 171 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مالک و خالق سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے گزرا کر دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو تیر 173 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

سترہویں (17 ویں) روز وقت مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو 177 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اس طرح
 کرے کہ الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

اٹھارہویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ النبی کی آیات
 181 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر رکھنے کے
 الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

انیسویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ النبی کی آیات
 تراوی 188 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر رکھنے کے
 الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

اکیسویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ النبی کی آیات
 ستائے 197 مرتبہ تلاوت کرے آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مالک و خالق پروردگار سے آخری مرتبہ پورے عجز و انکسار کے ساتھ اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے۔ یہ چونکہ اس
 پلے کی آخری دعا ہے۔ اس لیے تمام مسنون دعائیں بھی جو یاد ہوں، انہیں پڑھ کر پھر اپنی زبان
 میں اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو اور شکرانہ کے دو نفل پڑھے کہ اس ذات پاک نے
 وظیفہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

سورۃ الم نشرح اور سورۃ التین کا عمل

اسی طرح انہی اعداد و شمار اور مقررہ اوقات میں سورۃ الم نشرح اور سورۃ التین کا وظیفہ بھی مکمل کیا
 جائے۔ اس بات کا سختی سے اہتمام کیا جائے کہ جتنے اعداد و شمار جس دن کے لیے درج کیے گئے ہیں
 ان میں کسی روز بھی کوئی کمی بیشی نہ ہونے پائے۔ مکمل ہونے کے بعد ان سورتوں کا عامل ہو جائے
 گا اور جس شخص کا کاروبار بند ہو گیا ہو، اسے ان سورتوں کو صبح نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 درود شریف کے ساتھ تین تین بار پڑھ کر دعا مانگنے کی ہدایت کی جائے۔ ان شاء اللہ تھوڑے دنوں
 کے اندر ہی وہ اس وظیفہ کی برکات دیکھے گا۔ دنیوی کاروبار کے علاوہ ان کی تلاوت مذکورہ تعداد
 میں روزانہ کرنے سے آخرت کی نجات و بخشش کا ذریعہ بھی ہوگا۔ جس گھر میں یہ معمول ہوگا اس گھر
 میں جادو و نوہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ لیکن متعلقہ آدمی کو نصیحت کر دی جائے کہ وہ نماز روزہ کے ساتھ تمام
 اسلامی احکام کی پابندی کرنے کو زندگی کا معمول بنالے اور رزق حلال کھائے، حرام سے پرہیز
 کرے۔

بعض چھوٹے عمل

داڑھ یا دانتوں کا درد ہو تو

سب سے پہلے درود شریف سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سورہ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ کر ”بسم اللہ“
للہ اسئلک بعزک و جلالک و قدرک علی کل فان مریم تلد غیر عیسی
من روحک و کلمتک ان تشفی ما بفاطمة بنت خدیجہ من الضر کلہا“
یہ کلمات یاد نہ ہوں تو آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دے۔ ان شاء اللہ درد میں آفاقہ ہوگا۔ پندرہ منٹ
وقت کے بعد پھر دم کر دے۔ اسی طرح تین وقتوں کے ساتھ دم کرتا رہے۔ درد ختم ہو جائے گا

درد دوسرے خاتے کے لیے

درود شریف کے بعد

بسم اللہ اذهب عنها سوءہ و محشہ بدعوت نبیک الطیب المبارک المنین
عندک بسم اللہ

گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اگر یہ کلمات یاد نہ ہوں تو سورہ فاتحہ
آیت الکرسی تین تین بار پڑھ کر دم کر دینے سے بھی آرام آجائے گا۔ اگر پہلی بار دم سے پورا آرام
نہ آئے تو پندرہ منٹ کے وقفہ سے پھر دم کرے اور پھر اسی طرح پندرہ منٹ کے وقفہ کے
بعد تیسری بار دم کرے۔ ان شاء اللہ دوسرے خاتے سے نجات مل جائے گی۔

فقر اور تنگی معاش سے نجات کے لیے

نماز فجر کے فوراً بعد سورج نکلنے سے پہلے سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم سو مرتبہ پڑھنا اپنا معمول
بنائیے۔ ان شاء اللہ اس کی معاشی حالت تبدیل ہو جائے گی اور کاروبار میں برکت آئے گی۔ اس
عمل کو معمول بنائے رکھیں۔

سفلی جادو اور ٹونے کے علاج کے لیے

درود شریف گیارہ مرتبہ پھر سورہ توبہ کی آخری آیات لقد جاءکم رسول سے وهو العظیم
نزلک اور مسودہ بقرہ کے آخری رکوع کے ساتھ سورہ اخلاص معوذتین پڑھ کر مریض پر دم
کرے۔ اور یہ دعائیں روز پانی پر دم کر کے پلائے۔

اللہم انت المحی و انت الممیت و انت الحائق و انت الشافی خلقی من ماء
مہین جعلنا فی قرار مکین الی قدر معلوم اللہم انی اسئلک باسماءک و صفا
تک العلیا یا من بیدہ الالبلاء و المعافات و الشفاء و الدواء بمعجزات نبیک
محمد و برکات خلیلک ابراہیم و حرمتہ کلیمک موسیٰ علیہم السلام
اللہم اشفہ۔

یہ عمل بھی گیارہ روز سورج طلوع ہونے سے پہلے کیا جائے۔

روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات

روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات

میرے علی ذوق اور دین کے ساتھ محبت کو دیکھ کر میرے استاد مرشد حضرت مولانا مفتی محمد محمود صاحب الوردی نے مجھے اپنی خصوصی محبت سے نوازا اور عربی تعلیم کے ساتھ روحانیت کا علم بھی پڑھانے اور عملیات اور روحانیت کے لیے بھی منتخب کر لیا۔ میری عمر پندرہ سولہ سال کی تھی کہ ایک خصوصی وظیفہ کرنے کا حکم دیا۔ روزانہ رات 9 بجے آیت الکرسی کا حصار کھینچ کر، بیٹھ کر وظیفہ ایکس روز کرتا ہوتا ہے۔ ہر وقت با وضو رہنا ہے اور بعد نماز مغرب مراقبہ کرتا اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہتا ہے۔ ابھی غالباً دس بارہ روز ہی ہوئے تھے کہ ایک روز مغرب کے بعد چند بے تکلف دوست آگئے اور گپ شپ میں اس طرح مصروف ہوئے کہ نو بجنے میں دو منٹ باقی رہ گئے۔ اتفاق سے گھڑی دیکھی اور دوستوں کو فوراً رخصت کر کے وظیفہ پڑھنے بیٹھ گیا۔ جلدی میں آیت الکرسی کا حصار کھینچا بھول گیا۔ پھر مجھے کچھ معلوم نہیں کہ کیا ہوا۔ جب آنکھ کھلی تو میں ایک جنگل میں پڑا ہوا تھا۔ سخت حیران ہوا کہ میں تو مسجد میں تھا، یہ کیا ہوا اور اس جنگل میں کیسے آ گیا۔ باجرہ اور جوار کی فصل کھڑی تھی۔ ایک جگہ اونچی دیکھ کر وہاں چڑھ گیا اور گرد و نواح میں کسی آدمی کو دیکھنے لگا۔ کچھ دور ایک آدمی نظر آیا۔ اس کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ یہ سامنے کوئی ہستی ہے۔ اس نے بتایا کہ یہ قصبہ ہر سولی ہے۔ الور سے اس کا فاصلہ غالباً پندرہ بیس کوس تھا۔ سخت حیران و پریشان ہوا۔ وہاں ایک میوؤں کا گاؤں، بچو پور دو تین میل کے فاصلہ پر تھا۔ وہاں ہمارے گاؤں کی ایک بچی کی شادی ہوئی تھی۔ اس گاؤں میں پیدل چل کر گیا۔ اتفاق سے بچی گھر لگئی۔ وہ پوچھنے لگی۔ بچا آپ کہاں؟ میں نے سب سے پہلے اسے بتایا کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے۔ پہلے کھانا کھلاؤ۔ اس بچی نے فوراً کھانا تیار کر کے کھلایا۔ کھانا کھا کر اس سے دو روپیہ ادھار طلب کیے۔ اس نے مجھے پانچ روپیہ کا نوٹ دے دیا۔ ہر سولی کے قریب سے بس میں سوار ہوا اور کئی بیس تبدیل کرتا ہوا تین بجے الور پہنچا۔ جب استاد محترم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ آج صبح کیوں نہیں آئے۔ جواب میں جب حالات انہیں بتائے تو غصہ سے لال پیلے ہو گئے اور سختی سے فرمانے لگے

کہ فوراً اپنے گھر بھاگ جاؤ، میں تمہیں ایک منٹ یہاں نہیں رکھنا چاہتا۔ اگر تم ہلاک کر دیتا ہوں تو میں تمہاری والدہ اور بھائیوں کو کیا جواب دیتا۔ بس فوراً نکل جاؤ چلو نکلو۔ میں نے ہاتھ جوڑ کر معافی طلب کی لیکن ان کا غصہ بڑھتا گیا۔ ان کی غصہ بھری آواز سن کر کے ماموں اور میرے فارسی کے استاد مولانا فخر الدین صاحب تشریف لے آئے اور انہوں نے سارے حالات معلوم کیے۔ اور راقم کی حالت پر رحم کھا کر فرمایا کہ محمود صاحب معاف کر دیں، ہو گئی، اور غلطی ہے بھی بڑی سنگین لیکن اب اس پر رحم کرو آئندہ انشاء اللہ محتاط رہے گا۔ حضرت صاحب اپنے ماموں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ ان کے فرمانے کے بعد معاف کر دیا اور ہم ان جان میں جان آئی۔

قصبہ گودھ گڑھ کی ایک ہندو مریضہ کا حال پہلے بیان کر چکا ہوں، اس کے بعد 1944ء سے 47ء تک صرف پانچ کیس اور آئے جو معمولی نوعیت کے تھے۔ ان میں کوئی حیران کن صورت حال نہ ہو۔ عمل حضرات کیا اور چند منٹ کے عمل سے مریضہ اور مریض جنات کی توبہ کے بعد ہوش میں آ گئے۔ گویا ان کو تنگ کرنے والی خبیث رو میں چھوڑ گئیں۔

جب نو جوان مریض کو اس کے گھر والے رسوں میں باندھ کر لائے!

ایک دوا ایسے مریض بھی آئے جو میرے پاس آنے سے پہلے ہی ہوش و حواس میں آ گئے اور بے لگے کہ ہم ٹھیک ہیں لیکن اپنے گھر جاتے ہی پھر بے ہوش ہو جاتے۔ ان کے علاج میں خاموشی نہ کرنی پڑی۔ پھر جب پاکستان ہجرت کر کے آ گئے تو موضع سید پور تحصیل قصور میں ماضی طور آباد ہوئے۔ وہاں قریبی ہستی کے بیس بچیس نو جوان ایک بیمار نو جوان کو رسوں سے باندھ کر لائے۔ انہوں نے اس کے ہاتھوں کو بھی رسوں سے باندھ رکھا تھا اور چار چار نو جوان رسوں کو پکڑے ہوئے تھے اور پاؤں میں بھی رے بندھے ہوئے تھے جنہیں اسی طرح سات آٹھ افراد پکڑے ہوئے تھے۔ گویا مریض پندرہ بیس نو جوانوں کے بھی مشکل سے قابو آیا ہوا تھا۔ دو میرے پاس آئے تو مریض نے بڑے زور سے سلام کیا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ میں نے اس کے

چہرے کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں اور چہرہ سرخ تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ تم اس بیمار کو کیوں تنگ کر رہے ہو؟

جواب میں مریض کی زبان سے کہا گیا کہ نہ تنگ کروں؟ میں نے کہا نہ تنگ کرو، اور پھر اس نے سلام کیا اور مصافحہ کر کے جانے کی اجازت طلب کی مریض ہوش میں آ گیا اور اپنے عزیزوں سے پوچھنے لگا کہ مجھے کیوں باندھ رکھا ہے؟ اس کے عزیزوں نے رسوں میں بندھے ہاتھ پاؤں کھول دیئے مریض رمل حالت میں آ گیا۔

ان جنات کا علاج جنہوں نے پورے گھر کو پریشان کر رکھا تھا

میرے ایک نہایت ہی عزیز دوست اور بھائی جو طیب بھی ہیں اور عالم دین بھی۔ ان کی سب سے بڑی بیٹی جو قریبی قصبے میں رہتی تھیں ان کے گھر میں جنات داخل ہو گئے اور ان کا مالی نقصان بھی کرنے لگے اور گھر والوں کو خوفزدہ بھی، سب گھر والوں کی موجودگی میں گھر کی چیزوں کو ادھر ادھر بھینٹے لگتے۔ نظر نہیں آتے تھے۔ گھر کی اشیاء ادھر ادھر جاتی نظر آتیں۔ کبھی کوئی صندوق اٹھا یا اور اس کو نے سے صحن میں بھینک دیا گیا، کبھی کوئی خالی چار پائی صحن سے کسی کمرے میں جا پڑی۔ کبھی خندہ سے رقم غائب ہو گئی۔ یہ محترم بھائی ایک روحانی معالج جو معروف عالم دین اور متعدد بار قومی اسمبلی کے ممبر بھی رہے ہیں ان کو بھی لائے جو اتوار کے روز صرف روحانی علاج ہی میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن ان کے عمل سے بھی شفا نہ ہوئی۔ تو کسی دوست نے مشورہ دیا کہ فیصل آباد میں ایک پیر صاحب جنوں کا علاج کرتے ہیں وہ تین ہزار فیس لیتے ہیں اور کار میں سفر کرتے ہیں۔ انہیں ایجا جائے۔

جس باپ کی بیٹی ایسے پریشان کن حالات میں مبتلا ہو جائے۔ اس کا دلی سکون ختم ہو جاتا ہے۔ میرے محترم بھائی نے تین ہزار نقد روپیہ برائے فیس پیر صاحب کے لیے لیا اور اڑبائی ہزار روپے میں کار کرایہ پر حاصل کی اور فیصل آباد سے متعلقہ پیر صاحب کو فیس دے کر لائے۔ پیر صاحب نے

مریضہ کے گھر آ کے اپنی سی کوشش کی اور یہ کہہ کر چلے گئے کہ اب گھر میں کوئی پریشانی نہ ہوگی۔ جنات کا علاج کر دیا گیا ہے۔ پھر صاحب مریضہ کے گھر سے سڑک پر پہنچنے والے تھے کہ مریضہ پھر وہی شرارت و خباثت شروع ہو گئی۔ میرے محترم بھائی اپنے مطلب میں آ گئے اور پریشان بننے لگے کہ اتفاقاً میں ان سے ملنے چلا گیا۔ انہیں پریشان دیکھ کر پوچھا کہ حکیم صاحب آپ پریشان معلوم ہوتے ہیں؟

حکیم صاحب نے اقرار کیا کہ ہاں پریشان ہوں۔ جب وجہ پریشانی کے متعلق پوچھی تو انہوں نے بڑی جی بڑی گھر کی بیماری کا ذکر کیا اور بتایا کہ عاملوں کے ناکام علاج کے بعد آج فیصل آباد سے صاحب پر چھ ہزار روپے خرچ کے بعد بھی حالات اسی طرح پریشان کن ہیں۔ ساری تھکات بتائیں اور کہا کہ جی کی اسی پریشانی نے پریشان کر رکھا ہے۔

محترم حکیم صاحب سے محبت و رفاقت کا تعلق میں پچیس سال سے قائم ہے لیکن انہیں میرے بارے میں بالکل علم نہ تھا کہ میں ایک قسم کا روحانی طبیب بھی ہوں۔ ان کی پریشانی دیکھ کر میں نے کہا کہ چلیے میں بھی اس گھر کو دیکھ لوں جہاں جنات نے ذریعے ڈال رکھے ہیں۔ حکیم صاحب نے حیرانگی سے میری طرف دیکھا اور فرمایا کہ تم؟ میں نے ہنس کر کہا کہ کیا میں آدمی نہیں ہوں؟

اس کے بعد ہم دونوں بذریعہ بس وہاں پہنچ گئے اور حکیم صاحب کی بچی سے حالات معلوم کیے اور پھر انہیں ایک وظیفہ پڑھنے کے لیے لکھ کر دیا اور تعویذ بھی باندھنے کے لیے کہا کہ اسے مین گٹ پر باندھ دیں، جہاں سے سب گزرتے ہیں اور انہیں تاکید کی کہ پانچ روز کے بعد مجھے اطلاع دیں کہ صورت حال کیا ہے۔ تکلیف بڑھے یا گھٹے اس سے پریشان نہیں ہوتا۔ میں بھی آپ کے لیے پڑھوں گا۔ پانچ روز کے بعد مجھے اطلاع دی گئی کہ اللہ کا شکر ہے کہ پانچ روز ہمارے گھر خیریت رہی ہے۔ راقم نے بھی اپنے اللہ کا شکر ادا کیا۔ پھر انہیں مزید تعویذ دیئے اور ان کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا۔ اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے اس گھر کو جنات سے نجات دے دی۔

عزیزت سال کوئٹہ یو جستان سے دو مہینے بعد ہوئی جہاں راوی پٹنڈی آئے اور میں فون پہنچنے سے دفتر تحریک کا فون نمبر معلوم کر کے راقم سے رابطہ کیا اور کہا کہ ہم علاج کے لیے آئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر ہے۔ یہاں میں خواتین کو نہیں بلاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو ڈیڑھ ہزار میل سے آئے ہیں راوی پٹنڈی میں ہمارا نہ کوئی عزیز و رشتہ دار ہے اور نہ کوئی دھانف۔ ان کی مجبوری کے پیش نظر انہیں دفتر بلایا۔ باورچی سے چائے تیار کرنے کے لیے کہہ دو مہینے آرہے ہیں۔ انہیں چائے اور سکٹ پیش کرنا ضروری ہے۔ باورچی نے آتے سے پہلے چائے وغیرہ تیار کر دی۔ اور ان کے آتے ہی چائے اور سکٹ برائے تواضع پیش کر دیئے چائے کے بعد ان سے حالت پوچھی مہمان نے بتایا کہ یہ میری اہلیہ چار سال سے بیمار ہے اسے روزانہ دو روپے داتا ہے اور دورے کا دورانیہ 9/10 گھنٹے سے کم نہیں ہوتا۔ اس دورے کے دوران پیشاب پانچ گھنٹے میں ایک بار آتا ہے۔ ڈاکٹروں، مولویوں اور جیروں پر اسی ہزار روپے خرچ کر چکا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب ایک فوجی دوست نے آپ کا ذکر کیا تو ہم آپ کی ختم میں آ گئے۔ خدا کرے کہ آپ کے ذریعہ اللہ اس بیماری سے نجات دلائے۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور زندگی کے دوسرے معاملات میں بھی شریعت کی پابندی کرنے کی تاکید کی اور یہ بھی کہا کہ اس آدمی کی کوئی حیثیت نہیں بیماری اور شفاء موت و زندگی، نفع و نقصان اسی ذات پاک کے ہاتھ میں ہے جو اس کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اسے راضی کرنے اور رکھنے کی کوشش کریں۔ دوراں ہو گا تو ہماری بیماری بھی دور ہوگی اور شفا بھی نصیب ہوگی۔ اس نصیحت کے بعد ان کے لیے ایک کلمہ شریف کا تعویذ دیا پینے کے لیے بھی تعویذ دیا اور یہ وظیفہ لکھ کر دیا کہ اسے ایک وقت مقررہ پر با وضو ہو کر ایک سو روز پڑھیں۔ پہلے دن سوچ سمجھ کر وقت کا تعین کریں اور پھر اس کی پوری پابندی کریں۔ وظیفہ یہ ہے۔

1- درود شریف گیارہ مرتبہ

2- سورۃ توحہ گیارہ مرتبہ

3- آیت الکرسی گیارہ مرتبہ

4- آیت کریمہ گیارہ مرتبہ

5- سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ

6- قل اعوذ برب الملق دونوں کے درمیان بسم اللہ نہ پڑھیں ایک سورت بنا کر گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

قل اعوذ برب الناس

7- درود شریف گیارہ مرتبہ

آخر میں عجز و انکساری کے ساتھ اپنے مقصد کے لیے رب العزت سے دعا مانگے اور پھر بخیر کرو ہو یہ عمل اکیس روز کرتا ہے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ شفاء ہوگی۔ تاہم مجھے ہر ہفتہ فون سے اطلاع دیا کریں تاکہ میں بھی صورت حال سے مطلع رہوں اور اس کے مطابق ہی اپنے عمل میں تبدیلی کرتا رہوں۔ پہلے ہفتہ ہی فون پر بتایا کہ چار سال میں پہلا موقع ہے کہ کوئی دور نہیں پڑ۔ خدا کا شکر ہے کہ ڈیڑھ ماہ کے علاج سے مکمل صحت ہوگئی۔ آخر میں صحت کے بعد اس نے پینتیس ہزار روپے کا ڈرائفٹ میرے لیے بھیجنے کی اطلاع دی۔ راقم نے ان کا شکر ادا کر کے کہا کہ یہ بڑا کوئٹہ کے ان غریب اور مزدور لوگوں اور یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں میں تقسیم کر دیں جنہیں دولت خشک روٹی بھی نصیب نہیں ہوتی۔ مجھے اللہ نے حُزت کی روٹی دے رکھی ہے مجھے دعا کے ساتھ نہیں چاہیے۔

ایک سید گھرانے کی خاتون جو پاکستان کے مرکزی شہر میں رہائش رکھتی ہے تیس سال سے بیمار تھی۔ یعنی شادی کے وقت ہی سے علیل تھی۔ ڈاکٹروں سے بھی علاج کرایا تھا، مولویوں سے دعاؤں اور عالموں سے مہینوں اور برسوں تعویذ اور منہ سے لیے لیکن صحت نہ ہو سکی۔ ان کے بتوں میں سال سے بیماری کی وجہ سے رمضان کے پورے روزے نہ رکھ سکی۔ ہر سال دس پانچ روزے رکھے۔ پھر بیماری کے شدید حملے کی وجہ سے ترک کرنے پڑے۔ انہیں کسی نے راقم کے متعلق بتایا۔

دونوں میاں بیوی میرے پاس آئے۔ حالات بتائے۔ راقم نے انہیں ایک وظیفہ بھی بتایا اور باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے تعویذ دیئے خدا کا شکر ہے کہ پہلے کے مقابلہ میں بہتر صحت ہے۔ علاج جاری ہے۔ ان کے قول کے مطابق اللہ کے فضل سے اس سال روزے بھی پورے رکھنے کی توفیق اللہ نے دے دی اور گھریلو حالات میں بھی بہتری ہے۔ بڑی پابندی سے علاج کرا رہی ہیں۔

اس معزز خاتون کے علاوہ دو تین گھرانے اور بھی وہاں زیر علاج تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ ان گھرانوں کی بیماری بھی اللہ نے اپنے کرم سے دور کر دی۔ وہ بھی میرے لیے دعا کرتے ہیں۔ اسی طرح شیخوپورہ اور چکوال سے بھی تین چار خاندان کے بیمار آئے۔ ان کو نماز کی تاکید کی اور پڑھنے کے لیے مختصر سا وظیفہ بتایا اور گلے اور بازو میں باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے الگ الگ تعویذ دیئے۔ اللہ نے انہیں صحت عطا فرمادی اور بار بار کے طویل سفر سے بھی نجات دے دی۔ میرے قریب ہی سے گزشتہ سال ایک ایسے نوجوان کو لایا گیا جو جہاد افغانستان میں شریک رہا اور امریکی حملہ کے دوران یعنی 11 ستمبر 2001ء کے بعد وہ افغانستان ہی میں تھا۔ اس کے بہت سے ساتھی امریکی بمباری سے شہید ہو گئے اسے قدرت نے بچا لیا لیکن عزیز دوستوں اور ساتھیوں کی شہادت کا صدمہ اس کے لیے اتنا ناقابل برداشت تھا کہ وہ اپنی توازن کھو بیٹھا۔ کسی سے بات بھی نہیں کرتا تھا۔ بہر کیف اس کے لیے راقم مسلسل پانچ روز ایک خاص وظیفہ بھی پڑھتا رہا اور تین روز عمل زعفران بھی رات کو کیا۔ الحمد للہ حق تعالیٰ نے راقم کی عاجزانہ دعا قبول فرمائی اور اس نوجوان کو ساتھ فیصدا فاقہ ہو گیا۔ امید ہے حق تعالیٰ مکمل صحت بخش دے گا۔

نصرت کے سرحدی گاؤں سے ایک بزرگ چار روز پہلے اپنی کنواری بیٹی کے لیے تعویذ لے کر گئے تھے۔ وہ آج اسے لے کر میرے گھر آئے اور بتایا کہ جب تک بیٹی کے گلے میں تعویذ بندھا رہتا ہے ٹھیک رہتی ہے۔ تعویذ اگر گلے سے نکل جائے یا نکال دیا جائے تو اسی وقت غش آ جاتا ہے۔ راقم نے اس بیٹی کے والد اور اس کی پھوپھی جو اسے لے کر آئے تھے انہیں تعویذ اتارنے کے لیے کہا،

جونہی تعویذ بچی کے گلے سے نکلا وہ بے ہوش کر رہی پڑی۔ جب تک بغیر تعویذ کے رہی بے ہوش پڑی رہی۔ جب دوبارہ تعویذ اس کے گلے میں ڈال دیا گیا اسی وقت ہوش میں آ کر بیڑی میرے لیے یہ عجیب بیماری تھی۔ اس سے پہلے میری پچاس سالہ روحانی زندگی میں کسی بیماری کی کیفیت نہیں ہوئی تھی۔ بہر کیف اس بچی کا علاج جاری ہے۔ حق تعالیٰ اس بچی کو مکمل صحت عطا کرے۔ چند روز پیشتر ایک شادی شدہ لڑکی کو اس کا خاندان لے کر آیا۔ اسے حضرات کے لیے اس کے خاندان کے مشورے سے بٹھایا گیا وہ دوران عمل ایک دم بے ہوش ہو کر رہ پڑی۔ مشکل سے اس کے ہونٹوں نے حصار کے باہر ہونے سے روکا۔ راقم بھی اس صورت حال سے پریشان تھا لیکن اللہ نے خیریت رکھی۔ حضرات کے بعد ان کو ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لیے اور ایک گیارہ روز پینے کے لیے دیا اور تین تعویذ جن میں شیاطین کے نام تھے، جلانے کے لیے دیے۔ اللہ کا شکر ہے کہ وہ لڑکی ایک ماہ کے علاج سے صحت یاب ہو گئی اور اب وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔

ضلع سیالکوٹ سے تقریباً چھ ماہ پیشتر ایک مریض کو لایا گیا جس کے سر میں ایک سال سے درد ہوا تھا۔ ڈاکٹروں سے بہت علاج کرایا گیا۔ افادہ نہ ہوا۔ بعض ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس مریض کے دماغ میں رسولی ہے اور بغیر آپریشن یہ صحت مند نہ ہو سکے گا۔ دماغ کا آپریشن بڑا نازک ہوتا ہے اس لیے ہم اپنی طرف سے تو بھرپور کوشش کریں گے کہ آپریشن ٹھیک ہو جائے اور اس کی جان ڈکا جائے لیکن ضمانت کوئی نہیں دے سکتے۔ مریض کے والدین نے آپریشن کرانے سے انکار کر دیا۔ پھر وہ دوسری حکیموں سے دوا بھی لیتے رہے اور مولویوں اور پیروں نقش تعویذ بھی لیتے رہے۔ سر پر دم بھی کراتے رہے لیکن مریض کے سر درد میں فائدہ نہ ہوا۔ کسی نے وہاں میرے متعلق بات کی۔ ۱۱۔ میرے پاس آئے لیکن میں ان دنوں راولپنڈی میں تھا۔ گھر والوں نے انہیں بتایا کہ وہ تو میٹلی پہلی تاریخ کو گھر مل سکتے ہیں۔ وہ لوگ اس وقت واپس چلے گئے پھر پہلی تاریخ کو مریض کو لے کر آئے۔ ملاقات ہوئی۔ مرض کی تفصیل سے آگاہ ہوا۔ ان سے نماز کے بارے میں پوچھا تو معلوم ہوا کہ نماز کبھی کبھی ہی پڑھتے ہیں۔ میں نے ان سے وعدہ لیا کہ نماز پوری پابندی کے ساتھ پڑھا

کریں گے۔ یہ بحیثیت مسلمان فرض ہے اور ایک نماز کی جان بوجھ کر قتل سے ہزاروں سال جہنم کا عذاب بھگتنا پڑے گا۔ پھر یہ بھی سمجھ لو آدمی کچھ نہیں کر سکتا۔ دکھ سکھ بیماری اور صحت اسی ذات کے ہاتھ میں ہے، جس نے پیدا کیا ہے۔ آدمی صرف بہانہ بنتا ہے۔ صحت بھی وہی دیتا ہے۔ پھر راقم نے انہیں ایک تعویذ بازو سے باندھنے کے لیے، ایک پینے کے لیے اور ایک وظیفہ روزانہ پڑھ کر مریض کے سر پر دم کرنے کے لیے مریض کے والد کو بتایا اور تاکید کی کہ تکلیف بڑھے یا گھٹے یا بھی حال باقی رہے مجھے دس روز بعد راولپنڈی فون پر اطلاع دینا۔ میں بھی روزانہ اس کے لیے رات کو وظیفہ پڑھا کروں گا اور مریض کے حالات کے مطابق ہی اس میں ردہ بدل کرتا رہوں گا۔ انہوں نے میری ہدایت پر عمل کیا پھر دس روز کے بعد رات کو فون پر اطلاع دیتے رہے۔ پہلی تاریخ کو میرے گھر آ کر حالات بتاتے اور مریض کو بھی ہمراہ لاتے۔ اللہ کا شکر ہے کہ تین ماہ کے بعد درد سے اللہ نے شفا بخش دی اور اب تک مریض ٹھیک ہے۔

روحانی عملیات کے بعض واقعات

عالم بادو سال پہلے کا واقعہ ہے کہ لاہور کے دامد بارڈر کے کسی گاؤں سے ایک لڑکی کو اس کے والدین گازی میں ڈال کر میرے پاس لائے۔ لڑکی بے ہوش تھی۔ جب میرے پاس پہنچے تو لڑکی بے ہوش آئیں۔ اس کے ماں باپ نے بتایا کہ یہ بچی چار روز سے بے ہوش پڑی تھی۔ آج چار روز سے بعد یہاں آپ کے پاس ہوش میں آئی ہے۔ ہم نے اپنے قرب و جوار میں مولویوں، عاملوں اور بیروں سے ہر ممکن علاج کروایا لیکن سب کی کوششیں بے سود ہیں۔ نہ لڑکی کو ہوش آیا اور نہ اس کی زبان سے کچھ نکلا۔

میں نے لڑکی کے والد سے پوچھا کہ یہ کب سے بیمار ہے؟ اس نے بتایا کہ چھ سات سال سے بیمار ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں سے بھی علاج کر لیا۔ دوائیں دیں لیکن ہر ڈاکٹر نے یہی کہا کہ اس کو کوئی پائو نہیں ہے اسے کسی پیریامیٹری سے دم کراؤ۔ شاید دم درد سے آفاقہ ہو جائے۔ پھر ہم نے ملاویں سے کرایا لیکن کسی کے دم سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ پہلے یہ جب بے ہوش ہوتی تھی تو آدھ پون گھنٹہ کے بعد ہوش میں آ جاتی تھی۔ یہ کہتی تھی کہ ایک عورت ایک بوڑھا بابا آتے ہیں اور مجھے اپنے گھر لے جاتا چاہتے ہیں۔ میں انکار کرتی ہوں تو وہ مجھے مار دینے کی دھمکی دیتے ہیں اور میں بے ہوش ہو جاتی ہوں۔

میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ نماز پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نماز نہیں پڑھتے۔ چنانچہ انہیں سختی سے تاکید کی گئی اور وعدہ لیا گیا کہ وہ آج ہی سے نماز شروع کر دیں گے۔ پھر انہیں مکہ شریف کا تعویذ کر کے دیا کہ بچی کے گلے میں اس طرح بانٹ دینا کہ اس میں نمی نہ جائے۔ ایک ہفتہ کے بعد اسے لے کر آئیں۔

اس سے نہ گھبرا تا کہ تکلیف پڑھتی ہے کہ کم ہوتی ہے۔ ایک تعویذ پینے کے لیے دیا کہ اسے پانی سے اور باقاعدگی سے پلاتا ہے۔ گیارہ دن تعویذ کے پانی کے علاوہ پانی نہ پئے۔ بچی سے بھی نماز پڑھنے کا وعدہ لیا اور اسے تسلی دی کہ اللہ آپ کو صحت دے گا۔

آٹھ روز کے بعد وہ پھر اس لڑکی کو لے کر آئے اور بتایا کہ اب کے تکلیف کم ہوئی۔ دو روز کے بعد

بے ہوش ہوتی رہی اور بے ہوشی کا وقت بھی پندرہ بیس منٹ سے زیادہ طویل نہیں ہوتا تھا۔ البتہ وہ عورت اور بابا ڈراتے تھے کہ ہم تجھے زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ میں نے صورت حال کا اندازہ کر کے عمل حاضرات کا ارادہ کیا۔ تمام لوازمات پورے کر کے جب عمل حاضرات شروع کیا تو مرید جو حصار کے اندر ہی با وضو بیٹھی تھی، وہ پانچ فٹ اوپر فضا میں پہنچ گئی۔ یہ دیکھ کر اس کے والدین اور دوسرے تماشا کی بھاگ کھڑے ہوئے۔ پانچ منٹ کے بعد لڑکی حصار کے اندر زمین پر مری، اس کے سر پر بھی چوٹ آئی میں نے عمل حاضرات جاری رکھا اور آخر کار ان شیاطین سے توبہ کرائی کہ آئندہ وہ نہیں آئیں گے اور اس لڑکی کو تنگ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں معاف کر دیں۔ الحمد للہ وہ اپنے وعدے پر قائم رہے اور اس کے بعد وہ لڑکی صحت مند رہی۔ اب اس کی شادی بھی ہو چکی ہے۔

جب یہ تحریر لکھی جا رہی تھی۔ راولپنڈی سے ایک سیدہ خاتون کا کرامی نامہ موصول ہوا جو بیس سال سے جادو نو نے کی وجہ سے مسلسل بیمار چلی آ رہی تھی۔ یہ خاتون قریب دس ماہ سے میرے زیر علاج ہیں۔ الحمد للہ اللہ نے انہیں اتنی صحت عطا کر دی ہے کہ اس سال روزے بھی پورے رکھتے ہیں۔ بول ان کے تیس سال سے کبھی بھی پورے روزے نہ رکھتیں۔ خط میں انہوں نے مجھے اطلاع دی تھی کہ اب میں کافی صحت مند ہوں جب کبھی درمجلس ہوتا ہے تو آپ جتنا ہی ہو، غیظہ پڑھ کر ہم کو لکھی ہوں اور آرام آ جاتا ہے۔ جو غیظہ آئیس روز کے لیے پڑھتا ہے اسے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔

ایک شیعہ گھرانے کی شادی شدہ لڑکی جو میرے گاؤں کی بیٹی اور ختم (منع تصور) میں شادی شدہ تھی۔ وہ شادی سے پہلے ہی بیمار تھی۔ شادی کے بعد زیادہ بیمار ہوئی۔ اس کے والد نے شیعہ علماء سے بہت علاج کرایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لڑکی کی حالت خواب سے غریب تر ہوتی تھی۔ دو تین سال تک وہ لاہور، ساہیوال اور دوسرے مقامات پر بھی بے چرت رہے۔ پھر وہیں رہے۔ اب بھی علماء کو دیئے مگر کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ پھر وہ میرے پاس آئے اور رورہ کر اپنی بیٹی کی بیماری کا حال بتایا۔ معلوم ہوا کہ جنات کا سایہ ہے۔ کئی بار گھر سے لڑکی غائب ہوئی اور پھر خود ہی آتی۔

میں نے اسے پہلے لکھ شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے اور پندرہ عدد کا تعویذ پینے کے لیے دیا اور ایک ہفتہ کے بعد انہیں بلایا۔ وہ ہفتہ کے بعد آئے تعویذ دیکھا تو محسوس ہوا کہ خبیث جنات کا سایہ ہے۔ چنانچہ عمل حضرات کا اہتمام کیا۔ پہلے ہی روز پندرہ جنات آ گئے۔ انہیں کوہ و ہیرے کے لیے رخصت کر دیا۔ دوسرے روز پھر عمل حضرات کیا اور پھر پندرہ جنات آ گئے۔ اسی طرح ایک ہفتہ بعد پھر بلایا اور عمل حضرات کیا۔ اس طرح اس بچی پر تین سو جنات سے زیادہ جنات آئے انچھوہ کے مسلسل علاج کے بعد وہ لڑکی ٹھیک ہو گئی۔ الحمد للہ پھر کوئی شکایت نہ آئی۔

ہمارے ہی گاؤں کے ایک تبلیغی جماعت کے نوجوان کے گھر میں جنات تھے۔ اس نوجوان نے بہت علماء سے علاج کرایا۔ بہت سارے پیسے خرچ کر دیا۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ اس کی ایک بچی مجبوظ الحواس ہو چکی ہے۔ وہ چونکہ 20/25 سال سے اپنے کھیتوں میں آباد ہیں۔ تین چار ماہ ہوئے۔ میرے پاس آئے اور اپنی پریشانی سے آگاہ کیا۔ میں نے ان کا علاج شروع کیا تو حالات زیادہ خراب ہونے لگے۔ مجبوراً عمل حضرات کرنا پڑا اور انہیں کچھ تعویذ جلائے کے لیے دیے۔ تعویذ کا جلانا تھا کہ حالات حد سے زیادہ خراب ہو گئے۔ سارے بچے بچیاں بیمار ہو گئے۔ بچوں کی والدہ بھی بیمار ہو گئیں۔ مجھے بتایا گیا کہ مکان میں بہت سے جن نظر آتے ہیں۔ سونا حرام کر دیا گیا ہے۔ راقم نے رات کو ایک عمل کیا تو معلوم ہوا کہ تعویذ جنوں کے ایک بزرگ کے سر پر جلا یا تو جو جس سے وہ بزرگ ہلاک ہو گیا۔ اب ان کی برادری انتقامی کارروائی پر تل گئی ہے۔ راقم نے مسلسل کئی رات عمل کیا۔ خدا خدا کر کے انہیں یقین دلایا کہ جان بوجھ کر تمہارے بزرگ کو نہیں جلا یا۔ راقم کی یقین دہانی پر ان کی اکثریت مطمئن ہو گئی لیکن چند ایک خبیث ابھی شرارت کر رہے ہیں۔ لیکن خدا کا شکر ہے اب پچیس تیس سال کے بعد تقریباً حالات بہتر ہوئے ہیں۔ اب انہیں نظر بھی نہیں آتے۔ کبھی کبھی ایک دو بچوں کو کچھ تکلیف ہو جاتی ہے اور وہ میرے پاس آ جاتے ہیں اور میں انہیں پینے کے لیے تعویذ دے دیتا ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ اب وہ ٹھیک ہیں۔

ایک نوجوان بچی پر جنات تھے۔ وہ اسے سیالکوٹ سے لاہور تک علماء اور عاملوں کے پاس بے

پہرتے رہے علماء و عامل صاحبان کے سامنے وہ توبہ کر کے چلے جاتے۔ لیکن جب لڑکی اپنے گھر پہنچی تو وہ پھر تنگ کرنے آ جاتے۔ جب بار بار وہ علماء عاملوں کے پاس لے گئے تو انہوں نے جواب دے دیا کہ یہ معاملہ ہمارے بس سے باہر ہے۔ کسی اور سے علاج کراؤ۔ کسی نے انہیں میرے متعلق بتایا وہ اس بچی کو لے کر میرے پاس آئے میں نے پہلے اسے باندھنے اور پینے کے لیے تعویذ دیے۔ لیکن وہ دوسرے روز پھر آ گئے کہ تعویذ غائب کر دیئے گئے ہیں۔ پھر دوبارہ تعویذ دیے اور یہ کید کر دی کہ تم خود حفاظت کرو، لیکن وہ پھر اگلے دن آ گئے کہ ہماری کوشش کے باوجود تعویذ مگر ہو گئے۔ آخر اس بچی پر عمل حضرات کیا اور خبیث جنوں سے توبہ کرائی۔ بچی ٹھیک ہو گئی لیکن جو نبی اپنے گھر پہنچی پھر شیاطین توبہ توڑ کر تنگ کرنے کے لیے آ سو جادو ہوئے۔ دوسرے دن پھر عمل حضرات کیا لیکن نتیجہ پھر وہی ہوا کہ اپنے گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز اسے لے کر آ گئے۔ راقم نے پھر عمل حضرات کیا اور پوری سختی سے توبہ کرائی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اب ہم نہیں آئیں گے لیکن گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز آئے اور بتایا کہ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آخر راقم نے سرکنڈوں کے دو ٹکڑے چھ چھ انچ کے منگائے اور ان پر ایک سو ایک ہزار آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے انہیں دیئے کہ گھر جا کر انہیں صندوق میں منقل کر کے رکھنا اور جب لڑکی کو تنگ کریں۔ ان سرکنڈوں کو صندوق سے نکال کر لڑکی کے ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان رکھ کر پوری طاقت سے دبا نا اور اس خیال سے کمزوری نہ دکھانا کہ لڑکی کو تکلیف ہوگی۔ جب وہ توبہ کر کے جانے کا وعدہ کریں تب چھوڑنا۔ اور بچی ہوش میں آ جائے تو ان سرکنڈوں کو صندوق میں منقل کر کے رکھ دینا اور جب بھی وہ بچی کو تنگ کرنے آ جائیں پھر سرکنڈوں کو اسی طرح لڑکی کی انگلیوں کے درمیان دے کر پوری قوت سے دبا نا، انشاء اللہ وہ بچی کی جان چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے اس پر چار پانچ روز عمل کیا اور سرکنڈوں کو حفاظت سے رکھا۔ اس کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے چلے گئے اور بچی صحت یاب ہو گئی۔

کوشش کے وسط میں راولپنڈی اسلام آباد سے ایک نوجوان لڑکی کو لائے جو ایم بی بی ایس ڈاکٹر

ہے اور سعودی عرب کے شہر دمام میں رہتی ہے۔ شاید ملازمت کرتی ہے۔ اس پر کسی بھی شے کو کر دیا ہے۔ مریض کے بھائی نے بتایا کہ دو تین ماہ سے جادو ہوا ہے۔ رات بوقت سب کو بوجھ ہے۔ دینی خور پر متاثر ہے۔ یادداشت میں بہت فرق آگیا ہے۔ بڑی کے ساتھ اس کی بہن بھی آئی تھی راقم نے انہیں کل شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے دیا اور پینے کے لیے تعویذ دیے۔ روز بروز وہ وظیفہ بھی لکھ کر دیا جس کے عمل سے جادو وغیرہ کا دفعیہ ہو جاتا ہے۔ پچھلے روز کے بعد سب کو ہوا آیا اور رپورٹ دی کہ بچی کو آفاقہ ہے۔ اب رات کو معمولی خوف آتا ہے۔ راقم نے تاکید کی کہ وہ پابندی کے ساتھ وظیفہ جاری رکھیں اور روزانہ اپنے پروردگار سے مژدرا کر اپنی صحت کے سبب کرتی رہیں۔ انشاء اللہ جادو سے ان کی جان چھوٹ جائے گی۔ خدا کرے کہ بچی کو مکمل طور پر صحت ملے، اب میں گھر آگیا ہوں اور اب میں راولپنڈی نہیں جاؤں گا۔

باؤلی کمپ میں چند روز صبح دس قرآن بھی دینے کی ذمہ داری نبھائی۔ اور یہیں مولانا محمد ہندی صاحب سے ربط منبٹ ہوا۔ جو عالم دین کے ساتھ روحانیت کے عامل بھی تھے۔ راقم نے ان سے بھی بہت کچھ حاصل کیا۔ ایک روز سرحدی گاؤں ہڈیادہ سے ایک صاحب میرے پاس آئے اور بتایا کہ میرے نو جوان بیٹے کو جنات نے ایک سال سے تنگ کیا ہوا ہے۔ جس مال کو اسے اسے بھی مار پیٹ کر بھگا دیتے ہیں۔ اب تو علماء اور عامل حضرات ہمارے گاؤں کا نام نہ کرنا کہ ان کو ہاتھ لگاتے ہیں اور کوئی علاج کرنے کے لیے تیار نہیں..... راقم نے مولانا عطاء اللہ ہندی سے ذکر کیا تو وہ چلنے کو تیار ہو گئے اور ہم تانگہ سے ہڈیادہ چلے گئے۔

مریض کو دیکھا حالات سنے اور پھر با وضو ہو کر راقم نے مریض کو اپنے ساتھ مصلے پر بٹھالیا اور ان حضرات شروع کیا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب حصار سے باہر با وضو ہو کر بیٹھ کر پڑھتے رہے اور میری مدد کرتے رہے۔ تین چار منٹ کے بعد مریض نے راقم پر حملہ کیا چونکہ سارے حالات پر نظر تھی۔ راقم نے مریض کو دھکا دیا اور وہ گرنے کی بجائے اوپر فضا میں اڑنے لگا حتیٰ کہ مکان کی چھت سے جالگا۔ اور وہاں بڑی تیزی کے ساتھ پھرنے لگا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب کی باہر بیٹھے ہوئے پڑھتے رہے۔ راقم اندر مصروف رہا۔ مریض تین چار بار چھت سے نیچے پھر ہوا

آئی اور میرے سر سے دوخت اوپر سے پھر چماتا ہوا چھت سے جا لگا۔ اس کے چھ سات منٹ بعد وہ میرے سامنے دھڑام سے گر اور پھر قوبہ کرنے لگا۔ کئی بار پوشش کی کہ حصار سے باہر نکل جائے لیکن حصار سے باہر نہ نکل سکا۔ جب وہ قوبہ استغفار کرنے کا تو راقم نے منہ جھکی سے اس کی باتیں باتچہ پڑا اور اس سے ناک رگڑنے اور سو یا قوبہ کرنے کے لیے سختی سے کہا۔ اس نے زمین پر ہاتھ رگڑی اور قوبہ ایک سو ایک بار کی تب اس کا ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ چھونے ہی مریض ہوش میں آگیا۔ مریض کا باپ ایک بڑا لایا اور اسے راقم کو دینے لگا۔ راقم نے مولانا ہندی کی طرف اشارہ کر دیا اور انہوں نے دو بنوا انہیں دے دیے۔ فارغ ہو کر ہم تانگہ سے باؤلی کمپ آ گئے۔ مولانا عطاء اللہ نے دو بنوا مجھے دیا چاہا لیکن میں نے صاف انکار کر دیا اور مجبوراً مولانا عطاء اللہ صاحب نے ہی دو بنوا اپنی جیب میں رکھ لیا۔

(بحوالہ: میرے روحانی تجربات و مشاہدات / کمال الدین سالار پوری)

عملیات مجربہ

میرے جد امجد خلیفہ محمد حسین علی اور ان کے چھوٹے بھائی خلیفہ بشیر احمد صاحب بڑے عالم مشہر تھے اور عملیات کے ذریعہ خلق خدا کی مفت خدمت انجام دیتے تھے والد ماجد کو بھی ان عملیات سے مناسبت تھی جو کچھ ان کو اپنے خاندان سے حاصل ہوئی سمجھ دوسرے بزرگوں سے اتنا قریبی طبیعت کو کبھی ان عملیات سے مناسبت نہیں ہوئی صرف اذکار مسنونہ ہی ہر کام میں بطور علامت بھی پڑھتا ہوں۔

اس لئے ان عملیات کو باقاعدہ سیکھنے کا کبھی اہتمام نہیں کیا البتہ والد ماجد کی قلمی بیاض میں بہت سے عملیات لکھے ہوئے ہیں ان میں سے انتخاب کر کے چند اعمال مجربہ بغرض فائدہ عوام نقل کرتے ہیں اس میں کچھ دوسرے بزرگوں سے حاصل شدہ عملیات بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

بلاء و مصیبت سے نجات کے لئے

لا ھلاک قریبش پوری ستر مرتبہ اور یا سلام سو مرتبہ پڑھیں۔

وسعت رزق اور ادائے قرض کے لئے

بعد نماز عشاء کسی متعین جگہ پر تہائیچہ کرا سم یا وھاب چودہ سو چودہ (۱۴۱۴) اور اس کے بعد مرتبہ یہ دعا پڑھیں یا وھاب ھب لبی من نعمة الدنيا والاخرة انک انت الوھاب بعض بزرگوں نے اس عمل کو کیسائی درویشاں فرمایا ہے۔ بہت مجرب ہے۔

برائے کشائش رزق سورۃ اذا جاء نصر اللہ پوری صبح کی نماز کے بعد کس مرتبہ اور اتنی ہی مرتبہ درود شریف پھر نماز ظہر کے بعد ۲۲ مرتبہ سورۃ اور ۲۲ ہی مرتبہ درود شریف پھر عصر کے بعد ۲۳ مرتبہ یہ سورۃ ۲۳ مرتبہ درود شریف پھر مغرب کے بعد ۲۳ مرتبہ اور عشاء کے بعد ۲۵ مرتبہ بھی معمول پورا کریں۔

عمل برائے دفع سحر

(علیہ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی رحمۃ اللہ علیہ)

بات ذیل کو سات کنوؤں کا پانی جمع کر کے اس پر گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور سات کنوؤں کا پانی جو کربا شکل ہو تو ایک ہی سی تازہ پانی پر پڑھ لیں۔ اس پانی سے مریض کو غسل دیا جائے۔ گیارہ روز تک پیل بنانا شروع کریں۔ آیات تحریر یہ ہیں۔

سورۃ یونس کی دو آیتیں ۸۲۸۱ فَلَمَّا الْفُرَا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُكَ بِه السَّحْرَانِ اللَّهُ سَبْطَلُهُ اِنَّ لِّلّٰهِ لَا يَبْصُلُحْ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ (۸۱) وَ يُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ كَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْغَافِقُونَ (۸۲)

سورہ اعراف کی چار آیات از ۱۲۱۱۱۸

لَوْعِ الْحَقُّ وَ يَبْطُلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۱۱۸) فَعَلِبُوا هَالِكٌ وَ انْقَلَبُوا ضَاغِرِينَ (۱۱۹) وَ الْفَنَى السَّحْرَةُ سَاجِدِينَ (۱۲۰) قَالُوا اِنَّا بَرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ (۱۲۱)

ایک آیت سورہ طہ ص ۶۹

بِمَا ضَعُفُوا كَيْدُ سَاجِرٍ وَلَا يَفْلُحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى (۶۹)

دواؤں کا علاج

خاتم (ختم) امام غزالیؒ تاجے یا پیتل یا راتگ کی تختی پر لکھ کر اس کے کُرد آیت الکرسی اور آیت اقصیٰ ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطن تذکروا فاذا هم مبصرون اس تختی کو صبح نہار منہ پانی سے دھو کر تین روز تک پیئیں۔ پانی زمزم کا ہو تو بہتر ہے۔ خاتم غزالیؒ یہ ہے

ب	ط	د
ر	ہ	ج
د	ا	ح

دیگر یہ غاروزانہ کسی وقت پڑھا کریں یا اللہ الرقیب الحفیظ الرحیم یا اللہ الحق

کالی و نیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 الْخَلِیْقَةُ الْعَظِیْمَةُ الرَّزَاقُ الْكَرِیْمُ بِاَللّٰهِ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
 بِمَا كُنْتَ خَلِّیْقُ وَ بِنِیْ غَدَوٰی.

آیات الشفاء برائے ہر مرض

وَيَخْبِضُ صُدُورُ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَيَخْرُجُ مِنْهُ نَفُوسٌ مُّسَكِّنَةٌ
 مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَ يُنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ
 وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ. قُلْ هُوَ الَّذِي اَمَّا هٰذِي وَشِفَاءُ
 اِنَّ آيَاتِ كُوْپَانِیْ پَر دَمِ كَرِیْمِیْ كُوْپَا كَمِیْ لَكْھِ كَرِھَلِیْ مِیْنِ وَ اَمِیْنِ۔

نماز قضاے حاجات و حل مشکلات

چار رکعت کی نیت کر کے نماز شروع کریں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد لا الہ الا انت
 سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجِبْ اِلَیَّ وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْعَمِّ وَ كَذِبِ
 نُسَجِّی الْمُؤْمِنِیْنَ سُوْمَرْتَبَ پڑھ کر رکعت پوری کریں۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد
 مَسْنِی الصُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ سُوْمَرْتَبَ پڑھ کر رکعت پوری کریں۔ تیسری رکعت میں
 الحمد کے بعد سُوْمَرْتَبَ اَفْوَضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ نَصِیْرٌ مِّنْ عِندِ اللّٰهِ پڑھیں۔ چوتھی رکعت
 میں الحمد کے بعد سُوْمَرْتَبَ خُسْبُیْنِ اللّٰهِ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھ کر نماز پوری کریں۔ نماز کے بعد
 میں سر رکھ کر سُوْمَرْتَبَ ذَبْ اِنِّیْ مُغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ پھر اپنی حاجت و ضرورت کے
 دعا مانگیں۔

ملاحظہ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی
 اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ
 کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع
 کریں، حتی المقدور کوشش کے
 باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہو سکتی
 ہے، آپ کے مشکور ہونگے۔ اللہ
 تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی
 توفیق عطا فرمائے۔

عطیہ شاہ عبدالغنی صاحب پھولپوری

چار نعت غل پڑھ کر یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استعین (۳۲۰) قرآن
ساتھ مرتبہ اور اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھنے سے بعد کتبہ میں سرگودھا کے مالک
زادہ مقصد کے لئے دعا کریں۔

برائے تسخیر و حاجت براری

کبھی کبھی اس طرح پڑھیں کہ کبھی بعض کے ہر حرف پر واجب باتھن انہیں پڑھ
کرتے چلے جائیں۔

پھر حم عشق حمت کو ای طرح پڑھیں حم عشق کے ہر حرف پر بائیں ہاتھ انہیں
بند کرنا ہے پھر ای طرح دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند رکھیں جس شخص سے حاجت متعلق ہو اسی کے
سامنے جا کر انگلیاں کھول دیں۔

ظالم دشمن کے شر سے نجات حاصل کرنے کے لئے

دن رات میں کوئی فارغ وقت مقرر کر کے سورۃ لایلاف قریش (۲۱) مرتبہ پڑھ
انگشت شہادت پر دم کر کے اور اپنے ظالم دشمن کا تصور کر کے انگشت شہادت سے اس کے قلب کی
طرف ضرب کا اشارہ کرے یہ عمل ایک جلسہ میں تین مرتبہ کر کے اٹھ جائے۔ اگلے روز اسی وقت
پھر یہی عمل کرے چند روز تک مسلسل یہ عمل کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا اور اس کے
ظلم سے نجات حاصل ہوگی۔ یہ عمل والد صاحب کو حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری المعروف تیسرے
ناہید بادہوی سے حاصل ہوا اور لکھا ہے کہ مجرب ہے۔

وسعت رزق کے لئے

سجّٰن نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ مُّبْعَادٌ یُّزْزِقُ مِنْ تَشَاءُ
وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ (سورہ حوری) (۱۸)

برائے شے کم شدہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا كنا لنهتدي لہدایہ لو اننا لم ندر ما فی الدنیا والآخرۃ الا ما رآنا من النور والظلمۃ والسموات والارض وما فی بینہما الا غیابا وظلالا واما اللہ فاعلم الغیوب

برائے دفع آسیب از مکان

تین روز تک سورہ بقرہ پوری فتم کی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ سیب و فح ہو جائے گا۔

نہند میں بڑوانے کا علاج

اسماء الہیہ میں سے یہ چودہ نام لکھ کر گلے میں باندھ لے خواب اور نیند میں بوس اور بڑبڑانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ وہ نام یہ ہیں:- الْقَفَّاز. الْوَهَّاب. الْقَهَّارُ الْفَتَّاحُ الْقُدُّوسُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ. أَشْهَدُ الصَّمَدَ الْمَلِکَ الْعَظِیمَ الْکَرِیمَ الْاَکْبَرَمَ

اولادِ زینہ کے لئے

جس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہو۔ جب حمل تین مہینہ کا ہو جائے اس وقت یہ آیت کاغذ پر لکھ کر موسمِ جامہ کر کے پیٹ کی بائیں جانب باندھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد دینے میں ہوں۔

آیت یہ ہے: لَا يَرْوُنَّ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَنْهَرًا۔

جو بچہ ماں کا دودھ نہ پئے اس کا علاج

یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں باندھیں: شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَائِمُ بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ هُوَ الْغَرِيزُ الْحَكِيمُ. إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ بِرَحْمَتِكَ أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ.

برائے درویشم سر

یہ کلمات لکھ کر سر پر باندھے جائیں۔ تہی قص ذکر و خیرک بِالرَحْمَةِ الرَّاحِمِ

برائے دفع آسیب

ابن زبیر نے حضرت عائشہؓ سے انکشاف فرمایا کہ یہ سب کچھ میری طرف سے ہو گیا۔ اس سے

1	2	3	4
2	3	4	1
3	1	2	3
4	4	1	2

برائے قضاء حاجات و مہمات

باندیغ لعجائب بالخیبر یابندیغ باره سومرتبه باره روز تک پڑھے۔

کشائش رزق کے لئے

فورا صبح صادق کے بعد نماز فجر سے پہلے سو مرتبہ پڑھے۔ شَہَاحَ اللّٰہُ وَبِحَمْدِہِ
شَہَاحَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

برائے دفع و سواس

لَا خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بکثرت پڑھا کرے۔ منقول از حضرت گنگوہی قدس

یہ موت اور حشر و نشر کا تصور و مراقبہ بھی قطع و سوا اس کے لئے مجرب ہے۔ ارشاد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ۔

مک دیوانہ کے کاٹنے کا علاج

آیت انہم یٰحٰیثُوْنَ کُنْیَا وَاکْنِیْ کُنْیَا فَمَهْلُ الْکَافِرِیْنَ اَمَہْلُہُمْ رُوْنِیَا کورونی کے
 اوپر لڑ کر مریض کو کھلا دیں۔ اسکا لیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

مقدمہ میں فتح اور دشمنوں سے حفاظت کے لئے

حضرت کشمیری قدس سرہ نے منقول ہے کہ حسنا اللہ ونعم الوکیل بشارت پڑھنا مجرب ہے اس کا ورد بنائے رکھے۔ جتنا زیادہ پڑھے، کتنا بہتر ہے۔

مہم عظیم کے لئے عمل مجرب

سورہ یسین مہینے کے پہلے یکشنبہ کے روز بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح پڑھے۔ جب اس سورت میں پہلے لکھ مہین پر پہنچے تو پھر از سر نو سورت شروع کرے اور جب دوسرے مہین پر پہنچے تو پھر از سر نو پڑھے پھر جب تیسرے مہین پر پہنچے تو از سر نو شروع کرے۔ اس سورت میں سات مرتبہ لفظ مہین آیا ہے اس طرح سات مرتبہ یہ سورت پڑھی جائے اور مل کو طلوع آفتاب سے پہلے ختم کیا جائے کم از کم سات روز یہ عمل بلا تامل جاری رکھے۔ (اجازت از حکیم عبد الوہاب انصاری)

دودھ دینے والے جانور کو نظر بد لگنے کا علاج

جو جانور نظر بد لگنے سے دودھ دینا بند یا کم کر دے اس کے لئے گوندھا ہوا آنا خیر کرے اس میں نمک ڈال کر آیت ذیل اس پر دم کر کے جانور کو کھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد دور ہوگی آیت یہ ہے۔ وَاِنْ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعَذَابٌ مُّسْتَفِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا مِنْ مَّيْنٍ فَرِثٍ وَدَمٍ لَّهَا خَالِصًا سَائِبًا لِلشَّارِبِينَ۔ (از حکیم عبد الوہاب انصاری)

برائے انعقاد حمل

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرے یا ہوش لکھ کر اس کی ران پر باندھا جائے۔

عہ	عہ	عہ	عہ
۱	۱	۱	۱
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

برائے اولاد فریضہ

جب حل تہین ماہ گزر جائیں تو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے یہ آیتیں لکھیں اور اس وقت کے گلے یا زو پر باندھیں۔

وَلِلّٰهِ يَسْلُبُ مَا تَشْتَكُلُ كُلُّ اَنْثَىٰ وَ مَا تَغِيْضُ الْاَزْوَاجُ وَ مَا تَرْدَاؤُ وَ كُلِّ شَيْءٍ عِدَّةٌ سَفَرٌ عَالَمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةُ الْكُورُ الْمُتَعَالِ اَنَا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لِهٖ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا بِحَقِّ يَحْيٰى وَ مَرْيَمَ وَ عِيسٰى وَ اَعْطٰنَا اٰتٰنَا صَالِحًا طَوِيْلَ الْغُرْبِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَاصْحٰبِهٖ وَسَلَّمَ

کائنات رزق کے لئے

پانی سنت اور فرض کے درمیان سو۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ لعظیم کا پڑھنا مجرب ہے۔

بچے کے غیر معمولی رونے کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . هٰذَا يَوْمٌ لَا يَنْطَقُوْنَ .
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . وَغَشَقَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ .
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . الْيَوْمَ نُنْعِيْمُ عَلٰى الْوٰهِيْمِ .

برائے ادائے قرض

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ بِخَلَا لِكَ عَنْ خَرَا بِكَ وَ اَغْنِيْ بِفَضْلِكَ غَمَّنْ بِيْوَ اَكْ هَرْدِىْ سَرِ اَرْجُوْهُ اَكْرَسَ .

برائے درد ہر قسم

روانہ ہر باتھ رکھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُخَالِزُ اِنَّهُمْ يَكْفِدُوْنَ كَيْدًا وَ اَكْفِدُ كَيْدًا .

پچھوکاٹے کا علاج

درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں مرتبہ پڑھ کر پچھوکٹیں اور ہاتھ ہٹائیں پھر اسی طرح چند بار کریں۔

آسیب یا سحر وغیرہ کے معلوم کرنے کا طریقہ

نیلا دھاگہ سوت کا سات بار مریض کے قدم کے برابر لے کر اس پر سات مرتبہ یہ آیت قبل از مغرب پڑھے۔
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلٰلٍ مِّنْهُمَا
یَمْكُرُونَ یہ نیلا دھاگا رات کو مریض کے سر ہانے یا بگیہ کے نیچے رکھا جائے صبح پھر تپا جائے۔ اگر بڑھ جائے تو آسیب کی علامت گھٹ جائے تو سحر کی اور برابر رہے تو عام مرض۔

برائے ہر مہم و حاجت

يٰۤاَبَدِیْعِ الْعٰجَیْبِ بِالْخَبْرِ یٰۤاَبَدِیْعِ۔ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے۔

نظر بد کا دفعیہ

جس انسان یا جانور یا درخت کھیت وغیرہ کو کسی کی نظر بد لگی ہو اس پر تین مرتبہ پڑھے۔
فَإِذَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

دشمنوں کے شر اور تمام آفات و بلیات سے حفاظت اور حل مشکلات کا مجرب علاج

(از شمس المعارف ۱۳ جلد ۲)

شمس المعارف میں اس عمل کے فوائد حسب ذیل بیان کئے ہیں:

وَلَسَنَ هٰذَا الْفَضْلُ بِذِكْرِ غَرِیْبٍ وَوَرْدٍ عَجِیْبٍ لَا یُنَاجِیَ اللَّهَ بِهِ غَدًّا إِلَّا عَتَقَ وَلَا سَبْرَ إِلَّا انْطَقَ وَلَا خَائِفَ إِلَّا اٰمَنَ وَلَا فَقِیْرٌ اِلَّا اسْتَعْنٰی وَلَا ذَلِیْلٌ اِلَّا عَزَّ وَفِیْهِ مَغْنٰی یَدْفَعُ لِقَمْعِ الْجَبَّارِیْنَ وَقَطَعَ ذَابِرَ الظَّالِمِیْنَ وَالتَّمْغِیْدِیْنَ وَمَنْ كَسَبَ وَحَمَلَهُ
وَلَمْ یَلْهُ كُلَّ جَنَارٍ عَنِیدٍ وَشَیْطَانٍ مُّرِیْدٍ وَلَا یَرَاهُ اَحَدٌ اِلَّا اَحَبَّهُ وَمَنْ اَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهِ
اٰتٰیَ اللَّهُ قَلْبَهُ بُنُوْرَ الْمَعَارِفِ وَحَفَظَهُ فِیْ اَهْلِهِ وَمَالِهِ وَعِیَالِهِ وَنَفْسِهِ وَكَفَاهُ
شَرَّ مَا یَخَافُ وَلَا یَذْكُرُهُ مَلَكٌ اِلَّا اتَّسَعَ مَلَكُهُ وَتَقَدَّثَ كَلِمَتُهُ وَفِیْهِ اِسْمُ اللَّهِ
لَا عَظَمَ وَمِنْ ذِكْرِهِ تَنَبُّدُكَ جَبَّارٍ وَقَدْ غَضِبَهُ سَكَنَ وَمَنْ سَالَ اللَّهَ بِهِ حَاجَةً
عَطَاهُ مَا سَالَ فَافْهَمُ التَّوْحِیْدَ بِهٰذَا السَّرِّ الْمَكْنُونِ وَاسْتَعْنِ بِهِ عَنْ كَثِیْرٍ مِنْ
الْاَذْكَارِ النَّصْرِیْقَةِ فِیْ مِثْلِ هٰذَا النَّوْعِ وَالذَّخْوَلِ عَلَیْهِ یَعْرِفُهُ اَرْبَابُ الْبَصَائِرِ وَ
ذَكَرَهَا الْاَسْمُ الْحَامِیْعُ لَا كَابِرَ الْمُؤَلِّهِیْنَ وَحِیِّ قُبُوْمٍ لَا اَرْبَابَ الدِّیَابِیَاتِ
وَلَوْ اَرَادَ الْاِنْسَانُ اَنْ یَّقْضَخَ عَنْ اَسْرَارِ هٰذَا الْیَاقُوْتِ الْبَآهِرِ وَالسَّرِّ الزَّاهِرِ مِنْ جِهَةِ
اَسْرَارِهِ الْعَذِیْبَةِ وَاَثَارِهِ الْخَرَفِیَةِ وَاَسْمَانِهِ النُّوْرَانِیَةِ وَاَوْضَاعِهِ الْوَفِیْقِیَةِ لَا سَتَوْعَ
مِنْ دَلِكِ عَشْرَةِ وَیَسْغِیْ لِلْمَلُوكِ وَالْاَمْرَاءِ وَالْاَكَابِرِ وَالصُّلَحَاءِ وَالْاَفْضَلِ
لِنَفْسِیْهِ وَخِذَاقِ الْحُكَمَاءِ التَّوَجِّهِ بِهِ فِی الْاَوَّلٰی مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ اَوْ یَوْمِ الْاَحَدِ اَوْ
یَوْمِ عَرَفَةَ اَوْ یَوْمِ الْعِیْدِیْنِ اَوْ یَوْمِ عَاشُوْرَةِ اَوْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اَوْ لَیْلَةِ ۲۷
مِنْ شَعْبَانَ اَوْ فِی عَزَّةِ كُلِّ شَهْرِ اَوْ یَتَابِیْ جَمِیْعَ الدَّهْرِ تَطَفَّرَ بِخَبْرِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
وَالْمَغْفَاةِ الْعَظْمٰی وَهٰذَا هُوَ الْبُورَةُ الْمُبَارَكُ

بسم الله الرحمن الرحيم

ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظيم اللهم صل على سیدنا محمد وعلى
وصحبه وسلم كما صلیت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم فی العالمین انک
حمید مجید

لا اله الا انت سبحانک انی کنْتُ من الظالمین ۱۳۶ مرتبہ پڑھے

حسنی الله ونعم الوکیل حسنی الله لا اله الا هو علیه توکلْتُ و هو رب العرش
العظیم سات مرتبہ پڑھے

بسم الله الذی لا یبصر مع اسمه شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السميع
العلیم تین مرتبہ پڑھے

سلام قولاً من رب رحیم انیس مرتبہ پڑھے

لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظيم انیس مرتبہ پڑھے

اللهم یا ودود تین مرتبہ پڑھے

بادی العرش المجید یا مددی یا معید یا فعال لما یرید اسئلک نور و خیرک
الذی ملاء ارکان عرشک و بقدرتک التی قدرت بها علی جمیع خلقک
و سرخمتک التی وسعت کل شیء لا اله الا انت یا عیاذ المستغیثین اعنی
تیرہ مرتبہ پڑھے

اللهم یا علی یا عظیم یا ولی یا علیم یا ختار یا ثنائ یا رحیم رحمٰن یا حمیل یا
عطوف یا کریم یا رؤف اسئلک باسمک المخروون ان تعین علی من یرى
جمالک الاقدس و کمالک الانفس سر انور ابنا د اسماء ربنا یا حتی اتصرف
فی السموس و الارواح و المہیج و الاشباح بمہیجات المحبة و هیجان المودة
یا من یفرج عن المخرونین یا انیس المستوحشین اللهم انی اسئلک بسر الاند
المعظوف الذی هو مبد الخروف یا وھاب یا نافع یا ثواب اللهم انی اسئلک

سرف یز صلی الیک و نور یندلی علیک و تلتفی بالروح و الریحان و نور حتی
یلمن منک و الریحان یا باسط یا واحد یا ماخذ تین مرتبہ پڑھیں

انی لا شریک لہ ولا أشترک بہ شیتا اللهم من اراد انی شوع أو ضرا
منی لا شریک لہ و اعقل لسانہ و الحم فاه و احسن کبدہ و حل بیسی و ینہ

و شر لظہر زانہ و اعقل لسانہ و الحم فاه و احسن کبدہ و حل بیسی و ینہ
بذہب یا عجب یا محبت یا مجید یا غزوة حضرت محمد صلی الله علیه و سلم
۱۳۶ مرتبہ پڑھے۔

لہم انی اسئلک بالسر الجامع و النور الشاطع ان تہنی فرقاناً منک تشریح بہ
صدی و ترفع بہ قدری انت و خہنی و حامی و البک المزعج و الناهی تحریر
فکسر و ترخم الفقیر لا اله الا الله الحلیم العظیم لا اله الا الله رب العرش
العظیم لا اله الا الله رب السموت و الارض و رب العرش الکرم اللهم رب
جرنیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و ابراهيم و اسماعیل و اسحاق و
مغلوب غامدی و اغف عنی و لا تسلط علی احدنا من خلقک یا الله بنی لا
طاقنی بہ یا سميع الدعاء یا مجیب الدعاء فسیکفیکہم الله و هو السميع العليم
توکلْتُ علی الخی الذی لا یموت و الحمد لله الذی لم یحدولہ اولم یکن لہ
شریک فی الملک و کبرۃ تکیبیرا۔ الله اکبر۔ تین مرتبہ پڑھے

اللهم انی اغوذ بک مما اخاف و اخذ زوا غوذ بالله الذی لا اله الا هو منسک
لسماء ان تقع علی الارض الا ما ذنبہ من کل حار عبد و شیطان مرید اللهم
انی اسئلک اماناً من الفقر و اماناً من الرذو و اماناً من الدم و اماناً من انہم و اماناً من
لعم و اماناً من الرجف۔ اللهم احسن عاقبتنا فی الامور کلہا و اجرنا من حزی
الذیبا و عذاب الآخرة۔ اللهم انی اسئلک بحمد السید الکامل الفاتح الخاتم
نور انوار المعارف و سر اسرار اتقوارف و صفوة خلقک و سر علمک و مزاة
دک و مشہد صفاتک و اسئلک بنور و ساط رخمتک و بالشفعة و الشفاعة

وَأَسْرَاهَا الْمُتَّصِلَةُ بِكَ
يا الله تین مرتبہ پڑھے

يَا أَحَدَ صَمَدٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّي يَهِنِي مِنْ عِلْمِكَ عَقْلًا وَمِنْ حَيَاتِكَ دُخْرًا مِنْ
أَرَادَتْكَ حُكْمًا وَمِنْ قُدْرَتِكَ فِعْلًا وَمِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَمِنْ سَمْعِكَ
فَهْمًا وَمِنْ بَصَرِكَ كَشْفًا وَمِنْ أَجَاطِكَ قِيَامًا وَأَمْنِي مِنْكَ بِكَ سِرِّ جَنِّ
لَهُ أَغْصَاقُ الْمُتَكَبِّرِينَ وَتَفَادُّ إِلَيْهِ نَفُوسُ الْجَبَّارِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلَى كُلِّ
بِدَايَةٍ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلَى كُلِّ نِهَايَةٍ أَنْتَ الْغَيُّ الْحَمِيدُ اللَّهُمَّ اعْنِي عَمِّي
فِرَاشِي وَرَحْمَتِكَ بِمَنِّكَ وَأَخْرِسْنِي بِحَارِسِ حِفْظِكَ وَصَوِّبْ رِزْقِي سِوَاءِ
الْهَيْبَةِ وَأَخْبِسْنِي عَلَى سِرِّهِ الْعَظِيمَةِ مَتَّوْحَاتِحِ الْهَيَاءِ وَأَضْرِبْ عَلَى سِرَاقَتِ
الْحَفِظِ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ لُؤَاءَ الْعَزْوَائِ بِسُرْبِ الرِّزْقِ وَأَمْلَأْ بَاطِنِي حَشِيَّةَ رِزْقِهِ
وظَاهِرِي عَظَمَةَ وَهْنِهِ وَمَلِكِي نَاصِيَةَ كُلِّ جَوَارِ عَيْدٍ وَشَيْطَانِ مَرِيدٍ وَأَغْصِي
مَنْ الْخَطَا وَالزَّمَلِ وَأَيِّدْنِي فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ وَسَا
إِسْتَمَلْتُ عَلَيْهِ ذَاتَكَ بِنَا لَا يَفْلَحُهُ أَحَدٌ سِوَاكَ أَنْ تَضَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدَ مُنْجِدِ
الذُّبَابِ الْمُخْمَدِيَّةِ وَاللَّطِيفَةِ الْأَخْمَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَاءِ الْأَسْرَارِ وَمُطَهِّرِ الْأَنْوَارِ
وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ وَمَوْكُزِ مَدَارِ الْجَلَالِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبِسْمِ لَدَيْكَ
وَبِسْمِ إِلَيْكَ أَنْ تُؤْمِنَ خَوْفِي وَتَقْبَلَ عَثْرَتِي وَأَهْثُ حَرْصِي وَخَزْنِي وَكَمَلِ
نَقْصِي وَخُذْنِي إِلَيْكَ وَارْقُصِي السَّاعِيَةَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَقْتُونًا سَفْسِي مَغْوُونًا
يَخْتَسِي وَأَكْشِفْ لِي مِنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْنُونٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَأَكْفِي بِلُطْفِ تَرْجَاحِ
أَرْوَاحِ الْأَوْلِيَاءِ وَتَسْبِطِ لَهُ نَفُوسَ السَّعْدَاءِ فَلَكَ الْمَجْدُ الْأَوْسَعُ وَالْمَسْكُ
لَا جَمْعَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ كُلَّ اسْمٍ سَبَقَ فِي عِلْمِكَ أَنْكَ لَا تَمْنَعُ مِنَ الشُّوْنِ
بِهِ طَالَمَا لَا تُرَدُّ مِنْ سَأَلٍ بِهِ حَاسِنًا أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي فِيمَا أُرِيدُ أَنْ
تَضَحِّيَ بِخَسِي الْعَاقِبَةِ أَنْكَ تَعْلَمُ مَا أُرِيدُ لَكَ مَقَالِيدُ الْأُمُورِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ فَلْيَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنْ تَقْبِضْ
عَمِّي مِنْ مَلَائِكِ أَنْوَارِكَ مَا يَزُوغُنِي أَبْصَارُ الْأَغْدِيَاءِ خَاسَةً وَأَيْدِيهِمْ خَاسِرَةً وَإِنْ
تَكْتُمْنِي فِي كُلِّ أَحْوَالٍ بِهَجَةِ مِنْكَ تَرْجَاحِ إِلَيْهَا أَرْوَاحُ الْمُدْرِكِينَ وَتَشْخَصْ
سَمَاسَاطِ السَّاطِرِينَ وَتَسِيرَ بِهَا أَسْرَارَ الْعَارِفِينَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ وَ
مَعْلَمُهَا وَكَاشِفُ الْأَسْرَارِ وَبُتْهِمَا فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَدْحُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ وَ
الْبَرُّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَوْلِيَائِكَ
وَالْمُطَهَّرِينَ وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَبَلِّغْهُمْ سَلَامَنَا وَتَحَنُّنًا وَبَلِّغْنَا شَفَاعَتَهُمْ
نَسْرًا يَا أَمِينًا اللَّهُمَّ إِنِّي صُرْتُ رَجَائِي إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَخْسْتُ ظَنِّي فِي
غُفْوِكَ الْعَظِيمِ فَارْحَمْنِي وَأَرْحَمْ وَالَّذِي وَاعْفُورِي وَلِلْمُسْلِمِينَ وَلَا تَضْرِبْ
رَحْمِي غَنْ وَجْهَكَ خَائِبًا وَلَا تَجْعَلْ حُسْنَ ظَنِّي فِي عَفْوِكَ كَاذِبًا اللَّهُمَّ كَيْفَ
تَضَرَّعُ بَابِكَ بِخِيَّةٍ وَقَدْ أَمَرْنَا بِدُعَائِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ أَنْ تُرَحِّمَنِي إِذَا انْقَضَى أَجَلِي وَأَقْطَعْ عَمَلِي وَبَسِّتْ كَفْنِي وَفَارَقْتُ
سَكْنِي بِأَرْبَابِ الْأَرْبَابِ يَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُعْتَقَ الرِّقَابِ وَيَا كَاشِفَ الْعَذَابِ
نَبِيَّ الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي بِسْمِ الْكَافِي بِسْمِ اللَّهِ
الْمُعَالِي أَلَمْ تَمْرِكْهُ لِقَاصِ حَمَقَتِكَ طَسَمَ طَسَ حَمَقَ قَ نَ فَاللَّهُ خَيْرُ
خَلِيقٍ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

۱ کے بعد لا الہ الا اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ یا لطیف ۱۲۹ مرتبہ پڑھے۔ یا کافی
۱۱۱ مرتبہ پڑھے یا حقیق ۹۹۸ مرتبہ پڑھے
وَبِذِ غَوْفَةِ ذَالِكَ بِمَا يُرِيدُ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَسْتَجَابُ لَهُ فَقَدْ بَرَزَ إِلَيْكَ
لَبَنُهُ مِنَ الْأَسْرَارِ الْعَظِيمَةِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ (شمس المعارف الکبریٰ ص ۱۶۳۱ جلد دوم)

عزت و نصرت اور ترقی رزق کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو لوہے یا تانبے کے ٹکڑے پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے یہ نہایت تو کاغذی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے لوگوں کی نظر میں عزت اور دشمنوں کے مقابلے میں نصرت اور رزق میں برکت ہوگی۔

از شمس المعارف ص ۸۵ ج ۱۲

رین	ع	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	یک
ع	ی	م	ع	ز	ی	ز	ح	ک	یک
توکل	ح	ک	ی	م	ع	ز	ی	ز	یک
وال	ی	ز	ح	ک	ی	م	ع	ز	یک
انب	م	ع	ز	ی	ز	ح	ک	ی	یک
وال	ک	ی	م	ع	ز	ی	ز	ح	یک
الم	ز	ح	ک	ی	م	ع	ز	ی	یک
رین	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	ع	یک
تجمع	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	ع	یک

دکان اور تجارت میں برکت کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو لوہے یا تانبے کے پترے پر نقش کرائیں یا پھر کاغذ پر لکھ کر دکان میں رکھیں۔
انشاء اللہ برکت ہوگی۔

(از شمس المعارف ص ۸۸ ج ۲)

نقش

فقا	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰
استفا																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																								

فقد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
-----	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

عملیات مجربہ از کتاب الرحمہ فی الطب والحکمہ علامہ سیوطی

برائے در دوسر مجرب

آیات ذیل کو کمر پر باندھیں۔

تَهْنِئَتُكَ ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ وَخَيْرُهُ اَلْاُنَادَى رَبَّهُ نِدَاءً حَفِيًّا حَمَّ عَشَقَ
عَمَلُكَ يُوْجِى اِلَيْكَ وَالِى الذِّنِّنِ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَز

برائے حفاظت حمل

مندرجہ ذیل آیات اور دعائیں کاغذ پر لکھ کر حاملہ عورت اس طرح استعمال کرے کہ تعویذ ناف پر رہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْفِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ آتَاكَ مِنْ شَيْءٍ لَأَسْأَلَنَّ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَفِيفٌ مَا لِي بِهَذَا الْحَامِلِ وَرَبُّنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوهُ مِنْ ذُوْنِهِ الْهَآ لَقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا فُضِّرْنَا عَلَى إِذَابِهِمْ فِي الْكَهْفِ سَبْعِينَ عَشْرًا نَحْفِظُوهُمْ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ يَمِينًا شِمَالًا مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلِّي أُنْثَى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدُّ إِذَا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَيُخَوِّفِي الْهَافِهِمْ ثَلَاثِينَ سَبْعِينَ وَارْدًا وَبَسْمَاءُ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْجَنِّي بِالصَّالِحِينَ فَبَسَّرْنَا هَا بِأَسْحَقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَقَ يَعْقُوبُ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ

برائے دروزہ و سہولت پیدائش

مندرجہ ذیل آیات چینی کی پیٹ پر لکھ کر پانی میں دھولیا جائے یہ پانی عورت کو پلائیں اور اس کے پیٹ پر بھی لگائیں دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِذَا اسْمَاءُ انْشَقَّتْ وَادْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَادْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ . يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَسُوا عَبَشِيَّةً أَوْ ضِحَاةً . لَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَغَ لَقَدْ كَانَ لِي فِي قَصَصِهِمْ عَذْرَا الْأُولَى الْبَابَ وَلَكِنْ نَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَٰذَا وَرَحْمَةُ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

ایضاً برائے سہولت ولادت

مندرجہ ذیل دعا چینی کی پیٹ پر لکھ کر پانی سے دھولیں یہ پانی عورت کو پلائیں جائے اور ہاتھ پر لگا کر عورت کے پیٹ پر بھی لگائیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّنْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ . كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَغَ

برائے گریہ طفل

جو بچہ غیر معمولی طور پر روتا ہو اس کے لیے یہ دعا ایک کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھی جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَهُ مَآسَكُنْ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ . أَلَمْ يَنْزِلْ هَذَا الْحَدِيثُ تَعَجُّبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا أَلَمْ نَزَلْ بِكَ كَيْفَ مَذْأَلًا لَوْ شَاءَ لَجَعَلْنَاهُ سَاكِنًا أَلَمْ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ ذَلِيلًا . (بحوالہ: میرے والد ماجد اور ان کے مجرب عملیات / مفتی محمد شفیع صاحب)

پاگل کرنے والا جادو

محر جنون سے مراد وہ محر یا جادو ہے جس سے انسان اپنے ہوش و حواس کو بیٹھتا ہے۔ اور عموماً لوگ اسے پاگل یا مجنون کہتے ہیں۔ اور وہ کسی کے قابو میں نہیں آتا۔ اور ایسے فرد کو زنجیروں میں باندھ کر رکھنا پڑتا ہے۔ بڑی مشکل سے قابو میں آتا ہے۔

علامات

محر جنون کی عمومی علامات حسب ذیل ہیں۔

- 1- پریشان خیالی، بانٹگی، شدید نسیان، بے لگائی اور بے معنی باتیں، ٹکٹکی باندھ کر اور بزمی نگاہ سے دیکھنا۔
- 2- اپنی ظاہری شکل و صورت سے لاپرواہی۔
- 3- منہ اٹھا کر ادھر ادھر دیکھے بغیر سیدھا چلے رہنا۔ اور غیر آباد جگہوں پر سوتا۔

سبب

اس میں محر کے ذریعے انسان کے دماغ پر ضرب لگادی جاتی ہے۔ جس سے دماغ سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کو بیٹھتا ہے۔ کیونکہ انسانی حسن ساعت، عقل و فکر پر شدید دباؤ پڑتا ہے۔ اور ایک قسم کا پردہ سا حائل ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان کے اندر علامات جنون ظاہر ہو جاتی ہے۔ عرف عام میں لوگ دماغ الٹ جانا سے تعبیر کرتے ہیں۔

اس قسم کے مہور کا علاج بے حد مشکل اور مبرا آنا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس قسم کا مریض بڑی مشکل سے قابو آتا ہے۔ اور معالج اور علاج کروانے والے دونوں کو تنگی کا تاج نچانے کی کوشش کرتا ہے۔ بہر حال اس کا علاج کوئی مشکل مرحلہ نہیں ہے۔ البتہ انتہائی مبرا اور کم از کم تین ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ جس سے مریض درست ہو جاتا ہے۔

ذیل کے اعمال اس قسم کے علاج کے لیے بے حد مفید اور نافع ہیں۔

دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس پانی میں ڈھائی چمچ چائے والا نمک ڈالیں اور اس پانی کو گرم کر کے اس پر سورہ البقرہ کی ابتدائی پانچ آیات الم ذالک الکتاب سے لایو منون تک سورہ بقرہ کی آیت نمبر (۱۰۲) واتبعوا ماتلو الشیطن سے لو کانو یعملون تک۔

آیت نمبر ۱۶۳/۱۶۴ والہکم الہ واحد سے لایت لقوم یعملون تک۔ آیت الکرسی اور آخری تین آیات (۲۸۳) تا (۱۲۸۶) من الرسول بما انزل الیہ سے فافصرنا علی القوم الکفرین تک سات سات مرتبہ (جبکہ آیت الکرسی میں آخری جزو آیات کو سات سات مرتبہ ہر بار دہراتا ہے۔)

اس کے بعد سورہ آل عمران آیت نمبر (۱۸) تا (۱۹) شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو سے صریح الحساب تک سات مرتبہ۔

سورہ اعراف کی آیات (۵۴) تا (۵۶) ان ربکم الذی خلق السموت والارض لامن المحسنین تک گیارہ مرتبہ اور آیت نمبر (۲۰) او القی السحرة سجدین (۳۱) سورہ زمر کی آیات (۳۳) تا (۳۶) بمعشر الجن والانس سے فبای الا ربکما نکذبین تک (اکتالیس مرتبہ) سورہ جن کی ابتدائی آیات قل اوحی الی سے شہابا صد تک ایکس مرتبہ اسم الہی علی ایک سو ایک مرتبہ۔

سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس ایکس مرتبہ ہر ایک سورہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی کو مجنوں کی بندھی ہوئی حالت میں دائیں طرف اور بائیں طرف سے باری باری مجنوں کے اوپر اس طرح ڈالیں کہ دائیں طرف والا سورہ رحمان کی آیات نمبر (۳۳) بمعشر الجن سے الابسلطان تک اور بائیں طرف والا سورہ جن کی ابتدائی آیت نمبر اتار چار تک یعنی قل اوحی الی سے علی اللہ شیططا تک پڑھتے ہوئے پانی اس کے اوپر سے بہائیں۔ (نوٹ) اس بات کی کوشش کریں۔ کہ پانی گندی جگہ پر نہ گرے۔ بعد از غسل ایسے مجنوں کو درج بالا آیات کے ساتھ ساتھ ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ کی ذیل کی آیات بھی اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر صبح، عصر اور

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
عشاء کے بعد بلند آواز سے ورد کر کے دم بھی کریں۔

وہ آیات یہ ہیں۔

سورہ الاعراف کی آیات نمبر (۱۱۷) تا (۱۲۲) تک یعنی واوحینا الی موسیٰ
رب مرسی وھارون تک اکیس مرتبہ۔

سورہ یونس کی آیات نمبر (۸۱) تا (۸۲) تک یعنی فلما القوا قال موسیٰ
ولو کونہ المجرمون تک اکتالیس مرتبہ۔

سورہ طہ کی آیت ۲۹ والی مافی سے حیث انی تک اکیس مرتبہ۔

سورہ المؤمنون کی آیات (۱۱۵) تا (۱۱۸) تک افسستم انما خلقنکم
خیر الرحمن تک اکیس مرتبہ۔

سورہ الاحقاف کی آیات نمبر (۲۹) تا (۳۲) واذا صرفنا الیک ناضل میں تم
گیارہ مرتبہ سورہ القف کی آیات (۱) تا (۱۰) سبح للہ مافی السموات سے غدا الیم
تک گیارہ مرتبہ سورہ الحشر کی آیات (۲۱) تا (۲۳) لو انزلنا هذا القرآن
وہو العزیز الحکیم تک گیارہ مرتبہ۔

درد پاک اللھم صلی علی سیدنا محمد ن النبی الامی الجیب العانی
القدر العظیم الجاہ بقدر عظمۃ ذاتک و تویاق الاغیار ومفتاح البسار ومعدن
المختار سرا وجهرا اللھم صلی علی محمد فی الاولین والآخرین فی العلاء
الاعلیٰ الی یوم الدین ۱۵ اکتالیس مرتبہ۔
پڑھ کر دم کریں۔

اگر ممکن ہو تو اس کے کمرے میں کسی کیسٹ ریکارڈ پر رات بھر کے لیے سورہ جن کی
تلاوت کا کیسٹ معتدل آواز سے چلایا کریں۔

ایک ماہ کے عمل مسلسل کے بعد اس میں شفا کی مناسبت سے ترمیم کر سکتے ہیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
انشاء اللہ جیسے جیسے عمل کی برکات ظاہر ہوں گی۔ مریض مجنون صحت یاب ہوتا جائے

جو غیرت کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔

۱۔ غسل والا کام اکیس روز مسلسل کریں اس کے بعد ہفتہ میں دو دن اتوار اور بدھ کے
روز کیا کریں۔

۲۔ مندرجہ بالا عمل کے ساتھ ساتھ ذیل کا عمل بھی جاری رکھیں۔
بادوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر سفید کاغذ پر سورہ جن کی دس آیات قل اوحی سے

دس بار تک زعفران و گلاب سے تحریر فرمادیں۔ ان کے نیچے آیت الکرسی چار قل تحریر فرمادیں اور
ان نقش کو پانی والی بوتل میں ڈال کر اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی
عام ہپی کی جگہ مریض کو پلایا کریں۔ بوتل کا پانی ختم ہونے پر نیا پانی بنالیں۔
۳۔ چالیس یوم کے بعد ذیل کی آیات مبارکہ لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دیں۔

آیت مبارکہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا یواخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم (سات مرتبہ)

۴۔ ذیل کے نقوش بھی چالیس یوم بادوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و گلاب سے
تیار کریں اور ایسے مریض کے بازوؤں پر روزانہ اول بدل کر کے باندھیں۔ یعنی جو پہلے روز
دائیں بازو پر باندھا ہے۔ اسے اگلے دن بائیں بازو پر اور بائیں بازو والا نقش دائیں بازو پر
باندھیں۔ ان نقوش کا باہمی تبدل تا مکمل شفاء جاری رکھیں۔ لیکن ان نقوش کو باندھنے سے پہلے
یورہ روپیہ فقراہ میں خیرات تقسیم کر دیں۔ مجرب عمل ہے۔

روز اول

محمد محمد محمد

اللهم محمد صل محمد علی محمد

محمد محمد محمد

نقش دوم (بایاں بازو)

روز دوم

۳۵۰۱	۳۵۰۳	۳۵۰۷	۳۳۹۳
۳۵۰۶	۳۳۹۳	۳۵۰۰	۳۵۰۵
۳۳۹۵	۳۵۰۹	۳۵۰۲	۳۳۹۹
۳۵۰۳	۳۳۹۸	۳۳۹۶	۳۵۰۸

چالیس یوم کے عمل نمبر ۱ کے ساتھ ذیل کا عمل کرنا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

(اجازت ہے)

اس مقصد کے لیے روغن کنجد لے کر اس پر آیات ذیل ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس کے ساتھ آیت الکرسی ستر مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور روزانہ اس نیم گرم تیل کی ماش سر کی چند حیا (سر کو بالوں سے صاف کر لیں۔) سے لے کر بالائے ناف تک کریں۔

انشاء اللہ اس عمل سے جنون و پاگل پن کے تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

آیات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ قل اللهم مالک المک تؤتی الملک من نشاء

وینزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتزل من تشاء بیدک الخیر اک
عنی کل شی قدیر تولج الیل فی النہار وتولج النہار فی الیل وتخرج الحی من
لبت وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاء بعبیر حساب وتنزل من القرآن
۔ ہوشاء ورحمۃ للمومنین
بمفسر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من قطار السموت والارض
فتنصروا لاتغلبون الا بسطن
روز دشا بھی ایس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

سحر حُجُب

عام طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگ جب بچی بچے کی شادی کرتے ہیں تو ان پر پیش نظر اکثر یہ ہوتا ہے۔ کہ میاں بیوی کے درمیان صدا محبت رہے۔ اور ہر فریق یہ کوشش کرتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے زیر اثر رہیں۔ اور لڑکے والوں کی نظر میں بیوی مرد کی محبت اور وہ ان میں اندھی ہو جائے اور بیوی کے والدین کی کوشش ہوتی ہے۔ کہ مرد بیوی کی محبت اور ان کی بات بالکل اندھا ہو جائے۔ اور ہر بات بلا چون و چرا اس ماننا رہے۔ اور دوسرے عزیز واقارب سے رہے۔ اور زیادہ تر کام عورت کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔

اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ جائز طریق کار کو چھوڑ کر ان کے سیدھے تعویذات، نقوش، سحر کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اور اللہ رب العزت اور اس کے رسول مبین کی تعلیمات اور فراموش کر دیا جاتا ہے۔ اور بجائے عزت و آبرو کے ذلت کے گڑھوں میں گڑ گھر جاتا ہے۔ اور ناجاتی کاراج ہو جاتا ہے۔ اور اس گھر سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت اٹھانی جاتی ہے۔ سلسلہ میں ارشاد نبی پاک ﷺ ہے۔

ان الرفی والسمانم و التولة شرک (بے شک دم تعویذات اور خاندان کے میں محبت ڈالنے والی شے شرک ہے) کیونکہ اس کی وجہ شرک غلط عقیدہ اور اللہ تعالیٰ کی مرضی بغیر یقین کامل نہ ہونا ہے۔

سحر حُجُب کی علامات

حد سے زیادہ محبت، بیوی کے بغیر ایک پل بھی نہ رہتا۔ بیوی کی اندھی فریبی ہوتی۔ وقت جماع کی شدید خواہش، والدین اور بہن بھائیوں کی باتوں کو غلط سمجھنا۔ بزرگان کی باتوں کا مذاق اڑانا۔ بیوی کی جائز و ناجائز خواہشات کی خاطر اپنی چادر سے زائد پاؤں پازنا اور نتیجے میں پریشانی، جال اور مقررہ وضع وغیرہ ہونا۔ ہاتھ پاؤں تن ہونا اور سینے یا معدے میں آگ لگنے اور درد رہنا وغیرہ۔

سحر کا طریقہ کار

عالمین اور جادوگر ایسے مرد وغیرہ کا کوئی تن کا کپڑا منگواتے ہیں۔ جس سے پسینے وغیرہ کی بو وغیرہ آتی ہو۔ پھر اس پر مختلف قسم کے اعمال کے ذریعہ تحریک دیتے ہیں۔ یا شیطانی نقوش بناتے ہیں۔ اور پھر اس کو ویران جگہ قبرستان میں دفن کر دیتے ہیں۔ یا پھر ویران کنوئیں میں پھنکواتے ہیں۔ اسی طرح کھانے پینے کی چیزوں پر دم کر کے دیتے ہیں۔ اور یہ چیزیں خاندان کی کھانے پینے کی اشیاء میں ملا کر اس کو کھلائی جاتی ہیں۔

اس سحر کی بدولت بعض اوقات منفی اثرات نمودار ہو جاتے ہیں۔ خاندان معلوم بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یا نفرت کی ایک ایسی ان دیکھی دیوار قائم کر لیتا ہے۔ کہ وہ نہ صرف اپنی بیوی بلکہ بغیر سوچے سمجھے ایسے کام انجام دینے شروع کر دیتا ہے۔ کہ ہر ایک اس سے دور بھاگتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ بلا وجہ اپنی بیوی کو طلاق تک دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات اپنے اس عمل کو کر گزرتا ہے۔ خواہ بعد میں پچھتاوا کرتا عمارت بھی رہے اور اس کی بیوی بھی اس کو پچھتہ دے کی آگ میں ساری زندگی سکتی رہے۔

اسباب سحر حُجُب

اگرچہ اس کے اسباب تو بے شمار ہیں۔ لیکن بڑے بڑے اسباب میں سے ذیل کے اسباب نمایاں ہوتے ہیں۔

- 1- باہمی اختلافات کی وجہ سے نزاع کا پیدا ہونا اور ہٹ دھرمی اور ضد کا باعث بن جانا۔
- 2- مال و دولت کی صورت میں مال پر اپنا حق جتلاتا اور لالچ کرنا۔
- 3- بیوی قدرے کم خوبصورت ہونا اور اس احساس پر کہ کہیں خاندان کو چھوڑ کر دوسری عورت کے چنگل میں نہ پھنس جائے اور اسے اور اس کی اولاد کو چھوڑ کر دوسری عورت سے شادی نہ چالے۔

4- مرد کے والدین کے غسل و غسل کو نہ پسند کرتا اور ان کی ہر جائز دنیا جائز بات کو بھی اپنے لئے برا گردانتا اور مرد کو ان سے سیدھ کرنے کی شدید خواہش وغیرہ۔

5- اشتراکی کاروبار میں اس بات کو اپنے لیے منفی جاننا کہ خاوند میرے اور میری اولاد دوسروں کو ترجیح دے رہا ہے۔ اور یوں میرے حقوق پامال کر رہا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

علاج

ذیل کے اعمال اس کے شافی علاج کے لئے اور مجرب ہیں البتہ علاج اس طریق سے کیا جائے کہ بیوی یا سحر کرنے والے کے علم میں علاج کی بھٹک نہ پڑے۔ ورنہ اسکی صورت مکرر علاج میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے ہر حربہ اختیار کر سکتے ہیں۔ جس سے علاج میں پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور انسان حوصلہ ہار کر تقدیر کا لکھا کچھ کے بے بسی سے اپنے آپ کو اس لہر کے حوالے کر دیتا ہے۔ اور اس طرح اس کا شافی مطلق پر اعتقاد متزلزل ہو کر اس کو راہ گمراہی میں دھکیل دیتا ہے۔ (ذیل کے عمل کی فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔)

1- دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس میں قدرے نمک ملائیں اس پانی کو گرم کریں اور اس پر ذیل کی آیات و کلمات کا دم کریں۔ اور کسی علیحدہ جگہ پر روزانہ سات یوم تک غسل فرمادیں۔

آیات یہ ہیں۔

والقی السحرة ساجدين (۱۷ مرتبہ)

فاتقوا الله ما استطعتم واسمعوا واطيعوا (۳۱ مرتبہ)

فلما جاء السحرة، ماجئتم به السحر ان الله سيطله (۳۱ مرتبہ)

ولا يفلح السحر حيث اتى (۳۱ مرتبہ)

سورة الناس (۱۷ مرتبہ) (علی ۳۱ مرتبہ)

اس کے بعد ذیل کی آیات اور درود پاک کا با وضو حالت میں ایک بوتل پانی بنائیں اور

پنج نہایت۔ بعد از عصر اور رات کو سوتے وقت اس پانی کے پانچ گھونٹ اس الفاظ کے ساتھ پیا

بسم الله الرحمن شامی الشفاء فی السحر الحب بحق لا اله الا الله
محمد رسول الله اس عمل کو آٹھ یا بیس یوم تک جاری رکھیں۔ جب بوتل والا پانی ختم ہو جائے تو اسے دوبارہ بنالیں۔ اور اپنے جذبات پر حتی الوسع کنٹرول کرنے کی کوشش کریں۔

آیات حسب ذیل ہیں

(i) والهمك اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم (۳۱ مرتبہ)

(ii) والقی السحرة ساجدين (۳۱ مرتبہ)

(iii) فاتقوا الله ما استطعتم واطيعوا فلما جاء السحرة ماجئتم به السحر ان

الله سيطله (۳۱ مرتبہ)

(iv) سورة رحمان (۳ مرتبہ) - (v) سورة مزمل (۳ مرتبہ)

(vi) آية الكرسي - اکیس مرتبہ (vii) سورہ فلق اور سورہ الناس (۲۱ مرتبہ)

درود پاک: اللهم صل على محمد وعلى ال محمد بعدد كل ذرة مائة الف الف

مرة وبارك وسلم (آٹھ یا بیس مرتبہ)

2 ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز ظہر ذیل کا نقش زعفران و گلاب تین عدد بنائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے گلے یا سیدھے بازو میں دوسرا نقش رات کو سوتے وقت اس نیت مبارکہ کو آٹھ یا بیس مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک لگا کر سینے کے مقام پر انہیں بنیان کے ساتھ اندر کی طرف کسی پن یا دھاگے سے ٹانگ لیں۔ باور رہے۔ کہ نقش موم جامہ شدہ ہو۔ اور بننے کے اوپر جسم سے مس کر رہا ہو۔ یہ کام گیارہ روز کرتا ہے۔

تیسرا نقش کسی بوتل میں پانی لے کر ڈال لیں۔ اور اس کا پانی روزانہ صبح نہار منہ تین

سحر جدائی

(دو انسانوں کے درمیان جدائی ڈالنے والا جادو)

سحر جدائی سے مراد وہ سحر ہے۔ جو حسد، دشمنی، نفرت، لالچ وغیرہ کے تحت مجھے، انسانوں کے درمیان محبت کو ختم کر کے نفرت اور عداوت بنادے۔ اور پھر ان دو افراد کے درمیان صلح و آشتی کی ہر حد ختم ہو جائے۔ اور ایک دوسرے کے قریب سے وہ دور بھاگیں۔ اور نفرت کی آتھہ گہرائیوں کا اظہار کریں۔ اور ان کے چہ بنے والے اس بات پر از حد حیران و پریشان ہو جائیں۔ کہ اتنی گہری محبت و الفت رکھنے والوں کو کیا ہو سکا ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کی بات و کیا شکل دیکھنے کے بھی روادار نہیں رہے۔

سحر جدائی کی درج ذیل اشکال عام ہیں۔

- ۱۔ ماں اور بیٹے اور باپ اور بیٹے یا ماں اور بیٹی یا باپ اور بیٹی کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ۲۔ دو بھائیوں، بہنوں یا بہن اور بھائیوں یا بیٹی اور بہنوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ۳۔ دو دوستوں، شریک تجارت، ماں، باپ اور عزیز واقارب کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ۴۔ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا۔ وغیرہ ہیں۔

ارشاد ربانی ہے:

فیتعلمون منہما یفرقون بہ بین المرء وزوجہ

ترجمہ: ”پس وہ ان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھتے ہیں“

ارشاد رسول اللہ ﷺ ہے

”کہ اہلیس اپنی افواج میں سے اس فوجی کو سب سے عزیز جانتا ہے جو میاں بیوی کے

درمیان جدائی ڈال دے۔“ (عن جابرؓ از مسلم و بخاری)

علامات سحر

محبت شدید کا اچانک نفرت میں بدلنا۔ اور شکوک و شبہات کا بے حد اضافہ ہوتا ہے۔

۱۔ جن کی اصل بالکل موجود نہ ہو۔

معمولی معمولی وجہ اختلاف کو مانند پہاڑ جانتا اور اپنی انا کا بلاوجہ مسئلہ بناتا۔

۲۔ ایک دوسرے کی شکل نہ دیکھنے کا اظہار کرتا اور نفرت کی انتہا میں ایک دوسرے کے فعل

۳۔ پر بلاوجہ تنقید کرنا اور ایک دوسرے کی دل آزاری بے انتہا کرنا۔

۴۔ ایک دوسرے کی غیر موجودگی میں فرحت و انبساط محسوس کرتا۔ اور اگر کوئی دوسرا ایک

دوسرے کے درمیان قدرے بات بھی زبان سے نکالے تو اس پر آگ بگولہ ہو جاتا۔

۵۔ میاں بیوی، جماع سے نفرت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے نزدیک نہیں آتے

زبردستی کی صورت میں گالی گلوچ۔ بددلی اور مار کھائی بھی ہو جاتی ہے۔

اسباب سحر

اسباب سحر میں حسد، بغض، لالچ، طمع، پسند و ناپسند، اپنی من پسند شے سے ہاتھ دھو بیٹھنا

اور کئی اسباب وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ جن کا تعین قدرے مشکل ہے۔

سحر جدائی عموماً ایک دوسرے کے کپڑوں پر سفلی علوم کے رو سے کیا جاتا ہے۔ یا پھر

تختِ حرم کی اشیاء مانع پر عمل کر کے ایسے جگہ پر بہایا جاتا ہے۔ جہاں سے دونوں فریق کا گزر ہوتا

ہو۔ یا پھر کسی پرانی قبر کی مٹی وغیرہ پر عمل کر کے ان جگہوں پر بھیجی جاتی ہے۔ جہاں دونوں فریق

رہتے ہوں۔ اور ان کے پاؤں ہر وقت اس پر پڑتے ہوں۔ غرض یہ کہ متعدد طریقے مروج ہیں۔

ان میں جادو کی گئی اشیاء کو ایک دوسرے کو کھلانا بھی شامل ہے۔

علاج

یہ مقصد کے لئے ذیل کے اعمال بے حد کارگر ہیں۔ جن سے اس سحر کا توڑ ہو جاتا ہے۔ اور بگڑی

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ایک مرتبہ، سورہ منزل سات مرتبہ اور چہار قل سیر مرتبہ پڑھ کر دونوں فریقین و دم کر گیا۔ اول، آخر دو دشریف ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل اکیس روز جاری رہے گا۔

3۔ اور دونوں فریقین کو ذیل کے نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے چارہ تیار کر دیں ہر نقش پر آیت الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ، درود شریف ہزارہ اول و آخر آتالیس مرتبہ پندرہ بار کریں۔ اور ایک ایک نقش کو دونوں کے گھٹے میں سیدھے بازو پر موم جامہ کر کے باندھیں اور پھر دونوں فریق ایک ایک نقش کسی پانی وانی بوتل میں ڈال دیں اور اس پانی کو درود شفاء تین مرتبہ پڑھ کر روزانہ صبح نہار منہ پی لیا کریں۔ جب پانی ختم ہونے پر آئے تو اس میں مزید پانی ملا لیں۔ لیکن نقش والے کاغذ کو نہ نکالیں۔ پانی کا کام مسلسل اسٹھ روز جاری رہے گا۔ بعد میں اس نقش سے کاغذ کو بھی نکل لیں اور آٹھ نفل دو گانہ شکرانہ ادا کریں۔

تقسیم:

بن كتيبة بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

10-15-87

مستند

کالی دنیا، کالا جادو، و مخالف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نویا ہتاسیاں بیوی کے درمیان نفرت مٹانے اور محرک اثر ختم کرنے کے لیے ذیل کا عمل

٢٢

۱۲۳۵۴۸۹
 ۱۲۳۵۴۸۹

زکب

دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس میں ایک چوتھائی چمچ (چائے والا) نمک ملائیں اور اس پانی کو گرم کریں۔ اس پانی میں اس چھری کو ڈال کر اوپر سے ڈھک دیں۔ ایک گھنٹہ بعد اس پانی پر علی قلیحہ مابین فلاں بن فلاں وغلاہ بنت فلاں (یہاں مرد اور بیوی اور ان کی ماؤں کے ہم ایس) تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

اس پانی میں دونوں میاں بیوی روزانہ بوقت زوال دوپہر کو سات دن غسل کریں اور بعد از غسل آیت الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

دریا کا پانی لایا جائے اس کے اتنے حصے بعد از دم کر لیے جائیں جو دونوں افراد کے لیے سات یوم کے لیے کافی ہوں اور ہر حصہ پانی کو بڑے ٹب پانی میں ملا کر غسل کے لیے پانی تیار کر لیا جائے۔

اس کے بعد دونوں میاں بیوی کو اوپر بیانیہ نقش معظم زعفران و کلاب سے تیار کر کے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

موم جامہ کر کے گلے میں بازو پر باندھ دیا جائے۔

باوضو حالت میں میاں بیوی روزانہ چینی کی طشتی پر آیت انگری اور سورہ فاتحہ پڑھیں۔
بسم اللہ شریف زعفران و گلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو نہار منہ پی لیا کرے۔ پینے والا
عمل اکس یوم تک جاری رکھیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم ان کے درمیان کبھی محبت پیدا ہو جائے گی اور نفرت کا نام و نشان
بھی نہیں رہے گا۔ بعد از شفاء آنکھ نقل شکرانہ بارگاہ الہی میں پیش کریں۔ (اجازت ہے)

بندش جنسی صحبت

بعض اوقات دشمنی اور حسد میں جادوگر عاملین سے انسان ایسے جادوئی و جحری عمل
کرواتا ہے۔ جس سے میاں بیوی میں جنسی صحبت کی رغبت ختم ہو جاتی ہے۔ اور وہ ایک دور
سے بھاگنا شروع کر دیتے ہیں۔ یا پھر اس معاملہ میں مردانہ نامردی کا عمل کیا جاتا ہے۔ جس سے
انسان کا عضو جنسی فعل کے قابل نہیں رہتا۔ اور جادوگر اکثری و حکماء کے علاج کے مسئد یوں کا توڑ
ہی رہتا ہے۔ یا پھر عورت ایسے مواقع پر سخت خوف اور اذیت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اور ایسے میں
مسئلہ تشنگی طلب اور مایوس کن حد تک بگڑ جاتا ہے۔ حالانکہ میاں بیوی طبی لیڈ سے کسی بھی قسم کی
تکالیف میں مبتلا نظر نہیں آتے۔

اس کی ظاہری علامات میں اکثر مرد کا عضو مخصوص عین وقت پر معطل ہو جاتا ہے۔
عورت کا اذیت کے ہاتھوں چیخنا چلانا، یا پھر صاف انکار کر دینا، دونوں کے اندر از حد تشنگی جذبات
ہونے کے باوجود اس عمل سے بھاگنا اور دیگر کئی وجوہات شامل ہیں۔

جادوئی نامردی اور عام جنسی کمزوری یا نامردی کا فرق

جب تک مرد اپنی بیوی سے دور رہتا ہے۔ تندرست و توانا اور جماع سے بھرپور توت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

محسوس کرتا ہے۔ لیکن جیسے ہی عورت کے نزدیک آتا ہے۔ تو عین وقت پر عضو مخصوص سکنز جاتا ہے
درود جمع کے قابل نہیں رہتا۔ اسی طرح عورت جب مرد کے نزدیک آتی ہے تو اس کا خون حیض
بہتا نہ چھٹ جاتا ہے۔ یا پھر وہ اپنے عضو مخصوصہ کو دونوں ناگوں کے درمیان سختی سے کھینچتی رہتی
ہے اور ادھر ادھر کو زحمتی ہے جبکہ عام جنسی کمزوری میں جماع کی خواہش نثار ہوتی ہے۔

علاج

ایسے میں ذیل کے اعمال بہترین طور پر معالج ثابت ہوتے ہیں اور اس کی تمام مشکلات
کا ازالہ کرتے ہیں۔

بیوی کا اذیت و تکلیف میں مبتلا ہو کر صحبت جماع سے انکار یا بھاگنا

اس مقصد کے لیے روزانہ رات کو بعد از نماز عشاء باوضو حالت میں سورہ یسین کا درود
تین درہمیں گیارہ مرتبہ کیا جائے۔ اور اس کا پانی پر دم کیا جائے اور اس پانی کو اللہم صلی علی
محمد صفاً یبلغف سورہ یسین بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر عورت
پی لے۔ اور اس کے بعد قدرے شہد لے کر اس پر والقی السحرة ساجدین اکتالیس مرتبہ
پڑھ کر دم کر لے۔ اور اس شہد کو سونے سے پہلے چاٹ لے یہی شہد والاعمل صبح نہار منہ بھی کرے۔
اس عمل کو گیارہ روز تک مسلسل کریں۔

گیارہ یوم کے بعد از نماز عصر سورہ یسین کو بعد بسم اللہ شریف بغیر اعراب کے لکھیں۔ اور اس نقش پر
گیارہ مرتبہ سورہ یسین کا درود اس طریق سے کر کے دم کریں کہ اس میں آیت سلام قول من رُب
السرجنیم ہر بار اکتالیس مرتبہ پڑھی جائے۔ اب اس نقش کو موم جامہ کر کے اور خوشبو لگا کر کسی
چاندی یا سونے کے پترے میں بند کر کے عورت اپنے گلے میں ڈالے اور آیت مبارکہ بالا ۳۱
مرتبہ پانی اس کے بعد چالیس یوم تک اپنے استعمال میں رکھے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سحر سے
بیشک کے لیے نجات مل جائے گی اور آئندہ ایسے سحر کا اثر بھی نہیں ہوگا۔ (اجازت ہے)

مرد عورت پر جماع کے قابل نہ رہے

جب خاوند پر کسی نے بھی ایسا عمل کر دیا ہو کہ وہ عین وقت پر عورت پر جماع کے قابل نہ رہے۔ عضو مخصوص بے حرکت ہو جائے۔ یہ پھر اچانک ایک تکلیف اور درد شروع ہو جائے کہ اس کی وجہ سے بے بس ہو جائے تو اس کے لیے ذیل کے اعمال مفید اور مجرب ہیں۔

۱۔ اس مقصد کے لیے چینی کی سفید پاک صاف طشتری لیں۔ اس پر با وضو حالت میں قہر رخ بیٹھ کر تین دن تک مسلسل ذیل کی عبارت شہد، زعفران، و گلاب سے لکھیں اور قدر سے خشک ہونے پر زبان سے اس ساری عبارت کو چٹ کر لیں اور بعد میں پلیٹ کو قدر سے پانی سے دھو کر اس پر درود شریف شفاء سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پی لیں۔

یہ کام بروز بدھ اور ساعت شتری میں جو طلوع آفتاب سے چار گھنٹہ بعد تک کا وقت ہے۔ پہلے روز لکھیں۔ جمعرات کو طلوع آفتاب سے پہلے گھنٹے کے اندر اندر، جمعہ کو طلوع آفتاب سے پانچویں گھنٹے کریں۔ انشاء اللہ اس مرض سے مکمل نجات مل جائے گی۔

دیے بہتر یہی ہے کہ اس کام کو تین ہفتے میں تین مرتبہ یعنی ہر ہفتے میں ایک مرتبہ کریں۔ تاکہ ہمیشہ کے لیے ایسے عمر سے انسان بچا رہے۔ اور دوبارہ ایسا عمل اثر انداز نہ ہو سکے۔

آیات حسب ذیل ہیں

بدھ وار:

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ تَهَيَّعْصَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ بِخُزْمَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَنْ تَعَالِيَنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَ تَقْدِرَ لِيْ عَلَى الْجَمَاعِ الْخَلِيْلَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اتوار:

خَمْعَتَّقْ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

يَا كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ اَنْ تَعَالِيَنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَ تَقْدِرَ لِيْ عَلَى الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

بدھ وار:

تَهَيَّعْصَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحْذِ يَا فَرْدُ اَنْ تَعَالِيَنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَ تَقْدِرَ لِيْ عَلَى الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مجرب اور نافع ہے۔

۲۔ اس مقصد کے لیے تین عدد انڈے لیں۔ ان کو ابال کر چھلکا اتار لیں۔ ایک انڈے پر آیت مبارکہ قال موسیٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ الْبَخْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيَبْلُغُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلُ الْمُفْسِدِيْنَ

دوسرے انڈے پر اَوْلَمْ يَسْرِ الْاَذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كَانَتَا زَوْجًا مَّقْضٰوْمًا وَخَلَقْنٰ مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ اَقْلًا يَنْوُمُوْنَ تیسرے انڈے پر وَقَدْ مَنَّ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا لکھیں اور مسکور کو حسب منشاء غم گرم دودھ کے ساتھ سونے سے ایک گھنٹہ پیشتر کھلا دیں۔ یہ عمل تین روز تک کریں۔

اس کے علاوہ ایک بوتل پانی پوری سوری بنسنہ لسم یکن الذین کفروا پڑھ کر بنا لیں۔ اور روزانہ صبح نہار منہ پلایا کریں۔ مکمل صحت یابی ہوگی۔

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے ذیل کی آیات و سوره با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز فجر کی چینی کی طشتری پر شہد و زعفران سے لکھیں۔ اور اس کو نہار منہ چاٹ لیں۔ اس عمل کو سات یوم تک جاری رکھیں۔ آٹھویں روز ان کو کسی سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس پر انہی آیات سورہ کا ایکس مرتبہ درود کر کے دم کریں۔ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو موم جامد کر کے مرد کے گھٹے میں یا دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ یہ مرض

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

بالکل ختم ہو جائے گا اور آئندہ کوئی محرثر نہ کرے گا۔

آیات یہ ہیں۔

اولم یو الذین کفروا ان السموت والارض کانتا رتقا فنفتقنهما وحفنا
من الماء کل شئیء حتی فلا یؤمنون باطل باطل فغفلوا عنالک وانقلب صاعبر
قال موسیٰ ما جئتم به البخر ان الله سئل ان لا یصلح عمل النفسین
قل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل کان زهوقا سورہ انفاس سورہ طلق اور سورہ
والناس ایک ایک مرتبہ۔

۴۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید اور مجرب النافع ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد نماز فجر با وضو حالت میں ذیل کی آیت مرغی سے اندر
پر لکھیں اور مریض کو آتا لیس یوم تک مسلسل کھلائیں۔ تمام تر تحرثوں سے جائے گا۔ اور بخوبی جان پر
قادر ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ:

یٰٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهُ
زَوْجَہَا وَبَسَّ مِنْهُمَا رَجُلًا کَثِیْرًا وُنِسَاءً وَاَتَقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ نَسَا لَوْ نَہِ وَالْاَزْوَاجَ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا

اس کے علاوہ ذیل کی آیت مبارکہ کو کسی شے کی پلیٹ پر زعفران و گلاب پر بدھو
حالت میں لکھ کر پانی سے دھو کر روزانہ پلایا کریں۔

آیت مبارکہ:

وَتَرٰکُمَا بَعْضُہُمْ یَوْمٌ یَّبْغُوْجُ فِیْ نَعْبِیْ وَنَبْخُ فِیْ الصُّوْرِ فَبِجَمْعِہُمَا

جَمْعًا

اس کے ساتھ درود و شفاء گیارہ مرتبہ اول و آخر پانی پر ضروری پڑھیں اور دم کریں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جب چند کھمیاں اور بیوی دونوں ہی اس عمل سے قطع اور قدرت نہ رہتے ہوں ان
کے لیے ذیل کے عمل بے حد نافع اور مجرب ہے۔

تین عدد اندر سے دس مرغی سے۔ ان و ابل نہیں۔ اور ان کا پتہ کاتار میں۔

پہلے اندر سے پرتیت مبارکہ والنساء نبیہا ناید وانا المؤمنون ہمیں اور اس
مراؤ کھلا دیں۔ دوسرے اندر سے پرتیت مبارکہ والارض فرشہا ففعم الماھذون ہمیں اور

موت کو کھلا دیں تیسرے اندر سے پرتیت مبارکہ من کل شئیء حلقفا روحیا لعنکم
نہ تکلون ہمیں یہ اندر آدھا مر اور آدھا عورت صا۔

اس طریقے سے گیارہ یوم تک مسلسل عمل سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے عمل نجات
مل جائے گی۔

ہر روز بعد از نماز فجر عورت اور مرد آیت مبارکہ ایاک نعبد و ایاک نستعین تین
یوم تہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا کریں۔ یہ عمل مسلسل چالیس یوم تک جاری رکھیں تا کہ اندر سے
عمل اثرات ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں۔ (اجازت ہے)

۵۔ بیری کے سات سات پتے لے کر ان کو اچھی طرح باریک چیس لیں۔ اور ان کو غسل
والے پانی کے بھرے ہوئے علیحدہ علیحدہ نب میں ڈال کر ان پر آیت انگریزی اور معوذتین یاد دہانہ
مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور پانی کو اچھی طرح بلا میں۔ اس پانی میں چند ٹھونٹ پانی نہیں اور غسل
بھی کریں۔ اس میں مزید پانی نہیں ملاتا ہے۔ اس کی احتیاط کریں۔

اس طرح بھی دونوں میاں بیوی آئیس روز کے عمل مسلسل سے ہمیشہ کے لیے اس سحر
سے عمل نجات پالیں گے۔

۶۔ روزانہ پانی لے کر اس پر با وضو حالت میں سورہ یونس کی آیات ۸۴ تا ۸۱ سورہ الاعراف
کی آیات ۱۱۲ تا ۱۱۷ اور سورہ طہ کی آیت ۶۹ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس پانی میں سے چند ٹھونٹ
پانی روزانہ پیا کریں۔ اور بقیہ پانی میں اور پانی ملا کر غسل روزانہ کریں۔

اکیس یوم تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ العزیز انہیں اس عمل سے بھی یہ دم مل جائے گا۔

۵۔ عورت اور مرد دونوں میں سے جس کی بھی جنسی بندش ہو۔ اس کے لیے ذیل باتیں پڑھیں۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر استالیس مرتبہ تاویلی پڑھ کر اپنے اوہم کریں اور اسی کا پانی جو دریا یا نہر سے لایا گیا ہو بھی دم کریں۔ اور پھر اس پانی سے غسل کریں۔ جس بعد تین مرتبہ تاویلی پڑھ کر اپنے اوہم کر کے پتھر سے پھینکیں۔

اور ذیل کا نقش تاویلی زعفران و مشک سے سفید کپڑے پر لکھ کر خوشبو لگا کر استعمال کریں۔ استالیس مرتبہ تاویلی پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے مرد اس کو اپنے سیدھے بازو پر باندھیں اور اگر عورت ہو تو اس کو اپنی کمر میں اس طرح باندھیں کہ یہ زیر ناف رہے۔ انشاء اللہ العزیز پھر ہر قسم کی بندش جنسی سے مکمل نجات کیا روہم میں مل جائے گی۔ پھر ایسی شکایت کبھی بھی نہ ہوگی۔ تاویلی اور نقش:

۷۸۶

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۳۱
۱۱۳۳	۱۱۳۲	۱۱۳۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۳۵	۱۱۳۳	۱۱۳۶

نَادِ غَلِيًّا مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ غَوْنًا لَكَ فِي الثَّوَابِ كُلِّ نَهْمٍ وَغَيْمٍ
سَيَجْلِي بَنَوْتُكَ يَا مُحَمَّدُ وَنَوَالَتُكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

سحر وہم

ایسا سحر جو انسان کو کسی نہ کسی شک یا وہم میں مبتلا کر دے۔ وہ سحر وہم کہلاتا ہے۔ اس سے متعلق ارشاد ربانی ہوتا ہے۔

فَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ آيَاتِنَا أَنْ تَلْقَىٰ وَآيَاتِنَا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ الْفَىٰ قَالَ بَلْ الْفَىٰ فَاذَا جَاءَهُمْ غَيْبُهُمْ نَقَلَ اللَّهُ مِنْ سَحَرِهِمْ أَنَّهُمْ تَسْحَىٰ
ترجمہ: کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو پہلے ڈالنے والے ڈال، جواب دیا نہیں کہ تم ہی پہلے ڈالو، اب موسیٰ کو یہ خیال گزرتے لگا کہ ان کی رسیاں اور کٹڑیاں ان کے جادو کے زور سے بھٹ رہی ہیں۔

علامات

موجد اشیاء کا متحرک اور متحرک اشیاء کا موجد یعنی ساکت ہونا، چھوٹی شے کا بڑا اور بڑی شے کا چھوٹا مختلف اشیاء کا اپنی ہیئت بدل کر نظر آنا، اشیاء کا مختلف رنگ روپ نظر آنا وغیرہ۔

علاج

اس کے لیے ذیل کے اعمال کا رگڑا بت ہوتے ہیں۔

- ۱۔ اذان بلند کرنا (۲) بسم اللہ شریف کا ورد کرنا۔
- ۲۔ آیت الکرسی کا سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا۔
- ۳۔ مودعین کا سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا۔

یہ محروقی ہوتا ہے اور بہت جلد اثر کھو بیٹھتا ہے۔ اگر انسان اس کو اپنے ذہن پر مسلسل طاری رکھے تو پھر اس کا علاج محنت طلب ہو جاتا ہے۔

۴۔ محروہم کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

کالی، سیاہ، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
مرتبہ چار گیارہ مرتبہ اور آیت مبارکہ لبانی الاء و تمکنا نکذہ بن کر کریں۔

اور اس کا پانی، نالہ، ان میں پانی مرتبہ نسیم اللہ سخیۃ فی الشجرہ
سبحی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر پانی پیریں۔ اور اس کا نقش ذیل: مرتبہ
کاپ۔ سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے یا دوش باندھیں۔ انشاء اللہ العزیز اکیم اکیم یہ عمل
عمل سے اس سے مل جل جات مل جائے گی۔
نقل مبارک:

کَفَّيْتَعَفَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَنْبَاۃُ الْاَلٰہِ رَبُّکُمْ کَلٰہِ
اَنْبَاۃُ الْاَلٰہِ رَبُّکُمْ کَلٰہِ
اَنْبَاۃُ الْاَلٰہِ رَبُّکُمْ کَلٰہِ
یا رَحْمٰنِ یا رَحْمٰنِ
اَحْمَسَقَ

سحر استخامہ

سحر استخامہ وہ سحر ہے جو صرف اور صرف عورتوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ جس سے
جوت استخامہ جیسی موذی مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ سحر کی وجہ سے شیطانی موکل عورت کے جسم
میں داخل ہو کر اس کے خون کے ساتھ گردش کرتے ہوئے اس کے رحم میں پہنچ کر اس میں ایڑا
دیتے ہیں جس سے ان رگوں میں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ استخامہ وہ خون ہوتا ہے جو
جوت و حیض کے دنوں کے علاوہ کئی کئی دن تک جاری رہتا ہے۔ اور بعض اوقات کسی بھی قسم کی
"دیت" سے بجائے بند ہونے کے مسلسل جاری رہتا ہے۔ اور اس کے جاری رہنے کی طبی وجہ
ماہی نہیں آتی۔ اس کی مقدار کی پیشی کے ساتھ ہو سکتی ہے۔

اس لیے حضور سرور کائنات ﷺ کا ارشاد ہے: "شیطان انسانی جسم میں خون
کی طرح گردش کرتا ہے اور اس کے ایڑا لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔" (عن حنظلہ
بنت حشام از مسلم و بخاری)

علاج اس قسم کے سحر کے توڑ کیلئے ذیل کے اعمال نافع اور مجرب ہیں۔
اں مقصد کے لیے باضوحات میں بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کی آیات چھٹی کی صاف
طشتری پر شہد و مغفون اور گلاب سے تحریر کریں۔ اور ان کو مر لیضہ صبح نہار منہ چاٹ لے۔ اس کے علاوہ
ذیل کی ان آیات کے ساتھ سہوہ فاتحہ وصل بسم اللہ شریف ۴۱، ۴۲ مرتبہ اور آیت مبارکہ ذیل اکیس اکیس
مرتبہ مع دھواں، بول و آخر اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیں۔ اور ذیل کا نقش سفید کاغذ پر
زعفران، گلاب سے بنا کر مہم جلد کر کے مر لیضہ کو دیں۔ اور مر لیضہ اس نقش کو اپنے جسم کے سر پر پڑھ کر کر
سے باندھ لے۔ یہ عمل چالیس یہ تک مسلسل کرنے سے تمام سحر کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور مر لیضہ ہمیشہ
کے لیے تندرست ہو جاتی ہے۔

آیات یہ ہیں۔

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لازوال تصنیف

مایوس خاندانی مشکلات کا پرتا شیر روحانی علاج

اگر گھروں میں سکون چاہتے ہیں تو پھر ہماری بات توجہ سے سنیں: ایک تھک لائیں ہیں جس میں یقیناً گنٹ ہے۔ کتاب ہزاروں صفحات کی نہیں لیکن لفظ لفظ تجربہ حیرت اور مشاہدہ آزمودہ بھی تجربہ شدہ بھی ہاں غیر شرعی چیزوں سے مکمل احتیاط کی گئی ہے اگر لاملاح بنائی نے عاجز کر دیا ہے تو قرآنی آیات شفا کا پراثر آسان عمل جس سے اب تک لاکھوں شفا یاب ہو چکے ہیں اور یہی عمل اگر میاں بیوی کی ناپاکی میں کریں تو پھر قدرت ربی کا مشاہدہ دیکھیں یہ ایسی مختصر آیات جو آپ کے ہر مسئلے میں کفایت کریں اگر اس میں پھنس گئے ہیں اور زندگی سے عاجز آچکے ہوں تو گھبراہٹیں نہیں اس آسان عمل پر توجہ کریں یہ آپ ہائے کے مریض ہیں اور بالکل لاچار ہو گئے ہیں تو مختصر روحانی چکلہ ضرور آزمائیں یہ کسی مشکل میں ہیں فیصلہ نہیں کر سکتے تو استخارے کا آزمودہ عمل جو ہر شخص کر سکتا ہے آپ کو رسوائی اور ہچکچتاوے سے بچائے گا گھر بھر کے بچے بیمار ہر الماری میں دوائیں اور بوتلیں ہیں اگر آپ بچوں کی دانگی صحت چاہتے ہیں تو پھر یہ لا جواب عمل جو کہ ہر مرد اور عورت کر سکتا ہے دشمن نے عاجز کر دیا ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر سامنے آکر مسکراتا ہے اس سے چھکارے کا خاص عمل گھر بھر لو جھگڑے ہر روز کی بک بک نے تنگ کر دیا ہے گھبراہٹیں نہیں کتاب حاضر ہے گھر بھر، دانت درد، سے لیکر مایوس بڑی 83 بیماریوں کا روحانی علاج اس کتاب میں پڑھیں گھر بھر اس کتاب کی قدر کریں۔ آپ کو گھر بیٹھے ہر وہ مشکل دور کرنے میں مدد دے گی جو آپ کے دل میں سال ہا سال سے دیمک کی طرح لگی ہوئی ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت کچھ

چینی کی طشتری پر لکھنے کے لیے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَيُسَبِّحُ صَلَوَاتُكُمْ قَوْمٌ مُّؤْمِنِينَ وَشَفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّلُورِ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرَضْتُ فَلَهُوَ الشِّفَاءُ قُلْ هُوَ الَّذِي آمَنُوا هُدًى وَشَفَاءٌ وَقِيلَ يَا رَضُ أَبْلَعِي مَاءَ كَرِّ وَنَسْمَاءَ أَفْلَعِي وَغَبِضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودَى وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

پانی بنانے کے لیے وَالْبَقِيَّةُ الشَّحْرَةُ سَاجِدِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا ۝ فَلَمَّا جَاءَ الشَّحْرَةُ مَا جِئْتُمْ بِهِ الشَّحْرَانِ اللَّهُ سَيُبْلِغُهُ ۝ وَلَا يَفْلُحُ السَّاجِرُ خَيْثُ اتَّخَذَ ۝ ۲۱ مرتبہ سورہ اخلاص، سورہ لق، اور سورہ والناس ۲۱، ۲۱ مرتبہ پانی پیتے وقت یہ الفاظ کہیں:

بِسْمِ اللَّهِ سَابِقُ السَّحْرِ الْخَبَائِثُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

۷۸۶

یا قابض

ع	ع	ع	ع
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

یا قابض

یا قابض

یا قابض

يَا قَابِضُ الَّذِي يَقْبِضُ بِحَقِّ يَا قَابِضُ

بِسْمِ خُونِ رَوَانِ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانِ (مریضہ اور اس کی ماں کا نام)

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس سحر کے توڑ اور تندرستی کے لیے نافع اور مجرب ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے سورہ کوثر تین سو تیرہ مرتبہ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ

مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں۔ یہ عمل آکٹالیس یوم جاری رہے گا۔

(ii) اور سورہ کوثر آکٹالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس غسل بھی روزانہ گیارہ یوم تک کریں۔

(iii) سورہ کوثر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر صبح و شام دم کریں۔

(iv) ذیل کی آیات قبلہ رخ با وضو بیٹھ کر بعد از نماز عصر و مغرب و کباب سے سفید کاغذ پر

کریں اور مرے کمر میں اس طرح باندھ لے کہ نقش رحم کے اوپر رہے۔

آیت مبارکہ:

وَقِيلَ يَا رَحْمَنُ اِنْلَجْ مَاءَ كَبِّ وَنِسْمَاءَ اَقْلَعِي وَغِيْضَ الْمَاءِ وَفُصْبِي الْاَمْرِ
وَأَسْتَوْتُ عَلَى الْجُودَى وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَالشَّجَرَةُ سَاحِدَتِي
بِسُحْرٍ دَفَعْتُ شَوْدَ بِيْحَقِّ اللّٰهُ عَلَى الْعَظِيمِ وَيَحْقُ ضَمُّ نَحْمُ غَمِّيْ لِهَلَا
يُوجِفُونَ ۝

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے نافع اور مجرب ہے۔

(i) ذیل کی آیات کے تین عدد نقش با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز ظہر بتائیں اور ان میں

سے ایک غورت اپنے گلے کے اگلے دامن دوسرا پچھلے دامن میں اور تیسرا زیر ناف باندھ لے۔

آیت مبارکہ:

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ فَذٰلِكَ مَنْ قَبْلَهُ الرُّسُلُ اَفَاَنْتُمْ مَاتَ اَوْ قَبِلَ اَفَلَا تَنْتَبِهْنَ
وَعَلَىٰ اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَصُرَ اللّٰهُ شَيْئًا وَنَسْجُوْى
اللّٰهُ الشُّكْرٰنِيْنَ ۝

اس کے علاوہ مرے کور و زانہ آکٹالیس یوم تک غسل تین سو تیرہ مرتبہ آیت انبیا گیارہ

مرتبہ اور اَلْقَبْرِ الشَّخْرَةِ سَاحِدَتِي آکٹالیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیں انشاء اللہ اس سحر

سے بیشک نئے لیے جان چھوٹ جائے گی۔ اور شفا یابی ہو جائے گی۔

ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کے لیے چاندنی یا تانبہ پر ذیل کا نقش کندہ کرو اگر موم جاری کر کے کر کے

اور اس طرح باندھیں کہ نقش رحم کے اوپر پڑا رہے۔ اس سے بھی سحر کا اثر ٹوٹ جاتا ہے۔ اور بہت

جلد شفاء مل جائے گی۔

نقش (۶۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۲۱۸	۲۳۲	۲۲۸	۲۲۵
۲۲۹	۲۲۲	۲۱۹	۲۳۱
۲۲۳	۲۲۶	۲۳۲	۲۲۰
۲۲۳	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

محر بندش حیض

بعض اوقات حاسد عورت کسی حسد یا دشمنی کی بنا پر سفلی علم کے ذریعہ حیض کا عمل کر دیتی ہے۔ جس سے عورت کی ماہواری آتا یا تو بالکل بند ہو جاتی ہے۔ یا پھر ذرا برباد و غمٹنے کے بعد دوبارہ نہیں آتی۔ جس سے ایسی عورت کو کئی قسم کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

علامات

کمر اور معدے کے منہ پر اکثر درد رہتا ہے۔ سر چکراتا رہتا ہے۔ آنکھیں پوچھ جاتی ہیں۔ طبیعت ہر معاملے میں اچاٹ ہو جاتی ہے۔ اور کام کاج میں دل نہیں لگتا۔ اکثر رحم میں درد کی نیسیں اٹھتی ہیں۔ اور عورت چڑچڑی اور بد مزاج ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ فساد خون، بند پریشی جیسے مرض بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔

باد و صف علاج کے آرام نہیں آتا۔ اور وجہ بھی کسی بھی قسم کی سائنس نہیں آتی۔

علاج

- (i) اس قسم کی صورت حال میں اس مہر کے توڑ کے لیے ذیل کے اعمال مفید اور نافع ہیں۔ اس مقصد کے لیے آیت الکرسی گیارہ مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ اور علی الشافی اکتالیس مرتبہ البقی الشخروفہ ساجدین ایکس مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کریں اور اس سے عورت روزانہ غسل بوقت زوال کرے۔ اور غسل کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور سورہ والناس سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ یہ عمل گیارہ روز جاری رکھے۔
- (ii) سورہ فاتحہ وصل بسم اللہ اکتالیس مرتبہ اور درود شفاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی بنا لیں اور اس پانی کو روزانہ پانچ مرتبہ ان الفاظ کے ساتھ پئیں۔

يَا فَاطِمَةُ الشَّخْرُ وَالْقَطْعُ بِحَقِّ لَّاهِلَ اِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ يَه عمل اکتالیس روز تک جاری رہے۔

ذیل آیات مبارکہ قبلہ رخ با وضو بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ دم کر کے موسم جامہ کر کے مرینض اپنی کمر سے اس طرح باندھے کہ نقش رحم پر پڑا رہے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس عمل سے مکمل مہر ٹوٹ جائے گا۔ اور بنفس الہیہ مکمل شفایابی ہو جائے گی۔ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ أُولَئِكَ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝

محر بندش اولاد

محر بندش اولاد سے مراد وہ مہر ہے جس میں سفلی علم اور جادو کے ذریعہ مرد اور عورت دونوں کو باندھ دیا جاتا ہے۔

بظاہر دونوں ہی تندرست اور توانا ہوتے ہیں۔ طبی لحاظ سے ان میں کوئی نقص نہیں ہوتا۔ لیکن نامعلوم وجہ کی بناء پر دونوں ہی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں گردانے جاتے۔ اور اس طرح عورت اور مرد میں کئی غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کو مجرم گردانے لگ جاتے ہیں۔ اوپر سے خاندان والوں کے طعن و تشنیع جلتی پرتیل کا کام کرتے ہیں۔ جس سے اکثر اوقات دوسری شادی یا طلاق کی نوبت آ جاتی ہے۔

بہر حال ایسی صورت حال میں حقیقت احوال کا ادراک کرتے ہوئے روحانی علاج کرانا چاہیے۔ تاکہ مسئلہ سمجھیں نہ ہو سکے اور انسان صاحب اولاد بن کر ذات ربانی کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکے۔

ذیل میں مرد اور عورت دونوں کے متعلق قدرے تفصیلی بحث کی جاتی ہے۔

✽ بندش مرد جس سے وہ حرف عام میں نامرد بن جائے۔ اس کی جادوئی لحاظ سے دو

صورتیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔

اولاً مرد کی خصیتیں میں مطلوبہ مقدار میں مادہ منوی کرمی حیوانات کا پیدا نہ ہونا، سبب کمزور ہو کر عمل جنین سے انکار کرنا۔ اور اس طرح قوت مردی کا خاتمہ ہو جانا۔

ثلاً دوم خصیتیں سے منی کے مقرر میں دخول کے لیے جس مائع مادے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے وہ گرم جائے منوی زندہ ہو سکتے ہیں۔ اس کی افزائش کارک جان جس سے مرد زندہ نہیں رہتے اور مر جاتے ہیں اور یوں مرد کو نامرد بناتے ہیں۔

لیبارٹری تجزیے میں دونوں باتیں سامنے آ جاتی ہیں لیکن ان کے علاج معالجے باوجود یہ بات ختم نہیں ہوتی اور یہ وجہ ادویات سے دور نہیں ہو پاتی۔

اگر یہ بات جادو کے زیر اثر ہوگی۔ تو ذیل کی علامات مرد میں پائی جائیں گی۔

علامات برائے مرد

- ۱۔ سینے کی گھٹن خصوصاً عصر سے آدھی رات تک جس کی وجہ سے بے حد پریشانی
- ۲۔ پیشہ کی چلی ہڈیوں میں درد
- ۳۔ نیند میں جس اور گھبراہٹ محسوس ہونا اور اکثر خوفناک خواب دیکھنا۔

علاج

اگر ایسی صورت حال ہو۔ تو مرد اپنا علاج ذیل کے اعمال سے بخوبی کروائے تاکہ بڑے اثر ثلوت سکے اور مرد اولاد پیدا کرنے کے قابل بن سکے۔

- ۱۔ جنسی بندش والا عمل نمبر ۱ اور عمل نمبر ۲ استعمال کرے۔ اس کے علاوہ ذیل کا عمل بھی کر کے لیے مفید اور مجرب ہے۔
- ۲۔ اس مقصد کے لیے بیری کے سات پتے لے کر اس کو اچھی طرح پس کر باریک کرے اور اس کو پانی میں ڈال کر اچھی طرح کس کرے۔ اس کے بعد اس پر غسلی ایک سائیک

مرتبہ سورہ طہ ایک مرتبہ آیت الکرسی اکیس مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ اور درود ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اس عمل کو مسلسل ساٹھ یوم تک جاری رکھے۔

درود پاک

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَجَهْرًا ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلَيْنِ وَالْاٰخِرَيْنِ فِي الْمَلَا ؕ الْاَعْلٰی اِلٰی يَوْمِ الدِّينِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ لِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَبِسَبِّ الْاَنْوَارِ وَتَرْيَاقِ الْاَغْبَارِ وَمِفْتَاحِ الْبَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ ۝ اِلٰهَ الْاَطْهَارِ ۝ اَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ ۝ عَذِّدْنَعُمُ اللّٰهُ ۝ وَالْفَضَالِہ

(ii) کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف ۳۱ مرتبہ، آیت الکرسی ۴۱

مرتبہ، سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی آخری دو دو آیات اکیس مرتبہ، سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی آخری دو، دو آیات اکیس مرتبہ، سورہ جن کی ابتدائی نو آیات تین مرتبہ، چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اس تیل کی ماش رات کو سوتے وقت اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کے ہڈیوں پر لگا کر کرے۔ اور پھر کپڑا اتان کر سو جائے۔ صبح کو غسل والے پانی سے غسل کرے۔ اور اس عمل کو بھی ساٹھ یوم تک تسلسل سے کرے۔

(iii) انہی آیات اور سورہ ہائے بالا (ii) کو شہد کے ایک جج پر روزانہ دم کرے علی الصبح نہار

منہ چاٹ لیا کرے۔

(iv) رات کو سونے سے پہلے سورہ الصافات اور سورہ المعارج ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے۔

(v) نقش معظم جو سحر جدائی کے عمل نمبر ۲ میں دیا گیا ہے۔ اسے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس کے نیچے ذیل کی آیات بھی لکھیں۔ اور اس پر ان آیات اور آیت الکرسی کا استالیں استالیں مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔ اور گیارہ روپیہ فقراء میں بطور خیرات تقسیم کر کے خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں پہنیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

آیات برائے نقش معظم حسب ذیل ہیں۔

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ تَنفَقَا فَنُفِثَ فِيهِمَا مِنْ جَنَّاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ كُلِّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ بَاطِلٌ بَاطِلٌ فَفَعَلُوا هَذَا لِيَكُ الْفُلُوكَا صَاحِبِينَ قَالَ مُوسَىٰ جَنَّتُمْ بِهِ السِّحْرَ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُفْلِحُ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

انشاء اللہ تعالیٰ بفضل ایزدی اس سحر سے مکمل نجات مل جائے گی۔ اور آئندہ اس کی شکایت نہ ہوگی۔

عورت کا سحری بانجھ پن

بذریعہ سحر عورت کی فطری صلاحیت ماں بننے کی ختم کر دی جائے۔ اور اس میں بیڑہ اپنی بننا بند ہو جائے۔ یا پھر حمل ٹھہرنے کے تین ماہ کے اندر اندر عورت کو خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔ اور اس سے حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ اور عورت بچہ جنمنے سے قاصر ہو جاتی ہے۔ بار بار کا فیض استقامت عورت کے اندر بہت بڑی خرابیاں پیدا کر دیتا ہے۔

علامات

جسمانی کمزوری بڑھنا، بلاوجہ بلڈ پریشر رہنا، سینے میں ٹھنسن اور چھین ہوتا، کمر اور پیٹ کی ہڈیوں میں درد کا رہنا، بے خوابی اور رحم میں آٹھن کا رہنا۔ کھانے پینے کی اشیاء سے کم رغبت ہونا، اور جنسی رغبت سے نفرت دینے خواب اور غم، معدے میں ہر وقت کھچاؤ اور درد کا احساس رہنا وغیرہ اس کی علامات ہوتی ہیں۔

علاج

(i) اس مقصد کے لیے جنسی بندش والے اعمال نمبر ۲ اور ۳ جو عورت اور مرد دونوں کے لیے ہیں۔ وہ اختیار کرے اس کے بعد مرد کے لیے دیے گئے عمل بالا کو ساتھ اپنائیں۔ اور اس

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

طریق کے مطابق نقش معظم گلے میں ڈالے اور۔

(ii) نقش معظم کے پشت پر ذیل کا نقش بھی بنائیں اور اس نقش پر درود شفاء کتابیس مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هو	هو	هو	هو	هو	هو	هو
الله	الله	الله	الله	الله	الله	الله
حے	حے	حے	حے	حے	حے	حے
قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

(۲) (i) ذیل کا عمل بھی بانجھ پان کے سحر کو توڑنے کے لیے مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے بادضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کی آیات کو سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس نقش پر انہی آیات کا ایک سو ایک مرتبہ دم کر کے کسی بوتل میں ڈال کر پانی بنالیں۔ عورت ایام حیض سے پاک صاف ہو کر اس پانی کو بسم اللہ شافی بحق لا الہ الا اللہ هو العزیز الحکیم تین مرتبہ پڑھ کر اس پانی کو روزانہ صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پیا کرے اس عمل کو مسلسل تین ماہ تک ایام حیض کو چھوڑ کر استعمال کرے۔ تین ماہ کے بعد اپنے خاوند سے ہم بستری کرے اور مشاہدہ قدرت الہی دیکھے۔ آیات یہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ هَذَا لَكَ دَعَاؤُكَ يَا رَبِّهِ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

ذُرِّيَّةَ طَيْبَةٍ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ هَادِنَهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَانِتٌ يُصَلِّي فِي الْمَحَارِبِ ۝
اللَّهُ يُشِيرُكَ بِبَحْيٍ مُضْطَفٍّ بِكَلِمَتَيْنِ اللَّهُ وَسَيِّدٌ أَوْ حُضُورًا وَبَيِّنًا مِنَ الصُّلَحِينَ ۝
قَالَ رَبِّ أَتَى يَكُونُ لِي غَلَمٌ وَقَدْ لَعِنَى الْكَبِيرُ وَامْتَرَأْتِي عَاقِرًا قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ
يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝

(ii) چالیس لوگ لے کر ان پر سات سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو پڑھ کر عورت رات کو
سوتے وقت ان میں سے ایک لوگ روزانہ بعد از فراغت ایام حیض کھانا شروع کرے اس بات کی
احتیاط کرے کہ اوپر سے پانی بالکل نہ پیئے۔

آیت مبارکہ

أَوْ كُظِّلِمَتْ فِي بَخْرٍ لُحْجِي يَخْشِبُهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ
ظَلُمْتُ بِنَفْسِهَا فَوْقَ بَعْضِ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْ رَاها وَمَنْ لَمْ يَغْفِلِ
اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَالَهُ مِنْ نُورٍ ۝

(iii) اوپر (i) پر درج بالا آیات کے دو عدد نقش بنا کر ایک نقش مرد اپنے سیدھے بازو پر
باندھے اور عورت دوسرا نقش ریشی ڈوری کے ساتھ کر پر اس طرح باندھے۔ نقش رحم کے
اوپر پڑا رہے بوقت صحبت عورت اس نقش کو اتار دے اور بعد از غسل دوبارہ باندھے۔

۳۔ سحری بانجھ پن کے علاج کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

(i) اس مقصد کیلئے ذیل کی آیات سے تین عدد نقش قبل درج میں کربا وضو حالت میں تیار
کریں۔ اور پھر ان نقوش پر انہیں آیات کا تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر ورد کریں۔ اور ساتھ ہی
اول و آخر دو دشریف شفاء اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ نقوش زعفران و مشک و
گلاب تیار کریں۔

طریقہ استعمال

حیض سے پاک ہو کر عورت پہلے نقش کو پانی میں گھول کر سات دن استعمال کرے پھر
اگلے ہفتے میں دوسرے نقش کو پانی میں گھول کر استعمال کرے۔ اور اسی طرح تیسرے ہفتے تیسرے
نقش کو استعمال کرے۔

آیات یہ ہیں۔

نقش اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُ وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رُسُولُ اللَّهِ سُبْحَانَ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَحَلَّ الطُّلُمُوتِ وَالنُّورِ ثُمَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَغْدُلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًا وَأَجَلٌ
مُسَمًّى عِنْدَهُ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ۔

نقش دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَجَعَلَ
طُلُمُوتِ وَالنُّورِ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَغْدُلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ
طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا اسْتَرْهَبَا

نقش سوم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَجَعَلَ طُلُمُوتِ وَالنُّورِ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَغْدُلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ
حَفْطِكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝ أَيُّهَا الزَّوْنِي
أَحِبَّاوْ تَوْفِ اللَّهُمَّ بِحَقِّ يَامَا لِكْ يَوْمَ الدِّينِ يَا كَ نَعْبُدُ وَيَا كَ نَسْتَعِينُ وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(ii) علاج برائے مرد میں دیے گئے طریقے کے مطابق چالیس یوم تک مسلسل غسل کرے۔

(iii) ذیل کی ان آیات کو زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر با وضو حالت میں قبرستان
بیٹھ کر لکھیں اور اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے عورت کو دیں۔ وہ
اس کو اپنی کمر میں اس طرح باندھے کہ نقش رُم کے اوپر پڑا رہے۔ ہنسم النساء
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَعْلَمُ مَیْسَاءَ یَهْتَ
لِیْمُنْ یَشَاءُ اَنۡسَا وَ یَهْتَ لِیْمُنْ یَشَاءُ اَنۡ یُّزَوِّجَهُمْ ذُکَرٰی
وَ اُنَاثًا یَعْمَلُ مَنْ یُّشَاءُ اَعۡیَنَا اَنۡ عَلَیْہِ قَدِیۡرٌ ۝ فَعَمَلُہٗ دَعَوَ اللّٰہُ فَعَمَلُہٗ
یَلۡطَفُ اللّٰہُ فَعَمَلُہٗ بِلَا حَوَلٍ وَ لَا قُوَّةٍ اِلَّا بِاللّٰہِ فَانۡبِذَتْ بِہٖ مَکَانَ قَصَبٍ ۝
اِنَّمَا اَمَرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْءًا اَنۡ یُّقَالَ لَہٗ سَخُنٌ فِیۡکُوۡنُ ۝

اس نقش کو ذیل کے طریقہ سے تیار کروہ سرخ رنگ کی ڈوری سے کمر کے اوپر باندھ
ہے۔ عورت کے قد کے برابر سرخ رنگ کی ڈوری یا سرخ رنگ کا ریشمی دھاگہ جس کے اکیس بار
ہوں ان پر ذیل کی آیات پڑھ کر ہر بار نو عدد گریں لگائیں۔

آیات یہ ہیں

وَ اصْبِرُوۡا مَا صَبَرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَ لَا تَحْزَنُوۡا عَلَیْہِمْ وَ لَا تَکُ فِیۡ ضَلٰلٍ مِّنۡہَا
یَمۡکُرُوۡنَ ۝ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوْا وَ الَّذِیۡنَ هُمۡ مُخۡبِتُوۡنَ ۝
سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ ہر گزہ پڑھ کر دم کریں۔

بعد میں اس ڈوری پر انہی آیات دوسرے کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ڈوری تیار ہو
جائے گی۔

۳۔ ذیل کا عمل حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مجربات میں سے ہے۔

اس مقصد کے لیے کچے نیلے رنگ کے سوت کے اکتالیس بار عورت کے قد کے برابر
لے کر اس پر اول اور آخر درود پاک خوشیہ (ذیل) اکیس اکیس مرتبہ اور آیت الکرسی اکتالیس
مرتبہ آیت ذیل اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس کے سروں پر گرہیں لگائیں۔

اس کے بعد سورہ رحمن بمعہ بسم اللہ اس طرح شروع کریں کہ اول یسین و القرآن الحکیم
۷۲ مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد سورت کو آگے پڑھنا شروع کرے۔ اور جب اس آیت مبارکہ پر
پہنچیں یَسۡتَسۡخِرُ الْحَیۡنَ وَ الْاَیۡسَ فَا اِلَّا یَسۡلُطُنْ تُو اس آیت کی تکرار گیارہ مرتبہ کرے۔ اس
قرین سے آگے سورہ رحمن کو ختم کر کے ایک گرہ لگائے۔ اس طریقہ سے اکتالیس عدد گرہ اس
ڈوری پر لگائیں۔ اب اس کے بعد سورہ مزمل بمعہ بسم اللہ شریف اس طریق سے پڑھے کہ یسائیہا
لنمزیل صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ پڑھ کر سورہ مزمل کو شروع کرے۔ اس کے بعد
جب آیت رَبِّ الْمَشْرِیۡقِ وَ الْمَغْرِبِ پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو لفظ وَ بِحِیۡلَا تک سات مرتبہ
تکرار کرے۔ اس کے بعد یَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہُ اِنَّ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا کی تکرار سات مرتبہ کرتے ہوئے جب
آیت مبارکہ وَ اسۡتَغۡفِرُ اللّٰہُ اِنَّ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا کی تکرار سات بار کرتے ہوئے اس سورہ کو ختم
کر کے ڈوری پر گرہ لگائے۔ اسی طرح ڈوری پر مزید اکیس گریں لگادے۔

اس طریق سے یہ ڈوری جب تیار ہو جائے تو گیارہ روپیہ فقراء میں خیرات تقسیم
کرے۔ اور حسب توفیق شیرینی پر غوث پاک کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ پھر اس کے
بعد اس ڈوری کو عورت اپنی کمر پر باندھ لے۔

بوقت محبت اس ڈوری کو اتار دے اور بعد غسل دوبارہ باندھ لے۔

(ii) ہر روز سورہ مزمل تین مرتبہ اور ایاک نعبد و ایاک نستعین تین سو اکتالیس مرتبہ پڑھ
کر پانی بنا کر عورت کو گھونٹ گھونٹ سارے دن رات میں ختم کرے۔ یہ عمل اکتالیس روز
جاری رکھے۔

(iii) دریا یا نہر کا پانی لیکر اس میں قدرے نمک ملا کر اس پر ایک سو ایک مرتبہ عَلَیْہِ اور
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہُ

مرتبہ آیت مبارکہ اَلۡلّٰہُ الشَّخۡصَةُ سَاجِدِیۡنَ اور سات مرتبہ سورہ والناس پڑھ کر دم
کر کے اس سے اکیس یوم تک غسل کرے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم تمام تر سحر ٹوٹ کر بفضل

تَوَلَّجَ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّجَ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتَخَرَّجَ الْحَيُّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتَخَرَّجَ الْمَيِّتُ مِنَ الْحَيِّ وَتَرَوُّقٌ مِنْ تَشَاءٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
 مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ ۝ إِنَّ رَبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۝ قَدْ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حِينًا ۝ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْتَخَرَاتُ بَأْمَرِهِ ۝ لَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۝ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اذْغَارَكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۝ إِنَّهُ لَا يَحِثُّ الْمُفْتَدِينَ ۝ وَلَا تَقْسُدُوا فِي الْأَرْضِ نَعْدًا لِأَصْلَاحِهَا ۝ وَاذْغُرُوا خَوْفًا وَطَمَعًا ۝ إِنَّ رَحِمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَأَوْحَى إِلَى مُوسَى أَنَّ الْيَّ عَصَاكَ ۝ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَرَقَعَ الْحَقُّ وَيَطْلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَجَعَلُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صُغُرِينَ ۝ وَأَلْقَى السَّحَرَةَ سَجْدِينَ ۝ ۞ بَار بَار ۞ بَار ۞ قَالَوا امْنَا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبُّ مُوسَى وَهَارُونَ ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ فَلَمَّا أَفْقَا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ سَيُظِلُّهُ ۝ ۞ بَار بَار ۞ بَار ۞ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيَحِقُّ لِلَّهِ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ اذْغُرُوا اللَّهُ اَوْ ذْغُرُوا الرَّحْمَنُ ۝ أَيَا مَا تَدْعُوا فَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدَّلِيلِ وَتَكْبِيرًا ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَأَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفَ مَا ضَعَفُوا ۝ إِنَّمَا ضَعَفُوا كَيْدَ سَاحِرٍ ۝ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ خَيْثُ أَتَى ۞ يَهْدِي آيَتِ بَار بَار ۞ بَار ۞ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ

كَالِي وَنِيَاءَ كَالَا جَادُو، وَطَائِفَ أَوْلِيَاءِ أَوْرَسَانِي حَقِيقَاتٍ ۝
 وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَفْحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝
 وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا يَلْزَمُهُ لَهُ شَيْءٌ فَأَنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۝ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ يَكْفُرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِمِينَ ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالصَّفَاتُ صَفَا ۝
 وَارْحَبَ رُجُوزًا ۝ فَالْتَلَيْتُ دُكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا رَأَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا نَزِينَةً الْكُوكُوبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ نَبْطٍ مُّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُنْفِقُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ ۞
 دُخُرًا وَأَلَهُمْ غِذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَ سَهَابًا ۝ فَاقْبِ ۝
 فَاسْتَنَّهُمْ لَمَّا أَشَدَّ خَلْقًا ۝ أَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَاسَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۝ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۝ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قُرُوبِهِمْ مُّنَبِّرِينَ ۝ قَالُوا يَقُومُنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يَقُومُنَا اجِئُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ بِغَيْرِكُمْ مِنْ دُنُوكُمْ وَيُجْزِكُمْ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ۝ وَمَنْ لَا يُجِيبِ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۝ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 يَمْشُرُ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۝ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۝ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُونَ ۝ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُونَ ۝ فَيَوْمَ مَبْدُ لَا يُنْصَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُونَ ۝ يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسْمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالْوَاصِي وَالْأَفْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَبِيبٍ ۝ ۞

کالی دنیا، کالا جاوہ، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ لَوْ أَرْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْنَاهُ هَارِكًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ٥ وَبَلَدِكَ الْأَمْثَلُ يُضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ٥ هُوَ الْبَدِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ٥ عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ٥ هُوَ اللَّهُ الْمُتَكَبِّرُ ٥ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ٥ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَسْبَحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ٥ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٥ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْيِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ قُلْ أَوْجِبُ بِهِ ٥ وَلَنْ تُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ٥ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ٥ وَأَنَّهُ كَانَ يَفُولُ سَفِينَهَا عَلَى اللَّهِ حُطَّاطًا ٥ وَأَنَا ظَنُّنَا أَنَّ تَقُولُ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ٥ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ يَقُولُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ لَافُوهُمْ رَهَقًا ٥ وَأَنَّهُمْ طَبَأُوا كَمَا طَبِئْتُمْ أَنْ تَبْعَ اللَّهُ أَحَدًا ٥ وَأَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَأَخَرَاتٍ شَدِيدًا وَشَهْنًا ٥ وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ٥ فَفَعِنِ يَسْتَمِيعُ الْآنَ يَجْعَلُهُ شِهَابًا رَصَدًا ٥ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْيِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ٥ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ٥ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ٥ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ٥ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ٥ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ٥ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْيِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ٥ اللَّهُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدْ ٥ وَلَمْ يُولَدْ ٥ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ٥ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْيِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ٥ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ٥ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥ أَعُوذُ

370

کالی دنیا کالا جادو، و کاف اولیا اور سائنسی تحقیقات

قُلِ الرِّحْمٰنُ مِنْ هَمْزٍ وَنَقَعِهِ وَتَقْبِیْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلِ

الرِّحْمٰنُ مِنْ هَمْزٍ وَنَقَعِهِ وَتَقْبِیْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلِ

[illegible]

مات بارسورہ فاتحہ سات بار آیت و نزل من القرآن ما ہو شفاء و رحمة
نؤمن سات بار چاروں قل اور سات بار مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کریں۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْعَرْشِ الْمَغِيدِ ۝ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَانَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامٍ
مَعَاوِكَ شَفَاءً لَا يُغَادِرُ سِقْمًا ۝ وَاللَّهُ أَزْوَاجُكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ ۝
وَمِنْ كُلِّ غَيْبٍ لَا مِثْلَ يَسْمُ وَاللَّهُ أَزْوَاجُكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ ۝
وَمِنْ كُلِّ غَيْبٍ لَا مِثْلَ يَسْمُ وَاللَّهُ أَزْوَاجُكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ ۝
وَمِنْ كُلِّ غَيْبٍ لَا مِثْلَ يَسْمُ وَاللَّهُ أَزْوَاجُكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ ۝

قرآن کریم سے جو فضائل مل لی ہیں اس میں ان لوگوں میں سے ایک ہے۔
نورِ اہم ربانی اسے صحیح کر دیں اور اطلاع بھی کر دیں تاکہ ہمارے پاس بھی اسے صحیح کیا جاسکے
غالبی مجھے آپ کو اور تمام عالم کے مسلمانوں کو معاف فرمائے اور اپنی مدد ہر حال میں شامل
رکھے۔ آمین ثم آمین یہ الف الف مرۃ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 "اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلادیں، جب کبھی قرآن سننے میں آ رہا ہے
 دیتے ہیں، یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔"

حافظ ابن کثیر کا کہنا ہے:

"یعنی اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو فخر
 بد کا شکار ہو جاتا، اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر (اللہ کے فضل
 سے) اثر انداز ہونا حق ہے، جیسا کہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے۔"

(تفسیر ابن کثیر: ج ۱۳ ص ۳۱۰)

نظر بد کے موثر ہونے پر حدیث نبوی ﷺ سے چند دلائل

نظر بد کے بارے میں رسول اکرم کے فرامین کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

۱. نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔ (صحیح بخاری: ۵۷۴۰)

۲. "نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو، کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔"

(صحیح ابن ماجہ: ۲۸۲۷)

۳. نظر بد حق ہے، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جاسکتی ہوتی تو وہ نظر بد ہے، اور
 جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تاکہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل
 کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہو) تو غسل کر لیا کرو۔ (صحیح مسلم: ۲۱۸۸)

۴. اسما بنت عمیس نے آپ سے گزارش کی کہ جو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر
 دم کر سکتی ہیں؟..... آپ نے فرمایا:

"ہاں، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی۔"

(صحیح ابن ماجہ: ۲۸۲۹)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 "بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے، حتیٰ کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد
 سے نیچے گر سکتا ہے۔" (صحیح الجامع: ۱۶۸۱، الصحیحہ: ۸۸۹)

"نظر بد کا لگنا حق ہے، اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔"

(السلسلۃ الصحیحہ: ۱۲۳۹)

"نظر بد انسان کو قبر تک اور اونٹ کو باندی تک پہنچا دیتی ہے۔"

(صحیح الجامع: ۴۱۳۳، الصحیحہ: ۱۲۳۹)

"اللہ کی قضاء و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری امت میں اموات

ہیں۔" (صحیح الجامع: ۱۲۰۶، الصحیحہ: ۷۷۷)

حضرت عائشہ صدیقہ کہتی ہیں کہ رسول اکرم نظر بد کی وجہ سے دم کرنے کا حکم دیتے
 تھے۔" (صحیح مسلم: ۲۱۹۵)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ آپ نے نظر بد اور بھوک وغیرہ کے ڈسنے سے اور پلو میں
 پرواز سے دم کرنے کی اجازت دی ہے۔ (صحیح مسلم: ۲۱۹۶)

حضرت اُم سلمہؓ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالا یا پیلے رنگ کا
 تھن دیکھا تو آپ نے فرمایا: "اسے نظر بد لگ گئی ہے، اس پر دم کرو۔" (صحیح مسلم: ۲۱۹۷)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپ نے آلِ حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی
 نصحت دی، اور آپ نے اسما بنت عمیسؓ سے پوچھا:

"کیا جادو ہے کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں، کیا فقر و فاقے کا شکار ہیں؟ انہوں نے کہا:

"نہیں، بس انہیں نظر بد بہت جلدی لگ جاتی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: ان پر دم کیا کرو۔"

(صحیح مسلم: ۲۱۹۸)

☆ حافظ ابن کثیر

”نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے۔“ (تفسیر ابن کثیر ج ۱۰ ص ۴۰)

☆ حافظ ابن حجر

”نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک غیبی صلیح انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈالے تو اسے نقصان پہنچے۔“ (فتح الباری ج ۱۰ ص ۲۰۰)

☆ امام ابن الاثیر

”کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی کو نظر لگ گئی ہے، تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب دشمن یا حسد کرنے والا انسان اس کی طرف دیکھے اور اس کی نظریں اس پر اثر انداز ہو جائیں اور وہ ان کی وجہ سے بیمار پڑ جائے۔“ (النبایہ ج ۳ ص ۲۳۲)

☆ حافظ ابن قیم

”کچھ کم علم لوگوں نے نظر بد کی تاثیر کو باطل قرار دیا ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ یہ محض توہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ جاہل اور اُردوں کی صفات اور ان کی تاثیر سے ناواقف ہیں اور ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے، جبکہ تمام امتوں کے عقلاء باوجود اختلاف مذاہب کے نظر بد سے انکار نہیں کرتے، اگرچہ نظر بد کے سبب اور اس کی جہت تاثیر کے سلسلے میں ان میں اختلاف موجود ہے۔“

پھر کہتے ہیں

”اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبیعتیں پیدا کر دی ہیں اور ان میں کئی خواص اور اثر انداز ہونے کی متعدد کیفیات و دیت کی

جس میں عقل کے لئے ممکن نہیں کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے۔ کیونکہ یہ چیز جسمی و محسوس کی جاسکتی ہے، اور آپ یہ جانتے ہیں کہ ایک شخص کا چہرہ اس وقت انتہائی سرخ ہو جاتا ہے جب اس کی طرف وہ انسان، عیسا ہے جس کا وہ اثر کرتا، اور اس سے شرب مالتا ہو اور صاف جھانپتا ہے جب اس کی طرف ایک عیسا آتی، عیسا ہے جس سے وہ ڈرتا ہو، اور دوسرے ایسے کئی اشخاص دیکھتے ہیں جو محض کسی نے، عیسا ہی وجہ سے ضرور پڑ جاتے ہیں تو یہ سب امور روح کی تاثیر کے ذریعے ہوتا ہے، اور چونکہ اس کا تعلق کفر سے ہوتا ہے اس لئے نظر بد کی بہت آنکھ کی نظر کی طرف کی جاتی ہے، حاسد آنکھوں کی نظر چوتھیں رتی، یہ تو روح کی تاثیر ہوتی ہے۔

اور روح میں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیوں اور اپنے خواص کے اعتبارات سے مختلف ہوتی ہیں، سو حسد کرنے والے انسان کی روح واضح طور پر اس شخص کو اذیت پہنچاتی ہے جس سے حسد کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے تو ہمدی تاثیر ایک ایسی چیز ہے جس سے وہی شخص انکار کر سکتا ہے جو حقیقت انسانیت سے خارج ہے۔

اور نظر بد بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت اختیار کر کے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں اس ناپاک کیفیت کا اثر ہو جاتا ہے، اور یہ کبھی آپس کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی آنے سے سامنے آنے کی وجہ سے اور کبھی دیکھنے کی وجہ سے اور کبھی اس شخص کی طرف روح کی توجہ سے، اور کبھی چند دعاؤں اور دم وغیرہ سے پڑنے سے اور کبھی محض وہم و گمان سے ہو جاتا ہے، اور جس شخص کی نظر ملتی ہے اس کی تاثیر دیکھنے پر توقف نہیں ہوتی بلکہ کبھی اندھے کو کسی چیز کا وصف بیان کر دیا جائے تو اس کے نفس میں اگر حاسدانہ جذبات پیدا ہو جائیں تو اس کا اثر بھی ہو سکتا ہے، اور بہت سارے ایسے لوگ جن کی نظر اثر انداز ہوتی ہے، محض وصف کے ساتھ بغیر دیکھے، ان کی نظر لگ جاتی ہے، اور وہ یہ تیر ہوتے ہیں

جو نظر لگانے والے انسان کے نفس سے نکلتے ہیں، کبھی نٹنے پر جاتے ہیں اور کبھی ان کا نشانہ بن جاتا ہے، جس شخص کی طرف یہ تیر متوجہ ہوتے ہیں، اس سے ان سے اور نظر بد سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں تو وہ تیر نشانے سے خطا ہو جاتا ہے اور کبھی بھی رنہ، حسد کرنے والے انسان کو بھی جاتے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پراثر انداز ہوتی ہے، سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے، پھر اس کے ہا پاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور پھر ان حاسدانہ جذبات کا زہر نظر کے ذریعے منتقل ہو جاتا ہے۔“ (زاد المعاد ج ۱/۳ ص ۱۶۵)

نظر بد اور حسد میں فرق

ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے۔ سو کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آجائے گا، اور یہ قرآن مجید بجاقت، شمولیت اور جامعیت ہے۔

حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے انسان کو ملی ہوئی ہے وہ اس سے چھین جائے اور حاسد کو مل جائے، جبکہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو برا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سب الگ الگ ہوتا ہے۔

حاسد کی متوقع کام کے متعلق حسد کر سکتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز کو ہی نظر لگا سکتا ہے۔

انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا، البتہ اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔
حسد صرف کینہ پرور انسان ہی کرتا ہے جبکہ نظر ایک نیک آدمی کو بھی لگ سکتی ہے، جبکہ وہ کسی چیز پر حیرت کا اظہار کرے اور اس میں نعمت کے چھین جانے کا ارادہ شامل نہ ہو، جیسا کہ حاکم بن ربیعہ کی نظر سہل بن حنیف کو لگ گئی تھی، حالانکہ حاکم بدری صحابہ کرام میں سے تھے۔

اور نظر بد کے اثر سے بچنے کے لئے ضد دینی ہے کہ مسلمان جب کسی چیز کو دیکھے اور اسے پسند آجائے تو زبان سے (ماشاء اللہ یا بارک اللہ) کے الفاظ بولے تاکہ اس کی نظر استمسان کا اثر نہ ہو، رسول اکرمؐ نے حضرت سہل بن حنیف کو یہی تعلیم دی تھی۔

(صحیح الجامع: ۵۰، صحیح مسند احمد: ۱۵۷۰۰)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جن کی نظر بد بھی انسان کو لگ سکتی ہے

۱ حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے۔ رسول اکرم جنات اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، پھر جب معوذتین (الفلق، الاناس) نازل ہوئیں تو آپ انہیں دہرائے تھے اور باقی دعائیں آپ نے چھوڑ دی تھیں۔ (صحیح سنن نسائی: ۵۰۶۹)

۲ ائمہ مسلمہ یقیناً ہیں کہ نبی نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر سیاہ نشان تھا، چنانچہ آپ نے فرمایا:

”اس کو دم کر دو کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔“ (صحیح بخاری: ۵۷۳۹)

امام القراء نے لکھا ہے کہ یہ سیاہ نشان جن کی نظر بد کی وجہ سے تھا۔ ان دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان کی نظر بد اثر انداز ہوتی ہے اسی طرح جن کی نظر بد بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لئے مسلمان کو چاہئے کہ وہ جب بھی اپنے کپڑے اتارے یا شیشہ دیکھے یا کوئی بھی کام کرے تو ”بسم اللہ“ پڑھ لیا کرے تاکہ جنوں اور انسانوں کی نظر بد کی تاثیر سے بچ سکے۔

نظر بد کا علاج

اس کے علاج کے متعدد طریقے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

پہلا طریقہ

جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا کہا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دیا جائے، اس طرح انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

ابو امامہ کہتے ہیں کہ میرے باپ اہل بن حنیف نے غسل کرنے کا ارادہ کیا، اور جب اپنی قمیص اتاری تو عامر بن ربیعہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ان کا رنگ انتہائی سفید تھا اور جلد بہت خوبصورت تھی، عامر نے دیکھتے ہی کہا میں نے آج تک اتنی خوبصورت جلد کسی کنواری لڑکی کی بھی نہیں دیکھی۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ ”سہل“ کو شہید بخار شروع ہو گیا۔ چنانچہ رسول اکرم کو یہ قصہ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نہایت اذرا آپ سے یہ بھی کہا گیا کہ سہل کی حالت یہ ہے کہ وہ سر بھی نہیں اٹھا سکتا، آپ نے پوچھا: کیا نہیں کسی پر شک ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، عامر بن ربیعہ پر شک ہو سکتا ہے۔ سو آپ نے انہیں بولایا اور تار منگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ”تم میں سے کوئی ایک کیوں اپنے بھائی کو قتل کر رہا ہے؟“ کیا تم بابرک اللہ نہیں کہہ سکتے تھے؟ اس کیلئے غسل کرو۔“

عامر نے اپنا چہرہ، ہاتھ، ہنسیاں، سٹھنے، پاؤں اور اپنی چادر کے اندر دھوئی دھوئے، پھر اس پانی کو آپ نے سہل کے اوپر پیچھے سے بہانے کا حکم دیا (اور سہل فوراً شفا یاب ہو گئے۔) (صحیح ابن ماجہ: ۳۵۰۹)

غسل کرنے کا طریقہ

ابن شہاب زہری کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے، جس آدمی کی نظر لگی ہو، اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے، جس میں وہ سب سے پہلے گلی کرے اور پانی اسی برتن میں گرائے۔ پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے۔ پھر پہلے دائیں کئی، پھر بائیں کبھی پر پانی بہائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں دھوئے، پھر اسی طرح اپنے آٹھنوں پر پانی بہائے، پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے، اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی ہتھیلی جانب سے وہ پانی یک بارگی بہا دیا جائے۔ (سنن کبریٰ از بیہقی: ج ۱۹ ص ۲۵۲)

غسل کی مشروعیت

رسول اکرم کا فرمان ہے:

”نظر بد کا لگنا حق ہے، اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہو تو وہ نظر بد ہوتی، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ضرور غسل کرے۔“ (صحیح مسلم: ۲۱۸۸)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ "جس شخص کی نظر بد کسی کو لگ جاتی تھی اسے دھو
کرنے کا حکم دیا جاتا تھا، پھر اس پانی سے مریض کو غسل کرا دیا جاتا تھا۔"

(صحیح ابوداؤد: ۳۸۸۰، ۳۸۸۶)

ان دونوں حدیثوں سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ جس شخص کی نظر کی کوئی بیماری
مریض کے لئے وضو یا غسل کرے۔

دوسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ
خَابِیْہِ اللّٰہُ یُشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْفِیْکَ) (مسلم ۲۱۸۶)

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں ہر تکلیف دہ بیماری سے اور ہر بد بختی
حسد کرنے والی آنکھ کی برائی ہے۔ اللہ تجھے شفا یاب کرے، اللہ کے نام سے میں دم کرتا ہوں۔"

تیسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ یُتْرِیْکَ، مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّشْفِیْکَ، وَمِنْ شَرِّ خَابِیْہِ اِذَا حَسَدَ،
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ" (السلسلۃ الصحیحہ ۲۰۶۰)

"اللہ کے نام کے ساتھ، وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے
کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد کے شر سے۔"

چوتھا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں

(اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاسَ رُبَّ النَّاسِ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا جِفَاءَ اِلَّا
بِشَفَائِکَ جِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَفْئًا) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

"اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
بہترین شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔"

پانچواں طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دم کریں۔

(صحیح بخاری: ۵۰۱۸)

جس کی نظر لگی ہو، اس کا پتہ نہ چلے تو.....

جس شخص کی نظر لگی ہے، اس کا پتہ نہ چلے تو پھر یہ طریقہ علاج اختیار کیا جاسکتا
ہے۔ یہ طریقہ اور درج کئے گئے تمام طریقوں کا جامع بھی ہے

ایک برتن میں پانی لیں اور اس پر آخری تین سورتیں معوذتہ تین اور سورہ اخلاص پڑھ کر
دم کریں۔

(اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاسَ رُبَّ النَّاسِ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا جِفَاءَ اِلَّا
بِشَفَائِکَ جِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَفْئًا) (صحیح بخاری ۵۶۷۵)

"اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا
ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔"

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ
خَابِیْہِ اللّٰہُ یُشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْفِیْکَ) (مسلم ۲۱۸۶)

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر
دعا بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔"

۳۴۱ نمبر میں درج دعائیں پانی پر پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد یہ پانی پیچھے سے
رہنیں کے سر پر اس طرح بہائیں کہ پانی پورے جسم پر پھیل جائے اور اس کے ساتھ روزانہ تین
بازھن کاغذ کاغذ بنائے۔

نظر بد کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ

میں چند رشتہ داروں سے ملنے گیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک بچے نے کھونڈوں سے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ فطرت کے مطابق ماں کا دودھ پیا کرتا تھا۔ میں نے اس بچے کو منگوایا اور معوذات اور دیگر مسنون دعائیں پڑھ کر اس پر دم کر دیا، اسے واپس لے جایا گیا تو اس نے فوراً دودھ پینا شروع کر دیا۔ ونبہ النحمد

دوسرا نمونہ

مڈل سکول کا ایک طالب علم انتہائی ذہین، فصیح و بلیغ اور قادر الکلام تھا، متعدد مواقع پر وہ سکول کے طالب علموں کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریریں کیا کرتا تھا۔ ایک دن اس کی بستی میں رہائش پذیر ایک لڑکا فوت ہو گیا، وہ اپنے خاندان کے افراد کے ہمراہ تعزیت کے لئے گیا تو وہاں بھی اس نے لوگوں کو دھڑکا دیا۔ شام ہوئی تو وہ گونگا ہو گیا اور بولنے سے عاجز تھا۔ اس کا والد بہت گھبرا گیا، اسے فوراً ہسپتال میں لے کر گیا۔ اس کے مختلف ٹیسٹ ہوئے، ایکسرے لئے گئے لیکن مرض کا پتہ نہ چل سکا، بالآخر اس کا باپ اسے میرے پاس لے آیا، اسے دیکھتے ہی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، کیونکہ میں اس لڑکے کی دینی سرگرمیوں سے واقف تھا۔ اس کے باپ نے مجھے پورا قصہ سنایا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ نظر بد کا شکار ہوا ہے۔ میں نے اس پر معوذات کو پڑھ کر دم کیا، اور پانی پر نظر بد والا دم پڑھ کر اس کے باپ کو دیا اور اسے تلقین کی کہ لڑکا اس پانی کو سات دن استعمال کرے، اسے پئے اور اس سے غسل کرے۔ سات روز بعد وہ دوبارہ میرے پاس آیا تو پہلے کی طرح بولتا تھا اور بالکل تندرست تھا۔ میں نے اسے نظر بد وغیرہ سے بچنے کے لئے چند احتیاطی اذکار سکھائے تاکہ وہ انہیں صبح و شام پڑھ کر آئندہ کے لئے نظر بد سے محفوظ رہے۔

تیسرا نمونہ

یہ واقعہ خود ہمارے گھر میں ہوا، ایک شخص اپنی بوڑھی والدہ کو لے کر آیا، خود میرے پاس بیٹھ گیا اور مجھے والدہ کے متعلق کچھ بتانے لگا گیا اور اس کی والدہ میرے گھر والوں کے پاس چلی

کی۔ میں نے اسے بلوا کر اس پر دم کیا اور وہ دونوں چلے گئے، میں اپنے گھر داخل ہوا تو کیا دیکھا۔ میرے گھر میں کیزے ہی کیزے ہیں۔ میرے گھر والوں نے گھر کی صفائی کی لیکن اچانک یہ سب بے پھر ظاہر ہوئے اور گھر کے تمام کمروں میں پھیل گئے۔ میں نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ بڑبڑی عورت آئی تھی، اس نے تمہیں کیا کہا تھا؟ تو گھر والوں نے بتایا کہ وہ گھر کے ایک ایک کمرے کو گھوم کر نظروں سے دیکھتی رہی اور اس نے کوئی بات نہیں کی، تو میں سمجھ گیا کہ اس کی نظر بد کا نیچہ ہے کہ گھر میں کیزے ہی کیزے نظر آ رہے ہیں، حالانکہ میرا گھر انتہائی سادہ سا ہے، لیکن چونکہ یہ عورت دیہاتی تھی اس لئے وہ تعجب کی نظروں سے گھر کو دیکھتی رہی۔

ظاہرہ کلام یہ کہ میں نے پانی منگوایا، پھر اس پر نظر بد والا دم کیا، اور گھر کے تمام کونوں میں اسے چھڑک دیا، جس سے وہ کیزے چلے گئے اور گھر اسی حالت میں لوٹ آیا جس میں پہلے تھا۔ الحمد للہ

بیوی سے قرب کی بندش کا جادو

اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تندرست مرد اپنی بیوی سے جماع نہ کر سکے اور اس کی کیفیت کچھ اس طرح سے ہوتی ہے کہ جن انسان کے دماغ میں اس جگہ پر سورجہ بندی کر لیتا ہے جہاں سے اعضاء متاصل کو شہوانی ہدایات ملتی ہیں۔ پھر جب انسان اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کرتا ہے تو جن اس مابغی مرکز کو بے عمل کر دیتا ہے جو اعضاء متاصل میں شہوانی جذبات بھڑکاتا ہے، اس سے مرد کا آئہ متاصل سکتا جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ جن کی یہ شیطانی حرکت اس وقت عمل میں آتی ہے جب خاوند جماع کرنے کے لئے بائگن تیار ہوتا ہے۔ عین وقت پر وہ یہ حرکت کر کے اسے جماع سے عاجز کر دیتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ حالت جس طرح مرد کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح عورت کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے اور اس کی پانچ شکلیں ہیں

1 عورت کی عائلی غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کر سکتا۔

۲ جن عورت کے دماغ میں مورچہ بندی کر کے اس کی شہوت کو ختم کر دیتا ہے، چنانچہ اس کا خاوند اس سے جماع کر بھی لے تو اسے قطعاً کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی اور وہ دوران جن میں بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

۳ عین اس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے، جب اس کا خاوند اس سے جماع کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس سے وہ جماع نہیں کر سکتا ہے۔

۴ مرد جب جماع کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سامنے گوشت کا ایک بہت بڑا بند آ جاتا ہے جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے۔

۵ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد ایک کنواری عورت سے شادی کرتا ہے لیکن وہ جب اس کے قریب جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے یہ عورت کنواری نہیں ہے اور وہ خلک و شبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے، لیکن اس کا جب علاج ہوتا ہے تو اس کا پردہ بکارت اسی طرح لوٹ آتا ہے جس طرح جادو سے پہلے ہوتا ہے۔

بندش جماع کے جادو کا علاج

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں:

پہلا طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دم ذکر کیا گیا ہے، اسے مریض پر پڑھیں، اگر اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے تو اس سے جائے جادو پوچھ لیں، پھر وہاں سے جادو نکال کر اسے ختم کر دیں اور جن کو اس سے نکل جانے کا حکم دیں، اگر نکل جائے تو اس طرح اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور اگر دم کرنے کے باوجود جن اس کی زبان سے نہیں بولا تو اس کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ استعمال کریں۔

دوسرا طریقہ

روح ذیل آیات پانی پڑھیں، جس کو مریض چند ایام پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا سورہ یونس کی آیت ۸۱، ۸۲ اور سورۃ الاعراف کی آیات ۷۱ تا ۷۶ اور سورہ طہ کی آیت ۲۹

تیسرا طریقہ

بیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان باریک چیں کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کر لیں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے اس پر آیات الکرسی اور معوذات کی تلاوت کریں۔ اس پانی کو مریض چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ اس میں دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے، اور اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہو تو سورج کی گرمی میں کرے، اور اسے ناپاک جگہ پر نہ اٹھائے، اس طرح اس پر کیا گیا جادو ختم ہو جائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جادو پہلی مرتبہ نہانے سے ہی ٹوٹ جائے۔

چوتھا طریقہ

مریض کے کان میں دم کریں اور پھر سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۲۳ بھی اس کے کان میں کم از کم سو مرتبہ یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہیں ہو جاتے، اور ایسا چند ایام تک روزانہ کرتے رہیں، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

پانچواں طریقہ

امام معنی کہتے ہیں کہ جادو توڑنے کے لئے یہ طریقہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے کہ مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انہیں ہر ایک میں لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر اس پر (معوذات اور آیت الکرسی) پڑھ لے اور اس سے غسل کرے۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۳)

چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے، انہیں پھر انہیں ایک صاف سترے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو تھوڑا آگ پر ابل لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذتہ کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے۔ انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۳)

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات سے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

(اللَّهُمَّ أَذْهَبِ النَّاسُ رَبِّ النَّاسِ، اشف وانت الشافی لا یشفاء الا شفائك یشفاء لا یغادر سقمًا) (صحیح بخاری ۵۶۷۵)

”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔“

ب (بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ خَاسِدَةٍ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ) (صحیح ترمذی ۷۷۷۷)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف وہ بیماری اور ہر روح بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

ج (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم ۲۷۰۹)

”میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی مدد سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔“

د (بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَنْفَرُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ) (صحیح ابوداؤد ۴۲۳۳)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔“

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آٹھواں طریقہ

ایک صاف سترے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۲، ۸۱، ۸۰، ۷۹، ۷۸، ۷۷، ۷۶، ۷۵، ۷۴، ۷۳، ۷۲، ۷۱، ۷۰، ۶۹، ۶۸، ۶۷، ۶۶، ۶۵، ۶۴، ۶۳، ۶۲، ۶۱، ۶۰، ۵۹، ۵۸، ۵۷، ۵۶، ۵۵، ۵۴، ۵۳، ۵۲، ۵۱، ۵۰، ۴۹، ۴۸، ۴۷، ۴۶، ۴۵، ۴۴، ۴۳، ۴۲، ۴۱، ۴۰، ۳۹، ۳۸، ۳۷، ۳۶، ۳۵، ۳۴، ۳۳، ۳۲، ۳۱، ۳۰، ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱

نواں طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں جو دم ذکر کیا گیا ہے، اسے پاکیزہ روشنائی کے ساتھ صاف سترے برتن پر رکھ لیں، پھر اسے پانی کے ساتھ مٹا دیں۔ اس کے بعد مریض اسی پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے، کر لے۔ پھر انہیں ایک صاف سترے برتن میں ڈال دے اور چھٹا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو تھوڑے آگ پر ابال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بھاسے۔ انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۳)

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

(اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاسَ ذِبِّ النَّاسِ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ بِشَفَاةٍ لَا یُعَادُ سَقَمًا) (صحیح بخاری ۵۶۷۵)

”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، اسی شفاء طافر ماجو بیماری کو ہڑ سے الٹا کر دے۔“

ب (بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ، مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَغَیْرِ خَاصِیۃٍ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ وَاللّٰهُ یُشْفِیْکَ) (صحیح ترمذی ۷۷۷)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف وہ بیماری اور ہر روج بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

ج (اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّمَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم: ۲۷۰۹)

”میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔“

د (بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ) (صحیح ابوداؤد: ۴۲۳۳)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔“

آٹھواں طریقہ

ایک صاف سترے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳

چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات سے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے، اسے پھر انہیں ایک صاف سترے برتن میں ڈال دے اور صفحہ پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو غروب آگ پر ابل لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذتہ کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری ج ۱۰ ص ۲۳۴)

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں (اللہم اذهب الساس و دب الساس، اشف و انت الشافی لا یشفاء الا بشفائك شفاء لا یغادر سقمًا) (صحیح بخاری ۵۶۷۵)

”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما جو بیماری کو جز سے اکھاڑ دے۔“

بے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا مطلقاً جو بیماری کو جز سے اکھاڑ دے۔“

ب (بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ، مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَ عَیْنٍ خَاسِئَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ وَ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ) (صحیح ترمذی ۷۷۷۷)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف وہ بیماری اور ہر درجہ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

ج (اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامِنَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم ۴۷۰۰)

”میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔“

د (بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ) (صحیح ابوداؤد ۴۲۳۳)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔“

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آٹواں طریقہ

ایک صاف سترے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰،

جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق

اگر مریض پر بندش جماع کا جادو کیا گیا ہو تو اس کی اہم نشانی یہ ہے کہ وہ جب تک اپنی بیوی سے دور رہتا ہے، اپنے اندر جماع کی طاقت بھرپور انداز سے محسوس کرتا ہے، لیکن جوئی اس کے قریب جاتا ہے اور جماع کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو عین وقت پر اس کا عضو خاص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

اگر مریض نامرد ہو تو وہ خواہ اپنی بیوی کے قریب ہو یا بعید اپنے اندر قوت جماع کو پاگل محسوس ہی نہیں کرتا۔

اور اگر اسے جنسی کمزوری ہو تو وہ کئی کئی دنوں کے بعد جماع کرنے کے قابل ہوتا ہے، اور جب اس قابل ہوتا ہے، جماع شروع کرتے ہی عضو تامل ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور زیادہ دیر تک اسے جاری رکھنے کے قابل نہیں ہوتا۔

نامردی کا علاج

بندش جماع کے جادو کا علاج تو ہم ۹ عدد طریقوں سے ذکر کر چکے ہیں، اب آئیے نامردی اور جنسی کمزوری کا علاج ذکر کرتے ہیں:

- ۱ ایک کلو گرام خالص شہد اور ۲۰۰ گرام تازہ غذا الملکات
- ۲ اس پر الفا تھ، الم شرح اور معوذات پڑھیں۔
- ۳ مریض ہر روز اس شہد سے تین چمچ نہار منہ اور ایک ایک چمچ دو پہر اور رات کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرے۔
- ۴ جب تک نامردی ختم نہ ہو، وہ یہ علاج جاری رکھے، اللہ کے حکم سے شفاء نصیب ہوگی۔

بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونا

بلا مردگانا قابل اولاد ہونا

مرد و عورت سے ناقابل اولاد ہو سکتا ہے، ایک تو یہ ہے کہ وہ جسمانی طور پر مریض ہو اور ناقابل اولاد ہو، اگر ایسا ہو تو اس کا علاج اطباء کے پاس کیا جاسکتا ہے اور دوسرا یہ ہے کہ جسمانی طور پر تو ایک ہو لیکن جنات کی شرارت کی وجہ سے وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو، اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ بچہ اواری صلاحیت کے لئے ضروری ہے کہ مرد کے پاس ایک سینٹی میٹر مکعب میں ۲۰ ملین سے زیادہ منوی حیوانات ہوں۔ جن بعض اوقات یوں کرتا ہے کہ مرد کے خصیتین جو منوی حیوانات کو پھیلنے اور انہیں علیحدہ کرتے ہیں، پر پریشور ڈالی کر یا کسی اور طریقے سے منوی حیوانات کا ملبہ مناسب پورا نہیں ہونے دیتا، جس سے مرد کی پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

اور اس کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ منوی حیوانات جب خصیتین سے مٹی کے مفر میں غصے ہوتے ہیں تو وہاں پر انہیں ایک سیال مادے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے انہیں زندہ رہنے کے لئے غذا ملتی ہے، اور یہ مادہ گوشت سے نکلتا ہے اور مٹی کے مفر میں منوی حیوانات کے پاس چلا جاتا ہے۔ چنانچہ جن اسی سیال مادے کو منوی حیوانات کے پاس جانے سے روک دیتا ہے اور جب منوی حیوانات کو غذا نہیں ملتی تو وہ مر جاتے ہیں اور اس طرح پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

جن کی وجہ سے ناقابل اولاد ہونے کی کچھ علامات

۱ سینے کی تھکن، خاص کر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک

۲ پریشانی حالی

۳ نیند کی ٹھیلی ہڈیوں میں درد

۴ نیند میں گھبراہٹ

۵ نیند میں خوفناک خواب

عورت کا بانجھ پن

عورت کا بانجھ پن بھی دو طرح سے ہوتا ہے، ایک تو یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر بانجھ دینے کے قابل نہ ہو، اور دوسرا یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر تو خفیک ہو لیکن رحم میں جنین کی نشوونما سے وہ بانجھ ہو جائے اور بچہ جننے کے قابل نہ ہو۔ اس کی شراکت کی ایک شکل قویہ بنتہ کی پیاداری صلاحیت کلی طور پر ختم کر دے، اور دوسری شکل یہ ہے کہ ابتدائی طور پر قویہ بنتہ میں حمل خنجر جائے، لیکن چند ماہ بعد وہ رحم کی رگوں میں ایڑ لگا دیتا ہے، جس سے عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کا حمل ضائع ہو جاتا ہے، اور صحیحین میں رسول اکرمؐ کا یہ فرمان موجود ہے کہ

(ان الشیطان یجری من امن آدم محوری الدم) (صحیح بخاری ۵۰۳۸)
 "شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔"

بانجھ پن کا علاج

- ۱ جادو کی پہلی قسم میں قرآن آیات پر مشتمل جو روم ذکر کیا گیا ہے، اسے ایک بیست میں ریکارڈ کرویں، جسے مریض روزانہ تین مرتبہ سنتا رہے۔
- ۲ صبح کے وقت سورۃ الصافات کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سن رہے۔
- ۳ سوئے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سن لے۔
- ۴ کلونچی کے تیل پر یہ سورتیں پڑھیں، الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ البقرہ کی اور سورۃ آل عمران کی آخری آیات، المسعودات۔

اس تیل کو مریض اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کی ہڈیوں پر ملتا رہے۔

- ۵ یہی آیات و سورتیں خالص شہد پر بھی پڑھیں، جس سے مریض صبح نہار منہ ایک چمچ استعمال کرے۔

مندرجہ بالا علاج مریض کئی مہینے مسلسل کرتا رہے، انشاء اللہ شفاء نصیب ہوگی بشرطیکہ وہ اس دوران اللہ کی شریعت کی پابندی کرے۔

مر عبت انزال کا علاج

مر عبت انزال یعنی بیماری کے طور پر ہوتا ہے اس کا کئی طرح سے علاج کرتے ہیں مثلاً

۱۔ مضمناً میں پیر ہمارا کا

۲۔ اور ان جنات کی دوسرے معاملے میں غور و فکر کریں

۳۔ اور ان جنات کی نسی کے بعض مسائل سے استفسار کریں

۴۔ اور اگر مر عبت انزال جن جن کی وجہ سے ہوتا ہے اس کا علاج یہ ہے

نہار فجر کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

لَنْتُكَ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (بخاری ۸۴۳)

"اللہ اکبر اور! شریک ہے، اس کے سوا کوئی ال (حاجت روا مشکل کشا) نہیں

۱۔ ہر شئی اور ہر کسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

۲۔ سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کرے یا اس سن لے۔

۳۔ روزانہ کئی بار آیت الکرسی کو پڑھے۔

۴۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے

(اغوذ بکلمات اللہ الثابت من شر ما خلق) (صحیح مسلم ۴۷۰۹)

"میں اللہ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیز کی شر

۱۔ سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔"

(بسم اللہ الدفی لا یضرنا مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء)

(وغو السميع الغنیم) (صحیح ابوداؤد: ۴۲۳۳)

"اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز

۱۔ تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔"

(اغوذ بکلمات اللہ الثانیۃ من کل شیطان وھامة ومن کل عیب لائمہ)

(صحیح بخاری: ۳۲۷۱)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”میں اللہ سے (برخوبی سے) منسلک کھات کی برکت سے اس کی بندوبستوں سے۔“

شیطان کے شر اور زہریلی چیز اور ہر طرح کی نظر بد سے۔“

مندرجہ بالا اعلان کم از کم تین ماہ تک جاری رکھنا چاہئے۔

جادو سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر

یہ بات ہر ایک کو معلوم ہے کہ بندش جماع کا جادو عموماً نوجوانوں پر کیا جاتا ہے۔ شادی کرنے کا ارادہ کر رہے ہوتے ہیں، خاص کر اس وقت جب وہ ایسے معاشرے میں رہائش پذیر ہوں جس میں بد بخت جادوگروں کی کثرت ہوں۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا دولہا اور دولہن جادو سے بچنے کے لئے قلعہ بند نہیں ہو سکتے تاکہ اگر ان پر جادو کیا جائے تو وہ اس کے اثر سے محفوظ رہیں؟

اس اہم سوال کا جواب یہ ہے کہ ہاں، ایسا ہو سکتا ہے، اور ابھی ہم اس سے بچنے کے لئے چند ضروری احتیاطی اقدامات ذکر کریں گے، لیکن اس سے پہلے ایک قصہ پڑھ لیجئے

ایک نوجوان جو شریعت الہی کا پابند تھا، اپنی بہتی اور گردنواح میں لوگوں کو توحید نامہ کی طرف بلاتا تھا، دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو جادوگروں کے پاس جانے سے ڈراتا تھا اور انہیں واضح طور پر آگاہ کیا کرتا تھا کہ جادو کفر ہے اور جادو ایک ناپاک انسان اور اللہ اور اس کے رسول کا دشمن ہوتا ہے۔ اس کی بہتی میں ایک مشہور جادوگر رہائش پذیر تھا۔ اور جب بھی کوئی نوجوان شادی کرنے کا ارادہ کرتا، اس جادوگر کے پاس جاتا اور اس سے کہتا ”میں فلاں دن شادی کرنے والا ہوں اور تمہارا کوئی مطالبہ ہو تو بتاؤ۔“

چنانچہ جادوگر اس سے ایک بڑی رقم کا مطالبہ کرتا، جسے وہ نوجوان بغیر کسی تردد کے اکر دیتا، اور اگر وہ اس رقم کی ادائیگی نہیں کرتا تو جادوگر بندش جماع کا اس پر جادو کر دیتا، نتیجتاً وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل نہ رہتا۔ اور اپنے اوپر نئے نئے جادو کے علاج کے لئے اسے پھر اس جادوگر کے پاس آنا پڑتا اور اس بار اسے پہلے سے کئی گنا زیادہ رقم ادا کرنا پڑتی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اس نیک نوجوان نے اس جادوگر کے خلاف اعلان جنگ کر رکھا تھا۔ ہر خاص و عام میں اس پر ہنر پر اس کا نام لے کر اسے مسوا کرتا تھا اور لوگوں کو اس کے پاس جانے سے منع کرتا۔ ابھی اس نوجوان نے شادی نہیں کی تھی، اور لوگ اس کی شادی کے دن کا انتظار کر رہے تھے تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ جادوگر اس سے کیا سلوک کرتا ہے اور کیا یہ نوجوان جادوگر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ پائے گا یا نہیں؟

نوجوان نے شادی کا پروگرام بنالیا اور اس سے کچھ دن پہلے میرے پاس آیا، اور پورا قلعہ بچتے بچتے ہوئے کہنے لگا: ”جادوگر مجھے دھمکیاں دے رہا ہے اور لوگ بھی اس انتظار میں ہیں۔ اب غیب کس کا ہو گا؟ تو کیا آپ جادو سے بچنے کے لئے مجھے کچھ احتیاطی اقدامات کے بارے میں آگاہ کریں گے؟ اور یہ یاد رہے کہ جادوگر اپنے طور پر جو کچھ کر سکتا ہے، کرے گا کیونکہ میں نے لوگوں کے سامنے اس کی بہت توہین کی ہے۔“

میں نے نوجوان سے کہا ہاں، میں آپ کی اس سلسلے میں مدد کر سکتا ہوں لیکن اس کی ایک شرط ہے۔

نوجوان نے پوچھا کہ کیا ہے؟

میں نے کہا تم جادوگر کے پاس یہ پیغام بھیج دو کہ تم فلاں دن شادی کرنے والے ہو، اور نتیجتاً کرو کہ وہ اور اس کے مددگار جادوگر جو کچھ کر سکتے ہوں، کر لیں اور لوگوں کو بھی بتادو کہ تم نے اسے چیلنج کر رکھا ہے۔

نوجوان نے مقررہ دھوکہ پوچھا

آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں، کیا آپ کو اس پر یقین ہے؟

میں نے کہا ہاں، مجھے یقین ہے کہ ہمیشہ مومنوں کو غیبت صلیحہ ہوتی ہے اور جبرائیل علیہ السلام ذیل دُخوار ہو جاتے ہیں، پھر میں نے اسے احتیاطی اقدامات سے آگاہ کیا اور وہ چلا گیا۔

نتیجہ میں پہنچتے ہی اس نے جادوگر کو چیلنج کر دیا کہ وہ اس کی شادی کے موقع پر جو کچھ کر سکتا ہے، کرے۔ لوگ بھی شدت سے اس کی شادی کے دن کا انتظار کرنے لگ گئے۔ نوجوان نے میرے

ہدایات کے مطابق احتیاطی اقدامات کر لئے اور نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی شادی ہوگئی اور اس نے اپنے عزیز سے صحبت بھی کر لی اور جو دہر کا جب وہ بتر ہو رہا گیا، لوگ جہاں ہو گئے۔ اس نے جو عزت ملی اور جادو رک رکارب وہ پد پد خاک میں ملیا۔ وندہ نحمدہ و نعتہ اور وہ احتیاطی اقدامات درج ذیل ہیں:

۱۔ حدیث منورہ کی بنیاد سمجھو کہ سات دانے صبح نہار منہ کھ میں، اگر مدینہ منورہ کی بنیاد نہ ملے تو کسی بھی شہر کی بنیاد سمجھو استعمال کر سکتے ہیں، حدیث میں آتا ہے "جو شخص بنیاد سمجھو کے سات دانے صبح کے وقت کھا لیتا ہے اسے زہر اور جادو کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔" (صحیح بخاری ۵۷۶۹)

۲۔ دوسری احتیاطی تدبیر وضو ہے، کیونکہ ہندو مسلمان پر جادو اثر انداز نہیں ہو سکتا اور فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارنا ہے۔ ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی نورات بدلتا ہے فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے "اے اللہ اپنے اس بندے کو معاف کر دے کیونکہ اس نے طہارت کی حالت میں رات گزار دی ہے۔" (صحیح ترمذی و ترمذی ۵۹۶۱)

۳۔ باجاماعت نماز کی پابندی: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی پابندی کی وجہ سے انسان شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اس سلسلے میں سستی برتنے کی وجہ سے شیطان اس پر غالب آ جاتا ہے اور جب وہ غالب آ جاتا ہے تو اس میں داخل بھی ہو سکتا ہے اور اس پر جادو بھی کر سکتا ہے۔ رسول اکرم کا فرمان ہے

"کسی ہستی میں جب تین آدمی موجود ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر غالب آ جاتا ہے۔ سو تم جماعت کے ساتھ رہا کرو، کیونکہ بھیڑ یا اسی بکری کو شکار کرتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہو جاتی ہے۔" (صحیح ابوداؤد ۵۱۱)

۴۔ قیام لیل: جو شخص جادو کے اثر سے بچنے کے لئے قاعدہ بند ہونا چاہے رات قیام لیل ضرور کرنا چاہئے، کیونکہ اس میں کوتاہی کر کے انسان خود بخود اپنے اوپر شیطان کو مسلط کر دیتا ہے۔

۵۔ ان کے مسلہ ہونے کی صورت میں اس سے جادو کا راز نہ اترتا ہے۔ اس کے لئے اس سے کہیں کہ "میں نے جادو سے بچنے کے لئے اس ایک شخص کا ذکر کیا ہے جو تین ہونے تک سویرا رہتا ہے، تین ہونے کے لئے بیدار نہیں ہوتا، آپ نے فرمایا

"اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔" (صحیح نسائی ۱۵۱۷) اور حضرت ابن عمر کہتے ہیں "جو شخص تیرپڑھے بغیر صبح کرتا ہے، اس کے سر پر ستر ہاتھ بی بی کا جو پڑ جاتا ہے۔" (فتح الباری: ج ۳/ ص ۲۵ بہ سند جید عند ابن حجر)

۵۔ بیت الحرام میں جاتے ہوئے اس کی دعا پڑھنا: "ناپاک جگہ پر شیطانوں کا گھر اور مکان ہوتا ہے، اس لئے اس میں کسی مسلمان کی موجودگی کو شیطان غیبت تصور کرتے ہیں۔ مجھے خود ایک شیطان جن نے بتایا تھا کہ وہ ایک شخص میں داخل ہو جانے میں کامیاب ہو گیا تھا جب اس نے بیت الحرام میں جاتے ہوئے دخول خلافت کی حالت میں پڑھ لیا، اور یہ اور زمین نے بتایا تھا کہ اللہ قہر نے انہیں ایک طاقتور اسوہ عطا کیا ہے جس کے ذریعے تم ہمارا خاتمہ کر سکتے ہو، میں نے کہا "یہ ہے تو اس نے جواباً کہا کہ وہ مستنون اذکار ہیں اور رسول اکرم سے یہ ثابت ہے کہ آپ بیت الحرام میں جاتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے

(اللھم انی اغوذ بک من الخنث و الخنث) (صحیح بخاری ۱۸۲۲)

"اے اللہ میں غیبیت جنوں اور غیروں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

۶۔ نماز شروع کرتے وقت شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ انہوں نے رسول اللہ کو نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھتے ہوئے دیکھا

(اللھ اکبیر کبیرا، والحمد للھ کثیرا، وسنحان اللھ نکرۃ واحصیلا) اللہ سب سے بڑا اور بہت ہی بڑا ہے، اللہ کی بہت سی تعریفیں ہیں اور تعجب، شام اس کے لئے بیکار ہے۔" (تین مرتبہ)

(اغوذ باللہ من الشیطان الرجیم من نفخہ ونفثہ وھمزہ) "میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اس کی پھونک اور پھونکوں سے۔"

۷۔ (الکرم الطیب ۸۰ ص ۸۰)

شادی کے بعد اپنی بیوی کی پیشانی پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَها وَ خَیْرَ ما جِئْتُها عَلَیْہِ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّها وَ شَرِّ ما حَلَّتْ بِعَبْ (صحیح ابوداؤد ۱۸۹۲)

”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اور اس خیر کا بھی جو تو نے اس کی فطرت (طبیعت) میں رکھی ہے اور اس کی شرط تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو تو نے اس کی فطرت میں رکھی ہے۔“

۸۔ ازدواجی زندگی کا آغاز نماز کے ساتھ کیا جائے: عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں ”شادی کے بعد آپ جب اپنی بیوی کے پاس جائیں تو اسے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرے، پھر آپ یہ دعا پڑھیں:

(اَللّٰهُمَّ سَادِکَ لَی فی اَهْلِیْ، وَ مَارِکَ لَہُمْ فِی، اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَیْنا مَا جَمَعْتَ بَیْخَیْرٍ، وَ فَرِّقْ بَیْنا اِذَا فَرَّقْتَ اِلَیْ خَیْرٍ)

”اے اللہ! میرے گھر والوں کے لئے مجھ میں اور میرے لئے میرے گھر والوں میں برکت رکھ دے۔ اے اللہ! جب تک تو ہمیں جمع رکھے خیر پر جمع رکھ اور جب جدا کرے تو خیر پر جدا فرما۔“ (آداب الزفاف از علامہ البانی ص ۲۴)

۹۔ وقت جماع احتیاطی تدبیر: رسول اکرم کا فرمان ہے ”تم میں سے کوئی بھی جب اپنی بیوی سے جماع کرتا چاہے تو یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)

”اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو چیز تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔“ (صحیح بخاری ۱۴۱)

اگر اس جماع کے بعد انہیں بچہ دیا جاتا ہے تو شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مجھے ایک جن نے توبہ کرنے اور مسلمان ہونے کے بعد بتایا تھا کہ وہ توبہ سے پہلے مریض کے

رخت پر بوجھتا تھا جب وہ اپنی بیوی سے جماع کرتا تھا کہ نیکو وہ یہ دعا نہیں پڑھتا تھا۔ یہ۔

بنت بختیاری نے جس کی قیمت ہمیں معبود نہیں ہے۔
سُننے سے پہلے وضو کر لیں، پھر آیت الکرسی پڑھیں اور اللہ کو یاد کرتے کرتے

جو نبی۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک شیطان نے حضرت ابو ہریرہؓ سے بات کی
”جو شخص سُننے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے صبح ہونے تک یہ فرشتہ اس کی

حفاظت کرتا رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔“

یہ بات جب ابو ہریرہؓ نے رسول اکرمؐ کو بتائی تو آپؐ نے فرمایا:
”اس نے سچ کہا ہے، حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔“ (صحیح بخاری ۳۲۷۵)

نماز فجر کے بعد یہ دعا پڑھیں (۱۰۰ مرتبہ) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ

لَہٗ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَلْحَمْدَ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا:

”جو شخص بھی یہ دعا سو مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے، اسے دس غلام آزاد کرنے کا

ثواب ملے گا، اس کے لئے سونکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور شام

ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔“ (صحیح بخاری: ۳۲۹۳)

۱۱۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَ بِرُحْمَہِ الْکَرِیْمِ

وَسُلْطٰنِہِ الْقُدْرِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (صحیح ابوداؤد: ۴۴۱)

اور حدیث میں آتا ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: ”جو آدمی یہ دعا پڑھ لیتا ہے شیطان اس کے

معلق کہتا ہے: ”یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہو گیا۔“ (ایضاً)

۱۲۔ صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہِ شَیْءٌ

لِیْ اِلَّا اِیْضًا وَ لَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ) (صحیح ترمذی ۲۶۹۸)

۱۳۔ گھر سے نکلے ہوئے یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کیونکہ یہ دعا پڑھنے سے آپ والدہ کی طرف سے یہ خوشخبری ملتی ہے

”یہ دعا تجھے کافی ہے، تجھے پتہ لگ گیا ہے اور تجھے سیدھا راستہ دکھادیا ہے، اور شیطان قوت دور ہو گیا ہے اور وہ دوسرے شیطان سے کہتا ہے تو اس آدمی پر ایسے خیر حاصل کر سکتے ہو اسے ہدایت دے دئی گئی ہے اور اس کی حفاظت کر دی گئی ہے اور اسے پتہ لگ گیا ہے“

(صحیح ابوداؤد ۱۲۳۹)

صبح و شام یہ دعا پڑھا کریں:

۱۵

(اغُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ شَرِّهَا خَلْق) (صحیح مسلم ۲۷۰۹)

یہ ہیں وہ احتیاطی اقدامات جنہیں اختیار کر کے انسان ہر قسم کے جادو سے محفوظ اور بندش میں رہے جادو سے خصوصاً قلعہ بند ہو سکتا ہے، بشرطیکہ وہ مخلص ہو اور اس طلاق پر اس کو یقین کامل حاصل ہو۔

حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ

لاطائف امراض کے ایک ہزار سے زائد سینہ در سینہ رہنے والے طبی رازوں سے پردہ اٹھاتے ہیں۔ سچے سچے طبی رازوں میں سائنس کا جواب محنت اور تجربہ مشہور ہے کہ لوگ اپنے راز اپنی انہی باتوں میں دھبہ نہ دھندھیں۔ وہ اس سے کہ طبی نچوڑ ان سب کا تجربہ شدہ سندھ، سکھ اور مسلمان علماء اور روحانی سالکوں کی زندگیوں کا نچوڑ ہے جو در در کی غمخواریوں سے جدا نہیں حاصل ہوئے۔ چرچا کی سالہا سال کی زندگیوں کا نچوڑ میں لکھا اور وہ ہم نے ایسے حاصل کئے یہ طویل کہانی ہے ہم نے انہیں اپنی ذاتی بیاض میں لکھا اور وہ ہم نے ایسے حاصل کئے یہ طویل کہانی ہے ہم نے انہیں مریضوں کے لئے کہ وہ اپنا طلاق خود کر سکتے ہیں ہم نے ایسے لوگ جنہیں طبی دنیا میں معجزات کا شوق ہے یا وہ سینہ در سینہ چلنے والے پاتا پڑھتے ہیں ان کے لیے یہ چھپا ہوا موتی مینی طبی نچوڑ ہے۔ قدر دانوں کریں اور فائدہ اٹھائیں ہم نے خواتین خود پریشان ہوں اور اپنا طلاق خود کرنا پڑتی ہوں، چھاپے روک سکی کو بتا سکتی ہوں وہ خود طلاق چاہتی ہوں یا اپنے بچوں کا شافی طلاق یہ بتی ہوں تو ان کے لیے یہ کتاب ایک نعمت ہے ہم نے اس کتاب میں بقرط، جالینوس، جاذوق اور ہزاروں سالوں پرانے محققین کے راز جو آج کی سائنس نے نہ صرف تسلیم کیے بلکہ مزید تحقیق بھی طبی نچوڑ میں پڑھیں ہم شامی چورن کا ایک لا جواب نسخہ جو صرف چار اجزاء پر مشتمل ہے لیکن آپ کے مریضوں کے مسائل میں ایسی مدد کرے کہ گھر کا کوئی فرد مریض نہ رہے ہاں اسکی لائٹ صرف چند روپے میں ہوتی تا بات مزے کی طبی نچوڑ میں پڑھیں ہم اصل قرار پانے کا آسان طریقہ بالکل آسان اور ستادومانی اور نگاہوں کی قوت کا لا جواب نسخہ ہم نے کھانسی اور دمہ کی آزمودہ قرآنیک نسخہ بڑھاپا دور کرنے والا نسخہ ضرور پڑھیں بہت تلاش کے بعد یہ راز کتاب میں لکھا ہے جو سلاو کا راز تھا ہم نے نہیں بلکہ آپ کی ہر لاطائف امراض کا کامیاب طلاق اس کتاب کے ہر صفحہ پر نہایت آسان ستا اور بالکل آزمودہ جو ہم نے بہت کوشش کے بعد آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اس کتاب کی شکل میں جس کا ایک نسخہ لاکھوں روپے کا جس کا ایک فارم انہوں نے جب کوئی ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو پھر اس کتاب کی ورق گردانی کرے کتاب اسے مایوس نہ کرے گا۔ کتاب کا نسخہ ہے۔ کیونکہ اس کتاب میں نامور محققین اور تقسیم ہند سے قبل کے بڑے بڑے ہر تھے سنیہ میں ماحولوں، جوئیوں کے ایسے ایسے راز ہیں کہ دل خوش ہو جائے، محنت قبول ہو جائے۔

بندش جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ

ایسے کئی عیسوں کا میں نے علاج کیا ہے اور کئی نمونے موجود ہیں لیکن صرف یہ بتانا پرصاف ایک نمونہ علاج ذکر کرتا ہوں

ایک نوجوان اپنے ایک بھائی کو لے کر میرے پاس آیا جس نے ایک ہفتہ پہلے شہر کی تھی لیکن وہ اپنی بیوی سے قریب نہیں جا سکا تھا۔ اس سلسلے میں وہ متعدد کانٹوں اور بوٹیوں کے پاس گیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مجھے جب معلوم ہوا کہ وہ ان کے چکر کاٹ چکا ہے تو میں نے اسے سچی توجہ کرنے کی تلقین کی اور یہ کہ وہ انہیں نہ تصور کرے تاکہ اس کے اعتقاد کی تصحیح ہو اور قرآنی علاج اس کے لئے نفع بخش ہو۔ خود اس نے بھی مجھے بتایا کہ وہ جب ان کے پاس پہنچا تو اسے ان کے فراڈ، جھوٹ اور ان کی کمزوری دیکھ کر ہی کا عین ہو گیا۔

میں نے اس پر دم کیا اور اس کے رشتہ داروں سے ہزبیری کے سات پہ طلب کیے لیکن انہیں یہ سچے دستیاب نہ ہوئے تو میں نے انہیں کانٹوں کے درخت کے سات پہنے دیے جنہیں انہوں نے دو پتھروں کے درمیان باریک چس دیا۔ پھر میں نے انہیں پانی میں ڈال دیا اور اس پر معذرات اور آیت انکری کی تلاوت کی۔ میں نے اسے یہ پانی پینے اور اس سے غسل کرنے کا حکم دیا، چنانچہ اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ گیا اور وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔

والحمد لله

بندش جماع والا جادو پاگل پن میں تبدیل ہو گیا

ایک نوجوان شادی سے پہلے دماغی طور پر بالکل درست اور بڑا سمجھا جاتا تھا لیکن جوئی اس نے شادی کی، پہلے وہ اپنی بیوی کے قریب جانے سے عاجز تھا، پھر وہ پاگل ہو گیا۔ ان دنوں ایسے واقعات بکثرت ہو رہے ہیں کہ جادو کی وجہ سے مریض پاگل ہو جاتا ہے اور اصل جادو جنوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ایسا صرف جادو گروں کی جادو کے فن سے جہالت کے نتیجے میں ہوتا ہے۔

کالی دنیا کا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کئی عیسویں پہلے بھی ہم ذکر کر چکے ہیں کہ ایک عورت نے جادو سے یہ ثابت کیا کہ وہ اس کے خاوند پر جادو کر رہے تاکہ وہ صرف اس سے محبت اور باقی عورتوں سے نفرت کرے، چنانچہ اس نے جادو کر دیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ تمام عورتوں کو تھکی کہ اپنی بیوی کو بھی پسند کرنے لگا، بعد اس نے سے بھی حلاق دے ڈالا۔ وہ عورت بھائی بھائی پھر اسی جادو کی تلاش میں نکلی تاکہ اس سے جادو کو روکنے کا معاملہ کرے، لیکن وہ اس وقت تک افسوس منہ روئی جب اسے معلوم ہوا کہ وہ جادو کر رہا ہے۔ بہر حال وہ نوجوان جب پاگل ہو گیا تو میں نے اس پر دم کیا، اور اسے بیوی کے چس دیا، اسے پانی کو پینے اور اس سے غسل کرنے کی تلقین کی۔ الحمد للہ وہ صحت یاب ہو گیا اور اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔

جن چمنے کا علاج

بعض اوقات بغیر جادو کے بھی جن انسان پر مسلط ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو یہ طریقہ علاج اختیار کریں

- 1 جن چمنے کے علاج والا وظیفہ مریض کو سنا میں۔ اگر یہ وظیفہ سننے سے مریض پر چھو اثر ہو تو پھر یہ دم دانا پانی اور کلوئی یا زیتون کے تیل پر پڑھیں اور
 - 2 زیتون کے تیل کو مریض کی پیشانی، سینے اور کمر کے نچلے حصہ پر میں۔
 - 3 دوران علاج دم کیا ہوا پانی روزانہ ایک دفعہ پلائیں۔
 - 4 پانی پر مذکورہ دم کر کے سات روز تک روزانہ مریض کو غسل دیں۔
- یہ پیش نظر رہنا چاہئے کہ نہ تو دم کئے ہوئے پانی کے ساتھ دوسرا پانی شامل کیا جائے اور نہ ہی کو گرم کیا جائے۔ نیز غسل دینے کے بعد پانی کو تپا پاک جگہ پر نہ بہائیں۔
- 5 مریض جن چمنے والا وظیفہ روزانہ دو دفعہ سنے۔

جادو کا توڑ

اس بحث میں ہم چاہتے ہیں کہ جادو کے بارے میں کیا حقائق ہیں؟ اور یہ واضح کر دیتے ہیں کہ جادو کس طرح اثر انداز ہوتا ہے اور قرآن و سنت سے اس کا علاج کیا ہے؟ لیکن اس سے پہلے ایک تہیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کو اس کتاب میں جادو کے علائق سے تعلق نہ ہو اور جو چیزیں نظر آئیں گی جو آنکھوں سے نکالنا تو ثابت نہیں ہیں، لیکن ان عمومی قواعد سے تحت آجائی ہیں۔ جو قرآن و سنت سے ثابت ہیں۔ مثلاً آپ پڑھیں قرآن مجید، ایک آیت یا مختلف سورتوں کی کئی آیات و علائق میں ذکر کیا گیا ہے، تو یہ چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے فرمان کے تحت آجاتی ہے۔

﴿وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (البقرہ ۱۸۱)

”اور ہم نے قرآن مجید کو اتارا جو کہ مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔“

چند حکما کا کہنا ہے کہ اس شفاء سے مراد معنوی شفاء، یعنی شکر اور قنوت و غور سے شفاء ہے، اور اس عمل سے کہ اس شفاء سے مراد معنوی اور کسی دونوں میں، اور اس سلسلے میں سب سے اہم و مکمل حضرت عائشہؓ کی حدیث ہے جس میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرتؐ کے پاس آئے تو وہ ایک عورت پر دم کر رہی تھیں، تو آپؐ نے فرمایا: (عَالِحِيهَا مَكْنَابُ اللَّهِ)

”اس کا علاج قرآن مجید سے کرو۔“ (الصحيحۃ ۱۹۳۱، جامع صغیر ۳۸۶۳)

اور اگر آپ اس حدیث میں غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آپؐ نے پوری کتاب اللہ (قرآن مجید) کو علاج قرار دیا ہے اور اس کی کسی آیت یا سورت کی تخصیص نہیں فرمائی۔ سو پھر قرآن شفاء ہے اور ہم نے خود کوئی بات چہ یہ کہ قرآن مجید نہ صرف جادو، جسد اور آئینہ زدہ کا علاج ہے بلکہ اس میں جسمانی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ ہر آیت کے لئے خاص دہلیں کا ہونا ضروری ہے، جس سے یہ ثابت ہو کہ آپؐ نے فلاں مرض کا علاج، فلاں آیت کے ساتھ کیا تھا، تو اس شخص سے ہم گزارش کریں گے کہ آپؐ نے اس سلسلے میں ایک عام قاعدہ وضع کر دیا ہے جو ہر مسلمان کی ایک حدیث میں مذکور ہے۔ اس میں آتا ہے کہ چند لوگوں نے آپؐ سے گزارش کی کہ ہم جو میت

جادو کا توڑ

کے درمیان دم وغیرہ کیا کرتے تھے، تو آپؐ نے فرمایا:

(أَغْبِرُوا عَلٰی وَفَاكُمْ، لَا يَأْسُ الْمَرْفِيُّ مَالَهُ يَكُنْ فِيهِ بَنُو ك)

”اپنے دم وغیرہ مجھ پر پیش کر دو اور جو ایسا دم درست ہے جس میں شرک نہ ہو۔“ (صحیح مسلم: ۲۲۰۰)

جو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرآن، سنت، دعاؤں اور اذکار سے اور حتیٰ کہ حاجت کے لئے دم وغیرہ سے علاج ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔ اب ہم اصل موضوع کی طرف آتے ہیں اور جادو کی ہر قسم کا ذکر کر کے اس کا توڑ اور شرعی علائق بتاتے ہیں۔

۱۔ بحر تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو)

یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دودوستوں یا دشمنوں کیوں میں بغض اور نفرت پیدا کر دے۔ فرمان الہی ہے

﴿وَلَيَعْلَمَنَّ مِّنْهُمَا مَا يَفْزُقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَرَوْحِهِ﴾ (البقرہ ۱۰۲)

”ہم وہ دان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھتے ہیں۔“

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

”المیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے، پھر اپنی فوجیں ادھر ادھر بھیج دیتا ہے اور ان میں سے

سب سے زیادہ معزز اس کے لئے وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے، چنانچہ ایک آتما ہے اور آکر اسے بتاتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے، تو المیس اسے کہتا ہے تم نے کچھ بھی نہیں کیا، پھر ایک اور آتما ہے اور کہتا ہے، میں نے آج فلاں آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا اب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی، تو المیس اسے اپنے قریب لے جاتا ہے (اور ایک روایت کے مطابق اسے اپنے گلے سے لگا لیتا ہے) اور پھر اسے مخاطب ہو کر کہتا ہے تم

بہت اچھے ہو۔“ (صحیح مسلم: ۲۸۱۳)

سحر تفریق (جدائی ڈالنا) کی کئی شکلیں ہیں

- ۱ ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۲ باپ اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۳ دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۴ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۵ دو شریکوں میں جدائی ڈالنا
- ۶ خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا

اور یہ آخری شکل زیادہ منتشر اور عام ہے، اور سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

سحر تفریق کی علامتیں

- ۱ محبت اچانک بغض و نفرت میں تبدیل ہو جائے۔
- ۲ دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک و شبہات پیدا ہو جائیں۔
- ۳ دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔
- ۴ حقیر سے سبب اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔
- ۵ بیوی خاوند کو بد شکل اور خاوند بیوی کو بد صورت تصور کرے، جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں، اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جادوگر اپنی خدمت کے لئے استعمال کرتا ہے، وہی عورت کے چہرے پر بد شکل بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی، اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی بری اور خوفناک شکل میں بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنی بیوی کو بد صورت معلوم ہوتا ہے۔
- ۶ جس پر جادو کیا جاتا ہے، وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔
- ۷ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید ٹھن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟

ایک شخص جادو کر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے۔ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے، تو جادوگر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے، اور پھر اسے اس کا کوئی پتہ دلاتے کہ ختم دیتا ہے، اگر وہ شخص اس کا پتہ انیس اسی تو، وہ پانی پر پاد ۵۰۰ لٹری کر کے اس کے راستے پر بھانے کا ختم دیتا ہے، چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور مسنون اذکار صبح و شام نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے، یا پھر وہ اس سے ملنے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے، جنہیں کھانی پر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

سحر تفریق کا علاج

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں

پہلا مرحلہ (علاج سے پہلے)

- ۱ مریض کے گھر کی نقادینی بنائی جائے، اور اس میں موجود تصویریں ہٹا دیں۔
 - ۲ مریض کے پاس جو تعویذات اور مٹرے وغیرہ ہوں، انہیں ہال مرجھادیا جائے۔
 - ۳ جہاں مریض کا علاج کرتا ہو، وہاں سے گانے والی میسٹروں کو نکال دیا جائے۔
 - ۴ اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے۔ مثلاً مرد کا سو پھنسنا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔
 - ۵ مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تاکہ غیر اللہ سے نہ کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔
 - ۶ مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:
- ☆ کیا آپ اپنی بیوی کو بد صورت منظر میں دیکھتے ہیں؟

ہذا یہ آپ کو بتاتا ہے کہ یہ راحۃ اور صحت کے اہل تعلق محسوس کرتے ہیں؟
 ہاں کیا تم دونوں کے درمیان تعلق ہی باتوں پر بھی اختلاف محسوس کرتے ہیں؟
 ہاں کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دورانِ جنات میں جہنم اور جنت محسوس کرتا ہے؟
 ہاں کیا تمہیں خوفِ ک خواب آتے ہیں؟
 اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے سے جانتے ہیں، اور تحقیق میں یہی
 علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیتے۔
 ۷ آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کرالیں۔
 ۸ اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک کہ وہ عورت
 نہ کرے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کسے تاکہ دورانِ طہارت میں یہ نہ ہو۔
 ۹ اگر عورت کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کرتے ہو، مثلاً چہرہ نکالے ہو، یا خنجر لگا
 ہوئے ہو، یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو اس
 حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔
 ۱۰ عورت کا علاج اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔
 ۱۱ اور محرم کے طہارت کی اور مرد کو بے طہارت میں نہ آنے دیں۔
 ۱۲ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے
 اب اس کا علاج شروع کر دیں۔

دوسرا مرحلہ: علاج

اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھیں اور تریس کے ساتھ اس کے کانوں میں ۷۰ آیاتِ ز
 تلاوت کریں
 ۱ سورۃ الفاتحہ (مکمل)
 ۲ سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات

۳ سورۃ البقرۃ آیات ۱-۲ بار بار پڑھیں
 ۴ سورۃ البقرۃ آیات ۱۶۳-۱۶۴
 ۵ آیت اُخری
 ۶ سورۃ البقرۃ کی آخری ۱۰ آیات
 ۷ سورۃ آل عمران آیات ۱-۱۰
 ۸ سورۃ اعراف آیات ۱-۵۶
 ۹ سورۃ اعراف کی آیات ۱۱۲-۱۲۴ ان آیات کو بار بار پڑھیں، خاص طور پر یہ
 آیت جو نفی الشجرۃ ساحلہ
 ۱۰ سورۃ جن آیات ۸۱-۸۲ انہیں بھی بار بار پڑھیں، خاص کر اللہ کا یہ فرمان:
 وَنُفِثْ فِيهِمُ الرُّجُمَۃَ
 سورۃ جن آیات ۶۹-۷۰ اسے بھی بار بار پڑھیں
 ۱۱ سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات
 ۱۲ سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات
 ۱۳ سورۃ انفال کی آیات ۲۹-۳۳
 ۱۴ سورۃ انعام کی آیات ۳۳-۳۶
 ۱۵ سورۃ المشرکین کی آخری چار آیات
 ۱۶ سورۃ جن کی ابتدائی ۱۰ آیات
 ۱۷ سورۃ الضحیٰ (مکمل)
 ۱۸ سورۃ الشرح (مکمل)
 ۱۹ سورۃ النور (مکمل)

یاد رہے کہ مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
 میں ہر روز پڑھنا اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کا ضرور پڑھیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیت و سورتوں کی تلاوت اور پڑھنا شروع کریں گے تو اس پر تین باتوں میں سے ایک حالت طاری ہو سکتی ہے

پہلی حالت

یا تو اسے مری کی کا دورہ پڑ جائے گا (یعنی وہ اپنے غم زمین پر گرنے پر غم ہو جائے گا) یا تو اسے ہرگز ہوش نہ ہو سکے گا یا تو اسے ہرگز ہوش نہ ہو سکے گا اور منہ سے جھانک جھانک شروع ہو جائے گا اور پھر اس کے منہ سے کئی کئی بار دو کڑے کی ذیونی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے یوں شروع ہو جائے گا کہ اس کی حالت اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح غمیں جس طرح عام جن و مسلمہ مریض کے ساتھ غمناک چاہئے۔ طوالت کے خوف سے ہم اسے یہاں تفصیلاً ذکر نہیں کر رہے ہیں بلکہ یہاں دیتے ہیں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے سب مومن کرنے کی دعوت دیں، اور اگر وہ مسلمان ہے تو اسے بتائیں کہ وہ جو کام کر رہا ہے، اسلام سے درست قرار نہیں دیتا، اور جادو و ٹہنی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

اس سے جو دوئی جگہ سے متعلق سوال کریں کہ اس نے کہاں جادو کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکابر، پیشہ جھوٹ بولتے ہیں، ان میں سچ بولنے والے مومن ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا کیسا ہے یا اس کے ساتھ جو دور جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے متنبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے، ورنہ وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھ میں۔

اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادو گر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے، تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے، اور اس لئے بھی کہ اس کی گواہی مردود اور ناقابل قبول

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
ہے کہ مذکورہ فاسق و فاجر ہے اور جادو گر کا خدمت گار ہے، فرمان الہی ہے
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَسَبِّحُوا﴾ (الجمرات ۶)
اسے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اس کے متعلق تحقیق

کر لیں کہ وہ
اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتا دے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگوا لیا ہو جس میں جادو گر نے جادو کر رکھا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اسے اپنے منہ سے قریب کر کے اس پر یہ آیات پڑھیں۔

☆ سورۃ الاعراف کی آیات ۱۲۳ تا ۱۲۴

☆ سورۃ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲

☆ سورۃ طہ کی آیت نمبر ۶۹

پھر اس جادو کو چھو جائے کہ وہ کاغذ پر ہو یا مٹی پر ہو یا کسی اور چیز پر ہو، اس پانی میں پھینکا دیں اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور اٹھیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ مریض کو جو دو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ جن سچا ہے، ورنہ یقین کر لیں کہ وہ جھوٹا ہے؟ اگر اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر کئے گئے جادو کو اللہ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے، پھر آپ پانی منگوا لیں اور اس پر مذکورہ آیات کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۰۲ پڑھیں، پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔

اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا، یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ آیات کو پڑھیں، پھر مریض کو اس سے پینے اور چہرہ دھونے تک تمام سے باہر غسل کرنے کا حکم دیں، اس کے بعد سڑک پر اس پانی کو اٹھیل دیں۔ پھر آپ جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض

ایک نفع کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے، آپ دوبارہ اس پر امر اس کو پچھ بھیجے ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا حیا ہے، اللہ تعالیٰ فضل سے نوازا ہے اور مریض کو دوبارہ مری کی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ جن جس نے دوبارہ نہ آئے ہوں وہ یہ تو دہریہ ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی۔ تب آپ اس سے سوال کریں کہ ابھی تک یوں نہیں نکلا ہے اور اس کے ساتھ نرمی سے نہیں، اور وہ آپ کی بات نہ مانتا ہے، نیک بے در نہ اس پر قرآن مجید زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے ماریں، یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے اور اگر مریض پر مری کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے سردی محسوس ہوتی ہے تو اسے یہ کھینچنی ایک کیسٹ دیں جس میں آیت الکرسی بار بار پڑھنا کہ وہ اسے ایک دن روزانہ تین مرتبہ اپنے کانوں سے گا کر سنے، ایک دن بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے، آپ اس پر پھر دم کریں، امید ہے کہ اسے شفا ہو جائے گی، ورنہ قرآن مجید کی مرقمیں (الصافات، النحل، الدخان اور الجن) ایک کیسٹ میں ریکارڈ فرمادیں، جسے مریض تین نفع تک روزانہ تین مرتبہ انشاء اللہ اس طرح اسے شفا نصیب ہوگی، اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو سات نفع تک اسے اضافہ فرمادیں۔

دوسری حالت

مریض پر دم سے دوران مری کی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس پر زہر رہتا ہے۔ جسم پر پچھنت طاری ہو جاتی ہے اور شدید سردی شروع ہوجاتی ہے، ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات ۱۱۰ دم تین بار کریں، اگر اسے مری کی کا دورہ شروع نہ ہو جائے تو یہی حالت الاعطال شروع کر دیں، اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سردی وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسی ہی دم کرتے رہیں، انشاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی، اور اگر مریض کو انفاق نہیں ہوتا تو

ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی تین مرتبہ ریکارڈ فرمادیں۔

مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔
مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔
پھر کی نماز کے بعد لا الہ الا اللہ وخدو لا شریک لہ لا الہ الا اللہ والہ العزیز والہ المتکبر والہ المتعالیٰ
بعد وہ خود علی غلّیٰ خفیٰ ہر روز کو ایک ماہ تک روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے
یاد رہے۔ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سردی وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ مریض بھرنا شروع ہو جائے گی اور مینے سے آخر تک وہی کالیف پانی پانی، مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں، انشاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی ہے، اس کی اور اس پر کیا جانے دو نفع ہو جائے گا اور یہ بھی ہو گا کہ آپ پر امیر ہیں اس سے اس میں اضافہ ہوتا ہے اور اسے پچھ بھی افادہ ہوتا ہے، یہ وہاں ایسا ہوتا ہے آپ اس پر کئی حالت میں روزانہ آیات ۱۱۰ امی پڑھیں، یعنی طور پر اسے مری کی کا دورہ شروع نہ ہو جائے اور اس کی جان سے اس کے نکل جائے گا، وہ آپ اس سے نفع ملے تین نفع تک۔ پہلی حالت میں وہ ایک نفع تک رہتا ہے۔

تیسری حالت

مریض کو دم سے دوران مری کی کا دورہ بھی محسوس نہیں ہوتا، اور وہ آپ کے پاس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پچھیں، اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کریں۔ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے، البتہ مزید تاکید کے لئے آپ اس پر تین بار دم کریں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم بھی کیا ہے، لیکن اسے جادو بھی اسے پچھ محسوس نہیں ہو رہا، اور ایسا بہت کم ہوتا ہے، تو آپ اسے ایک کیسٹ میں (سورۃ النہل، الدخان اور الجن) ریکارڈ کر دیں اور روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ سو بار استغفار کرے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات
 ۳ لاجلہ ولا فوۃ الا ماللہ کادری می از سمر تہ روزانہ کرتے ایک ماہر نے
 نے بعد آپ اس پر غور کریں، اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنا میں جو پہلی دونوں حالتوں میں
 ذکر کر رہا تھا ہے۔

تیسرا مرحلہ: علاج کے بعد

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں
 کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کا سیلاب پر آپ کی عاجزی، انکساری میں اضافہ ہونا چاہئے نہ
 کہ آپ تمہارے شکر ہو جائیں، فرمان الہی ہے
 وَلَمَّا مَسَّكُمْ لَازِلَتُمْ لَتَأْتِيَ نَفْسُكُم مِّنْ عِلْمِكُمْ وَلَتُنْكِرُنَّ ۚ (الزمر: ۲۸)
 بالخصوص روزیہ دو عطا کروں گا اور تم نے ناشکری کی تو جان لو کہ میرے احزاب سخت ہے۔ (ابراہیم ۷)
 شفا یابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے
 پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادوؤں
 سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق
 کسی کو چھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے:

۱ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے

۲ گانے اور موسیقی وغیرہ منہ نہ چھوڑے

۳ ہر کام کرتے وقت بسم اللہ پڑھے

۴ نماز فجر کے بعد لا الہ الا اللہ وخدہ لا شریک لہ۔ لا الہ الا اللہ ولہ
 الحمد و هو علی کل شیء قدیر کا روزانہ سمر تہ کیا کرے۔

۵ روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت ستر ہے

۶ نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اخصا بیعت کرے۔

۷ سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔

۸ اذکار صبح و شام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات
 سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون اپنے خاوند کو سخت ناپسند کرتی تھی اور اس سے اور اس کے گھر سے بد دل
 ہو جاتی تھی اور جب بھی اسے دیکھتی تھی اس کے سامنے ایک خوفناک منظر آ جاتا تھا اور یہیں معلوم ہوتا
 تھا کہ وہ ایک بھیڑیا ہے، انسان نہیں۔ اس کا خاوند اسے ایک قرآنی علاج کرنے والے شخص سے
 پاس لے گیا۔ چنانچہ اس نے جب عورت پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان سے جن بولنے کا
 اور اس نے بتایا کہ وہ جادو گر کے ذریعے اس عورت پر مسلط ہوا ہے اور اس کا مشن یہ ہے کہ وہ اس
 عورت اور اس کے خاوند میں جدائی ڈال دے، سو معالج نے اسے مارا بھی، لیکن جن اس کی جان
 چھوڑنے پر تیار نہ ہوا، ایک ماہ تک اس کا خاوند اسے اس معالج کے پاس بار بار لے کر آتا رہا،
 پھر آخر جن نے خاوند سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عورت کو طلاق دے دے تو ایک حلاق نے یہاں نہ
 ہو۔ خاوند نے اس کا مطالبہ مان لیا اور اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، اور ایک ہفتے بعد اس سے
 رجوع کر لیا، اور وہی ایک ہفتہ تھا جب عورت جن کے شر سے بچی رہی، لیکن اس کے بعد وہ چر
 لوٹ آیا تو خاوند اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آ گیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر
 مرنے کا درد پڑ گیا اور میرے اور جن کے درمیان مندرجہ ذیل مکالمہ ہوا

جن: تمہارا کیا نام ہے؟

جن: شتوان

جن: اور تمہارا دین کیا ہے؟

جن: نصرانی

جن: تم اس عورت میں کیوں آئے؟

جن: اس میں اور اس کے خاوند میں جدائی ڈالنے کے لئے

جن: میں ایک پکڑ کر رہا ہوں، اگر تم نے قبول کر لی تو ٹھیک ہے ورنہ تجھے اختیار ہے!

جن: آپ خواہ مخواہ تکلف کر رہے ہیں، میں اس عورت سے ہرگز نہیں نکلوں گا، اس کا خاوند اسے
 لے کر نکالے گا، میں اس کے پاس جا چکا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اور سائنسی حقیقات

ہم میں نے تم سے یہ مطالبہ ہی نہیں کیا کہ تم اس سے نکل جاؤ۔

جن: تو آپ کیا چاہتے ہیں؟

ہم میں تجھے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا ہوں، اگر تو نے قبول کر لیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر کروں گا، ورنہ دین میں کوئی ذریعہ ہی نہیں، پھر میں نے اسے اسلام لانے کی پیشکش کی ہے، اس وجوہ کے بعد بلا خراس نے اسلام قبول کر لیا، پھر میں نے اس سے کہا: تم نے واقعتاً اسلام قبول کر لیا ہے یا نہیں دھوکا دے رہے ہو؟

اس نے کہا: آپ مجھے کسی کام کے لئے مجبور نہیں کر سکتے، میں تو دل سے مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن

ہم میں نے پوچھا کیا؟

اس نے بتایا کہ میں اپنے سامنے نصرانی جنوں کو دیکھ رہا ہوں جو مجھے قتل کی جھمکی دے رہے ہیں۔ ہم میں نے کہا: یہ پریشانی کی بات نہیں ہے، اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ تم دل سے مسلمان ہو چکے ہو تو ہم تمہیں طاقتور اسلحہ مہیا کریں گے، جس کی وجہ سے ان نصرانی جنوں میں سے کوئی بھی تمہارے قریب نہیں آ سکے گا۔

جن: آپ مجھے ابھی دیں

ہم نہیں جب تک ہماری یہ مجلس ختم نہیں ہوتی تب تک تمہیں وہ اسلحہ نہیں دیا جائے گا جن: اس کے بعد آپ اور کیا چاہتے ہیں؟

ہم اگر تم واقعی مسلمان ہو چکے ہو تو کفر سے تمہاری توبہ اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک تم قتل کرنا نہیں چھوڑتے اور اس عورت سے نکل نہیں جاتے۔

جن ہاں میں مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن جادو کرے کس طرح میری جان چھوڑے گی

ہم یہ بھی پریشانی کی بات نہیں ہے، لیکن تب جبکہ تم ہماری بات مان لو گے۔

جن جی، میں آپ کی بات مانتا ہوں۔

ہم تو بتاؤ جادو کہاں رکھا ہے؟

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اور سائنسی حقیقات

اس عورت کے سر کے تین تین میں، بات میں یہ نہیں بتا سکتا۔ تین میں سجدہ پڑھ رہا ہے، یوں کہ اس نے ایک جن کی ذیوی تکی ہوئی ہے، اس کے معلوم ہو پاتا ہے کہ میں نے اس سے عشق بتا دیا ہے تو وہ اسے کسی اور جگہ پر منتقل کر دے گا۔

پہلے کتنے سال سے تم جادوگر کے ساتھ کام کر رہے ہو؟

جی تین دس یا تیس سال سے (یہ شک مجھے ہے) اور اس دوران میں تین عورتوں میں داخل ہو چکا ہوں، جبکہ یہ چوتھی عورت ہے، پھر اس نے پہلی تین عورتوں سے اتنے ہی نہ کیے۔

اباب جب مجھے اس کی تپالی کا یقین ہو گیا تو میں نے اسے کہا: وہ یہ اسلحہ پڑلو جس کا ہم نے تم سے وعدہ کیا تھا۔

جن: دیکھو؟

ہم دو سیدہ آیت الکرسی ہے، جب بھی کوئی جن تمہارے قریب ہو، اسے پڑھ دینا۔ وہ جن بھڑک جائے گا کی تمہیں آیت الکرسی یاد ہے؟

جی ہاں مجھے یاد ہو گئی ہے، کیونکہ میں اس عورت سے کئی بار سن چکا ہوں، پھر اس نے پوچھا: میں جادوگر سے کیسے نجات پاؤں گا؟

ہم تم اس عورت کو چھوڑ کر مکہ مکرمہ میں چلے جاؤ جہاں تم مومن جنوں کے ساتھ رہ سکو گے۔

جن لیکن کیا اللہ تعالیٰ مجھے ان تمام گناہوں کے باوجود قبول کر لے گا۔ میں نے اس عورت کو اور اس سے پہلے دوسری عورتوں کو بہت تکلیف دیا ہے؟

ہم ہاں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ اسْرِفُوا عَلَىٰ انْفُسِهِمْ لَا تَفْسُدُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ اِنَّ

اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ (الزمر: ۵۳)

”کہو دیجئے! اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے، تم اللہ کی رحمت سے

امید نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے۔“

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جن میں کر دینے لگا، اور کہا: میں جب چلا جاؤں تو اس عورت سے میری طرف سے گزارش کرنا کہ وہ مجھے معاف کر دے، پھر وہ واپس نہ آنے کا وعدہ کر کے نکل گیا، اس کے بعد میں نے پانی منگوایا، اس پر قرآنی آیات کو پڑھا اور خاوند کو یہ کہہ کر دے دیا کہ اسے گھر کے کچن میں اغذیل دینا، اس طرح اس عورت کو شفا نصیب ہوئی اور کچھ مدت کے بعد خاوند نے مجھے خبر دی کہ اب اس کی بیوی ٹھیک ہے ایسا یقیناً اللہ کے فضل سے ہوا، اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔

دوسرا نمونہ: میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بتایا کہ جب سے میری شادی ہوئی ہے، میری بیوی سے میری شدید اختلافات ہیں، وہ مجھے انتہائی ناپسند کرتی ہے، میرا ایک لفظ براہمت نہیں کرتی اور چاہتی ہے کہ مجھ سے الگ ہو جائے، میں جب تک گھر میں نہیں رہتا، اور امت محسوس کرتی ہے، لیکن جو کچھ گھر میں داخل ہوتا ہوں تو اس کا جسم گویا غضب کی آگ میں بھڑک اٹھتا ہے۔

میں نے اس کی بیوی پر دم کیا، دم کے دوران اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو گئے، اسے غضب اور سرد و محسوس ہونے لگا، البتہ اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑا، میں نے اسے چند سورتیں کیمنوں میں ریکارڈ کر کے دے دیں اور ۳۵ دن تک انہیں روزانہ سننے کا اسے حکم دیا اور یہ کہ اس کے بعد وہ دوبارہ میرے پاس آئیں۔

اس مدت کے گزرنے کے بعد اس کا خاوند دوبارہ آیا، اور آتے ہی کہنے لگا ایک عجیب و غریب واقعہ رونما ہوا ہے۔

میں نے کہا: خیر تو ہے..... کیا ہوا؟

اس نے بتایا: جب ۳۵ دن کی مدت گزر گئی اور ہم دونوں نے آپ کے پاس آنے کا پختہ ارادہ کر لیا، تو میری بیوی پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگا اور اس نے بتایا کہ میں تمہیں ہر بات بتانے کے لئے تیار ہوں، بشرطیکہ مجھے شیخ (صاحب کتاب) کے پاس نہ لے جاؤ، میں جادو کے ذریعے اس عورت میں داخل ہوا تھا اور اگر آپ کو میری بات پر یقین نہ آ رہا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

وہ بولنے لگے کہ آؤ، چنانچہ وہ نکلیں گے، کھولا آیا تو اس میں چند کاغذ موجود تھے جن پر جادو کے الفاظ و زبانتے لکھے تھے، پھر اس نے کہا: ان کاغذات کو جلا دو، اب اس پر کیا گیا جادو بے اثر ہو گیا ہے، میں بھی اس عورت سے نکل کر جا رہا ہوں، اور دوبارہ کبھی بھی اس کے پاس نہیں آؤں گا بشرطیکہ میں اس سے نکلنے کے بعد اس عورت کے سامنے آؤں اور اس سے ہاتھ ملاؤں، خاوند نے اس کی ہمت دے کر اس عورت سے نکل گیا اور عورت نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور جن سے مصافحہ کیا۔

جنت دہلی، جن عورت سے نکل گیا اور عورت نے جن کو مصافحہ کرنے کی اجازت دے کر غلطی کی میں نے اس کے خاوند کو بتایا کہ تم نے جن کو مصافحہ کرنے کی اجازت دے کر غلطی کی ہے، یہ کہہ کر اسے حرام ہے، اور رسول اکرمؐ نے غیر محرم کے ساتھ ہاتھ ملانے سے منع فرمایا ہے۔

میرا یہ بندہ گڑبگڑا تھا کہ وہ عورت پھر بیمار پڑ گئی، اس کا خاوند اسے لے کر میرے پاس آ گیا، ابھی میں نے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھا تھا کہ اسے مرگ کا دورہ پڑ گیا، اور جن کے ساتھ میری گفتگو چمچ ہوئی:

ہاں! مجھ نے تم کو دوبارہ آگے بڑھایا؟

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارا نہیں ہے۔

ہاں!

جن ہیں، واقعی میں نے ان سے جھوٹ بولا تھا، اور میں نے ہی نیکی میں وہ کاغذ رکھے تھے تاکہ وہ میری بات مان لیں۔

ہاں تو تم نے ان سے دھوکہ کیا ہے؟

جن میں کیا کروں، مجھے تو اس کے جسم کے ساتھ قید کر دیا گیا ہے۔

ہاں کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں

ہاں کسی مسلمان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ جادوگر کے ساتھ کام کرے، یہ حرام ہے اور کبیرہ گناہوں میں سے ہے، کیا تمہیں جنت نہیں چاہئے؟

جن: جی ہاں، مجھے جنت چاہئے۔

از تب چہ در چہ چہ و اور جو جن جنوں سے ساتھ رہ کر اندر مہارت ہو۔ یونہی جادو کر گارے
دنیا میں تھے بد بخت بنادے گا اور آخرت میں جہنم میں لے جائے گا۔

جن: لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے، وہ تو مجھ پر قابو پائے ہوئے ہے؟

ہذا اس نے تم پر اس سے قابو پایا ہوا ہے کہ تم کن و کرت ہو، اور اگر تم پر تو یہ کر دے وہ بھی تر ہو،
یافتہ نہیں ہو سکتے، فرمان الہی ہے

﴿وَلَوْلَا يُنْعَلِ اللَّهُ لَذَكَّرْنَا فِيهِ لُغْوَمِنِ سَبِيلِهِ﴾ (انقرہ ۱۰۱)

”اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ایمان والوں پر غلبہ برگز نہ دے گا۔“

جن میں تو کہتا ہوں اور اس عورت کو چھوڑ دینے کا پختہ مہم کرتا ہوں، اور وہ بارہا اس کے پاس بھی
نہیں آؤں گا۔

اس طرح اس عورت کو اللہ تعالیٰ نے شفا دی، اس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں، یہ
عرصے بعد اس کا خاندان میرے پاس آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب اس کی بیوی خیریت سے
ہے۔

تیسرا نمونہ: ایک عورت کا خاندان میرے پاس آیا اور کہنے لگا وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے اور
میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی، اور یہ تاپسندیدہ بغیر اسباب کے اچانک آگئی ہے، جبکہ میں اس
سے محبت کرتا ہوں، میں نے اس کے خاندان کے سامنے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مرنے کا
دورہ پڑ گیا اور اس میں جو جن تھا اس کے ساتھ میری یہ گفتگو ہوئی:

☆ کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں، میں مسلمان ہوں۔

☆ اس عورت میں تم کیوں داخل ہوئے؟

جن: میں جادو کے راستے اس میں داخل ہوا تھا جو کہ فلاں عورت نے اس پر کیا تھا اور اسے اس نے
خوشبو کی شیشی میں بند کر دیا تھا، اس میں داخل ہونے کے لئے مجھے ایک عرصے تک اس کا بچہ کرنا
پڑا، ایک دن ایک چور اس کے گھر کی چھت پر چڑھ گیا تھا تو یہ گھبرا گئی تھی، اور یہی وہ وقت تھا جب

میں اس میں داخل ہو گیا۔ اور یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ بد و شر جب کسی پر جاوے گا تو بہت سے
اب جن اس کی طرف روانہ کرتا ہے اور یہ جن فوراً اس میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اس کے سے وہ
ماسب مواقع کی تلاش کرتا ہے، اور اس کے سب مواقع درن ذیل ہیں

۲۔ شدید غصہ

۱۔ شدید خوف

۳۔ شہوت میں مشغول ہونا

۴۔ شدید غفلت

چنانچہ جس شخص پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، وہ ان چار حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہوتا
ہے (شیتان جن) کو اس میں داخل ہونے کا موقع مل جاتا ہے، یہ کہ وہ وضو کی حالت میں ہو
ور نہ کہ اس کی زبان سے جاری ہو تو وہ اس میں داخل نہیں ہو سکتا، اور مجھے خود کئی جنوں نے
بتایا ہے کہ جس لمحے میں جن انسان میں داخل ہوتا ہے، اگر وہ اسی لمحے میں اللہ کا ذکر کرتا ہے تو جن
جل کر راکھ ہو جاتا ہے، اسی لئے انسان میں داخل ہونے کا لمحہ اس کے لئے زندگی کا مشکل ترین
مرحہ ہوتا ہے۔

جن نے کہا: اور یہ عورت تو بھولی بھالی اور بہت اچھی ہے۔

میں نے کہا تب تمہیں اس سے نکل جانا چاہئے اور پھر دوبارہ اس کی طرف نہیں آنا چاہئے۔

جن: اس کی شرط یہ ہے کہ اس کا خاندان اپنی دوسری بیوی کو طلاق دے دے۔

میں نے کہا تمہاری شرط قبول نہیں، اور اگر تم نے نکلنا ہے تو ٹھیک درت ہم تمہیں ماریں
گے۔

جن میں نکل جاؤں گا۔

پھر وہ جن نکل گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔ اس کے بعد میں نے اس کے خاندان
سے کہا کہ یہ جو جن نے بتایا ہے کہ فلاں عورت نے اس کی بیوی پر جادو کیا ہے، غلط ہے، کیونکہ
جنوں کا مقصد محض اتنا ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان نفرت پیدا کر دیں، لہذا اس کی بات کی
تقدیر نہ کریں۔

ایک شخص اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ اس کی بیوی اسے انتہائی ناپسند کرتی ہے اور جب وہ گھر میں موجود نہیں ہوتا، اسے راحت محسوس ہوتی ہے۔ سو میں نے اس کی بیوی سے بیمار کی علامات پوچھیں تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر سحر تفریق کیا گیا ہے۔ اس نے قرآنی آیات سنیں تو اس کی زبان سے جن کو یا ہوا، اور میرے اور اس کے درمیان درج ذیل مکالمہ ہوا:

☆ تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میں اپنا نام ہرگز نہیں بتاؤں گا۔

☆ آپ کا دین کیا ہے؟

جن: اسلام

☆ تو کیا کسی مسلمان کے لئے جائز ہے کہ وہ مسلمان عورت کو پریشان کرے؟

جن: میں تو اس سے محبت کرتا ہوں، اسے پریشان نہیں کرتا؟ اور میں چاہتا ہوں کہ اس کا خاندان اس سے دور ہو جائے۔

☆ تم ان دونوں میں جدائی ڈالنا چاہتے ہو؟

جن: جی ہاں

☆ یہ تمہارے لئے جائز نہیں ہے، اس لئے اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اس سے نکل جاؤ۔

جن: نہیں، نہیں، میں اس سے محبت کرتا ہوں!

☆ وہ تم سے نفرت کرتی ہے۔

جن: نہیں، وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔

☆ تم جھوٹے ہو، وہ تمہیں ناپسند کرتی ہے اور اسی لئے یہاں آئی ہے کہ تمہیں اپنے جسم سے نکال سکے۔

جن: میں ہرگز نہیں نکلوں گا۔

☆ حاجب میں تمہیں قرآن کے ذریعے جلا کر رکھ کر دوں گا۔

جن: پھر میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو وہ چیخنے لگا، میں نے پوچھا کیا تم نکلنے کے لئے تیار ہو؟

جن: ہاں، میں نکل جاؤں گا، لیکن ایک شرط ہے۔

☆ یہ شرط قبول ہے، اس سے نکلو اور اگر تمہارے اندر رفاقت ہے تو مجھ میں داخل ہو کے دکھاؤ۔

پھر کچھ دیر بعد جن رونے لگا، میں نے اس سے پوچھا: تم کیوں رو رہے ہو؟

جن: کوئی جن آج تمہارے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔

☆ وہ کیوں؟

جن: س لئے کہ آپ نے آج صبح لا الہ الا اللہ وخذہ لا شریک لہ، الملک والہ

الغند وھو علی شکل شئی، قدینو کو سہار پڑھا تھا۔

☆ رسول اللہ نے سچ فرمایا ہے کہ

”جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھتا ہے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے

لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور سو گناہ اس سے مٹا دیئے جاتے ہیں اور شام سونے تک یہ کلمات

اسے شیطان سے بچائے رکھتے ہیں۔“ (صحیح بخاری: ۳۲۹۳)

اس کے بعد جن اس عورت سے نکل گیا اور اس بات کا پختہ وعدہ کر کے گیا کہ وہ واپس

نہیں آئے گا۔

ارشاد نبویؐ ہے: (ان الرقی والتعالیم والنولة شرک)

”بے شک دم، تعویذات اور خاند کے دل میں بیوی کی محبت، اللہ کی چیز شرک سے (السلسلة الصحيحة از البانیؒ ۱۶۳۲ بحوالہ صحیح ترمذی ص ۳۲۵)

النولة کا جو معنی یہاں آیا ہے وہ افواہن اشیاء سے اس و الہیہ میں ذکر ہے اور رسول اکرمؐ نے اس سے شرک قرار دیا ہے۔ لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ از خود شروع ہے اور اندک مرضی کے بر خلاف ہمارا کرتا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیث مذکور میں جس موشگافی کی بات ہے اس سے وہ منقسم ہے جس میں جنات و شیطنین سے مدد و حسب کی جائے اور باقی موشگافیوں سے مستنون اور عید اور اذکار پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ وہاں جائز ہے۔ (موسمہ کفر و کفر) (لا مانس بالرقی مالم یکن فیہ شرک)

”ہر ایسا دم جائز ہے جس میں شرک نہ ہو۔“ (صحیح مسلم ۲۲۰۰)

محرمیت کی علامات

- ۱۔ حد سے زیادہ محبت
- ۲۔ کثرت جماع کی شدید خواہش
- ۳۔ بیوی کے بغیر بے مبری کا مظاہرہ کرنا
- ۴۔ اسے دیکھنے کے لئے شدید اشتیاق رکھنا
- ۵۔ بیوی کی اندھی فرمانبرداری کرنا

محرمیت کیسے ہوتا ہے؟

مہاں بیوی کے درمیان آتش و پیشہ اختلافت پیدا ہو جاتے ہیں لیکن بہت جلدی ختم بھی ہو جاتے ہیں اور زندگی فہمی انداز کے مطابق رواں دواں راتق ہے۔ مگر پتھر تھیں ب مہری کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلدی جادو کڑوں کا رخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ان کے خاندوں پر جادو کر دیں تاکہ وہ ان سے محبت کریں، اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین سے ہوا حق اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ چاروں عورتوں کے اس مطالبے پر خاند کا وہ کچھ احتیوات ہے جس سے اس نے اپنے کی بو آری ہو، مجروحہ اس کے کچھ دھاگے نکال کر اس پر دم کرتا ہے اور پھر اسے گرو لگا دیتا ہے، اس کے بعد عورت کو کم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے یا مجروحہ کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کرتا ہے جس میں نجاست یا خون یعنی لی ملاوت ہوتی ہے، پھر اسے صومہ کرتا ہے۔ اپنے خاند کے کھانے پینے کی چیزوں میں اسے ملا دے۔

محرمیت کے اٹل اثرات

- ۱۔ بھی خاند اس جادو کے وجہ سے بیمار ہو جاتا ہے۔ اور میں ایک یہ شخص کو جاننا ہوں جو تین سال تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔
- ۲۔ رات نفل مٹا یہ بھی ہوتا ہے کہ خاند خود اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔
- ۳۔ ایک اور الٹا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی: وہ ہر جادو کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے اس کا خاند خود اپنی ماں، لیکن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔
- ۴۔ وہ سے جادو کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاند یا پھر کسی ترم عورتوں سے حتیٰ کہ بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اور میں ایک یہ شخص کو بھی جانتا ہوں جس نے اس جادو کے بعد اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر وہی بیوی بھگ بھگ جادو کر کے پاس چلی تاکہ اس سے محرمیت کو توڑنے کا مطالبہ کرے لیکن سے یہ جان کر شدید نیرت مان کہ وہ جادو کر رہا ہے۔ (جو اپنے بھائی کے لئے کرنا کھوتا ہے تو اس میں سرجا ہوتا ہے۔)

محرمیت کے اسباب

۱. خاوند بیوی میں اختلافات کا پھوٹ پڑنا
 ۲. خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا
 ۳. بیوی کا یہ احساس کہ اس کا خاوند غریب دوسری شادی کرے گا
- گوشہ دوسری شادی کرنے میں کوئی قہرست نہیں ہے لیکن اس دور کی عورت کے دل کا خاوند اگر دوسری شادی کر لیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اس سے محبت نہیں ہے۔ عورت کی یہ سوچ عقین غلطی ہے کیونکہ خاوند باوجود یکہ اپنی پہلی بیوی سے محبت کرتا ہے، اسے دیگر کئی اسباب دوسری تیسری اور چوتھی شادی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ مثلاً کثرت اولاد کی رغبت، یہ حالت عیال و غاس میں قوت جمان پر نشہ دل نہ پانا یہ خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کی خواہش رکھنا وغیرہ

جائزہ محرمیت

عورت جائزہ طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے اور وہ یہ ہے:

خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کے رہنا، انھی خوشبو لگانا، خاوند سامنے آئے تو مسکراہٹ اور انھیں الفاظ سے اس کا استقبال کرنا، اچھے ساتھ کا ثبوت دینا، خاوند کے دل کی حفاظت کرنا، اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا، خاوند جب تک اللہ کی نافرمانی کا قہم نہ دے، اس کی فرمانبرداری کرتے رہنا۔

لیکن اگر ہم اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں عجیب خفاؤں سے محسوس ہوتا ہے، عورت کو جب کسی محفل میں شریک کرنا ہوتی ہے یا اپنی کسی سبکی سے ملنے جانا ہوتا ہے تو خوب دیکھ اپ نہ کرے، خوشبو لگا کر اپنے سر سے زیورات پہن کر کھڑے کیا، بین بن کر نکلتی ہے، ویسے خاندان میں واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اپ صاف کر دیتی ہے، زیورات اتار دیتی ہے اور پرانے کپڑے زیب تن کر لیتی ہے اور خاوند جس نے اس کے لئے یہ سب کچھ خریدا ہوتا ہے، وہ اس سے لطف اندوز ہونے سے خواہ مخواہ ہٹتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جبکہ اس سے پہلے

محرمیت کی بدولت رہی ہوتی ہے۔

اور اگر عورت میں کچھ شش بھرتی تو یہ نہ کہ اس کے خاوند کو بہت دور سے دیکھ رہا ہے۔ تصور کرتی ہو اسے میری مسلمان بہنو! تمہارا خاوند جب کام کے لئے گھر سے باہر چلا جائے تو اس کی خیر خواہی میں تمہارے کام کا کچھ نہ کرے گا، پھر اس کے خاوند کے دل کا خیر جس سے یقیناً اللہ بھی راضی ہوگا خوب زیب و زینت اختیار کرو، چنانچہ وہ جب گھر میں واپس آئے تو اسے اپنے سامنے خوبصورت بیوی، تیار شدہ کھانا اور صاف ستھرا مگر نظر آئے تاکہ نہ اسے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر اس کی نظر نہ پڑے اور نہ ہی قسم یہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

محرمیت کا علاج

۱. مریض پر قرآنی دم کریں جس کا ذکر ہم نے اختلاف قی میں کر دیا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرہ کی آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ التغابن کی آیت ۱۶ تا ۱۷ کی تلاوت کریں۔
۲. جس پر محرمیت کیا گیا ہوتا ہے، دم کے دوران اس پر مومنائی کا دور نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سرد ہو دیا سینے کا دریا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے، خاص کر اس وقت جب اس کو جادو پلایا گیا ہو، اسے شدید معدے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آ سکتی ہے۔ ساتھ اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وقتے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر اپنی پرہیز کریں۔

۱۔ سورۃ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۴

۲۔ سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲

۳۔ سورۃ طہ کی آیت ۶۹

۴۔ آیت مری

پھر دوپہن مریض کو پینے کے لئے پانی دے، اس کے بعد اسے صاف کر دے اور صاف کر دے

کالی دنیا، کالا جادو، وٹا ٹف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

والا جسم پڑھ تو دی دو پتھر دو بکروں کی طرح ایک دوسرے سے نرس لگ گئے۔ اسی حیرت سے ان کا مہینگی طور پر چادر لوگوں سے مل ہو رہے تھے۔

اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادو اس طرح کے جادو جادو کی دوسری قسموں میں مشتمل دیتا ہے۔ چنانچہ دو تحریفی کے ساتھ اس جادو کو بھی مشتمل کر دے تو خدا کو اس کی غیر ضرورت بیوی بد صورت نظر آتی ہے۔ اور اگر تحریفیت میں اسے مشتمل کر دے تو خدا کو اس کی بد صورت چلی خوب صورت نظر آتی ہے۔

اور یہ بات یاد رہے کہ جادو کی یہ قسم جو دو کی دوسری قسم (سحر و سحر) سے بالکل مختلف ہے جس میں جادو گر ہاتھ کی صفائی سے کام لگاتا ہے۔

سحر تخیل کا توڑ

اس جادو کا توڑ ہر ایسی دعا اور ہر ایسے ذکر سے ہوتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتے ہیں، مثلاً: اذان، آیت الکرسی، بسم اللہ اور دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں پڑھا جائے۔

اگر یہ اذکار پڑھنے سے جادو گر کی چالیس ختم نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ یہ وہ جادوگر ہے جو صرف ہاتھ کی صفائی سے کام لیتا ہے۔

سحر تخیل کے توڑ کا عملی نمونہ

ایک بستی میں ایک جادوگر رہائش پذیر تھا، وہ اپنی مہارت لوگوں کے سامنے یوں ثابت کرتا کہ ایک قرآن مجید لاتا، پھر سورہ یسین کے صفحات کے ساتھ ایک دھاگہ باندھ دیتا پھر اس دھاگے کے دوسرے سرے کو ایک چوٹی سے باندھ دیتا اور چابی کو فضا میں یوں بلند کر دیتا کہ قرآن مجید دھاگے کے ساتھ لٹکا ہوا نظر آتا، پھر کفر یہ طلسم پڑھ کر قرآن مجید سے محو ہو کر بہتا رہتا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وٹا ٹف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کھو چنچہ قرآن مجید دائیں طرف انتہائی تیزی سے گھومتے ہوئے لٹکا ہوا تھا، پھر کبھی بائیں طرف گھومتے ہوئے لٹکا ہوا تھا، بہت تیزی سے گھومنے لگ جاتا، لوگوں نے اسے یہ حرکت کرتے ہوئے دیکھی، اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ چونکہ شیطان قرآن مجید کو ہاتھ نہیں لگا سکتا، اس لئے یہ جادوگری کی مہارت ہے۔

مجھے اس کی بارے میں معلوم ہوا تو میں اپنے ایک دوست کو لے کر اس کی طرف روانہ ہو گیا۔ اس وقت میں ایف اے کا طالب علم تھا۔ میں نے وہاں پہنچتے ہی اس جادوگر کو انہوں نے مارے پہنچ کر دیا کہ اب وہ یہ حرکت کر کے دکھائے، چنانچہ وہ ایک قرآن مجید اور ایک دھاگہ لے کر آیا، اب اس نے سورہ یسین کے صفحات اس دھاگے سے باندھے، پھر اس کے سرے پر ایک چوٹی باندھ دی اور چابی کو فضا میں بلند کر دیا اور قرآن مجید اس دھاگے کے ساتھ لٹکا دیا۔ میں نے اپنے دوست سے کہا کہ وہ مجھ کی ایک جانب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھتا رہے اور خدا میں اس کی جانب بیٹھ کر آیت الکرسی بار بار پڑھنے لگ گیا۔

لوگ یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے، اور جادوگر جب اپنے غریب طلسم پڑھ کر فارغ ہوا تو قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہنے لگا: دائیں گھومو، تو قرآن مجید نے وہی حرکت نہ کی، اس نے اپنے کفر یہ طلسم دوبارہ پڑھے اور قرآن مجید سے بائیں گھومنے کو کہا، لیکن پھر بھی قرآن مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس طرح وہ لوگوں کے سامنے رسوا ہو گیا اور اس کا مقصد بے جا شک میں مل کر رہ گیا۔ فرمان الہی ہے:

﴿وَلْيَنْصُرُوا اللَّهَ مِنْ قُنُصْرَةٍ﴾ (الحج: ۴۰)

”اور اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے۔“

۴۔ سحر جنون

حضرت خازن بن مست کہتے ہیں کہ ان کا چچائی کریم کی خدمت میں عرض ہوا کہ اسلام قبول کریں۔ پھر جب واپس جانے لگا تو ایک ہستی سے اس کا ذکر ہوا جس لوگوں نے یہ پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا، اس کے گھروالوں نے اس سے کہا کہ تم نے یہ سحر کیا ہے؟ خیر و بھلائی لے کر آیا ہے تو کیا تم اس مجنون کا علاج کر سکتے ہو؟ تو اس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا جس سے اسے شفا مل گئی، اس کے گھروالوں نے اسے سو بھریاں بطور انعام دیں، اس نے یہ سحر انفق رسول اللہ کو آ کر سنایا، تو آپ نے پوچھا تم نے کچھ اور بھی پڑھا تھا؟ اس نے کہا نہیں، تو آپ نے فرمایا: "تو وہ بکریاں قبول کر لو، کیونکہ تم نے برحق دم کیا ہے اور لوگ تو ناجزوم کر کے لوگوں کو مائل بناتے ہیں۔"

اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن تک اسے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم و شام دم کیا اور ہر مرتبہ سورۃ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی لب کو چھو تک سے ملا لیتا تھا۔ یہ حدیث سنیں اب اسے طب میں موجود ہے، امام نووی نے ۱۱۱ ذکر (صفحہ ۱۱۹) میں اور شیخ البانی نے صحیح ابوداؤد میں ۲۲۷۷ نمبر کے تحت اسے صحیح قرار دیا ہے۔

سحر جنون کی علامات

- ۱۔ پریشان خیالی، جو اس بابت اور شدیدہ نسیان
- ۲۔ بے تکی باتیں کرنا
- ۳۔ عقلی باندھ کر اور نیز می نگاہ سے دیکھنا
- ۴۔ ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا
- ۵۔ کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا
- ۶۔ اپنی ظاہری شکل و صورت کا کوئی خیال نہ رکھنا
- ۷۔ اگر سحر جنون زیادہ ہو تو منہ اٹھا کر چلنے پر بنا اور یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں جا رہا ہے
- ۸۔ غیر آباد جگہوں پر سوجانا

سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر کو جنون کے لئے جس جن کی ذیونی کا نہ ہے، وہ سب سے پہلے اس شخص میں جنس ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، پھر اس کے دل میں مورچہ بندی کر دیتا ہے اور پھر دماغ کے ان حصوں پر شدید دباؤ ڈالتا ہے جو سوچ و فکر اور یادداشت کے لئے خاص ہوتے ہیں۔ اس کے بعد سحر جنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

سحر جنون کا علاج

- ۱۔ جس شخص پر سحر جنون کیا گیا ہو، اس پر قرآنی آیات و انا و وہ مریں جس کا ذکر میں جادو کی پہلی قسم سحر تفریق میں کر چکا ہوں۔
- ۲۔ اگر اس دوران مریض پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو اس سے اس طرح نہیں جس کا طریقہ میں پہلی قسم میں بیان کر چکا ہوں۔
- ۳۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہیں پڑتا تو کم از کم تین بار اس پر دم کریں، پھر بھی دور نہیں پڑتا تو مندرجہ ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں اور اسے ایک روزانہ دو تین مرتبہ سننے کی تلقین کریں، سورتیں یہ ہیں:

پہلی قسم میں جو دم ذکر کیا گیا ہے، اس کی آیات و سورتیں، اسی طرح البقرہ، زبور، الحجر، الصافات، ق، الرحمن، الملک، الجن، الاعلیٰ، الزلزلہ، الہمزہ، الکافرون، الفلق، الن (یاد رہے کہ ان آیات و سورتوں کی پابندی ضروری نہیں، ان میں مناسب کی بیش ہو سکتی ہے) اس مدت میں، مندرجہ سورتوں کو سننے وقت مریض کو شدید ٹھنکن کا احساس ہو سکتا ہے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس دوران اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے، اور ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ابتدائی چند روزوں میں اسے شدید تکلیف محسوس ہو، پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے اور مینے کے آخر تک وہ تارل ہو جائے، اگر ایسا ہو تو آخر میں اس پر ایک بار پھر دم کریں تاکہ اگر جادو کا کوئی اثر باقی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

۴۔ مریض اس مدت میں سکون پہنچنے والی گولیاں استعمال نہ کرے۔
۵۔ اس دوران اگر وہ بجلی کی روشنیوں میں بیٹھے گا یقیناً جن کو ایذا پہنچنے کی اور شفا حاصل نہیں ہوگی۔

۶۔ سحر جنوں کے علاج کی مدت ایک ماہ بھی ہو سکتی ہے، تین ماہ بھی ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ بھی۔

۷۔ مدت علاج میں مریض اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرے اور ہر چھوٹے بڑے منہ سے بچے، مثلاً گانے سننا، سگریٹ نوشی کرنا، نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرنا، مریض اگر حرجت ہے تو اس کا بے پردہ رہنا۔

۸۔ اگر مریض کو معدے کا درد محسوس ہو تو یہ اس بال کی دلیل ہے کہ اسے جادو کھلایا گیا ہو یا کیا ہے، اس صورت میں آپ دم و ان آیات مذکورہ پانی پر پڑھیں، پھر اسے اس سے پینے کی تلقین کریں تاکہ پیٹ میں موجود جادو نوٹ جائے یا اسے الٹی آجائے۔

سحر جنوں کے علاج کا عملی نمونہ

میرے پاس کچھ لوگ آئے جنہوں نے اپنے ساتھ ایک نو جوان کو زنجیر میں جکڑ کر پڑا ہوا تھا، اس نے مجھے دیکھا تو دوڑا گا دی اور پاؤں میں لگی زنجیر توڑ دی، اس کے ساتھ آئے ہوئے لوگوں نے اسے پکڑ لیا تو میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اس دوران دو میرے منہ پر بار بار تھوکتا رہا، آخر کار میں نے انہیں چھو کیٹشیں دیں اور نو جوان کو انہیں سننے کی تلقین کر کے ۳۵ دن کے بعد دوبارہ آنے کا کہا۔

اس مدت کے بعد وہ خود چل کر میرے پاس آیا تو دماغی طور پر بالکل ٹھیک ہو چکا تھا۔ اس نے آتے ہی مجھ سے معذرت کی کہ لاشعوری طور پر اس سے میرے منہ پر تھوکنے کی غلطی ہو گئی تھی، میں نے اس پر دوبارہ دم کیا تو کوئی چیز ظاہر نہ ہوئی اور اس طرح وہ شفا یاب ہو کر واپس چلا گیا۔ جاتے ہوئے اس نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا شفا یاب ہونے پر صدقہ کرنا یا روزے رکھنا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

۱۔ وہی ہے؟ میں نے اسے بتایا کہ ضروری تو نہیں، البتہ شکرانے کے طور پر اگر وہ صدقہ کرتا چاہے۔
۲۔ اسی روز سے رکھنا چاہیے تو یہ بہت اچھی بات ہے۔

دوسرا نمونہ
میرے پاس ایک ایسا نو جوان آیا جو پکھل ہو چکا تھا اور اپنے معمولات و عادات کی نکاوہ سے آگیا تھا۔ میں نے اس پر دم کیا تو معلوم ہوا کہ اس کو سحر جنوں کیا گیا ہے، اور اب وقت میں یہ ٹوبہ ہے جب یہ شادی کرنے والا تھا۔ میں نے اسے چند بیٹشیں سننے کے لئے اور پانی پر دم کر کے دیا اور ایک ماہ کے بعد دوبارہ آنے کے لئے کہا، تقریباً بیس دن کے بعد اس کا ایک رشتہ دار نے اس پر مجھے خوشخبری دی کہ اب وہ نو جوان بالکل تندرست ہے اور شادی کر چکا ہے، اس پر میں نے اللہ کا شکر یہ ادا کیا جس کی توفیق سے اسے شفا نصیب ہوئی۔

۵۔ سحر خمول (کالی دستی)

سحر خمول کی علامات

- ۱۔ ضوت پسندی
- ۲۔ خود فرضی
- ۳۔ مکمل خاموشی
- ۴۔ پریشان خیالی
- ۵۔ ہمیشہ سردرد
- ۶۔ مفلوں سے کراہت
- ۷۔ ہمیشہ سست رہنا

سحر خمول کیسے ہو جاتا ہے

جادوگر ایک جن کو اس شخص کی طرف جیتتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہے۔
کے ذمے یہ کام لگاتا ہے کہ وہ اس کے دماغ پر مورچہ بندی کرے اور اس کے تحت ہونے
اور طبعی کے اسباب پیدا کرے، سو وہ جن مقدر و غیر اس کی کوشش کرتا ہے، اس سے بددلی
کی علامات ظہور پذیر ہوتی ہے۔

سحر خمول کا علاج

- ۱۔ اس پر وہ دم کریں جس کا ذکر سحر تفریق میں کیا گیا ہے۔
- ۲۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ شروع ہو جائے اور جن اس کی زبان سے بولنے لگ جائے
اس کے ساتھ اسی طرف نہیں جس طرف ہم نے اس کا طریقہ پہلی قسم میں بیان کر دیا ہے۔
- ۳۔ اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو اس کے لئے تین کیسٹ مندرجہ ذیل سوالات سے ریاضہ
کریں، الغاشیہ، الزلزله، القارحہ، المفلق، الناس۔ مریض ایک کیسٹ صبح کے وقت، دوسری عصر کے وقت
اور تیسری سونے سے پہلے، ۳۵ دن تک روزانہ سنے، یہ مدت ۶۰ دن تک بھی ہو سکتی ہے۔
- ۴۔ اس مدت کے خاتمے کے ساتھ ہی انشاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہو چکی ہوگی۔
- ۵۔ اگر مریض اس دوران سکون پہنچانے والی دوائیوں سے پرہیز کرے۔
- ۶۔ اگر مریض معدے کا درد محسوس کرے تو دم والی آیات پانی پر پڑھیں، جسے وہ اس مدت
کے دوران پیتا رہے۔
- ۷۔ اگر مریض ہمیشہ سردی کی شکایت کرتا ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھیں، پھر دوسری دفعہ
تیسرے دن اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ پانی میں اضافہ نہ کرے۔ اسے آگ پر گرم بھی نہ
کرے اور صاف ستھری جگہ پر غسل کرے۔

۶۔ سحر ہوائف (چیخ و پکار)

سحر ہوائف کی علامات

- ۱۔ خوف کا خواب
- ۲۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پتھر مار رہا ہو
- ۳۔ حالت بیداری میں آواز میں سٹائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔
- ۴۔ کثرت وسوس
- ۵۔ اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہونا
- ۶۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے
- ۷۔ خواب میں اسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں

سحر ہوائف کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک جن کو یہ ذیونی لگا کے بھیجتا ہے کہ وہ فداں آدمی کو خیمہ اور حالت بیداری
دونوں میں بے توبہ بنا دے، چنانچہ وہ خیمہ کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے
سامنے آتا ہے، اور حالت بیداری میں اسے عجیب و غریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں
میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے، پھر اسے ہر قسم اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک
شبہات میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کے بعد سحر ہوائف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہونا
شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر
ایسا نہ ہو تو دوسرے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

محر ہوا تلف کا علاج

- ۱۔ مریض پر وہ دم کریں جس کا ذکر پہلی قسم میں کر دیا گیا ہے۔
- ۲۔ اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو اس کے ساتھ نمنے کا طریقہ بھی پہلی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں۔
- ۳۔ مریض کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیت الکرسی پڑھ لے۔
- ۴۔ سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انہیں پورے جسم پر پھیر لے۔
- ۵۔ صبح کے وقت سورۃ الصفات اور سوتے وقت سورۃ الدخان کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔
- ۶۔ ہر تیسرے دن سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔
- ۷۔ سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو پڑھ لے۔
- ۸۔ سوتے وقت یہ دعا پڑھ لے۔ (بسم اللہ و صفت جنسی، اللہم اغفر لی ذنبی، واغفر لی شیطانی، وفک دہانی، واخعلنی فی الندی الاغلی)

(صحیح ابوداؤد ۴۲۲۶)

”اے اللہ! میں نے تیرے نام کے ساتھ (بستر پر) اپنی کروت رکھی۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو رسوا کر دے اور (اس سے) میری گردن آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس میں شامل فرما۔“

- ۹۔ یہ سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنا کرے: حم السجدۃ، الف، الح، الخ۔ ان تعلیمات پر وہ ایک ماہ تک عمل کرے، انشاء اللہ شفاء نصیب ہو گی۔

۷۔ محر امراض

علامات

- ۱۔ کسی ایک عضو میں دائمی درد
- ۲۔ مرگی کا دورہ
- ۳۔ اعضاء جسم میں سے کسی ایک عضو کا بے حرکت ہو جانا
- ۴۔ پورے جسم کا بے حرکت ہو جانا
- ۵۔ حواس خمسہ میں سے کسی ایک کا بے عمل ہو جانا

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ مذکورہ علامات چند جسمانی بیماریوں کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔ جادو اور جسمانی بیماری میں فرق اس طرح ہو گا کہ مریض پر دم کر کے دیکھیں، اگر دوران قراءت اس کے جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہوتی ہے، مثلاً سر چکرانا، سر درد، ہاتھ پاؤں کا سر ہو جانا یا کانپنا، تو یقینی طور پر اس پر جادو کا اثر ہے، اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے جسمانی بیماری ہے جس کے علاج کے لئے اسے ڈاکٹروں کے پاس لے جانا چاہئے۔

محر امراض کیسے ہو جاتا ہے؟

یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے کہ دماغ جسم کا مکران ہوتا ہے، چنانچہ انسان کے حواس میں سے ہر ایک کا دماغ میں ایک مرکز ہوتا ہے جہاں سے اسے تعلیمات ملتی ہیں۔ مثلاً کے طور پر آپ اگر اپنی انگلی آگ کے قریب کریں تو فوری طور پر انگلی دماغ میں اپنے مرکز احسن کو پہنچا دیتا ہے، پھر یہ مرکز اسے حکم دے گا کہ فوراً آگ سے دور ہو جائے کیونکہ اس کا قرب خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ سو وہ انگلی اپنے مکران کے حکم کے مطابق فوراً آگ سے دور ہو جاتی ہے، اور یہ سب بہت فوری طور پر اندر مکمل ہو جاتا ہے، فرمان الہی ہے:

﴿هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَزُونِي مَاذَا خَلَقَ الْمَلِئِئِينَ مِنْ ذُنُوبِهِ﴾ (القمان ۱۱)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”یہ اللہ کی مخلوق ہے، سو مجھے دعا دے کہ اللہ کے علاوہ دوسرے سے کیا پیدا ہو۔“
جادوگر نے جب کسی انسان پر سحر امراض کرنا ہوتا ہے تو جن اس کے دل سے اس مرکز پر مورچہ بند ہو جاتا ہے جس کی ذہنی جادوگر لگاتا ہے، مثلاً کان کا مرکز حس یا آنکھ کا مرکز بینائی یا پاؤں کا مرکز احساس، اس کے بعد اس عضو کی تین جانوں میں سے ایک حالت رونما ہو سکتی ہے۔
۱۔ جن یا تو عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان سٹنل کا تبادلہ (اللہ کی قدرت سے) روک دیتا ہے، جس سے وہ عضو بے عمل ہو جاتا ہے اور مریض بہرہ ہو جاتا ہے یا اندھا یا کما ہو جاتا ہے یا عضو بے حرکت ہو جاتا ہے۔

۲۔ یا پھر وہ کبھی سٹنل کے تبادلے کو روک لیتا ہے (اللہ کی قدرت سے) اور کبھی پیوستہ ہے، جس سے وہ عضو کبھی بے عمل ہو جاتا ہے اور کبھی کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔
۳۔ اور یا پھر جن عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان بغیر اسباب کے کا تبادلہ تیز سٹنل کا تبادلہ کرتا ہے، جس سے وہ عضو سخت بن جاتا ہے اور آخر عمل طور پر بے کار نہیں ہو جاتا تو کم از کم بے حرکت ضرور ہو جاتا ہے۔ فرمان الہی ہے

﴿وَمَا هُمْ بِضَآئِنٍ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ﴾ (البقرہ: ۱۰۲)

”اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچا سکتے۔“

اس آیت سے ثابت ہوا کہ جادوگر اللہ کے حکم سے نقصان پہنچا سکتے ہیں لہذا اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں۔ بہت سارے ڈاکٹر پہلے اس حقیقت کا اعتراف نہیں کرتے تھے، لیکن انہوں نے جب اپنی آنکھوں سے چند کیس دیکھے تو اسے تسلیم کرنے کے علاوہ ان کے لئے کوئی اور چارہ کار نہ تھا۔ میرے پاس ایک ڈاکٹر آیا اور آتے ہی کہنے لگا ”میں ایک ایسے معاملے کو جو سے آیا ہوں جس نے مجھے دہشت زدہ کر دیا ہے“ میں نے کہا خیر تو ہے، کیا ہوا؟

اس نے کہا: میرے پاس ایک آدمی اپنے فالج زدہ بیٹے کو لے کر آیا جو حرکت کرنے کے قابل نہیں تھا، میں نے اس کا معائنہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس کی پیٹھ کی ہڈیوں میں ایک ہڈی ہے جس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں، نہ آپریشن سے نہ کسی اور طریقے سے، چند ہفتے گزارنے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کے بعد وہ آدمی دوبارہ میرے پاس آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اس کے فالج زدہ بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ اب وہ ٹھیک ہے، بیٹھ بھی سکتا ہے اور چل بھی لیتا ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے اس کا علاج کس کے پاس کیا؟ تو اس نے بتایا کہ حمید (صاحب کتاب) نے اس کے پاس اپنا بیٹا لے کر آپ کے پاس یہ جاننے کے لئے آیا ہوں کہ آپ نے اس بچے کا علاج کس طریقے سے کیا؟

میں نے اسے بتایا کہ اس پر میں نے قرآنی آیات پڑھی تھیں، اور کھونجی کے تیل پر دم کر کے دیا تھا جسے فالج زدہ اعضاء پر ملنا تھا، اس کے بعد الحمد للہ وہ شفا یاب ہو گیا۔

سحر امراض کا علاج

اس پر سحر تفریق والا دم کریں، اگر اسے مرنے کا دورہ شروع ہو جائے تو بیان سے گئے دینے کے مطابق اس کے جن کے ساتھ تھیں۔

اگر مرنے کا دورہ شروع نہ ہو اور اس میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل قیمت دیں

ایک کیسٹ میں درج ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سننے لگا، آیت الکرسی، الدخان، الرحمن، قصص السور، معوذات۔

درج ذیل دم کھونجی کے تیل پر کریں جسے دس بار اپنی پیشانی اور منہ پر عضو پر مالت رہے الفاتحہ، المعوذات

﴿وَسُوْرٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (الاسراء: ۸۲)

”اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل فرماتے ہیں جو مومنوں کے لئے رحمت اور شفا ہے۔“

(بسم اللہ ازیقک واللہ یشفیک من کل داء یؤذیک، ومن کل نفس، اوعی حبیب اللہ یشفیک)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر زہن بدیدہ حد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

(اللھم رب الناس، اذهب الناس، واضف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا یعادز سقمنا)
 "اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش دے۔ تو شفا بخش ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اٹھا دے۔"
 مریض ان تعلیمات پر سمجھ و فہم حاصل کر رہا ہے، اور مرض ختم ہو رہا ہے۔
 ٹھیک ورنہ دوبارہ اس پر دم کریں اور گونجی کے تیس پر دم کرے دیں۔

علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون کو اس کا بپ اور بھائی میرے پاس لے کر آئے، وہ خاموش تھی بہت نہیں کر سکتی تھی، بلکہ منہ بھی نہیں کھول سکتی تھی حتیٰ کہ کھانے کے لئے بھی، الہ یہ کہ وہ اس کا مزہ زبردستی کھول دیں اور اسے جس اور دودھ وغیرہ پلا دیں، اس کی یہ حالت ۳۵ دن سے اسی طرح سے تھی۔

میں نے اس پر دم کیا تو بولنے لگ گئی۔ الحمد للہ

دوسرا نمونہ: ایک خاتون نے بتایا کہ اسے ہنگ میں شدید دردمسوس ہوتا ہے، میں نے کہا شاید اسے کوئی جسمانی بیماری ہوگی، لیکن چونکہ وہ بمشکل چل سکتی تھی، اس لئے میں نے اس پر دم کرنا شروع کیا، ابھی اس نے سور کافی تھوکتی سنا تھا کہ اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ گیا اور اس نے بتایا کہ وہی ہے جس نے اس کی ٹانگ پکڑ رکھی ہے، سو میں نے اسے نکال جانے کا حکم دیا، وہ نکل گیا تو عورت اپنے فطری انداز سے چپنے کے قابل ہوئی۔

الحمد للہ

تیسرا نمونہ:
 ایک شخص میرے پاس آیا جس کا منہ دائیں طرف واضح طور پر مڑا ہوا تھا، میں نے اس پر دم کیا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگا، اور اس نے کہا کہ اس شخص نے مجھے ایذا پہنچائی تھی، میں نے جن کو سمجھایا کہ یقیناً اس نے تمہیں نہیں دیکھا ہوگا، اور تم پر یہ بات حرام ہے کہ تم کسی مسلمان کو ایذا پہنچاؤ، جن نے میری بات مان لی اور اس سے نکل گیا، جس کے بعد اس کا منہ بالکل سیدھا ہو گیا۔ الحمد للہ

چوتھا نمونہ

میرے پاس ایک لڑکی کا والد آیا اور اس نے اپنی بیٹی کی حالت یوں بیان کی: میری بیٹی ایک اندوہناک حادثے سے دوچار ہو گئی ہے اور دو ماہ سے بے ہوش پڑی ہے، اب سن تو لیتی ہے لیکن بول نہیں سکتی، اس کے جسم کا کوئی حصہ حرکت نہیں کرتا، اور کچھ کھا بھی نہیں سکتی، اور اس وقت شہر کے ایک اچھے ہسپتال میں پڑی ہے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے نیند اور گولیاں کھلا کر سلا دیا ہے اور ایک ڈاکٹر نے مجھے بتایا ہے کہ اس کے سارے نمیت بالکل درست ہیں، اور انہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ البتہ انہوں نے اس کے زخروں میں ایک سوراخ کر دیا ہے تاکہ وہ سانس لے سکے، اور تاک سے ایک پائپ داخل کر دیا ہے تاکہ اسے غذا دی جاسکے اور وہ اپنی زندگی کے باقی ایام اسی حالت میں اور اسی چار پانی پر پڑی گزار دے۔"

میں نے اس لڑکی کا قندہ سنا، اور اُسر شیخ سعید بن مسقر قحطانی حفظہ اللہ کی خصوصی سفارش نہ ہوتی تو میں اس کا علاج کرنے کے لئے خود چل کے اس کے پاس نہ جاتا، کیونکہ یہ میری عادت نہیں، سو مجھے مجبوراً جانا پڑا۔ ہسپتال سے خصوصی طور پر میرے لئے اجازت نامہ لیا گیا کہ میں ملاقات کے اوقات کے علاوہ دوسرے وقت میں جا کر مریض کا علاج کر سکوں۔ میں یہاں پر واقعہ اس کی حالت وہی تھی جو اس کے والد نے بیان کی تھی، انتہائی کمزور ہو چکی تھی اور بولتی بھی نہیں تھی۔ میں نے اس سے جادو کی کچھ علامات کے متعلق سوال کیا تو اس نے نفی میں سر ہلایا اور

مجھے کچھ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ اسے کیا ہے۔ اس دوران مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا۔ چنانچہ میں نے نماز میں اس کے لئے دعا کی، پھر واپس لوٹنے اور سورۃ الفلق کو اس پر پڑھا، یہ وہ بھی پڑھی: (اللھم رب الناس، اذهب البأس، واشعب انت الشافی، لا شفاء الا بشفاک، لا یغایر سقمنا)

وہ لڑکی اللہ کے فضل و کرم سے بولنے لگ گئی، اس کا باپ اور بھائی خوشی کے مارے رونے لگ گئے۔ اور اس کا باپ میرے سر کا بوسہ لینے کے لئے اٹھا، میں نے اسے سمجھا دیا کہ شخص کے متعلق یہ عقیدہ نہ رکھو کہ وہ شفا دے سکتا ہے کیونکہ شفاء اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور اسی نے یہ لکھ رکھا تھا کہ تمہاری جینی کو میرے ہاتھوں اور اس گھڑی میں شفا نصیب ہوگی، سو اللہ کا شکر کرو!!

اس لڑکی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور سب سے اعلیٰ اب میں ہسپتال سے جانا چاہتی ہوں۔ اس کے بعد ایک مدت گزری، پھر اس کا بھائی آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب وہ لڑکی خیریت سے ہے اور وہ مجھے دعوت دینے آیا ہے، میں نے اسے انکار کر دیا، اس خدشہ کی بنا پر کہ میں یہ دعوت میرا معاوضہ نہ بن جائے۔

پانچواں نمونہ

ایک نوجوان مرض کی حالت میں میرے پاس آیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگ گیا، اور اس نے بتایا کہ فلاں جادوگر نے اس نوجوان کو جادو کرنے کے لئے میری ڈیوٹی لگائی ہے اور اس پر جو جادو کیا گیا ہے وہ اس کے گھر کی دلیز میں پڑا ہوا ہے۔ میں نے اسے اس سے نکل جانے کا حکم دیا تو وہ نکل گیا، پھر اس کے گھر والے گھر میں گئے اور گھر کی دلیز کو کھودا تو واقعتاً وہاں پر کچھ کاغذات ملے جن پر کچھ حروف لکھے ہوئے تھے، انہوں نے وہ کاغذات پانی میں بھگو دیے، جس سے اس پر کیا گیا جادو نوٹ گیا۔

۸۔ سحر استخاضہ

سحر استخاضہ کسے ہو جاتا ہے؟

اس قسم کا جادو صرف عورتوں پر ہوتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک جن کو اس ہوت پر سہ کر دیتا ہے، جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، اور اس کی یہ ڈیوٹی لگاتا ہے کہ وہ اسے سحر کی باتوں میں مبتلا کر دے، چنانچہ جن عورت میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کی رگوں میں خون کے ساتھ ساتھ گردش کرتا ہے۔ فرمان نبویؐ ہے۔

(الشیطان یجری من ابن آدم مجری الدم) (صحیح بخاری: ۲۰۳۹)

”شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔“

اور دوران گردش جب وہ رحم کی رگوں میں پہنچتا ہے تو ان میں ایڑ لگا دیتا ہے جس سے ان رگوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

حضرت حمہ بنت جحشؓ نے جب استخاضہ کے متعلق رسول اللہؐ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا: (امسا هذه ركضة من ركضات الشيطان) ”استخاضہ تو صرف شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔“ (صحیح ابوداؤد: ۲۶۷)

اور ایک روایت میں یوں ہے:

(انما ذلک عرض ولبست بالحیضة) (صحیح ابوداؤد: ۲۵۸)

”یہ تو ایک رگ سے بہنے والا خون ہے، حیض نہیں ہے۔“

ان دونوں روایتوں سے معلوم ہوا کہ استخاضہ عورت کے رحم میں موجود رگوں میں سے کسی ایک رگ میں شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

استخاضہ کیا ہوتا ہے؟

ابن اثیر کہتے ہیں: ”استخاضہ یہ ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا رہے۔“ (النبایہ: ج ۱/ ص ۳۶۹)

عورت کو یہ خون ایک ماہ تک آ سکتا ہے اور اس کی مدت میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

سحر استخاضہ کا علاج

پانی پر دم کریں، پھر وہ پانی مرینہ کو دے دیں، جس سے دو تین دن تک جنتی رہے۔ غسل بھی کرتی رہے، انشاء اللہ خون آتارک جائے گا، اور شیطان اسلام ابن تیمیہ نے اس سے بوجہ فتویٰ دیا ہے کہ مستحاضہ کے لئے قرآنی آیات لکھ کر دی جاسکتی ہیں اور وہ ان سے غسل بھی کر سکتی ہے۔

علاج کا عملی نمونہ

ایک خاتون میرے پاس آئی جس کو بہت زیادہ خون آ رہا تھا، میں نے اس پر دم کیا اور قرآن مجید کی کچھ کمیشنیں سننے کے لئے اسے دے دیں، چند ایام کے بعد اس کا خون بالکل رک گیا اور وہ شفا یاب ہو گئی۔

۹۔ شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

علامات

- ۱۔ دانگی سر درد
- ۲۔ سینے میں شدید ٹھن کا احساس، خاص طور پر صبح کے بعد سے لیکر آدھی رات تک
- ۳۔ منگیتر کو بد صورت منظر میں دیکھنا
- ۴۔ بہت زیادہ پریشان خیالی
- ۵۔ نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ
- ۶۔ کبھی کبھی معدے میں شدید درد
- ۷۔ پیٹھ کی پٹلی ہڈیوں میں درد

یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟

کوئی کہنے پر در اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ کھانا آدی کی بنی پر جادو کر دوتا کہ وہ شادی نہ کر سکے، جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اور اس میں سے ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لیے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے، پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی معنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے، وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بد صورت ثابت کرے، اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بد صورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بلاوجہ انکار کر دیتی ہے، اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل دوسوے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے، اسے شدید ٹھن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

اس جادو کا علاج

- ۱۔ مرینہ پر پہلی قسم میں مذکور دم والی آیات و سورتیں پڑھیں، اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو سحر تفریق میں بیان کر دیا گیا ہے۔
- ۲۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:

- ☆ وہ شری پر دے کی پابندی کرے۔
- ☆ نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے پر پختگی کرے۔
- ☆ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔
- ☆ سونے سے پہلے وضو نہ کرے۔
- ☆ معوذات کی تلاوت کے بعد اپنی تھپیوں میں چھوئے، چہرہ نہیں پورے نہ پہن لے۔
- ☆ ایک گھنٹہ کی سیست میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھیں، جسے دو روزانہ ایک بار پڑھیں۔

☆ ایک دوسری کیست میں معوذات (الغلق، اناس) کو بار بار پڑھیں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی اسے تلقین کریں۔

- ☆ پانی پر دم کر کے اسے دے دیں، جس سے وہ ہر تیرے دن بچی اور غسل کرتی رہے۔
- ☆ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ دعا پڑھا کرے۔

(لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے، اس کے بعد انشاء اللہ اسے یا تو مکمل شفا نصیب ہو جائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا، یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا، اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں، انشاء اللہ اسے مرگ کا دورہ پڑ جائے گا اور جن آپ کے ساتھ منتقل شروع کر دے گا، پھر آپ اس سے اس طریقے کے مطابق منت سکتے ہیں جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

علاج کا عملی نمونہ

ایک نوجوان میرے پاس آیا اور کہنے لگا: ہمارے ہاں ایک عجیب و غریب لڑکی ہے، کوئی بھی شخص جب اس کے ساتھ شادی کرنے کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ بخوشی قبول کر لیتی ہے، لیکن رات کو سونے کے بعد جب صبح کے وقت بیدار ہوتی ہے تو اپنی رائے بدل لیتی ہے اور کوئی سبب بتائے بغیر اس سے شادی کرنے سے صاف انکار کر دیتی ہے اور ایسا کئی بار ہو چکا ہے جس سے ہمیں اس کے متعلق شک سا ہونے لگا ہے، آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے؟

میں نے اس پر دم کیا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور ایک (خاتون) جن اس کی زبان سے بولنے لگی، میں نے اس سے پوچھا:

پہلے تم اس لڑکی میں کیوں داخل ہوئی۔
جن خاتون: کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔
پھر اسے تجھ سے کوئی محبت نہیں، اور صحیح صحیح بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو؟

جن خاتون: میں نہیں چاہتی کہ یہ شادی کر لے۔
پھر تمہارا اب تک اس سے کیا سلوک رہا ہے؟
جن خاتون: جب بھی کوئی شخص اس سے منگنی کے لئے آتا تھا، میں اسے رات کو خواب میں دیکھیں دیتی تھی کہ اگر تو نے شادی کر لی تو تمہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔
پھر تمہارا دین کیا ہے؟

جن خاتون: میں مسلمان ہوں۔

☆ اگر تم مسلمان ہو تو تمہارے لئے قطعاً درست نہیں کہ تم کسی مسلمان کو اس طرح ایذا دو، فرمان

نبوی ہے (لا ضرر ولا ضرار) (صحیح ابن ماجہ: ۱۸۹۵)

”نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ نہ دوسرے کو۔“
میری یہ گفتگوں کر وہ جن خاتون اس لڑکی سے نکل جانے پر آمادہ ہو گئی اور واقعاً اس سے نکل گئی اور لڑکی شفا یاب ہو گئی۔ والحمد للہ

مرگی کی اقسام

جسمانی عوارض کی بناء پر ہونے والے مرگی کے دورہ کو یوں پہچانا جاسکتا ہے

- ۱۔ علاج کا وظیفہ سننے سے مریض پر کوئی اثر نہ ہوتا
- ۱۔ یا کوئی ایسا جسمانی عارضہ ہوتا جو ڈاکٹروں کے ہاں معروف ہو، مثلاً جسمانی دوامی عوارض، یا غشی کے دورے، خون میں شوگر کی کمی یا زیادتی یا کثرتِ شراب نوشی

جنات کی وجہ سے مرگی کا دورہ پڑنے کی علامات اور اسباب

- جن یا جادو کی بناء پر پڑنے والی مرگی کے دورہ کی علامتیں درج ذیل ہیں۔
- ۱۔ دم والے وظائف سننے سے مریض کا متاثر ہونا اور چیخ و پکار کرنا
 - ۲۔ نہ اس کا سبب کوئی جسمانی عارضہ ہو، اور نہ ہی اس عارضہ کی تشخیص ڈاکٹروں کے لئے ممکن ہو تو اس کا سبب جن کا تسلط یا جادو ہوگا۔

حالت بیداری میں مریض پر ظاہر ہونے والی علامات یہ ہو سکتی ہیں

- ۱۔ دائمی سر درد، بشرطیکہ درد کا سبب کوئی جسمانی بیماری نہ ہو

- ۲۔ نماز، تلاوتِ قرآن اور شرعی امور سے احتراز

- ۳۔ وقتی خلفشار

- ۴۔ مرگی کا دورہ پڑنا

- ۵۔ کالی سستی اور پریشان خیالی

- ۶۔ جسم کے کسی حصہ میں ایسا درد جس کے علاج سے طب عاجز ہو

حالت خیند میں مریض پر ظاہر ہونے والی علامتیں یہ ہیں:

- ۱۔ بے خوابی

- ۲۔ بے چینی اور بے قراری

- ۳۔ حالت خیند میں آجیں بھرنا اور کراہنا

پریشان کن اور خوفناک خواب

حیوانات، مثلاً بلیوں اور کتوں کا نظر آنا

حالت خیند میں غیر شعوری طور پر چلنا پھرنا

خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند مقام سے گرنے والا ہے

(خواب میں) اپنے آپ کو قبرستان، کوڑے گرتے گرتے ڈھیر یا کسی خوفناک جگہ میں پانا

عجیب و غریب شکلیں نظر آنا

حالت خیند میں یوں لگنا جیسے ایک سانپ ہے جو اس پر حملہ کر رہا ہے

اسے یوں لگے جیسے اس کے آس پاس بہت سے مردے پڑے ہیں اور یہ کیفیت اس کے ساتھ کئی دفعہ پیش آ چکی ہو۔

اسے یوں محسوس ہو جیسے ایک اجنبی شخص اسے قتل کرنا چاہتا ہے اور ایسا کئی دفعہ ہوا ہو۔

ان عوارض کے اسباب

دائمہ اسباب میں منہیات کا ارتکاب اور شدید خوف میں مبتلا ہونا ہو سکتا ہے۔

جبکہ نادانستگی میں ہونے والی بعض کوتاہیاں بھی اس کا سبب بن سکتی ہیں، مثلاً

- ۱۔ زمین پر گرم پانی بہانا

- ۲۔ کسی بلند جگہ سے پھلانگ لگانا

- ۳۔ بلوں وغیرہ میں پیشاب کرنا

بعض اوقات کوئی کوتاہی تو اس میں شامل نہیں ہوتی بلکہ جنات ظلم کے ارادے سے یا

کسی انسان کے عشق میں مبتلا ہو کر بھی انسان میں داخل ہو جاتے ہیں۔

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں

(والدین اور طالب علم خاص طور پر اس کتاب کو پڑھیں): دنیا میں جتنے بھی لوگ ہوں، ہر ایک کے پاس اپنے اپنے خاص وجہ ازوالہ حفظ اور بہترین یادداشت ہے۔ اس دور کے مفسرین نے کیا کیا جتن کیے کیسے کیسے اسباب اختیار کیے کسی کو اس کے غور میں آتی کہ اس کی پس منظر کا کوئی بڑا نسخہ یا راز ہو تو مینوں کا سن کر اس کی قیمت سے بے ہوش ہوئے لیکن اکثر بے مراد وہیں ہوتے کیونکہ جوونی راز جانتا ہے وہ یہ راز اپنی قبر تک ساتھ لے جاتا ہے۔ ایسے دور میں چند ایسے لوگ بھی ہیں جن کے اندر حقوق خدا کی خدمت کا جذبہ اور تڑپ ہے وہ اپنے جینا مرنا مخلوق کی خدمت کے جذبے کو لیکر چلتے ہیں۔ یہ کتاب اس خدمت کے جذبے کا نام ہے۔ آپ اپنی یادداشت حافظہ کو کس طرح بہتر بنائیں کتاب کیا ہے ایک تھوڑے گھر کے ہر فرد اور گھر کے ہر شخص کی ضرورت ہے کہ اس کتاب میں دماغ کے اندر حافظے کی وجہ اس کے اسباب پھر ان کی علامات جن کی اس کا شافی علاج دیا گیا ہے۔ کہندہ ذاتی تلافی یہ بیماری ایک نہایت آسان لیکن تحقیق مضمون جو آپ کو اور آپ کی اولاد کو اس قابل بن سکتا ہے کہ وہ اپنی غمروں اور اعلیٰ پوزیشن میں حتیٰ کہ اس ایک مضمون کو پڑھ کر شاید آپ کو پھر کسی کی مدد کی ضرورت نہ رہے کہ مین اتنے مسائل کے لیے نہایت حیرت انگیز اور آزمودہ طریقے یاد رکھنا اور بہترین نسخے جس کو پڑھ کر طلباء اور والدین ترقی کے درجات نہایت آسانی سے طے کر سکیں کہ اس کتاب میں عنوان ہے اپنے آپ میں گم رہنے والے بچے پلیز یہ مضمون ضرور پڑھیں کہ اس کتاب میں بھول جاتے ہیں یہ مضمون پڑھ کر آپ پہلو بدلے بغیر نہ دیکھیں گے اور عرش مش کر انہیں کہ واقعی کتاب اس قابل ہے کہ سنت کی جائے کہ حافظے کے اسرار یہ ایک عنوان ہے اس کی تشریح پڑھ کر آپ خود یا پھر اپنی نسلوں کو نہایت اور ناکامی سے بچا سکتے ہیں کہ ان کی بات یہ ہے کہ سوائے قریب معالجین کے ذاتی سینے کے راز اور آزمودہ تجربات اور نسخجات جو بنائے میں نہایت آسان اور ازان اور زلت میں فوری اثر۔

آئیے اس کتاب کو پڑھیں اور وعادیں۔

جادو کے متعلق چند اہم معلومات

- ۱۔ جادو کی علامات کا مرض کی علامات سے اشتباہ ہو سکتا ہے۔
- ۲۔ جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اگر اس کے معدے میں دانگی در در رہتا ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ اسے جادو پلایا یا کھلایا گیا ہے۔
- ۳۔ قرآنی علاج و شرطوں کے ساتھ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے:
- ۴۔ معالج اللہ کی شریعت کا پابند ہو۔
- ۵۔ قرآنی علاج کی تاثیر پر مریض کو مکمل یقین ہو۔
- ۶۔ جادو کی بیشتر قسموں میں مدد خلیل علامت موجود ہوتی ہے، سینے کی ٹھنک خاص قدرت کے وقت۔
- ۷۔ جادو کی جگہ کا وہا توں سے پتہ چل سکتا ہے
- ۸۔ ایک تو یہ کہ خود جن بتا دے کہ اس نے فلاں جگہ پر جادو رکھ ہوا ہے، اور آپ اس کی یہ بات اس وقت تک درست تسلیم نہ کریں جب تک ایک آدمی مجھوا کر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے جادو کی موجودگی یا عدم موجودگی کی تصدیق نہ کروالیں، کیونکہ جنوں میں مہوٹ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔
- ۹۔ مریض یا معائنہ کی فضیلت والے وقت میں (مثلاً رات کا آخری تیسرا حصہ) پورے اخلاص اور خشوع و خضوع کے ساتھ دو رکعت نفل ادا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ وہ جادو کی جگہ کے متعلق اسے خبردار کر دے، آپ کو خواب کے ذریعے یا احساس و شعور کے ذریعے یا غائب گمان کے ذریعے معلوم ہو جائے گا کہ جس چیز پر جادو کیا گیا ہے وہ فلاں جگہ پر پڑی ہوئی ہے، اگر ایسا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہئے۔
- ۱۰۔ جادو کی تمام قسموں کے علاج کے لئے آپ کلونجی کے تیل پر دم کر سکتے ہیں، جسے مریض متاثرہ عضو پر مسج و شام مل سکتا ہے۔
- ۱۱۔ معجین میں ایک حدیث موجود ہے جس کے الفاظ یوں ہیں

(الحبة السوداء شفاء من كل داء الا من السام) (صحیح بخاری: ۵۶۸۷)

”کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔“

مریض کو اللہ نے جائے جادو دکھادی

میرے پاس ایک نوجوان لڑکی آئی، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر بہت طاقتور قسم کا جادو کیا گیا ہے، کیونکہ اسے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں خیالی تصویریں اور سائے نظر آتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ میں اس کے گھروالوں کو علائق بتا دیا اور گھر والے جانے کی تلقین کی، انہوں نے پوچھا کیا ہم جائے جادو کے متعلق جان سکتے ہیں؟ میں نے کہا ہاں، رات کے آخری تیسرے حصے میں جبکہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر تازل ہوتا ہے اور زمین فوں کرتا ہے، اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو جائے جادو کے متعلق خبردار کر دے، چنانچہ خود میرے لڑکی نے رات کو اٹھ کر نماز پڑھی اور اللہ سے اس سلسلے میں دعا کی، پھر اس نے خواب میں دیکھ کر ایک آدمی اس کے ہاتھ کو پکڑ کر گھر کی ایک جانب لے جا رہا ہے اور اسے جائے جادو کے متعلق بتا رہا ہے، صبح ہوئی تو اس نے اپنے گھروالوں کو یہ خواب سنایا، چنانچہ وہ اسی جگہ پر گئے تو جس چیز میں جادو کیا گیا تھا وہ وہاں موجود تھی، انہوں نے اسے وہاں سے نکال دیا، اور اس طرح جادو ٹوٹ گیا اور لڑکی شفا یاب ہو گئی۔ الحمد للہ

جادو کا علاج

اوپر ذکر کی گئی مختلف صورتوں میں جادو کے مخصوص علائق ذکر کئے گئے ہیں، جب کہ ایسا عمومی علاج بھی کیا جاسکتا ہے جب کسی جادو کی نوعیت کا خاص طور پر علم نہ ہو سکے۔ مریض جادو کے علائق والا وظیفہ سنے۔ اگر اس سے مریض پر کچھ اثر ہوتا ہے، یعنی اسے دورہ پڑ جائے یا کوئی اور علامت ظاہر ہو تو ایسی صورت میں

۱۔ برتن میں پانی لے کر اس پر جادو کے علائق والا دم پڑھیں۔ پھر پانی کے سات پتے لے کر انہیں اچھی طرح کوٹ لیں اور پھر دم شدہ پانی میں ڈال دیں۔ مریض کو چاہئے کہ وہ یہ پانی پئے اور اس سے غسل کرے۔

۲۔ جادو کے علائق والا دم کلونجی یا زیتون کے تیل پر پڑھیں اور روزانہ دوران طالع ایک دفعہ مریض کو ملیں۔

۳۔ مریض جادو کے علائق والا وظیفہ روزانہ ۱۰۰ دفعہ سنے۔

۴۔ نظریہ والا وظیفہ سنے۔

۵۔ اس علائق کو مکمل شفا یابی تک جاری رکھا جائے لیکن طالع کو اس پاس کے لوگوں سے مخفی رکھا جائے۔

مریض کو یہ کیسے معلوم ہو کہ وہ شفا یاب ہو چکا ہے

جادو، نظریہ اور جن جنمنے کے وظائف ۱/۳ ان مسلسل سننے کے بعد جو بھی شفا یاب ہو وہ علامات ظاہر نہ ہو جو حالت بیداری یا حالت نیند میں اس پر ظاہر ہوتی تھیں تو مریض کو کچھ لگے۔ اللہ نے اسے صحت یاب کر دیا ہے۔ اس پر وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

سحر جادو کا خاتمہ

سحر (جادو) کا مجرب علاج

ہری کے سات پتے جن میں سوراخ نہ ہو لیکران میں سے ہر پتے پر تین بار یہ آیت پڑھیں اور ہر بار پڑھ کر دم کریں۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُو الشَّيْطَانُ سے لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ تک پوری آیت (البقرہ ۱۰۲) اس طرح سات پتوں پر کل اکیس بار یہ آیت پڑھی جائے گی۔ ان پتوں کو پانہاتھوں سے توڑ کر پانی میں ڈال دیں۔ مریض سات دن تک یہ پانی پیتا رہے۔ پانی تمہوں پر اور پانی ملاتے رہیں۔

یہ پانی گھر اور دکان پر بھی چھڑکیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ مجرب ہے۔

عمل آیت الکرسی

مرشدی و سیدی حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب نور اللہ مرقدہ۔ جادو کے ان کے لئے عمل آیت الکرسی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ عمل آیت الکرسی یہ ہے

درد شریف تین بار، سورہ فاتحہ تین بار، آیت الکرسی تین بار، سورہ اخلاص تین بار، سورہ المفلک تین بار، سورہ والناس تین بار، تین بار درود شریف۔

نجر، ظہر اور عشاء کے بعد پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے چورے جمر پر پھیریں۔ یہ دم مریض پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ بعض مشائخ اس میں سورہ الکافرون کا انداز بھی فرماتے ہیں۔

ایک زود اثر علاج

صبح سورج جب قدرے بلند ہو جائے تو سورہ جس وقتوں میں پڑھیں۔ پڑھ کر اپنے ہر بدن پر دم کریں اور پانی پر دم کرے۔ مسلسل سات دن تک یہ عمل کریں۔ جادو کے ٹوڑے لئے بے حد مفید ہے۔

جادو کے توڑ کیلئے ایک طاقتور علاج

حضرت اقدس مولانا قاری محمد رفیع صاحب زید مجدہ جادو کے توڑ کے لئے درج ذیل آیت کا حقیقہ تلقین فرماتے ہیں جو بے حد مفید اور مجرب ہیں۔
وَبَقِيَ الْحَقُّ وَظَلَّ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَعَلْنَاهُمْ لَكَ يَا قُدُّوسُ ۝ وَالْقَى السَّحْرَةُ
حَلَّتْ ۝ فَنُؤُا اِنَّا بَرَزَ الْعَلَمِينَ ۝ رَت مُوسَى وَ هَارُونَ ۝ (۱۶۱-۱۶۲)
فَلَمَّا الْقُوا قَال مُوسَى مَا حَتُّهُ بِهِ السَّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَبَّطْنَهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُضِلُّ عَمَلِ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللّٰهُ الْحَقَّ كَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُخَرَّمُونَ
(یونس ۸۱-۸۲)

وَالْقَى مَا بَقِيَ يَبْنِيكَ تَلَقَّفَ مَا صَنَعُوا اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدَ سَحَرٍ وَلَا يَفْلَحُ السَّاحِرُ
خَبْتُ اَنَّى ۝ فَالْقَى السَّحْرَةُ سَجَدَا قَالُوا اِنَّا رَبُّ هَارُونَ وَمُوسَى
(طہ ۶۹-۷۰)

ن آیت کو صبح شام تین تین بار پڑھ لیا جائے۔ دم کرنا اور پانی پر دم کرے پھر کنا بھی مفید ہے۔ ہم نے ایک چھوٹے سے کارڈ پر ان آیات کو لکھ لیا ہے۔ مجاہدین اس کارڈ کو جیب میں رکھتے ہیں اور نماز فجر کے بعد پڑھتے ہیں۔ وہ لوگ جو جادو کے شدید وہم میں مبتلا ہیں وہ ان آیات کا ترجمہ پڑھیں تو انہیں وہم سے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں جادو و عروج پر تھا۔ جب ان جادو گروں کو اللہ تعالیٰ نے ناکام فرمادیا تو اس زمانے کے جادو گروں نے اس سے کہتے تھے۔ آتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں جادو گروں نے خسر سکے اور ایمان لے آئے۔

جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون و محبوب عمل

صبح منہ بہار بخود مجبور کے ساتھ اسے صبح کا بہترین طاعت ہے۔ صبح کی پہلی بات جو صبح بخود کے ساتھ اسے صبح کا ہے اس کا جادو اور یہ قصہ سن نہیں پہنچا سکے گا۔

(کمالی روایت بخاری)
پس پورے یقین کے ساتھ اس نبوی طاعت پر عمل کرنا چاہئے۔ جو مجبورہ یا مریض کو ملتی ہے، حجاج کرام وہاں سے لے کر آتے ہیں۔ جزیرہ عرب جانے والوں سے غیر ملکی مصروفی فرمائش کرنے کی بجائے اس طرح کی تیار کیا گیا ہو توانی چاہیے۔

جادو و افسوس لوٹ جائے

سورہ توبہ کی آخری دو آیات جادو کے علاج میں اکیر ہیں۔

لَقَدْ حَآءَ كُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَرِزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِن تَوَالَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

عصر یا مغرب کے بعد توجہ اور محبت کے ساتھ سات بار پڑھ لیں۔

ان آیات کی پابندی سے پڑھنے کے اور بھی بہت سارے دینی، روحانی اور نبوی فوائد ہیں۔

جادو کا حرف آخر علاج

قرآن پاک کی وہ آیات جنہیں علماء کرام "میزان" کہتے ہیں جادو اور آسیب کے مابین میں حرف آخر ہیں۔ ان آیات کو پڑھنا، دم کرنا، قوی بنانا، کرنا، سب سے بے شرف واد ہیں۔ نیز ان آیات کو پڑھنے سے اور بھی بہت سارے فائدے حاصل ہوتے ہیں اور دینی، دنیاوی مشکلات سے نجات ملتی ہے۔

ہمارے ہاں جامع مسجد عثمانی، علی بہادر پور میں فجر کے بعد سورہ یسین کے بارہ "میزان" کی تلاوت

وہ آیات درج ذیل ہیں۔

میزان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ

مَعْتَدِیْنَ ۝ اَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝

عَبْرَ الْمَفْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَقِمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۝ هٰذِیْ لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغِیْبِ

وَنُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَمَا

تَنزِیْلٌ مِّنْ قَبْلِکَ ۝ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هٰذِیْ مِنْ رَّحْمَةٍ ۝ وَاُولٰٓئِکَ

فِیْمَا اُفْلَحُوْنَ ۝ (سورہ النور ۱۵)

وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

لَا یَلٰٓئِلَہُ اِلٰهٌ اِلَّا هُوَ ۝ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

فِی الْاَرْضِ ۝ مَن ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَہُمۡ ۝

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۝ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۝ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَا تُکْرِہُ فِی الذِّیْنِ سَفَعْتَنِیْ الرَّشِدَ ۝

الْعَمٰی ۝ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۝

لَا انْقِصَامَ لَهَا ۝ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُہُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ

اِلَی النُّوْرِ ۝ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اُولٰٓئِھِمْ الطَّاغُوْتُ ۝ یُخْرِجُوْنِھُمْ مِّن النُّوْرِ اِلَی

الظُّلُمٰتِ ۝ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ ہُمْ فِیْہَا یُخَلَّدُوْنَ ۝ (سورہ النور ۲۵ تا ۲۷)

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْا

بِحَسَابِکُمْ بِہِ اللّٰهُ ۝ فِیَغْفِرْ لِمَن یَّشَآءُ وَیُعَذِّبْ مَن یَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

كَلِي دُنْيَا، كَالَا جَاوَد، وَطَافَتْ أُولِيَاءُ أَوْرَسَانِي حَقِيقَاتِ

قَدِيرٌ ۝ مِنَ الرَّسُولِ سَمَاعِلُ إِلَيْهِ مِنْ زَمَنٍ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝ كُلُّ مَنْ دَانَ بِدِينِ اللَّهِ وَبِوَكَلَاةِ اللَّهِ لَا يَفْرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۝ وَقَالُوا سِيفًا وَأُطْعَمًا ۝ غَفَرَكَ رَبِّكَ وَابْتَكَ الْمُنْصِرَ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَوْرَاقَ كَذِبٍ ۝ حَمَلْنَاهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا ۝ وَاعْفُ لَنَا ۝ وَارْحَمْنَا ۝ إِنَّكَ أَنْتَ مَوْلَانَا ۝ فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (الفرقة ٢٨٦)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا ۝ بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (ال عمران ١٨)

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءَ وَتُرْغِ الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءَ ۝ وَتَعْرِضُ مِنْ تَشَاءَ وَتُدُلُّ مِنْ تَشَاءَ ۝ بِيَدِكَ الْحَيَرُ ۝ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تَزُولُ الْجِبَالُ فِي النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ ۝ وَتُخْرِجُ الْخَبْثَ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُنْفِخُ الْمَيِّتَ مِنَ الْخَبْثِ ۝ وَتَرُوفِي مِنْ تَشَاءَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (ال عمران ٢٤/٢٥)

إِنْ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۝ يَعْنِي الْبَيْتَ الْبَارِئَ بِظُلْمِهِ حَتَّى لَا تَرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْكَوْكَبُوتُ مَسْحُورًا ۝ بِأَمْرِهِ ۝ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۝ تَارَكَ اللَّهُ رِثَ الْعَالَمِينَ ۝ أَذْعَوْا رِثَكُمْ تَضَرَّعًا وَخَفِيَّةً ۝ إِنَّهُ لَا يَبِيتُ الْمَغْتَدِينَ ۝ وَلَا تَفْسُدُوا فِي الْأَرْضِ بِفِدَا ضَلَحِيهَا وَأَذْعُوا حَوْفًا وَطَمَعًا ۝ أَنْ رَحِمْتَ اللَّهُ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ (ال عمران ١٥٥)

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۝ أَيُّمَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْخُسَى ۝ وَلَا تَغْيِرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا وَاتَّقِ بَيْنَ ذَلِكَ سُبُلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكُنُوزُهُ تَكْبِيرًا ۝ (ال اسراء ١١٠/١١١)

كَلِي دُنْيَا، كَالَا جَاوَد، وَطَافَتْ أُولِيَاءُ أَوْرَسَانِي حَقِيقَاتِ

فَحَسْبُهُ إِنَّمَا خَلَقْتُمْ عَشْرًا وَأَنْتُمْ الْبَالَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعْلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ لَا يَفْرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۝ وَقَالُوا سِيفًا وَأُطْعَمًا ۝ غَفَرَكَ رَبِّكَ وَابْتَكَ الْمُنْصِرَ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَوْرَاقَ كَذِبٍ ۝ حَمَلْنَاهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا ۝ وَاعْفُ لَنَا ۝ وَارْحَمْنَا ۝ إِنَّكَ أَنْتَ مَوْلَانَا ۝ فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (الفرقة ٢٨٦)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَنُصِفَتْ صِفًا ۝ وَالرَّحُوتِ رَحْوًا ۝ فَالْقَلْبِ ذِكْرًا ۝ إِنْ الْهَيْكَلُ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ رَبُّ الْمَسَارِقِ ۝ أَلَا رَيْبًا لَلْشَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ ۝ تَسْمُوتُ وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ رَبُّ الْمَسَارِقِ ۝ لَا يَسْتَعْفِفُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَدِّفُونَ الْكَوَاكِبَ ۝ وَحَفَظَ كُلَّ شَيْءٍ مُنَادٍ ۝ لَا يَسْتَعْفِفُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصٍ ۝ أَلَا مِنْ حِطْفِ الْحَقِيقَةِ فَاتَّعَى نَبِثٌ ثَلَاثٌ ۝ فَاسْتَفْهِمُ أَهْمُ أَفْضَلُ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۝ أَلَا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝ (ال صافات ١١٧)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ سَمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۝ لَا تَسْأَلُونَنَا إِلَّا بَسْطَ الْيَدِ ۝ قَبَائِلُ الْآيَةِ زَكَاةً تُكَذِّبُونَ ۝ يَرْسُلُ عَلَيْكُمُ السَّمَاءَ مِنْ بَارِدٍ وَنَحَاسًا فَلَا تَتَصَدَّقُونَ ۝ قَبَائِلُ الْآيَةِ زَكَاةً تُكَذِّبُونَ ۝ فَاذْهَبْ إِلَى الْيَمِينِ فَكَاثٌ زُرَّةٌ كَالْذَّهَبِ ۝ قَبَائِلُ الْآيَةِ زَكَاةً تُكَذِّبُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْصَلُ عَنْ ذَنبِهِ آتٍ وَلَا جُنَّ ۝ قَبَائِلُ الْآيَةِ زَكَاةً تُكَذِّبُونَ ۝ (الحجر ٨٠/٨١)

لَوْ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْقُرْآنُ عَلَى حُلِّ لُبِّ رَأْيِهِ حَاشَا مُتَصَدِّغًا مِنْ حُسْبِيَةِ اللَّهِ ۝ وَبِكَ الْأَنْبِيَاءِ نَصْرُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَالشَّهَادَةُ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۝ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُنُ ۝ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ الْمُنْكَرُ ۝ نَحْمَدُكَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْعَالِقُ الْبَارِئُ ۝ الْمُصَوِّرُ ۝ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْخُسَى ۝ يَسْتَخْلِفُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (الحشر ٢٣/٢٤)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَمْ نُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَآيَةٌ مِنْهُ تَعَالَى جِئْنَا بِمَنَّانٍ لَكَ وَلَئِنْ كُنَّا مِنْكُمْ لَمُخْلَصِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنَا عِبْدٌ لِأَنْتُمْ وَلَا أَنَا عِبْدٌ لِغَيْرِكُمْ وَأَنَا عِبْدٌ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيَّ الْكِتَابَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْمُلُوكِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَّتْ وَنُفُوسٍ فِي الْفُتُوحِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ الْمَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْغِيَةِ وَالنَّاسِ

جادو کا حتمی علاج

قرآن پاک کی آخری دو سورتیں جنہیں معوذتین کہا جاتا ہے بحر کے طمان میں مغز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یعنی سورہ فلق اور سورہ الناس۔

انہیں گیارہ گیارہ مرتبہ صبح شام پڑھنا چاہئے اور بچوں پر پڑھ کر دم کرتا چاہئے۔ یہ بے نظیر دے بے مثال شے ہے۔ انہیں آیات کے پڑھنے سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہر سے شفا ملی۔ جس اوجہ راہ سردار نے کے بجائے پوری توجہ محبت اور یقین سے انہیں پڑھا جائے اور پھر اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھا جائے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جادو کا مستقل علاج

قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت جادو کا بہترین اور انمول طمان ہے۔ روزنامہ نوید پڑھنے، جلائے اور درود کی غور سے کھانے کی بجائے کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کی جائے تو انشاء اللہ جادو سے مکمل نجات مل سکتی ہے۔ چارویک سخیل عمل ہے جب کہ قرآن پڑھ کر ایک مہی ملے ہے۔ سخیل کی کیا مجال کہ طلاء اعلیٰ سے اترنے والی حق وحی کے سامنے ٹھہر سکے؟

جادو کا ایک اور موثر علاج

مٹی کا نیا کوزہ لے کر اس میں یہ آیت مبارکہ لکھیں اور سات دن تک صبح پاک و صاف ہو کر نہ نہا کر اس کو چائیں۔

وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْنِهِمْ جَزَاءً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يَتَرَكُهَا الْيَوْمَ فَتَدْرُكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (سورہ ۱۰۰)

جادو کی طلسم توڑنے کا مضبوط عمل

جس طلسم پر ۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کیا جائے تو فوراً وہ جادو بطل اور ختم ہو جاتا ہے۔

جادو سے حفاظت اور اس کے علاج کے لئے چند اہم اصول

جادو کے علاج کیلئے درج ذیل امور کا خوب اہتمام کیا جائے۔

پاک اور طہارت:

دلوں جو ناپاک رہتے ہیں ان پر جادو زیادہ اثر کرتا ہے۔ پس اپنے جسم اور پہنوں کو پاک و صاف رکھیں، بستر کی چادر بھی پاک ہو، زیادہ وقت با وضو رہیں، جنابت کی حالت ہونے کے بعد جلد ہی غسل کر لیں، پیشاب سے بہت احتیاط کریں، بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں

بیت الخلاء میں بلا ضرورت زیادہ وقت نہ بیٹھیں اور شر مگاہ سے بچنے میں۔

شہوت پر قابو

دو لوگ جو شہوت میں بے قابو ہو جاتے ہیں ان پر جادو زیادہ اثر کرتا ہے۔ پس اس آگ کو قابو میں رکھیں اور اپنے اوپر مسلط نہ ہونے دیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ گناہوں سے بچیں اور میوزک وغیرہ نہ سنیں۔ بد نظری سے سخت پرہیز کریں، عورتوں اور بے ریش لڑکوں سے اختلاط نہ رکھیں، ناول، ڈائجسٹ اور رومانی کہانیاں نہ پڑھیں، متناسب غذا استعمال کریں، ورزش کو معمول بنائیں، جنسی دوائیوں کے اشتہارات نہ پڑھیں، فی وی فلم وغیرہ نہ دیکھیں، اخبارات و رسائل میں عورتوں کی تصاویر نہ دیکھیں، لہ فی اور قلبی ذکر کے ذریعے شہوت کی آگ پر قابو پائیں۔ شادی یعنی حلال ذریعے کو استعمال کریں اور اپنے دماغ پر گندے خیالات کو مسلط نہ ہونے دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا التزام

اگر جادو کھانے پینے کی اشیاء پر ہوتا ہے۔ اس لئے ہر چیز کھانے پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کریں۔ یوں اس کے مضر اثرات ان شاء اللہ زائل ہو جائیں گے۔

گندے جانور نہ پالیں

گھر میں گندے اور ناپاک جانور نہ پالیں اور حلال جانوروں کا بھی ایسا شوق نہ رکھیں کہ ان کے ساتھ حد درجہ اختلاط ہو اور ان کے پیشاب وغیرہ سے احتیاط نہ رہے۔ مرغ بازی، بلی بازی اور اس طرح کے دوسرے فضول کاموں سے اجتناب کریں، بسا اوقات یہی چیزیں جو دو کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔

مقدس اوراق کا احترام

جادو کرنے کا ایک معروف طریقہ یہ ہے کہ (نعوذ باللہ) مقدس ناموں اور مقدس اوراق پر گندگی ڈالی جاتی ہے۔ پس جن لوگوں کے گھر اس میں قرآنی آیات اور مقدس اوراق کی توہین ہوتی ہے اور ان اوراق پر گندگی، جوتے اور پیشاب کرایا جاتا ہے وہ گھر اور افراد خود بخود جادو کے بیٹ میں آ جاتے ہیں۔

بے کاری سے اجتناب

جو لوگ اکثر فارغ رہتے ہیں ان کے دماغ شیطان کے گھمٹیلے بن جاتے ہیں۔ اس لئے خود کو مصروف رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دیئے ہوئے وقت کو دین کے کاموں میں کھپائیں۔ یہ بھی جادو کے علاج میں مفید نکتہ ہے۔

وہم سے پرہیز

آج کل جس کسی کو بھی بتا دیا جائے کہ آپ پر جادو ہے تو وہ فوراً یقین کر لیتا ہے اور سوچ سرج کر پاگل ہو جاتا رہتا ہے۔ اس کے برعکس قرآنی آیات پر یقین نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ سوچنے کی ہمت یہ ہے کہ اگر جادو اثر کر سکتا ہے تو قرآنی آیات کا اثر کتنا زیادہ ہوگا؟ جادو انہوں کا کلام اور شیطانی کثرات ہے۔ جبکہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ پس ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ قرآن پاک کی آیات پڑھ کر مکمل یقین کر لے کہ جادو ٹوٹ چکا ہے۔ اسی یقین میں دین دنیا کی فلاح ہے۔

پیشہ ور عاملوں سے حفاظت

اگر آپ جادو کا علاج چاہتے ہیں اور دین و دنیا کی کامیابی کے حوالہ میں توجہ دے کر بدعمل پیشہ ور عاملوں سے اپنی حفاظت کریں۔ جادو ممکن ہے آپ کا زیادہ بچھڑکاؤ سے گریہ ہو نہاد و حانیت فروش آپ کو کہیں کا نہیں رہنے دیں گے۔ قرآن پاک پر عمل گوئی کی رہنمائی سے اثر کرتا ہے جس طرح گولی بندوق کے جیسیر سے چلتی ہے۔ یہ دنیا کی خاطر سارا دین لوگوں کی راہ نکلنے والے لوگ خود قرآن پاک کی ہدایت سے دور ہیں۔ یہ آپ کا کیا علاج کریں گے یہ تو خود علاج کے محتاج ہیں۔

تقدیر پر کامل یقین:

ضروری نہیں کہ ہر بیماری کا علاج ہو جائے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر مشکل حل جائے۔ یہ دنیا امتحان کی جگہ ہے یہاں انسان صرف اپنے ذاتی مسائل حل کرانے نہیں آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو اس بات پر جنت کی بشارت دی کہ انہوں نے اپنی بیماری کو بردبار و رغبت اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر قبول کر لیا تھا۔ صحابہ کرام اس خاتون کو جنتی عورت کہا کرتے تھے۔ اپنے ہر مسئلے کو ہر حال میں حل کرانے کی فکر انسان کو بعض اوقات کفر و شرک میں مبتلا کر دیتی ہے۔ دنیا میں کون ہے جس پر تکلیف یا بیماری نہیں آتی؟ یا کون ہے جس کی ہر خواہش اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو رہی ہو؟ خواہش اور مرضی کی جگہ دنیا نہیں جنت ہے۔ اس لئے اپنی قسمت معلوم کرنے کے لئے اور اپنی بگڑی سنوارنے کے لئے ہر دور پر جھکتا اور جاز و ناجائز عمل کرتا رہتا مسلمان کا نہیں شرک کا شیوہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین رکھیے اور اس کی تقدیر کو خوشی سے قبول کیجئے۔ وہ مالک ہے اس کی مرضی ہمیں جس حال میں رکھے۔ ہاں! ہم کمزور ہیں اور صحت و عافیت کے طلبکار ہیں، اس کے لئے ہمیں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور صرف ان طریقوں کو اختیار کرنا چاہئے جو شریعت میں جائز ہیں۔ تب اللہ تعالیٰ ہماری مشکل دور فرما دے گا اور اگر چاہے گا تو ہمیں اسی حال میں سکون اور اطمینان عطا فرما دے گا۔ موت کا وقت مقرر اور

یہ ہے بیماری، رحمت سے قسمت میں کہیں جو چاہی ہیں۔ اس کامیابی آخرت کی کامیابی ہے اور یہ دنیا کی دنیا کی رضا ہے۔ جادو، بیماری اور مشکلات سے حفاظت کے لئے کفر و شرک میں نہ لپکتے ہیں۔ کوئی نیک و پیکر سے بچنے کے لئے اثر دہنے کے منہ میں جا بیٹھے۔ آج ہم مسلمانوں کی حفاظت فرما رہے ہیں ایمان والی زندگی اور ایمان والا خاتمہ نصیب فرما رہے ہیں۔

زہد سے اجتناب

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو گوشت حرام غذا سے بنتا ہے وہ آگ کا مستحق ہوتا ہے۔ اگر آگ کا اثر ہے۔ پس جو لوگ حرام مال کھاتے ہیں وہ ایسے انگارے کھاتے ہیں جو ہر اہمیت میں تکلیف و پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ پس حلال آسمانی اور حلال غذا کا التزام کیا جائے، نہ جادو و غیرہ سے حفاظت رہے گی۔

کہا جاتا ہے: **عَانِ الرَّجُلُ مَعِينَهُ عَيْنَاهُ** عاتن نظر لگانا آدمی نے اپنے عاتن عاتل سے مل ہے نظر لگانے والا۔ جسے نظر لگی ہو اسے معین کہا جاتا ہے۔ اگر عمل نہ لگی ہو اسے عمل لگی ہو اسے معین کہتے ہیں۔ یہ عین یعنی نظر لگنے کی لغوی تعریف ہونی۔

عین (نظر) کی اصطلاحی تعریف

عین (نظر لگنے) کی حقیقت یہ ہے کہ نظر لگانے والا اچھی نگاہ سے دیکھتا اور بھی خبیث طبع کے حسد کی آمیزش بھی ہو جاتی ہے، جس سے نظر زد و نقصان پہنچتا ہے۔ ان فرماتے ہیں۔

نظر ایک تیر ہے جو حسد اور نظر لگانے والے کی جانب سے ٹھٹھا ہے جو کہ غمزہ و حسد جسم میں پیوست ہو جاتا ہے۔ کبھی تو لگ جاتا ہے اور کبھی خفاء ہو جاتا ہے۔ اگر یہ نظر زد و غیر مسر ہونے کی صورت میں لگے تو پھر اسے متاثر کئے بغیر نہیں چھوڑتا۔ اور اگر نظر زد و پرہیزگار مسنون اذکار کا پابند مسلمان ہو اور اس میں کوئی شرعی عیب نہ ہو تو پھر اس پر اثر انداز نہیں ہوتا، بلکہ بعض اوقات یہ نظر کا تیر پھینکنے والے ہی پر لوٹ جاتا ہے۔ یہ نظر کا تیر بالکل دوسرے تیر کی مانند ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہ نظر کا تیر دل اور روح کے متعلق ہے جب کہ دوسرا تیر جسموں اور بدنوں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

کتاب اللہ سے نظر لگنے کے دلائل

۱۔ قرآن مجید میں یعقوب کا قول جو وہ یزوں و نڈ لینے کے لئے سمر روانہ کرتے ہوئے نصیحت فرماتے ہیں: **يٰۤاَيُّهَا الَّذِي لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَا اَعْطٰی عَنْكُمْ مِنَ النِّعَةِ مِنْ شَيْءٍ اِنَّ النِّعَمَ اَلَا لِلّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ** (یوسف: ۱۲)

۲۔ یعقوب نے جب سب بیٹے چنے گئے تو کہا: **يٰۤاَيُّهَا الَّذِي لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَا اَعْطٰی عَنْكُمْ مِنَ النِّعَةِ مِنْ شَيْءٍ اِنَّ النِّعَمَ اَلَا لِلّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ** (یوسف: ۱۲)

۳۔ سیدنا ابن عباسؓ نے کہا ہے: یہ سیدنا یعقوبؑ نے نظر لگنے کے ذریعے کہا تھا: **يٰۤاَيُّهَا الَّذِي لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَا اَعْطٰی عَنْكُمْ مِنَ النِّعَةِ مِنْ شَيْءٍ اِنَّ النِّعَمَ اَلَا لِلّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ** (یوسف: ۱۲)

۴۔ اور ان کا ذکر قرآن (تیسرے منہ سے) سنتے ہیں تو اس طرح تجھے اپنی آنکھوں سے مگھوتے ہیں جیسے دو تھک کو (اپنی جگہ سے پھلادیں گے) (مرا دیں گے) اور (حسد سے جل بھن کر) کہتے ہیں یہ تو باؤں (بھون) ہے۔ حالانکہ قرآن سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

۵۔ سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے اور مجاہدؓ سے بھی روایت ہے کہ: **مَعْنٰی ہُوَ نَفُوْذُ کَرِيْمٍ ۚ مُطْلَبُ ہُوَ کَرَامَتِیْ لَکَ اَبُوْا اَلَا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ** (تو لک ۵۲، ۵۱)

۶۔ اور ان کا ذکر قرآن (تیسرے منہ سے) سنتے ہیں تو اس طرح تجھے اپنی آنکھوں سے مگھوتے ہیں جیسے دو تھک کو (اپنی جگہ سے پھلادیں گے) (مرا دیں گے) اور (حسد سے جل بھن کر) کہتے ہیں یہ تو باؤں (بھون) ہے۔ حالانکہ قرآن سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

"کہہ دو میں پتاہ مانگ ہوں مج کے رب کی ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔
اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جائے اور ترہوں میں پھونکے مارنے والوں (یعنی جہنم
گرنیوں) کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔"
اس آیت مبارکہ سے دلیل یہ ہے کہ اس میں جو حسد کرنے والے کے حسد سے
ہے، اس سے مراد نظر بد لگ جانا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ سے نظر لگنے کے دلائل

۱۔ سیدنا ابو ہریرہؓ نے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: (الغبن حق ولو ہی عن المؤمنہ)
"نظر کا لگ جانا حقیقت ہے اور آپؐ نے کوئی عین (جسم میں رگد بھرنے) سے منع کیا ہے۔"
۲۔ سیدنا ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا: (الغبن حق ولو نکس من غصبک
القدر لتبغی الغبن وإذا استغلبتم فاعبوا) "نظر کا لگ جانا حقیقت ہے، اگر کوئی غلبہ
تقدیر سے بڑھ جانے والی ہوتی تو نظر ہوتی۔ اور جب نظر کے علاج کے لئے تم سے غسل (دھونا)
کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کر کے دو۔"

۳۔ سیدنا عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا: (استعینوا باللہ من الغبن فان الغبن حق)
"نظر لگ جانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو، بے شک نظر حقیقت ہے۔"

۴۔ سیدنا ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نظر آدمی کو اللہ کے حکم سے لگ کر مڑ
کرتی ہے، یہاں تک کہ وہ چوٹی پر چڑھتا ہوگا، مگر نظر اسے گرا دیتی ہے۔

۵۔ حافظ ابو بکر بزار نے اپنی سند میں بیان کیا ہے کہ سیدنا جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: (اکثر من یغوث من ائمتی بعد قضاء اللہ وقلوبہ بالغبن)
"میری امت میں اکثر افراد قضا، و قدر کے بعد نظر لگ جانے سے آغوش موت میں جائیں گے۔"

۶۔ سیدنا ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہؓ عنہا سے روایت کیا کرتے تھے، کہ جب
رسول اللہ ﷺ بیمار ہوتے تو آپ کو جبریلؑ دم کرتے تھے، وہ کہتے:

بسم اللہ یتربک ومن کل ذاء یشغیک ومن شر خابید اذا حسد وشر کل ذی غیب

نہ کے نام سے وہ تجھے صحت یاب کرے، اور ہر بیماری سے تجھے شفا دے! اور ہر حاسد کے
نہ کے نام سے وہ حسد کرتا ہے (اس سے بچائے) اور ہر آنکھ کی برائی سے (بچائے)۔

حد سے جب وہ حسد کرتا ہے کہ نبیؐ نے سیدہ اسماء بنت عمیسؓ سے فرمایا کیا بات ہے کہ میں اپنے
سیدنا جبریلؑ کے بیٹوں کے جسم دیکھتا ہوں، کہ وہ لاغر ہیں؟ کیا کوئی فائدہ مستی ہے؟ انہوں
نے یہ نہیں۔ انہیں نظر بہت جلد لگ جاتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا انہیں کوئی دم یا کرو۔ وہ کہتی ہیں
ہم نے آپؐ کو نظر کے لئے اپنا دم سنایا تو آپؐ نے فرمایا "انہیں (یہ) دم کیا کرو۔"

پس نے آپؐ کو نظر کے لئے اپنا دم سنایا تو آپؐ نے فرمایا "انہیں (یہ) دم کیا کرو۔"
قرآن و سنت سے ثابت ہوا کہ حاسد کے سانس اور نظر کے ذریعے سے پہنچتی ہے۔ اگرچہ حاسد ہاتھ اور
نہ حسد کی شرمسور دیک، حاسد کے سانس اور نظر کے ذریعے سے پہنچتی ہے۔ اگرچہ حاسد ہاتھ اور

پس نے آپؐ کو نظر کے لئے اپنا دم سنایا تو آپؐ نے فرمایا "انہیں (یہ) دم کیا کرو۔"
قرآن و سنت سے ثابت ہوا کہ حاسد کے سانس اور نظر کے ذریعے سے پہنچتی ہے۔ اگرچہ حاسد ہاتھ اور

قرآن پاک میں ایک لفظ بھی مہمل نہیں۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی طبعاً حاسد ہوتا ہے اور وہ
مکروں سے غافل و بے خبر ہوتا ہے مگر کسی واقعہ کی وجہ سے اچانک حسد کی چنگاری اس کے دل میں
بھڑک اُٹھتی ہے، جس سے محسوس اذیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی پناہ میں نہ آئے اور
حافظ اختیار نہ کرے تو حاسد کی شر سے اسے ضرور نقصان پہنچے گا۔ اور اس سے حفاظت یوں ہوتی
ہے سنن وظائف اور اذکار کا اہتمام کرے اور دعا کے ذریعہ سے اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اس کی
پناہ میں غم سے جھک جائے۔ تو وہ کورہ اسباب سے انشاء اللہ حاسد کے حسد اور نظری کی برائی کا
توان کرے گا۔

نظر کی اقسام

نظر لگنے کی دو اقسام ہیں اور یہ دونوں قرآن و سنت اور دلائل شریعہ سے ثابت و واضح ہیں۔

۱۔ انسانی نظر لگ جانا۔ جو کہ کسی انسان سے سرزد ہوتی ہے۔

۲۔ جن کی نظر لگ جانا۔ اور یہ وہ ہوتی ہے جو کسی جن سے صادر ہوتی ہے۔

انسانی نظر لگنا اور اس کے مہلک اثرات مرتب ہونے کا ثبوت

اس کی دلیل نبی کا وہ قول ہے، جو کہ آپ نے سیدنا عمر بن ربیعہ سے کہا تھا، جب انہوں نے بیڑہ

سہل بن حنیف کو نظر لگا دی تھی:

(غلام یقتل احد کلمۃ اخافہ) تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو (نظر سے) یہاں قتل کرتا ہے؟

جنی نظر لگنے کا ثبوت

جن کی نظر لگ جانے کی یہ دلیل ہے جو اس مسئلہ نے بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر میں ایک زہر

دیکھا جس کے چہرے میں (سعدہ) زہری تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (استوفوا لہا فان بها مطرۃ)

"اسے دم کرو انہیں، اسے نظر لگی ہے۔"

حسین بن مسعود فرمایا: یعنی ہے کہ اسے جن کی نظر لگ گئی ہے۔

ابن قتیہ فرماتے ہیں: سعدہ وہ رنگ ہے جو چہرے کے رنگ کے مخالف ہو۔

خطابی فرماتے ہیں جنوں کی نظریں نیچے دلوں سے بھی زیادہ پار تر تھیں، الیٰی میں۔

ابن قیم فرماتے ہیں نظر دو طرح لگتی ہے۔ (۱) انسانی نظر (۲) جنی نظر۔

شیخ محمد بن عبد الوہاب فرماتے ہیں:

﴿وَمِنْ شَرِّ خَابِدٍ إِذَا خَسَدَ﴾ (السنن ۵۸۳۳)

"اور حسد والے کے حسد کی برائی سے بڑا وہاں تھا ہوں جب وہ حسد کرے۔"

اس میں جنوں کے حسد اور انسانوں کے حسد میں سب سائل ہیں۔ بے شک شیطان اور

اس کا گروہ و ایماں نہادوں سے حسد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جنات کے مقادیر

میں اپنے خصوصی فضل سے نوازا رکھا ہے۔

نظر کس طرح برباد کرتی ہے؟

اور سب سے ضروری ہے کہ ہمارا یہ ایمان ہونا چاہئے کہ نظر وغیرہ اللہ تعالیٰ کے ارادہ

اور نیت سے ہی اثر و آل ہوتی ہے۔

پھر بھی انسان کو اپنی نظر بھی لگ جاتی ہے اور کبھی دوسرے کی۔ اور کبھی غیر ارادی طور پر

کبھی کبھی نظر لگانے والا بغیر دیکھتے بھی نظر لگا دیتا ہے۔ مثلاً وہ بیٹہ ہوتا ہے۔ یا نشتہ نظر لگتی

ہوتی ہے اور کبھی کبھی نظر لگانے والا اس کی عدم موجودگی میں اس کی تعریف کرتا ہے، جس سے

اسے اوجھڑ نہیں ہوتا اور نظر لگانے والا اس کی وجہ سے لگتی ہے، یعنی غصہ یا حسد نہیں ہوتا۔ اور

غریب جاتی ہے۔ کبھی نظر پسندیدگی کے اعتبار کی وجہ سے لگتی ہے، یعنی غصہ یا حسد نہیں ہوتا۔ اور

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

نہجیت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صانع آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ ہذا

ایک اشکال اور اس کا شافی جواب

انہن خبر کہتے ہیں کہ بعض لوگوں کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی۔ نہ بدستور، نہ غیر بدستور۔
کے فاصلوں سے کیسے اثر انداز ہو جاتا ہے؟

اور پھر وہ خود ہی اس اشکال کا یوں جواب دیتے ہیں

لوگوں کی طہائے مختلف ہیں۔ کبھی یہ نظر گھٹا اس زہریلے وجہ سے ہوتا ہے جو ہمارے بدن سے نظر اگانے والے سے نظر زود۔ بدن ختم پہنچتا ہے۔ بعض نظر اگانے والے سے منقول ہے کہ جب میں کسی پسندیدہ چیز کو دیکھتا ہوں تو میں پائی آنکھوں میں سے حرارت کی لہریں ہوتی محسوس کرتا ہوں۔ پس یہ جو نظر اگانے والے کی آنکھ سے حرارت کی لہریں ہیں وہیں یہ محسوس تیر ہوتا ہے، اگر وہ اس بدن سے ٹکراتا ہے جو غیر مسلم ہوتا ہے تو اس میں زہریلی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اگر مسلم ہو تو تیر بدن میں سے زہر تپا نہیں جاتا اس کے چھوڑنے والے بدن جانب لوٹ جاتا ہے۔ جیسا کہ نظر آنے والے تیر کی کیفیت ہے، اسی طرح اس روح کی تیر کی ہے۔

شیخ محمد بن عبد الوہاب فرماتے ہیں

یہ نظر نفس غیبت کے واسطے سے اثر انداز ہوتی ہے۔ اور یہ سانپ کے زہر کی مانند ہے کہ جب وہ کاٹتا ہے تو اس کا زہر بھی چورے وجود میں سرایت کر جاتا ہے۔ کیونکہ جب وہ کاٹتا ہے تو سانپ کا پورا غضب یکجا کر لیتا ہے۔ تو اس میں یہ زہر بیانیہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، جو ڈستے ہوئے آدمی میں اثر انداز ہوتا ہے۔

اور پھر بعض اوقات سانپ کا یہ زہر اتنا شدید ہوتا ہے کہ خالی دیکھنے سے ہی اثر ڈال دیتا ہے۔ لیکن یہ حالت ہر سانپ کی نہیں بلکہ بعض انتہائی زہریلے سانپوں کی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے صرف دیکھتے ہی نظر کی بیانیہ منت جاتی ہے اور حمل کر جاتی ہیں۔ جیسا کہ نیکو دم بریدہ اور دو ٹکٹے والے سانپوں کے متعلق فرمایا ہے۔

نظر لگانے والے کے لئے امام وقت کا فریضہ

ان فریضہ سے ہیں ہمارے اسباب وغیرہ، مگر یہ فریضہ
نظر لگانے میں معروف و مشہور ہو یا نامور، اسے بدستور سے ادا کرنا ہمارے اخراجات اور
مذہب سے۔ یہی درست راستہ ہے۔

قاضی عیاض فرماتے ہیں بعض صحابہ نے فرمایا ہے کہ
جب کسی نظر بد لگانے میں معروف ہو تو مناسب ہے کہ اس سے اجتناب و احتراز کیا جائے۔ اور
یہ وقت کا فرض ہے۔ اس کے عوام سے میل ملاقات پر پابندی لگائے اور اسے گھر میں ہی (نظر
بد ادا کرنے کو لازم قرار دے۔ اگر وہ نظر بد والے کا قصاص نہیں اور پیار کرنے والے سے زیادہ عقیدت رکھتا ہے۔
کیونکہ اس نظر بد والے کا قصاص نہیں اور پیار کرنے والے سے زیادہ عقیدت رکھتا ہے۔
جنہیں استعمال کرنے والے کے لئے نبی نے مسجد میں داخل ہونے سے منع فرمایا ہے،
پھر یہاں اور پیار کی وجہ سے لوگوں کو اذیت نہ ہو۔ اور جو حق آدمی کے شر سے بھی زیادہ ہے، اس
پر سیدہ عمر نے مجلس میں آنے پر پابندی لگا دی تھی۔
اور خود ہی سے بھی اسی طرح مذکور ہے۔

نظر بد سے بچاؤ کے طریقے

نظر بد سے بچاؤ کے لئے شریعت نے بہت سے طریقے بیان کیے ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں

اللہ کی پناہ مانگنا

حامد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا اور معوذتین **قُلِ اعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَلِیْ**
قُلِ اعُوْذُ بِكَ مِنَ الْوَبْءِ النَّاسِ کی تلاوت کرنا۔ ارشاد باری ہے

﴿وَمَنْ شَرَّ خَابِدًا إِذَا خَشِدَ﴾ (اعلان ۳۵)

”خس کرنے والے کی برائی سے جب وہ خستہ کرے میں، پناہ مانگتا ہوں۔“

سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی جنوں اور انسانی فطر سے بٹا ہوا کھانکرتے تھے یہ سب
کہ معوذتین یعنی دو سورتیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
ہوئیں۔ جب یہ نازل ہوئیں تو آپؐ نے انہیں اختیار کر لیا اور ان سے ملا۔ پھر چھوڑ دیا۔

برکت کی دعاء کرنا

جب آدمی پسندیدہ چیز دیکھ لے تو برکت کے لئے دعاء کرے۔
امام نوویؒ اس آیت:

﴿وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتْ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

”کیوں نہیں تو نے کہا جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ چاہے نہیں تو تیرا اللہ سے راتوں
کی تشریف کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ مطلب ہے کہ جب اس باغ میں داخل ہوا تو کہے یہ تو
پیارا کائنات تو نے اسے تعجب کی نظر دیکھا تو تجھے اللہ تعالیٰ کے اس نعم پر اس قدر
چاہتے تھے کہ اس نے تجھے مال اور اولاد عطا کر رکھا ہے جو کہ تیرے علاوہ دوسرے نہیں
رکھا۔ اور تجھے (ماشاء اللہ لا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) کہہ چاہتے تھے۔

لہذا نظر ڈالنے والے کے لئے مستحب ہے کہ وہ نظر زدہ کے لئے برکت کی دعاء کرتے ہوئے یہ
اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ۔

”اے اللہ برکت کر اس میں۔“

اور کہے: مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

”جو اللہ کی مرضی نہیں تو سوا اللہ تعالیٰ کے۔“

سیدنا انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے کوئی چیز دیکھی اور وہ اسے بھل اور اچھی لگے تو کہے

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
سیدنا عمر بن عبد العزیزؓ کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا
(اذا راى احدكم من نفسه وماله واعجبه ما يعجبه فليدع بالبركة)
”جب تم میں سے کوئی اپنی ذات، یا مال میں کوئی خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی
دعائیں پڑھئے۔“

نتیجہ کا اندازہ یہ ہے کہ کتب

تبارک اللہ احسن الحالفین

”برکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین پیدا کرنے والا ہے۔“

یوں کہ

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ

”اے میرے اللہ! اس میں برکت فرما۔“

یہ

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرْهُ

”اے اللہ! اس میں برکت فرما اور اسے نقصان سے بچا۔“

اللہ کی مدد کا حصول

نظر آگئے والے کے سامنے صبر کا مظاہرہ کرنا، اسے برا بھلا نہ کہنا اور اسے اذیت نہ دینا۔ یہ بھی

بچوں کے اسباب میں سے ایک ہے۔ نیز اللہ کی مدد طلب کی جائے۔ یہ نکندہ ارشاد ربانی ہے

﴿وَمِنْ عَاقِبِ مِثْلِ مَا عُوْذُ بِكَ بِهٖ ثُمَّ يَنْعِيْ عَلَيْهِ لِيَضُرَّهُ اللّٰهُ﴾ (۱۱۰)

”اور جس نے بدلہ لیا مثل اس کے جو اسے برا بھلا نہ کہی ہے تو پھر اس پر یہ یقین کی جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ

کی مدد سے مدد کرے گا۔“ اور فرمایا:

﴿وَسْتَغْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ﴾ (البقرہ ۲/۲۵)

”اور نماز کے ذریعہ سے اللہ کی مدد حاصل کرو۔“

نظر لگانے والے سے حسن سلوک کرنا

جو شخص نظر لگانے والے سے معروف و مشہور ہو چکا ہو اس سے حسن سلوک کرنا چاہئے۔ جس طرح کہ ایک مالدار فقیر سے حسن سلوک کرتا ہے۔ جو فقیہ کہ امیر کے ہاتھ میں جو مال ہے اس کی طرف لاپائی نظروں سے دیکھتا ہے، وہ حسن سلوک کا مستحق ہے۔ اسی طرح یہ حاسد ہے۔

نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا

جس چیز کو نظر لگنے کا خدشہ ہو اسے نظر لگانے والے سے پردہ میں رکھ جائے۔ یونہی بدلا پٹی اور حاسد شخص سے سرزد ہوتی ہے، کہ جو چیز اسے پسند آتی ہے اس میں۔ مٹی یا مسد کا خیر کرتا ہے۔ اس لئے جب انسان کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس پر نظر لگنے کا ڈر ہے تو اسے اس پر خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اسے ظاہر نہ کرے۔ خصوصاً اس شخص کے سامنے وہ چیز نمایاں نہ کرے۔ جس کی نظر میں مشہور ہو چکا ہے۔

تاہم یہ عمل یقین ہو کہ وہ نظر وغیرہ بذات خود پہنچ بھی نہیں، ہر چیز صرف اللہ کے حکم اور قدرت واقع ہوتی ہے۔ جیسا فرمان الہی ہے

﴿وَمَا هُمْ بِضَآرٍ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ﴾ (۱۰۶، ۱۰۷)

”اور نہیں وہ نقصان پہنچ سکتے کسی ایک کو بھی مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ۔“

ایک دفعہ سیدنا عثمان نے ایک خوبصورت بچہ دیکھ کر فرمایا ”اس بچے کی خوبصورتی نے مجھے مسکایا۔ کرو، تاکہ اسے نظر نہ لگے۔“

اسی طرح نظر لگانے والے سے حتی الامکان احتراز کیا جائے۔ جیسے کہ قاضی عیاض فرماتے ہیں بعض علما نے کرام کا قول ہے کہ جب پتہ چل جائے کہ فلاں نظر لگانے میں معروف ہے تو اس سے اجتناب و احتراز کیا جائے۔

اپنی ضروریات کی برتری جمید سے اور چھپ کر کرنے سے بھی نظر بد سے بچاؤ پر توجہ دینا ہوتا ہے۔

اللہ کا تقویٰ اور صبر

اللہ کا تقویٰ اور اس کے امر و نہی کا خیال رکھنے سے بھی نظر بد سے بچاؤ ہوتا ہے۔ کیونکہ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اپنے ذمہ لیتا ہے، خیر کے پہ نہیں کرتا۔ ارشاد ربانی ہے ﴿وَإِنْ تَصْنَعُوا صَيِّئَةً يَقْرِءُوا عَلَيْهَا وَاِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَصْرِثْكُمْ كَيْدُهُمْ﴾

﴿وَمَا يَنْفَعُ الْإِنْسَانَ إِذَا احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ مِحْزًا﴾ (۱۰۷، ۱۰۸)

”اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیز گاری اختیار کی تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا۔“

جس کی ایذا اور سائی پر صبر کرنے سے بھی نظر بد سے بچا جاسکتا ہے۔ اور وہ یوں کہ اس سے ڈرائی بخیر یا بد نہ کیا جائے، اس کی شکایت نہ کی جائے اور اس کی اذیت مافی کدول میں بالکل جذبہ دی جائے۔

اللہ پر توکل اور.....

ای طرح اللہ پر توکل ہو۔ اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے کافی ہے۔ نیز اللہ کی جانب متوجہ رہے اور اخلاص اختیار کرے اور اس کی محبت، رضاء اور انابت کو دلی میلانات میں شامل کرے۔ جب صورت یہ ہوگی تو پھر یہ انسان کے لئے ممکن ہی نہیں ہے کہ اپنے خاندان و ناکار میں اپنے حاسد کے متعلق کوئی دوسری پریشان کن سوچ پیدا کر سکے۔ بلکہ وہ جب صرف اپنے رب کی جانب ہی متوجہ ہو جاتا ہے تو نظر بد کے تیر اس کو لگن تو دور کنارا سے چھو بھی نہ سکیں گے۔

گناہ چھوڑنا

یعنی ان گناہوں سے جو اس کے سب سے بڑے حاسد دشمن ابلیس نے اس پر مسلط کر رکھے ہیں ان کو خیر باد کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ﴾ (۳۰، ۳۱)

”اور تمہیں جو تکلیف پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی گناہی ہے۔“

برائی کا بدلہ بھلائی سے دیتا

اور یہ آخری سبب ہے، جو ہے تو بہت مشکل، دل پر اس نردم ہے اور بڑھت حسب تہذیب اور ملت سے خواہے بلکہ، یمن کی آگ و آہنی کی حالتی، ان غنڈہ میں بدل گیا ہے۔
اسی کی حیثیت رکھتا ہے اور جس کی کامیابی تاحی کی اللہ تعالیٰ سے سورہہ جمیعہ میں مذکور ہے۔
لیکن سبب یہی فائدہ کے اسے وہی اختیار کر سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا عجب پر
آج ہو، اور وہ عجیب یہ ہے کہ خاندان کے سینہ میں جتنے والا شہد حسد بھجوانہ باقی اور انیت یہ
والے سے حسن سلوک کرنا اور جس قدر اس کی افیت و شرارت، حسد و بغاوت میں اضافہ ہو تو ان
قدر حسن سلوک بڑھاتے چلے جاتا اور نیچت و شفقت کا اظہار کرتے چلے جاتا۔ ارشاد باری ہے
﴿وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ لِمَا دَاكَ الَّذِیْ
بِیْكَ وَبِیْنَهُ عَدَاوَةٌ كَانَتْهُ ۚ وَلِیَّ حَیْمٌ ۝ وَمَا یَلْقَیْہَا اِلَّا الدِّیْنُ صَرُورًا ۝ وَمَا
یَلْقَیْہَا اِلَّا ذُو حَیْطٍ عَظِیْمٍ ۝ وَاِذَا یَسْرُغْکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ فَرَّجْ ۖ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰہِ ۚ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝﴾ (نہ اسدہ ۳۰: ۳۶-۳۹)

”اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی، برائی کا بدلہ اچھے سے اچھا کر دے (ایسا کرے)؛ تو دیکھ لے گا) جو تیرا دشمن تھا وہ ایک دم سے ایسا ہو جائے گا جیسے (تیرا) دوسرا دوست ہو گیا۔ یہ بات (برائی کے بدلے میں بھلائی دینا) انہی کو حاصل ہوتی ہے جو نصیبے والے ہیں۔ اور اب پیغمبر! اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کی ہزاوہ صلیب کیجئے (وہ تجھ کو بچالے گا) بے شک وہ سب سزا جانتا ہے۔“

مذکورہ تمام اسباب کا جامع سبب اور جس پر ان کا دار و مدار ہے وہ خالص توحید اختیار کرنا، اور اپنی مہار فکر کو اس عزیز حکیم مسبب الاسباب کی جانب موڑنا ہے۔ بندہ جب خالص توحید اپناتا ہے تو اللہ کے سوا ہر کسی کا خوف اس کے دل سے خارج ہو جاتا ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے تو ہر چیز اس سے ڈرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور جو الہ کے خوف سے عاری ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر چیز سے خوفزدہ کر دیتا ہے۔ اور جو غیر اللہ سے ڈر گیا تو گو یہ وہ چیز اس پر مسلط اور حاوی کر دی گئی۔

نفسیاتی بیماریاں

ہم ان نفسیاتی بیماریوں کے جو اس وقت پائی جاتی ہیں اسپیشلسٹ ڈاکٹر ز تو کہیں۔۔۔
میں نے امراض کی اصل صورت حال تو ان کے ماہرین ہی جانتے ہیں۔ لیکن بعض امراض نہایت
سخت کی معرفت سے تو کوئی چیز کاٹ نہیں بن سکتی۔ یونہی وہ اس قدر عام ہیں کہ صرف عام میں
سے ہر آدمی واقف ہے۔ اور وہ یہ نفس انسانی سکون و اطمینان سے مراد جو جو تپا ہے تو انہیں
بچنا جس کی وجہ سے انسان میں قلق و اضطراب ہے جتنی غم و اندوہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے
تف اسباب ہیں:

تعالیٰ نے حج فرمایا ہے:

(۱۰) من اغرض عن ذكرى فان له معيضة صكاً (۱۰۰)

”وہ جس نے میرے ذکر سے اعراضِ سیابِ شک اس کے سے معیشتِ تنگ ہو جاتی ہے۔“

نفسیاتی دباؤ اور مادی، کاروباری اور سماجی زندگی کی مشکلات بھی بعض اوقات انسانی نفسیات کے حالات کے تغیر کا سبب بنتی ہیں۔ تو آدمی اس حیاتِ دل و فکر میں بہت سے تغیرات کے سامنے سرگموں ہو جاتا ہے، جن کا مکس اس کے نفسیاتی قرار پر پڑتا ہے۔ مثلاً کوئی انسان اپنے کسی حبیب یا قریب کی موت سے دردِ الٰہی کا شکار ہوا ہے اور اس کے پاس ایمان کی دولت ہے، تو اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر کے سامنے تسلیمِ ختم کرنے پر آمادہ ہو سکے گا، تاہم اس کی نفسیاتی حالت اسے آہستہ آہستہ زمین بوس کر دے گی، اور زندگی بھر کا رنج و ملہ اس کا لازمہ حیات بن جائے گا۔

۳۔ جسمانی بیماریاں بھی نفس انسانی پر برا اثر ڈالتی ہیں۔ علماء و ازمیں ان کا عکس انسان کے گھریلو معاملات اور لوگوں کے ساتھ میل جول پر بھی پڑتا ہے۔ اگر انسان کو کوئی تھیلی ہو جس کی وجہ سے وہ ساری رات بے خوابی سے دوچار رہا ہو تو وہ اندازہ لگا سکیں اس کی نفسیاتی حالت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
کی ابترا کی ہوئی۔ انسانی نفسیاتی حالت کا یہ کہیں یہ تو معنوں کا نائن سے بھی بہت

ہماری اس کتاب کے موضوع کا نفسیاتی حالات کے ساتھ خصوصی تعلق ہے۔ انسان کو جادو کبھی نفسیاتی امراض کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ آپ دیکھیں گے۔ جادو کو ان جین نہیں پہلاتا۔ اسے سکون حاصل نہیں ہوتا۔ یہی حال کبھی کبھار مرگن زدہ کا ہوتا ہے۔ یہ نفسیاتی امراض کا میدان دراصل ایک لائق و دق صحرا کی مانند ہے جس میں کانٹوں اور مچھلیاں چھ نہیں۔ اور اسے عبور کرنا جان جوھوں کا کام ہے۔

بیماری کی کوئی بھی حالت ہو اس کا علاج ایمان، قرآن اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تقوا، وقار کے سامنے جھکنے سے ہی ممکن ہے۔ ہاں نفسیاتی امراض کے لئے جدید طریق علاج اپنانے میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں لیکن ایک شرط ہے وہ علاج بذریعہ حرام چیز نہ ہو۔ ہمیں اس سے بھی ضرور آگاہ ہونا چاہئے کہ نفسیات کا وہ ڈاکٹر علاج جس کا ربط ایمان

ایمان اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ نہ ہو، اس کی کامیابی غیر یقینی ہے۔ مجھے امراض نفسانی کے شیرنے بتایا، کہ ہمارے پاس بعض ایسے نفسیاتی مریض آتے ہیں جن کا ہم علاج کرتے ہیں مگر انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر کچھ مدت بعد آتے ہیں اور وہ بہت بہتر حالت میں ہوتے ہیں۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے کیا علاج کر دیا ہے کہ حالات رو بہ صحت ہیں؟ وہ بتاتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک کے ذریعہ سے علاج کیا ہے۔

ہم ایک کتاب پڑھ کر بہت سی حیران ہوئے جس کا عنوان تھا۔ ”بے قراری سے نجات کیسے؟“ اس کتاب کے دونوں مولف اس بات پر ہی بنیاد رکھتے ہیں کہ قلق اور بے چینی کا علاج قرآن پاک سے ہی ہو سکتا ہے اور یہ کہ اس مرض کا جو انہوں نے علاج تجویز کیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب سے بہتر طریقہ علاج ہے، جو اپنایا جاسکتا ہے اور مفید بھی ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
بندے پر گناہوں کے اثرات

گناہوں اور نافرمانیوں کے مرتکب گنہگار پر دنیا و آخرت میں بہت گہرے اور بڑے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انہیں قیصر فرماتے ہیں۔ ان کا سبب گناہ اور نافرمانیاں ہیں۔ (انہی) میں میں کوئی بھی شر اور آزمائش جو انسان پر آتی ہے اس کا سبب گناہ اور نافرمانیاں ہیں۔ (انہی) آج کے دور میں بہت سے لوگ مصیبتوں اور گناہوں میں قید ہو چکے ہیں۔ جنہوں نے نہیں پایہ زنجیر کر دیا ہے اور چیزوں میں جبر کر بے حس و حرکت کر دیا ہے۔ جنوں اور انسانوں پر شیطان غالب آ چکے ہیں، ان کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ اور معیشت و مزارعہ کا شکار ہے۔ درجہ لوٹ جادو اور جنوں کے آگے کا شکار ہو چکے ہیں یہ زیادہ تر وہی ہیں، جو اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے چکے ہیں۔

نفسیاتی امراض بہت زیادہ ہیں، ان کا بنیادی سبب اللہ تعالیٰ سے دوری اور برائیوں کا ارتکاب کرنا ہے۔ انہیں قیصر گناہوں کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں ”عامی (نا فرمان) گناہ کی وجہ سے اپنے دل اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایسی وحشت پاتا ہے، جس کا ازالہ گناہ کی لذت نہیں کر سکتی۔ اور اس گناہ کی عارضی لذت زائل ہو جاتی ہے مگر وحشت و بے سکونی کی آگ کی جلن بڑھتی جاتی ہے۔ اور اس جلن میں افات تب ہوا گنہگار مٹناہ کی بدبودار دلدل میں گرنے سے بچنا چاہے مگر گنہگار ایسا کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا، لہذا وحشت و بے سکونی بڑھتی جاتی ہے۔ تاہم عقلمند اس وحشت کو چھوڑنے کی اہلیت رکھتا ہے مگر گناہ عقل کو منہوج کر دیتے ہیں۔

ایک آدمی نے ایک عارف باللہ کے سامنے ذکر کیا کہ میں اپنے نفس میں وحشت محسوس کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا اگر اس وحشت نے تیرے گناہوں کی وجہ سے ذریعے ذال رکھے ہیں تو انہیں چھوڑ دے، جب اللہ سے مانوس ہونے کی مرضی ہو تو گناہ چھوڑ کر وحشت دور کر لینا اور انیت اختیار کر لینا۔

گناہ پر گناہ کرتے جانے سے بڑھ کر اور کوئی بھی چیز دل پر زیادہ وحشت انگیز اور بد مزہ نہیں۔

گناہ وحشت و ظلمت پیدا کرتے ہیں

گناہوں سے لوگوں اور ماضی کے درمیان وحشت پیدا ہوتی ہے۔ خصوصاً میں نے
کننگار کے درمیان آپس میں وحشت پائی جاتی ہے۔ اور اس میں جس قدر شدت آتی ہے۔
دوری پیدا ہوتی ہے اور بندہ اس خیرین مجاہد سے الگ ہوتا جاتا ہے۔ اور ان ٹیک ہوموں سے
نفع حاصل کرنے کی برکت سے یہ محروم ہوتا جاتا ہے۔ اور جس قدر اہل خیر سے دور ہوتا جاتا ہے۔
اور رحمن کے گروہ سے لگتا جاتا ہے تو وہ اسی قدر شیطان کے گروہ میں شامل ہوتا جاتا ہے۔
طرح یہ وحشت بڑھتی جاتی اور مستحکم ہوتی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ حالت یہ ہو جاتی ہے کہ اس کننگار
اس کی بیوی کے درمیان، اور اس کے اور اولاد کے درمیان، عزیز و اقارب کے درمیان وحشت
خلع حاصل ہو جاتی ہے۔ آخر خوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ آپ دیکھیں گے اس کی حالت
میں وحشت چھا جاتی ہے اور وہ خود سے بھی وحشت زدہ ہو کر چنے پھرنے لگتا ہے۔ نہ تو کرنے کی
وجہ سے ظلمت اس کے دل پہ چھا جاتی ہے۔ وہ ایسے محسوس کرتا ہے جیسا کہ تاریکی شب غراؤنی
ہے، جو کہ سیاہ ترین ہو۔ معصیت کی تاریکی اس کے دل کے لئے اس طرح ہوتی ہے جیسے کہ
ظاہری تاریکی اس کی نگاہ کے لئے ہے۔ یاد رہے احاطت نور ہے اور معصیت ظلمت ہے۔ جب
بھی اس گناہ کی ظلمت میں اضافہ ہوگا وحشت بے چینی بڑھتی جائے گی۔

نظر بد کا علاج کیسے کیا جائے؟

مسنون طریقہ علاج یہ ہے کہ نظر لگانے والے کا جب پتہ چل جائے تو اسے غسل
کرنے کا حکم دیا جائے۔ جب غسل کرے تو وہ پانی لیا جائے اور نظر زدہ انسان کے سر پر ڈال
جائے۔ یہ نظر نکلنے کا بہترین علاج ہے۔

نظر لگانے والے سے پانی لینے کا طریقہ یہ ہے کہ نظر لگانے والے کو ایک پانی کا پیالہ
دیا جائے جس میں وہ اپنی پھیل ڈالے، پھر اس میں کلی کرے، پھر دو کلی کا پانی پیالے میں ڈال
دے، پھر اس پیالے میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے، اس سے اپنے دائیں

بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے، پھر اس سے اپنے بائیں ہاتھ پر ایک ہی مرتبہ پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں
بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے، اور دائیں ہاتھ پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے،
بائیں ہاتھ پانی میں ڈالے، پھر اپنا دائیں ہاتھ داخل کرے، اس کے ساتھ اپنے
بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے اور اپنے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالے، پھر اپنا
بائیں ہاتھ داخل کرے اور اس کے ساتھ بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے، یہ سارا عمل پیالے کے اندر ہی
ہو، پھر اپنے تہبند کے اندر کا حصہ بھی پیالے ہی کے اندر دھوئے، اور پیالہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

پھر نظر زدہ انسان کے سر پر پھیل جانے سے اور ایک ہی دفعہ وہ پانی انڈیل دیا جائے۔

یہ انداز غسل نبی ﷺ سے ثابت ہے۔ جیسے کہ سیدنا ابوالامامہ بن سہل بن حنفیہ بیان
کرتے ہیں کہ ابوسہل بن حنفیہ نے خراجک میں غسل کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے اپنا جبہ اتار دیا۔
اور اس وقت عامر بن ربیعہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اور سیدنا سہل بہت ہی زیادہ سفید رنگ
کے تھے، جلد بہت خوبصورت تھی۔ سیدنا عامر نے کہا "میں نے آج تک کسی آدمی کی جلد اتنی
سبک نہیں دیکھی۔ یہ تو پردہ نشین و شیرازہ کی مانند جسم ہے! سیدنا سہل وہیں سر پڑے اور انہیں سخت
بزدل ہو گیا، ان کے بخار کی اطلاع رسول اللہ ﷺ کو دی گئی اور بتایا گیا کہ وہ تو سر نہیں اٹھا سکتے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم اسے کسی کی نظر لگ جانے کا خیال رکھتے ہو؟

لوگوں نے کہا جی ہاں! عامر بن ربیعہ کے متعلق خیال ہے۔ انہیں رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور
خند و عید فرمائی۔ اور فرمایا: تم اپنے بھائی کو نظر بد کے تیر سے کیوں مارتے ہو؟ تو نے اس کے لئے
دوائے برکت کیوں نہ کی؟ اب اس کے لئے غسل کرو۔ تو عامر نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے
اپنے پاؤں کی انگلیاں اپنے تہبند کے اندر کا حصہ ایک پیالے میں دھویا، پھر اس پانی کو سیدنا سہل
کے پیچھے سے ڈالا گیا، سیدنا سہل اسی وقت صحت یاب ہو گئے۔ پہلے حدیث گزر چکی ہے کہ
ﷺ نے فرمایا: (إِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ فَاغْبِلُوا)

"جب تم سے غسل دھون کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرو۔"

سہل اب داؤد میں سیدنا عائشہؓ بیان کرتی ہیں نظر لگانے والے کو ٹھکرایا جاتا تھا تو وہ دھو کر پھر غسل کرتا تھا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نظر لگانے والے کی پہچان کیسے ہو سکتی ہے؟

- ۱۔ یہ کہ لوگوں کے نزدیک نظر لگانے میں وہ مشہور و معروف ہو اور وہ اس مجلس میں موجود ہو جس مجلس میں کسی کو نظر لگ جائے۔ تو اس صورت میں گمان غالب یہی ہوگا کہ اسی کی نظر لگی ہے۔
- ۲۔ ایک دوسرے سے گفتگو کے دوران پتہ چل جائے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ سامنے ہو یا غائب ہو۔ اگر نظر اس کی موجودگی میں لگی ہے تو اسے غصہ کا حکم دیا جائے۔ اور اگر اس کی عدم موجودگی میں لگی ہو تو پھر اس شخص کا ذمہ ہے، جو نظر لگانے والے کے ساتھ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی تلقین کرے۔ اور جب معلوم ہو کہ جس سے بارے میں بات ہوئی ہے اسے نظر لگی ہی لگی ہے تو پھر اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ نظر لگانے والے کو غسل کا حکم دے۔

نظر لگانے والے سے پانی طلب کرنے کا طریقہ

یہ بہت ہی مشکل کام ہے کہ نظر زدہ یا اس کے اہل خانہ نظر لگانے والے سے آمنا سامن کریں۔ یہ کیسے ممکن ہے! جب کہ اس کے برامانے اور اس کی حمایت میں اس کے اہل خانہ کے غصہ ناک ہونے کا ذرہ ہے۔ اور یہ بھی خوف ہے کہ اس سے قطع رحمی وغیرہ کی صورت حال پیدا ہو سکتی ہے۔ اس کا حل ہم یوں پیش کرتے ہیں کہ پہلی اور ضروری بات ہے کہ اس بارے میں انکل نہ لگائے جائیں، بلکہ اولاً نظر لگانے والے کی بابت اچھی طرح تحقیق کر لی جائے۔ جیسا کہ نبیؐ نے سیدہ سہل بن سعدؓ کو نظر لگنے کے واقعہ میں حاضرین سے پوچھا تھا تم کسی پر الزام لگاتے ہو؟ تو انہوں نے کہا سیدنا عمارؓ تھے۔ "پھر آپؐ نے انہیں بلایا اور مذکورہ طریقہ غسل اختیار کرنے کا کہا تھا۔"

☆ یہ تحقیق نظر لگانے والے سے صادر ہونے والی گفتگو سے بھی ہو سکتی ہے، یا پھر اس کے متعلق کوئی بتا دے، یا اس کے علاوہ قرآن ہوں جو نظر لگانے والے پر دلالت کریں۔

☆ اور اگر مکمل یقین نہ ہو تو کم از کم گمان غالب سے کام لیا جائے کہ کس کی نظر لگی ہوگی؟

☆ پھر نظر لگانے والے کی حالت پر غور کیا جائے گا کہ وہ خوف الہی سے معمور ہے یا کہ نہیں؟ اور خلاف طبع بات برداشت کر سکتا ہے کہ نہیں؟ اگر اس میں یہ وصف ہو تو اسے اللہ کا واسطہ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کرنے سے معاملہ کی مداخلت حاصل کی جاسکتی ہے، کہ تیری نظر لگی ہے یہ کہ نہیں۔

دراستہ گمان غالب یہی ہو کہ نظر قائل نے لگائی ہے مگر ذریعہ ہے کہ اگر اس سے پوچھ لیا تو وہ غصہ میں آ جائے گا۔ تو اسے بہت ہی زیادہ اللہ کا واسطہ دیا جائے اور اس کا خوف والا ہو جائے اور اس کام کے لئے اس کی طرف اس کا کوئی قریبی تعلق رکھنے والا بھیجا جائے اور جسے نظر لگی ہے اسے اس پر اس سے ترس کی اپیل کی جائے۔

یہ نئے نئے حال پر اس سے ترس کی اپیل کی جائے۔

☆ اگر نظر لگانے والا غسل کرنے سے انکار کر دے تو کیا اسے مجبور کیا جاسکتا ہے کہ نہیں؟

☆ اس میں اختلاف ہے۔

☆ زہری کہتے ہیں "میرے نزدیک صحیح قول یہی ہے کہ نظر لگانے والے پر فرض ہے کہ وہ غسل کرے، خصوصاً نظر زدہ کی بلاست کا خطرہ ہو تو اس وقت تو نظر لگانے والے پر غسل کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ کیونکہ اس وقت اس پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ بلاست کے قریب پہنچی ہوئی جان کو جاکت سے اور خود کو جرم قتل سے بچائے۔"

نظر لگے مریض کو دم کس طرح کیا جائے؟

نظر لگنے سے دم کرنے پر نبیؐ نے منقول بہت سی احادیث دلالت کرتی ہیں

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے فرماتی ہیں: (ان تسترقی من العین)

"نبیؐ نے حکم دیا کہ ہم نظر لگنے سے دم کریں۔"

سیدہ انسؓ سے روایت ہے۔ (ان النبیؐ رخص فی الرقبة من الخمة والعین والنملة)

"نبیؐ نے ڈسے جانے، نظر لگے اور نملہ پھوڑے سے دم کی رخصت دی ہے۔"

سحر، جادو اور سفلی کا علاج

جادو کے دفعہ کے لیے

اگر کسی پر جادو کر دیا جائے تو اس کو دفعہ کرنے کے لیے باوضو 100 مرتبہ روزانہ سورۃ فلق اور سورۃ 100 بار روزانہ سورۃ ناس پڑھے۔ لگا بھر چالیس 40 دن تک یہ دونوں سورتیں قلم حکیم کی آخری سورتیں ہیں اور یہ اس وقت پڑھنی چاہئیں جب ایک بیوی نے نفی نہ بخلائے مصلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا تھا اور آپ اس جادو کے اثر سے متاثر ہو کر بیمار ہوئے تھے۔ ان وقت فرشتوں نے آکر صحیح رہنمائی کی اور باذن اللہ اس جادو کا توڑ بتایا۔ اور بتایا کہ اس جادو کی چیزیں کس کنویں میں ڈالی گئی ہیں۔ اگر روز پڑھن مشکل ہو تو پھر ان دونوں سورتوں کو باوضو تین تین 303 مرتبہ پڑھ کر ایک بوسہ پانی پر دم کر کے رکھ لیا جائے اور چالیس دن تک یہ دینی سحر جادو زدہ کو چلایا جائے۔ ان سورتوں کے نقش اکابرین سے دونوں طرح منقول ہوتے ہیں آ رہے ہیں۔ لفظی بھی اور عددی بھی۔

لفظی نقش یہ ہیں۔ اس نقش کو لکھتے وقت زیر برگانے کی ضرورت نہیں۔

نقش سورۃ فلق

قل اعوذ	بسم الفلق	من شر ما خلق	ومن شر
غاسق	إذا	وقب	ومن
شر	النفث	فی العقد	ومن
شر	حاسد	إذا	حسد

نقش سورۃ ناس

من شر الیوساس الحاس	الہ انس	من شر الیوساس الحاس	من شر الیوساس الحاس
لدی یوسوس	من شر الیوساس الحاس	لدی یوسوس	من شر الیوساس الحاس
فی صدور الناس	لدی یوسوس	فی صدور الناس	من شر الیوساس الحاس
من شر الیوساس	من شر الیوساس الحاس	من شر الیوساس الحاس	من شر الیوساس الحاس

عددی نقش یہ ہیں

نقش سورۃ فلق

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۷۸
۲۱۷۱	۲۱۷۴	۲۱۷۷	۲۱۸۰
۲۱۷۳	۲۱۷۶	۲۱۷۹	۲۱۸۲
۲۱۷۵	۲۱۷۸	۲۱۸۱	۲۱۸۴

نقش سورۃ ناس

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۳۴
۱۳۲۹	۱۳۳۱	۱۳۳۲	۱۳۳۵
۱۳۳۸	۱۳۴۰	۱۳۴۱	۱۳۴۲
۱۳۴۶	۱۳۴۷	۱۳۴۸	۱۳۴۹

جادو زدہ انسان کے لیے ان میں سے کوئی بھی لفظی یا عددی نقش باوضو بنا کر دائیں یا بائیں بازو پر باندھیں اور ان دونوں نقش کا مجموعی نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور یہ تینوں نقش موم جاے کے بعد کالے کپڑے میں سی لیں۔ اور ڈور ابھی کالا ہی استعمال کر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس 40 دن کے اندر اندر جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

۳۳۹۳	۳۳۹۶	۳۳۹۹	۳۳۸۵
۳۳۹۸	۳۳۸۶	۳۳۹۲	۳۳۹۷
۳۳۸۷	۳۵۰۱	۳۳۹۳	۳۳۹۱
۳۳۹۵	۳۳۹۰	۳۳۸۸	۳۵۰۰

جادو کے اثرات سے نجات

قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں گیارہ ۱۱، گیارہ ۱۱ مرتبہ ہاضو پڑھ کر سرہن کے تیل پر دم کر کے جادو زدہ انسان کی آنکھوں کا نوں، ناک اور بیسوں ۲۰ ناخنوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ گیارہ ہی دن میں جادو کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

ان دونوں سورتوں کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو اثر انگیزی میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ دونوں ہی سورتوں کو چالیس ۴۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس ۴۵ دن تک پڑھیں۔ پہلے دن اور اکتالیسویں دن روزہ رکھیں اور اکتالیسویں دن تین غریبوں کو کھانا اپنے ساتھ افطار کے وقت کھلائیں۔ ان تینوں غریبوں سے اپنا خوشی رشتہ نہیں ہونا چاہیے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور پھر حسب ضرورت یہ سورتیں برائے مسکور پڑھی جائیں گی تو فوراً ان کا اثر سامنے آ جائے گا۔

جادو اتارنے کا عمل

جادو اتارنے کا یہ طریقہ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی سے منقول ہے۔ اور بے حد مؤثر اور تیر بہدف ہے۔ ایک کورے گھڑے میں سات کنوؤں کا تازہ پانی بھر کر اس پر قرآن حکیم کی یہ آیت یا ہاضو گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو اس سے گیارہ ۱۱ دن تک غسل کرائیں انشاء اللہ سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ بے حد مجرب ہے۔ اگر سات کنوؤں کا پانی دستیاب ہونا مشکل ہو تو سات مسجدوں کا پانی بشرطیکہ مسجدیں خوش والی ہوں یا برے لگے ہوں لے میں۔ یہ بھی شامل کر لیں تب بھی انشاء اللہ تعالیٰ مفید رہے گا۔

آیات قرآنی یہ ہیں۔

فَلْيَسْتَأْذِنُوا قُلُوبَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ يُضْلِعُ عَمَلُ الْفٰسِقِیْنَ ۝ وَ يُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَةٍ وَلَوْ سَكِرَ الْمُنْجِرُونَ ۝ (سورہ یونس آیت ۸۱، ۸۲)

(پارہ نمبر ۹)

لَوْعِ الْحَقُّ وَ نَطْلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ . قَقْلَبُوا اَمْنَالِكَ وَ اَنْقَلَبُوا اصْغَرِیْنِ ۝ وَ اَلْقَى السَّحَرَةُ سَجْدَیْنِ ۝ فَالْتُوا اَمْنَا بَرَبِ الْعَلَمِیْنَ ۝ رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ ۝ (سورہ

الاعراف آیت نمبر ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، پارہ نمبر ۹)

لَمَّا صَغُرُوا كِبٰهُ سَاجِدًا وَ لَا يَفْلَحُ السَّاجِدُ حَتَّى اَتٰی . (سورہ ط آیت نمبر ۲۹، پارہ نمبر ۱۲)

مریض کو غسل کراتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی نالی میں نہ جائے بہتر ہے کہ کچی زمین میں زُحّا کھود کر اس میں غسل دیں۔ ورنہ ریت پھیلا کر اس پر غسل دیں اور پھر اس ریت کو سکھا کر کسی تالاب، نہر یا کنویں میں پھینک دیں۔ یا کہیں جنگل میں دبا دیں۔ (نبھلانے کے معاملے میں بیضر یہ اصول یاد رکھیں کیوں کہ اس اصول کو ہم اس کتاب میں بار بار بیان نہیں کریں گے)

سحر باطل کرنے کے لیے

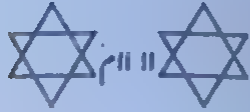
ان ہی آیات کے عمل کا ایک اور طریقہ کار اکابرین سے دوسرے انداز سے منقول ہے۔ وہ بھی اپنی جگہ بے حد موثر ثابت ہوتا ہے اس میں بجائے کنوؤں کے پانی کے مندرجہ ذیل تفصیل ذہن میں رکھیں۔

ایک گھڑا بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش ہوتے ہوئے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑا پانی ایسے کنوئیں سے لیں جس کا پانی کوئی ڈول سے نہ نکالتا ہو۔ جمعہ کے دن ایسے درختوں کے پتے توڑ کر انہیں جن پر صانے والے پھل نہ آتے ہوں۔ دونوں پانی ایک جگہ کر کے ان میں یہ سب پتے ڈال دیں اور اوپر والے قفل میں بیان کردہ قرین آیات قرآنی کو کسی کاغذ پر بادضو کالی روشنائی سے لکھ کر اس میں گھول دیں۔ گھولتے وقت تین مرتبہ ان آیات کو بادضو پڑھیں۔ ضرورت سمجھیں تو پانی کو نرم کر لیں۔ در نہ ٹھنڈے ہی پانی سے غسل دیں اور اس طریقے میں غسل کسی تالاب کے کنارے پر دیں۔ غسل دیتے وقت تین (۳) آدمیوں سے زیادہ مریض کے پاس نہ ہوں۔ غسل کے وقت مریض کا ستر ڈھانپ رکھیں۔ اور مریض کو دوران غسل گھڑا رکھیں۔ اس صورت میں صرف سات (۷) دن تک غسل دیں۔ ان شاء اللہ سحر باطل ہوگا۔

سحر سے شفاء کے لیے

قرآن حکیم کی اس آیت کو اور عزیمت کو گلاب و زعفران سے چھنی کی پلیٹ پر بادضو لکھ کر لگا تار (۷) دن تک مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حکم الہی حرام ہو جائے گا اور مریض کو شفاء نصیب ہوگی۔ یہ عمل بھی مجرب اور آزمودہ ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّ اللَّهَ يُبْطِلُ الْبَاطِلَ وَيُثَبِّتُ الْحَقَّ

مزیت یہ ہے
نک (۷۲)



جادو، سفلی اتارنے کے لیے عمل

اگر کسی شخص پر جادو کر دیا گیا ہو تو بیفتے کے دن بعد نماز عصر قرآن حکیم کی دو تین (۳) سورتیں بادضو لکھ کر گلے میں ڈالیں جن میں 'ک' نہیں ہے۔ اور وہ سورتیں یہ ہیں۔ سورہ عصر، سورہ قمر، سورہ ہلق (پارہ نمبر ۳۰) ان ہی سورتوں کو سات (۷) دن تک انیس (۲۱) ایکس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر ایک سو تار پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں کیسا بھی جادو ہوگا۔ خواہ وہ علوی ہو یا سفلی اتر جائے گا اور بفضل رحمت و رحیم مریض رو بہ صحت ہوگا۔

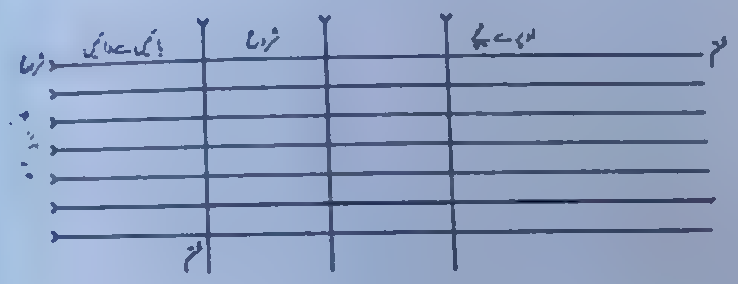
جادو، ٹونا، بندش دور کرنا

اگر کسی مریض پر جادو ٹونا بندش اور ٹونا کا وغیرہ ہو یا مریض کو سفلی اور گند۔ علم کے ذریعے بے بس کر دیا گیا ہو تو اس مریض کو زمین پر چٹ لٹائیں۔ اور مریض مرد ہو تو تن کے کپڑوں کے علاوہ کوئی اور کپڑا نیچے اوپر نہ ڈالیں۔ اگر مریض عورت ہو تو اوپر مٹائی ہی چادر ڈال سکتے ہیں۔ لیکن کچھ نہ ڈالیں۔ جس جگہ لٹائیں وہ جگہ پاک اور صاف ہونی ضروری ہے۔

اس کے بعد عامل ایک چاقو لے۔ چاقو پورا لوہے کا ہو۔ اس میں کڑی وغیرہ کا دستہ ہو۔ چاقو نہ ہو تو پوری لوہے کی چھری لے اور اس چھری پر باد صوسات (۷) مرتبہ قرآن مجید کی آخری دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرے اور مریض کے سر سے پیروں کی طرف چھری اتار کر باند سے دائیں لکیر کھینچ دے۔ سات (۷) لکیریں کھینچ جانے کے بعد مریض کو الٹا اٹا دے اور اس سے بعد عمل مذکورہ کر کے ان ہی لکیروں کے اوپر۔ اوپر سے نیچے کی طرف کی لکیر کھینچے اور کل تین لکیریں کھینچے۔ بائیں سے دائیں سے سات (۷) لکیریں کھینچی ہیں اور اوپر سے نیچے (۳) لکیریں کھینچی ہیں اور لکیر کھینچنے سے پہلے چاقو یا چھری پر سات سات مرتبہ دونوں سورتیں پڑھ کر دم کر دے۔ اور دم کر کے چاقو یا چھری کو مریض کے سر سے پیروں کی طرف اتار دے اور اس کے بعد لکیر کھینچی ہے۔ یہ ایک دن کی کاٹ ہوئی۔ اسی طرح لگاتار سات (۷) روز تک کاٹ کرنی ہے۔ اگر یہ کاٹ عصر اور مغرب کے درمیان کی جائے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کاٹ سے کتنا بھی سفلی اور گندہ جادو ہو گا کٹ جائے گا اور مریض ایک ہی ہفتے میں بحکم الہی بھلا پڑ گا ہو جائے گا۔

لکیروں کی صورت یہ ہے۔

صفحہ ۷۳



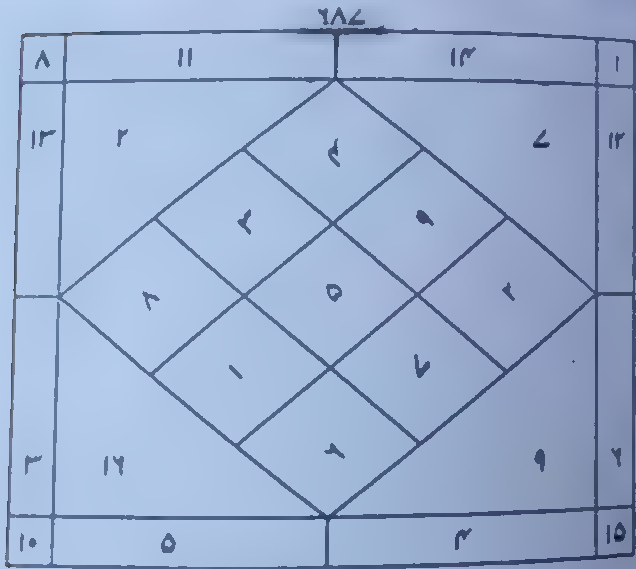
جادو کا اثر زائل کرنا

پاک و صاف منی سے ایک گولا بنائے جو وزن میں ادا حلی سو گرام کا ہو۔ اس پر سات (۷) مرتبہ منہ بجا ذیل دعا پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس کو کسی بھٹی میں ڈال دیں۔ جب یہ خوب تپ رہا (منہ بوجائے) اس وقت اس کو پانی میں ڈال دیں۔ اور تپک و شام اور دو پہر دن میں تین مرتبہ یہ پانی چار روز کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔

دعا یہ ہے۔ آیت اعرسی دل قرآن آب جے تو رحمان حلقہ صدقہ سات (۷) آسمان سات زمین سات گلی ایک در بیان پاؤں رکھے جبرئیل بحکم خدا آرم کرے رحمان موجود اس کا کرم موجود ہو گا و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا در کھلا رہے۔ چہ وہ نہ کرے جو چہ وہ کرے سو مرے۔ عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

گمرے سحر، جادو، سفلی کے اثرات ختم کرنا

اگر کسی مکان پر سحر کا شبہ ہو تو اس مکان میں یہ نقش با وضو لکھ کر کسی فریم میں لگا کر دیوار پر آویزاں کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گمرے سحر کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔



جادو۔ سفلی سے شفا کے لیے

جادو غلطی ہو۔ سفلی اس عزیمت کو با وضو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور کہیں گے پانی پر ایکس روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں۔ پھر اس پانی کو ایکس (۲۱) مرتبہ اسی عزیمت کو با وضو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کو ایکس (۲۱) روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں۔ اسی عزیمت کو ایکس (۲۱) مرتبہ سروس کے تیل پر با وضو دم کر کے رات کو مریض کے پاس سے چمن کی مالش کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفا ہوگی۔

عزیمت یہ ہے۔

موی و ہاروں کی لاشی ٹوٹنا کرنے والے کی نوٹے پائی۔ ساحر پڑے موت کی مکملی
کعب کی نظر۔ بیکار ہوا جادو کا اثر بم انا اللہ اکبر۔
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ححر کے اثرات سے نجات کے لیے

اس نقش کو با وضو لکھ کر اگر کسی جادو زدہ کے جسم پر مل کر مند جب ذیل نقش کو آٹھ میں جلدیں اور ایک سات (۷) دن تک اسی طرح سات نقش جلائیں تو انشاء اللہ مریض ححر کے اثرات سے نجات پائے گا۔ نقش یہ ہے۔ اور یہ نقش ”یا سلام“ کا ہے۔

نقش

۷۸۶

۴۷	۳۹	۴۵
۴۱	۴۳	۴۶
۴۳	۴۸	۴۰

جادو کے اثر سے شفا یابی

اگر کسی شخص پر کسی نے زبردست جادو کر دیا ہو۔ یا سفلی مل کے ذریعے سے باطل مفلوج کر دیا ہو۔ یا ایسی جگہ دفن کر دیا ہو کہ جس کی نشاندہی نہ ہو رہی ہو اور اس وجہ سے وہ شخص اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا ہو تو اس کے لیے ایک بے حد معرب مل یہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس مل کے ذریعہ اس پر کیے ہوئے جادو، گندے علم اور دفن شدہ وغیرہ کی مکمل کٹ ہو جائے گی۔ اور چالیس دن میں مریض جادو کی لپیٹ سے انشاء اللہ تعالیٰ پوری طرح نجات پالے گا۔

سب سے پہلے رائی اور اجوائن تقریباً ڈھائی سو گرام لے کر آئیں۔ اس میں دو سو گرام اجوائن ہو اور پچاس (۵۰) گرام رائی۔ پھر آٹھ دونوں کو ملائیں۔ اور اس پر سات (۷) مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔

جَبَلُومَسْ، فَبَلُومَسْ يَرْمُومُنْ، جَبِيئُونْ، سَلْمُومَسْ، مَرْطُومَسْ،
مَبِلُومَانْ يَادِرْ سَرْ فَرَوْدِبَهَا حُونْ

اس کے بعد سفید کاغذ پر چار نقش با وضو لکھیں۔ اور ان کے فیتلے بنائیں۔ پھر چاروں میں جو اس سے پہلے استعمال نہ ہوئے ہوں۔ تھکوں کا تیل ڈالیں اور ان میں ان فیتلوں کو روٹی میں بقی بنا کر مریض کے دائیں بائیں آگے پیچھے جلائیں۔ جب تک پوری طرح جل نہ جائیں۔ چراغ کو بجھنے نہ دیں۔ بجھ جائے تو فوراً نئی دوبارہ جلا دیں۔ چاروں کے جلنے کے دوران ایک انگیٹھ میں کوئلے دہکا کر مریض کے سامنے رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اجوائن اور رائی اس میں ڈالنے دیں۔ اگر اجوائن اور رائی چراغ بجھنے سے پہلے ختم ہو جائے تو انگیٹھ بجھا دیں۔ ڈھائی سو گرام سے زیادہ رائی اور اجوائن کا استعمال نہ کریں۔ دو چاروں نقش یہ ہیں۔ ان نقش میں نکال کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فلاں این فلاں برحم کے کمرے محفوظ ہو جائے

اس نقش کو مریض کے بائیں طرف جلائیں۔
نقش (۷۹، ۷۸)

۷۸۶

۸	۳	۶
۱	۵	۷
۴	۹	۲

فلاں این فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے

۷۸۶

۲	۹	۴
۳	۵	۷
۸	۱	۶

فلاں این فلاں برحم کے جلد سے محفوظ ہو جائے

اس نقش کو مریض کے سامنے جلائیں۔

۷۸۶

۲	۷	۴
۱	۵	۹
۸	۳	۶

فلاں این فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے

یہ عمل صرف ایک دن کرنا ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش با وضو چالیس (۴۰) عدد دیتے جائیں اور اس نقش کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی میں ڈال دیں۔ اُس نقش مٹی سے پیالے یا لونے میں گھولیں تو زیادہ موثر ثابت ہوگا۔ اور اس پانی کو عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلا دیں۔ نقش کاغذ کسی کیاری یا گیلے میں یا کسی درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

چالیس (۴۰) دن پورے ہونے سے پہلے ہی مریض کی حالت سدھرنی شروع ہو جائے گی۔ اور پہلی اور سب سے نجات نصیب ہوگی۔ وہ جو چالیس (۴۰) دن پانا ہے۔ وہ یہ ہے۔ نیچے کی طرح اس امر مریض عورت ہو تو مرد کی بجائے عورت لکھیں۔ پانے والے نقش میں نام کی ضرورت نہیں ہے۔

۷۸۶

۱۰۳۲	۱۰۳۹	۱۰۳۴
۱۰۳۷	۱۰۴۵	۱۰۳۳
۱۰۳۶	۱۰۴۱	۱۰۳۸

یا الہی اس مرد کو جادو سے نجات دے

جادو کے اثرات سے نجات

سات (۷) نمازیوں کے وضو کا پانی (جو بیچ وقت نمازی ہوں) ایک بوتل میں جمع کر میں اور اس پر دوسو (۲۰۰) مرتبہ با وضو سورہ یسین کی آیت "سلام" قَوْلًا مِّن رَّبِّ زَحْنِبٍ پڑھ کر دم کر دیں۔ سات (۷) چھو بارے لیں اور ان میں سے ہر چھو بارے پر یہی آیت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو عصر اور مغرب کے درمیان ایک چھو بارہ کھلا کر بوتل کا پانی پائیں۔ صرف سات (۷) دن کا علاج ہے، سات دن پورے ہو جانے پر اسی آیت کا نقش مشاٹ مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۶	۲۷۹	۲۸۴
۲۸۱	۲۸۳	۲۸۵
۲۸۲	۲۸۷	۲۸۰

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

زبردست جادو کے اثرات دور کرنا

اگر کسی انسان پر زبردست جادو ہو اور کسی بھی طرح جادو کے اثرات سے نجات ملتی ہو تو نفرت وارہ نقوش کے ذریعہ دعائی طلاق کرنے سے جادو کے اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔ اور انسان پر زبردست جادو، الہی اور بہرکت قرآن خیر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ ہجرات سن سے طلاق شروع کرنا چاہیے اور درج ذیل تفصیل کے ساتھ نقوش پانا چاہئے۔ ۲۸ دن کا طلاق ہے۔ ہر نقوش چار مرتبہ پانا ہے۔ دو ساتوں نقوش جو بیٹے کے سات (۷) دنوں میں پانے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

ہجرات کے دن پینے والا نقوش۔

۷۸۶

سلمۃ علی نوح فی العلمین			
۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۳۴۲
۱۱۷	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۳۱۹	۱۱۵

جمعہ کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سلمۃ علی موسیٰ و ہرون			
۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۲۹۸
۱۱۷	۲۹۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۹۶	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۲۹۵	۱۱۵

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جمعہ کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سلمۃ علی ال یا سین			
۱۳۱	۱۱۰	۳۱	۷۰
۳۲	۲۹	۱۳۲	۱۰۹
۲۸	۲۹	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۲۷	۳۰

اتوار کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سلمۃ قف قولاً من رب رحیم			
۱۳۱	۱۳۷	۲۹۲	۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۲۸۶	۲۹۱

پہلے کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سلمۃ علی من اتبع الہدی			
۱۳۱	۱۱۰	۵۶۳	۵۰
۵۶۴	۴۹	۱۳۲	۱۰۹
۴۸	۵۶۱	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۴۷	۵۶۲

۷۹۶

سَلَمَ عَلَیْکُمْ طَیْبَةً فَادْخُلُوْهَا حَلِیْذِیْنَ			
۱۳۱	۱۷۰	۴۵۱	۱۳۲۲
۴۵۲	۱۳۲۱	۱۳۲	۱۶۹
۱۳۲۰	۴۴۹	۱۷۲	۱۳۳
۱۷۱	۱۳۳	۱۳۱۹	۴۵۰

۷۹۶

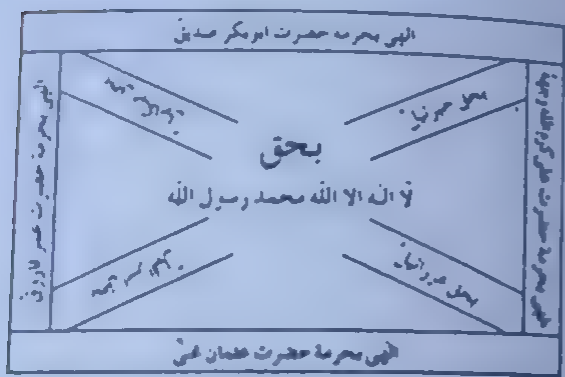
بدھ کے دن پینے والا نقش

سَلَمَ قَفْ هِی حَتّٰی مَطْلَعُ الْفَجْرِ			
۱۳۱	۴۴۳	۱۳۹	۴۱۴
۱۵۰	۴۱۳	۱۳۲	۴۴۲
۴۱۲	۱۳۷	۴۳۵	۱۳۳
۴۴۴	۱۳۴	۴۱۱	۱۳۸

”سَلَمَ قَفْ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِیْمٍ“ والا نقش گلے میں ڈال دینا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ بھی جادو ہو گا علوی یا سفلی پوری طرح اس سے نجات مل جائے گی۔ اور انھیں (۲۸) دن میں مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ قاعدہ یہ ہے کہ ہر نقش چار کی تعداد میں بنانے چاہیے اور اپنی ہوئی ہدایت کے مطابق انہیں استعمال کرنا چاہیے۔ پھر دیکھئے کہ ان نفث سلام کا کرشمہ کیا ہے۔

سحر کے اثر سے نجات کے لیے

سحر کا اثر آر معمولی اور باخصوص میعاد کے دوران حامل کو خدمت کا موقع مل جائے تو ماں کو چاہیے کہ دو مندرجہ ذیل نقش کو با وضو کالی روشنی سے تلوے مرمومہ کر کے اس کو کاسے رنگ کے کپڑے اور کالے ہی رنگ کے ڈورے میں کر کے مریض کے گلے میں ڈالواوے۔ یہ نقش بعزت کے دن سورج نکلنے سے پہلے پہلے مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حیرت ازات سے پندرہ دن کے اندر نجات مل جائے گی اور مریض بنفس رب العالمین رو بصحت ہو گا۔
نقش یہ ہے۔ (۸۴)



جادو اتارنے کا عمل

نحت سے نحت جادو کے لیے یہ طریقہ بھی موثر ثابت ہوا ہے۔ اکثر اکابرین جادو اتارنے کے لیے اس طریقے کو استعمال کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک بوتل پانی سامنے رکھ کر با وضو تیار (۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین کی تلاوت کریں۔ سورہ یٰسین میں سات یسین ہیں۔ ہر یسین پر رک کر سورہ یٰسین کی آیت سلّم قف قولا من رّب ذٰہنچ چودہ (۱۴) مرتبہ پڑھیں اور بوتل پر دم کر دیں۔ اسی طرح ساتوں یسین پر رک کر ۱۴ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور ہر مرتبہ بوتل پر دم کرتے رہیں۔ ختم سورہ تک۔ پھر گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر بوتل پر دم کر دیں اور یہ پانی صبح و شام صبح کو نہار منہ اور شام کو مغرب سے پہلے اور عصر کے بعد مریض کو پلائیں اور مندرجہ یزین نقش کا لے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۸	۶۵۱	۶۵۴	۶۳۰
۶۵۳	۶۴۱	۶۴۷	۶۵۲
۶۴۲	۶۵۶	۶۴۹	۶۴۶
۶۵۰	۶۴۵	۶۴۳	۶۵۵

جادو کا واپس لوٹانا

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس پر جو سحر کیا گیا ہے وہ سحر کرانے والے کی طرف لوٹ جائے تو سورہ کوثر (پ۔ ۳۰) روزانہ با وضو سو (۱۰۰) مرتبہ بلا درود شریف پڑھا کرے اور یہ نقش جو سورہ کوثر کا نقش ہے کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۴۰ دن کے اندر اس پر چڑھا ہوا جادو کرانے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۱۹	۹۱۳	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۹
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

سفل جادو کے اثرات سے نجات اور بندش کا کھولنا

اگر کوئی شخص سفل جادو کے اثرات میں مبتلا ہو اور اس کی وجہ سے جسم میں مختلف امراض پیدا ہو گئے ہوں۔ اور کاروبار وغیرہ کی بندش ہو کر رہ گئی ہو تو سورہ فاتحہ کے اس نقش کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ اس نقش کو با وضو مربع آتش چال سے لکھیں اور کل چار عدد یہ نقش لکھیں۔ نمبر (۱) نقش کو مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں نمبر (۲) نقش کو مریض جہاں سوتا ہو وہاں صحت میں لٹائیں اس طرح کہ نقش مریض کے اوپر رہے۔ نمبر (۳) نقش کو خاص طور پر گلاب و زعفران سے لکھیں اور بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر یہ پانی مریض کو صبح و شام اکیس (۲۱) روز تک

پائیں اور غیب (۸۷) نقش کو لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت بھی لکھیں۔ "بسم الله به برکت ہن
نقش فلان ابن فلان راز مسحر لجات عطا کن" فلان ابن فلان بن فلان مریش اور اس
کی والدہ کا نام لکھیں۔ اور اس نقش کو کسی بیوی کے درخت پر یا کسی ایسے درخت پر جس پر کھانے
والے پھل آتے ہوں اور وہ درخت کاٹنے دار بھی ہو لگا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آمین (۸۸) دن میں
مریش پوری طرح صحت یاب ہو جائے گا۔ نقش کھینچنے وقت زیر لکھنے کی ضرورت نہیں۔
نقش (۸۷)

بسم الله الرحمن الرحيم

الرحمن الرحيم رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله
رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله
رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله
رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله	رب العالمين الحمد لله

جس پر جادو کیا گیا ہو اس کا علاج

جادو زدہ انسان کے لیے چار سورتوں کا مجموعی نقش بھی بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔
جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو یہ مجموعی نقش تین (۳) حصوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ ایک نقش
مریش کے پلنگ کے اوپر لگا دیا جائے۔ دوسرا نقش مریش کے بہرے کے نیچے لگا دیا جائے۔ اور تیسرا
نقش موم جامد کر کے مریش کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ مریش کے پاس چودہ (۱۴) دن تک دلی
دلی عورت نہ آئے جسے دم نفاس یا حیض آ رہا ہو۔ چودہ (۱۴) دن کے بعد یہ پرہیز ختم ہو جائے گا۔
اگر چودہ دن کے اندر اندر ایسی کوئی عورت مریش کے قریب آگئی تو قاعدہ دن کے اثرات ختم ہو
جائیں گے۔ اس مجموعی نقش کو کامل احتیاط کے ساتھ رکھنا چاہیے۔ کیونکہ غلط کامدان رہتا ہے۔
(داخ رہے کہ یہ نقش سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس کے نقش کا مجموعہ ہے)
نقش یہ ہے۔ (۸۸)

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۷۴
۱۳۲۳	۲۱۶۹	۱۳۲۲	۲۱۶۸
۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۵۹
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۷۶	۲۳۷۹
۱۳۲۹	۲۱۷۳	۱۳۲۸	۲۱۷۲
۲۵۵	۲۵۸	۲۶۱	۲۶۴
۲۳۷۵	۲۳۷۸	۲۳۸۱	۲۳۸۴
۱۳۳۹	۲۱۷۳	۱۳۳۸	۲۱۷۲
۲۶۰	۲۶۳	۲۶۶	۲۶۹
۲۳۸۵	۲۳۸۸	۲۳۹۱	۲۳۹۴
۱۳۴۹	۲۱۷۳	۱۳۴۸	۲۱۷۲
۲۶۵	۲۶۸	۲۷۱	۲۷۴
۲۳۹۵	۲۳۹۸	۲۴۰۱	۲۴۰۴
۱۳۵۹	۲۱۷۳	۱۳۵۸	۲۱۷۲
۲۷۰	۲۷۳	۲۷۶	۲۷۹
۲۴۰۵	۲۴۰۸	۲۴۱۱	۲۴۱۴
۱۳۶۹	۲۱۷۳	۱۳۶۸	۲۱۷۲
۲۷۵	۲۷۸	۲۸۱	۲۸۴
۲۴۱۵	۲۴۱۸	۲۴۲۱	۲۴۲۴
۱۳۷۹	۲۱۷۳	۱۳۷۸	۲۱۷۲
۲۸۰	۲۸۳	۲۸۶	۲۸۹
۲۴۲۵	۲۴۲۸	۲۴۳۱	۲۴۳۴
۱۳۸۹	۲۱۷۳	۱۳۸۸	۲۱۷۲
۲۸۵	۲۸۸	۲۹۱	۲۹۴

جادو کے اثرات ختم کرنا

یہ نقش بھی جادو کے اثرات ختم کرنے میں بے حد موثر ثابت ہوا ہے اور یہ نقش حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ با وضو آٹھ نقش تیار کیے جائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور سات (۷) نقش مریض کو روزانہ دودھ میں گھول کر پلائے جائیں۔ نقش ہمیشہ رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔

۷۸۶

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۳	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۶

مندرجہ ذیل کلمات اور آیات قرآنی اکیس (۲۱) مرتبہ با وضو پانی پر دم کر کے روزانہ مغرب کے بعد اکیس روز تک پلائیں۔ اگر روزانہ پڑھنا دشوار ہو تو ایک ہی دن اکیس (۲۱) مرتبہ با وضو ان کلمات کو پڑھ کر کسی بوتل میں پانی بھر کر اسے دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ مغرب کے بعد یہ پانی تین (۳) گھنٹہ اکیس (۲۱) دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے پوری طرح نجات ملے گی اور اگر اس عمل کے بعد کوئی شخص پھر جادو کرائے گا۔ تو اسی کی طرف وہ جادو لوٹ جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِجَرِّیْ بِجَرِّیْ کَا وَ بِجَرِّیْ بَانْدِمْ دَسُوں دَوَارِ بِجَرِّیْ آئے جائے سب جگہ سائے نوتا جادو ب رد ہو جائے جو نوتا جادو پھر کرائے الٹ پلٹ وہاں کا وہیں پر جائے۔ جو کرے سحرے بسحق لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ نَنْزِلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوْ شِفَاۃٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا (سورہ نبی اسمائیل آیت پارہ نمبر ۱۵)

جادو سے نجات کے لیے

اگر کوئی شخص جادو میں مبتلا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل صرف دو نقش کتاب وزعفران سے با وضو تیار کیے جائیں۔ موم جامہ کر کے ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں اور ایک بوتل میں پانی بھر دیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو جادو سے نجات ملے گی۔ یہ نقش النیس اللہ بکاف عبیدہ، قرآن حکیم کے ۳۴ پارے کی آیت کا ہے۔ نقش یہ ہے۔ اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس (۴۰) دن تک گوشت سے پہوڑ کے ساتھ روزانہ گیارہ سو (۱۱) مرتبہ با وضو پڑھیں۔ بعدہ روزانہ صرف گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھیں۔

۷۸۶

۸۸	۹۱	۹۵	۸۱
۹۲	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۷	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۴	۹۶

آسیب کے اثرات اور جناتی جادو کا علاج

اگر کوئی ایسی اثرات کا شکار ہو یا جناتی جادو کا شکار ہو تو سرسوں کے تیل پر با وضو اول و آخر سات (۷) مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ایک بار سورہ فاتحہ اور سات مرتبہ (۷) سورہ اس قرآن حکیم کی آخری سورہ بغیر سین کے پڑھیں۔ مثلاً قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّارِ خَلِکَ النَّارِ اِلٰہِ النَّارِ وغیرہ۔ واضح رہے کہ یہ عمل قدیم عالمین سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے۔ پھر بھی بہتر یہ ہے کہ چونکہ قرآن حکیم کا معاملہ ہے اس لیے شرعی فتویٰ حاصل کر کے یہ عمل کیا جائے اور اس عمل کو اس وقت اختیار کریں جب دوسرے عملیات سے فائدہ نہ ہوا ہو۔

کھلائے پلانے جادو کے اثرات ختم کرنا

اگر یہ شبہ ہو کہ کسی شخص نے کچھ کھلا پلا دیا ہے جس سے جسم کے اندر جادو کے اثرات پیدا ہو گئے ہیں۔ تو ایسے شخص کے طہانے کے لیے اس شخص پر روزانہ چھین ن چھین پڑا دینا چاہیے۔
(۳) مرتبہ پلا میں۔ انشاء اللہ حق جسم کے اندر سے جادو کے اثرات نکال پائیں گے۔
اس شخص و شفا حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۹۶

۳۳۳۳۸	۳۳۳۳۳	۳۳۳۳۰
۳۳۳۳۹	۳۳۳۳۷	۳۳۳۳۵
۳۳۳۳۳	۳۳۳۳۱	۳۳۳۳۶

سفلی جادو اتارنے کے لیے

جس شخص پر محرکا اثر ہوا اس مریض پر مندرجہ ذیل سب سورتیں با وضو پڑھ کر پڑھیں۔
اس کے بعد ایک بوتل میں پانی بھر کر اس پانی کو اسی طرح ہم کریں۔ اور دن کے بارہ (۱۲) حصوں میں ہر ایک گھنٹے میں ایک گھونٹ یہ پانی مریض کو پلائیں۔ اس طرح سات (۷) دن تک عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہاں بھی مہلت سفلی جادو ہوگا اتر جائے گا۔ جو چھوڑنا چاہے گا اس دن تفصیل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک بار سورہ فاتحہ سات (۷) بار آیت اعراس سات
(۷) بار طہرات سات (۷) بار سورہ اخلاص سات (۷) بار سورہ فلق سات (۷) بار سورہ ن
(۷) بار فیل کے شروع اور آخر میں تین (۳) تین (۳) مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

حروف مقطعات کے چاروں حصہ کا اجتماعی نقش پڑھنا ۱۰ (۲) حصہ پڑھنا میں۔ یہ
کتاب و مفران سے بنا سربوتس میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی بھریں۔ اور اس پانی کو صبح و شام
پانچ تین گھونٹ سحر زدہ کو پلائیں اور دوسرا نقش کالی راشنی سے لکھ کر کالے پانی میں مدھ
بند کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکیارہ (۱۱) دن میں سحر کے اثرات سے نجات مل
جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۸۴۶	۸۴۹	۸۵۲	۸۴۸
۸۴۹	۸۴۸	۸۴۶	۸۵۲
۸۵۲	۸۴۸	۸۴۶	۸۵۲
۸۵۱	۸۴۹	۸۴۵	۸۴۹
۸۴۹	۸۵۰	۸۴۵	۸۴۵
۸۴۵	۸۵۰	۸۴۵	۸۴۹
۸۴۵	۸۵۳	۸۴۷	۸۴۴
۸۵۲	۸۴۳	۸۴۰	۸۴۷
۸۴۹	۸۴۳	۸۴۰	۸۵۲
۸۴۸	۸۴۳	۸۴۱	۸۵۲
۸۴۳	۸۵۲	۸۴۸	۸۴۳
۸۴۱	۸۵۲	۸۴۸	۸۴۳

سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے

جس پر جادو کر دیا گیا ہو اس پر روزانہ انیس (۲۱) مرتبہ یہ کلمات با وضو پڑھ کر لیں۔ سات (۷) دن تک اور ان ہی کلمات کو با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔
وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَلَيْنَا مَلِیْقًا تَلِیْقًا حَالِقًا مَّخْلُوْقًا کَافًا شَاقِبًا اَرْضِیْ
مُرْتَضٰی بِحَقِّیْ یَا مُلَوِّخُ وَ نَزِّلْ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِعَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یُرِیْدُ
الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خُسَارًا بِحَقِّ اَسْاَلَاتِ سَالُوْنَا

سحر کو دفع کرنے کے لیے

سحر کو دفع کرنے کے لیے سورہ یسین کی درج ذیل آیت روزانہ با وضو ۳۶ مرتبہ پڑھ کر سات (۷) روز تک دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات رفع ہوں گے۔
آیت یہ ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا قُلُوْبَیْہِمْ اَغْمَاقًا لِّہِمْ اِلٰی الْاَذْقَانِ فَہُمْ مُقْمَحُوْنَ ۝ وَ جَعَلْنَا مِنْ اَنْفِہِمْ
اَبْہِیْمًا سَدًا ۝ وَ مِنْ خَلْفِہِمْ سَدًا ۝ اَغْشَيْنٰہُمْ فَہُمْ لَا یَبْصُرُوْنَ ۝

اسی آیت کو با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کی کمر میں باندھیں کو توبہ پست پر رکھیں اور گرد کر آگے پھیر دیں۔

جادو کے دفعیہ کے لیے

سورہ طہ (پارہ نمبر ۱۶) کی با وضو آیات بھی جادو کے دفعیہ کے لیے تیرہ بہت ہے۔
روزانہ اس کی تلاوت مریض کے پاس بیٹھ کر کی جائے اور تلاوت کے بعد مریض پر دست کر دیں اور سورہ طہ کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ سات (۷) روز تک لگا کر کریں۔

۷۸۶

نقل یہ ہے۔

۹۹۸۱۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۰
۹۹۸۲۳	۹۹۸۱۹	۹۹۸۱۴	۹۹۸۲۶
۹۹۸۱۸	۹۹۸۲۱	۹۹۸۲۹	۹۹۸۱۵
۹۹۸۲۸	۹۹۸۱۶	۹۹۸۱۷	۹۹۸۲۲

سحر میں مبتلا شخص کا علاج

مندرجہ ذیل دونوں نقش چینی کی بڑی پلیٹ پر با وضو لکھ کر سکورو پلائے جائیں۔ نقش نمبر ایک صبح کو پلا یا جائے۔ نقش نمبر دو (۲) شام کو پلا یا جائے۔
نقل یہ ہے۔

لَمَّا اَلْقَوْا لَانَ مُؤْمِسٍ مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرِ

۶۶۸۳	۶۶۸۷	۶۶۹۱	۶۶۷۷
۶۶۹۰	۶۶۷۸	۶۶۸۳	۶۶۸۸
۶۶۷۹	۶۶۹۳	۶۶۸۵	۶۶۸۲
۶۶۸۶	۶۶۸۱	۶۶۸۰	۶۶۹۲

وَلَا یُخْلِقُ السِّحْرَ خَلْقًا

وَلَا یُخْلِقُ السِّحْرَ خَلْقًا

وَالَّذِیْ مَالِیْ بَیْنِکَ تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا اِنَّمَا صَنَعُوا کَذِبًا مَّجْرُومًا

قُلْنَا الْفَوَاقِلَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُظْلِمُهُ

۸۲۲۹	۸۲۵۰	۸۲۴۵	۸۲۲۰
۸۲۲۹	۸۲۶	۸۲۴۲	۸۲۲۹
۸۲۴۲	۸۲۴۴	۸۲۴۸	۸۲۴۴
۸۲۴۴	۸۲۴۱	۸۲۴۸	۸۲۵۱

اے موسیٰ! ان کالے جادوؤں کو توڑ دے جو تجھے دکھائے گئے ہیں۔ ان کے خلاف اللہ کی قوت ہے۔

جادو کو جادو کرنے والے پر لوٹانا

اگر کوئی شخص اس دعا کو با وضو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ورد کرے گا۔
اگر کسی شخص نے اس پر جادو کیا ہو گا تو کرنے والے پر لوٹ جائے گا اور تمام جہات شیطانی اور
انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل قادر یہ سلسلہ کا ہے اور بے حد موثر ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . بِسْمِ اللّٰهِ سَدْرُ ثِیَابِہِ الْاَیْمَانِ وَالْاَنَسِ وَالْشَّیْطَانِ وَ
السِّحْرِ وَ الْاَلْبَسَةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاَنَسِ وَالْشَّیْطَانِ وَ یَلُوْذُہِمْ بِاللّٰهِ الْعَرِیْبُ الْاَعْزُ
بِاللّٰهِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ بِرُحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَضَحِّ
اَجْمَعِیْنِ .

جادو باطل کرنے کا عمل

ایک کاغذ پر چاند کی ابتدائی تاریخوں میں با وضو لکھ کر مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل عزیمت ڈال
دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو باطل ہو جائے گا۔ یہ عمل ملازمہ سیوطی سے منسوب ہے۔
اَبْطَلُوْهُ اَنْطَلُوْهُ اَخْرَجُوْهُ اَخْرَجُوْهُ خَلَّوْهُ خَلَّوْهُ اَخْرَجُوْهُ اَخْرَجُوْهُ اَخْرَجُوْهُ اَخْرَجُوْهُ
یَزُوْلُ کُلُّ نَاسٍ وَ یَقْتَرِبُ اللّٰهُ یَخْلُ کُلُّ مَقْرُوْبٍ مَعَ اٰیْلِہِمْ ۱۰۱ ۲۱۱ ۱۱۱ ۲۱۱

جادو سے شفا یابی کے لیے

محرزود کے ہے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کا طریقہ علاج یہ تھا۔
مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل آیات قرآنی با وضو لکھ کر مریض پر رکھے اور کرتے تھے۔
قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ اِنۡلِیْکُمُ الشِّیْطٰنَ اِنۡ لَّیۡسَ لَہٗ عَلَیۡکُمۡ سُلۡطٰنٌ وَّ اِنۡ یَّجۡہِدِ یۡجۡہِدِ فِیۡ سَبۡطِہٖ ۝ وَاِنۡ یَّجۡہِدِ یۡجۡہِدِ فِیۡ سَبۡطِہٖ ۝ وَاِنۡ یَّجۡہِدِ یۡجۡہِدِ فِیۡ سَبۡطِہٖ ۝
(سورہ یونس پارہ نمبر ۱۱)
اور پوری سورہ قلن اور پوری سورہ ناس اور ان ہی آیات اور سورتوں کو با وضو پانی پر دم کر کے مریض
کو سنایا کرتے تھے اور مریض بحکم الہی شفا یاب ہو جاتا تھا۔

جادو سے شفا کے لیے

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی سے فرمایا ہے۔ اگر کسی پر جادو کر دیا گیا
ہو تو اس کے گلے میں قرآن حکیم کی یہ آیات با وضو لکھ کر مریض پر رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا
ہوگی۔ آیات یہ ہیں۔
یٰۤاٰدَمُ خُذْ زُوْلَکُمَ عِنۡدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَ کُلُوْا وَاَشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا
یُحِبُّ السُّرْفَیۡنِ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیۡنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیۡ اُخْرِجَ لِعِبَادِہٖ وَ الطَّیِّبٰتِ مِنْ
الزَّیۡطِ قُلْ ہِیَ لِلَّذِیۡنِ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا حَالِصَۃٌ یَّوۡمَ الْقِیَمَۃِ کَذٰلِکَ نَفَعُصِّلُ
اٰیٰتِ لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَتٰی الْفَوَاحِشِ مَا ظَہَرَ مِنْہَا وَ مَا بَطَنُ وَاَلَانِہِ
وَالنَّفٰی بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنۡ تُشْرَکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَہٗ مَالٌ یُّنَزَّلُ مِنْ سُلٰطٰنًا وَاَنۡ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰہِ مَا
لَا تَقْعَلُوْنَ ۝ (پارہ نمبر ۸، رکوع نمبر ۱۰، ۱۱)

جادو سے مریض کی صحت یابی

پیشی کی صاف طشتری یا پیت پر کالی روشنائی سے مندرجہ ذیل آیات پڑھائیں۔
 اس پر اصلی کئی گائے کا لگا کر اسے منادیں۔ اور پھر یہ مریض صبح شام چن چن میں ایک ہزار گائے پڑھیں۔
 انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت نصیب ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں۔
 ان الدین توفیقہ الملتکۃ طالمی انفسہم قالو فیہ کتھنہ ط قالو کنا منتضعین فی
 الارض ط قالو النہ نکلن ارض اللہ واسعة فتھا جزوا فیھا فانزلک موفہ
 جھنہ ط وساءت مصبرا لا الہ المنتضعین من الرجال والنساء والولدان لا
 یستطیعون جیلۃ ولا یھتدون سبیلا ۝ فانزلک عسی اللہ ان یتقو عنھم ط وکان
 اللہ عفو غفورا ۝ ومن یتھاجز فی سبیل اللہ یحذف فی الارض مرقعا کثیرا
 وسعة ط ومن یتخرج من ینتھاجز الی اللہ ورسولہ نم ینزلک الموت فقد وق
 الخوہ علی اللہ ط وکان اللہ عفو راحبما ۝ (ب ۵، ع ۱۱)

جادو سے شفا کے لیے

اسم پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علی وآلہ وسلم بابرکت نام ہے اس اسم پاک سے
 اعداد سے جادو کا علاج کیا جائے تو مریض جلد صحت یاب ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ پونہ نمونہ
 کا نقش مربع لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالوائیں اور ہاضو نقش شتک میرہ (۱۱) کو
 کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان پانی گھول کر اس میں قدرے شکر ڈال کر مریض پر
 پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ میرہ (۱۱) دن میں مریض کو شفا نصیب ہوگی۔

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۷	۲۰
۱۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش شتک یہ ہے

۷۸۶

۳۲	۲۶	۳۷
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

جادو کے ذریعہ پیدا کردہ میاں بیوی کی نفرت دور کرنا

اگر جادو کے ذریعہ کسی عورت کا دل اس کے شوہر کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو اور
 عورت کو اپنے شوہر سے نفرت ہو گئی ہو تو اس صورت میں سورہ یوسف کے ذریعہ علاج کرنا
 چاہیے۔ اس کے لیے تین طریقوں پر عمل کریں۔ عورت کو ہاضو سورہ یوسف کا دم لیا ہو پانی
 پیمیں۔ سورہ یوسف پڑھیں اور ایک بوسل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اس پانی کو روزانہ رات کو
 سات دقت عورت کو تین گھنٹہ (۳) کے بقدر پلائیں۔ اور یہ یہ کریں کہ سورہ یوسف ہاضو
 روزانہ پڑھ کر عورت کے اوپر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن روز میں اس سے دل

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
کچ روئی درست ہوگی۔ یہی عمل اس کے مرد کے لیے بھی کارآمد ہے جس کا دل بذریعہ عجزانی
بہوی کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۸۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۹۳
۱۲۵۹۹۹	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۶	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۸۹
۱۲۶۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۷

لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا

اگر کسی لڑکی کی شادی کو بذریعہ عمل سحر باندھ رکھی ہو تو اس کے توز کے لیے اس طرح
نقش بنوا کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ کے اندر اندر سحر باطل ہوگا اور کہیں
سے پیغام وصول ہوگا۔ (یہی عمل اس لڑکے کے لیے بھی مفید ثابت ہوگا۔ جس کے رشتے کو بذریعہ
جادو باندھ دیا گیا ہو)۔..... دو نقش اس انداز سے با وضو بنائیں۔

نقش نمبر ۱

۲۱۷۴۵	۲۱۷۵۹	۲۱۷۵۶	۲۱۷۵۲
۲۱۷۵۷	۲۱۷۵۱	۲۱۷۴۶	۲۱۷۵۸
۲۱۷۵۰	۲۱۷۵۳	۲۱۷۶۱	۲۱۷۴۷
۲۱۷۶۰	۲۱۷۴۸	۲۱۷۴۹	۲۱۷۵۵

نقش نمبر ۲

۵۷۵۹	۵۷۷۳	۵۷۷۰	۵۷۶۷
۵۷۷۱	۵۷۶۶	۵۷۶۰	۵۷۷۲
۵۷۶۵	۵۷۶۸	۵۷۷۵	۵۷۶۱
۵۷۷۳	۵۷۶۲	۵۷۶۳	۵۷۶۹

کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا

خوف خدا سے بے پرواہ لوگ سخی عمل کے ذریعہ بعض عورتوں کی کوکھ باندھ دیتے
ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حمل ٹھہر جاتا ہے۔ اور اگر ٹھہر جاتا ہے تو ضائع ہو جاتا ہے۔ اور حمل پورا
ہونے کی نوبت نہیں آتی۔ اس لیے اکابرین نے ایسی عورتوں کے لیے ایک طریقہ عمل تجویز کیا
ہے۔ وہ یہ ہے با وضو سورہ واقعہ کا ایک نقش بنایا جائے اور اس نقش کے اوپر آیت سحر کو لکھ دیا جائے۔
اس کے بعد یہ نقش عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد ایک بوتل پانی لیں۔ اس پر سورہ
واقعہ پڑھ کر دم کریں۔ ننانوے (۹۹) اسماء الہی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور سو (۱۰۰) مرتبہ
باضو آیت سحر پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ پانی سات (۷) دن تک پلائیں۔ ہر ہفتے اسی طرح ایک
بوتل تیار کریں اور صبح و شام پلا کر ختم کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔ (واضح رہے کہ پانی
پلانے والا عمل حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد کیا جائے گا)۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۳۳	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱
۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۳۳	۲۵۷۴۶
۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۵
۲۵۷۴۸	۲۵۷۴۶	۲۵۷۴۸	۲۵۷۴۳

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اگر کسی کی قوت مردانگی جادو سے باندھ دی گئی ہو

اگر کسی شخص کی قوت مردانگی کو باندھ دیا گیا ہو تو اس کے لیے یہ عمل انشاء اللہ تعالیٰ مزید ثابت ہوگا۔ یہ عمل قرآن حکیم کی تین آیات کا مجموعہ ہے۔

آیت نمبر ۱: وَاشْفُوا مَا نَفَلْنَا عَلَىٰ مَلِكٍ مُّسْلِمٍ وَاشْفُوا مَا نَفَلْنَا عَلَىٰ مَلِكٍ مُّسْلِمٍ وَاشْفُوا مَا نَفَلْنَا عَلَىٰ مَلِكٍ مُّسْلِمٍ وَاشْفُوا مَا نَفَلْنَا عَلَىٰ مَلِكٍ مُّسْلِمٍ

اس آیت کو با وضو تینیس (۳۳) مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ (۱۱) دن تک مریض کو صبح و شام پلائیں۔ دوسری آیت یہ ہے سورہ یسین کی: سَلِّمْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ وَجْهِهِ

اس آیت کو با وضو دوسو (۲۰۰) مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر رکھ لیں اور روزانہ گیارہ دن تک پورے جسم کی مالش کرائیں۔ مریض اگر ہوش و حواس میں ہو تو وہ خود مالش کرے۔ مالش کے بعد پانی پر گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ 'یا سلام' پڑھ کر دم کر کے مریض کو نبھادیں۔

تیسری آیت سورہ اسراء کی ہے: وَفَلَّ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (آیت نمبر ۸۱ پارہ نمبر ۱۵)

اس آیت کو با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالوادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں جادو سے نجات مل جائے گی۔

جادو رفع کرنے کے لیے

جادو کو رفع کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نقش کو چینی کے بڑے پیالے میں با وضو کر چوبیس (۲۴) گھنٹے تک رکھ کر پھر اس میں پانی ڈال دیں۔ پانی ڈالنے کے ایک گھنٹے کے بعد پیالے کو دھو کر مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برائیا کرنے سے جادو کے اثرات نجات حاصل ہو

کی وہ نقش یہ ہے۔

نقش

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا رحمن	یا کریم	یا اللہ	علی	یا رحمان	یا کمال
ام	ملکہ	علی	علی	علی	علی
ع	ع	مجید	ح	ی	ی
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ	ام
علی	ولد	م	م	م	م

سحر کے اثرات سے نجات

یہ عمل شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی سے منسوب ہے۔ عمل یہ ہے کہ سات (۷) کنوؤں کے پانی پر اگر نہ ہو سکے تو ایک ہی کنویں کے پانی پر چاروں قل اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر کے رکھ لیں اور لگا تار گیارہ (۱۱) دن تک صبح و شام محرزہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

سحر سے نجات کا عمل

جادو کو دور کرنے کے لیے یہ عمل بھی پرتا شیر ہے۔ حروف مقطعات کو با وضو گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دریا کے پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو سوتے وقت پلائیں۔ اور پانی کے چند قطرے صبح و شام مریض کے چہرے پر ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔

سحر کو دفع کرنے کا عمل

مواہب لدنیہ میں کتاب مدخل سے نقل کیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں تشریف لا کر رفع سحر کے لیے یہ طلاق تلقین فرمائی۔
فصل وکرم سے یہ عمل نہایت موثر ہے۔ عمل یہ ہے کہ ایک مرتبہ یہ آیت لقَدْ حَسَّاءُ كَمْ رَسُوْنَ
مَنْ اَنْفُسُكُمْ عَرِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَسَتْ حَوْنُكُمْ عَلَیْكُمْ ۝ لَنْ مَوِیْسَ رَاۤءَ وَفَا رَحْمَةُ ۝
تَوْنِیْ اَفْقَلُ حَسْبِی اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رُوْثُ الْعَرْشِ الْعَصِی ۝ (آیت

نمبر ۱۲۸، ۱۲۹، سورہ توبہ پارہ نمبر ۱۱)

ایک مرتبہ یہ آیت وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَدَءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (آیت نمبر ۸۴ سورہ

اسراء پارہ نمبر ۱۵)

ایک مرتبہ یہ آیت لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی حِلِّ الرِّبَا لَاحْتَضَرْتُمْ حُسْبَی اللّٰهِ ۝ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضُرُّ بِهَا النَّاسَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ عَلِمُ الْغُیْبُ وَالشَّهَادَةُ ۝ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا یَدۤءُ
هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِیْمُنُ الْعَزِیْزُ الْحَزَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۝ بِسْمِ
لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (آیت ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶،

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات اثرات کرنے اور کرانے والے کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸۲۸	۱۲۸۳۱	۱۲۸۳۳	۱۲۸۲۱
۱۲۸۳۳	۱۲۸۳۲	۱۲۸۳۷	۱۲۸۳۲
۱۲۸۳۳	۱۲۸۳۶	۱۲۸۳۹	۱۲۸۳۶
۱۲۸۳۰	۱۲۸۳۵	۱۲۸۳۳	۱۲۸۳۵

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے اس نقش کو ہاضمہ کر فریم میں لگا کر مریض کو آویزاں کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپسی اثرات اور جادو کے اثرات سے پوری طرح حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔ (یہ نقش سورہ علق کا ہے)

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۳۱	۵۶۳۷
۵۶۳۰	۵۶۳۸	۵۶۳۳	۵۶۳۹
۵۶۲۹	۵۶۳۳	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۵۶۳۲

آسیب و سحر سے نجات کے لیے

آیت الکرسی کا نقش آسیب و سحر کے لیے تیر بہدف ہے۔ اکثر اکابرین کے معمولات

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات میں شامل رہا ہے۔ آراس نقش کو ایک چھوٹی چاندی کی تختی پر بادھوت سے کندہ کر کر رکھنے میں دلیں تو ہر آفت سے حفاظت رہتی ہے۔ محرزوہ ابن کوئیارہ (۱۱) نقش پینے کے لیے دیا جائے اور ایک گلے میں ڈال دیا جائے۔ کیسا بھی سحر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۵۸	۳۵۵۳	۳۵۶۰
۳۵۵۹	۳۵۵۷	۳۵۵۵
۳۵۵۳	۳۵۶۱	۳۵۵۶

جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے

قرآن عظیم کی آیتان اللہ عزیز ذو انظام (آیت نمبر ۳۷ سورہ ابراہیم پارہ نمبر ۱۳) جادو کے اثر کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ اس آیت کا مربع نقش آتش چال سے بنا کر مریض بہد کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دو مثلث نقش آتش چال سے بنا کر مریض جامہ کر کے دائیں بازو پر باندھیں۔ تینوں نقش کالے پتھر سے میں موم جامہ کریں۔ اس کے علاوہ مثلث آتش چال سے تیارہ (۱۱) نقش عرق گلاب و زعفران سے بنا کر روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیارہ (۱۱) دن میں جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۷۶
۳۷۸	۳۷۷	۳۷۲	۳۷۷
۳۷۸	۳۸۱	۳۷۳	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۷۹	۳۸۰

جادو کے اثرات کو ختم کرنا

قرآن مجید کی آیت **فَسَبِّحْهُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ** (آیت نمبر ۱۳۷ سورہ بقرہ پارہ نمبر ۱) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ ہنسو نقش مربع آتش چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے اور وہ (۲) مثلث نقش ہنسو آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھ دے۔ مرنے والے ایک کتاب میں زعفران کو حل کر کے اس نقش مثلث آتش چال سے بنا کر (۱۰) عدد بنائے۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۹۶

۱۶۵	۱۶۸	۱۶۲	۱۶۰
۱۶۶	۱۶۱	۱۶۶	۱۶۶
۱۶۰	۱۶۳	۱۶۰	۱۶۵
۱۶۹	۱۶۸	۱۶۹	۱۶۳

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے

۷۹۶

۲۳۳	۲۲۶	۲۳۱
۲۲۹	۲۳۰	۲۳۲
۲۲۹	۲۳۳	۲۳۵

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۲	۳۸۳	۳۸۹
۳۸۶	۳۸۸	۳۹۱
۳۸۷	۳۹۳	۳۸۵

جادو کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن مجید کی آیت **فَذِکْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ** (آیت نمبر ۵) سورہ مائدہ پارہ نمبر ۲) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ ہنسو نقش مربع آتش چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے اور وہ (۱۰) مثلث نقش ہنسو آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھ دے۔ مرنے والے ایک کتاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتش چال سے بنا کر (۱۱) عدد بنائے۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۷۰	۲۸۳	۲۹۰	۲۷۷
۲۸۱	۲۷۶	۲۷۱	۲۸۲
۲۷۵	۲۷۸	۲۷۹	۲۷۲
۲۸۲	۲۷۳	۲۷۲	۲۷۹

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۳۷۲	۳۶۶	۳۷۳
۳۶۸	۳۷۱	۳۷۳
۳۷۰	۳۷۵	۳۶۷

سحر کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن حکیم کی آیت **لِيَسْخَرَنَّ مِنْكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ** (آیت نمبر ۹، سورہ حدید، پارہ نمبر ۲۷) یہ آیت بھی سحر کے اثرات یا کالے کپڑے میں موم جامد کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بتائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۶۷۰	۶۷۳	۶۷۶	۶۶۳
۶۷۵	۶۶۳	۶۶۹	۶۷۳
۶۶۵	۶۷۸	۶۷۱	۶۶۸
۶۷۲	۶۶۷	۶۶۶	۶۷۷

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۸۷۶	۸۹۱	۸۹۸
۸۹۷	۸۹۵	۸۹۳
۸۹۲	۸۹۹	۸۹۴

سحر کے اثرات کو دفع کرنا

قرآن حکیم و بنصرہ اللہ بنصرہ اعونوا (آیت نمبر ۳ سورہ فتح پارہ نمبر ۲۶) یہ آیت بھی سحر کے اثرات کو دفع کرنے میں تیرہ ہدف ثابت ہوتی ہے۔ جو نقش مربع آتش چال سے بنا موم جامد کر کے مریض کے گلے میں باندھے اور دو (۲) مثلث نقش بادشاہ آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامد کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بتائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۱۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۱۲
۲۲۳	۲۱۳	۲۱۸	۲۲۳
۲۱۲	۲۲۷	۲۲۰	۱۲۷
۲۲۱	۲۱۶	۲۱۵	۲۲۶

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۹۴	۲۸۸	۲۹۶
۲۹۵	۲۹۳	۲۹۰
۲۸۹	۲۹۷	۲۹۲

ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل

کیسا ہی جادو ہو ملوی ہو، یہ سطلی، کالا ہو، سیلا ہو، ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت کو زبردستی کے ساتھ پورا و متوالیہ کرنا ضروری ہے۔ ہر قسم کے جادو کے اثرات سے نجات کے لیے پانی یا نہر کے پانی پر اس عزیمت کو چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھ کر دے کہ جس کے لیے یہ عزیمت لکھی گئی ہے۔ روزہ کو صبح و شام گیارہ (۱۱) دن تک اس تیل سے مریم سے سر پر مالش کریں۔ انشاء اللہ کیا بھی ہوگا اثر جائے گا۔ اس عزیمت کو آٹھ سو (۸۰۰) مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ (۱۱) دن تک اس تیل سے تین مرتبہ غسل بھی اگر سحر زدہ کو کرادیں تو اور بھی جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ يَسْطُلُ السَّخَرُ بِحَقِّ اٰدَمَ وَيَسْطُلُ السَّخَرُ بِحَقِّ مُوسٰى وَغَنِي وَهٰذَا
وَيَسْطُلُ السَّخَرُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰى صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ اَصْحَابِ نُبُو
وَ بِحَقِّ اَصْحَابِ بَيْتٍ وَبِحَقِّ جَمِيعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَبِحَقِّ جَمِيعِ الْاَوْلِيَاءِ وَبِحَقِّ
جَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سحر کے اثرات سے نجات

اس نقش کو سحر زدہ کو لگا کر سات (۷) دن تک پائے۔ اور ایک نقش کو با وضو زبردستی
جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

جادو سے نجات کا تیسرا بہت فاعل

بسم اللہ یہ نقش بھی جادو سے نجات دلاتا ہے۔ یہ نقش سات (۷) دن تک پانی پر پڑھ کر دے کہ جس کے لیے یہ نقش لکھی گئی ہے۔ روزہ کو صبح و شام گیارہ (۱۱) دن تک اس تیل سے مریم سے سر پر مالش کریں۔ انشاء اللہ کیا بھی ہوگا اثر جائے گا۔ اس عزیمت کو آٹھ سو (۸۰۰) مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ (۱۱) دن تک اس تیل سے تین مرتبہ غسل بھی اگر سحر زدہ کو کرادیں تو اور بھی جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

۶۶۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۲	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

سحر کے اثرات دور کرنا

چار سو چالیس (۴۴۰) پھنے کے آٹے لیں۔ ہر ایک پھنے پر با وضو ایک مرتبہ آیت
کریمہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ پھر چالیس (۴۰) پھنے ابال کر ایک دن میں کھائیں اور لگا کر
گیارہ (۱۱) دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

دوسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ ہے کہ ایک بوتل میں پانی پر با وضو آیت کریمہ تین سو
(۳۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ آٹا گوند جتنے وقت تھوڑا سا پانی اس بوتل میں سے ڈالیں۔ اس
طرح ایک روٹی اس پڑھے ہوئے پانی کی پکا کر مریم سے کھلائیں۔ اس عمل کو بھی گیارہ دن تک
جاری رکھیں۔

تیسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ کریں۔ اس آیت کا نقش سات گیارہ (۱۱) دن تک

روزانہ ایک نقش تیار (۱۱) دن تک لگا کر پلایا کریں۔ اس نقش کی نسبت مریض کو
چاند کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اس نقش تیار (۱۱) دن میں مریض کو اس
سے نجات ملے گی۔
نقش شمس یہ ہے۔

۹۶۔

۹۳۔	۹۷۔	۹۲۔
۹۹۔	۹۱۔	۹۳۔
۹۰۔	۹۵۔	۹۶۔

نقش مریض یہ ہے۔

۹۶۔

۵۸۵	۵۹۹	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۷	۵۹۲	۵۸۶	۵۹۱
۵۹۱	۵۹۳	۶۰۱	۵۸۷
۶۰۰	۵۹۶	۵۹۰	۵۹۵

آسیب و مکر کا مجرب علاج

آسیب اور مکر دونوں کے لیے ایک نادر عمل نقل آیا جاتا ہے یہ عمل "الکس اللہ بکاف
عندہ" کہ ہے۔ یہ آیت چوبیسویں (۲۳) پارے کے پہلے ہی رکوع کی ہے۔ ایک بول یا نصف
چم پانی پر اس کو تیار کرو۔ (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر اس کے رکھ لیں۔ اس کے بعد ایک سفید
مریض میں۔ یہ مریض ان دنوں دینے والا ہونا چاہیے۔ لیکن اگر آسیب زدہ یا مکر زدہ مریض ہو تو چھ سو
مریض میں چاہیے۔ اور مریض ایسی ہونی چاہئے کہ جس نے اس سے پہلے کسی مریض کو نہ دیا ہو۔
مریض یا مریض کو ذبح کریں، اور اس کی دانیں ٹانگ و جدا کر دیں۔ اور بائیں بازو بھی الگ کر
لیں اور اس کو پکالیں۔ اس کو پکاتے وقت ان چیزوں کو استعمال کریں۔

سٹیز (دھنیا) سیاہ مرچ، مریض کے انڈے کی زردی، سوکھ، روغن زیتون، ورنہ کا۔
کے ہلکی سی میں پکا میں۔ ان کے علاوہ ذائقہ پیدا کرنے کے لیے حسب خواہش کچھ اور بھی ڈال
سکتے ہیں۔ لیکن چیزیں ضروری ہیں۔ اور ان کی مقدار حسب خواہش رکھنی چاہیے۔ نمبر ایک ایسا
مفصل جس کی ماں ہو باپ نہ ہو نمبر دو ایسا مفصل جس کا باپ ہو ماں نہ ہو نمبر تین ایسا مفصل جس کے
ماں باپ دونوں نہ ہوں۔ نمبر چار ایسا مفصل جس کے ماں باپ دونوں موجود ہوں، کھانا کھلانے
کے بعد ان چاروں حضرات کے ہاتھ اسی بالنی میں دھو لیں، جس بالنی میں مریض کے ہاتھ
دھوائے تھے۔ اس کے بعد ایک چینی کی پلیٹ پر بادوسورہ کافرون کا نقش مرق کا بوزعفران
سے لکھیں اور دوسری پلیٹ پر سورہ قریش کا نقش لکھیں پھر ان دونوں پلیٹوں کو دھوا دھ پانی مریض
کو پلا دیں اور آدھا پانی اس بالنی میں ڈال دیں جس میں مریض کے اور چاروں حضرات کے ہاتھ
دھوائے گئے تھے۔ اس کے بعد اس پانی کو نیم گرم کر کے اُمر سردی ہو تو تیز گرم کر کے مریض کو پلا
دیں اور اس کے بعد مریض کے گلے میں البس اللہ بکاف عدہ کا نقش لکھ کر مریض کو مریض کر کے
ڈال دیں۔

سامسا بعلاج منه ومله واسفه

مریض نو تین (۳) دن تک روئی شہد سے کھائیں۔ البتہ چار (۴) دنوں میں بکری کا گوشت کھاتے ہیں۔ ورنہ سات (۷) دنوں تک صرف روئی اور شہد پر قناعت کریں۔ ایک بقیہ پانی پر بادوسورہ حشر کی آخری تین آیات سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ میں اور مریض کو کچھ شام یہ پانی پلائیں۔ ساتویں دن تین رنگوں کا بکرا خریدیں۔ اس کو ذبح کر کے اس کا خون مریض کے سر کے چاروں کونوں میں ڈلوادیں اور گوشت غریبوں میں بٹوادیں۔ البتہ اس کا سر مریض کے اوپر سے سات (۷) مرتبہ اتار کر جنگل میں ڈلوادیں۔

اگر جادو حد سے زیادہ خطرناک ہو تو بکری کے گوشت کا چھ حصہ پکا کر سات (۷) فقیروں کو کھانا کھلائیں اور دونوں ہاتھ ایک بالٹی میں دھوا کر اس پانی سے مریض کو ساتویں (۷) دن نہلا دیں۔ سات (۷) دن کے بعد مزید اکیس (۲۱) دن تک مندرجہ ذیل آیات اور عزیمت گلاب وزعفران سے لکھ کر ایک بوتل میں گھول لیں۔ اکیس دن تک یہ پانی مریض کو بعد نماز پیشہ پلاتے رہیں۔

معوذتین سورہ حارق سورہ حشر کی آخری تین (۳) آیات آخر میں یہ کلمات لکھیں۔

طَلْعُ سَبَاحٍ بِاسْمِ اللَّهِ خَالِيٍّ وَبِاسْمِ اللَّهِ كَالْبُنَى بِخَيْرٍ يَا صَمَدُ يَا أَعْلَى يَا قَرْدُ يَا خَبِيرُ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقہ علاج سے کتنا ہی خطرناک جادو یا جن کا اثر ہو گا سات (۷) دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً اکیس (۲۱) روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کر دی گئی ہے سوئے وقت مریض کو پلاتے رہیں۔

آسیب و سحر سے گھر کی حفاظت کے لیے

گھر و آسیب سے حفاظت کے لیے اور اراکان میں سے کسی بھی آفت کا شکار ہو جائے تو نوری کرنے کے لیے آیت انکری کا نقش سب حد موثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش و بدھن کو روز و رات گھر کے اپنے کچے میں ڈال لیا جائے یا درمیان باغ و باغیچہ یا گھر اور آسیب سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر اس نقش کو فریم کر کر گھر میں آویزاں کریں یا قلعہ یا بی خانگی میں گھر میں لٹکائیں تو وہاں امراض اور آفات ارضی و سماوی سے حفاظت ہوتی ہے اور جس گھر میں آیت انکری کا نقش بود و بخود آسیب کی ہیستوں سے بھی پاک صاف ہو جاتا ہے۔

کسی یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۵۱	۳۵۵۳	۳۵۶۰
۳۵۵۹	۳۵۵۷	۳۵۵۵
۳۵۵۳	۳۵۶۱	۳۵۵۶

جادو ٹوٹنے سے مکان کو محفوظ کرنا

آج کے پرفتن دور میں جبکہ حسد اور جھلیں عام اور جادو و تانہ و در عام ہو کر رو گیا ہے اور کسی بھی شخص کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ہر شخص پہلے ہی اپنی حفاظت کی فکر کرے۔ نماز کی پابندی رکھے اور ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھنے کا معمول بنائے۔ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ آیت انکری پڑھ کر اپنے اوپر دم

پتیس (۱۹۳۶) مرتبہ ایسا فیصلہ کیا گیا تھا کہ اگر میں یہ رقم بقیہ قرض میں سے لے کر
 پانچ سو روپے پر مہر میں دے دوں۔ اس عمل میں جو کچھ ہو گا وہ میرا ہے۔
 تب کاروبار جاری رکھیں۔ انشاء تعالیٰ یہ سائنسی نکتہ سے دست بردار نہ رہے گا۔
 یہ کاروبار میں دے دوں گا۔ انشاء تعالیٰ اسے نقصان نہ پہنچے۔

کاروبار کی بندش دور کرنا

تین سال یہ خیانت نہ ہوئی تھی۔ فقیر نے اس سے کہہ دیا کہ پتہ چلتا ہے کہ
 وغیرہ مل کے ذریعہ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پتہ چلتا ہے کہ
 اور انسان کا ہاتھ بھجوا دیتا ہے۔ قرض بڑھنے لگتا ہے۔ گھر میں معاشی تنگی شرمناک ہو جاتی ہے۔
 انسان کی عزت واد پر ٹک جاتی ہے۔ جو شخص یہ محسوس کرے کہ اس کا کاروبار کی بندش کر دینی
 ہے۔ اور روزانہ مشاغل کی نماز کے بعد با وضو یہ مختصر چوس پالیس (۶۳۰) مرتبہ پڑھے کہ پتہ چلتا ہے
 درود شریف سات (۷) سات (۷) مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو با وضو لکھ کر مہر کرے اپنے
 دائیں بازو پر باندھ لے اور ایک نقش دکان میں لکھا۔ انشاء تعالیٰ ایس (۲۱) دن کے اندر
 اندر بندش کھل جائے گی اور برے سے برے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۹۶

۱۶۵	۱۷۹	۱۷۵	۱۷۲
۱۷۶	۱۷۱	۱۶۶	۱۷۷
۱۷۰	۱۷۳	۱۸۰	۱۶۷
۱۷۹	۱۷۹	۱۶۹	۱۷۳

سحر جادو کا علاج

اموات اللہ کے ذریعہ بھی اکابرین نے سحر زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ
 ذیل نقش ایس (۲۱) عدد با وضو لکھ کر سحر زدہ کو پینے کے لیے دینے جائیں اور صبح و شام کے
 دو زمان روزانہ ایک نقش مریم کو پلایا جائے اور ایک نقش مریم با وضو لکھ کر مہر کر کے مریم
 کے گلے میں ڈالا جائے۔ پلانے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۳	۲۲	۲۰
۲۹	۲۶	۲۱

گلے میں ڈالنے والا نقش

۷۸۶

۸	۱۱	۳۶	۱
۳۵	۲	۷	۱۲
۳	۳۸	۹	۲۰
۱۰	۵	۴	۳۷

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
روزانہ صبح و شام اس جگہ کاپی کسی گلاس میں نکال کر چند قطرے شہدے ڈالیں اور پتہ
ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحمت (۱) ہی روز میں "مقدون" سے نجات ملے۔
آیت یہ ہے۔

إِنَّمَا نُوحِي وَأَمْرًا لَّنُوحِي لَوْ لَط كَانَتْ نَحْنُ غُلَامِينَ مِنْ عِبَادِنَا ضَالِّينَ
(آیت نمبر ۹، سورہ تحریم، پارہ نمبر ۲۸)

سحر کو دور کرنے کا نقش

حضرت خواجہ بختیار کاکی سحر کو دفع کرنے کے لیے یہ نقش دیا کرتے تھے اور اللہ کے فضل
و کرم سے مریض ایک ہی نقش سے شفا یاب ہو جاتا تھا۔ نقش با وضو لکھیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۵	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۶
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۳	۲۴۹
۲۵۲	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

کار خیر کا اچھا انداز

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا
کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین
وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں
کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مخلوق خدا اس
سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی
ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل
و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں
یہ رسائل و کتب مدیر ماہنامہ عبقری کو بدیے کی نیت
سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام
کیلئے استعمال ہوں گی۔ آپ صرف اطلاع کریں
منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال
فرمادیں۔

الصلوة ومنازلهم ينفقون ٥ والذين يؤمنون بما آتوا اليك وما تنهى من
فيلك ٥ وبالأجرة هم يؤفون ٥ أولئك على هدى من ربهم ٥ وأولئك هم
المفلحون ٥

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ٥ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ٥ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ٥ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ٥ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ٥ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ٥ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ ٥ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ٥ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ٥ لَا تَجْرَا فِي الدُّنْيِ سُدَّةٌ
تُبَيِّنُ الرُّشْدَ مِنَ الْغَيِّ ٥ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى ٥ لَا انْفِصَامَ لَهَا ٥ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٥ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا
يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ٥ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ الطَّاغُوتُ ٥ يُخْرِجُونَهُمْ
مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ٥ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ٥ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ٥

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفَّوْا
يُخَا سَبِّحْ بِهِنَّ اللَّهُ ٥ فَيُغَيِّرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ٥ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ٥ آمَنَ الرُّسُلُ بِمَا آتَاكَ إِلَهُ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ٥ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَنْجِي
وَكُنْجِي وَرُسُلِهِ ٥ لَا تَفْرُقْ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ٥ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبِّ
وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ٥ لَا يَكِلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ٥ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
الْحَسْبُ ٥ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نُسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ٥ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَثِيرًا

خُفِّقَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنَ الْقِلَافَةِ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ٥ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا
وَمَا نَجُودُكَ ٥ وَارْحَمْنَا ٥ إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ٥

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ٥ ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى الْعَرْشِ ٥ يُغْشِي اللَّيْلُ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حُنُفًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ
تَسْجُدُونَ بِأَمْرِهِ ٥ إِلَهِ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ ٥ بَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ٥ أَدْعُو رَبَّكُمْ ٥
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ٥ إِنَّهُ لَا يَجِبُ الْمُتَعَدِّينَ ٥ وَلَا تَفْسُدُوا فِي الْأَرْضِ بِغَدِ
اضْلَاجِهَا ٥ أَدْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ٥ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ٥

قُلْ أَدْعُوا اللَّهَ أَوْ دَعُوا الرَّحْمَنَ ٥ أَيَّامًا تَدْعُوا ٥ اللَّهُ الْأَسْمَاءُ الْخُفْيَةُ ٥ وَلَا
تَعْبُزْ بِضَلَالِكَ وَلَا تُخَالِفْ بِهَا وَاتَّبِعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ٥ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيِ
وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا ٥

وَالضُّفَى صَفَا ٥ فَالزَّجْرُ جَرَتْ وَجَرًا ٥ فَالضُّفَى دَعَا ٥ إِنَّ إِلَهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ٥ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِرَبِّنَا ٥ نَاكِرًا ٥ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ خِيَطِي
مَارِدٍ ٥ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَى وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ٥ دُخُورًا ٥ أُولَئِكَ
عَذَابٌ ٥ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ ٥ شَهَابٌ نَّالِبٌ ٥ فَاسْتَفْتِهِمْ أَمُّهُمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَم
مِّنْ خَلْقَانَا ٥ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ٥

يُنْفَخُشَرُ الْجَنِّ وَالْأَنسِ ٥ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ

کالی دنیا کا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
وَالْأَرْضُ هَانِقٌ لَا تَسْقُطُ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۚ فَهِيَ الْآءُ وَتَكْمُلُ تَكْلِيلًا ۚ تَجْرِي
عَلَيْهَا خُوطُافٌ مِّنْ نَّارٍ ۚ لَا وَتَحْمِلُ وَلَا تَتَحَمَّلُونَ ۚ

لَوْ أَنزَلْنَاهُذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ حَبْلٍ لَّوَارِثَةٌ خَاصِمًا مُّتَصِدًّا مِّنْ عَشِيَّةِ اللَّهِ
وَبِذَلِكَ الْأَمْثَالِ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ
الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ
الْقَلْبُوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُتَمِيمُ الْغَرِيزُ الْخَبَارُ الْمُتَكَبِّرُ شَحَنُ اللَّهِ عَمَّا يَشْرُ
تُحُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ

لَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ أَنَّهُ اسْتَمَعَ لَفَرَقَيْنِ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۚ
يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۚ وَلَوْ نَشْرِكُ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۚ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا
أَتَخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۚ وَأَنَّهُ كَانَ بِقَوْلِ مَنبِيهَا عَلَى اللَّهِ حَقٌّ طَائِفًا ۚ

کالی دنیا کا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
سحر و جادو کرنے کا نقش

علامہ شیخ ابوالعباس احمد ابن حنبلؒ فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ نے چاروں طرف سے
پہل سے سحر و جادو کرنے میں جہاد فرمایا اور مشرکوں کو بتایا کہ یہ سحر و جادو حق تعالیٰ
پہل سے ان کے لئے ہے اور چاروں طرف سے یہ سحر و جادو حق تعالیٰ کے لئے ہے۔
میں ذاتیں۔ ایک نقش دایہ میں بازو پر ایک نقش دایہ میں بازو پر ایک نقش دایہ میں بازو پر
دایہ میں بازو پر ایک نقش دایہ میں بازو پر ایک نقش دایہ میں بازو پر

یہ نقشہ خلیفہ دس (۱۰) دن کے اندر اندر درمیش و سحر کے اثرات سے نجات دل جائے گی۔
اسی ہیں۔ اللہ رحمن رحیم کریم۔
حق یا بائیں

اللہ	الکریم	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	الکریم
الرحمن	الرحیم	الکریم	اللہ
الکریم	اللہ	الرحمن	الرحیم

حق یا بائیں
حق یا مدلل

الرحمن	اللہ	الکریم	الرحیم
الکریم	الرحیم	الرحمن	اللہ
الرحیم	الکریم	اللہ	الرحمن
اللہ	الرحمن	الرحیم	الکریم

حق یا قہار
حق یا معیت

سحق یا مدلل	الرحیم	الرحمن	اللہ
الرحیم	اللہ	الکریم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	اللہ	الرحمن
الرحمن	الرحیم	الکریم	اللہ

سحق یا قہار	الکریم	الرحمن	الرحمن
الکریم	اللہ	الرحمن	الرحمن
الرحمن	اللہ	الرحمن	الرحمن
الرحمن	الرحمن	الرحمن	الرحمن

یہ عمل اور جلائی اور جہانی اسماء الہی کا مرتب اور مشتمل عمل ہے اور حقائق کے مریض کو راسخ ہے۔
 اُنر خدا نخواستہ کوئی جادو میں مبتلا ہو تو اس عمل کے ذریعہ طاق کرے فائدہ اٹھائیں۔

سحر سے نجات کا مربع

ان حروف تہجی سے ذریعہ بھی سحر و جادو سے نجات کا کام لیا جاتا ہے اور جس خداوندی مانتوں سے
 موت ہے۔ ان حروف کا مربع نقش یہ مضمون حاصل کرے کہ میں ان پانیوں میں حروف تہجی سے

۷۸۶

۱۶۵	۱۷۹	۱۷۳
۱۷۷	۱۶۶	۱۷۸
۱۷۱	۱۸۱	۱۷۷
۱۸۰	۱۷۰	۱۷۵

اور پانی کے لیے شلٹ کے باغونو (۹) نقش بنا کر روزانہ ایک بار اسے پانی میں ڈالیں
 مریض کو پلاویں۔ انشاء اللہ تو (۹) دن میں سحر سے نجات ملے گی۔
 نقش شلٹ یہ ہے۔ اس کو عرق گلاب و زعفران سے لکھیں۔

۷۸۶

۳۳۳	۳۳۷	۳۳۲
۳۳۹	۱۳۳	۳۳۳
۳۳۰	۳۳۵	۳۳۸

جادو سے نجات کا عمل

رات (۷) بجے موتی میں ایک موتی باندھنا۔ (۸) امیر - ۱۰۰۰ روپے۔
 ایک بوتل میں ۳۰ این اور ان میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریش جتنی دیر
 (۷) دن تک پلائیں۔ خوب دن نہ تھیں میں سے ایک موتی ن انگلیوں ۱۰ مریش دیں۔
 اور چھ (۶) موتی چھ (۶) الگ الگ کٹوفں میں ڈال دیں۔ کونوں مسجد کا مرقعہ لٹا دینا۔
 جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور تندرست و بے تکلیف رہیں گے۔
 کئے گئے۔

سحر سے نجات کے لیے

جست کے گلے میں حروف مقطعات ہاضو کندہ کر کے کسی جگہ میں ڈال دیں۔
 اور پانی بھر لیں پھر یہ پانی صبح و شام سر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ انتیس (۲۹) دن میں سحر سے نجات
 مل جائے گی۔

سحر اور جنونی کیفیت سے نجات

ایک نیلے رنگ کی بوتل لیں۔ اس میں پانی بھر دیں۔ پھر اس پر کسی بھی دن نماز پڑھیں
 بعد ہاضو سورہ رحمن پڑھ کر دم کر دیں۔ آٹے پیچھے گیارہ (۱۱) گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھیں
 ۔ پھر بوتل دھوپ میں رکھ دیں۔ صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے۔ سورج چھپنے تک اسے دھوپ
 میں رکھیں۔ یہ پانی سحر، جادو ٹوٹنے اور پاگل پن کو رفع کرنے میں انشاء اللہ تعالیٰ مفید اور موثر ثابت
 ہوگا۔ یہ پانی دن میں تین (۳) تین (۳) مرتبہ پلائیں۔ صبح کو بھر منہ رات دس بجے سے پہلے
 اور دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد انشاء اللہ ایک ماہ میں پوری طرح سحر کے اثرات سے اور جنونی
 کیفیت سے نجات مل جائے گی۔

جادو، سحر سے نجات کا نقش

پھر سلی اللہ علیہ وسلم سے بھی پادشاه کا مان یا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اسم پادشہ مرثیہ نقش
 ہو۔ پادشہ کے گلے میں ڈالیں اور مثلث نقش نو (۹) دن تک لگا کر بعد نماز فجر پلائیں۔ انشاء
 اللہ جن کو اسے نجات دیا ہوگی۔

۷۶۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲	۲۶	۳۳
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
شعلی، گندو جادو و ختم کرنے کا عمل

سورہ یحییٰ کی آیت ہے سورہ یحییٰ کا دہن قرآن یہ کیا ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم
حاصل ہوتا ہے۔ جادو کو تو یہ بھی ہو۔ شعلی ہو یا مینا اس آیت سے اس کے اثرات کو تو یہ
مستطاب ہے۔ آیت کریمہ کی تاثیرات سے پوری طرح مستفیض ہونے سے یہ ضرور ہوتا ہے۔
آیت کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج یا دم میں کسی جہزات سے زکوٰۃ کی
کی جائے اور بادھن میں ہزار ایک سو چوبیس (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھ کر پائیں (۱۰۰) دن میں
سوا لاکھ کی تعداد پوری کی جائے۔ چالیس (۴۰) دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد
روزانہ (۱۰۰) مرتبہ بادھن میں آیت کو دردمیں رکھیں۔ آیت یہ ہے۔

سلم . قولاً من رب رحیم .

جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو سات چھوڑے لے کر ہر چھوڑے پر بادھن چھوڑیں
(۲۵) مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کریں۔ اور سات (۷) دنوں کا پانی لیں۔ یہ سات (۷)
مسجدوں کے جو فضوں کا پانی لیں۔ یہ سات (۷) ایسی مسجدوں سے پانی لیں جہاں نواں بادھن
- یہ ساتوں پانی ایک بوتل کے بقدر ہوں۔ اس ایک بوتل پانی پر بادھن سو (۲۰۰) مرتبہ پڑھیں
آیت اس طرح پڑھیں کہ سات (۷) سات (۷) مرتبہ شروع اور آخر میں درود شریف بھی
پڑھیں اور پانی پر دم کر دیں۔ یہ پانی سات (۷) دن تک ہمارے منہ اور سونے سے پیت رہیں۔
پلائیں۔ چھوڑے منہ کے بعد مریض کو کھلائیں اور اس کے فوراً بعد مذکورہ آیت کا نقش شمش پانی
میں مھولی کر پلا دیں۔ اس نقش کو پلانے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی میں مھولی دیں۔

نقش

۷۸۶

۲۸۶	۲۸۹	۲۸۴
۲۸۱	۲۸۳	۲۸۵
۲۸۲	۲۸۷	۲۸۰

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نقش کے سات (۷) نقش عرق کلاب و زعفران سے بادھن لکھے جائیں۔ سات (۷) دن
نقش بھی ختم ہو جائیں گے۔ اور نقش بھی اور بوتل والا پانی بھی۔ جس دن علاج شروع
ہو گا اس دن ساتوں کے تیل پر دو سو (۲۰۰) مرتبہ مذکورہ آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور روزانہ
زیرانی دن ساتوں کے جہز پر اس تیل کی بادھن کریں۔ پوشیدہ سات (۷) چھوڑے رکھیں۔ سات (۷)
سات (۷) دن میں۔ سات (۷) راتوں تک ایسا کریں۔ جس دن پانی اور نقش ختم ہو جائیں۔ اس دن
پانی کو غسل کرادیں۔ اور غسل کے بعد مذکورہ آیت کا مربع نقش موسم جادو کے مریض کے گلے
میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی خطرناک جادو ہو گا ایک ہفتے میں ختم ہو جائے گا۔ اور مریض
بہتر ہو جائے گا۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۱۸	۲۱۵	۲۱۲
۲۷۱	۲۱۱	۲۰۵	۲۱۷
۲۱۰	۲۱۳	۲۲۰	۲۰۶
۲۱۹	۲۰۷	۲۰۹	۲۱۳

خطرناک سحر، سفلی جادو و رفع کرنا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جادو اور جنات کے ذریعہ بھی کرایا گیا ہوگا تب بھی کئی اہل حقین اس سے اثرات زائل کر دیتے ہیں۔ سب سے پہلے مریض کے گلے میں اسماء الہی "العنسی العنسی العنسی" لکھی جائے اور آتش چال سے با وضو تیار کر کے موم جامہ کر کے ڈال دیا جائے۔ جو اس طرح بنے ہو۔

-۶۶-

۳۸۰	۳۸۳	۳۸۶	۳۸۳
۳۸۵	۳۸۴	۳۸۹	۳۸۳
۳۸۵	۳۸۶	۳۹۱	۳۸۸
۳۸۲	۳۸۷	۳۹۶	۳۹۷

اور اکام یہ کریں۔ یہ سات (۷) حروف "ا، ب، ت، ث، ج، د، ذ" عرق ہاب و زعفران سے لکھ کر آب زم زم، آب بارش یا سفید گائے کے دودھ میں حل کر کے تین (۳) مرتبہ چائیں۔ اس طرح ان حروف کو نو (۹) کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر رکھ لیں۔

تیسرا کام یہ کریں۔ کالی گائے کا سینک تقریباً ایک انچ حاصل کریں۔ اس کا پیرا ہونہ میں دس (۱۰) گرام نمی روٹی لیں۔ پچیس (۲۵) گرام بنوالے لیں۔ پچیس گرام لوہا بن لیں۔ پچیس (۲۵) گرام سیاہ مونی لیں۔ اُتر سیاہ مونی حاصل نہ ہو تو پچیس (۲۵) گرام سیاہ مونی لیں۔ ان سب چیزوں کو ملا کر ان کے تین (۳) حصے کر لیں اور تین (۳) دن تک مریض کو جھنڈا زعفران میں دھونی دیں۔ دھونی کا طریقہ مضمون ہے۔ کوئی کسی برتن میں دھکا کر اس میں یہ چیزیں ڈال کر مریض کو بان کی چارپائی پر لٹا دیں نیچے یہ آگ کا برتن رکھ دیں مریض کو دھواں کے کلمے لکھ دینا۔

تعالیٰ تین (۳) ہی دن میں جادو کا اثر ٹوٹ جائے گا۔

جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے

جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے ایک خاص طریقہ ہے۔ اس میں ایک خاص نقش لکھا جاتا ہے۔ اس سے یہ اثرات زائل ہوتے ہیں۔

-۶۶-

۳۶	۳۲	۳۵	۳۲
۳۶	۳۳	۳۸	۳۳
۳۶	۳۷	۴۰	۳۷
۴۱	۳۶	۳۵	۴۱

ان ہی اسماء مبارکہ کے مشترک نقش مثلاً چودہ (۱۴) عدد تیار کیے جائیں اور مریض کو سات دن تک صبح و شام دو (۲) نقش روزانہ دودھ میں کھائیں کر پلا میں۔

نقش نقش مثلاً یہ ہے۔

-۶۶-

۵۰	۵۶	۵۶
۵۵	۵۳	۵۰
۴۹	۵۷	۵۲

علاج شروع کرنے پہلے یہ کریں کہ ایک پاؤٹل، ایک چھٹاک یا لوہا، ایک تولیہ، چار کھیتوں میں سے ایک ہی طرح کے اناج (گندم، جو، چنار، جودہ وغیرہ) میں سے ایک شاخ توڑ لیں۔ چنانچہ ان سب چیزوں کو آگ کے پانی میں پھینک دیں۔ اس سے پھر ان طرف رات (۷) مرتبہ آگ کا برتن لٹا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ علاج کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ اثرات سے نجات ملے گی۔

جادو توڑنے کا عمل

مریض سے تین (۳) کوری بانڈی ذطن سمیت منگائیں اور تین پہاڑ اور تین پہاڑیوں سے
الک تھیں میں ہر ایک پہاڑ پر سات (۷) مرتبہ اس الفاظ سے پڑھیں۔
فلما الفوا قال موسیٰ ما جئتم به الا السحر ان الله سبطه ان الله لا یسب
عمل المفسدین بطل السحر بادن الله بطل السحر بادن الله بطل السحر بادن الله بطل السحر
بادن الله۔

اور ہر جملی میں یہ نقش بھی لکھ کر ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۶۶	۱۱۷۹	۱۱۷۶	۱۱۷۳
۱۱۷۷	۱۱۷۲	۱۱۶۷	۱۱۶۸
۱۱۷۱	۱۱۷۴	۱۱۶۹	۱۱۷۵
۱۱۸۰	۱۱۶۹	۱۱۷۰	۱۱۷۵

اس کے بعد اس بانڈی کو مریض کے اوپر سے تین (۳) مرتبہ اتاریں۔ یا مریض سے باتیں۔
اردو تعویذ بانڈی میں ڈالو۔ ایک دن میں ایک بانڈی درمیانی آٹھ پر پکا میں۔ دھن دھن
کے اوپر رکھ کر اس کے چاروں طرف سُنہ جا بوا آنا کا کہیں۔ بانڈی میں اردو تعویذ کے ساتھ
چیز نہ ڈالیں۔ پیتھلیس (۴۵) منٹ پکانے کے بعد بانڈی چوتھ سے اتاریں۔ اور جب وہ
ٹھنڈی ہو جائے اس کو لے کر جنگل میں دفن کر دیں۔ لکھنا تین (۳) دن تک یہ عمل کریں۔
تیسرے دن بانڈی دفن ہونے کے بعد مریض کو غسل دیں۔ اور یہ تعویذ اس کے گلے میں باندھ
کر کے ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور رفتہ رفتہ مریض صحت مند ہو جائے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷۳	۶۸۸	۶۸۳	۶۹۱
۶۸۵	۶۸۰	۶۷۵	۶۸۷
۶۷۹	۶۸۲	۶۹۰	۶۷۶
۶۸۹	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۳

سحر کو دور کرنے کا عمل

ایک جوتی پانی پر سات (۷) مرتبہ سورہ فاتحہ سات (۷) سات (۷) مرتبہ چاروں قس پڑھ کر
کے رکھ لیں اور مریض کو صبح و شام یہ پانی سات (۷) دن تک پلائیں۔ سورہ فاتحہ کے چاروں قس
پر نقش تیار کر کے رکھ لیں۔ نمبر ایک نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالو۔
چوتھیں (۲۴) گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر آنے میں گول بنا کر ذرے سمیت پانی میں پھینک دیں۔
پھر نمبر دو نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں۔ چوتھیں گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر
جنگل میں دبا دیں۔ اور تیسرا نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ چوتھیں گھنٹے کے
بعد اس کو اتار کر کسی پیری کے درخت پر باندھ دیں۔ اور چوتھا نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈال
دیں۔ اس کو چالیس (۴۰) دن تک کم سے کم باندھ رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر رفع ہو گا۔ تمام
نقوش کالے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کر انیں۔

جادو کا کامیاب علاج

"ہفت اسلام" کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ سات (۷) دن کا علاج ہوتا ہے۔ پہلے دن مسلم قف قولا من رب رحیم ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ صبح اور مغرب کے درمیان۔

دوسرے دن: سلم علی نوح فی العلمین ۵ کل نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ صبح اور مغرب کے درمیان۔

تیسرے دن: سلم علی ابراہیم ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ صبح اور مغرب کے درمیان۔

چوتھے دن: سلم علی موسیٰ و ہرون ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ صبح اور مغرب کے درمیان۔

پانچویں دن: سلم علی ال یاسین ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ صبح اور مغرب کے درمیان۔

چھٹے دن: سلم علی المرسلین ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ صبح اور مغرب کے درمیان۔

ساتویں دن: سلم علی عبادہ الذین اصطفیٰ ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ صبح اور مغرب کے درمیان۔

بالترتیب ان کے نقش یہ ہیں۔

ہفت سلام کا دوسرا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

نقش (۱۵۲)

۲۰۷	۲۰۲	۲۰۹
۲۰۸	۲۰۶	۲۰۳
۲۰۵	۲۱۰	۲۰۴

۲۳۷	۲۳۲	۲۳۹
۲۳۸	۲۳۰	۲۳۳
۲۳۵	۲۴۰	۲۳۴

۲۲۱	۲۱۶	۲۲۳
۲۲۲	۲۲۰	۲۱۸
۲۲۵	۲۲۳	۲۱۹

۲۰۱	۲۰۶	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۸	۲۰۷
۲۰۵	۲۰۴	۲۰۳

۷۸۶

۱۰۵۶	۱۰۶۰	۱۰۶۳	۱۰۶۹
۱۰۶۲	۱۰۵۰	۱۰۵۵	۱۰۶۱
۱۰۵۱	۱۰۶۵	۱۰۵۸	۱۰۵۴
۱۰۵۹	۱۰۵۳	۱۰۵۲	۱۰۶۴

اس کے بعد ان ساتوں سلام کا مجموعی مربع نقش با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے حجر کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حجر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ پلانے والے نقش عرق کا آب و زعفران سے لکھے جائیں۔ مجموعی مربع نقش یہ ہے۔

سحر، جادو کا ختم کرنا

سورہ جن کے نقش کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ گیارہ (۱۱) نقش با وضو لکھ کر پلیٹ کو دھو کر مریض کو صبح آٹھ (۸) یا دس (۱۰) بجے کے درمیان پلائیں اور ایک نقش موم ہارن کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۳
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

سحر کا علاج

آیت سحر کے ذریعہ علاج کا ایک طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ سب سے پہلے بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کا پانی جمع ہوتے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

طریقہ جمع کرنے کا یہ ہے کہ جب بارش ہو تو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے۔ کسی ایسے کنویں سے پانی نکالیں کہ جو کنواں معطل ہو۔ یا عام طور پر استعمال میں نہ آتا ہو۔ ایسا کنواں نہ ہو تو پھر تالاب کا پانی مجبوراً لے لیں۔ جسے ایک جگہ کر لیں اور اس میں مندرجہ ذیل نقش جو دراصل آیت سحر کا نقش ہے کالی روشنائی سے با وضو لکھ کر ڈال دیں۔ اور اس میں چودہ (۱۴) پتے کسی ایسے درخت کے ڈال دیں۔ جس کے پھل کھانے میں نہ آتے ہوں۔ اس کے بعد پانی کو چو لہے پر رکھ دیں۔ جب وہ پانی خوب ابلنے لگے تو پانی کو چو لہے سے اتار لیں۔ اور ٹھنڈا کر لیں۔ اس کے بعد سحر زدہ انسان کو جنگل میں لے جائیں۔ اور کسی تلاب کے کنارے لے جا کر۔ اور اس کو پانی میں کھڑا کر دیں۔ پانی اس کے گھٹنوں تک آ جانا چاہیے۔ اس کے سر میں پانی ڈالیں۔

فصل کے بعد گھر آ کر اس کے گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ اور ایک بول پانی پر آیت سحر سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات (۷) دن تک صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں مکمل آرام مل جائے گا۔ اور جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۷۶	۹۷۹	۹۸۳	۹۶۹
۹۸۲	۹۷۰	۹۷۵	۹۸۰
۹۷۱	۹۸۵	۹۷۷	۹۷۴
۹۷۸	۹۷۳	۹۷۲	۹۸۴

آیت سحر یہ ہے۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَى الْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ إِلَّا السَّحَرُ ط إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

سحر اتارنے کا طریقہ

اکابرین سے ایک یہ طریقہ سحر کو اتارنے کا منقول ہے کہ اکتالیس (۳۱) اگر بتی لیں۔
 ہر ایک اگر بتی پڑے "واذا بنطشتم بنطشتم خبارین" سیارہ (۱۱) سیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ کر
 کر دیں۔ اور اس آیت کا نقش با وضو بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح
 شام ایک اگر بتی مریض کے سر ہانے جلائیں اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت سو (۱۰۰) مرتبہ وضو
 پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگر بتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک گھونٹ
 مریض کو پلا دیں۔ اگر بتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں۔ تاکہ راکھ محفوظ کی جاسکے۔
 اکتالیس (۳۱) اگر بتیاں بیس (۲۰) دن میں ختم ہو جائیں گی۔ ان سب کی راکھ جمع کر کے رکھ
 لیں۔ اور اکیسویں (۲۱) دن مریض غسل خانے میں جا کر اس راکھ کو اپنے پورے بدن پر بٹے۔
 پوشیدہ مقامات چھوڑ دیں۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائیں چند منٹ کے بعد غسل کر
 لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گے۔
 آیت کریمہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۹	۴۷۲	۴۶۹	۴۶۶
۴۷۰	۴۶۵	۴۶۰	۴۷۱
۴۶۳	۴۶۷	۴۷۳	۴۶۱
۴۷۳	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۸

سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْخَا نَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ کا نقش ہر مشکل ہر دشواری
 اور ہر طرح کے سحر کو رفع کرنے کے لیے اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ ایک نقش عرق گلاب و زعفران سے
 لکھ کر بوجھ میں ڈال دیں اور پانی بھر لیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ ایک نقش کالے
 تہنہ میں موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد سحر کے
 اثرات سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۵۸۶	۵۹۹	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۷	۵۹۲	۵۸۷	۵۹۸
۵۹۱	۵۹۴	۶۰۱	۵۸۸
۶۰۰	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۵

(بحوالہ: جادو جنات کے پراثر ارتقا حق اور آزمودہ روحانی علاج)

حفاظت واقعی اعمال میں ہے عہدے میں نہیں

یہ کہانی مجھ سے تقریباً بیس سال بڑے ایک دوست نے سنا لی تھی۔ میری عمر اس وقت ساٹھ کے لگ بھگ ہے۔ یہ واقعہ پاکستان بننے سے بہت پہلے کا ہے۔ اس وقت لوگوں میں سحر بہت اچھی ہوتی تھیں۔ چائے سگریٹ اور پیتھنٹی کمی کا نام و نشان تک نہ تھا۔ اکثر لوگ سحر سفر کرتے تھے۔ وہ زمانہ جوانمردوں اور بہادروں کا تھا۔ لوگ ایسے ایسے بہادری کے ادا کرتے تھے کہ موجودہ دور میں ناممکن نہیں تو مشکل ضرور محسوس ہوتے ہیں۔ انگریزوں کا بڑے بڑے زوروں پر تھا۔ قتل یا ڈکیتوں، غیرہ کی واردات ہو جاتی تو لوگ بھی تعیش میں بیٹھ جاتے۔ لیکن اور پولیس بھی دل و جان سے اصل بھروسوں تک پہنچنے کی پوری پوری کوشش کرتی تھی۔ زمانے میں گاؤں میں پولیس کا سپاہی آجاتا تو ہر طرف خبر پھیل جاتی کہ تھانہ آیا ہوا ہے، غافل کرے کوئی خاص بات ہے کہ حکومت کا آدمی آیا ہے۔

ایک انگریز ڈپٹی کمشنر نیا نیا انگلینڈ سے ضلع راولپنڈی میں تعیناتی کیلئے آیا۔ جب اس کوئی انگریز افسر ہندوستان میں آتا تو اسے ہندوستان کی مختلف قوموں کے بارے میں غرض معلومات دی جاتی تھیں تاکہ وہ تاج برطانیہ کیلئے اچھی طرح حکومت اور کنٹرول کر سکے۔ اس ڈپٹی کمشنر کو بتایا گیا کہ یہاں ہندوستان میں بڑی بڑی عجیب قسم کی وارداتیں ہوتی ہیں جن میں ڈاکے اور چوریاں وغیرہ شامل ہیں۔ ان کا کھرایا کھوج لگانا بڑا ہی مشکل کام ہوتا ہے۔ چور وارداتیں اس قدر دلیرانہ قسم کی ہوتی ہیں کہ انسان دھمک رہ جاتے ہیں۔

سنے ڈپٹی کمشنر نے ایس پی کو جو انگریز تھا، کہا کہ میرے بنگلے پر چوبیس گھنٹے پلیریں مسلح گارڈ موجود رہتی ہے۔ میرے پاس دو خونخوار کتے چوکیداری کیلئے رات کو کھڑے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی میرے علاقے میں پولیس گشت پر رہتی ہے۔ بتیاں بھی ساری رات جاتی ہیں۔ کیا ایسے حالات میں بھی چور میرے بنگلے سے چوری کر کے جاسکتا ہے؟ ایس پی نے جواب

دیکھ کر ان مذاہن کے باوجود چوری کا امکان ہو سکتا ہے۔

”میرا ذہن نہیں مانتا“ انگریز ڈی۔ سی نے کہا اتنے سخت انتظامات کے ہوتے ہوئے بنگلے کے قریب بھی کوئی آنے کی جرات کر سکے۔ چہ جائیکہ بنگلے کے اندر آ کر کوئی چیز چوری کر کے نکل جائے۔“

انگریز کی حکومت اور پولیس کی دہشت بھی اتنی زیادہ تھی کہ رات کے وقت تو کیا دن کے وقت بھی کوئی اس طرف جانے کی جرات نہیں کر سکتا تھا۔ ڈی سی کے اصرار پر ایس پی نے کہا کہ اگر آپ ہندوستانی قوم اور خاص کر مسلمان کو آزمانا چاہتے ہیں تو اخبار یا اشتہار کے ذریعہ آزما کر خود تجربہ کر لیں۔

پہلے ہوا کہ ایک اشتہار دیا جائے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کے بنگلے کے اندر سے جو کوئی آدمی چوری کر کے نکل جائے گا اس کو پانچ صد روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ اُردو پولیس اور کتوں کے ہاتھوں مارا گیا تو خود مدد دار ہوگا۔ اگر موقع پر نہ مارا گیا یا گرفتار نہ ہوا تو اسے پیش ہونے پر پانچ سو روپیہ نقد انعام دیا جائے گا اور گرفتار بھی نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی سزا دی جائے گی۔

اشتہار نکلے تقریباً دو ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا تھا۔ بات اڑتے اڑتے چکوال کے درمیانی علاقے میں پہنچ گئی۔ اصل آدمی کا نام تو مجھے یاد نہیں رہا۔ آپ فرضی نام امیر باز رکھ لیں۔ اس آدمی کا نام دس نمبر میں لکھا ہوا تھا۔ یہ چھوٹے چھوٹے جرائم میں مشہور تھا۔ گاؤں کے باہر چوہال پر اکثر لوگ فارغ وقت میں بیٹھ کر گپ شپ لگایا کرتے تھے۔ امیر باز بھی اس وقت وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ جب ڈی سی کے اشتہار کے بارے میں بات ہو رہی تھی۔ امیر باز خاموشی سے سنتا بھی رہا۔ اسنے پوچھا کہ دو ماہ گزرنے کے بعد بھی چوری کی نیت سے ڈی سی کے بنگلے پر کسی کے جانے کی کوئی خبر بھی ملی ہے یا نہیں۔ ایک آدمی نے بتایا کہ اگلے ہی دن پنڈی سے ایک سرکاری آدمی جو کہ ہمارے گاؤں کا ہے، چھٹی پر آیا ہوا تھا۔ اس نے بتایا ہے کہ ابھی تک کسی کو وہاں جانے کی جرات نہیں ہو سکی۔ یہ تو موت کے منہ میں جانے کے برابر ہے۔

شروع کر دیے جب پلو بھر گیا تو اس نے اچھی طرح کاغذ باندھ لی۔ اب وہ نکلے گا راز دہریہ ہونے کا اس کی نظر میم صاحب کے ہار پر زنگی جو اس کے گلے میں پڑا ہوا تھا اور اس کے موتی کے ہار کے باوجود چمک رہے تھے۔ اس نے سوچا کہ وہ ہار اتارنے میں کامیاب ہو جائے تب ہی بیچے کا صحیح جواب ہوگا۔

میم اور صاحب گہری نیند سوئے ہوئے تھے۔ امیر باز نے مدہم روشنی میں دیکھا۔ کی بک میم کی گردن کی دائیں طرف لگی ہوئی تھی۔ اس نے دم سادھے ہار کے بک کو کھینچ کر کوشش کی۔ بک تو کندھے سے نکل گئی مگر میم نے سونے کی حالت میں اپنا ایک ہاتھ گردن پر پھیرا اور ساتھ ہی کر وٹ بدل کر دوسرے پہلو ہو گئی۔ اب ہار کھل کر اس کی گردن اور کندھے کے درمیان بستر پر پڑا ہوا تھا۔ امیر باز پٹنگ کے نیچے ہو گیا۔ تقریباً پنج منٹ گزرنے کے بعد اس نے محسوس کیا کہ میم اب دوبارہ نیند میں ہو گئی ہے۔ تب اس نے پٹنگ کے نیچے سے نکل کر بارگاہِ ہند آہستہ کھینچنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ وہ ہار نکالنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے وہ ہار اپنی تہمت کے دوسرے پلو میں اچھی طرح کس کر باندھ لیا اور کمر کے ساتھ اپنی تہمت کو لپیٹ لیا۔ امیر باز اندر سے جالی والے دروازہ کے ایک سائیڈ پر کھڑا ہو کر چند لمحوں سے دیکھتا رہا کہ سنتری کب ادھر اچھر ہوتی ہیں۔

جلد ہی باہر نکلنے کا موقع مل گیا۔ وہ کمرے سے نکل کر برآمدے کے چوڑے ستون کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اب اسے لان اور باہر والی دیوار کو پھلانگنا تھا۔ کتے ابھی تک اپنی ناکام کوشش میں لگے ہوئے تھے کہ وہ سینکڑوں سے چوری نکال لیں۔ امیر باز نے اللہ کا نام لے کر موقع پاستے ہی روز لگائی اور لائن عبور کر کے دیوار پھلانگی اور شرک کر اس کرتے ہوئے دوڑ پڑا۔

سنتری بیدار ہو گئے اور انٹھٹ گولیاں چلانے لگے۔ امیر باز پگھلنے لگا۔ رستوں سے بھاگ رہا تھا۔ وہ باقی رات اور سارا دن چلتا رہا اور دوسری رات دس گیارہ بجے اپنے گھر پہنچ گیا۔ اس واردات کے بعد جو حالات بعد میں اس کو معلوم ہوئے وہ کچھ اس طرح ہیں۔

ڈپٹی کمشنر اور اس کی میم جاگ پڑے۔ پہلے تو انہوں نے کمرے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دیکھا کہ چاندی کے روپے سوٹ کیس سے غائب ہیں۔ انہوں نے معمولی سی چوری کو کوئی خاص اہمیت نہ دی مگر جی میم صاحب کو احساس ہوا کہ اس کے گلے میں قیمتی ہار نہیں ہے تو اس نے اودھم مچا دیا وہ دیکھنا کہ ہار نہیں بلکہ بڑا سی قیمتی ہار تھا۔

ابن پنی صاحب اور ضلع کے انگریز افسر اکٹھے ہو گئے۔ ملائے کا چپہ چپہ چھان مارا۔ اس کی بک میم کی گردن کی دائیں طرف لگی ہوئی تھی۔ اس نے دم سادھے ہار کے بک کو کھینچ کر کوشش کی۔ بک تو کندھے سے نکل گئی مگر میم نے سونے کی حالت میں اپنا ایک ہاتھ گردن پر پھیرا اور ساتھ ہی کر وٹ بدل کر دوسرے پہلو ہو گئی۔ اب ہار کھل کر اس کی گردن اور کندھے کے درمیان بستر پر پڑا ہوا تھا۔ امیر باز پٹنگ کے نیچے ہو گیا۔ تقریباً پنج منٹ گزرنے کے بعد اس نے محسوس کیا کہ میم اب دوبارہ نیند میں ہو گئی ہے۔ تب اس نے پٹنگ کے نیچے سے نکل کر بارگاہِ ہند آہستہ کھینچنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ وہ ہار نکالنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے وہ ہار اپنی تہمت کے دوسرے پلو میں اچھی طرح کس کر باندھ لیا اور کمر کے ساتھ اپنی تہمت کو لپیٹ لیا۔ امیر باز اندر سے جالی والے دروازہ کے ایک سائیڈ پر کھڑا ہو کر چند لمحوں سے دیکھتا رہا کہ سنتری کب ادھر اچھر ہوتی ہیں۔

جلد ہی باہر نکلنے کا موقع مل گیا۔ وہ کمرے سے نکل کر برآمدے کے چوڑے ستون کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اب اسے لان اور باہر والی دیوار کو پھلانگنا تھا۔ کتے ابھی تک اپنی ناکام کوشش میں لگے ہوئے تھے کہ وہ سینکڑوں سے چوری نکال لیں۔ امیر باز نے اللہ کا نام لے کر موقع پاستے ہی روز لگائی اور لائن عبور کر کے دیوار پھلانگی اور شرک کر اس کرتے ہوئے دوڑ پڑا۔ سنتری بیدار ہو گئے اور انٹھٹ گولیاں چلانے لگے۔ امیر باز پگھلنے لگا۔ رستوں سے بھاگ رہا تھا۔ وہ باقی رات اور سارا دن چلتا رہا اور دوسری رات دس گیارہ بجے اپنے گھر پہنچ گیا۔ اس واردات کے بعد جو حالات بعد میں اس کو معلوم ہوئے وہ کچھ اس طرح ہیں۔

سنار نے جب موتیوں کو دیکھا تو اس نے امیر باز کی بیوی کو بتایا کہ یہ تو بہت قیمتی موتی ہیں۔ یہ تم نے کہاں سے لئے ہیں؟ اس نے جھوٹ بول کر کہا کہ میرا خاوند اپنے گاؤں کے قریب

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نہ تھی۔ بعض کو تعجب اور بعض دوسرے دیا کرتا تھا۔

میری شادی میرے ماں باپ کی پسند سے ہوئی تھی۔ ذات پات کی بنیاد پر جس کے ساتھ مجھے اس طرح باندھ دیا گیا جس طرح کھری پر جانوروں کو باندھا جاتا ہے۔ عقل و صورت کی لڑکی تھی لیکن چونکہ اپنے ہی خاندان اور بزرگاری کی قیادت سے مجھے قبول اسے قبول کر لینے کی ایک اور بھی بڑی وجہ تھی اور وہ یہ تھی کہ میں مجبور ہو گیا تھا۔

ہمارے خاندان کی فکر کا ایک اور خاندان بھی تھا جو ہمارے کالوں سے منسوب رہتا تھا۔ ان کی ایک بڑی سے مجھ بڑی کہی اور بڑی ہی شہید محبت تھی۔ بڑی خوبصورت تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ شریف بھی تھی۔ اس کا فرضی نام زریںہ تھا۔ زریںہ نے اور میں نے آپس میں شادی کرنے کا عہد کر رکھا تھا۔ ہم دونوں کی محبت پائیز تھی اور اس پائیز کی گانداز اس بات سے لگائیں کہ وہ اس شادی کیلئے نمازیں پڑھتی اور دو تھینے بھی کرتی تھی۔ ہم دونوں نے عہد کر رکھا تھا کہ ہماری آپس میں شادی نہ ہوگی تو ہم زندگی بھر گنہگار رہیں گے اور یہی شادی نہیں کریں گے۔

جس زمانے کی کہانی میں سنا رہا ہوں اس وقت بڑیوں کی اتنی آزادی نہیں ہوتی تھی۔ وہ شادی کے بارے میں اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں۔ بعض ماں باپ تو ایسے نہ ہوتے تھے کہ وہ کوشش کرتے تھے۔ بیٹی کی شادی کسی ایسے آدمی کے ساتھ نہ ہو جس کے بارے میں وہ دل میں پسندیدگی کے جذبات رکھتی ہو۔

ہمارے محلے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ زریںہ کے ساتھ اس کے کالوں سے اس کے ماموں کے بیٹے کے لئے رشتہ آیا اور زریںہ کے ماں باپ نے ہاں کر دی۔ مجھے اس وقت پہچان جب پانی سر سے اٹھ چکا تھا۔ میں نے اپنے ماں باپ سے پہلے بات کی تھی لیکن انہوں نے زریںہ کا رشتہ مانتے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ زریںہ کی ذات دوسری تھی۔ میں نے اپنی ماں کو سمجھانے کی کوشش کی کہ زریںہ کی ذات دوسری تھی لیکن وہ ہم سے کسی صورت بھی نہ نہیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

زریںہ کی ہمارے رشتے سے براہ راست اور پھر میں بھی زریںہ کے کسی بھی رشتہ دار کے سے نہیں تھا۔ یہ سب نے صاف انکار کر دیا۔ اس کا خیال تھا کہ اگر زریںہ کے ماں باپ نے انکار کر دیا تو بات سہی ہو جاتی۔

اب زریںہ کی شادی اس کے ماموں کے بیٹے سے ہوئی تو میں بہت توجہ دینی مگر اس وقت انہیں سال تھی اور یہ میرے صنف جذبات کی عمر ہوتی ہے۔ اس عمر میں آدمی و ماغ، ذہنی استعمال کرتا ہے۔ میری توجہ کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ میں ہار دینے لگا۔ میں مر جاؤں یا زریںہ کو موت آجائے۔ میں اپنی زندگی میں زریںہ کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

میں نے پیغام بھیج کر زریںہ کو ملاقات کیلئے بلایا۔ زریںہ مقررہ جگہ پر آئی۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

”میرا ہاؤز زریںہ نے آنسو پوچھتے ہوئے کہا ”آج کے بعد مجھے نہ بلانا۔ آج ہماری آخری ملاقات ہے۔“ ”آخری کیوں؟“ میں نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا۔ ”وہ تمہارے وعدے کیا ہوئے؟“ اب تم مجھ سے بے وفائی کرو گی؟“

”یہ نہ کہو“ زریںہ نے کہا ”وہ عدوں کو بھول جاؤ۔ میں بہت مجبور ہوں۔ میں نے ماں سے اشاروں اشاروں میں بات کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اس نے مجھے ڈانٹ دیا۔ وہ کسی ٹرکے کو پہنے بھائی کے بیٹے کے مقابلے میں نہیں سمجھتی۔“

”پھر ایک اور کام کرتے ہیں۔“ میں نے مضبوط لہجے میں کہا۔ ”انہیں بھاک چتے ہیں۔“ ”تمہارا دماغ خراب ہو گیا“ زریںہ نے مجھے ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ”اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ میں اپنے باپ کی چڑنی مٹی میں رول دوں تو یہ تمہاری خاندانی شہ ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ میں تم سے نفرت نہ کروں تو ایسی بات بھول کر بھی نہ کہنا۔“

”تمہاری نمازیں اور تمہاری دعائیں کیا ہوں گی؟“ میں نے طنز یہ انداز اختیار کرتے ہوئے کہا

کالی دنیا کالا جادو، دکھ تکف اولیا اور سائنسی تحقیقات

”تم تو جانتی تھیں کہ مجھے اپنے خدا پر ایمان ہے۔ وہ میری دنیا میں قیوں رہے گا۔ تم میرے چلو۔ بخاری شاہ صاحب کے پاس چلتے ہیں۔ میں ان کے قدموں میں گر جاؤں گا۔ ان کے کراؤں کا تعویذ لوں گا۔“

”نہیں شیر بہادر نہیں۔“ زورینہ نے غصے میں میری بات کاٹتے ہوئے کہا۔ ”بخاری شاہی۔“ میں میرے دل سے لگی ہوئی دعاؤں سے زور دیا۔ ”نہیں ہوگا۔ اگر خدا نے میری دعا قبول نہیں کی تو خدا اسے نیلے کو قبول کرے گا۔ میرا دل تبار۔“ دل سے زور دیا۔ ”مجھے سب یقین ہے کہ خدا کا ہر فیصلہ اسی میں بہتری ہوتی۔“

آپ میرا ان دور رہے ہوں کہ آٹھ سے چار سال پہلے جب قیوم کی بات اتنی عام نہیں تھی۔ ایک ان پڑھ لڑکی اتنی چلتے باتیں کیے کیونکہ قیوم میں آپ یقین نہ کرنا۔ زورینہ۔ مہر کی نہیں تھی۔ وہ جب میں ڈوبی ہوئی تھی اور اس کی بات میں اتنی باتیں تھیں۔ مجھے اس کی باتیں ایسی تھیں جیسے اس کے اندر سے کوئی اور بول رہا ہو۔ میں نے اس بات میں سنیں اور جواب ہو گیا۔ بخاری شاہ صاحب وہی حال ہیں جو بعد میں میرے استاد بنے۔ جن کا ذکر میں نے کہانی کے شروع میں کیا ہے۔ مجھے یقین تھا کہ وہ بہترین کام سنبھال سکتے ہیں۔ لیکن جب زورینہ نے کہا کہ بخاری صاحب کی دعا میں اور تعویذ چھو نہیں کر سکتے تو میں نے اس بات کو قبول کر لیا۔ زورینہ کے ماموں کا کاؤں قریب ہی تھا۔ ہر رات اتنی اور زورینہ قیوم میں تھیں۔ آخر میں آپ کو جوتوں کے زورینہ کی شادی کے بعد میرا ایک حال ہوا تھا تو کہانی نے اس سے زیادہ لمبی ہو جائے گی۔ میں اس کہانی میں آپ کو اپنی اور زورینہ کی محبت کا افسانہ نہیں سنا چاہتا۔ میری کہانی کا مقصد کچھ اور ہے۔

شادی کے بعد زورینہ اپنے کاؤں اتنی تو بہار۔ گھر میں بھی اتنی۔ میری ماں نے اس کی اور اسے دولہا کی دعوت کی تھی۔ میں نے اس کے دولہا کو پہلی بار غور سے دیکھا۔ وہ واقعی مجھ سے زیادہ خوش قسمت آدمی تھا جسے زورینہ جیسی بیوی ملی تھی۔ میں زورینہ سے نہیں مل سکا۔ چونکہ وہ موجودات میں بھی

کالی دنیا کالا جادو، دکھ تکف اولیا اور سائنسی تحقیقات

تھی۔ میں اس کے خاوند کے پاس بیٹھا رہا اور تھوڑی دیر بعد مجھے احساس ہوا۔ یہ شخص جو میرا رقیب ہے۔ یہ بھی مجھے اچھا لگنے لگا ہے۔ یہ شاید زورینہ کی محبت کا اثر تھا۔ ان کے جانے سے بعد میں گھر کے اندر کیا تو میری ماں نے بتایا کہ زورینہ تمہارا چچا رقیب تھی اور ہر بار یہ رقیب قیوم میں شادی کرویں۔

”جیسا۔“ میری ماں نے کہا۔ ”میں اب یو جی ہو گئی ہوں۔ ہرگز نہ شادی کروں۔“

”جیسا۔“ میری ماں نے کہا۔ ”میں اب یو جی ہو گئی ہوں۔ ہرگز نہ شادی کروں۔“

”جیسا۔“ میری ماں نے کہا۔ ”میں اب یو جی ہو گئی ہوں۔ ہرگز نہ شادی کروں۔“

مجھ کو ہو گئے ہیں۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کر لو۔“

مجھ کو ہو گئے ہیں۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کر لو۔“

مجھ کو ہو گئے ہیں۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کر لو۔“

میں نے ماں سے کہہ دیا کہ میرا شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ ماں نے مزید اسے یہ کہہ دیا کہ میں نے یہ کہہ کر انہیں چپ کر دیا کہ ہرگز نہ شادی کرے انہیں کوئی سانس نہ رہے جو میری شادی سے انہیں آرام پہنچے گا۔ ماں خاموش ہو گئی۔

میں نے خیال تھا کہ بات اتنی تھی ہو گئی ہے لیکن زورینہ نے ماں کے دل میں جو بات اس دن قیوم اتنی آسانی سے نکلنے والی نہیں تھی۔ میں زورینہ کو بھلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن میں اسے بھول بھی جاتا پھر بھی میرا شادی کرنے کا کوئی پروگرام نہیں تھا کیونکہ میرا زورینہ سے وعدہ تھا اسے اس کے ساتھ شادی نہ ہوگی تو ابھی شادی نہیں کروں گا۔ ڈیڑھ مہینے بعد کی بات ہے زورینہ ایک بار پھر میرے گھر آ گئی۔ اس روز وہ اکیلی تھی اور میں بھی گھر میں بیٹھا تھا۔ ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد اس نے پھر شادی کی بات چھیڑ دی۔ ماں نے اپنا دھڑا دھڑا کر دیا۔ شیر بہادر شادی پر رضامند نہیں ہوتا۔ زورینہ نے کہا کہ آپ اس کے لئے لڑکی کا شادی کریں شادی پر تیار ہو جائے گا۔

ایسے لگتا ہے جیسے ماں نے پہلے سے ہی لڑکی ڈھونڈ رکھی تھی۔ دور پار کے رشتہ داروں میں سے تھی۔ جیم لڑکی تھی۔ ماں کے ساتھ رہتی تھی۔ بھائی سمجھ رہے تھے۔ اس کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی۔ اس کی بھی دو دو جو بات تھیں۔ پہلی وجہ تو یہ تھی کہ واجبی شکل و صورت کی تھی۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ اس کے ساتھ جیمیز یا زمین کے آنے کی توقع نہیں تھی۔ میرے نزدیک ایک اور وجہ بھی تھی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اور وہ یہ بھی کہ اس کی ماں بڑی چالاک اور مکار عورت تھی۔

میری ماں باپ نے مجھ سے بالا بالا یہ ظلم بھی کیا کہ لڑکی کی ماں کے ساتھ رشتے کی بات پکی کر لی مجھے جب پتہ چلا تو میں باغی ہو گیا۔ میں نے ماں سے سنا کہ کہہ دیا کہ میں اول تو جہنم کروں گا ہی نہیں اور کبھی کی بھی تو اس لڑکی کے ساتھ وہ بڑبڑائیں کروں گا۔ مجھے ایک غصہ تو یہ بھی تھا کہ میں جس لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہتا تھا اس کے ساتھ تو جہنم نہیں اور جس کے ساتھ دل میں شادی کرنے کیلئے تیار نہیں اس کیلئے مجھ سے پوچھتے بغیر بات کر دیتی تھی۔

ماں نے میرا جواب سنا تو بڑی غصہ میں گئیں۔ ماں نے کہا کہ عزت کا سوال ہے بات کی ہوئی ہے۔ میں نے کہا کہ مجھے پروا نہیں۔ ماں نے کہا کہ میں نہ کھا کر مر جاؤں گی۔ میں نے کہا مجھے اس کی بھی پروا نہیں۔ باپ نے کہا کہ گھر سے نکال کر جا نیداو تب بے دخل کروں گا۔ میں نے کہا کہ مجھے کسی جا نید کی ضرورت نہیں۔ مزدوری کر کے روٹی کمالوں گا۔ سب مجھے مٹا سکا ہے ہار گئے لیکن میں نے ہتھیار نہ ڈالے۔

ایک روز مجھے وہ عورت ملی جو میری اور زرینہ کی ملاقات کا انتظام کیا کرتی تھی۔ میں نے مجھے پیغام دیا کہ زرینہ میرے آگے ہوگی ہے اور مجھ سے ملنا چاہتی ہے۔ میرا دل ایک بار دوسرے دھڑکا لیکن میں نے ملنے سے انکار کر دیا۔ میں نے اس عورت سے کہا کہ زرینہ سے بہہ دینا وہ اپنی آخری ملاقات ہو چکی ہے اور اس نے خود ملنے سے منع کیا تھا۔ اس عورت نے مجھے کہا کہ زرینہ بہہ حال میں ملنا چاہتی ہے۔ زرینہ سے ملاقات ہوئی تو اس نے تھوڑی دیر میں ہی مجبور کر دیا کہ میں ماں باپ کے کہنے پر شادی کر لوں۔ اب میرے لئے انکار کی گنجائش نہیں تھی۔ میں نے من و کوم دیا کہ مجھے اس کا فیصلہ منظور ہے۔ یہ مجھے بعد میں پتہ چلا تھا کہ میری ماں نے زرینہ سے کہا تھا کہ شیر بہادر کو مٹاؤ، میری شادی ہوگئی۔

اصل کہانی اس سے بعد شروع ہوتی ہے شادی کے بعد وہ زانی جھڑے تو شادی ہوئے جو کئی گھروں کا معمول ہیں۔ لیکن گھر کی فضا میں ایک کھنچو سا پیدا ہو گیا۔ زرینہ نے میری

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

پہلی شادی کے کتنے کتنے طور پہ پہنچا۔ ۱۰۰ ہایب جوڑا دیا اور وہ اس کے بعد بھی میری بیوی سے ملنے کے لئے دو تین بار آئی۔ مجھے اپنی بیوی کے مزاج کی خرابی کی وجہ کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ وہ کوئی نہ کوئی بہانہ کر دیتی پھیر دیتی تھی۔ ایک بار میری ماں نے مداخلت کی کہ کشش کی تو وہ میری ماں کے گٹھے دیتی۔ میں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا کہ آج اس نے اب کوئی بد مزگی پیدا کرنے کی کوشش کی تو میں اسے جلا دے دوں گا۔ اس پر اس نے بہت واہ یا چلایا۔

میرے ماں باپ نے جب دیکھا کہ حالات میں شدید بد مزاجی ہے تو انہیں اس کا ایک سی حل نظر آیا اور انہوں نے ہمیں تلخہ کر دیا۔ میری ماں کا خیال تھا کہ تلخہ کھہ میں جا کر شاید میری بیوی کا مزاج بدل جائے اور گھہ کے حالات سدھ جائیں لیکن حالات سدھ نہ کیا تھے مزید بگڑ گئے۔ تلخہ کھہ میں آتے ہی میری سانس نہ تھی باقاعدہ آمد و رفت شروع ہوتی کیا تھے مزید بگڑ گئے۔ مجھ پر الزام لگایا کہ میں آوارہ آدمی ہوں اور چوری چھپے زرینہ سے ملنا ملنا اور دونوں ماں بیوی نے مجھ پر الزام لگایا کہ میں آوارہ آدمی ہوں اور چوری چھپے زرینہ سے ملنا ملنا ہے۔ یہ الزام سننے ہی میں سن ہو کر رہ گیا اور میں نے قرآن کی قسمیں کھا کھا کر ان دونوں کو یقین دہانے کی کوشش کی کہ زرینہ کے ساتھ میرا ایسا کوئی تعلق نہیں لیکن وہ میری بات سننے پر آمادہ ہی نہیں ہوتی تھی۔

اب مجھ پر یہ راز کھلا کہ میری بیوی کے مزاج کی خرابی کی اصل وجہ زرینہ ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ زرینہ سے میری محبت تھی لیکن ہمارے تعلقات اتنے خفیہ بھی نہیں تھے۔ ایک دو عورتوں کو اس کا علم تھا میری ماں کو بھی پتہ تھا میری بیوی کو بھی یقیناً اس بات کا مضمون یہ ہوگا جس کا نتیجہ مجھے بھگتنا پڑا تھا۔ اگر زرینہ کا مصلحت میں نہ آتا تو میں اپنی بیوی کو خلاق سے دیتا لیکن زرینہ کا مصلحت میں آنے کے بعد اگر میں ایسی کوئی حرکت کرتا تو میری سانس مجھے اور زرینہ کو مارے ملک میں بدنام کر دیتی۔ وہ بڑی طرح ناک عورت تھی۔ میں جس بات سے ذرا تھوڑا بد مزاج رہتا تھا

میری بیوی اور سانس نے زرینہ کو بدنام کرنا شروع کر دیا۔ مجھے اس طرح پتہ چلا کہ ایک روز زرینہ کے خاوند سے میری ملاقات ہوگئی۔ وہ اپنے گاؤں سے ہمارے گاؤں آ رہا تھا۔ مجھے راستے میں ہی

مل گیا۔ میں اسے بڑے تپاک سے ملا۔ اس نے کہا کہ وہ مجھ سے بڑی ضرورت مند ہے۔ وہ آٹھ انچ لمبا تھا۔ ایسے نلکے تھے جیسے اسے سمجھ نہ آ رہی ہو کہ میرے ساتھ بات کرے۔ میں نے اسے کھیت کی مینڈھ پر ہی بٹھالیا اور کہا کہ اطمینان سے بات کرو۔

”شیر بہادر!“ اس نے ٹھہر ٹھہر کر کہن شروع کیا۔ میں جو بات تم سے کرنے چاہوں لوگ ایسی بات نہیں کیا کرتے، اس کی جگہ کوئی اور حرکت کرتے ہیں۔ میں بھی اگر عقل سے ہونا لیتا تو پہلے تمہارا سر کھول دیتا پھر پوچھتا کہ کچی بات بتاؤ۔ کیا تم میرے بات کا صحیح صحیح جواب دے گے؟“ میں نے اسے کہا کہ اسے دھمکی دینے کی ضرورت نہیں۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پوچھے اسے صحیح جواب ملے گا۔ ”میں نے سنا ہے زریںہ کے ساتھ تمہاری ناجائز دوستی ہے؟“

”بالکل بکواس ہے“ میں نے بھڑک کر کہا ”اگر تمہاری جگہ کوئی اور آدمی یہ بات کرتا تو یہاں اس کی لاش پڑی ہوتی۔“

”ہونہ!“ اس نے طنز یہ سے لہجہ میں کہا ”کسی قاتل بعد میں کرنا پہلے اپنی بیوی اور ساس کی زبان بند کرادے۔ انہوں نے زریںہ کو بدنام کر دیا ہے۔“ زریںہ کا خاندان صحیح معنوں میں مرد کا بچہ تھا۔ اپنی بیوی کے بارے میں ایسی بات اپنی زبان سے کوئی دل گردے والا آدمی ہی کر سکتا ہے۔

اس نے بڑی نازک بات کی تھی۔ میں نے اسے کہا کہ میرے سر پر قرآن رکھ دو۔ زریںہ کے ساتھ نہ میری ناجائز دوستی تھی نہ ہے اور نہ کبھی ہوگی۔ میں نے اسے صاف لفظوں میں سمجھا دیا کہ میں زریںہ کے ساتھ شادی ضرور کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے ساتھ شادی نہیں ہو سکتی تو دوستانہ لگانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، میرے دل میں اس کی وہی عزت ہے جو ماں بہن کی ہوتی ہے۔ ”اپنی بیوی کے بارے میں کوئی شک دل میں رکھنے سے پہلے اپنی بیوی کے کردار کو دیکھو“ میں نے کہا ”اس طرح کی نیک بیوی قسمت والوں کو ہی ملتی ہے تم ناجائز دوستانے کی بات کرتے ہو۔ ایسی نیک عورت کو تو میں پیروں کا درجہ دیتا ہوں۔“

مجھے اس کے سامنے یہ شرمندگی تھی کہ زریںہ کے خلاف یہ گندہ پراپیگنڈہ میرے گھر سے ہو رہا تھا۔

میں نے اسے تفصیل سے اپنے گھر کے حالات سنائے اور بات کرتے کرتے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ میرے آنسوؤں پر اس نے اعتبار کر لیا اور میرے کندھے پر تھپی دے کر چلا گیا۔

میں رات کو گھر واپس آیا تو میں نے اپنی بیوی واپس پاس بٹھا کر پیار سے سمجھایا کہ وہ رات کے خلاف پروپیگنڈہ کرنا چھوڑ دے۔ اس نے پھر اٹنی سیدھی باتیں کرنی شروع کر دیں تو رات کے خلاف کے کہنا کہ اب اس نے کوئی بے ہودہ بات کی تو میں طلاق دے دوں گا یہ قتل کر دوں گا۔ وہ میں نے اسے کہا کہ اب اس نے زریںہ کو بدکار کہہ دیا۔ اس نے منہ سے یہ بات نکالی ہی تھی کہ میرا ہاتھ پھر بھی باز نہ آئی اور اس نے زریںہ کو بدکار کہہ دیا۔ اس نے منہ سے یہ بات نکالی ہی تھی کہ میرا ہاتھ رات کو اس نے پوری طاقت سے اپنی بیوی کے منہ پر تھپڑ مارا۔ وہ منہ کے بل فرش پر پڑی اور اس کا ہونٹ پھٹ گیا۔ اس کے منہ سے خون نکلا تو میرا غصہ تیز ہو گیا اور میں نے اس کی کمر پر زور سے تھپڑ مار دی اور گھر سے نکل گیا۔

راستے میں مجھے ایک آدمی ملا۔ اس نے مجھے کہا کہ بخاری شاہ صاحب نے مجھے بلایا ہے اور کہا ہے کہ میں کسی کو بتائے بغیر عشاء کی نماز کے بعد ان کے گھر سے میں آ جاؤں۔ میں عشاء کی نماز کے بعد شاہ صاحب کے پاس چلا گیا۔

”پریشانی میں بھی ہو اور غصے میں بھی“ شاہ صاحب نے مجھے دیکھتے ہی شفقت سے کہا۔ ”بیوی سے نہ لڑا کرو۔“ ”آپ کو کس نے بتایا ہے شاہ صاحب!“ میں نے حیران ہو کر پوچھا۔ ”ہم سے کسی کے دل کی کسی کے گھر کی کوئی بات پوشیدہ نہیں۔“ شاہ صاحب نے مسکرا کر کہا ”غصہ عقل کا دشمن ہوتا ہے۔ آرام سے بیٹھ کر بات کرو۔“ میں نے شاہ صاحب کو گھر کے حالات حرف بحرف سنائے اور ان کے قدموں میں سر رکھ کر کہا کہ وہ میری مدد کریں۔ ”مدد خدا سے مانگو“ انہوں نے کہا ”اگر تم نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔“ شاہ صاحب روشن ضمیر بزرگ تھے۔ انہوں نے میرے دل کی حالت جان لی تھی اور مجھے حوصلہ بھی دیا تھا میں بڑا خوش ہوا اور وہاں سے آ گیا۔

”تین چار دن گزرے ہوں گے کہ شاہ صاحب کی دعا پوری ہو گئی میری بیوی نے

آنکھوں پر شک کی پٹی بندھی ہوئی ہے، تم کیا جانو سنو، میرا حساب مجھے بتاتا ہے کہ وہ بڑا بزرگ ہے۔ نماز پڑھتی ہے، ورد و وظیفے اور قرآن شریف کی تلاوت کرتی ہے۔ اس سے بڑی بزرگ ہستیوں کا سایہ ہے۔ میرا عمل اس پر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر میں نے وہ عمل کر لیا تو وہ الٹ کر تم دونوں پر جا پڑے گا اور تم دونوں پاگل ہو کر بھونچتی پھرو گی۔

دونوں شاہ صاحب کی بات سن کر خوفزدہ ہو گئیں۔ انہوں نے اس خوفزدگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میری ساس سے کہا کہ اگر تم چاہتی ہو کہ تمہاری بیٹی کو طلاق نہ ہو تو زریعہ سے جا کر معافی مانگو۔ ایک دفعہ طلاق ہو گئی تو پھر ساری زندگی اس کی شادی نہیں ہو سکے گی۔

”یہ تھا میرا وہ عمل جو میں نے کیا تھا“ شاہ صاحب نے کہا ”میں تمہاری بات سن کر معاف نہ ہوئی طرح سمجھ گیا تھا۔ لہذا میرے اس عمل سے ایک شریف اور نیک پاکہاڑ بچی کا گھر تباہ ہونے سے بچ گیا اور تمہارے گھر میں بھی سکون ہو گیا۔

قارئین کی تحریروں کا انتظار

آپ نے کوئی نوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزما یا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزما یا اور کامیاب ہوئے۔ آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔ آپ کو لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوق خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

”آپ مجھے نال رہے ہیں“ اس نے روٹھنے کے انداز میں کہا۔ ”پلیز بتائیے نا“ میں نے۔
 نالے کی بہت کوشش کی لیکن اس پر الٹا ہی اثر ہوا۔ ایک تو وہ ضعیف البدن تھا اور اس نے ساتھ ساتھ
 بعد میں پتہ چلا کہ اس کے دل میں ایسی مراد پرورش پاری تھی جو معجزہ ہی پوری ہو سکتی تھی۔
 جادو گر یہ کارنامہ کر سکتا تھا۔ ایسی ہی انہونی اور ناممکن خواہشات لوگوں کو عاموں اور
 صاحبوں کے جال میں پھنسا کر کرتی ہیں۔ اس لڑکی نے میری ایک نہ سنی اور مجھے جو ہر بات
 دیا۔ میں نے آخر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کے دامن ہاتھ کی تھیلی کی نگہ میں پراگشت ہوئی۔
 ہوئے اسے حکیمانہ انداز میں کچھ ایسی باتیں بتائیں جو اس کے متعلق ادھر ادھر سے سن
 رکھی تھیں۔ میرے قیاس و تخمین پر وہ ایمان لے آئی اور پھر خود ہی اس نے اپنے دھول خوار
 محرمیوں کی ہناری میرے سامنے کھول دی۔ اپنے افراد خانہ کے احوال و گفتار بتائے اور
 بتائی کہ وہ ایک امیر کیہ آدمی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہے۔

”تمہاری نظر میں کوئی ایسا رشتہ ہے جیسا تم چاہتی ہو؟“ میں نے ماطلوں کے انداز میں
 پوچھا۔ ”ہاں“ اس نے کچھ شرماتے اور مسکراتے ہوئے کہا۔ ”ایک ہے تو۔ وہ شادی شدہ ہے اور
 سات بچوں کا باپ ہے۔ مجھے دوسری بیوی بنانے پر تیار ہے۔ بڑا مالدار تاجر ہے۔ وہ شادی پر
 تیار ہے مگر کب کرے گا اس کا پتہ نہیں یوں کہ جلد شادی کرنے کا وعدہ وہ ایک مہینے سے پہلے
 آ رہا ہے۔“

سلمیٰ نے اپنے گھر والوں کے بارے میں بہت سی شکایتیں کیں۔ وہ اپنے بڑے بھائی
 اور اس کی بے اولاد بیوی سے سخت بیزار تھی۔ اسے اپنی اس بھابھی پر شک تھا کہ وہ جو دنوں وہ
 کراتی ہے اور اس نے سلمیٰ سمیت تمام بہنوں کے رشتے باندھ رکھے ہیں۔ بھائی کے بارے میں
 اس نے بتایا کہ وہ بیوی کے چاؤ چوچلوں میں گن بہنوں کی زرتی عمروں سے بے خبر ہے۔ میں اس
 کی باتیں غور سے سن رہا تھا۔ مجھ پر عجیب اضطرابی سی کیفیت طاری تھی۔ میں نے آہستہ آہستہ
 اپنے آپ کو سنبھال لیا۔ اس لڑکی کی دلکشی نے مجھے نوسر بازی پر مجبور کر دیا۔ میری حیثیت اس کے

ماتنے ایک جھڑپا عامل کی تھی، اور اس کی مجبوری یہ تھی کہ جیل نام کے ایک امیر کیہ برنس میں کو اس
 نے شادی کیلئے پھانس رکھا تھا یا جیل نے اسے سبز باغ دکھا کر میثی کینے اسے دھوکے میں رکھا ہوا
 تھا۔ میں نے عاموں والی اینٹنگ شروع کر دی تھی۔ میں نے اس کے ساتھ وعدہ کیا کہ اس کا کام
 کرنے کی ضرورت کوشش کروں گا۔

اسی شام میں نے بازار سے عملیات کی ایک کتاب خریدی جس میں بہت سے تعویذ
 اسی شام میں نے بازار سے عملیات کے بعد میں نے سلمیٰ کے مسائل کینے وہ تعویذ لکھے جو اس مقصد
 لئے تھے۔ کتاب کے بغور مطالعے کے بعد میں نے سلمیٰ کے بہت سی ہدایات کے ساتھ دے دیے۔
 پہلے کتاب میں لکھے ہوئے تھے۔ اگلے دن یہ تعویذ اسے بہت سی ہدایات کے ساتھ دے دیے۔
 ایک ہفتے بعد ہی اس نے مجھے یہ خبر سنا کر حیران کر دیا کہ اس کے بھائی اور بھابھی میں ناچاقی ہو گئی
 ایک ہفتے بعد ہی اس نے مجھے یہ خبر سنا کر حیران کر دیا کہ اس کے بھائی اور بھابھی میں ناچاقی ہو گئی
 ہے۔ وہ اسے میری کرامت سمجھ رہی تھی۔ اصل قصہ تو خدا ہی جانتا تھا۔ میں یہی جانتا تھا کہ میں
 نے اسے اس مقصد کیلئے کوئی تعویذ نہیں دیا تھا۔ سلمیٰ نے یہ کامیابی میرے کھاتے میں ڈالی تو
 میرا حوصلہ بڑھ گیا۔ میں اب عامل تھا اور سلمیٰ معمول۔ ہم دونوں نے دفتر کو ملنے کیلئے روزوں جگہ نہ

سمجھا۔ چنانچہ اگلی ملاقات شہر سے باہر دریا کے کنارے ایک نیم ویران پارک میں ہوئی۔
 میں آپ کو پہلے بتا چکا ہوں کہ سلمیٰ نے مجھے روحانیت کا عامل سمجھا لیا تھا مگر میں اسے
 شیطانیت کا معمول سمجھ چکا تھا۔ وہ شیشے میں اترا آئی تھی مگر جس طرف اسے میں لے کر جانا چاہتا تھا
 وہ اس طرف جانے پر متوجہ نہیں ہو رہی تھی۔ وہ مجھ سے متاثر تو تھی مگر اس کے دل و دماغ پر جیل کا
 وہ اس طرف جانے پر متوجہ نہیں ہو رہی تھی۔ وہ مجھ سے متاثر تو تھی مگر اس کے دل و دماغ پر جیل کا
 آسب طاری تھا۔ وہ بار بار مطالبہ کرتی تھی کہ اسے جیل کو مٹھی میں بند کرنے کا کوئی باکمال نسخہ
 بتاؤں۔ میں اسے پیشہ ور اور کاروباری عاملوں کی طرح بتانا چاہتا تھا کہ اس کی بھابھی نے اس پر جو
 تعویذ گندے کروائے ہوئے ہیں وہ بہت سخت ہیں اور میں رات کو بیٹھ کر ان کو توڑنے کا عمل کیا
 کرتا ہوں اور مجھے کامیابی حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ لیکن اس کی تسلی نہیں ہوتی تھی۔

ایک روز میرے دماغ میں آگئی۔ میں سلمیٰ کے ہاتھ کی ایک لکیر پر انگلی رکھ کر کچھ دیر غور
 و خوض کی کیفیت اختیار کرتے ہوئے چپ رہا۔ ”دیکھو سلمیٰ“ میں نے کہا ”میں ایک بات کہنا چاہتا

ہوں مگر رتا ہوں تم مانو گی بھی نہیں اور خفا بھی ہو جاؤ گی۔

”میں آپ کی ہر بات سن لوں گی“ اس نے کہا ”اور جو آپ کہیں گے وہ مان بھی لوں گی۔ میں میرا کام کر دیں۔“ میں نے اسے کہا کہ اس کے ہاتھ کی یہ کیر بتاتی ہے کہ جیل کے ساتھ اس کی بات پاک نہیں اور وہ جیل کی بے نکاحی بیوی بنی ہوئی ہے۔ یہ میرا اندازہ تھا جو میں نے سنی کی بات سے لگایا تھا۔ اس نے تسلیم کر لیا کہ جیل کے ساتھ اس کے تعلقات واقعی ناجائز ہیں۔ اس نے میری بدینتی کو شہہ ملی۔ میں نے اسے کہا کہ وہ اب اس وقت تک جیل سے ساتھ اپنا اس وقت کے تعلقات قطع کرے جب تک میں اپنے عمل سے ان دونوں کی شادی نہیں کروا دیتا۔

اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے دباتے ہوئے میری ہر بات مانتے اور میرے ہر عمل پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔ اب ہمارا موضوع سخن بدل گیا تھا۔ اس کے بعد ہماری جب بھی ملاقات ہوتی، میں اس سے جیل کے تعلقات کے بارے میں پوچھتا تھا۔ اس نے مجھے اپنی پوشیدہ زندگی کے بارے میں بعض کہانیاں بھی سنائیں۔ بہر حال سسلی نے جیل سے عارضی طور پر تعلق نہ صرف منقطع کر لیا بلکہ اس کا فون بھی سناٹا گوارہ نہ کیا اور اسے صاف صاف کہہ دیا کہ جب تک وہ شادی کی تاریخ نہیں مقرر کرتا وہ اسے نہیں ملے گی۔

جیل کچھ عرصہ تو سسلی کے ساتھ تعلق بحال کرنے کے لئے کوشاں رہا، آخر میں اسے راء بدل لی۔ اب سسلی کے پاس تھا بھی کیا جس کیلئے وہ ایڑیاں رگڑتا۔ وہ سسلی کے ساتھ شادی نہیں بلکہ پہلے والے تعلقات چاہتا تھا۔ یہ میرا تجربہ مجھے بتا رہا تھا۔ سسلی اسے شادی میں سنجیدہ اور متفلس سمجھتی تھی۔

ایک دن سسلی نے جیل کو کسی اور لڑکی کے ساتھ دیکھ لیا۔ وہ تو جیلے پاؤں کی بی بی مرن بھاگی بھاگی میرے پاس آئی اور مجھے بتایا۔ میں نے لو با ٹرم دیکھا تو ایک اور ضرب لگائی۔ ”کیو سسلی“ میں نے کہا ”جیل تم سے کبھی شادی نہیں کرے گا۔ اگر کر بھی لی تو چھوڑ دے گا۔“ ”مگر کیوں؟“ وہ تملتا اٹھی۔ ”وہ اسلئے کہ اس کا دل تم سے بھر چکا ہے۔“ میں نے کہا ”اس قسم کے

تم سے کوئی غرض نہیں تم اس کا خیال دل سے نکال دو۔“

”نقشات کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اب اسے تم سے کوئی غرض نہیں تم اس کا خیال دل سے نکال دو۔“

”نقشات کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اب اسے تم سے کوئی غرض نہیں تم اس کا خیال دل سے نکال دو۔“

”نقشات کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اب اسے تم سے کوئی غرض نہیں تم اس کا خیال دل سے نکال دو۔“

”نقشات کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اب اسے تم سے کوئی غرض نہیں تم اس کا خیال دل سے نکال دو۔“

”نقشات کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اب اسے تم سے کوئی غرض نہیں تم اس کا خیال دل سے نکال دو۔“

ورزی کی ہے۔ ان بازیگروں کے پاس کتنے کو بہت کچھ ہوتا ہے۔ میں جس طرح عامل کلائی کا طریقہ ضرورت کو ایجاد کی ماں بنا کر یہ چلے بھانے اپنے ذہن میں تراشنے کے کئی طریقے بھی دیتے تھے۔ میرے ساتھ یہاں بھی مقدر نے یوری کی اور چند نوبت جسسی منہائی کا پانچ سے پیر۔ گھر آگئی اور اس نے اپنے ہاتھ سے مجھے منہائی کلائی اور بتایا کہ جیل نہ صرف وطن والوں سے ہے بلکہ وہ اسے ملا بھی ہے اور کہ ہے کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرنے والے واحد سے پرکھ سکتا ہے۔ گھر کیو مسائل اور کاروباری مصروفیات کے باعث اس کو شادی کیلئے پندرہ مہینے انتظار کرنا پڑے۔ اس سلسلے میں معاملے میں خاصی سیدھی واقع ہوئی تھی۔ وہ اپنے آپ کو جتن چاہا کہ کبھی بھی جیل اس سے کہیں بڑھ کر استقامت نہ دے۔ وہ شادی کے واحد سے اس کے ساتھ ہی اہل حققت وہ بارہ استوار کرنا چاہتا تھا۔

میں نے سلسلی کی بات پر کسی رد عمل کا اظہار کرنے کی بجائے صرف اتنا کہا کہ اب سے یقین ہو جاتا ہے کہ میں نے اس کا کام کر دیا ہے۔ اس پر وہ میرے اور قریب ہو گئی۔ وہ اب جیل کے ساتھ جلد از جلد شادی کیلئے جیتاب ہو رہی تھی۔ میں نے آخر اسے کہا کہ اب زانچہ بنانے کا وقت آ گیا ہے یہ تو آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں اپنا شکار کھیل رہا تھا مگر یہ پتہ نہیں چل رہا تھا کہ جیل کو راستے سے کس طرح ہٹاؤں ایک سوچ آئی گئی۔

میں دو روز بعد سلسلی کو باہر لے گیا اور اسے بتایا کہ زانچہ بنالیا ہے لیکن نہ ہی بتاتا تو اچھا تھا۔ "کیوں؟" سلسلی نے ذرے ذرے ہوئے لہجے میں پوچھا۔ "کیا آیا ہے زانچہ میں؟" "سلسلی" میں نے اداسی اور افسردگی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا "مجھے اس کام سے فارغ کر دو۔" روحانیت کے عملیات بڑی پیچیدہ اور بڑی خطرناک کام ہے۔ اسی لئے میں یہ کام جانتے ہوں بھی نہیں کیا کرتا۔

"خدا کیلئے اس نے ہاتھ جوڑ کر کہا" یہ ظلم نہ کرنا۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ یہ کام بر لیں گے۔ زانچے میں جو کچھ بھی آیا ہے۔ مجھے بتادیں۔"

"میں جنہیں بتاتا نہیں چاہتا تھا۔" میں نے کہا۔ "تمہارے راستے میں عجیب عجیب رکاوٹیں ہیں سلسلی اہم زندگی میں دو شادیاں کر دی اور دوسری شادی کامیاب ہوئی۔ اگر تم نے جیل کے ساتھ شادی کر لی تو بری طرح کام ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ شادی کرنے سے پہلے میں ایک شادی کر چکی ہوئی۔ اس کے بعد جب تم جیل کے ساتھ شادی کرنا تو نہیں ماری تمہارا نام ہے گا۔"

میں اس کے ساتھ بہت بڑا فرائڈ کھیل رہا تھا۔ "خدا نہ کرے میں جیل کے ساتھ اسی اور کی بیوی بنوں" سلسلی نے کہا۔ "اور اگر میں نے کسی اور کے ساتھ ماضی طور پر شادی کر بھی لی تو وہ مجھے بلاوجہ کیسے چھوڑے گا؟ کیا وہ مر جائے گا؟ یہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ آپ اس چیز کو چھوڑیں کوئی اور عمل کریں" اس نے التجا کے انداز میں کہا۔ میں نے اپنی نوسر بازی کو کام ہوتے دیکھ تو ذرا سخت کر دیا۔ "اس نے التجا کے انداز میں کہا۔ میں نے اپنی نوسر بازی کو کام ہوتے دیکھ تو ذرا سخت کر دیا۔ اس کے چہرے کے کنارے چڑھاؤ کو دیکھتا رہا۔

اس کے چہرے کے کنارے چڑھاؤ کو دیکھتا رہا۔ "چلو جی نہ سہی؟" اس نے کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی "میں جیل کیلئے کسی اور کی بیوی نہیں بنوں گی" اور وہ چلی گئی۔ میں نے اسے روکنا چاہا مگر کسی انجامی قوت نے مجھے روک دیا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانے کا افسوس تو ہوا لیکن فوراً ہی میرا دل مطمئن ہو گیا کہ میں بڑے ہی بڑے گناہ سے بچ گیا ہوں۔ اپنے آپ کو یہ کہہ کر بھی تسلی دی کہ میں جو فرائڈ کھیل رہا تھا، یہ کامیاب ہونے والا تھا ہی نہیں۔

چند دن یونہی گزر گئے۔ دفتر میں بھی سلسلی سے کوئی بات نہ ہوئی۔ ایک روز سلسلی نے ایک مینیج کی تنخواہ جمع کروا کے چوبیس گھنٹے کے نوٹس پر استعفیٰ دے دیا اور کسی کو کوئی وجہ بتائے بغیر کہ اس نے کیوں نوکری چھوڑی ہے۔ اس تا سب کا اثر کئی روز تک میری دماغ پر رہا۔ سلسلی تو ایسی گئی کہ میری زندگی سے ہی نکل گئی۔ مگر جس راہ پر وہ مجھے ڈال گئی تھی اس کی چاٹ میرے منہ کو ایسی لگ گئی تھی میں عامل بنا رہا۔ سلسلی مجھے پکا عامل سمجھتی تھی۔ اس نے کئی جاننے والی

مذہبوں، عورتوں اور ان کے گھروں والوں کے ساتھ میرا تعارف کر دیا تھا اور ان میں سے میرے پاس اپنا کوئی نہ کوئی مسئلہ آتی ہی رہتی تھیں۔ میں نے تعلیم کی دوا اور تان میں غریب تھیں اور ان میں سے نقش اور تعویذ وغیرہ لکھ کر رکھ لئے تھے۔ کچھ محل بھی پڑھ سیتے تھے۔ بقیہ میں زبان کا کمال تھا۔ اس سے میری انجمنی خاصی آمدنی ہو جاتی تھی۔ کسی کا کام قدرتا ہو جاتا، کسی کا ہوتا مگر میری حیثیت قابل اعتماد اور معزز تھی۔ ایک مرید نے شہر کے مضافات میں مجھے ایک مکان لے دیا جس کا کرایہ برائے نام تھا۔ اس علاقے میں عاملوں کے چال میں پھنسنے والے لوگ ملتے تھے۔ میری نو سر بازی کا میاب تھی۔ میں آپ سب کو خبردار کرتا ہوں کہ یہ جو آپ کو مجھ کو عاملوں کے ذریعے نظر آتے ہیں۔ یہ مجھ جیسے نو سر باز ہوتے ہیں۔ اکثر عورتوں نے مجھے ماشاں نہیں بلکہ پہنچ والا پیر سمجھ لیا تھا۔ چھ مہینے گزر گئے اور ایک روز دفتر کے ایڈریس پر سہمی کا بھانا۔ پہلے تو میں اس پر حیران ہوا کہ یہ سہمی کا خط تھا پھر حیرت ہوئی کہ سہمی نے سوئٹزر لینڈ سے خط لکھا تھا۔ میں نے لکھا تھا۔

”شاہ صاحب! اس روز میں آپ کو ناراض کر کے اٹھ آئی اور آپ کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا آپ نے اس روز جو کچھ کہا تھا اس کا یقین مجھے وہاں نہ آیا۔ مگر یہاں کے ایک نجوی نے بھی مجھے یہی کہا کہ میری دو شادیاں ہوں گی پہلی ناکام اور دوسری کامیاب ہوگی۔ میں جس کے ساتھ اب بھی شادی کرنا چاہتی ہوں اور کامیاب شادی وہ میرے ساتھ شادی پر تیار ہے۔ معلوم نہیں وہ مال منول کیوں کر رہا ہے مگر شادی وہ مجھ سے کر لے گا اس کا مجھے یقین ہے اب مسئلہ ہے پہلی اور دوسری شادی کا تو میں اب آپ کا نہ صرف حکم ماننے کیلئے تیار ہوں بلکہ آپ کی مدد کی بھی طلبگار ہوں۔ آپ نے مجھ پر بہت کرم کئے ہیں۔ ایک نوازش اور کر دیجئے۔ عارضی طور پر مجھے اپنی زوجیت میں لے کر میری منزل آسان کر دیں۔

”آپ حیران ہوں گے کہ میں سوئٹزر لینڈ کیسے پہنچی۔ میری بڑی بہن پہلے سے یہاں ایک بینک میں ملازم ہے۔ اس نے مجھے یہاں سپانسر کیا ہے۔ چند ماہ تک میرا ایک سال مکمل ہو

بنے کا درمیان دو ماہ کی چھٹی پر وطن لوٹ گئی۔ میں سب سے پہلے آپ کے پاس آؤں گی۔ یہ ہے آپ مجھے۔ یوں نہیں کریں گے۔ میں آپ کے خط کا شدت سے انتظار کروں گی۔ یہ خط پڑھ کر میں ایسے محسوس کرنے لگا جیسے میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ بھی یوں لگتا جیسے یہ دماغ جواب دے گیا ہے۔ سہمی اپنا داغی توازن کو چھٹی ہے۔ اس کا سوئٹزر لینڈ پہنچ جانا کوئی ہر دماغ جواب دے گیا ہے۔ پستانہ بغیر ذریعے اور سہمی کے کسی بھی ملک میں پہنچ کر نہیں تھا۔ اس کا تو وہاں ذریعہ موجود تھا، پستانہ بغیر ذریعے اور سہمی کے کسی بھی ملک میں پہنچ جاتے ہیں۔ میں حیران یہ سوچ سوچ کر بور ہا تھا کہ سہمی نے ٹیلی گرام اپنے دام پر ایک پاگل پن کی صورت میں سوار کر لیا اور عملیات کی اندھی عقیدت کہ اس نے میرے ساتھ عارضی شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ میں دو دلچسپ باتیں سناتا ہوں۔ ایک یہ کہ میں نے تین چار مہینے ایک بزرگ عامل کی شادی کی تھی۔ اس سے میں نے روحانیت کا علم اتنا حاصل نہیں کیا تھا جتنی یہ استاد سیکی تھی۔ جن سالوں کے کام نہیں ہوتے ان سالوں کو کیسی سیس اکیٹف اور سیسے کیسے مکالموں سے اپنے جال میں پھنسا کر رکھا جاتا ہے۔ اس سفید ریش بزرگ کے ہاں مصیبت اور پیچیدہ مسائل کے ستارے ہوئے مجبور لوگوں کا ہجوم ہوتا تھا۔ یہ بزرگ قرآن اور احادیث کے حوالے دے کر بات کیا کرتا تھا اور قرآنی آیات لکھ کر نقش اور تعویذ دینا اور بے دھڑک جھوٹ بولنا اور فریب کاری کرتا تھا۔ یہ دیکھ کر مجھے یہ اطمینان ہو گیا کہ میں اسی لائن میں اکیلا بے ایمان اور نو سر باز نہیں۔ میں نے اس بزرگ کی بہت خدمت کی اور اس کے حقے بھرے۔ میں نے اس سے نو سر بازی زیادہ سیکھی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ انسانی فطرت ایک سمندر ہے جس کی تہ تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور انسانی فطرت خیر اور شر کے معاملے میں انتہا پسند ہے۔ خیر یعنی نیکی پر اتر آئے تو دنیا کو حیران کر دے اور شر کے راستے پر چل پڑے تو شیطان سے سبقت لے جائے اپنی خواہش کی تکمیل کیلئے یا انتقام لینے کیلئے بعض انسان حیران کر دینے والی حرکتیں اور کاروائیاں کرتے ہیں۔

اس سفید ریش عامل نے مجھے بتایا کہ عامل کے پاس جو سائل آتا ہے وہ اپنے دل کا ہر راز عامل کے آگے کھول دیتا ہے۔ اس طرح عامل لوگوں کے گھروں کا بھیدی ہوتا ہے۔ بعض

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

انسانوں کے راز ایسے ہوتے ہیں جنہیں کوئی بھی سمجھ نہ مانتے لیکن عالموں سے پوچھو تو وہ سب زیادہ حیرت انگیز اور ناقابل واقعات سنائیں گے۔

ایسے ہی سلسلی تھی۔ آپ یقیناً حیران ہوں گے کہ ایک جوان سال لڑکی نے اس حرم پر دگرام بنالیا تھا لیکن میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ کسی عامل کیلئے یہ معاملہ حیران کن نہیں تھا۔ میں اپنے بارے میں ایک بار پھر بتا دوں کہ میں مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں آیا ہوا تھا۔ میں چھوٹی چھوٹی باتیں لکھ کر کہانی کو یا اپنے اس انوکھے تجربے کو طول نہیں دینا چاہتا۔ اہم باتیں آپ کے گوش گزار کروں گا۔

دوسری بات جو میں آپ کو بتانا چاہوں گا وہ بھی آپ کیلئے نئی ہوگی۔ سلسلی نے لکھ تو کہ سوئٹزر لینڈ کے ایک نجومی یا جوتشی نے بھی اسے بتایا تھا کہ تمہاری دو شادیاں ہوں گی۔ پہلی ناکام رہ جائے گی اور دوسری کامیاب اور خوشگوار ہوگی۔ عجیب بات ہے کہ میں نے بعد میں سلسلی سے بھی پوچھا ہی نہیں کہ یہ نجومی پاکستانی تھا یا ہندوستانی یا وہ سوئٹزر لینڈ کا باشندہ تھا۔ سوئٹزر لینڈ میں پاکستانی اور ہندوستانی خاصی تعداد میں مقیم ہیں۔ مجھے شک ہے کہ یہ نجومی ہمارے ہی ملک یا ہندوستان کا تھا۔ یہ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ آپ کسی عامل نجومی یا جوتشی کے پاس جائیں تو وہ ایک بات یہ کہے گا کہ آپ پر ایسی بیماری آئی تھی جس سے آپ کا بچ رہنا ناممکن تھا لیکن خدا نے آپ کو بچالیا۔ دوسری بات وہ آپ کو یہ بتائے گا کہ آپ کی عمر بڑی لمبی ہے۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو وہ کہے گا کہ آپ کے ہاتھ پر دو شادیاں لکھی ہیں۔

یہ تینوں باتیں ایسی ہیں جو عام طور پر نو جوان لڑکے یا لڑکیاں سن کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ مجھے یقین تھا کہ سلسلی کو سوئٹزر لینڈ میں کوئی ایسا ہی روحانی عامل یا جوتشی مل گیا تھا میں نے سلسلی کو یہی بات کہی تھی جو صرف اس لئے کہی تھی کہ یہ لڑکی میرے ساتھ شادی کر لے خواہ شادی عارضی ہو۔ میرے پاس کوئی ایسا علم نہیں تھا جو مجھے سلسلی کے مستقبل کی خبر دیتا۔ سلسلی نے جب یہ اطلاع دی تو میں گہری سوچ میں ڈوب گیا کہ میری ہر بات پوری ہوتی جا رہی ہے معلوم نہیں خدا کو کیا منظور

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

میں نے خدا کو نظر انداز کر دیا۔

میں نے سلسلی کو جواب دیا کہ فوراً آجائے تاکہ ہماری شادی ہو جائے اور اس کے بعد میں اس کی دوسری شادی جیل کے ساتھ کرادی جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ جیل ہاتھ سے نکل جائے۔ سلسلی کا جواب آنے تک میں نے انتظامات مکمل کر لئے۔ مجھے امید تو یہ تھی کہ پہلے سلسلی کا جواب آئے گا اور پھر شادی کے انتظامات ہوں گے اور اس میں تین چار مہینے لگ جائیں گے۔ کبھی کبھی یہ خیال غالب آ جاتا کہ یہ سب انہونی باتیں ہیں۔ میں اور سلسلی جو چاہتے ہیں وہ نہیں ہو سکے گا۔ لیکن سلسلی کے پاگل پن کا یہ عالم تھا کہ اس کا خط ملا کہ وہ آرہی ہے۔ اس نے جو تاریخ لکھی تھی اس میں دو دن باقی تھے۔ پھر ایسے ہوا کہ میں اسے ایئر پورٹ سے لینے چلا گیا وہ آگئی۔

میں نے اسے منظرانے کا انتظام شہر کے مضافات میں کرائے کا جو مکان لے رکھا تھا اس میں کیا تھا۔ وہاں میں نے نکاح کا بندوبست بھی کیا ہوا تھا۔ مکان کی صفائی وغیرہ کروا کے معمولی سے اس مکان کو رہائش کے قابل بنا دیا تھا۔ کھانے پکانے کا انتظام بھی ہو گیا تھا۔ میرے دو خاص مرید تھے بلکہ یوں کہیں کہ دو بڑے تیز طراز آدمی میرے گینگ میں تھے۔ میں نے انہیں اس ذرائع سے آگاہ کر رکھا تھا۔ انہوں نے مجھے تسلی اور شہہ دی تھی۔ میں نے سلسلی کو بتایا کہ میرے یہ انتظامات ہیں اور چونکہ شادی عارضی ہے اسلئے اسے اس کا کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ سلسلی نے کہا میں اگر اسے جھگڑی یا خبیثے میں رکھوں اور صرف دال روٹی کھلاؤں تو بھی اسے منظور ہے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ اس نے اس بہن کو جو سوئٹزر لینڈ میں رہتی تھی، ہم راز بنالیا ہے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ سلسلی نے گھر والوں کو بے خبر کر رکھ کر اپنی بہن کی حمایت اور مدد حاصل کر لی تھی۔

اگلے ہی روز میرا اور سلسلی کا نکاح پڑھا گیا۔ مجھے پہلی بار معلوم ہوا کہ میں پہلا مرد ہوں جو سلسلی کی زندگی میں داخل ہوا ہوں حیرت کی بات یہ کہ جس طرح یہ لڑکی آزاد خیال اور جرات والی تھی اس کے مطابق یہ کہا جاسکتا تھا کہ اس کا چال چلن صحیح نہیں ہوگا لیکن وہ بالکل صحیح نکلی، اس کا

اور بھی کوئی ثبوت تھا یا نہیں، ایک ثبوت یہ سامنے آیا کہ اس نے چند دنوں میں ہی یہ بینش کے وہ مجھ سے طلاق نہیں لے لی اور باقی زندگی میرے ساتھ ہی گزارنے کی میں نے یہ بینش کے علاوہ اسے میرا پیانا بھی بہت کرایا اور ہر طرح جسمانی روحانی اور جذباتی لذت سے بہ مطمئن رکھا کہ اس پر جیسے نشہ طاری ہو گیا ہو۔ اگر مرد یا عورت ایک بار تاجانز، دوستیاں کا سلسلہ شروع کر دیں تو پھر نہ وہ آدمی کسی ایک عورت کا وفادار ہو کے رہتا ہے نہ وہ عورت کسی ایک مرد کے ساتھ مستقل دوستی لگاتی ہے۔ دوستیاں آئے دن بدلتی رہتی ہیں۔ سہلی کو جب مجھ سے اور خلوص ملا تو وہ میری ہی ہو کر رہ گئی لیکن میری ایک مجبوری تھی۔ وہ یہ کہ پتہ عمر پہلے اپنے مہم چچا کی بیٹی کے ساتھ میری مفتی ملے ہو چکی تھی اور یہ مفتی ایسی تھی جو نوٹ نہیں سکتی تھی اور نہ ہی اسے توڑنا چاہتا تھا جس کی وجہ یہ تھی کہ ایک تو یہ لڑکی یتیم تھی اور دوسرے یہ کہ اس مرحوم کی رون دھوکا دینے کے گناہ سے ڈرتا تھا۔ ایک وجہ یہ بھی تھی کہ لڑکی مجھے چاہتی اور میں اسے دل و جان سے چاہتا تھا۔ یہ تو میں نے آپ کو بتایا ہے کہ سہلی کے بارے میں میری نیت خراب تھی اور میری یہ خواہش پوری ہو گئی تھی۔

میں نے سہلی کو یہ بتانا شروع کر دیا کہ اسے مجھ سے طلاق لینی پڑے گی کیونکہ اس شادینے ناکام ہونا ہے۔ جیسا کہ اس کے ہم پر کوئی مصیبت نازل ہو ہمیں الگ ہو جانا پڑے گا۔ میں نے اسے قائل کیا کہ اس کی کامیاب شادی جمیل کے ساتھ ہی ہوگی۔ وہ مان تو نہیں رہی تھی بلکہ کبھی کبھی ضد پر اتر آتی تھی لیکن میں ایسی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا کہ کسی کو بتائی نہیں سکتا تھا۔ میں نے چوری چھپے شادی کر لی ہے۔ آخر ایک روز میں نے طلاق نامہ لکھا اور اسے یقین دلایا۔ اب میں اپنا روحانی عمل جاری رکھوں گا اور اس کی شادی جمیل کے ساتھ ہو جائے گی اور وہ بڑی کامیاب شادی ہوگی۔

یہ بہت بڑا دھوکا تھا جو میں اسے دے رہا تھا۔ وہ ایسے آدمی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی تھی جو سات بچوں کا باپ تھا۔ بہر حال میں نے اپنا شیطانی مقصد پورا کر لیا تھا۔ زبان کا جو دوا

تر میں نے اسے طلاق لینے پر آمادہ کر لیا اور اس نے طلاق لے لی۔ پھر چند دنوں بعد وہ سونٹر لینڈ چلی گئی۔ دو مہینوں بعد میری شادی پروگرام کے مطابق اپنی چچا زاد سے ہوئی جسے میں نے روح کی گھرائیوں سے قبول کیا۔ قبول تو میں پہلے ہی کر چکا تھا اور میری یہ بیوی تو بہت ہی خوش قسمتی کہ میں اسے مل گیا ہوں۔ جس والہانہ انداز سے اس لڑکی نے مجھے اپنی روح اور دل و جان کا قیمتی تحفہ میں اسے میری فطرت میں انقلاب برپا کر دیا۔ یہ اس لڑکی کا خلوص اور روحانی پیار تھا کہ ایک سہما جس نے میری فطرت میں بیدار ہو گیا کہ میں بہت بڑا گناہ کر رہا ہوں اور اس معصوم لڑکی کو دھوکا میری ذات میں یہ احساس بیدار ہو گیا کہ میں بہت بڑا گناہ کر رہا ہوں اور اس معصوم لڑکی کو دھوکا دینا یا سنا ہے جو خدا کبھی نہیں بخشے گا۔ میں نے عملیات کا کام آہستہ آہستہ کم کرنا شروع کر دیا۔ اور دو سال گزر گئے۔

آپ کو معلوم ہے کہ شادی ہوتی ہے تو گھر والے اس انتظار میں گھڑیاں گننے لگتے ہیں کہ اب بچہ پیدا ہوگا، مجھے شادی کئے دو سال ہو گئے تھے اور ابھی بچہ پیدا ہونے کے کوئی آثار نہیں تھے۔ میرے گھر والے کچھ زیادہ ہی سنجیدہ ہو گئے۔ میں اپنی بیوی کو ایک لیڈی ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ میرے گھر والے کچھ زیادہ ہی سنجیدہ ہو گئے۔ میں اپنی بیوی کی نیویں پیداؤں کی طور پر بند کیا۔ اس نے ہر طرح چیک اپ کر کے یہ بری خبر سنائی کہ میری بیوی کی نیویں پیداؤں کی طور پر بند ہیں جس کا کوئی علاج نہیں۔ میں نے دو اور جگہوں سے بھی چیک اپ کروایا۔ سب نے یہی پورنیشن دی۔ ظاہر ہے کہ مجھے کتنی مایوسی ہوئی ہوگی۔ اس کا ایک ہی راستہ تھا کہ میں اولاد کی خاطر دوسری شادی کر دوں لیکن میرا دل نہیں مانتا تھا۔ اس دوران سہلی کا ایک طویل خط ملا۔ میں یہ سارا خط بیوں پیش نہیں کر سکتا کیوں کہ یہ بہت طویل تھا اور پھر میں نے یہ پڑھ کر پھاڑ دیا تھا۔

اس خط میں دو خبریں انتہائی اہم تھیں۔ پہلی خبر یہ کہ سہلی نے میرے ساتھ بیوی کی حیثیت سے جو مہینہ ڈیڑھ مہینہ گزارا تھا اس کے نتیجے میں اس کا ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔ شرعی لحاظ سے میں نے اسے جو طلاق دی تھی وہ جائز نہیں تھی کیونکہ اس وقت اس کے پیٹ میں میرا بچہ پروش پا رہا تھا لیکن سونٹر لینڈ جا کر اس نے اپنی بہن کے ساتھ بات کی تو بہن نے اس کو کہا کہ اس کے ہونے والے بچے کو وہ پال لے گی۔

دوسری خبر سہلی نے یہ سنا کی کہ بچے کی پیدائش کے بعد اس نے جمیل کے ساتھ کتابت شروع کر دی تھی اور اسے بار بار لکھتی کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرے۔ سہلی چاہتی ہے لیکن جمیل اسے نال رہا تھا۔ سہلی نے جمیل کو بتایا ہی نہیں تھا کہ وہ ایک شادی سے پہلے بچے کی ماں بھی بن چکی ہے۔ جمیل نے آخر اسے یہ لکھا کہ وہ سوئزر لینڈ آ جائے اور شادی کرے گا کیونکہ پاکستان میں اس نے شادی کی تو اس کی پہلی بیوی کے واقفین بگاڑ دیں گے جمیل نے یہ وعدہ پورا کر دیا۔ وہ دولت مند آدمی تھا۔ وہ سوئزر لینڈ چلا گیا۔ سہلی نے بہن کے گھر ٹھہر اور سہلی کے ساتھ شادی کر لی۔ سہلی نے یہ ضد شروع کر دی کہ وہ جمیل کے ساتھ پاکستان جانا چاہتی ہے۔ جمیل اسے کہتا تھا کہ وہ اسے پاکستان لے جائے گا لیکن پہلے وہاں ہمارا فضا اور ماحول کو اپنے حق میں تیار کرے گا۔ اس نے سہلی سے یہ بھی کہا کہ وہ اس کی سہیلی بن جائے گی۔

یہ دراصل نال مثل تھی جو جمیل کرتا رہا اور سہلی کو بڑے سی حسین خوابوں اور سحر بانوں سے بہلا کر پاکستان آ گیا اور سہلی اس امید پر سوئزر لینڈ رہ گئی کہ پاکستان میں کوئی تیار ہو جائے اور وہ بیگم بن کر اس کو بھی میں رہے گی لیکن تقریباً تین مہینوں بعد ہوا یہ کہ ایک روز سہلی کو جمیل کا رجسٹرڈ لفافہ ملا۔ سہلی نے جلدی جلدی کھولا اس میں اسے طلاق نامہ برآمد ہوا جو جمیل نے سہلی کو بھیج دیا تھا۔ یہ میں آپ کے تصور پر چھوڑتا ہوں کہ سہلی کے دل پر کیا مچتی ہوگی؟

سہلی نے مجھے لکھا کہ وہ پھر میری بیوی بن کے رہنا چاہتی ہے اور میں اسے قبول کر لوں۔ اس سلسلے میں اس نے جو منت سماجت لکھی اور جس طرح اپنے غم زدہ دل کا حال بیان کیا اس نے مجھ پر خاصا اثر کیا اور میں بڑی گہری سوچوں میں کھو گیا۔

ایک طرف میری بیوی تھی اور اس کی والدہانہ محبت اور دوسری طرف سہلی تھی جس کے حالات کچھ اور تھے۔ اس کی محبت بھی تھی۔ ان دونوں میں فرق یہ بھی تھا کہ میری بیوی اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم تھی اور سہلی میرے ایک بیٹے کو جنم دے چکی تھی۔ اور میرے گھر

نیا بچہ تھا کہ بیوی کی محبت نے وہ شیطانی اثرات صاف کر دیے تھے۔ جو میری ذات میں پیدا ہوئے تھے۔ اس بچہ کی کو تو معلوم ہی نہیں تھا کہ مجھ میں کتنی خطراتک شیطانیات پیدا ہو چکی ہے۔ میرے لئے کسی فیصلے پر پہنچنا ناممکن ہو گیا۔

میں نے ایک رات وضو کیا اور خدا کے حضور غفل پڑھے اور دل کی سہریوں سے چھوٹنے میں نہ ہٹا کر اللہ سے رہنمائی لی۔ مجھ پر پہلی بار یہ انکشاف ہوا۔ سب سے بڑا عاشق اللہ ہے اور بہت بڑا کاشف ہے۔ یقین جانیں کہ مجھے صاف اشارہ ملا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑنا اور اپنے دل کے مسئلے حل کرتا ہے۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ میرے لئے بے اولاد بیوی ہی اچھی ہے۔ یہاں تک کہ میرے راستے پر لے آتا۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ سہلی نے مجھے لکھا تھا کہ وہ میرے ہم سفر بنے سہلی کو خط لکھا۔ میں آپ کو بتانا بھول گیا تھا کہ سہلی نے مجھے لکھا تھا کہ وہ میرے ہم سفر بننے کی مرید ہوئی تھی اور اسے پورا یقین تھا کہ دوسری شادی بہت بری طرح ناکام ہوئی اور وہ نہایت کی مرید ہوئی تھی جس سے میں طلاق لینے پر آمادہ ہی نہیں تھی۔ سہلی نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کامیاب شادی پہلی تھی جس سے میں طلاق لینے پر آمادہ ہی نہیں تھی۔ سہلی نے مجھ سے پوچھا تھا کہ میں یہ پیش گوئی کیوں غلط ثابت ہوئی میں نے اسے خط لکھا کہ میں نہ ہیر تھا نہ عامل تھا نہ مجھے ان میں سے کوئی بات واقفیت تھی۔ مجھے تم نے ہیر اور عامل بتایا تھا۔ پھر میں نے اسے بہت سی باتیں لکھیں۔ میرے نصیحت کی کہ تنہا کسی عامل وغیرہ کے پاس نہ جائے اور صرف اللہ سے دعا مانگے اور اللہ ہی اس کا ہر مسئلہ حل کرے گا۔ میں نے اسے دونوں الفاظ میں اپنا فیصلہ لکھا کہ میں اپنی معصوم اور نفس بیوی کو نہیں چھوڑ دوں گا۔

یہ خط لکھ کر میں نے پوسٹ کیا اور سہلی کا خط پھر ڈکر پھینک دیا۔ کچھ دن تو میں خاصا پریشان رہا ایک خیال بار بار یہ آتا تھا کہ اپنے بیٹے کو دیکھوں لیکن آہستہ آہستہ اسے ذہن سے اتار دیا اور میں اپنی بیوی میں پہلے سے زیادہ مگن ہو گیا۔ میں نے پہلے کبھی جمیل کے متعلق وہ معلومات حاصل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی لیکن اب میں نے اس کے بارے میں معلوم کیا تو پتہ چلا کہ اس کا کاروبار کیا ہے۔ وہ دو نمبر اشیاء بنانے کا دھندہ کرتا تھا۔ آپ جانتے ہوں گے کہ دو نمبر مانا کیا ہوتا ہے۔ دو نمبر مال یہ ہوتا ہے کہ باہر کے ملکوں کی اشیاء کی نقل تیار کر کے اس پر انہی ملکوں

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 کی پینکٹ چھو کر استعمال کر لی جاتی ہے اور لوگ اس مال کو امریکہ یا کسی دوسرے ملک بھیجتے ہیں۔ اس دھندے میں دولت ہی دولت ہے اس دولت کے بل بوتے پر نیل بوتے پر نیل ہوتا ہے۔

دھندہ تو میں نے بھی دو نمبر ہی کیا تھا کہ عامل بن بیٹھا تھا۔ میں آپ سب کو خبردار کر رہا ہوں کہ میرے اس اقبال جرم کو بے بنیاد نہ سمجھیں اور جب کبھی آپ کسی چیز یا مال کے بارے میں کوئی مسئلہ لے جائے لگیں تو اس کی ظاہری شہرت نہ دیکھیں اور اس کی حقیقی باتیں نہ سمجھیں۔ سوچ لیں کہ وہ عامل مجھ جیسا ہی ہوگا۔ اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں صدمہ مستقیم پر تکیہ نہیں کرتا۔ اللہ کی عبادت صرف اسلئے کرتا ہوں کہ اللہ میرے یہ گناہ معاف کر دے۔ اگر مجھے اللہ سے دی ہے کہ مجھے بے اولاد دی ہوئی ہے تو میں روحانی خوشی کے ساتھ اس بے اولاد کو قبول کرتا ہوں۔ میں اسے اللہ کا انعام سمجھتا ہوں کہ مجھے اس کی ذات باری نے ایک مخلص نبی اور روحانی پیر دیا ہے۔ کیا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
عابد شب زندہ دار

ساجدہ سب اپنی ذولی یعنی جی جوائی سفید رنگ کی نیوٹا کرو لائے "خیر نشان" کے گیٹ پر اتری تو یہ تھا اس سینے بالوں نے تھی۔ یہ اس کی پھوپھی اور پھوپھا کا مکان تھا جہاں وہ راولپنڈی سے آئے تھے۔ اس نے آئینہ مجھ پر کرکری تھی۔ آج شب منٹس یہ فرق تھا کہ اب یہ اس کی سرالقمی اور اس کا بیک پھوپھی زاد شہر اس کا شہر تھا۔ وہیں ان کے اتر آئی تو انہوں نے مطابق طریقہ پر ان کے پاس سے پہلے میں زمین پر اٹھایا آسٹیا اور صدقہ ادا کیا۔ سب لوگ مساندہ کر کے کھڑے ہو گئے تھے۔ اس نے عمر رسیدہ لوگ تو سامنے پہلے گئے۔ ان کے پیچھے ان کے بچے گئے۔ ان کے بچے میں سے ایک بچہ بہت چھوڑی بہت چھوڑے چھوڑے کے بعد ساجدہ کو اپنے والی منزل پر مجھ ماری میں پہنچا دیا گیا۔ شاکر کو بھی پر فوری بہت چھوڑے چھوڑے کے بعد اپنی شریک حیات نے اسے پاس جانے کی ہنسی سنائی۔

پینکٹ دو ستوں کی خرافات سننے کے بعد اپنی شریک حیات نے اسے پاس جانے کی ہنسی سنائی۔ بعد اس کا بگڑی یا بھی اپنی جی ہوئی کار میں اس کو "گڈ نائٹ" کہہ کر رخصت ہو گیا۔ ساجدہ اور شاکر ایک دوسرے کی شہنشاہت اور باتوں کے اکثر پہلوؤں سے واقف تھے۔ پہنچنے پر وہ دونوں ایک دوسرے کی شہنشاہت اور باتوں کے اکثر پہلوؤں سے واقف تھے۔ اپنی جوڑے ابھی تک ایک دوسرے سے مخفی تھے وہ بھی شب عروسی کی مظہر فضا اور باتوں میں ملتے تھے۔ انہی باتوں کے دوران ساجدہ نے اپنے تجسس کی تسکین کی خاطر شاکر سے پوچھا کہ وہ اپنی ان من کے دونوں پورٹمنٹوں کے درمیان یہ دیوار کب بنائی گئی تھی! شاکر کو جب جواب دینا پڑا تو وہ انہوں نے یہ حیرتیں چڑھتے وقت بھاری گھونٹ گھونٹ اور شوخ و چنچل لڑائیوں کے کھیراؤ کے باوجود اوپر والی منزل میں یہ تبدیلی نوٹ کر لی۔ اس کے دو بھائی ابھی خاتے تھے اور آپ اپنی سرالقمی میں خوش و خرم آ رہے تھے۔ دوسرا پورشن فی الحال تو آئے گئے مہمان سیتے ہی مخصوص تھا۔ ایک پورشن شاکر اور اس کی بیوی کے لئے تھا مگر بیچ میں یہ نئی دیوار کا پردہ؟ یہ اسلئے ہی بنایا گیا تھا کہ دونوں حصوں میں مقیم لوگوں کی علیحدگی اور پردہ داری قائم رہے مگر اس وقت ایک اور خاص بات تھی اس پردہ

کالی دنیا، کالا جادو، دکانک اولیا ماور سائنسی تحقیقات

بعد لیا تھا کہ گھر والوں کے سوا کسی باہر کے فرد کو نہ ان کی آمد کی خبر دی جائے۔ ان کے مکان کو کھانا نہ پہنچا دیا جائے۔ کالہ رات کو بھی ان سے ملاقات نہیں کریں گے۔ نہ ہی انہیں کچھ کر کے گھر میں شریک ہونے کو کہا جائے گا۔

پھر رفتہ رفتہ ساجدہ کو بھی بھائی سے متعلق چند اور باتیں معلوم ہوئیں۔ پھر پتہ چلا کہ وہ ایک بڑے زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ مگر ان کے قریب ان کے بڑے بھائی ہیں۔ پھر پچھانے سے پتہ چل گیا کہ بھائی بزرگوار واپس مرشد بنا کر ان سے بیعت کی تھی۔ یہ بھائی ان وقت ان کے بہت منظور نظر مریدوں اور عقیدت مندوں میں شامل تھے۔ مرشد صاحب نے آستانے پر پھر پھانسی اور پھانسی نظر میں ہی ایک دوسرے سے کر دیا ہوئے تھے۔ اس وقت بھائی پر پوشہ نشینی کا رنگ چڑھا تھا۔ مرشد صاحب نے انہیں کہ دیا ہے پائل میں نہ رہتے۔ پھر آہستہ آہستہ ملاقات دینا سے دور ہٹ کر اس مقام پر آ پہنچے کہ صرف قوت ایموت کی خاطر، جیسا چاہا، پہننا اور برتارہ کیا ہے، حتیٰ کہ ہمارے مرشد کے وصال کے بعد ان کے عرس میں بھی شرکت نہیں کرتے۔ گاؤں میں ہوں تو اپنے تجربے میں خود کو قید کر لیتے ہیں۔ زمینوں کی دیکھ بھال بھائی یا ان کے عمارت کرتے ہیں۔

ساجدہ نے پھر پچھانے پوچھا بھی تھا کہ پیر بھائی کی اس روش کا پس منظر کیا ہے۔ پھر پچھانے کی طرح مرشد صاحب کے باقی مرید تو دینی فرائض کے ساتھ دینی تقاضوں کو بھی نبھاتے رہے تھے۔ اس سوال کا جواب نہ پھر پچھانے کے پاس تھا نہ گھر کے کسی اور فرد کے پاس!

شاگرد پیارے ساجدہ کو کہا کرتا کہ جھوڑو بھی ہمیں یہ واسطہ اب کے پیر بھائی ہیں۔ ان کے مہمان ہیں، ہم ان کی زندگی کے مخفی پہلوؤں کے بارے میں کچھ فکرمند ہوں۔ وہ بھائی کے بے حد اصرار پر گاؤں سے چل کر پہلی مرتبہ آئے ہیں۔ پھر عرصے بعد شاید چل جائیں گے۔ جب مرشد صاحب زندہ تھے تو اب ان کے آستانے پر حاضری کے دنوں میں ان پیر بھائی سے مل کر کرتے تھے۔ وصال کے بعد دونوں پہلی بار ملے ہیں۔ ہم نے زیادہ کرید اتوا بے راض نہ ہو کر

کالی دنیا، کالا جادو، دکانک اولیا ماور سائنسی تحقیقات

بھائی کو ہمارے تجسس کا پتہ چل گیا تو دور اندھ پن میں اس نے اور اپنا کچھ نہیں کیا۔ یوں ہی ایک دو ہفتے اور گزر گئے۔ ساجدہ کو معلوم تھا کہ گھر میں صرف وہی ہے۔ وہ بھائی سے مل سکتے تھے۔ ایک پھر پچھانے کی جمعرات کی جمعرات ان کے ساتھ اتنا صاحب ہوتے تھے بھائی سے مل سکتے تھے۔ یہ فریضہ تھا کہ آٹھ اور دو وقت کے صافوں کی نوبت۔ پھر اور دوسری پھر پچھانے جن کے ذمے یہ فریضہ تھا کہ آٹھ اور دو وقت کے صافوں کی نوبت۔ پھر اور دوسری پھر پچھانے جن کے ذمے یہ فریضہ تھا کہ آٹھ اور دو وقت کے صافوں کی نوبت۔ پھر اور دوسری پھر پچھانے جن کے ذمے یہ فریضہ تھا کہ آٹھ اور دو وقت کے صافوں کی نوبت۔

کے لوٹ آئیں، پردہ دیوار کے دروازے کو قفل کرنا نہ بھولیں۔

"پھر پچھا" ایک دن ساجدہ نے پھر پچھانے سے پوچھا "یہ جو پیر بھائی ہیں، ان کے چہرے پر یہ جسم کے کسی حصے میں کوئی نقص ہے؟"

"نہ بھئی! ایسی کوئی بات نہیں" پھر پچھانے نے جواب کا مطلب سمجھ کر بولی۔ "وہ تمہارے پھر پچھانے کے پانچ چہرے ہیں مگر ان کی صحت بھی اچھی ہے اور چہرہ بھی بے نقص ہے۔"

"کیا وہ کبھی آپ سے بات بھی کرتے ہیں؟" ساجدہ نے ایک سوال اور کر دیا۔

"نہیں ساجدہ!" پھر پچھانے نے جواب دیا "وہ میرے سلام کا جواب بھی اشاروں سے دیتے ہیں۔ ہاں یہ ضرور کرتے ہیں کہ ایک نظر ڈال کر میرے چہرے پر اپنے نظموں کی چوٹ مار دیتے ہیں۔"

اس روز کے بعد ساجدہ کو وہ جھن لگ گئی کہ کسی روز وہ خود پیر بھائی کو کچھ لے اور نہ سنے تو بات بھی کر لے۔ اس نے شاگرد کو کہا کہ وہ دونوں پر ہاتھ رکھنے کا۔ پھر پچھانے سے فرمائش کی تو وہ کہنے لگے کہ مہمان تو تمہارے پھر پچھانے کے سوا کسی اور سے کھانا بھی لینے کا تیار نہ تھے۔ مگر ان کی روکنا داری کی مجبوری کو دیکھ کر صرف اس بات پر رضامند ہوا کہ تین وقت میں چپکے سے انہیں کھانا پہنچا دیا کروں۔ تمہاری خواہش کو کہاں مانے گا! ساجدہ جب چھلنے لگی تو پھر پچھانے نے مشورہ دیا کہ پھر پچھانے سے اتنا پیارا کرتے ہیں، ان سے کہہ دیکھو۔

یوں ایک جمعرات کی شب چھو پھانے اپنی اذنی بہو کی خاطر دوست اور چہرہ کی ناراضگی کا خطرہ مول لے لیا۔ حضرت داتا گنج بخش کے مزار سے لوٹتے وقت انہوں نے ساجدہ کی درخواست بڑے مستحیانه لکچھ میں پیر بھائی کو پیش کر دی اور حیرانی اس بات پر ہوئی کہ انہوں نے تھوڑی دیر بیٹے سوچ میں ڈوب کر اپنے میزبان کا دل رکھ لیا۔ اگلے ہی دن چھو بھائی نے ان کا کھانا لے جاتے وقت ساجدہ کو بھی ساتھ لے لیا۔ وہ بے قدموں بڑے اتار کے ساتھ ہوا بہو دستک دے کر پیر بھائی کے سامنے جا کھڑی ہوئیں۔ ایک آہ سے سبے جان والے چھو بھائی سے زیادہ سفید داڑھی والے، دکتے ہوئے گول نورانی چہرے اور سوچ میں کھوئی ہوئی سب مین آئینوں والے پیر بھائی جو ساٹھ کی عمر سے کچھ بڑے دکھائی دیتے تھے، ساجدہ کی نگاہوں میں تھے۔ وہ لکڑی کی ایک چوکی پر پٹھی جائے نماز پر تنبیج باتھ میں سئے وظیفے میں مشغول تھے۔ بے کرتے شلو اور خشکاشی بالوں والے سر پر بغیر کلاہ کے پگ سے اپنا سراپا ڈھانپ رکھا تھا۔

کمرے میں الماری کے اندر بہت سی دینی کتب، قرآن پاک کی تفسیریں اور احادیث کے مجموعے قرینے سے رکھے ہوئے تھے۔ کھانے کی ایک میز اور محض ایک کرسی اور فرشی قلمین سے سوا آرائشی یا زیب و زینت کی باقی تمام چیزیں مہمان کی فرمائش پر بنا دی گئی تھیں۔ عبادت والی چوکی ہی پر قلم دوات اور کاغذ ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ ایک گاؤٹکئے اور کٹنے والے گتے کی ان اشیاء کے ساتھ موجودگی بتا رہی تھی کہ وہ صاحب اسی چوکی پر مطالعہ اور لکھنے کا عمل بھی کرتے ہیں۔

ساجدہ نے چھو بھائی کی آواز میں آواز ملا کر سلام کیا۔ نشان سجدہ والی پیشانی دیکھنے سے چند ثانیوں کے لئے الگ ہو کر اوپر اٹھی۔ چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی مگر آنکھوں نے آنے والی نئی خاتون کو جی بھر کر دیکھنے سے پہلے ہی خود کو نیچا کر لیا۔ انگلیوں جو تنبیج کے دانوں پر چبھتے چبھتے بھر کو رک گئی تھیں چل پڑیں۔ ”یہ آپ کی بہو ہے“ ساس نے مودبانہ عرض کیا۔ ”آپ کی اجازت سے سلام کرنے آئی ہے۔“ نظریں ایک بار پھر انھیں اور مقدس گلے جو زبان پر جاری تھے ان کی

برائیں چھوٹوں کے ذریعے ساس اور بہو کے چہروں پر اندھیل رہیں۔

اس دن کے بعد چھو بھائی کی عزت اور ان کے ساتھ عقیدت ساجدہ کے دل میں گہر کر گئی تھی۔ وہ شاکر سے فخر یہ انداز میں کہا کرتی کہ میں اس گھر کا تیسرا فرد ہوں جسے کوئی نشین چہرہ جانی کوٹنے کا شرف نصیب ہوا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ایک آدھ مرتبہ دوبارہ بھی چھو بھائی کے ساتھ جا کر جانی کوٹنے کی برکتیں لے آئی، اور جب ایک شام طبی معائنے کے بعد لیڈی ڈالنے نے ساجدہ کی چھوٹوں کی برکتیں لے آئی، اور جب ایک خوشخبری سنائی تو ان کو یقین تھا کہ ان پائیزہ چھوٹوں سے پیچھے پڑی اور شاکر کو آنے والے بچے کی خوشخبری سنائی تو ان کو یقین تھا کہ ان پائیزہ چھوٹوں سے پیچھے پڑی ہوئی دعاؤں کا بھی اس خوشی کو لانے میں بڑا دخل تھا۔

ساجدہ اب پیر بھائی کے معاملے سے قدرے بے نیاز ہو کر آنے والے بچے۔ بارے میں زیادہ سوچتی اور خوش ہوتی تھی۔ گھر میں شاکر سمیت سب کے چہرے کھل اٹھے تھے۔ زیادہ تر آنے والے ننھے یا ننھی کا تذکرہ رہتا۔ مذہبی لوگ تھے اس لیے اللہ اساو خدا کر کے آنے والے بچے کی جنس معلوم نہیں کرائی تھی۔ غرضیکہ گھر میں سب کا دھیان باقی باتوں کی نسبت اس طرف زیادہ تھا۔

انہی دنوں چھو پھانے ناشتے کی میز پر کہا کہ پچھلی جمعرات سے ان کے پیر بھائی نے عشاء کی نماز کے بعد داتا صاحب میں ہی ہر رات گزارنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جمعرات کی شب ان کو عشاء کے بعد واپس بھیج دیتے ہیں اور خود فجر کی جماعت تک رک کر دن چڑھنے سے پہلے گھر آ جاتے ہیں۔ ان کے طرز زندگی کو دیکھتے ہوئے یہ بات کچھ ایسی حیران کن بھی نہ تھی۔ دو رات کو گھر میں گزارتے یا داتا صاحب کے آستانہ عالی مقام پر اس سے کسی کو کیا فرق پڑتا تھا! آچہ ہی دنوں بعد ایک رات شاکر نے دوکان سے آکر ساجدہ کو جھٹ پٹ تیار ہونے کیلئے کہا کہ یہ بتایا کہ آج اس کے عزیز دوست نے گلبرگ کے ایک پوش ریسٹورنٹ میں انہیں ڈنر پر بلایا ہے۔

”یہ دعوت کس خوشی میں دی ہے ارشد نے؟“ ساجدہ نے پوچھا۔ ”تمہارے امید سے ہونے کی خوشخبری سن کر!“ شاکر نے ازراہ مذاق جواب دیا۔ ”یہ کچھ قبل از وقت بات لگتی ہے۔“

ساجدہ واجتہار نہ آیا، بولی "شاید یہ جہ نہیں ہے دعوت کی" شاکر بخیدہ ہو گیا اور بیوی کو کہہ کر باہر تو سکی، راستے میں تمہیں اس دعوت کا پس نظر بتا دوں گا۔ اور جب شریکیت کا نام نہ لیا، شہرہا پر نسبت سکون سے کار چلا رہا تھا تو اس نے تفصیل چھیڑنے سے ہی کہا کہ اس دعوت کی اصل بنیاد جی کے ہیر بھائی ہیں! ساجدہ کچھ بھی نہ سمجھ سکی۔ شوہر کو جیہ ان ہو کر رہنے ملی۔ شاکر بتا رہا تھا۔ چہ روز قبل اس کے اس قابل اعتماد دوست نے جب یہ بات کہی تھی تو اسے قطعاً یقین نہ آیا تھا کہ وہ بزرگوار راتوں کو داتا صاحب کے آستانے پر نہیں "اس بازار" کے ایک بڑے نامور سلسلہ خانہ پر فروکش ہوتے ہیں۔ شاکر نے حیرت زدہ بیوی کو یہ بھی بتایا کہ جب دوست کی بات کی تصریح اس نے خود اپنی آنکھوں سے کر لی تب فوراً اس کے جی میں آئی تھی کہ اپنی کو ان کے ان ہیر بھائی کی دورخی اطلاع دے دے کہ گوشہ نشینی اور دنیا بزاری کے اس مصنوعی نقاب کے پیچھے وہ ان صاحب کا اصلی چہرہ بھی دیکھ لیں۔

"تو پھر؟" ساجدہ کی زبان سے بے اختیار یہ الفاظ نکل پڑے۔ شاکر نے کہا سارا شہر اور میں اس معاملے میں حتمی یقین کی منزل پر پہنچنے سے پہلے خاموش رہنے پر رضامند ہوئے تھے۔ آج رات اس تفتیش کی کچھ مزید کڑیاں ملنے کی امید ہے۔ شاکر کے بقول بات یہاں سے شروع ہوئی تھی کہ ایک شب ارشد گھر میں آئی ہوئی کسی مہمان بزرگ خاتون کو ان کی منت کے مطابق داتا صاحب سلام کرانے لے گیا تھا۔ اس نے کچھ فاصلے سے شاکر کے والد کو ان کے ہیر بھائی کے ساتھ مزار کے قریب ہاتھ جوڑے دیکھ لیا۔ دوست سے یہ تو معلوم ہو ہی چکا تھا کہ گھر میں ایک انتہائی عابد و زاہد قسم کے بزرگوار بطور مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں جو "انگل" کے ساتھ ہر جمعرات کی شام داتا صاحب جاتے ہیں۔ ارشد کو یہ بھی پتہ تھا کہ یہ صاحب کسی بھی باہر کے شخص سے ملنا یا بات کرنا قطعاً پسند نہ کرتے تھے اسلئے ارشد نے دونوں کو دیکھ کر بھی آگے بڑھنے کی جرأت نہ کی۔

ارشد سوچنے لگا کہ عجیب اتفاق ہے کہ اس کا داتا صاحب آتا بن گیا اور اس نے ان صاحب کو نظر بھر کے دیکھ لیا جنہیں ابھی تک شاکر نے بھی سرسری نگاہوں سے شاید کہیں دوری

ساجدہ رکھا تھا۔ یہاں تک تو خیر تھی مگر ارشد کو اس شب اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا جب اس نے جیہ بولی کورات مجھے اس بالا خانے کی بیڑیاں چڑھتے دیکھیں۔ اس شب ارشد موز میں تھا۔ اپنے چند ہمشیروں کے ساتھ اس اونچے نامور والے بالا خانے پر قفس و نغے سے حسین ہوش لگانے پہنچ رہا تھا۔

قفس و سرور کی بزم نصف شب سے زیادہ تک برپا رہی۔ چار شائقین کیلئے بعد و گھبرے نصیب ہونے لگے۔ ارشد دوستوں کے ساتھ بالکل آخر میں اٹھا اور جب وہ بیڑیاں اتر رہا تھا تو نکل کے یہ مہمان ہیر بھائی اوپر آ رہے تھے۔ ارشد پہلے وہ انہیں نہیں رہے تھے مگر وہ ان پہلے نہ تھا۔ داتا صاحب کے حضور دست بستہ ہونے والے ان بارش بزرگوار کو بالا خانے پہنچتے دیکھ کر ارشد کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔

شاکر کو ارشد کی بات کا یقین نہ آیا۔ اس نے کہا کہ ضرور پہچاننے میں غلطی ہوئی ہے۔ شاکر کو ارشد کی بات کا یقین نہ ہوا۔ ارشد نے دوست کا چیلنج قبول کر کے تین چار بالا خانے والے کوئی اور ذات شریف ہوں گے۔ ارشد نے دوست کا چیلنج قبول کر کے تین چار راتیں کا تار اس بازار میں گزاریں۔ ہر شب تقریباً محفل کے اختتام پر ان صاحب سے مل کر بھیڑ ہوئی تو شک کا ذرا بھی شائبہ نہ رہا۔ تب اس نے شاکر کو اس کے بے حد انکار کے باوجود رضامند کر لیا کہ خود چل کر یہ تماشا دیکھ لے۔

یوں ابھی چند ہی شب پہلے شاکر گھروالوں کو ایک محفل موسیقی میں شرکت کا بتا کر رات کو درگئے تک غائب رہا۔ ارشد اور شاکر اس بازار کی رات میٹکنے کے وقت بالا خانے پر جا پہنچے اور ماحول اور معمولات کی فضا سے کوفت زدہ ہو کر شاکر انتظار کی اذیت تک کیفیت سے گزر رہا رہا۔ جب "لجہ آگہی" کی دستک ہوئی تو وہ ایک اوٹ میں چھپ کر اپنے والد کے ہیر بھائی کو بالا خانے پر آنا دیکھ کر تھلا کر رہ گیا مگر ارشد کے اصرار کرنے پر سامنے آنے سے باز رہا کیونکہ شاکر کے پہچانے جانے کا امکان تھا۔ اس کے بعد شاکر کے دل میں بھی کوئی شک نہیں رہا تھا۔ اس نے کار چلاتے ہوئے ساجدہ کو یہ سب بتایا۔

کے مردوں کے ضمیر میں شامل تھے لیکن جب یہ پتہ چلا کہ جینا ایک کوٹھے والی سے ہو رہا ہے تو خاندانی وجاہت، ذات اور نسب کے حوالے اور اللہ رسول ﷺ سے فرمان لیا دیا گئے۔

باپ بیٹے میں مقابلہ ٹھہر گیا۔ بیٹا سہ دھڑکی بازی کا تر دلداری بیگم کو جیت لے گا تو باپ بیٹے کے خون کی قربانی دے کر بھی اس طوائف زادی کو بیوی بن کر گھر میں آئے۔ روکنے پر نل گیا تھا۔ دلداری بیگم نے اپنی جگہ بناوٹ کر رکھی تھی کہ انہوں نے نہ زبردستی نہ خود بخود نکلی کر لے گی یا اپنے محبوب کے پاس جا کر قانون کی حفاظت طلب کر لے گی۔

پھر جب وڈیرے کی دھمکیوں کا جواب بیٹے نے اور وڈیرے داری کی دھمکیوں کا جواب

نوجوان دلداری بیگم نے دھمکیوں سے دیا تو دونوں جانب کے گھٹک بڑوسنے آپس میں ٹھہر

لیا۔ ایک ایس پی کے منہ پر ہمارے تھانیدار ملک گیند سے خان نے دلداری بیگم کو اٹھا کر اپنی حفاظت

میں لینے کے بہانے گھر میں ڈال لیا لیکن وڈیرے کو بیٹے کے خلاف یہ سازش مہیجی پڑی۔ وڈیرے

پھر جس نے باپ کا نام روشن کرنا تھا اور اس کے بعد سب سے بڑا بیٹا ہونے کے نام سے جہاد میں

دیکھ بھال سنبھالنے لگی بیکس ہاتھ سے نکل گیا۔ برشرعی عیب میں ملوث ہوا۔ بد سے بدتر لوگوں کی

سکنت میں بیٹھنے لگا۔ باپ کی دولت کو بے دریغ لٹانا شروع کر دیا۔ چند سالوں میں اپنی تہوں سے

پورے سامان کر لئے۔ باپ صدمے سے مر گیا اور چھوٹے بھائیوں نے مربعوں کا انتظام سنبھال

لیا۔

دلداری بیگم پر مر مٹنے والا ذلت و ضلالت کی دلدل میں خود کو دھنسا تا چلا جا رہا تھا۔

تھانیدار ملک گیند سے خان دلداری کی جوانی کو ایک دو برسوں میں چوس کر اسے نچوڑی ہوئی ہڈی کی

طرح اس کی ماں کے بالا خانے پر پھینک گیا۔ دلداری کا محبوب کہاں گیا کسی کو خبر نہ ہوئی۔ چوتھے

بعد لاہور میں ترقی کرتی ہوئی فلم انڈسٹری کی کشش دلداری کی ماں کو ملتان چھڑا کر لاہور کے اس بازار

میں لے آئی۔ دلداری اور اس کی چھوٹی بہن فلموں اور ریڈیو میں کبھی کبھار گانے دے آئیں۔ جتنی

وقت ماں اور استاد جی کی ہدایات کے مطابق رات کے شائقین کیلئے گانوں اور بھرے کی رہبر

میں ٹرتا تھا۔ ملتان کی طرح بلکہ اب تو اس سے بڑھ کر بالا خانے کی رونق قائم ہو گئی۔ اور وہ وسائل

کی ترشوں میں ملتان اور ماضی دونوں دلداری بیگم کو یکسر بھول گئے کہ اب وہ خود ایک بالا خانے کی

ہوتی۔ بدایت کا رشتہ تھی۔ تین خوبصورت چہروں اور جسموں والی بیٹیاں اس کے ورثے کو سنبھالنے

بیٹے تیار کی جا رہی تھیں۔

یہاں تک سرگزشت بنا کر دلداری بیگم لمبی چپ میں چلی گئی۔ دیگر کھانا میز پر بجا کر چلا گیا

تھا۔ ارشد نے اصل بات کی طرف آ جانے کیلئے دلداری کو سانس لینے کا وقت دینا منسوب سمجھا لیا

تھا۔ سادہ خاصی بے قرار تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ چھو پھاکے پتے بھائی کے باقی قصبے کا بھی جہاد جہاد

پل جائے۔ دلداری بیگم اس کی نظروں کی بے چینی بھانپ گئی۔ تینوں پھر بہت دبی رقرار سے حیات

کھاتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

دلداری بیگم کی زبان سے انہیں معلوم ہوا کہ کچھ دن پہلے دو ایک جھمرات کی شب داتا

صاحب کو سلام کرنے گئی ہوئی تھی۔ وہاں کار میں بیٹھے ہی جب گھر لوٹنے لگی تو ایک مردانہ آواز

نے اسے چونکا دیا۔

”داری!“ کسی نے اسے اس کی جوانی کے دور کے نام سے پکارا تھا۔ اس نے ڈرامہ کو کہہ کر گھاڑی

دکھائی۔ نظروں کے سامنے اس دور کا محبوب اور آج کا ایک باریش بزرگ کھڑا تھا۔ دونوں نے اتنی

لمبی مدت بعد بھی ایک دوسرے کو پہچاننے میں کوئی تاخیر نہیں کی۔ داری کار سے نکلنے لگی مگر بزرگ

نے روک دیا۔

اتنا کہاتم مجھے اپنے گھر کا پتہ بتا دو، میں خود آ جاؤں گا، اس وقت میرا ایک انتہائی عزیز

دوست میرے ساتھ ہے۔ وہ کتابوں کی ایک دوکان پر کھڑا میرا انتظار کر رہا ہوگا۔ یہ تھی ۳۷ برس

بعد داری اور ان صاحب کی اچانک ملاقات جس نے انہیں ہر رات گئے داری کے بالا خانے پر

آنے کیلئے مجبور کر دیا اور ان ہی پچھلے دنوں میں داری کو ان سے معلوم ہوا کہ تشدد دھمکیوں اور

پتہ خرابیوں سے پیدا کی ہوئی جدائی نے جب داری کو تھانیدار کی تسکین ہوس کا ذریعہ بنایا

ہوا تھا تو اس زمیندار زادے نے بھی ذلت اور گنہوں کے مروج پر پہنچ کر ایک ایسے سردار شخص کی نگاہ التفات پالی جو مہمان کے نزدیک اپنی تھوڑی سی زمینی زمین پر خودی میں بہت فخر ٹھوکریں کھا کھا کر اتنا بے دم ہو چکا تھا کہ شاید اٹھ ہی نہ پاتا مگر اس اللہ والے کا شکار نہ ہوا۔ شفت بڑھایا اور سہارا دے کر کھڑا کر دیا۔ اور پھر وہ زمیندار زادہ تو یہ واستغفار کی راہ پر چل پڑا۔

”انتہائی حیرت کا مقام ہے“ ساجدہ نے کہا ”یہ شخص اپنی ساری توجہ واستغفار رکھیں کہ آپ کو ایک نظر دیکھتے ہی بالا خانے کی طرف چل نکلا۔“

”ہاں بی بی!“ دلدار بیگم نے کہا ”تم لوگوں کی حیرت بجا ہے مگر اس سے فراموش نہ سامنے اعتراف کیا ہے کہ ۳۷ برس پہلے محبت کی جو آگ اس کے دل میں بھڑکی تھی وہ آگ بجھنے کے دور میں اس کی روح کے کسی کو نے میں دیک کر بیٹھ رہی تھی۔ وہ دوسرے طرف اس کے بدن کی بیداری کا تھا۔ پھر دوسرا دور آیا جب روح اس کے مرشد کے فیض سے بکر جا رہی اور اس نے ریا نفس و حلیف، مراقبہ کر کے اور بدن کو سزا دے کر بے ہوش کر دیا تو مرنے شب داتا صاحب کے باہر اسے دیکھتے ہی آتش عشق کا وہ شعلہ پوری شدت سے بھڑک اٹھا۔“

”یوں کہیں کہ اس دور کا زمیندار زادہ دوبارہ زندہ ہوا تھا ہے!“ ساجدہ نے کہا۔ ”تم خاص سمجھ ہو بی بی!“ داری نے مسکرا کر کہا ”صحیح کہا تم نے، زمیندار زادہ واقعی پھر سے جی اٹھا ہے لیکن اس کی اس کی برسوں پہلے کی خواہش بھی۔ وہ مجھے پہلے والی داری بنا کر اپنے گھر لے جانا چاہتا ہے۔ مجھے اور میری بیٹیوں کو بالا خانے کی دلدل سے نکال کر اپنی حفاظت اور بدوکار زندگی دینا چاہتا ہے۔ تم لوگ پوچھتے تھے کہ یہ بزرگوار کیوں آتے ہیں کیا کرنے آتے ہیں بالا خانے پر؟ تو سہ کہ وہ تاج گانے کی محفل ختم ہونے کے بعد آیا کرتے ہیں اور مجھ کو اور میری بیٹیوں کو لے کر جڑ جاتے ہیں۔ نصیحت کرنے، اللہ اور رسول ﷺ کے فرمان سنانے، پھر گھنٹے ڈینگہ بعد تک باہر واپس داتا صاحب چلے جاتے ہیں۔“

”یہ بتاؤ دلدار“ ساجدہ پوچھنے لگی ”تمہارے اندر محبت کا وہ شعلہ بالکل بجھ گیا ہے کیا؟“

”جھ نہیں ہے بی بی!“ داری نے آہ بھر کر کہا ”بلکہ میری آج کی مجبوریوں سے جنگ کر رہا ہے۔ جھ نہیں ہے کہ دونوں میں سے کون جیتے گا۔“ پھر یوں ہوا کہ شاکر نے ایک شب ساجدہ کو بتایا کہ وہ رشتہ بانا خانے گئے تھے اور وہاں کسی انسان بیگم کے نام کی تختی لگی ہوئی تھی۔ لوگوں نے بتایا کہ دلدار بیگم اپنی بیٹیوں بیٹیوں کو لے کر مہمان چلی گئی ہے اور اس نے کسی بوزھے زمیندار سے نکال دیا۔ ساجدہ نے کہا ”یہ شخص اپنی ساری توجہ واستغفار رکھیں کہ آپ کو ایک نظر دیکھتے ہی بالا خانے کی طرف چل نکلا۔“

”ہاں بی بی!“ دلدار بیگم نے کہا ”تم لوگوں کی حیرت بجا ہے مگر اس سے فراموش نہ سامنے اعتراف کیا ہے کہ ۳۷ برس پہلے محبت کی جو آگ اس کے دل میں بھڑکی تھی وہ آگ بجھنے کے دور میں اس کی روح کے کسی کو نے میں دیک کر بیٹھ رہی تھی۔ وہ دوسرے طرف اس کے بدن کی بیداری کا تھا۔ پھر دوسرا دور آیا جب روح اس کے مرشد کے فیض سے بکر جا رہی اور اس نے ریا نفس و حلیف، مراقبہ کر کے اور بدن کو سزا دے کر بے ہوش کر دیا تو مرنے شب داتا صاحب کے باہر اسے دیکھتے ہی آتش عشق کا وہ شعلہ پوری شدت سے بھڑک اٹھا۔“

”یوں کہیں کہ اس دور کا زمیندار زادہ دوبارہ زندہ ہوا تھا ہے!“ ساجدہ نے کہا۔ ”تم خاص سمجھ ہو بی بی!“ داری نے مسکرا کر کہا ”صحیح کہا تم نے، زمیندار زادہ واقعی پھر سے جی اٹھا ہے لیکن اس کی اس کی برسوں پہلے کی خواہش بھی۔ وہ مجھے پہلے والی داری بنا کر اپنے گھر لے جانا چاہتا ہے۔ مجھے اور میری بیٹیوں کو بالا خانے کی دلدل سے نکال کر اپنی حفاظت اور بدوکار زندگی دینا چاہتا ہے۔ تم لوگ پوچھتے تھے کہ یہ بزرگوار کیوں آتے ہیں کیا کرنے آتے ہیں بالا خانے پر؟ تو سہ کہ وہ تاج گانے کی محفل ختم ہونے کے بعد آیا کرتے ہیں اور مجھ کو اور میری بیٹیوں کو لے کر جڑ جاتے ہیں۔ نصیحت کرنے، اللہ اور رسول ﷺ کے فرمان سنانے، پھر گھنٹے ڈینگہ بعد تک باہر واپس داتا صاحب چلے جاتے ہیں۔“

”یہ بتاؤ دلدار“ ساجدہ پوچھنے لگی ”تمہارے اندر محبت کا وہ شعلہ بالکل بجھ گیا ہے کیا؟“

کالی دنیا، کالا جادو، و مخالف اولیاء اور سامی تحقیقات
 پہلے ان جتنی اور جاہ کن ہتھیاروں کا تذکرہ بھی ہے جن کے حملہ کا جن یا اہل
 اس کو راہ فرار کے سوا اور کوئی ذریعہ نجات نظر نہیں آتا۔ و ما توفیق الا باللہ

جنات اور فرشتے

جنات اور فرشتے اور جنات کے وجود کے قائل نہیں۔ کیونکہ جو چیز محسوس اور مشاہدہ میں
 نہ آئے ہیں ان کا وجود فرض و متعلیٰ ہے۔ اسی طرح جنات کے وجود کا بھی یہی حال ہے۔ جنات کی بات
 و گفتگو نے وجود اور ان کو متعلق تحقیق میں نہ لائی ہے۔ آیت ۱۱۸ کے بعد جنات میں
 آیت ۱۱۹ و ۱۲۰ کے بعد جنات میں ۱۱۸ جگہ حسب تفصیل ذیل موجود ہے۔

جنات کا ذکر

ملائکہ کا ذکر

انعام ۳ آیتوں میں	۱۰ آیتوں میں	سورہ بقرہ
اعراف ۲ آیتوں میں	۸ آیتوں میں	آل عمران
ہود ۱ آیت میں	۳ آیتوں میں	نہ
مجر ۱ آیت میں	۵ آیتوں میں	انعام
اسراء ۱ آیت میں	۲ آیتوں میں	اعراف
کہف ۱ آیت میں	۳ آیتوں میں	انفال
نمل ۲ آیتوں میں	۲ آیتوں میں	ہود
سجده ۱ آیت میں	۱ آیت میں	یوسف
سہ ۳ آیتوں میں	۲ آیتوں میں	زمر
صافات ۱ آیت میں	۳ آیتوں میں	نمل
ذہل ۲ آیتوں میں	۵ آیتوں میں	اسراء
احقاف ۲ آیتوں میں	۳ آیتوں میں	یوسف
ذاریات ۱ آیت میں	۱ آیت میں	طہ
رحمن ۵ آیتوں میں	۱ آیت میں	

انبیاء	آیت میں	جن	۶ آیتوں میں
ج	آیت میں	ناس	آیت میں
مومنون	آیت میں		
فرقان	۴ آیتوں میں	فصلت	آیت میں
بقرہ	آیت میں	شوری	آیت میں
احزاب	۲ آیتوں میں	زخرف	۳ آیتوں میں
سبا	آیت میں	محمد	آیت میں
فاطر	آیت میں	نجم	۲ آیتوں میں
صافات	آیت میں	تحريم	آیت میں
ص	۲ آیتوں میں	الحاقہ	آیت میں
زمر	آیت میں	المعارج	آیت میں
مدثر	آیت میں	النجر	آیت میں
النباء	آیت میں	القدر	آیت میں

ملائکہ اور جن اگرچہ ہماری نگاہوں سے پوشیدہ ہیں لیکن وہ بلاشبہ مستقل مخلوق ہیں یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے مشاہدہ میں بسا اوقات غلطی کا امکان رہتا ہے بلکہ بار بار ہوتا ہے لیکن وحی الہی اور نبی برحق کی اطلاع میں غلطی کی محبتائش نہیں اسلئے ایک مسلمان کے نزدیک جنات اور فرشتوں کے وجود میں کوئی شکام نہیں۔ عقلی اعتبار سے بھی جنات اور ملائکہ کا وجود ممکن نہیں اس لئے کہ کسی چیز کا محسوس یا مشاہدہ نہ ہونا اس کے عدم کو مستلزم نہیں۔ بجلی روشنی اور مقناطیس کے جوہر سے موجودہ مادی دنیا میں کون بے وقوف انکار کر سکتا ہے ان چیزوں کے وجود کا ملمہ آثار و علامات کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے بجلی مقناطیس یا روشنی کی اصل حقیقت سے کون واقف ہے۔

انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق

اللہ چارک و تعالیٰ نے ارضی و سماوی مخلوق کو پانچ مختلف قوی عقل ہم خیال، شہوت و غضب سے ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیب کیفیت کی نسبت

قوت عالم کی چار قسمیں ہیں۔
۱۔ عقلی قوت وہ ہے جن کی عقلی قوت وہم و خیال اور شہوت و غضب پر غالب ہے اور یہ چاروں (عقلی قسم) تو وہ ہے جن کی عقلی قوت کے سامنے ان چیزوں کا عنصر ہے حقیقت ہے۔ جس طرح سر و قوس میں سے نمود ہیں۔ عقلی قوت کے مطیع و فرمان بردار ہوتا ہے اسی طرح یہ چاروں قوتیں عقلی قوت کی دیکھنے والے ہاتھ میں ہر طرح سے مطیع و فرمان بردار ہوتی ہیں اسلئے اس مخلوق و ملائکہ مطیع و منقاد ہیں۔ اس مخلوق کا نام فرشتہ یا روحانیات ہے اسلئے اس میں اس مخلوق و ملائکہ اور جنات میں سر و قوس اور بندی میں دیوتا نہیں ہیں۔ مخلوقات عالم کی یہ نوع ہر قسم اور جنات میں معصوم اور پاک ہے اور کھانے پینے عورت کی خواہش اور اس قسم کی جنسی چیزوں کے خط و نشان سے معصوم اور پاک ہے اور کھانے پینے عورت کی خواہش اور اس قسم کی جنسی چیزوں کی بھی محتاج نہیں۔ قوت عقلیہ کے غلبہ کے باعث وہ جس صورت میں چاہیں متشکل ہو سکتے ہیں۔
۲۔ دوسری قسم (دوسری قسم) وہ جان دار ہیں جن کی عقل، شہوت و غضب پر وہم و خیال اس درجہ غالب ہے کہ ان کا ہر فعل اختیاری عقل، شہوت اور غضب قوت وہم و خیال کے تابع ہے۔ اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے۔ مادہ کی لطافت کی وجہ سے یہ مخلوق بھی تغیر بھی تغیر و تبدل صورت و شکل پر قادر ہے۔ وہم و خیال کی قوت سے یہ مخلوق اپنے لئے جسم تکلیف و عقل ترتیب دے کر مختلف خوف ناک سے خوف ناک صورت میں متشکل ہو سکتی ہے اس قسم میں سے جو مخلوق خلق اللہ کو ستاتی ہے اس کو ربی زبان میں شیطان اور غیر مضر افراد کو جن کہتے ہیں اس مخلوق میں بعض باتیں صنف اول کی جنی برائی بھلائی کو سمجھتے وغیرہ) اور بعض باتیں قسم ثالث کی (مثلاً آسمان چہا عورتوں کی خواہش اور دیگر برائی خواہش) پائی جاتی ہیں اسلئے مخلوقات کی یہ قسم بھی شرعاً احکام الہی کی مکلف ہے۔
۳۔ تیسری قسم (تیسری قسم) وہ جان دار ہیں جن کے عقل وہم و خیال پر شہوت اور غضب غالب ہے۔ عقل کا جوہر نام ہی نہیں ایسے جان داروں کا نام دیوان ہے جن جن حیوانات میں شہوت کا غلبہ ہے ان کا

نام بہائم ہے اور جن پر غضب غالب ہے اس کا نام سہان یا درندہ ہے۔

تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام

پہلی قسم کی مخلوق چوں کہ ہر قسم کی خطا اور نافرمانی سے پاک تھی۔ اس سے پہلے سے اور آسمان مقرر کیا گیا عالم کا انتظام اور اس کی آرائش کی تدبیر میں ان کے کردار کی کمی نہ رہی۔ جن جنات کو زمین پر رہا گیا۔ نباتات و معاون یعنی آسمان اور زمین سے والی چیزیں جیسے عورت، مرد، اور زمین سے خود بخود پیدا ہونے والی چیزیں مثلاً سونچا ندی و بہاؤ وغیرہ اور تمام نباتات چرند و پرند ان کے تصرف و اختیار میں رہے گئے۔ جنات سے جسکو اور ارادہ ان چوں کہ محبوبت و اعتبار سے ملائکہ کی ارواح و ابدان کے قریب ہیں اسلئے اس قسم سے واسطہ قدرتی طور پر بہت کم۔ لیکن ثابت ہوئی کہ وہ ان مخلوقات یعنی فرشتوں سے بعض غیب کی باتیں معلوم کر سکتے ہیں ان کی فہم اور محسوس میں شریک ہو سکتے ہیں۔

ان تینوں قسموں کی پیدائش کے بعد حق تعالیٰ نے چوتھی قسم پیدا فرمائی۔

☆ (چوتھی قسم) یعنی انسان کو خلقت و جوہر پہنایا اور یہ قسم ان تینوں قسموں سے مراد ہے۔ ان تینوں کے طور پر ظاہر ہوئی۔ اس مخلوق کو عقل و ہم و خیال شہوت و غضب اعتدال سے باقوت و یاسی بر سے اس کو زمین کی خلافت عطا ہوئی غیب کے علوم ملائکہ کے واسطے سے اس قسم پر نازل فرمائے گئے اور تمام حیوانات نباتات اور معاون اس کے تابع فرمان بنائے گئے۔

جنات کی پیدائش

اور

ان کی ڈیڑھ لاکھ سالہ زندگی کی روداد

جن

اہل عرب از روئے لغت جن : اس چیز کو کہتے ہیں جو نظر نہ کر سکے۔ فرشتے بھی محسوس نہیں آتے اسلئے اہل عرب فرشتوں کو جن کہتے ہیں۔ بہشت بھی ہماری نظر سے پوشیدہ ہے۔ اسلئے لغت عرب میں بہشت کا نام جنت ہے۔

جن کے اصطلاحی معنی

یعنی جن اصطلاح کے اعتبار سے اللہ کی اس مخلوق کا نام ہے جس کو قدرت نے آگ سے محسوس سے پیدا کیا ہے اور وہ اپنے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے ایسی قوت و اختیار رکھے ہوئے ہیں کہ وہ حسبِ نظر صورت میں متشکل ہو سکتے ہیں۔

جنات کی پیدائش آگ سے

عبدالواحد بن مفتی نے عجائب القصص میں جنات کے متعلق لکھا ہے۔ جنات کی پیدائش کا واقعہ یہ ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ایک آگ پیدا فرمائی تھی اس آگ میں نور بھی تھا۔ اور ظلمت بھی۔ نور سے فرشتے پیدا کئے اور محسوس سے دیو (شیاطین) اور آگ سے جنات کو پیدا کیا۔ چوں کہ فرشتے نور سے پیدا ہوئے تھے۔ وہ بالطبع اطاعت الہی میں مصروف ہو گئے۔ دیو (شیاطین) چونکہ ظلمت سے پیدا ہوئے تھے اسلئے وہ اضطرابی طور پر کفرنا شکری نمرہ اور سرکشی میں پڑ گئے۔ جنات کے مادہ میں چونکہ نور اور ظلمت دونوں چیزیں تھیں اس لئے ان میں سے بعض نور ایمان سے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات

شرف اندوز ہوئے اور بعض صحابہ الہی سے کفر و مراءتی میں مبتلا ہو گئے۔

تاریخ القدس، الخلیل میں قاضی مجید الدین حبلی نے آیت متذکرہ میں تفسیر میں حضرت وہب بن منبہ کی روایت نقل کی ہے۔ "اللہ تعالیٰ نے نارسموم پیدا کیا اور یہ وہ تفسیر تھی جس میں وہماں نہ تھا اس آگ سے اللہ تعالیٰ نے جن کو پیدا کیا، اللہ کے قول و انجان خلق و من نارسموم کے یہی معنی ہیں اللہ تعالیٰ نے اس جان سے ایک عظیم مخلوق پیدا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے اس جان نام مارج رکھا اور اس کیلئے ایک بیوی مرحبہ نام کی پیدا کی اس جوڑے سے جنات نازل ہوئیں، ان کے بہت سے قبیعہ پیدا ہو گئے تھے۔

روایت متذکرہ بالا سے اتنی بات اور زیادہ معلوم ہوتی کہ جنات کی پیدائش جیسا کہ عالم میں اسی طرح سے ہوئی تھی جس طرح حضرت آدم سے نئی نسل انسان پیدا ہوئے تھے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فتح العزیز میں جنات کی پیدائش کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جس کے وہم و خیال کی طاقت عقل و شہوت اور غضب پر غالب ہے اور یہ غالب اس حد تک ہے کہ ان کے براہ اختیار فی فعل میں عقل و شہوت و غضب ان کے وہم و جان کے تابع ہو کر رہتی ہے۔ اور اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے اس مخلوق کے جسم انسان کی روح ہوائی کے مشابہ ہیں جنات کے جسم اور انسان کی روح ہوائی تو عناصر اربعہ کا خلاصہ ہوتی ہے اور جنات کے جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہوتے ہیں۔

جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں

ہر حوالہ جات متذکرہ بالا سے یہ حقیقت تو واضح ہو گئی کہ جنات آگ سے پیدا شدہ مخلوق ہے۔ گئی یہ بات کہ جنات اپنی صورت و شکل حسب منشا کیوں کر تبدیل کر لیتے ہیں اس مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے تحریر فرمایا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات

چونکہ جنات کا خارجی جسم انسان کی روح ہوائی کی طرح لطیف ہے۔ روئے ساتھ ساتھ اصل کی لطافت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ان کا جسم مختلف شکلیں اختیار کر سکتے۔ خارجی جسم کا تغیر خوف و گھبراہٹ کے عالم میں یا سرور و مسرت سے موقع پر انسان میں بھی مشابہ ہے بہرحال یہ مخلوق بھی اصلی صورت پر باقی رہ کر مسامت اور رڑوں کے ذریعہ جسم انسانی میں داخل ہو کر تغیرات کا باعث ہوتی ہے اور کبھی کوئی کثیف جسم اختیار کر کے اچھی بری یا ہولناک حال میں ظہور میں آتی ہے۔

آدم سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے

حضرت آدم کی پیدائش سے تقریباً سو سال پہلے اللہ تعالیٰ نے جنات کو پیدا کر کے زمین پر آباد کیا جن دنیا میں جنوں کی نسل کی بود و باش کے لئے جگہ نہ رہی تو حق تعالیٰ نے چھ جنات کو ہوا میں رہنے کیلئے جگہ عطا فرمائی اور چھ جنات پہلے آسمان پر رہنے لگے۔

وہب بن منبہ کی طویل روایت کا ایک حصہ یہ ہے

جنات کی افزائش نسل کا یہ عالم تھا کہ ایک حمل سے ایک لڑکا ایک لڑکی پیدا ہوتی تھی جب ان لوگوں کی تعداد بے ہزار ہو گئی اور بیاہ شادی کا سلسلہ جاری رہا تو پھر ان کی اولاد کی کوئی حد و حساب نہ رہا۔ ابلیس نے بھی بنو الجان کی ایک لڑکی سے شادی کر لی۔ اس کے بھی بہت سی اولاد پیدا ہوئی جب جن اور شیطان کی نسل کیلئے دنیا میں رہنے کیلئے جگہ نہ رہی تو اللہ تعالیٰ جن کو تو ہوا میں رہنے کیلئے مقام عطا فرمایا اور ابلیس اور اس کی اولاد کو پہلے آسمان میں رہائش کیلئے دی اور ان دونوں کو اپنی اطاعت و عبادت کا حکم بھی دیا۔ اب چونکہ زمین خالی ہو چکی تھی۔ زمین پر خدا کا کوئی ذکر کرنے والا نہ رہا تھا تو آسمان اپنی بلندی اور رہنے والوں کی نسبت زمین پر فخر کرنے لگا۔

جنات کا حبث باطن اور زمین پر شر و فساد کا آغاز

ہو میں رہتے رہتے جب شیاطین گھبرائے تو انہوں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ میں زمین پر رہنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ حق تعالیٰ نے ازراہ لطف و کرم اجازت عطا فرمائی۔ ان سے عہد و پیمان لے کر تائید مزید کی کہ زمین پر رہ کر میری عبادت سے غافل نہ ہو جائیں۔ اپنی شرارت سے کب باز آنے والے تھے عرصہ زمین پر رہنے کے بعد وہ طوفان سب تیز ہو گئے۔ زمین نے بھی پناہ مانگی۔

اس کے بعد شیاطین نے حق تعالیٰ سے زمین پر رہنے کی اجازت مانگی اللہ نے اجازت عطا فرمائی اور ان سے اپنی عبادت و اطاعت کا عہد لے لیا شیاطین ایک طویل زمانہ تک خدا کی اطاعت کرتے رہے اس کے بعد گناہوں میں مبتلا ہو گئے۔ ناحق خونریزی شروع کر دی۔ زمین نے جنات کی شرانگیزی سے پناہ مانگتے ہوئے حق تعالیٰ سے فریاد کی اللہ العالمین بہتر تو ہیں تو کیا آپ شیاطین کو میری پشت پر تباہ نہ کرتے۔

اللہ کے پیغمبروں کی آمد

زمین کی فریاد اور تالہ و زاری سن کر حق تعالیٰ نے زمین کو تسلی دی کہ میں ان شرابیوں کی ہدایت کیلئے اپنے رسول بھیجوں گا۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے جنات کی ہدایت کیلئے ۸۰۰ رسول بھیجے۔ مگر جنات نے کسی ایک رسول کی بھی صحیح طور پر اطاعت نہ کی۔ حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ میں نے جنات میں سے سب سے پہلے جس نبی کو ہدایت کیلئے بھیجا تھا ان کا نام عامر بن عبید بن الجان تھا جنات نے ان کو قتل کر دیا ان کے بعد صامق بن ماعق بن مارد بن الجان کو مبعوث کیا تو وہ بھی جنات کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔

جنات میں ۸۰۰ نبی مبعوث اور سب شہید ہوئے

یہ بت مذکورہ بالا میں حضرت امیر نے فرمایا ہے۔ جنوں کی سرکشی اور بدکرداری کو دیکھتے ہوئے حق تعالیٰ نے ۸۰۰ نبی ۸۰۰ سال میں بھیجے ہر سال ایک نبی آتا رہا اور جنات اس کو قتل کرتے رہے۔

اب انقص میں جنات میں انبیاء کی بعثت اور جنات کی لغزش و سرکشی کا حال اس طرح مذکور ہے۔ سب انقص میں جنات کی آج بھی بڑھتی حق تعالیٰ نے ان کو اپنی عبادت کا حکم دیا جنات عہد الہی سے وقت زمین پر جنات کو دنیا میں آباد ہوئے ۳۶ ہزار سال گزر گئے تو کفر اختیار کر کے میں کبریت رہے جس وقت جنات کو دنیا میں آباد ہوئے ۳۶ ہزار سال گزر گئے تو کفر اختیار کر کے مورخہ اب الہی بنے حق تعالیٰ نے تمام مشکلوں کو ہلاک کر دیا اور باقی ماندہ نیک بخت افراد میں سے ایک شخص کو حاکم بنا کر نئی شریعت عطا فرمائی دوسرا اور یعنی مزید ۳۶ ہزار سال پورے ہونے کے بعد پھر کراہی اور نافرمانی اختیار کی اس بار بھی خدا اب الہی نے ان کو ٹھکانے لگا دیا، جو لوگ بچ رہے ان میں سے پھر ایک شخص کو حق تعالیٰ نے ایک صاحب کو حاکم بنایا

تیسرا اور ختم ہوتے ہی پھر فتنہ فساد کا اور شروع ہو گیا حق تعالیٰ کا غضب نازل ہوا نافرمان لوگ جہاک کر دئے گئے باقی ماندہ نیک لوگوں میں سے پھر حق تعالیٰ نے ان کی اصلاح کیلئے ایک شخص کو مقرر کیا جب تک یہ شخص زندہ رہا جنات کو دعوت و تبلیغ کرتا رہا اس شخص کی وفات کے بعد جب جنات میں کوئی نیک شخص باقی نہ رہا زمین پر شریر جنات کے سوا کسی نیک جن کا وجود نہ رہا تو حق تعالیٰ نے فرشتوں کی فوج بھیج کر اشرار جنات کا قتل عام کر دیا بے شمار ہلاک ہو گئے جو بچ گئے وہ پہاڑوں اور غاروں میں جا چپے۔ یہ ہے جنات کی ایک اکھ ۳۳ ہزار کی تاریخ اور ان کی سیاہ کاری کے کارنامے۔

جنات پر خدا تعالیٰ کا قہر و غضب

مہر اور قہر کی بھی حد ہوتی ہے جب ۸۰۰ سال کی عویل جہد و جدہ سے باعث جنات بد و بدنام نہ تھے تو حق تعالیٰ نے آسمان اول پر رہنے والے جنات و زمین پر رہنے والے جنات سے فرمایا کہ تم میری اس فوج کا سپہ سالار رہو۔ انہیں نے زمین پر آتے ہی جنات کو ٹھکانے کا یہودیہ حضرت کعب بن احبار فرماتے ہیں۔

غرض جنات نے جب رسولوں کے احکام کی خلاف ورزی کی تو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر رہنے والے جنات کو حکم دیا کہ تم زمین پر جا کر جنات کو قتل کرو اور انہیں اس لشکر کا امیر مقرر کیا۔ انہیں نے زمین پر آتے ہی قتل عام شروع کر دیا۔ جنات بھی بے پروا نہ ہوئے۔ ایک مقام پر پہنچے تو وہاں آگ آ کر ان کو جلائی زمین پر انہیں نے اس مرتبہ اس قدر عبادت کی کہ یہودیہ

ابلیس کی روحانی ترقی اور فرشتوں میں شمولیت

پیش فرشتوں کی صف میں

جس چنانکہ عبادت الہی کا دلدادہ تھا اس کا کل وقت عبادت میں نہ رہتا تھا خدا تعالیٰ نے اس کو آسمان پر بلا لیا۔ فرشتے اس کی عبادت دیکھ کر ششدر رہ گئے فرشتوں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ یہاں عبادت گزار اور فرماں بردار بندہ فرشتوں میں شامل کئے جائے۔ حق تعالیٰ نے فرشتوں کی درخواست پر غور فرمایا کہ ابلیس کو فرشتوں کی جماعت میں شامل کر لیا ابلیس ایک ہزار سال تک پہلے آسمان پر رہا عبادت کا ذوق و شوق چوں کہ روز افزوں تھا حق تعالیٰ نے اس کو ترقی عطا فرما کر دوسرے آسمان پر اٹھالیا۔ یہاں بھی عبادت کرتا رہا پھر وہاں سے اسے تیسرے آسمان پر اٹھالیا۔ یہاں بھی عبادت کرتا رہا پھر وہاں سے اسے تیسرے آسمان پر اٹھالیا گیا۔ غرض اسی طرح عبادت کرتے کرتے اور ترقی حاصل کرتے کرتے ساتویں آسمان پر پہنچ گیا۔ رضوان کی سفارش پر ابلیس کو جنت میں داخلہ کی اجازت مل گئی اور شیطان بعد اعزاز و احترام جنت میں رہنے لگا۔

ابلیس جنت میں پہنچ کر بھی عبادت کرتا رہا فرشتوں کی تعلیم و ارشادات کے فرائض

انجام دیتا رہا۔ ابلیس کے درس و خطابت کی یہ شان تھی کہ عرش کے نیچے یا قوت کا منبر بچھایا جاتا تھا سر پر تاج کا پھر یہ انصاف میں اہرا تھا۔

زمین پر پھر جنات کا عمل دخل

ابلیس کے ہاتھوں قتل عام ہونے سے بچ کر تھوڑے بہت پہاڑوں میں روپوش ہو کر بچ گئے تھے اس واقعہ کے ایک طویل عرصہ کے بعد پھر زمین پر آ کر آباد ہو گئے۔ کچھ دنوں تک تو وہ راہ راست پر قائم رہے۔ خدا کی اطاعت کرتے رہے مگر چوں کہ ان کی فطرت میں شرکوت کوٹ کر بھرا ہوا تھا

وہ پھر خدا سے باغی ہو گئے اور زمین پر فتنہ و فساد برپا کرتے گئے۔

جنات کی ہدایت کیلئے ابلیس کی آمد

فرشتے دنیا والوں کے حالات سے باخبر تھے۔ ابلیس بارگاہ الوہیت میں عرض کر رہا تھا کہ مجھے شریر اجنہ کی ہدایت کیلئے زمین پر جانے کی اجازت عطا کی جائے۔ ابلیس فرشتوں کی ایک مختصر جماعت کے ساتھ زمین پر آگیا۔

ابلیس کے قاصدوں کا قتل

ابلیس نے زمین پر آ کر انہی لوگوں میں سے ایک شخص کو اپنا ایلچی بنا کر جنوں سے پوچھا کہ جنات نے اسے قتل کر دیا۔ کچھ عرصہ کے بعد دوسرا قاصد بھیجا وہ بھی قتل کر دیا، ابلیس نے متعدد قاصد قتل ہو گئے۔ ایک قاصد کسی طرح جان بچانے میں کامیاب ہو سکا اس نے اس شریکوہ کے پورے حالات بیان کئے۔ ابلیس نے حق تعالیٰ سے مدد کی درخواست کی۔ فرشتوں کی ایک بھاری جمیعت اس کی مدد کیلئے آگئی۔ فرشتوں کی فوج نے جنات کا اس قدر قتل عام کیا کہ مادی زمین خالی ہو گئی۔ بہت تھوڑے سے پہاڑوں میں چھپ کر جان بچانے میں کامیاب ہوئے جنات سے زمین پاک ہو جانے کے بعد حق تعالیٰ نے ابلیس کو زمین کی خلافت عطا فرمائی۔ اب اس کی یہ حالت تھی کہ وہ کبھی زمین پر عبادت کرتا نظر آتا۔ کبھی ساتویں آسمان پر کبھی جنت میں۔

لوح محفوظ کی تحریر اور فرشتوں کا غم

اسی دوران میں فرشتوں کی ایک جماعت کی نظر لوح محفوظ پر پڑی تو کئی نظر آیا کہ مقرب بندہ کا ایک مقرب بندہ ابدی لعنت میں گرفتار ہونے والا ہے۔ فرشتے اس تحریر کو پڑھ کر تھہر گئے۔ مکتوب پھرت ابلیس کے پاس پہنچے چہرہ پر غم و فکر کے آثار نمایاں تھے ابلیس نے پوچھا کیا بات ہے کیوں غمگین ہو؟ فرشتوں نے لوح محفوظ کی تحریر کا مضمون سنا کر ابلیس سے درخواست کی کہ آپ ہمارے لئے دعا کیجئے۔ آپ کی دعا کی برکت سے یہ بلا ہم پر نازل نہ ہو۔ ابلیس نے جواب دیا کہ یہ تحریر تمہارے متعلق نہیں ہے یہ تحریر بہت عرصہ ہو میری نظر سے بھی نڈر جاتی ہے۔

عجائب القصص میں ہے کہ ایک روز ابلیس کو لوح محفوظ پر امویہ اللہ من الشیطان الرحیم ملاحظہ آیا تو اس نے حیرت و استعجاب سے حق تعالیٰ سے دریافت کیا شیطان رحیم کون ہے؟ حکم ہوا وہ بھی ہمارا ایک بندہ ہے جس کو میں نے ہر طرح کی نعمتوں سے نوازا رکھا ہے مگر غرور و تکبر کی وجہ سے ذلیل و خوار ہو جائے گا۔ ابلیس نے کہا یا الہی مجھے اس بندہ کی صورت دکھا دے میں اسے قتل کر دوں حکم ہوا ہاں تو بھی اسے دیکھ لے گا۔ اس کے بعد شیطان کی یہ حالت تھی کہ وہ جہدہ میں خود شیطان پر لعنت بھیجا کرتا تھا۔

تکبر عزازیل را خوار کرد

جنات کے وجود سے زمین کا پاک ہو جانا کوئی معمولی کارنامہ نہ تھا جس پر فخر نہ کیا جا سکتا۔ ابلیس بھی اس کارنامہ سے مغرور ہو گیا اور وہ اپنی ہستی کو مافوق الفطرت ہستی تصور کرنے لگا۔ حق تعالیٰ عالم الغیب ہے اس سے کوئی ظاہر اور مخفی بات پوشیدہ نہیں۔ اور ابلیس کے دماغ میں انہی کا تصور آیا اور ادھر فرشتوں کو حکم ہوا۔ "میں مٹی سے ایک آدمی پیدا کرنے والا ہوں جب اس

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
میں روح پڑھ جائے تو اس کو مجھ نہ کرنا۔ فرشتوں کو جب ارادہ الہی کامل ہوا۔ انہوں نے اپنے
آدم کو قیاس کرتے ہوئے جواب دیا۔

فرشتوں کو چونکہ معصیت اور شر و فساد پسند نہ تھا اس لئے انہوں نے یہ بھی کہا نہ میں
تشیع و جمید و تقدیس کرتے ہیں۔ فرشتوں کو مصلحت الہی کا علم نہ تھا خدا تعالیٰ نے اسی مصلحت کی
طرف اشارہ کرتے ہوئے فرشتوں سے کہا انی اعلم بالاعتمون (جن باتوں کا مجھے علم ہے وہ تم نہیں
جانتے) فرشتے اس بات سے بے خبر تھے۔ کہ انہیں کا دماغ غرور و نخوت سے لبریز ہو چکا ہے۔
اب وہ عزازیل پہلا سا عزازیل نہیں رہا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ابلیس کی خلافت ارضی کا خاتمہ

اور

حضرت آدمؑ کو خلیفہ بنائے جانے کی تیاریاں

حضرت آدمؑ کا خیر اور زمین کا دوا دیا
معارج النبوت میں ہے کہ حق تعالیٰ نے اس گھٹگو کے بعد زمین کو وحی بھیجی اسے زمین
نحو سے ایک مخلوق پیدا کر رہا ہوں اس میں سے بعض میرے فرمانبردار اور اطاعت شعار ہوں گے
بعض میرے احکام کی نافرمانی کریں گے۔ اطاعت شعاروں کو بہشت میں جگہ دوں گا اور کف
کاروں کو دوزخ کے حوالے کر دوں گا۔ زمین فرمان الہی سنتے ہی تھڑکنی اور عرض گزار ہوئی الہی مجھ
نما جبری دوزخ کی آگ برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہے اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام کو حکم
دیا کہ زمین کی ایک مشت خاک لے آؤ حضرت جبریل زمین پر آئے زمین نے خداوند
مدد کی قسم دے کر حضرت جبریل کو مشت خاک لینے سے منع کر دیا۔ پھر حضرت اسرافیل آئے
ان سے ساتھ بھی ہی معاملہ ہوا۔ تیسرے نمبر پر حضرت عزرائیل کو بھیجا گیا انہوں نے زمین کے
مالہ شبیہ کی کوئی پروانہ کی اور حکم الہی کی تعمیل کر کے واپس چلے گئے اس کے بعد حق تعالیٰ نے اپنے
بلندرت سے آدمؑ کا پتلا تیار کیا۔

حضرت آدمؑ وجود میں

جس وقت آدمؑ کے جسم میں حکم الہی سے روح داخل ہوئی اور آنکھوں میں قوت بینائی
پیدا ہوئی تو حشر پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا نظر آیا۔ آدمؑ محمد رسول اللہ ﷺ کا نام دیکھتے ہی سوچ
میں پڑ گئے۔ دریافت کیا الہی محمد رسول اللہ ﷺ کس کا نام ہے۔ حکم ہوا یہ میرے ایک پیغمبر کا نام

بے تیری اولاد میں سے پیدا ہوگا۔ اگر کبھی تم سے کوئی خستہ و زرد ہوئی اسی کے سید سے کہہ دو۔
لغزش کو معاف کر دوں گا اور تم سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ یہ سن کر آدم کے دل میں یہ خیال نہ
جبریلؑ کو غم ہوا جاؤ آدم کے دل سے اس خیال کے مادے کو نکال دو ورنہ یہ بڑا بڑا بھگت ہوگا
بعث ہوگی۔ جبریلؑ نے آدم کا سینہ شق کر کے اس خیال کا نصف مادہ نکال کر جنت میں آگ
نصف باقی رہ گیا مہ فون مادہ سے وہی سکرہ اخلد پیدا ہوا جو جنت میں آدم کے اخراج کا موجب بنا
بقیہ نصف سے نفس ماروئی تحقیق ہوئی۔

شیطان کا تکبر اور حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار

فرشتے سمجھتے تھے کہ طاعت و عبادت کی وجہ سے ہم ہی خدا کی ساری مخلوق سے افضل ہیں اور
ایک سمجھنا ایک حد تک بجانب بھی تھا کیوں کہ اولاً ان کی تخلیق نور سے ہوئی تھی۔ دوم وہی ملائکہ
کی وجہ سے ان میں خدا کی نافرمانی کی استعداد معدوم تھی مگر قدرت کو تو اور کچھ ہی منظور تھا آدمؑ
پیدا کر کے حق تعالیٰ نے ان کو وہ علم عطا فرمایا جس سے وہ سراسر محروم تھے۔

”اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو تمام چیزوں کے نام تعلیم فرمادیے پھر ان سب چیزوں و
فرشتوں کے سامنے پیش کر کے پوچھا بتاؤ ان چیزوں کے کیا نام ہیں۔ فرشتوں کو ان چیزوں کے
انامہ کا کیا علم تھا وہ صرف اسی حد تک عالم تھے جس حد تک حق تعالیٰ نے ان کو علم عطا فرمایا تو
فرشتوں کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا اور انہوں نے ازراہ معذرت عرض کی۔ ”پاک ہے تیرا
ذات۔ ہمیں اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں تعلیم دیا ہے۔“

فرشتوں پر آدمؑ کی فضیلت واضح کرنے کے بعد حق تعالیٰ کا تمام فرشتوں کو حکم ہوا۔ ”ہمہ ہوا
کرؤ“

حکم الہی کی تعمیل کرتے ہوئے تمام فرشتوں نے آدمؑ کو سجدہ کیا ابلیس لعین غرور و تکبر سے فخر...

عبد الواحد بن محمد مفتی نے قصص الانبیاء میں لکھا ہے کہ فرشتے ۱۰۰ سال یا ۵۰۰ سال تک
دراستگارف روایت (سجدہ میں پڑے رہے فرشتوں نے سجدہ سے سہراٹھا یا تو ابلیس کو کھڑا پایا۔
اس کی صورت مسخ ہو چکی تھی نورانی لباس اس کے جسم سے اتر چکا تھا۔ سجدہ سے فراغت کے بعد حق
تعالیٰ نے ابلیس سے پوچھا کہ تو نے سجدہ کیوں نہیں کیا تو اس نے جواب دیا۔ ”حلف نفسی میں
نسلو حلفہ من طین“ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدمؑ کی سے پیدا ہوئے ہیں جلا
فعل بھی کہیں مفضل کو سجدہ کیا کرتا ہے۔

شیطان دنیا میں پہلا شخص تھا جس نے حکم الہی کی خلاف ورزی کی تھی اس جرم نے
پادش میں اس کے ملکوتی مراتب سب کر لئے گئے لعنت و حقارت کا مرتع بنا دیا گیا۔ خدا کی لعنت
کے بعد سب سے پہلے حضرت جبریلؑ نے اس پر لعنت کی پھر حضرت ابراہیمؑ نے پھر حضرت
میکائیلؑ نے پھر حضرت عزرائیلؑ نے ان چاروں مقرب فرشتوں کی لعنت کے بعد ساتوں آسمان
کے فرشتوں نے ابلیس پر لعنت بھیجی۔

شیطان عزرائیل سے ابلیس بن گیا

شیطان کا اصلی نام عزرائیل تھا ابدی لعنت کا سزاوار بن کر اس کا نام عزرائیل سے
ابلیس کر دیا گیا۔ صورت مسخ کر کے اس درجہ ہولناک بنا دی گئی کہ اس کوئی شخص دیکھ لے تو مہیت کے
مارے مرجائے جنت میں داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا۔

درازی عمر اور آدمؑ پر کامل تسلط کی درخواست

اب عزرائیل عزرائیل نہ تھا ابلیس تھا اس کی تمام عمر کی عبادت ایک گناہ کی نحوست سے
اکارت ہو چکی تھی۔ شقاوت ابدی پر مہر لگ چکی تھی۔ ابلیس نے حق تعالیٰ سے درخواست کی۔

”خدا یا میری عمر دراز کر دی جائے قیامت تک مجھے موت نہ آئے حق تعالیٰ نے درخواست نہ فرمائی شیطان پر یہ آفت آدم پر حسد کرنے کی وجہ سے آئی تھی شیطان نے خدا کی قسم کہا۔ ”تیری عزت کی قسم میں آدم کی تمام اولاد کو گمراہ کر کے مجوزوں کا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ ”میرے اطاعت شعار اور معصوم بندوں پر تیرا وار نہ چل سکے گا تیرے دام فریب میں تیرے حق اور سہرا لوگ ہی پھنسیں گے۔“ آخر اس نے حق تعالیٰ سے درخواست کی۔ ”اے اللہ میں تیرے حق وجہ سے جنت سے نکالا گیا ہوں مگر تیری عطا کے بغیر میں اس کا چھ نہیں بگاڑ سکتا۔“ اللہ نے فرمایا ہم نے تجھے آدم پر مسلط کیا شیطان نے کہا پھر اور بھی حکم ہو آدم سے میرے ساتھ تیرا بھی یہ بچہ پیدا ہوگا شیطان نے کہا یا اللہ اور کچھ اور بھی حکم ہو ابی آدم کے دل تمہارے مسکن بنایا شیطان نے اس پر بھی زیادتی چاہی حکم ہوا تجھے اختیار ہے تو اپنی پیادہ اور سوا فون سے ان پر چڑھ دوڑا اور ان کے مال و اولاد میں شریک بن جا۔

ابلیس کے کامل تسلط کے بعد بنی آدم کی حفاظت کا نئی انتظام

ایسی حالت میں جب کہ ابلیس کو بنی آدم پر پورا پورا تسلط اور اختیار عطا فرمایا۔ حضرت آدم کا اضطراب حق بجانب تھا حضرت آدم نے بھی حق تعالیٰ سے درخواست کی۔ ”یا اللہ تو نے شیطان و مجھ پر مسلط کر دیا مگر تیری امداد کے بغیر میں اپنی حفاظت سے قاصر ہوں حکم ہوا کہ تیری اولاد کے ساتھ ایک فرشتہ پیدا کروں گا جو شیطان کے شر سے بچتا رہے گا۔ حضرت آدم نے کہا یا اللہ امانت میں مزید اضافہ ہو حکم ہوا ایک نیکی کا بدلہ دس کنیا یا زیادہ دوں گا اور گنہ صرف ایک گنہ شر ہوگا حضرت آدم نے کہا الہی اس سے بھی زیادہ تیری اعانت و رکاربے حکم ہو اور ج قبض ہوئے تہ تو بے قبول کی جائے گی۔ حضرت آدم نے کہا یا الہی کچھ اور بھی عنایت ہو حکم ہوا کہ کنہ کار بندوں کو میری رحمت سے ناامید نہ ہونا چاہیے ان کے سب گناہ معاف کر دوں گا۔“

حضرت آدم کا جنت میں داخلہ اور ابلیس کی حسرت ناک مایوسی
 وہ نہ ہو ملائکہ بنانے کے بعد حق تعالیٰ نے بعد اعزاز و احترام جنت میں بھیج دیا اور ان سے اس بات کا وعدہ لیا کہ جنت میں رہتے ہوئے شجر ممنوعہ کے قریب نہ جانا اور نہ شیطان کے دھوکے میں آنا۔ جنت میں آدم کے داخلہ سے ابلیس پر حسرت دیوس کا عالم طاری ہو گیا اور آدم سے انتقام لینے کی تدبیریں سوچنے لگا۔

حوا کی پیدائش اور حضرت آدم کی عیش و عشرت کی زندگی

حضرت آدم جنت میں تنہا تھے کوئی ان کا منس اور رفیق حیات نہ تھا حق تعالیٰ نے ان کی رفاقت کیلئے ان کی بائیں چپل سے حوا کو پیدا کیا۔ انسانوں کا یہ پیدا ہونا جنت میں عیش و عشرت کے ساتھ رہنے لگا۔ جنت میں ہر قسم کی عیش و راحت کے سامان مہیا تھے۔

ابلیس لعین کی آدم دشمنی

آدم سے بدلہ لینے کیلئے سانپ اور مور سے شیطان کی خفیہ سازش۔ تہذیب و تمدن نہ کرنے کے بعد اگرچہ ابلیس کو جنت سے نکال دیا گیا تھا مگر اس کو آسمان پر پہنچنے کی اجازت تھی۔ اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ ابلیس لعین ایک زمانہ میں معلم الملوک (فرشتوں کا استاد) تھا۔ دوسروں کے نیچے خاص منبر پر نور کے جھنڈے کے نیچے بیٹھ کر فرشتوں کو درس دیا کرتا تھا۔ جنت میں رہتے رہتے وہ مقام تمام جنت والوں سے اس کی یاری اور شناسائی تھی۔ شیطان کو جنت میں داخل ہونے کی ممانعت تھی اسلئے وہ کھلم کھلا جنت میں نہیں جا سکتا تھا وہ چاہتا تھا۔ کسی خفیہ تدبیر سے جنت میں پہنچ جاؤں تو آدم سے بدلہ لے کر اپنا دلی بغض نکالوں۔

چنانچہ ایک روز شیطان جنت کے دروازے سے باہر جا کر بیٹھ گیا اور اس انتظار میں رہا کہ کوئی پرانا دوست نظر آئے تو اسے اپنا دلی مدعا ظاہر کروں اسنے میں مور گھومتا پھرتا نظر آیا۔ ابلیس نے مور سے اپنا مطلب ظاہر کر کے امداد کی درخواست کی مور نے انکار کرتے ہوئے کہا یہ کام میرے بس کا نہیں ہے ہاں البتہ یہ کام سانپ انجام دے سکتا ہے میں ابھی اس کے پاس جا کر ذکر کرتا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد سانپ بھی ادھر آ نکلا۔ بات چیت کے بعد سانپ شیطان کو جنت میں لے جانے پر رضامند ہو گیا۔

شیطان اماں حوا کو بہکانے میں کامیاب

جنت میں پہنچ کر ابلیس زار و قطار رونے لگا آدم نے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے ناگھانہ انداز میں آدم و حوا سے کہا کہ تمہارا یہ اعزاز و اکرام چند روزہ ہے۔ تمہیں ہمیشہ جنت میں رہنا نہیں۔ ایک روز موت آئے گی۔ یہ تمام اعزاز و مناصب چھین جائے گا۔ تمہارے انجام کا خدشہ کر کے میرا دل بھر بھر کر رہا ہے۔ آدم نے کہا کہ ان سے بچنے کی بھی کوئی تدبیر ہے؟ شیطان نے

کہا کہ میں نہیں یہ جو سنے درخت کھڑا ہوا ہے جس کا پھل کھانے کی تمہیں ممانعت ہے اگر تم اس کا پھل کھاؤ تو موت سے بچ جاؤ گے۔

حضرت آدم نے فرمایا کچھ بھی ہو میں خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتا۔ شیطان نے کہا کہ اس درخت کا پھل کھانے کی ممانعت کا راز یہی ہے کہ حق تعالیٰ کو تمہیں جنت میں ہمیشہ رہنے منظور نہیں۔ اگر منظور ہوتا تو اس درخت کا پھل کھانے کی ممانعت نہ کرتا اس درخت کی ناسبت یہی ہے کہ اس کا پھل کھانے سے انسان فرشتوں کی طرح ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ حضرت آدم تو اس کی بات سن کر اٹھ کر چلے گئے۔

مگر حوا ہیں بیٹھی رہیں شیطان نے جھوٹی قسمیں کھا کر حوا کو یقین دلایا کہ وہ ان کا سچا خیر خواہ ہے اور خیر خواہی کی بنا پر وہ ان کو مشورہ دے رہا ہے دائمی حیات حاصل کرنے کیلئے یہ پھل کھانا تمہارے لئے ناگزیر ہے۔ عورت ناقص عقل ہوتی ہی ہے اماں حوا اس کی باتوں میں آگئیں۔ شیطان نے گندم کا ایک پھل ناخن سے دو حصہ کر کے اماں حوا کو دے کر کہا کہ آدھا تو تم کھاؤ اور آدھا آدم کو کھلا دینا۔

کچھ دیر بعد آدم تشریف لائے تو اماں حوا نے آدم سے کہا لو یہ پھل کھاؤ آدم متاثر ہوئے۔ اماں حوا نے کہا اگر تمہیں اس پھل سے ڈر لگتا ہے تو میں پہلے کھائے لیتی ہوں اگر اس پھل نے مجھے نقصان نہ پہنچایا تو تم بھی کھا لینا آدم چپ ہو گئے اماں حوا نے درخت گندم کا نصف پھل کھا لیا اور کچھ دیر انتظار میں بیٹھی رہیں۔ جب ان پر کوئی مضر اثر ظاہر نہ ہوا تو آدم نے بھی نصف پھل کھا لیا آدم کے معدہ میں ابھی یہ پھل پہنچے ہوئے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ ان کے جسم سے جنت کی پوشاک اتر گئی اور وہ ننگے کھڑے رہ گئے مجبور ہو کر انجیر کے پتوں سے ستر چھپانا پڑا۔

ندامت کے آنسو

کون خطا کار ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے دوستی چاہتا ہے؟ ہاں ہم خطا کار ہیں اور اس دوستی میں عروج چاہتے ہیں۔ ”ندامت کے آنسو“ تو صرف نامہ شخص کے آنسو ہو سکتے ہیں۔ ندامت صرف کناہوں کے بعد ہوتی ہے۔ ہاں ایک ندامت یہ بھی ہے۔ ہم کہیں کہ میں نے ایک عمل کیا لیکن اس عمل کا حق ادا نہ کر سکا۔ مجھے ایک صاحب نے لگے کہ ہر وقت باوجود بتا ہوں۔ اتنی دفعہ درود شریف پڑھا اتنی بار فلاں فلاں کرتا ہوں لیکن مجھ سے فلاں فلاں کی اور گناہ ہو جاتا ہے۔ مجبور ہوں کیا کروں؟ میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ کے اندر ندامت ہے؟ کہنے لگے بہت ہی زیادہ ندامت ہو رہی ہے۔ عرض کیا بس یہی ترقی و کامیابی اور اصلاح کا راز ہے کیونکہ جب ندامت دہ کے اندر شروع ہو جاتی ہے تو اس وقت ایک ترقی و اصلاح اور کمال کا پھول کھلتا ہے جس کی خوشبو سے عالم بھر میں خیرت اور برکت اور رحمت کے بادل چھا جاتے ہیں۔ قارئین! یقین جانئے! جب تک انسان میں احساس گناہ جیسے ہم احساس ندامت کہہ رہے ہیں باقی موجود رہتا ہے اس کی ترقی اور اصلاح ہوتی رہتی ہے اور جب احساس گناہ ختم ہو جاتا ہے تو پھر ندامت نہیں ہوتی اور نہ ہی توبہ کا موقع ملتا ہے اور نہ ہی زندگی بدلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اور آپ کو ندامت کے چند قطرے نصیب فرمادے آمین جن کے اندر اخلاص اور للہیت ہو۔

آدم کا جنت سے اخراج

جنت والہ کے بعد حق تعالیٰ نے آدم و حوا کے ساتھ معرکہ ناپ کو بھی زمین پر اتار دیا اور یہ پورے زمین پر قائم دوسرے سے بہت فاصلے پر زمین پر اتارے حضرت آدم و حوا کا اخراج تو اس وجہ سے ہوا کہ ان دونوں نے شجر ممنوعہ کا کھم اٹھایا کی نافرمانی کی تھی سناپ اور درجوں کہ اس جرم میں ندامت کے جرم تھے اسلئے وہ بھی خدا کی نافرمانی کے مجرم قرار پائے۔ قدرت نے ان چاروں مختلف عقوبتوں میں مبتلا کر دیا۔

حضرت آدم (۱) عتاب الہی کے مورد بنے (۲) جنت کا لباس اتار دیا گیا اور وہ جنت میں ننگے قدم رہ گئے۔ (۳) آدم کا جسم جنت میں نہایت سفید اور چمکدار تھا۔ دنیا میں آنے کے بعد اس میں کمی اور تاریکی پیدا ہو گئی۔ (۴) آدم و حوا کے درمیان ایک روایت کے مطابق ۲۰۰ سال تک جدائی رہی (۵) حضرت آدم اور شیطان کے درمیان عداوت کی مستحکم دیوار قیامت تک کیلئے قائم ہو گئی۔ (۶) آدم خطا کار قرار پائے (۷) شیطان کو ان پر اور ان کی اولاد پر مسلط کر دیا گیا (۸) دنیا میں آدم کے لئے جیل خانہ بنا دی گئی (۱۰) دنیا میں آدم اور ان کی اولاد کو قسم قسم کی محنت کے کاموں میں لگایا گیا۔

حضرت حوا مندرجہ ذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوئیں

عورتوں کے پیٹ اور شرم گاہ کو غلاظت (خون حیض و نفاس) کا مقام بنا دیا گیا (۲) نو مہینے تک حمل کا بار اٹھانا پڑا۔ (۳) وضع حمل کے وقت جان لیوا تکلیف مقرر کی گئی (۴) شوہر کے مرنے کے بعد عورتوں پر عدت لازمی قرار دی گئی (۵) عورتوں کو ان کے شوہروں کے ماتحت اور تابع کر دیا گیا (۶) طلاق دینے کے حق سے عورت محروم کر دی گئی (۷) دو عورتیں گواہی میں ایک مرد کے قائم مقام تجویز کی گئیں (۸) عورت کو مال میراث میں بہت ہی کم حصہ دیا گیا (۹)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 عورتیں ناقص العقل قرار دے دی گئیں۔ (۱۰) عورتوں کو سلام کرنے کی مردوں کو سخت ممانعت تھی۔ (۱۱) جمعہ کی نماز اور جماعت سے محروم کر دی گئیں (۱۲) مردوں کے مقابلے میں عورتوں کا دین بھی ناقص قرار پایا۔ (۱۳) عورت نبوت سے محروم قرار پائی۔ (۱۴) عورتوں کا حکم شرعی نافذ قرار دیا گیا۔

ابلیس لعین مندرجہ ذیل عتوتوں میں مبتلا ہوا

- (۱) ابلیس تمام روئے زمین اور آسمان اول کی بادشاہت کے علاوہ جنت سے افسر خزانہ کے محرم سے محروم کر دیا گیا (۲) صورت مسخ کر دی گئی (۳) حق تعالیٰ کے قرب سے محروم ہوا (۴) عزائیل نام تبدیل کر کے ابلیس نام تجویز کیا گیا (۵) بد بخت لوگوں اور کفار کا چٹو اٹا دیا گیا (۶) ہمیشہ کیلئے محروم ہو گیا۔ (۸) توبہ کا دروازہ اس کیلئے بند کر دیا گیا (۹) نیکی سے ہمیشہ کیلئے محروم کر دیا گیا (۱۰) تمام دوزخیوں کا خطیب مقرر ہوا۔
- مطور بالا میں حضرت آدم کے ساتھ شیطان کی عداوت کا ہلکا سا نقشہ پیش کیا گیا ہے اب آدم کی اولاد کے ساتھ ابلیس لعین کی عداوت کا حال ملاحظہ ہو۔

ابلیس لعین بنی آدم کے تعاقب میں

اولاد آدم کو فسق و فجور میں مبتلا کرنے کی کوشش

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ آدم کی اولاد میدان میں بھی آباد تھی اور پہاڑوں میں بھی۔ جو لوگ میدان اور شہروں میں آباد تھے وہ بنو قاتیل کے نام سے مشہور تھے اور جو لوگ پہاڑوں میں آباد تھے وہ بنو شیث کہلاتے تھے۔ بنی شیث خود تو صاحب جمال تھے مگر ان کی عورتیں بد صورت تھیں اور بنو قاتیل بد صورت تھے مگر ان کی عورتیں خوب صورت تھیں۔ ابلیس لعین بنو قاتیل کے پاس حسین و جمیل صورت میں متشکل ہو کر ملازم ہو گیا اور ان کی خدمت کرنے لگا۔ ابلیس نے دوران ملازمت میں ایک مزار تیار کیا ابلیس اسے اس انداز سے اسے بجا تا تھا کہ سننے والے بے تاب اور مسرور ہو جاتے تھے۔ بنو آدم نے چون کہ اس سے پہلے ایسی خوش کن آواز نہ سنی تھی اس لئے مزار سننے کیلئے ابلیس کے گرد جمع ہو جاتے تھے تھوڑے ہی عرصے میں ابلیس کے مزار کی عام شہرت ہو گئی۔ لوگ دور دور سے اس کو سننے کیلئے آنے لگے۔

عید کے موقع پر بنو قاتیل کے ہاں ایک میلہ لگتا تھا۔ عورتیں اور مرد جمع ہوتے تھے ابلیس اس عظیم اجتماع میں مزار بجایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ بنو شیث عید کے موقع پر بنو قاتیل کے ہاں آئے اور ان کی عورتوں کے حسن و جمال کو اس اجتماع میں بے پردہ دیکھ کر ششدر رہ گئے۔ بنو شیث نے بھی واپس جا کر اسی قسم کا میلہ پہاڑوں پر لگایا۔ بد معاش مرد اور عورتوں کے اختلاط سے اس میلے میں خوب حرام کاری ہوئی۔ اس کے بعد اولاد آدم میں بے حیائی اور بد کاری کا دور دورہ شروع ہو گیا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ابلیس نے اولاد آدم کو گمراہ کرنے کیلئے آدم کا مجسمہ بنایا!

عجائب القصص میں ہے کہ جب حضرت آدم وفات پا گئے تو مسلمانوں نے نماز کو کوئی بات نہیں میں آدم کی شبیہ تیار کئے دیتا ہوں تم بھی اس کی حوائف و زیارت کرو۔ اس نے آدم کی شبیہ تیار کر دی لوگ اس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے۔ حضرت آدم اور حضرت نوحؑ درمیانی زمانہ میں پانچ بزرگ متقی پرہیزگار مزرے تھے۔ ان لوگوں کے صحیحین و مقتلہ میں سے میں تھے ان بزرگوں کی یادگار کے نام سے ان بزرگوں کے بت بنائے۔ ان شرواح میں تو ان ان بتوں کی تعظیم و تکریم کرتے رہے جب یہ لوگ مر گئے تو شیطان نے ان کی اولاد سے کہا تمہارے باپ ان بتوں کی پوجا کیا کرتے تھے تم بھی ان کی پوجا کیا کرو۔

حضرت نوح کے زمانے میں ان بتوں کی پرستش کا اس قدر زور ہوا کہ وہ ان بتوں کو خدا سمجھنے لگے۔ حضرت نوح ان کو سمجھاتے رہے مگر وہ نہ ماننے والے تھے نہ ماننے والے نبی کا بطور سے عذاب میں ہلاک کر دیے گئے۔

محمد بن کعب قرظی کہتے ہیں کہ حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیان میں دو سالہ بیعت یعوق لفوق پانچ حضرات مقتلہ دین مزرے ہیں ان حضرات کے بڑی تعداد میں لوگ مقتلہ اور مقلد تھے۔ ان حضرات کی وفات کا قوم نے سخت صدمہ محسوس کیا۔ ابلیس لعین نے نہ فی فعل میں آکر ان حضرات کے صحیحین سے کہا کہ اگر تم حضرات ان کی تصویر بنا کر رکھ لو تو ان حضرات کی جدائی کا صدمہ بھی فی الجملہ کم ہو جائے اور ان حضرات کی عدم موجودگی سے عبادت میں بے بگ بھی جاتی رہے ان لوگوں نے شیطان کے مشورہ پر عمل کیا اور ان حضرات کی صورتیں بنا کر رکھ لیں۔

ان لوگوں کے مرنے کے بعد ابلیس نے ان کی اولاد سے کہا کہ تمہارے باپ ان بتوں کی پوجا کیا کرتے تھے تم بھی ان کی پوجا کیا کرو ان بتوں کو حق تعالیٰ نے اپنے مد

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نعم و انصرام کیلئے خلعت سلطنت عطا فرمایا ہے۔ اسلئے ان بتوں کی اطاعت ہم پر واجب ہے۔ جب تک ان بتوں کی پوجا نہیں کی جائے گی خدا کی عبادت بھی قبول نہ ہوگی۔ ان بتوں کو خدا نے بس ایک خاص درجہ اور مرتبہ حاصل ہے ان بتوں کی سفارش بارگاہ الوہیت میں مقبول ہے۔ ان بتوں میں سر لوگ ان بتوں کی پوجا کرنے لگے اس کے بعد تیسرے دور میں بھی بت عبادت بن گئے۔ بت اور خدا میں کوئی تمیز باقی نہ رہی۔ یہی وجہ ہے کہ حق تعالیٰ نے ان عقائد فاسدہ کی تردید کہیں اس طور سے کی کہ حکومت اور شہنشاہت خدا تعالیٰ کیلئے ہی ہے اور کہیں اس طور پر کہ یہ بت تو جمادات میں سے ہیں کیا یہ اپنے شے بول سکتے ہیں یا ہاتھوں سے پکڑ سکتے ہیں یا اپنے کانوں سے سن سکتے ہیں۔

ابلیس اور حضرت نوح

روایت ہے کہ جب حضرت نوح کی کشتی کوہ جودی پر جا کر رکی تو ابلیس نے پانی بھرا کر حضرت نوح سے کہا اے نوح! تم نے بد دعا کر کے دنیا کو پانی میں غرق کر دیا۔ اب میرے کیا حکم ہے؟ حضرت نوح نے جواب دیا اب تمہارا کام یہ ہے کہ خدا سے توبہ کرو اور خدا کے فضل بردار بندے بن جاؤ ابلیس نے کہا کیا میری توبہ قبول ہو جائے گی؟ آخر قبول ہونے کی امید نہ تھی آپ میرے حق میں سفارش فرمادیجئے۔

حضرت نوح نے مناجات میں حق تعالیٰ سے عرض کیا کہ ابلیس توبہ کی درخواست کر رہا ہے کیا حکم ہے؟ حکم ہوا شیطان سے کہہ دو کہ اگر وہ آدم کی قبر کو سجدہ کر لے تو یہ قبول کرنی چاہئے گی۔ حضرت نوح نے خدا کا حکم ابلیس کو سنایا تو اس نے جواب دیا کہ میں نے زندہ آدم کو توبہ سجدہ کیا نہیں تھا اب مرنے کے بعد ان کو کب سجدہ کرنے والا ہوں۔ ابلیس نے کہا چوں کہ آپ نے خدا کی جناب میں میری سفارش کی تھی اسلئے شکریہ کے طور پر آپ سے عین باتیں عرض کر رہا ہوں (۱) جس وقت غصہ آئے مجھے یاد کر لیا کہ دفعہ کے وقت میں انسان کا چہرہ منہ ناک بن جاتا ہوں اور خون کی طرح رگ رگ میں دوڑتا پھرتا ہوں۔ (۲) لڑائی کے وقت بھی مجھے یاد کر لیا کہ اس موقع پر میں لوگوں کے دلوں میں بیوی بچوں کا خیال ڈال دیتا ہوں۔ (۳) کسی نامحرم عورت کے ساتھ کبھی تھکے میں نہ بیٹھتا میں ایسے وقت نہ معلوم کیا کر گزرتا ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ ابلیس نے حضرت نوح سے کہا تھا کہ حسد حرص نہ کرنا حسد کی وجہ سے مر اور حرص کی وجہ سے آدم جنت سے نکال دیئے گئے۔

حضرت موسیٰ کی مناجات میں مداخلت

حضرت موسیٰ کی مناجات میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ اللہ تعالیٰ سے مناجات میں مشغول تھے۔ ۷۰ ہزار فرشتے ریاض میں آئے اور گردن دھکی کر ابلیس نے مداخلت کرنی چاہی مگر ان کا کام رہا آخر آپ کے قدم مبارک کے نیچے آ کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا موسیٰ کس سے کلام کر رہے ہو۔ حضرت نے فرمایا جادو رہو تو اس مقصد سے یہاں آیا ہے تیرا مقصد پورا نہ ہوگا۔ ابلیس نے کہا کہ میرا مقصد تو پورا ہو گیا۔ ابھی اس مقصد سے کلام کر رہے تھے ابھی مجھ سے بات چیت میں مشغول ہو گئے۔

ابلیس لعین حضرت نوح کی خدمت میں

ابن منہ کہتے ہیں کہ طوفان کے بعد جب حضرت نوح کی قوم زمین پر آباد ہوئی تو ابلیس لعین نے حضرت نوح کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا آپ نے مجھ پر احسان عظیم فرمایا ہے آپ کا شکر ادا کرنے آیا ہوں۔ اس احسان کے بدلے میں آپ جو بات مجھ سے دریافت فرمائیں گے میں صحیح جواب دوں گا جھوٹ نہ بولوں گا۔ حضرت نوح نے شیطان کی بات سن کر منہ پھر لیا۔ دینی کہ اگر تمہیں کچھ پوچھنا ہو ابلیس سے پوچھ لو وہ تمہیں صحیح صحیح جواب دے گا۔ نوح نے ابلیس سے پوچھا یہ ہمارا دنیا میں تیرا یار و مددگار کون ہے؟ ابلیس نے جواب دیا۔ میرے یار و مددگار وہ لوگ ہیں جو بغل اور تکبر کرتے ہیں اور ہر کام میں غفلت کے عادی ہیں۔

حضرت نوح نے فرمایا تو میرا کس بات پر شکریہ ادا کرنے آیا تھا میں نے تجھ پر کیا احسان کیا ہے؟ تو شیطان نے جواب دیا کہ آپ نے بد دعا کر کے ساری قوم غرق کرادی مجھے ان کی گمراہی کے فکر سے نجات مل گئی۔ حضرت نوح یہ سن کر بہت پشیمان ہوئے اور غفلت پسندی سے ۴ برس تک بارگاہ الہی میں گریہ و زاری کرتے رہے۔

ابلیس لعین نمرود کے روپ میں

حضرت ابراہیم نمرود بن کنعان کے عہد حکومت میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ وراثت زمین کا بادشاہ تھا۔ بڑی شان و شوکت اور دبدبہ کا حکمران تھا۔ اسی نمرود نے حضرت ابراہیمؑ میں ڈالا تھا۔ عجائب القصاص میں ہے کہ جب نمرود کو ابلیس کی خفاقت طغیانی کی خبر ہوئی تو اس نے کہا اور اپنے بت بنوا کر تمام قلعہ و میں پوجا کیلئے بھیجے تھے۔

نمرود خدا سے لڑنے چلا

نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں اسی نیت سے ڈالا تھا ان کے مرجانے سے نمرود خدا کی میں کوئی روز انکار نہ والا نہ رہے گا۔ حضرت ابراہیمؑ کو آگ نہ جلائی تو آگ میں سے نمرود سالم نکل آئے۔ نمرود سمجھ گیا کہ ابراہیمؑ کا خدا بڑی طاقت والا ہے۔ نمرود نے ارکانِ بدعت کے مشورہ سے ایک نہایت بلند مینار وہ خدا سے لڑنے کیلئے بنایا تین سال کے عرصہ سے وہ اس مینار پر پہنچ کر پوجا کرتا تھا۔ مایوس ہو کر اتر آیا اور یہ تدبیر کا رستہ ثابت نہ ہوئی۔

قدرت خدا سے وہ مینار تھوڑے ہی عرصہ میں گرا پڑا اور ہزاروں مکانات اور عمارتیں آدی ہلاک ہو گئے اس مینار کی تباہی سے نمرود کا غصہ تیز ہو گیا اور اس نے کہا اب میرے لئے ابراہیمؑ کے خدا سے جنگ ناگزیر ہے۔ شیطان نے نمرود کو آسمان پر پہنچنے کی یہ تدبیر بتائی کہ چار گرہیں چاروں سرے کے چاروں سرے کی شکل میں باہر نکلے رہیں اس کے بعد ایک دن رات کامل ان گرہوں کو بھوکا رکھو اور اس کے چاروں سرے ان کے جسم سے باندھ دو اور اس ہم میں سوار ہو کر چاروں گرہوں کے سروں پر گوشت کا ٹکڑا لٹکا دو گرہیں بھوکا ہونے کی وجہ سے اس

دشمن کو قتل کرنے کے ارادہ سے اوپر کو پرواز کرنے لگیں۔

نمرود نے شیطان کے مشورہ پر عمل کیا اور اپنے بڑے وزیر کو اپنے ساتھ اس سواری میں لے کر سو رہا۔ سواری میں نمرود نے کہا۔ یہ ہوا کا زنی جب سطح زمین سے اس قدر بلند ہوئی تو اس میں ہوا کا زنی چل چل کر ایک حیرت آسان کی طرف پھینکا۔ نمرود نے اس حیرت آسان میں آلودہ واپس آیا۔ نمرود نے سمجھ لیا کہ میں ابراہیمؑ سے خدا کو قتل کرنے میں کامیاب ہو گیا اب نمرود نے وہ گوشت کے پارچے گرہوں کے سروں کے نیچے لٹکائے۔

نمرود نے حضرت ابراہیمؑ سے کہا لو اب میں نے تمہارے خدا کا قصہ پاک کر دیا؟ اب نمرود نے مجھے خدا تسلیم کرنے میں تامل نہ ہو گا؟ حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا تو پاگل ہے بھلا کون خدا کو بھی۔ رکتا ہے؟ نمرود نے کہا۔ اچھا اگر یہ بات ہے تو مجھے خدا کی فوج کی تعداد بتاؤ۔ خدا نے کہا۔ میں اپنی فوج سے۔ حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا کہ خدا کی فوج کی تعداد کا علم ہوا ہے خدا کے کسی کو نہیں۔ اس پر نمرود نے کہا تو اپنے خدا سے کہہ دے کہ وہ مجھ سے آخری جنگ کیلئے تیار ہو جائے۔ میں بھی اپنی فوج جمع کرتا ہوں وہ بھی اپنی فوج لے کر مقابلے کیلئے آجائے۔ نمرود نے خدا سے جنگ کرنے کیلئے فوج جمع کر لی۔ حق تعالیٰ نے وہ وقف کی طرف سے چھڑوں کی فوج بھیج دی۔ ان چھڑوں نے نمرود کے سپاہیوں کا مغز کھالیا اور وہ تین دن ہوئے ایک لشکر اچھڑ نمرود کے مغز میں گھس گیا پس پھر کیا تھا خدا کی کا دعویٰ بھول گئے۔ سر پر جوتوں کی بارش ہوتی رہتی تو سکون ملتا اور وہ چھڑ مغز میں کاٹ کر نمرود کو بے تاب کر دیتا تھا آخر اسی طرح جوتوں سے پٹے پٹے نمرود جہنم رسید ہو گیا۔

شیطان اور قوم لوط

حضرت لوطؑ کی قوم بت پرستی کے علاوہ لوگوں سے فعل حرام کرتی تھی۔ اس فعل کا رواج شیطان نے دیا تھا۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ ایلیس ایک حسین زن سے لگا ہوا ایک باغ میں آتا تھا اور پھول پھل کا نقصان کر جاتا تھا جب باغ کا مالک چلتا تو اوبھتوں جاتا۔ جب اس کے باغ میں بہت نقصان ہوا اور وہ مالک اس کے چرنے سے تھکا تو ایلیس نے کہا کہ میں ایک شرط پر باغ میں آتا جا تا بند کروں گا جب تم مجھے اپنے تنہا میں کام کرو۔ باغ کا مالک راضی ہو گیا۔ شدہ شدہ یہ فعل ضعیف ایک باغ میں ہونے کا اور بہت ساری قوم اس مرض میں مبتلا ہو گئی پھر تو یہ حالت ہوئی۔

”حضرت لوطؑ کی قوم ایسے مواضع میں آباد تھی جہاں باغات اور زراعت کی فراوانی تھی زرخیز علاقہ تھا لیکن یہ لوگ پرلے درجہ کے بدکار تھے۔ ایک سال قحط پڑا تو ان لوگوں نے اپنے خور و پی کو ذخیرہ کر لیا لوگ دور دور سے غلہ کی خریداری کیلئے ان لوگوں کے پاس آئے۔ شیطان نے ایک بوزھے آدمی کی شکل میں متشکل ہو کر ان لوگوں سے آکر کہا کہ مقرر یہاں آ رہا ہے آسمان سے ایک قطرہ پانی کا نہ برسے گا نہ زمین سے ایک دانہ پیدا ہوگا۔ تمہارے پاس جو شخص غلہ کی خریداری کیلئے آئے لو اعلیٰ کے بغیر اس کے ہاتھ چیز فروخت نہ کرنا۔ لوطؑ کی قوم نے ایسا ہی کیا پھر تو یہ حالت ہوئی کہ لوگ راستہ پر بیٹھ جاتے اور بر آتے جانے والے کے ساتھ اپنا کالا کرتے تھے۔“

بہر حال جب لوطؑ کی قوم کی بدکاری اس حد کو پہنچی کہ تو حق تعالیٰ نے حضرت لوطؑ کو ان کی ہدایت کیلئے بھیجا۔ لوگ اپنی بدی سے باز نہ آئے آخر مذاہب الہی میں گرفتار ہو کر صفی ہستی سے نیست و نابود ہو گئے۔ جبرائیلؑ نے زمین کے ساتویں طبق تک پر پھیلا کر ان پانچوں شہروں کو اپنے پرہیزگاروں پر افکار اور آسمان کے قریب لے جا کر اوندھار دیا فرشتوں نے پتھروں کی بارش برساتی آسمان کی آن میں یہ سب کفار دنیا سے نیست و نابود ہو گئے۔

حضرت ایوبؑ پر ایلیس کا حسد

حضرت ایوبؑ خدا کے بزرگوار تھے۔ صاحب ثروت تھے۔ حق تعالیٰ کی ہی بولی، نبی ہی دولت میں بولی تھی۔ آپ کی طاعت و عبادت کا آسمانوں میں چہ چہ تھا۔ ایلیس آسمان پر جاتا تو فرشتوں کی زبان سے حضرت ایوبؑ کی تعریف سن کرتا و کھاتا آخر ایک روز ایلیس نے کہا کہ ایوبؑ مال و دولت کی وجہ سے خدا کی عبادت کرتے ہیں اگر واقعی ہوتے تو خدا کی عبادت بھی نہ کرتے۔ یہ بات کی وجہ سے حضرت ایوبؑ کی اولاد اور مال پر سب سے برا تو وہ عبادت نہ کر چھوڑ دیں۔

وہی ہے کہ اگر خدا مجھے ان کی اولاد اور مال پر سب سے برا تو وہ عبادت نہ کر چھوڑ دیں۔ ایلیس اپنی فتنہ اللہ تعالیٰ نے ایلیس کو حضرت ایوبؑ کی مال و دولت پر سب سے برا تو وہ عبادت نہ کر چھوڑ دیں۔ حضرت ایوبؑ کی زراعت اور مویشی پر چڑھ دوڑا زمین کے نیچے سے آکر برآمد ہوئی تمام زمینیں مل گئی۔ اور تمام مویشی ہلاک ہو گئے۔ حضرت ایوبؑ محراب میں کھڑے ہوئے نماز میں کھینچ مل گئی۔ ایلیس نے آکر کہا تمہیں چھوڑ بھی ہے جس خدا کی تم عبادت کرتے ہو اس خدا نے تمہاری تمام زراعت اور مویشی ہلاک کر دیں۔ حضرت ایوبؑ نے فرمایا ”الحمد لله الذي عذبي واحد“

”اللہ حیرا شکر ہے تو نے ہی مجھے وحافہ فرمایا اور تو نے ہی انہیں لے لیا۔“ حضرت ایوبؑ کی زبان سے کلمات شکر سن کر ایلیس مایوس ہو کر واپس ہو گیا۔

اس کے بعد جب شیطان آسمان پر گیا تو فرشتوں کی زبان سے یہ سنا کہ حضرت ایوبؑ بڑے صابر و شاکر ہیں بارگاہ الہی میں مرض نرا ہو اب مجھے حضرت ایوبؑ کی اولاد پر سب سے برا ہے۔ اور دیکھ موت پر یقیناً ایوبؑ کے ہاتھ سے صبر کا امن چھوٹ جائیگا اللہ تعالیٰ نے ایلیس کو ان کی اولاد پر تسلط فرمادیا ایلیس نے حضرت ایوبؑ کے مکان کو جلا کر دیا اور اس کے نیچے دب کر نہانی تمام اولاد ہلاک ہو گئی۔ اس موقع پر ایلیس ان کی خدمت کی شکل میں آکر رونے لگا۔ حضرت ایوبؑ نے پوچھا ”کیوں رو رہی ہے کیا بات ہے۔“ خادمہ نے عرض کیا کہ آپ کا مکان نر پڑا اور آپ کے سارے بچے دب کر مر گئے۔

حضرت ایوبؑ نے یہ سن کر صبرانہ انداز میں خدا کا شکر ادا کیا۔ چوتھوں نے اس کے نوکر کی صورت میں آ کر بتے لگا کر راحہ کی تو خبر دوو تو منہدم ہو گیا۔ آپ سے بچے نہ رہے۔ رہا ہے پیت پھٹ گئے ہیں آنتیں باہر نکل پڑی ہیں۔ یہ بہتر ہی طرح سے اس کا عذاب ہے۔ ایوبؑ اس صدمہ عظیم سے رو پڑا۔ اور کہنے لگے۔ اے میرا خدا! تو بہتر تھا مجھ سے یہ لڑائی نہ خوش ہوا اور سمجھا بس اب میرا داؤ کا سیاب ہو گیا مگر اس کے فوراً بعد ہی حضرت ایوبؑ اس پر پڑنے لگے اور شیطان کی تمام امیدوں پر پانی پھر گیا۔

اس واقعہ کے بعد ابلیس نے آسمان پر جا کر حضرت ایوبؑ کے بارے میں پوچھا۔ ایوبؑ کے بارے میں تمہارا بے خیال ہے۔ فرشتوں نے کہا۔ وہ خدا کا بچا ہندوا۔ انجیل ہے۔ وشاکر ہے اب ابلیس نے حضرت حق سبحانہ سے عرض کیا کہ مجھے ایوبؑ کے جسم میں تصرف اختیار دیا جائے۔ ابلیس کی درخواست منظور ہو گئی۔ ابلیس ملی خوشی ایوبؑ سے پاس آیا۔ حضرت ایوبؑ اس وقت نماز میں مشغول تھے شیطان نے آپ کی ناک میں پھونک ماری جس کے اثر سے تمام جسم میں آگ سی مشعل ہوئی اور اس قسم کی خارش پیدا ہوئی کہ کھلنے سے گوشت نکلتا رہتا رہتا لگا۔ ہاتھوں پیروں کے ناخن جھڑ گئے جسم پر جڑیں سی رہ گئیں۔ جسم پر جو چھ گوشت رہا اس میں کیڑے پڑ گئے اور تمام جسم میں سخت درد اور تکلیف پیدا ہو گئی۔ حضرت ایوبؑ کو اس مصیبت میں مبتلا پا کر ان کی دو بیویاں تو رخصت ہو گئیں مگر تیسری بی بی نے جس کا نام رحمت تو اپنے شوہر کی رفاقت نہ چھوڑی۔

ابلیس نے شہر والوں سے آ کر کہا کہ ایوبؑ ایک متعدی بیماری میں مبتلا ہیں ان کو باہر سے باہر نکال دو ورنہ گاؤں کے سارے لوگ اس بیماری میں مبتلا ہو جائیں گے گاؤں والوں نے حضرت ایوبؑ کو ہستی سے باہر نکال دیا۔ بی بی رحمت آپ کو کندھے پر اٹھ کر ہستی سے باہر لے آئیں اور ایک جہد زمین طم کر کے آپ کو لٹا دیا۔ بی بی رحمت شہر میں محنت مزدوری کرتے رہتی تھیں لاکر حضرت ایوبؑ کو کھلا دیا کرتی تھیں ابلیس لعین نے شہر والوں سے کہہ کر بی بی رحمت کا شہر میں

واقعہ بند کرادی اور ان لوگوں سے کہلوایا کہ تو اپنے شوہر کو ہماری ہستی سے آس پاس سے اٹھا کر ہستی دور بھیجا۔ بی بی رحمت حضرت ایوبؑ کو اٹھا کر شہر سے بہت دور ایک مقام پر لے گئیں اس موقع پر بی بی رحمت نے کہا آپ تو خدا کے نبی ہیں اپنی صحت کیلئے کیوں دعا نہیں کرتے۔ ایوبؑ نے فرمایا پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے ہمیں نوازا تھا اب ہمیں اس کی بھیجی ہوئی تکلیف پر بھی صبر کرنا پڑے۔

اب ہستی والوں کی یہ حالت تھی کہ بی بی رحمت کو اپنے گھروں میں نہ رکھنے دیتے تھے۔ آپ چاری بی بی رحمت دروازوں پر کھڑی ہو کر خالی ہاتھ واپس چلی آتیں۔ غرض فاقہ کرتے کرتے جب آتے ہی دن نزر گئے اور بھوک برداشت کرنے کی طاقت نہ رہی تو ایک روز بی بی رحمت اپنا ٹیپو کتا کر ایک روٹی کے عوض فروخت کر کے حضرت ایوبؑ کے پاس روٹی لے کر آئیں (بی بی رحمت کے گیسو نہایت حسین اور خوب صورت تھے) ایوبؑ نے پوچھا روٹی کہاں سے لائی تو انہوں نے سارا واقعہ سنایا حضرت ایوبؑ بہت دیر رو کر صبر کر کے خاموش ہو گئے اس دوران میں ابلیس لعین ایک روز طبیب کے ہمیں بی بی رحمت سے ملا اور کہنے لگا کیا ایوبؑ کی بیوی تم ہی ہو۔ انہوں نے جواب دیا ہاں۔ ابلیس نے کہا میں ان کا علاج کرنے کیلئے تیار ہوں بشرطیکہ وہ بسم اللہ پڑھنا چھوڑ دیں اور شراب پیئے لگیں بی بی رحمت نے اپنے شوہر سے اس طبیب سے ملاقات کا حال ذکر کیا۔ حضرت ایوبؑ بہت غصہ ہوئے اور قسم کھا کر کہا کہ اگر میں اچھا ہو گیا تو تیرے سو ۱۰۰ کوڑے ماروں گا تجھ سے اس ابلیس لعین سے یہ نہ کہا گیا کہ اللہ اسے شفاء عطا فرمائے گا۔

حضرت ایوبؑ کے سارے جسم میں کیڑے پڑ گئے تھے زبان محفوظ تھی۔ جب زبان کا نمبر آیا اور انہیں خطرہ محسوس ہوا کہ اس تکلیف کی وجہ سے ذکر الہی سے محروم ہو جاؤں گا تو انہوں نے سخت رنج و قلق کے ساتھ خدا سے فریاد کی "انی منسى الشيطان منصب و مذاب" حضرت ایوبؑ کی فریاد سننے ہی حق تعالیٰ نے حضرت جبرائیلؑ کو جنت کا سیب دے کر بھیجا سیب کھاتے ہی ان کے جسم کی ساری تکلیف دور ہو گئی حضرت جبرائیلؑ نے کہا ایوبؑ کھڑے ہو جاؤ! حضرت ایوبؑ نے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

فریاد میں گھبرائے ہوئے کی طاقت کہاں ہے۔ حضرت جبرائیل نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیا اور انکی چڑ کردیں بارہ قدم چلائے اور فرمایا زمین پر ایڑی مارو۔ ایوب نے بائیں ہاتھ کی پائی مار دی فوراً گرم پانی کا چشمہ ظاہر ہوا پھر دوبارہ کہا زمین پر ایڑی مارو وہ پانی کا چشمہ اٹھنے لگا حضرت جبرائیل نے فرمایا گرم پانی سے غسل کرو اور ٹھنڈا پانی پیو غسل کر کے پانی پیتے ہی آپ ہاتھوں میں چاندی کی طرح چمکنے لگا اور اس کی سابقہ آب و تاب واپس آگئی اس کے بعد جبرائیل نے حضرت احد پیر کو تاج زریں سر پر رکھا۔ حضرت ایوب نے مصیبت سے نجات پانے کے شکر میں دو رکعت نماز شکرانہ پڑھی۔

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس وقت حضرت ایوب بچنے غفلت کر رہے تھے تو آپ کے جسم پر سونے کی نڈیاں آکر گریں۔ حضرت ایوب نے ان کو جمع کر کے پہرے میں رکھ لیں۔ نبی خدا آئی ایوب ہم نے تمہیں کافی مال دولت عطا کیا ہے۔ عرض کیا یا الہی تیرے فضل و کرم کا تو میں محتاج ہی ہوں۔

جس وقت حضرت جبرائیل حضرت ایوب کے پاس آئے تھے بی بی رمت نہیں تھی نبوی تمہیں کچھ دیر کے بعد واپس آئیں تو بیمار شوہر کو نہ دیکھ کر ادھر ادھر دیکھنے لگیں۔ حضرت ایوب نے فرمایا بی بی تمہیں کس کی تلاش ہے؟ بی بی رمت نے کہا کہ میں ابھی کچھ دیر ہوئی اپنے بیمار شوہر کو یہاں چھوڑ کر گئی تھی خدا جانے وہ کہاں چلا گیا

بی بی رمت حضرت ایوب کو شابانہ لباس میں پہچان نہ سکی تھیں حضرت نے فرمایا کہ تمہارے شوہر کی کیا علامت اور کیا حلیہ تھا۔ بی بی رمت نے کہا آپ بالکل میرے شوہر کے ہمہ شبیہ معبود ہوتے ہیں۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا ہاں ایوب میں ہی ہوں حق تعالیٰ نے اس مصیبت سے نجات عطا فرمادی ہے۔ اس کے بعد حضرت جبرائیل نے منہدم مکان کی طرف اشارہ کیا وہ اسی سابقہ صورت میں قائم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بچے بھی زندہ کر دیے کھیت اور باغات بھی سرسبز ہو گئے اور ابتدا کا یہ سات سالہ دور ختم ہو گیا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ایلیس اور فرعون

نبرد کی طرح فرعون نے بھی خدائی کا دعویٰ کیا تھا۔ فرعون کی خدائی کے زمانہ کا واقعہ

ہے کہ سائیک سال بارش نہ ہونے کی وجہ سے سخت قحط پڑا۔ مملوک پریشان ہو کر فرعون کے پاس آئی۔ عرض کیا آپ کیسے خدا ہیں۔ آپ کی خدائی میں اس قدر قحط؟ بارش برسائیے تاکہ قحط فروغ ہو جائے۔ ایلیس لعین اس زمانہ میں فرعون کا خلیفہ اعظم بنا ہوا تھا۔ فرعون نے ایلیس سے کہا کہ قحط کی وجہ سے دنیا بھری مری ہے بارش کا انتظام کیا جائے۔ ایلیس نے کہا کیا بڑی بات ہے۔ لوگوں سے کہہ دو آج رات کو بارش ہو جائے گی لوگ مطمئن ہو کر چلے گئے۔

ایلیس نے رات کو اپنے تمام لشکر کو جمع کر کے حکم دیا کہ رات بھر تم سب لوگ شہر پر چٹاب کی بارش کرو۔ صبح کو جب لوگ خواب سے بیدار ہوئے مکانات دیواروں اور زمین پر تری رہی تو بہت خوش ہوئے مگر جب باہر نکلے اور ہوا کے ساتھ بدبو پھوٹنے لگی تو پریشان ہو گئے۔ دوزخ سے ہوئے فرعون کے پاس آئے اور شکایت کی یہ کیسی بارش تھی بدبو کے سبب دماغ پہنچا جا رہا ہے۔ فرعون نے ایلیس کو بلایا کہ پوچھا۔ رات کیسی بارش ہوئی تھی؟ ایلیس نے جواب دیا کہ جس زمین کا تم جیسا خدا اور مجھ جیسا وزیر ہو گا وہاں ایسی بارش نہ ہوگی تو اور کیسی ہوگی؟

ایلیس اور بنی اسرائیل

مواہب علیہ میں ہے کہ جس وقت موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو اپنا نائب بنا کر کوہ طور پر تشریف لے گئے تو سامری نے ان کی عدم موجودگی میں چھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے پرستش شروع کرادی۔ سامری بنی اسرائیل کے ایک معزز گھرانے کا ایک فرد تھا یہ شخص حضرت جبرائیل کو پہنچاتا تھا جس وقت فرعون گھوڑے پر سوا ہو کر حضرت موسیٰ کے تعاقب میں دریا کے کنارے پہنچا تو اس کا گھوڑا پانی کو دیکھ کر ٹھک گیا اتنے میں حضرت جبرائیل گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس کے سامنے آئے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

فرعون نے بھی ان کو دیکھ کر اپنا گھوڑا پی میں ڈال دیا۔ اس موقع پر سامری نے یہ بھی تو فراموش نہ کیا کہ حضرت جبرائیل کے گھوڑے کا سر زمین پر جس جگہ پڑا تھا وہاں بڑے گھس گھس آتی تھی۔ ہاں۔۔۔ حضرت جبرائیل کے گھوڑے کے سر کے نیچے کی منی اٹھ کر رہتی تھی۔ جس وقت حضرت موسیٰ تو رات لانے کو وہ طور پر تشریف لے گئے تو سامری نے حضرت ہارون سے عرض کیا کہ میرے قبیعوں سے سونے چاندی کے زیورات مستعار لئے تھے۔ مجھے ان میں تصرف کرنا چاہیے یا نہیں۔

حضرت ہارون نے فرمایا کہ تم ان زیورات کو امانت کے طور پر اپنے پاس رکھو حضرت موسیٰ تشریف لے آئیں تو اس مسئلہ کا فیصلہ ہو جائے گا سامری نے حضرت ہارون کی اجازت سے وہ تمام زیورات ایک ٹرے میں ڈال کر آگ روشن کر دی اور اس کے بعد اس مرتب کا ایک بہت چمڑے کی صورت شکل کا بنا کر حضرت جبرائیل کے گھوڑے کے سر کے نیچے کی خاک اس کے سر میں ڈال دی۔ اس منی کی تاثیر سے وہ چمڑا بولنے لگا۔ سامری نے اعلان کر دیا جو شخص موسیٰ سے خدا کی زیارت کرنا چاہے آجائے۔ لوگ جمع ہو گئے اور سامری کے کہنے کے موافق اس چمڑے کی پوجا کرنے لگے۔ حضرت ہارون نے ان لوگوں کو ہر چند کو سالہ پرستی سے روکا مگر یہ لوگ کب باز آنے والے تھے باز آئے۔

حضرت عیسیٰ کو دھوکا دینے کی کوشش

تنبیہ الغافلین میں ہے کہ ایک دن اہلس حضرت عیسیٰ سے کہنے لگا کہ تمہیں مردوں کو زندہ کرنے اور اندھے کوڑھیوں کو بینا اور تندرست کر دینے کی قدرت حاصل ہے خدائی کا دعوہ کیوں نہیں کرتے؟ میرا لشکر آپ کی امداد کیلئے تیار ہے عیسیٰ نے فرمایا کہ یہ معجزات میرے اختیار میں نہیں خدا کی قدرت کے کرشمے ہیں جادو ہو تو مجھے گمراہ کرنے آیا ہے۔ اہلس نے کہا خیر اگر آپ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نہیں چھٹے تو کیا ہے آپ کے سبب آپ کی امت کے بہت سے لوگوں کو گمراہ مردوں گا۔ ان لوگوں نے میں خدا کا بیٹا اور تمہاری والدہ کو خدا کی جڑ و لہلاؤں کا اور تمہیں صلیب پر چھوڑاؤں گا۔

اہلس نے نصاریٰ کو کیوں کر گمراہ کیا

حضرت عیسیٰ کو صلیب دئے جانے کا واقعہ زبان زرد حوام ہے اہلس نے نصاریٰ کو کس مرتبہ دیکھا ہے۔۔۔ الفاظ میں سنئے اہلس نے نصاریٰ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ حضرت جبرائیل باپ کے پیدا ہوئے اور ان سے بہت سے امور خرق عادات مثلاً مردوں کو زندہ کرنا یا چڑیوں کو پیدا کرنا وقوع میں آئے اس فوق الفطرت قوت کے پیش نظر وہ واقعی اس لائق ہیں کہ ان کو خدا کا بیٹا جن خداؤں میں سے ایک خدا کہا جائے اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں اس عقیدہ کی تردید نہیں تو اس طرح کی کہ کہا گیا کہ یہ معجزات ان کے ذاتی افعال نہ تھے بلکہ خدا کے حکم سے ظہور میں آئے ہوئے تھے اور انہیں اس طور پر تردید کی سنی کہ حضرت عیسیٰ بھی تو آدم کی طرح مٹی سے پیدا ہوئے تھے پس اگر بے باپ کے پیدا ہونا خدا ہونے کی دلیل ہے تو حضرت آدم کی خدائی میں کوئی کلام نہیں ہونا چاہیے آدم تو بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تھے۔

حضرت عیسیٰ سے شیطان کی ملاقات

روایت یہ ہے کہ ایک روز حضرت عیسیٰ کی ملاقات شیطان سے ہوئی حضرت نے فرمایا مجھے حج بتا تیری کمر کن باتوں سے نفی ہے۔ اہلس نے جواب دیا۔ آپ نے مجھے خدا کی قسم دی ہے اسلئے میں آپ سے حج عرض کرتا ہوں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے اور گھر میں نفل نماز پڑھنے سے میری کمزوری جاتی ہے۔

کھول ابو عثمان کہتے ہیں کہ ایک روز حضرت عیسیٰ پہاڑ کی چوٹی پر نماز میں تھے۔ ابلیس نے آکر کہا آپ قصداً قدر پر کیوں ایمان نہیں رکھتے۔ حضرت نے جواب دیا کہ میں نے ابلیس نے کہا اُمّ یہ بات ہے تو آپ اس پہاڑ کی چوٹی سے زمین پر گر پڑیں۔ حضرت نے فرمایا کہ امتحان و آزمائش لینے کا کام اللہ تعالیٰ کا ہے بندوں کا نہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ بیت المقدس میں ایک مقام پر شیطان کی طاقت حضرت عیسیٰ سے ہوئی۔ حضرت مسیح نے فرمایا مرد و ملعون یہ بتا تو میری امت کے ساتھ کیا سلوک کرے گا؟ ابلیس نے جواب دیا کہ میں آپ کی امت کو آپ کی چوچا کرنے کی تعلیم دوں گا۔ حضرت نے فرمایا۔ اچھا امت محمدیؐ کے ساتھ یہ ایسا سلوک ہوگا تو اس نے جواب دیا میں ان کا پیغمبر بناؤں گا البتہ روپیہ پیسہ کی محبت ان کے دل میں اس درجے پر آکر دوں گا کہ وہ مال و زر کو الالہام اللہ پر ترجیح دیے لگیں گے۔

ابلیس اور حضرت یوسفؑ

حضرت یوسفؑ نے خواب دیکھا تھا کہ مجھے چاند سورج اور گیارہ ستارے سجدہ کر رہے ہیں۔ حضرت یعقوبؑ نے اس خواب کی یہ تعبیر فرمائی کہ تمہارے ماں باپ اور گیارہ بھائی انیب۔ حضرت نے تمہارے سامنے عاجزی کی پیشانی جھکا نہیں گئے۔ حضرت یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ سے فرمایا کہ اس کا خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا ورنہ دو تمہارے دشمن ہو کر روپ آزار ہو جائیں گے۔

چند روز بعد حضرت یوسفؑ کے بھائی اس خواب پر مطلع ہوئے تو مارے حسد سے قتل کرنے کے روپے ہو گئے۔ چنانچہ سب سے بڑے سوتیلے بھائی نے حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ بھٹ کو ہمارے ساتھ سیر و تفریح کیلئے بھیج دو۔ حضرت یعقوبؑ نے فرمایا کہ یوسف میری دل بٹلی کا رہنا ہے ایسا نہ ہو کہ تم جنگل میں اس کی طرف سے غافل ہو جاؤ اور اس کو بھیڑ یا اٹھا کر لے جاؤ۔ حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائی مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس دوران میں ابلیس لعین نے ایک چمرد کار روپ بھر کر برادران یوسفؑ سے کہا کیا بات ہے کس قہر میں ہو۔ برادران یوسفؑ نے اس کو امن سمجھ کر حال بیان کیا ابلیس نے رائے دی کہ ایام بہار میں جب درخت پھولوں سے لدے ہوئے ہیں تو اول یوسفؑ کو راضی کر کے اور اس کو اپنے ساتھ لے جا کر باپ سے اجازت حاصل کرنا۔

برادران یوسفؑ نے ایسا ہی کیا۔ حضرت یعقوبؑ نے اجازت دے دی۔

برادران یوسفؑ سیر و تفریح کے بہانہ سے حضرت یوسفؑ کو جنگل میں لے گئے اور ان کو ایک کنوئیں میں دھکا دے کر اور ان کی قمیص کو کبریٰ کے خون میں رنگ کے حضرت یعقوبؑ کو لے کر دکھا دی کہ یوسفؑ کو تو بھیڑ یا کھا گیا۔ اس کے بعد حضرت یوسفؑ پر کیا تیزی اس کی پوری تفصیل سورت یوسفؑ میں مذکور ہے۔

ابلیس اور حضرت زکریا

روایت ہے کہ حضرت یحییٰ کی والدہ مریم جب حاملہ ہوئیں تو ان کے پاس زکریا کے اور کوئی شخص نہ تھا یہودیوں نے حضرت زکریا کی تہمت کا قتل کا ارادہ کیا۔ حضرت زکریا کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے بھگ جانے کا ارادہ کیا۔ راستے میں ایک بوستان میں سے آواز آئی یا نبی اللہ میرے اندر آ جاؤ درخت چچ میں سے پھٹ گیا حضرت زکریا اس میں بیٹھ گئے اس کے بعد درخت کے دونوں حصے باہم مل گئے۔ شیطان نے آپ کی چادر کا کونا جڑ سے جدا کر دیا۔ بنی اسرائیل آپ کو تلاش کرتے کرتے اس درخت کے پاس پہنچے۔ ابلیس نے انسانی صورت میں متشکل ہو کر کہا کہ میں نے زکریا سے بڑا جادو کر لیا، یہاں سے جادو کے زور سے درخت میں چھپ گیا۔ بنی اسرائیل کو اس بات پر یقین نہ آیا تو ابلیس نے حضرت زکریا کی چادر کا کونا دکھایا۔ بنی اسرائیل کہنے لگے اس درخت کو آگ لگا دینی چاہیے ابلیس نے کہا نہیں بلکہ آگ سے چیر ڈالو۔ جس وقت آگ سرد مبارک پر پہنچا اور آگ کرنی چاہی تو ٹھہر گیا۔ آہ کی تو تمہارا نام دفتر نبوت سے کاٹ دیا جائے گا لا چار اسی حالت میں حضرت زکریا نے اپنی جان جان آفرین کو سپرد کی۔

ابلیس اور حضرت صالح

حضرت صالح قوم ثمود کی ہدایت کیلئے مبعوث ہوئے تھے حضرت صالح اپنی قوم کو جس قدر نصیحت کرتے تھے وہ بت پرستی اور بدستی سے باز نہ آتے تھے اور حضرت صالح کو ان کو پیٹھ پیچھے برا کہا کرتے تھے۔ قوم ثمود نے اتفاق رائے سے حضرت صالح سے کہا کہ اگر اس پتھر میں سے ایک قدر اور ٹوٹتی جو دس مہینے کی کا بھن ہو برآمد ہو اور اسی کے ذیل ڈول کا بچہ بھی تو ہم یہ معجزہ دیکھ کر ایمان لائے نہیں گئے اور آپ کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔

حضرت صالح نے مناجات میں خدا سے عرض کیا حکم ہوا تم بے خوف ہو کر کافروں سے ایمان لانے کا مجدد بیان لے لو حکم الہی سے اس پتھر میں سے آواز پیدا ہو کر آؤٹھی نمودار ہوئی اور اس کے بعد ہی ایک بچہ اسی جسم و ضخامت کا پیدا ہوا۔

اسی معجزہ کو دیکھ کر قوم کے چند رئیس مسلمان ہو گئے۔ دوسرے رئیسوں کا دل بھی ایمان کی طرف متوجہ ہوا مگر ابلیس لعین نے قوم کے دماغ میں یہ خیال پیدا کر دیا کہ یہ معجزہ نبوت کا نہیں ہے بلکہ صالح کی جادوگری کا نتیجہ ہے۔ ابلیس لعین کی شرارت سے یہ قوم انجام کار تباہ و خراب ہو گئی۔

شیطان کے پرائیویٹ حالات

شیطان کا اصلی نام کیا تھا

رحمت الہی سے محروم ملعون ہونے سے پہلے شیطان کا نام عزراہیل تھا۔ یہودیوں نے اسے اور حکم الہی کی خلاف ورزی کی پاداش میں اس کا نام ابلیس تجویز کر دیا گیا شیطان جس کی ابلیس کو کہتے ہیں۔

شیطان ہی تمام جنات کا باپ ہے

اس کتاب کے اوائل میں تخلیق جنات کے بارے میں لکھا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان، شعلوں سے ایک جن کو پیدا کیا تھا اس کے بعد اس کیلئے ایک بیوی پیدا کی۔ اسی جوڑے سے تمام جنات کی نسل دنیا میں پھیلی۔ اس اجمال کی تفصیل میں صاحب حیات ایموان نے لکھا ہے۔ یہ بات زبان زد عام ہے کہ تمام جنات ابلیس ہی کی اولاد ہے۔ "حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس کی نسل اور اس کی زوجہ پیدا کرنی چاہی تو شیطان پر غصہ کا القہ کیا قصہ کی وجہ سے اس نے ایک چنگاری پیدا ہوئی اس چنگاری سے حق تعالیٰ نے ابلیس کی بیوی پیدا کر دی۔

جتنے انسان پیدا ہوتے ہیں اتنے ہی جنات بھی پیدا ہوتے ہیں

روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے ابلیس سے فرمایا تھا کہ میں جتنی اولاد آدم کی پیدا کروں گا اتنی ہی اولاد تیری بھی پیدا کروں گا۔ چنانچہ دوسری حدیث میں مذکور ہے کہ ہر انسان کے ساتھ حق تعالیٰ جن بھی پیدا کرتا ہے جو اس کو برائی پر اکساتا رہتا ہے۔

شیطان ہر روز دس اندھے دیتا ہے

جنات مذکور بھی ہوتے ہیں اور مونٹ بھی۔ جنات جنات میں آپ پڑھتے ہیں کہ جنات لی ایک قسم انسان جیسی ہے وہ۔ وہ ان میں مذکور مونٹ ہوتے ہیں۔ آپس میں بیاہ شادی بھی کرتے ہیں اور ان کے اولاد بھی پیدا ہوتے ہیں۔

شیطان ہر روز دس اندھے دیتا ہے

جمع و اقویٰ ان میں شیطان کی آواز و نکل نسل کے بارے میں مذکور ہے اللہ تعالیٰ نے جنات کی اپنی زبان میں مرد کی شرم گاہ اور بائیں میں عورت کی شرم گاہ پیدا کی ہے۔ اس سے ہر روز دس اندھے نکلتے ہیں۔ اور ہر اندھے سے شیطان اور شیطانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

شیطان کے بیوی بچوں کے نام

شیطان نے اپنی بعض اولاد کو بعض مخصوص کاموں پر مامور کر رکھا ہے۔ اسے حضرت محبوب کے قول کے مطابق ان کے نام اور کام یہ ہیں۔

بقیس۔ دلہان۔ یہ دونوں وضو اور نماز پر مامور ہیں۔ دونوں کے نام میں مسات فالتے ہیں۔

حضاف۔ یہ بڑا کاحصر پر مامور ہے۔ حصر میں شیطانیت پھیلاتا ہے۔

زالہور۔۔۔ یہ بازاروں پر مامور ہے۔ جسمانی تعریف اور جسمانی قسموں پر لوگوں کو سہاتا ہے۔

جران۔۔۔ مصیبت و فساد لوگوں کو جہالت کے کاموں پر مامور ہے۔ تمہاری بات چیت کرنا۔ چہرے۔ وہ اپنے

ترغیب دیتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ایضاً۔۔۔۔۔ یہ انبیاء کے دلوں میں دوسرے کے پر مامور ہے۔
 اور۔۔۔۔۔ یہ شیطان زمانہ پر مامور ہے زمانے وقت سر، صورت و لباس میں۔۔۔۔۔
 واسم۔۔۔۔۔ اس شیطان کی یہ یونی ہے کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں بغیر سلام کے داخل ہو کر
 لئے داخل ہوتا ہے تو وہ گمراہوں میں فساد کرانے کا سبب بنتا ہے۔
 مطلق۔۔۔۔۔ یہ شیطان غلط اور سب بنیاد افواہیں لوگوں میں پھیلاتا ہے۔ (خبر و اخبار)

شیطان کی بیوی کا نام طرطیہ ہے

بھوت پرست کپڑے کوڑے جنات شیطان کے انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں
 ایک روایت یہ بھی ہے کہ ایک بار شیطان نے ۳۰ انڈے دئے تھے وہی مشرق میں وہ مغرب میں
 اور وہ وسط ارض میں ان انڈوں سے دنیا میں شیاطین کی مختلف قسمیں بھوت پرست کپڑے
 کوڑے وغیرہ پیدا ہو کر دنیا میں پھیل گئے۔

جن اور شیطان میں فرق

محمد بن کعب القرظی سے روایت ہے کہ جن اور شیاطین اصل کے اعتبار سے ایک ہیں
 مگر ایمان دار جن کے نام سے اور کفار شیاطین کے نام سے موسوم ہیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جنات سانپ کی شکل میں گمراہوں میں بھی رہتے ہیں
 وہ دم اور دواؤں میں ابلیس سے مروی ہے کہ حضور انور ﷺ نے گھر کے سانپوں کو مارنے
 سے منع فرمایا ہے مگر جس سانپ کی پشت پر دو سفید خط ہوں یا دو سانپ جس کی دم بہت چھوٹی ہو اس
 کو مارنا جائز ہے (یہ دونوں قسم کے سانپ بہت ہی خطرناک ہیں۔

شیطان کے لشکر اور دل میں داخل ہونے کے چور دروازے

شیطان کے لشکر جن سے دو قلب میں آدم پر حملہ آور ہوتا ہے۔
 نصرت یوہا کرتے ہیں کہ شیطان کے پانچ لڑکے پانچ مختلف بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں۔
 جنوں کے نام یہ ہیں بڑ۔ اور۔ ميسوط۔ واسم۔ زلجور۔
 بڑ۔ اس خدمت پر مامور ہے کہ لوگوں کو جاہلیت کے کاموں کی ترغیب دے۔ مصیبت میں مبتلا
 لوگوں کو زبان چاک کرنے منہ پر چائے مارنے نوہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
 اور زلجور۔ زلجور مامور ہے لوگوں کو زنا کی ترغیب دے کر زنا میں مبتلا کرتا ہے۔
 واسم۔ اس کام پر مامور ہے کہ وہ گمراہوں میں پھوٹ ڈلوا کر ایک کو دوسرے کا دشمن بنا
 دے۔

واسم (ميسوط) لوگوں کو جھوٹ بولنے پر اکساتا ہے۔

زلجور (بازار پر مامور ہے۔ ناپ تول میں کمی اور دوسری برائیوں میں لوگوں کو مبتلا کرتا ہے۔
 ان کے علاوہ ایک شیطان نماز پر مسلط ہے جس کا نام خزنب ہے اور ایک شیطان وضو پر مسلط ہے
 جس کا نام دلبان ہے۔ ان دونوں شیاطین کے کارناموں کا ذکر آگے آئے گا۔

کالی دنیا، کالا جادو، دکانف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

دل میں داخل ہونے کے شیطان کے چور دروازے

شیطان کے لشکر چونکہ ۷۴ کھنڈے انسان کو کمر اور انوار کرنے کی تاک میں مگر جتنے ہیں۔ شیاطین کی مدافعت سے ایک آن فطرت بھی انتہائی مضرب ہے۔ چونکہ شیطان کا نام انسان کا خارجی دشمن کی طرح حکم کھانا نہیں ہوتا۔ اسلئے سب سے پہلے ان دروازوں اور راستوں پر دستہ تاراج کر دیتا ہے۔ یوں تو انسان کے دل میں کھنڈے شیطان کے واسطے بہت سے راستے ہیں پھر بھی ان میں چند بڑے بڑوں کا ذکر حسب ذیل ہے۔

حسد و حرص

حسد اور حرص میں انسان اندھا اور بہرا ہو جاتا ہے۔ شیطان جب ان دونوں میں سے کسی ایک یا دونوں کا احساس کسی قلب میں پاتا ہے تو اس دل کو تباہ کرنے کیلئے موقع مل جاتا ہے اور وہ انسان کے دل کو کن ہوں کے میدان میں گیند کی طرح ٹرکھاتا پھرتا ہے۔ روایت ہے کہ جس وقت نوع بشر میں سوار ہوئے تو شیطان بھی موجود تھا فرمایا تو یہاں کیوں آیا۔ شیطان نے جواب دیا اس واسطے کہ یہ لوگ دل سے تو میرے بمنور ہیں اور ظاہر میں آپ کا کلمہ بھریں۔ حضرت نورؑ نے فرمایا: اے مردود کہیں کے۔ شیطان نے کہا کہ دنیا میں لوگ پانچ باتوں سے ہلاک ہوئے ہیں میں باترہ آپ کو بتائے دیتا ہوں۔ فوراً وحی آئی کہ شیطان سے دو باتیں پوچھ لو باقی تین باتیں آپ سے فرمتعلق ہیں شیطان نے کہا ان میں سے ایک تو حسد ہے حسد کی وجہ سے میں بارگاہ الہی سے مردود ملعون ہوا دوسری چیز حرص ہے۔ اگر آدم جنت میں ہمیشہ رہنے کی حرص نہ کرتے تو ان کو جنت سے زندگلا جاتا۔

کالی دنیا، کالا جادو، دکانف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

غضب و شہوت

جادو، جہیز میں بھی قلب بنی آدم سے شیطان کے داخلے کے اہم دروازے ہیں۔ غضب اور غصہ کی وجہ سے انسان کی عقل کمزور ہو جاتی ہے۔ شیطان غصہ کرنے والے آدمی سے اس طرح جینے لگتا ہے جس طرح مرنے والے سے۔ شیطان نے حضرت موسیٰؑ سے بارگاہ الہی میں توبہ کرنے کی شہ گرائی تھی توبہ کی مقبولیت حضرت آدمؑ کی قبر کو حیدہ پر موقوف رکھی تھی۔ شیطان نے فساد بک ہو کر جواب دیا تھا جب میں زندہ آدم کو سجدہ نہیں کیا تھا مردہ کو تو کیا کروں گا۔ شیطان نے حضرت موسیٰؑ سے اس موقع پر کہا تھا کہ جب انسان غصہ ہوتا ہے میں اس کے جسم میں خون کی طرح دوڑا دوڑا پھرتا ہوں۔

بسیار خوری

شکم سیر ہو کر کھانا بھی شیطانی آفتوں میں سے ایک آفت ہے کیوں کہ شکم سیری سے شہوت پیدا ہوتی ہے شہوت شیطان کا ایک خاص ہتھیار ہے۔ ایک روز ابلیس حضرت یحییٰ بن زکریا کے سامنے مشکل ہو کر آیا اور اس نے بیان کیا کہ میں شہوت کے ذریعہ سے لوگوں کو کمراسی میں مبتلا کیا کرتا ہوں حضرت یحییٰ نے پوچھا کبھی تو نے مجھے بھی شہوت میں مبتلا کیا ہے ابلیس نے جواب دیا۔ بہت سے موقعوں پر ایسا ہوا کہ آپ شکم سیر ہو کر کھانا کھا کر سو گئے نماز اور ذکر الہی سے رہ گئے۔ حضرت یحییٰ نے پوچھا اس کے علاوہ اور کچھ شیطان نے جواب دیا اور کچھ نہیں اسی وقت یحییٰ نے کھانا کھا کر مدت العمر بیٹ بھر کر کھانا نہ کھاؤں گا۔ شیطان نے یہ سنتے ہی سر پیٹ کر کہا کہ اب میں کسی مسلمان کو کبھی صحت نہیں کروں گا۔

(بسیار خوری کے نقصانات) علمائے باطن نے بسیار خوری کے نقصانات تحریر کئے ہیں۔ (۱) دل سے خدا کا خوف نکل جاتا ہے۔ (۲) دل میں مخلوق پر رحمت نہیں رہتی کیوں کہ وہ دوسروں کو بھی اپنی طرح شکم سیر سمجھنے لگتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، دغا ٹف، اولیا اور سائنسی حقیقت

(۳) شریعتی سے نئے زمانے کی بات کرنا مفہوم ہوتی ہے۔

(۴) صحت ۱۵۵ سال کی عمر پر وقت جاری نہیں ہوتی۔

(۵) ایسی حالت میں اگر وہ کسی شخص کو نصیحت کرتا ہے تو لوگوں کے دل پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(۶) ایسا رنجوری سے جسمانی امراض پیدا ہوتے ہیں۔

سامان زیر وزینت

اگر شیطان کی انسان سے دل میں مکان۔ باس اور گھر لے لے مارا وہ انسان کی محبت، رفاقت، قوت، انسان نے دل میں ان چیزوں کی محبت کے اندر سے دے دیتا ہے۔ ان اندروں سے جب پتہ چلے آتے ہیں تو مکان کی تعمیر کرنے مکان کی آرائش کی وجہ میں لگ جاتا ہے یہاں تک کہ اس حالت میں اسے موت آ کر چڑھتی ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، دغا ٹف، اولیا اور سائنسی حقیقت

شیطان کا دل پر تسلط اور اس کا دفعیہ

وسوسہ اور الہام کا فرق

ہم نے نیک یا بد اعمال کی صدور کی نوعیت یہ ہے۔ سب سے پہلے اس کے دل میں ایک خیال پیدا ہوتا ہے۔ خیال کے بعد اس کام کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔ رغبت غم اور نیت و حرکت میں آتی ہے۔ غم میں نیت اعضا کو حرکت میں آتا اس فعل کا واقع عمل میں لے آتی ہے۔ پھر جس طرح اول خیر و شر کی نوعیت مختلف ہیں اسی طرح انسان کے دل میں کسی کام کا خیال جو اول پیدا ہوتا ہے وہ بھی اپنی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہے۔ اگر وہ خیال کسی اچھے کام کا ہے تو اس اصطلاح میں اس کا نام الہام ہے۔ اور اگر وہ خیال برے کام سے متعلق ہے تو اس کو وسوسہ کہا جاتا ہے۔

الہام یا وسوسہ کا باعث کیا ہے

انسان کے دل میں شروع شروع میں جو خطرات یا خیالات پیدا ہوتے ہیں ان کے محرک قدرت نے جدا جدا پیدا کئے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے دل میں ہر قسم کے وسوسے پیدا ہوتے ہیں فرشتوں کی طرف سے بھی اور شیطان کی طرف سے بھی۔ فرشتے کے وسوسے سے خیر کی ترغیب ہوتی ہے اور شیطان کے وسوسے سے برائی کی پس جس وقت شیطان وسوسہ محسوس ہو تو اعموذ باللہ منہ

بھٹان بلرجم پڑھنا چاہیے۔

چونکہ دونوں تو ہم مساوی حیثیت سے قلب انسانی پر اثر انداز رہتی ہیں اسلئے اگر غم رکھ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان قدرتی طور پر اسی کھینچا تانی میں جتا ہے۔ حدیث شریف میں اسی کھینچا تانی کی طرف اشارہ ہے۔ "مومن کا دل اللہ تعالیٰ کی آنکھوں میں سے دو آنکھوں کے درمیان رہتا

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی حقیقت ہے۔

مگر عید اُنشی طور پر چونکہ قلب انسانی میں شیروانی و شیطان قیام سے اس قدر اعتبار سے ہی ایک جہت و غالب یہ مغلوب مہا جاسکتا ہے۔ پس اگر کوئی غلبہ نہ کرے کہ اس صورت میں قلب شیطان کا جو ممکن بن جائے گا۔ اور اگر شیبت کو مغلوب کرے۔ ان کے اخلاق اقلیہ رکھے گا تو اس صورت میں انسان کا دل فرشتوں کی منزل اور مستقر ہوگا مگر چونکہ قلب میں صفات بشریہ ثبوت غلبہ حرم مطہ و غیرہ جو خواہش نفسانی و فروعیات میں سے ہیں موجود ہیں اسلئے ضروری اور لازمی طور پر قلب شیطان و وسوسہ کی نزاکا و ضرورت ہے۔

حضور پاک ﷺ نے فرمایا ہے ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے غرض کیا یہ حضور ساتھ بھی ہے؟ فرمایا ہاں لیکن وہ خدا کی مدد سے مقبور ہے وہ ہمیشہ اچھی بات کی ترغیب دیتا ہے۔ شیطان اسی وقت دل میں وسوسہ ڈالتا ہے جب وہ ذکر الہی سے غافل ہو اور قلب ذکر اللہ کی طرف راغب ہے تو شیطان کو وسوسہ ڈالنے کا موقع نہیں ملتا۔ وہاں سے چل دیتا ہے اس وقت فرشتہ مداخلت کرتا ہے غرض شیاطین اور فرشتوں کے لشکروں میں ہر وقت کشمکش رہتی ہے۔ قلب ہر صورت کسی نہ کسی ایک مطیع و منقاد ہو جاتا ہے۔ یا تو فرشتے ہی اس کو مفتون و مسخر کریتے ہیں یا شیاطین ہی اس کے مالک بن جیتے ہیں جن لوگوں کے دلوں کا مالک شیطان بن جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے دل ہر وقت وسوسوں سے پر رہتے ہیں اس قسم کے لوگ ہمیشہ دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جب تک شیطان کے زور نہ گھٹایا جائے قلب کی اصلاح دشوار ہے۔ البتہ جو لوگ ثبوت کو اپنے اوپر غالب نہیں آنے دیتے بلکہ اس کو مغلوب کر کے رکھتے ہیں ان لوگوں پر شیطان کا دھاؤ چلنا دشوار ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ایسے ہی بندوں کے متعلق ہے۔ "جو میرے بند ہیں ان پر تیرا کوئی زور نہیں"

وسوسہ دور کرنے کا طریقہ

فہر ہے کہ دل میں شیطان وسوسہ ہر وقت آتا ہے بسبب اس وسوسہ کا دل میں ولی نہیں ہوتا ہے۔ اسلئے شیطان وسوسہ دور کرنے کی ایک تدبیر یہ ہے کہ جب کسی شخص کے دل میں شیبت کا زور ہو تو وہ دل کو کسی دوسری بات کی طرف متوجہ کرے۔ یہ تدبیر اگرچہ دفعیہ وسوسہ ہٹانے کی ہے مگر مگر بھی یہ اندیشہ ہے کہ اس دوسری بات کا بھی وہی انجام نہ ہو جو پہلی بات کا ہوا ہے۔ اسلئے یہ صورت دفعیہ وسوسہ کیلئے سو فیصد کامیاب نہیں البتہ ذرا لگی ایک چیز ہے کہ اس سے ہونے والے شیطان کی مجال نہیں کہ دل کے قریب قدم رکھ سکے۔ خدا تعالیٰ نے بھی دفعیہ وسوسہ کی بجائے حیرت لگائی ہے۔

خدا سے ڈرنے والے لوگوں کو اگر شیطان مس کر بیٹھتا ہے تو وہ خدا کا ذکر کرتے ہی صاحب بصیرت بن جاتے ہیں حضرت مجاہد نے "من شرا لوسوس الخس" کی تفسیر میں مصائب کے شیطان بصیرت بن جاتے ہیں کہ جب قلب ذکر الہی کرتا ہے تو نظر رو بہ جاتا ہے۔ انسان کے دل پر چاروں طرف سے چھایا رہتا ہے۔ جب قلب ذکر الہی کرتا ہے۔ ذکر الہی کے سامنے ہے۔ ذکر اللہ اور وسوسہ میں دل یا رات یا روشنی اور اندام میرے کا ساتھ دیتا ہے۔ ذکر الہی کے سامنے شیطان تک نہیں سکتا۔ حضرت انس نے روایت کی ہے کہ حضور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے۔ "شیطان اپنی سونڈ انسان کے دل پر رکھے ہوئے ہے۔ پس اگر وہ خدا کا ذکر کرتا ہے تو ہٹ جاتا ہے اور اگر خدا کو بھول جاتا ہے تو دل کو نگل لیتا ہے۔"

حدیث میں ہے کہ حضرت عمر بن العاص نے حضور سرور دو عالم ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان نماز اور قراءت قرآن میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ مجھ میں اور میری نماز میں داخل ہو جاتا ہے تو حضور انور ﷺ نے فرمایا۔ "اس شیطان کو خرب کہتے ہیں جب وہ تجھ کو معلوم ہو تو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ اور اپنی بائیں طرف تین دفعہ تھوک دے" حضرت عمر بن العاص کہتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ کی فرمودہ ہدایات پر عمل کیا وہ بات جاتی رہی۔ اسی طرح دوسری حدیث میں وارد ہے۔

شیطان کے دفعیہ کی تدبیر کیا ہے

شیطان کے شر سے دل کو بچانے کی ترتیب یہی ہے کہ دل میں شیطان سے "غصہ" نہ ہو دروازے بند کر دئے جائیں۔ اور دل کو تمام مذموم صفات سے صاف کر لیا جائے۔ اس قدر ضرورتی محسوس نہیں کہ ان کا تذکرہ پیش کیا جائے۔ تفصیلات کیلئے حق تعالیٰ آپ کو تقویٰ عطا فرمائے۔ احیاء العلوم کی تیسری جلد مطالعہ فرمائیں۔ بہر حال اس موقع پر اتنا جاننا ضروری ہے کہ جب ان تمام مذموم صفات سے پاک صاف ہو جائے گا۔ تو پھر شیطان دل میں ہم کر نہیں بیٹھ سکے گا۔ چونکہ اللہ کا ذکر شیطان کو قریب آنے سے روکتا ہے۔ اسلئے شیطان بہر اچھیری کرتا ہی نفرت ہے۔ اخلاق ذمیرہ کے دفعیہ کے بغیر اللہ کے ذکر سے شیطان دفع تو ضرور ہو جاتا ہے مگر اللہ کا ذکر دل میں اسی وقت جاگزیں ہو جاتا ہے جب تقویٰ اور صفائی قلب سے آئینہ قلب کو صاف کر لیا جائے۔ ایسا نہ ہو تو ذکر الہی بھی از قبیل خطرات ہوتا ہے۔ چونکہ اس کو دل پر پورا قابو نہیں ہوتا۔ اسی لئے شیطان کو بھی دفع نہیں کر سکتا۔

ذکر الہی کو دافع شیطان صرف اہل تقویٰ کیلئے فرمایا ہے جس دل میں غدائے شیطان (مذموم صفات ذمیرہ) موجود نہ ہوگی وہاں شیطان ذکر الہی سے ہٹ جائے گا اور اگر دل پر شہوت کا غلبہ ہوگا تو ذکر الہی دل کے چاروں طرف پھیل کر رہ جائے گا تو قلب پر اثر انداز ہو کر دفعیہ شیطان کیلئے ہرگز ثابت نہ ہوگا۔ بہر حال جہاں شیطان کا دفعیہ "لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم یا اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم" سے ہو جاتا ہے وہاں اور بھی دعائیں اس بارے میں منقول ہیں۔ حضرت محمد بن واسع ہر روز بعد نماز فجر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

"اللہم انک سلطت علینا بصیرا بعیرا بنا یرانا هو و قبیلہ من حیث لا نراہم اللہم فالیسہ منا کما ایستہ من رحمتک و قطنہ منا کما قطنہ من عفرک و باعد ایننا و بینہ کما باعدت بین و بین احمتک انک علی کل شیء قذیر" محمد بن واسع فرماتے ہیں کہ ایک روز شیطان مجھے مسجد کے راستہ میں ملا اس نے کہا تم مجھے پچھانے

میں نے کہا تو کون ہے تو اس نے جواب دیا میں انہیں ہوں۔ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ تم اس دعا کو کسی اور کو نہ بتانا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ کبھی تم سے مزاحمت نہ ہوں گا۔ میں نے کہا میں کسی شخص کو استدعا کے پڑھنے سے منع نہ کروں گا۔ جو تجھ سے ہوئے۔ (امام مالک)

حضرت عبدالرحمن بن ابی بن لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ایک شیطان حضور سرور عالم ﷺ کے سامنے نماز کی حالت میں آگ کی مشعل لے کر کھڑا ہوا کرتا تھا اور قراءت و استغفار سے نہ جاتا تھا۔ آپ کی خدمت میں جبرائیل تشریف لائے اور عرض کیا آپ یہ دعا پڑھیں۔ "اعوذ بکلمات اللہ الفاتحۃ النبی لا یسجأ و ہن ترو لا قاجز من ما ینزل من السماء و ما یفزع فیہا و من شر ما فزأ فی الآرض و ینخرج منها و من شر فتن اللیل و النہار و من شر طوافی اللیل و النہار الا طارفا یطرق بخیبر یا رخصن" حضور انور ﷺ نے اس دعا کو پڑھا اس مردود کی شمع گل ہو گئی۔ اور اندھے منہ گر پڑا۔

ابلیس لعین کے شیطانی کارنامے

شیطان کے مورچے

حضرت شیخ امام تقی الدین صہبائی فرماتے ہیں شیطان مومنوں کو گمراہ کرنے کیلئے مامور چوں پناہیتر ہے۔ پہلا مورچہ کفر کا ہے۔ پس اگر مومن کفر سے محفوظ رہا تو وہ بدعت کے مورچہ پر پناہیتر ہو جاتا ہے۔ پھر کبار کے مورچہ پر بیٹھتا ہے پھر صفائے کے مورچہ پر آتا ہے۔ پس اگر مومن بدعت سے مورچوں سے شیطان ناکام رہتا ہے تو وہ مباحات کا مورچہ سنبھالتا ہے اور مومن کو اطمینان سے بازار کھنے کی کوشش کرتا ہے اگر اس مورچہ پر بھی ناکامی رہتی ہے تو مومن کو غیر افعلیٰ ترغیب دیتا ہے اس مورچہ پر اگر اسے کامیابی حاصل نہیں ہوتی تو وہ سب سے آخری مورچہ سنبھالتا ہے اور وہ ہے بدکار دشمنوں کو ایذا رسانی پر لگا دیتا ہے۔

شیطان عالم کی موت سے بہت خوش ہوتا ہے

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ شیاطین اپنے گور و گھنٹال ابلیس سے کہا کرتے ہیں کہ میرے جس قدر خوشی عالم کے مرنے کی ہوتی ہے اتنی خوشی عبادت گزار کے مرنے کی نہیں ہوتی۔

جو لوگ ذکر الہی سے غافل رہتے ہیں شیطان انہی کے پیچھے لگا رہتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو شخص خدا کے ذکر سے اعتراف کرتا ہے ہم اس کے پیچھے شیطان کا پیچہ ہیں جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔

جو شخص صبح کو دیر تک سوتا رہتا ہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضور انور ﷺ نے سامنے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو صبح آنقب کے وقت خواب سے بیدار ہوا تو حضور نے فرمایا کہ اس شخص نے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا تھا۔

شیطان بھی انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے

(سنن ابوداؤد نسائی میں ہے) حضور ﷺ نے سامنے ایک شخص کھانا کھا رہا تھا۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھا رہا تھا آخری لقمہ کھاتے وقت اس نے بسم اللہ اول و آخرہ کہا حضور نے پڑے اور فرمایا کہ شیطان بھی برابر اس کے ساتھ کھا رہا تھا۔ جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو شیطان نے بے کروی۔

شیطان ساتھ ہی کھاتا ہے اور رات کو ساتھ ہی سوتا ہے

حضرت عبداللہ بن جابر کی روایت میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ کا نام پکارتے ہوئے داخل ہوتا ہے اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ اشب ہاشمی یا کھانے میں کوئی حصہ نہیں اور جو شخص گھر میں اللہ کا نام لئے بغیر داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ رات یہیں رہوں گا۔ یہیں کھاؤں گا۔

ایک روز مومن کے شیطان اور کافر کے شیطان کی ملاقات ہوئی مومن کا شیطان دہلا پٹا تھا اور کافر کا شیطان موتا تازہ تو کافر کے شیطان نے پوچھا کیا بات ہے تو اتنا دہلا پٹا آئیوں ہے؟ مومن کے شیطان نے جواب دیا کیا کروں وہ گھر میں اللہ کا نام پکارتا داخل ہوتا ہے۔ کھانا بسم اللہ پڑھ کر کھاتا ہے پانی بسم اللہ پڑھ کر پیتا ہے۔ کافر کے شیطان نے کہا کہ میں اپنے انسان کے ساتھ خوب کھاتا پیتا ہوں۔

حضرت پیران پیر کو دھوکا دینے کی شیطان کی کوشش

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں مجھ پر سرنی کی وجہ سے بوس فاجرہ آسمان پر ایک کالے رنگ کا بادل چھا گیا غنڈی بواچنے لگی استے میں آواز آئی یا عبد القادر! تو میں نے جواب دیا۔ "انت اللہ الذی لا الہ الا هو" اس کے بعد آواز آئی یا عبد القادر! ربک وقد اخللت لک ماحرمت علیک" تو میں نے جواب دیا "کلمتہ یارس شیطان" یہ سنتے ہی وہ بادل چھٹ گیا میرے پیچھے سے آواز آئی اے عبد اللہ آج قرآن پڑھو کچھ سے نجات پاگئے تم سے پہلے میں ۷۰ آدمیوں کو اس طرح گمراہ کر چکا ہوں۔

شیطان کی ایک چال

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان تمہارے پاس آکر پوچھتا ہے اس چیز کو کس نے پیدا کیا اس چیز کو کس نے پیدا کیا یہاں تک وہ یہ بھی پوچھ بیٹھتا ہے تیرے خدا کو کس نے پیدا کیا اگر ایسا موقعہ ہو تو اللہ سے پناہ مانگنی چاہئے۔ دوسری روایت بخاری، مسلم میں ہے کہ سورت اخلاص پڑھ کر اور ۳ دفعہ بائیں طرف تھک کر آعوذ بہا اللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا چاہئے۔

کن کن مواقع پر شیطان سے پناہ مانگنی چاہئے۔

(۱) قرأت قرآن کے وقت۔

(۲) جس وقت مسلسل دوسوے آرہے ہوں۔

(۳) غصہ کے وقت۔

(۴) پیشاب یا پاخانہ کے وقت۔

شیطان کا رونا

سہم شریف کی حدیث حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب بنی آدم جہد کی آیت پڑھ کر خدا کو جہد کرتا ہے تو وہ اس کے پاس روتا ہوا جہاد بوجاتا ہے ہائے ہائے بنی آدم کو جہد و تقویٰ ملے اس نے جہد کر رہتی ہو گیا۔ مجھے خدا نے جہد کا حکم دیا تھا میں نے انکار کر دیا۔ (دو ذوق بن گیا)

شیطان چار مرتبہ خوب کوئیں مار کر رو دیا

فی بن جلد نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ شیطان چار موقعوں پر دباڑیں مار مار کر رو دیتا تھا۔

۱۔ جس وقت اس کے گلے میں لعنت کا طوق پڑا۔

۲۔ جس وقت زمین پر اتار آیا۔

۳۔ جس وقت حضور انور ﷺ پیدا ہوئے۔

۴۔ جس وقت سورت فاتحہ نازل ہوئی۔

طبرانی میں ہے کہ جس وقت حضور انور ﷺ نے مدح فتح کیا اس وقت شیطان اس قدر رو دیا کہ اس کی فوج جمع ہو گئی۔ شیطان نے اپنی فوج سے کہا اب تم ناامید ہو جاؤ محمد ﷺ کی امت مرتد نہیں ہو سکتی ہاں ان کو دین کی باتوں میں فتنہ میں ڈالو شہر کوئی اور نو حکم و راج دو۔ کب مغازی و سیر میں ہے کہ بیت عقبہ ثانیہ کے وقت بھی ایلیس حج حج کر دیا تھا۔

حضور سرور عالم ﷺ کے قتل کے مشورے میں شیطان کی شرکت

جس وقت مکہ کے دارلند وہ میں قریش کا اجتماع ہوا اور حضور انور ﷺ کے قتل کی تدبیر سوچنی جانے لگی۔ تو شیطان ایک بوڑھے کے روپ میں دارلند وہ میں آیا۔ اور اس نے لوگوں کے دریافت کرنے پر بتایا کہ میں نجد کا رہنے والا بوڑھا ہوں۔ اسی شیخ نجدی نے قریش کو رائے دی تھی کہ تمام قبیلوں کا ایک ایک نوجوان منتخب کر کے حضور انور ﷺ پر حملہ کیا جائے۔ اس صورت میں بنی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقتات

ہاشم تمام عرب قبائل سے بدلہ نہ لے سکیں گے۔ اس کے بعد جب حضور ﷺ غار ثعلبہ میں دھول جھونک کر گھر سے صبح و سالم نکل گئے تو اس شیطان نے قریش و خیرہ کی قتل کی۔ صاف بچ کر نکل گئے۔

غزوہ احد میں شیطان نے اعلان کیا تھا کہ محمد ﷺ قتل ہو گئے جس وقت غزوہ احد میں خالد بن ولید نے عقب سے حمل کیا صحابہ کی جماعت حفرہ گئی۔ ۵۔ صحابہ حضور ﷺ کے پاس رہ گئے شیطان نے اعلان کیا (قتل محمد) محمد ﷺ قتل ہو گئے۔

عرفہ کی شب ابلیس کا ماتم

حضور انور ﷺ نے عرفہ کی شب اپنی امت کی مغفرت کیلئے دعا فرمائی۔ متعدد دعائیں تھیں۔ قبول ہو گئیں حکم ہوا تمہاری دعائیں سب قبول ہیں۔ مگر ظالم کو مغفرت عطا نہیں کریں گا۔ حضور ﷺ نے یہ دعا بھی مانگی کہ میری امت کے ظالم اور مظلوم دونوں کی مغفرت فرمائی جائے۔ حق تعالیٰ نے ظالم کی مغفرت سے انکار فرما دیا۔ مزدلفہ کی شب کو حضور سرور دو عالم ﷺ نے پھر یہ دعا فرمائی حق تعالیٰ نے شرف قبولیت عطا فرما دیا۔ حضور ﷺ ہنسنے لگے۔ صحابہ نے عرض کیا حضور اس وقت تو آپ ہنسائیں کرتے تھے۔ آج کیا بات ہے۔ حضور ﷺ نے جواب دیا کہ مجھے شیطان دیکھ کر ہنسی آگئی اسے جس وقت میری دعا قبول ہو جانے کی خبر ہوئی تو وہ اپنے کو کوسٹے پیٹتے ہوئے سر میں مٹی ڈالنے لگا۔

شیطان ہمبستری میں بھی شریک ہوتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرو تو سہم الہم جنبنا الشیطان و جنب الشیطان عمار و زقنا پڑھ لیا کرو۔ اگر اللہ تعالیٰ کو پکڑنا کرنا منظور ہوگا تو اس کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

شیطان اذان کی آواز سکر بھاگ جاتا ہے

حضور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اذان کی آواز سن کر شیطان پیٹ پیٹ کر بھاگ پڑتا ہے اس کے گوز نکلتے رہتے ہیں اذان کے بعد پھر واپس آ جاتا ہے پھر جب اقامت کہی جاتی ہے بھاگ جاتا ہے اقامت کے بعد واپس آ جاتا ہے اور نمازیوں کے دل میں طرح طرح کی باتیں ڈالتا ہے یہاں تک کہ نماز پڑھنے والا بھول جاتا ہے۔ اس نے کتنی رکعت نماز پڑھی اور کیا پڑھا۔

اذان کی آواز سن کر شیطان کے بھاگنے کا سبب یہ ہے کہ وہ اس بات سے بچنا چاہتا ہے کہ اذان کی آواز سکر قیامت کے دن گواہی نہ دینی پڑے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن جن دن اور زمین کی ہر وہ چیز جو اذان کی آواز سننے کی گواہی دے گی۔

شیطان دل میں کیونکر دوسوے ڈالتا ہے

کسی شخص نے اللہ سے دعا کی کہ میں شیطان کو دل میں دوسوے ڈالتے دیکھنا چاہتا ہوں اپنی رحمت سے دکھا دے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسے نیم بیداری کی حالت میں ایک جسم شفاف بلور جیسا دکھایا۔ شیطان مینڈک کی شکل میں اس کے بائیں مونڈے پر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنی لمبی سوڈل میں داخل کر رکھی تھی اور اس کی یہ حالت تھی کہ جب وہ اللہ کا ذکر کرتا تھا شیطان بھاگ جاتا تھا۔

شیطان کا اللہ تعالیٰ سے عہد

شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا تھا کہ بنی آدم کو گمراہ کرنے کیلئے میں ان کے صراطِ مستقیم پر بیٹھوں گا۔ پھر ان کے سامنے سے آؤں گا۔ (آخرت کے بارے میں ان کے دلوں میں شک پیدا کروں گا کہ دوزخ جنت قیامت حشر سب فرضی باتیں ہیں۔ ان باتوں کی کوئی اصلیت نہیں) اور ان کے پیچھے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات سے آؤں گا (ان کے دلوں میں دنیا کی محبت پیدا کر دوں گا اور آیات الہی کی تحدید نہ کر سکوں گا) ان کے دماغی طرف سے آؤں گا (دینی امور سے متعلق ان کے دلوں میں شبہات پیدا کر دوں گا) ان کے بائیں طرف سے آؤں گا (ان کے دلوں میں گناہوں کی شہوت پیدا کر دوں گا)۔

شیطان خون کی طرح جسم انسانی میں دوڑتا ہے

حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے غیب کی باتوں پر کھود کرید نہ کرو کیونکہ شیطان بنی آدم کے جسم میں غیب کی طرح دوڑتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان کا یہی معاملہ ہے۔ فرمایا: کیوں نہیں اللہ میری مدد کرتا ہے میں اس کے شر سے محفوظ رہتا ہوں۔ ایک دفعہ حضور ﷺ المومنین حضرت صفیہؓ کے ساتھ تشریف رکھتے تھے اتفاقاً دھر سے ایک آدمی بڑا زوراً حضور ﷺ نے اس شخص کو بلا کر فرمایا یہ میری بیوی صفیہ ہیں۔ شیطان بنی آدم کے جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔

فرشتے وسواس پر مطلع ہو جاتے ہیں

علامہ شیخ تقی الدین نے لکھا ہے کہ انسان کے دل میں جو وسواس پیدا ہوتا ہے اس کا محرک فرشتے اور شیطان کو برابر درجہ میں ہوتا ہے فرشتے چونکہ نیک ہی لکھتے رہتے ہیں اسلئے وسوسے سے مطلع رہتے ہیں شیطان کا کام تو وسوسے ڈالنے کا ہی ہے۔ علامہ نے لکھا ہے کہ فرشتوں کو وسوسہ کا محرک اس طور پر نہیں ہوتا کہ ان کو علم غیب حاصل ہوتا ہے بلکہ ابن عیینہ کے قول کے مطابق فرشتوں کو نیک وسوسہ کی اطلاع عمدہ خوشبو اور برے وسوسہ کی اطلاع بدبو سے ہو جاتی ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات سے آؤں گا (ان کے دلوں میں دنیا کی محبت پیدا کر دوں گا اور آیات الہی کی تحدید نہ کر سکوں گا) ان کے دماغی طرف سے آؤں گا (دینی امور سے متعلق ان کے دلوں میں شبہات پیدا کر دوں گا) ان کے بائیں طرف سے آؤں گا (ان کے دلوں میں گناہوں کی شہوت پیدا کر دوں گا)۔

ہر انسان پر ایک شیطان منجانب الہی مسلط ہوتا ہے

ہر انسان پر ایک فرشتہ اور ایک جن موبل ہے صحابہ کرام نے پوچھا حضور ﷺ آپ کے ساتھ بھی جن رہتا ہے۔ فرمایا ہاں مگر وہ مقبور ہے۔ مجھے بری بات کا القاء نہیں کرتا ہمیشہ اچھی بات کی تلقین کرتا ہے۔

پیدائش کے بعد بچہ کو شیطان ہاتھ لگاتا ہے

جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے۔ شیطان آکر اس کو چھوتا ہے۔ بچہ رونے لگتا ہے۔ ہاں حضرت مریمؑ کو شیطان نے نہیں چھوا تھا۔ قرآن میں مذکور ہے۔ "اسی اعلیٰھا ورربہا من الشیطان الرجیم"۔

شیطان نماز میں خلل انداز ہوتا ہے

جن بن ابی العاص کہتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ شیطان خنزب ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ عوذ باللہ پڑھ کر بائیں طرف تھوک دیا کرو۔

شیطان وضو کرتے وقت وسوسے ڈالتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وضو پر ایک شیطان مقرر ہے اس کا نام دلبان ہے لہذا پانی کے وسوسے سے بچو۔

شیطان اولیاء و صالحین کو کس طرح گمراہ کرتا ہے

جو مذہبی کہتے ہیں بیضاوی نام کا شیطان فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ شیطان جو کس کو گمراہ کرتا ہے وہ اس کی ہمت سے ان کی آفتیں خشک ہوتے جتنی ہیں تو وہ نور اور روشنی کی صورت میں گمراہ کو گمراہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس نور کو دیکھ کر وہ دھوکے سے نور الہی سمجھ بیٹھتا ہے حالانکہ وہ حقیقت میں شیطان ہوتا ہے۔

دوسرے دل میں آتے ہی استغفار پڑھنا چاہئے

نبی آدم کے دل پر شیطان کی طرف سے بھی اٹھا ہوتا ہے۔ اور فرشتے کی طرف سے بھی پکارا جاتا ہے۔ دوسرے حق کی تہذیب یا شر سے متعلق ہو تو "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" پڑھنا چاہئے۔ اور اگر دوسرے فرشتے کی طرف سے حق کی اطاعت نیکی کے متعلق ہو تو خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

شیطان کن لوگوں سے خوش ہوتا ہے

حمود بن القصار کہتے ہیں کہ جب تمام شیاطین ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو وہ آپس میں باتیں کر کے تین باتوں سے بہت خوش ہوتے ہیں۔
۱۔ اس مسلمان سے جس نے کسی مسلمان کو قتل کر دیا ہو۔
۲۔ جس شخص کا خاتمہ کفر ہو یا ہو۔
۳۔ اس دل سے جسے فقر و افلاس کا خوف لاحق ہو۔

ہر شخص کے مکان کے دروازے پر شیطان بیٹھا ہوتا ہے

جب کوئی شخص گھر سے باہر نکلتا ہے تو دروازہ پر ایک فرشتہ اور شیطان جھنڈا لئے کھڑا ہوتا ہے پس جو شخص کسی نیک یا جائز کام کیلئے گھر سے نکلتا ہے تو فرشتہ اپنے جھنڈے کے سایہ میں اس کو لے لیتا

شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے ہو جاتا ہے اور وہ آپس تک ساتھ رہتا ہے۔

شیطان رات کو لوگوں کے تاک کے تختوں میں سویا کرتا ہے

حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص سو کر اٹھے تو اس کو وضو کرتے ہوئے تین مرتبہ ناک بینی ہوئے تاک تاک کے تختوں پر شیطان رات گزارتا ہے۔

جہائی شیطانی اثرات سے آیا کرتی ہے

حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ جہائی شیطان کے اثر سے آتی ہے جہائی آئے تو جس قدر ممکن ہو روکنے کی کوشش کرو۔

سوئے وقت شیطان سے بچنے کی ہدایت

سوئے وقت گھر کا دروازہ بند کر دیا کرو۔ پانی کے برتنوں کو ڈھک دیا کرو چراغ گل کر دیا کرو۔ شیطان بند دروازے اور بند برتن کو نہیں کھولتا چوہے بسا اوقات جلتے چراغ کی جی بکھینچ کر لے جاتے ہیں اور اس سے گھر میں آگ لگ جاتی ہے۔

سوکر اٹھ کر ۳ دفعہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں ہاتھ نہ ڈالنا چاہئے

سوکر اٹھنے کے بعد جب تک ہاتھوں کو تین مرتبہ نہ دھو لو پانی میں نہ ڈالنا کرو پتہ نہیں نیند میں ہاتھ کہاں کہاں پہنچا ہوگا۔

شیطان پانی پر تخت نشین ہوتا ہے۔

ابلیس پانی پر تخت نشین ہو کر اپنی فوج کو چاروں طرف منتشر کر دیتا ہے جس وقت شیطان اس کے لشکر کے اپنے اپنے کارنامے سناتے ہیں تو وہ اس کارنامے سے زیادہ خوش ہوتا ہے جب کوئی دہ ہے کہ میں نے میاں بیوی یا گھر والوں میں تفریق کرادی۔

شیطان راستوں میں بیٹھا رہتا ہے

حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان بنی آدم کے تمام راستے بیٹھا ہوتا ہے اسلام قبول کرنے والے سے کہتا ہے تو اسلام لائے گا اپنے باپ دادا کا دین چھوڑے گا لیکن اگر اس نے شیطان کی بات نہ مانکر اسلام قبول کر لیا تو ہجرت کے راستہ پر بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے کیا اپنے زمین آسمان چھوڑ کر ہجرت کرنے کا ارادہ ہے یہاں بھی ناکامی ہوتی ہے تو جہاد کے موقع پر درخشا ہے۔ حق اپنے بیوی بچوں کا خیال نہیں آتا اگر تو مر گیا تو وہ یتیم ہو جائیں گے اور لاوارث ہو جائیں گے۔ تیری بیوی دوسرا نکاح کر لے گی۔ تیرا مال لوٹ تقسیم کر لیں گے۔ (حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک عفریت جن نے میرے اوپر تھوک کر نماز منقطع کرنا چاہا لیکن خدا کی امداد سے میں نے اس کا گلا گھونٹ دیا)

بازار میں شیاطین کا ہجوم رہتا ہے۔

ایک روز حضرت عمرؓ نے بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضری کیلئے اجازت طلب کی۔ حضور ﷺ کے پاس قریش کی کچھ عورتیں بیٹھی ہوئی زور زور سے باتیں کر رہی تھیں۔ حضرت عمرؓ کی آواز سننے ہی انہوں نے پردہ کیلئے دوپٹے سنبھالے۔ حضور ﷺ نے اجازت عطا فرمائی۔ حضرت عمرؓ داخل ہوئے حضور ﷺ ہنس رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں کس بات پر ہنس رہے تھے۔ فرمایا مجھے ان عورتوں پر ہنسی آگئی۔ تمہاری آواز سننے ہی انہیں پردہ کی پڑی حضرت

عمرؓ نے فرمایا یا رسول اللہ ان عورتوں کو آپ سے زیادہ ڈرنا چاہیے اور عورتوں کو مٹی سے کپڑے کپڑے سے تو تمہیں اس قدر خوف معلوم ہوا حضور ﷺ کا خوف تمہارے دل میں نہیں؟ عورتوں نے جواب دیا آپ سے ڈرنا ہمارا حق بھائی ہے۔ آپ بہت سخت آدمی ہیں حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہاں اسے خطاب کے بیٹے تم جس راستہ پر چلتے ہو شیطان تمہارے ذرے ذرے اس راستہ پر نہیں چلتا۔

ہم المومنین حضرت سودہؓ کی والدہ حضور سرور عالم ﷺ کے پاس آئیں۔ حضور پاک ﷺ غزوہ سے واپس تشریف لائے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے اللہ کی نذر مانی تھی کہ حضور ﷺ خیریت عافیت سے جہاد سے واپس آجائیں تو اس خوشی کا اظہار دف بجا کر کروں حضور ﷺ نے فرمایا تمہیں اختیار ہے۔ ام سودہؓ دف بجائے گئیں اتنے میں حضرت صدیق ﷺ تشریف لائے دف بجائی رہیں۔ کچھ دیر بعد حضرت عمر تشریف لائے تو وہ اپنے دف کو اپنی پشت کے پیچھے چھپا کر بیٹھ گئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے عمرؓ تم سے تو شیطان بھی ڈر کے مارے بھاگ جاتا ہے۔ اے عمرؓ میں یہی بیٹھا ہوا تھا یہ میرے پاس اور انہوں نے جو کچھ کیا تمہارے سامنے ہے۔

ابوسعیدؓ کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ قرأت قرآن میں التباس معلوم ہوا۔ نماز سے فارغ ہو کر حضور انور ﷺ نے فرمایا کہ شیطان نے نماز میں خلل اندازی کی میں نے کچھ اس کا گلا گھونٹا اس کے منہ کے لعاب سے میری دونوں انگلیاں اب تک سردی محسوس کر رہی ہیں۔ اگر مجھے حضرت سلیمانؑ کا خیال نہ ہوتا تو میں اس کو مسجد کے ستون سے باندھ دیتا صبح کو بندہ کے بچے اس کا خوب تماشا بناتے۔

۱۵ ربیع الثانی مسعود بن عفرہؓ کہتی ہیں میں ایک روز اندر کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اچانک چھت شکن ہوئی اس میں سے کالے رنگ کا اثر دھا برآمد ہو کر میرے سامنے آگیا اس کے پیچھے پیچھے ایک حنفی بھی آئی جس پر لکھا ہوا تھا "من رب عکب انی عکب اما بعد فلا سبیل لک علی العزاة الصالحینت الصالحین اس کے بعد وہ فوراً ہی خدا جانے کہاں غائب ہو گیا۔

ابلیس ایک زنانہ کے روپ میں

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی کو شیطان خواب میں نظر آیا۔ حضرت ممدونہ نے اسے قتل کرنے کا ارادہ کیا تو شیطان نے کہا آپ کیوں مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ آخر میرا کیا قصور ہے۔ قلم قدس کسی شخص کیلئے شر کے بارے میں چل گیا ہے تو میں بدل نہیں سکتا۔ اور اگر فرشتہ ہو چل گیا ہے تو میں اس کو بدل نہیں سکتا۔ حضرت ممدونہ فرماتے ہیں کہ اس وقت شیطان ایک عورت کی صورت بنائے ہوئے تھا۔ گفتار میں رفتار میں زنانہ پن تھا۔

شیطان حضور ﷺ عالم کا شبیہ نہیں بن سکتا

حضور ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص مجھے خواب میں دیکھتا ہے وہ فی الواقع میری زیارت سے ملتا ہوا ہے۔ کیونکہ شیطان میری شکل میں متشکل نہیں ہو سکتا۔

شیطان انبیاء کتب ساوی، فرشتے اور بادل کی صورت میں خواب میں نظر نہیں آتا۔ علامہ کرمانی نے کتاب الروایا میں لکھا ہے کہ شیطان انبیاء کتب آسمانی فرشتوں یا بادل کی شکل میں نہیں ہو سکتا ہے۔

شیطان مرتے وقت بھی لوگوں کو درغللاتا ہے

شیطان مرتے وقت بھی انسان کو درغللاتا ہے (ملاحظہ ہو آسمانی سفرنامہ)

شیطان جان بوجھ کر نمازی کے سامنے سے گزرتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص کسی دیوار یا در کی قسم کی چیز کی آڑ رکھ کر نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی شخص نمازی اور اس حائل کے درمیان سے گزرتا چاہے تو اس کی گردن چڑا کر ہٹا دینا چاہیے اس پر بھی اگر نہ ہو تو اس کو قتل کر دینا چاہیے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

شیطان تین دن تک گھر میں نہیں آتا

حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہر چہ کی کو بان ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی کو بان سورت بقرہ ہے۔ جو شخص سورت بقرہ کو رات کو پڑھے گا۔ اس گھر میں شیطان تین دن تک داخل نہیں ہوگا۔

ڈراؤنے خواب سے بچنے کی دعا

حضور ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص سوتے ہوئے چونک پڑے اور جائے تو "اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبه وعقابه وشر عباده ومن همزات الشیاطین وان يحضرون" پڑھنا چاہیے اس سے خواب سے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

شیطان کے شر سے بچنے کیلئے گھر سے باہر نکلنے وقت کی دعا

جو شخص گھر سے نکلے وقت یہ دعا پڑھے گا شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ توکل علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ.

مسجد میں داخل ہوتے وقت شیطان سے بچنے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے

"اعوذ باللہ العظیم بوجہہ الکریم وسلطانہ القلیم من الشیطان الرجیم."

شیطان انسان کے ساتھ ہر کام میں شریک رہتا ہے۔

حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ شیطان تمہارے ساتھ ہر کام میں شریک رہتا ہے۔ تمہارے شرک کرتا ہے۔ اگر کھانا کھاتے ہوئے لقمہ گر پڑے تو اس کو اٹھ کر صاف کر کے کھا دینا۔ شیطان کیلئے نہ چھوڑنا چاہیے اور کھانا کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا چاہیے۔ معصوم نہیں رہے۔ کے کوئے حصہ میں برکت ہے۔

کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں بیٹھنے سے ممانعت

حضرت علیؓ نے کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ طریقہ شیطان کے بیٹھنے کا ہے۔

تہیاء و آدمیوں کا سفر کرنا منع ہے

ایک شخص سفر سے واپس آیا۔ حضرت علیؓ نے پوچھا تمہارا رفیق کون تھا اس نے جواب دیا کوئی بھی نہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اکیلا مسافر بھی شیطان ہے دو مسافر بھی شیطان ہیں تین مسافر بھی جماعت ہیں۔

گھنٹی اور گھنکر کے ساتھ شیطان رہتا ہے

حضرت زبیرؓ ایک باندی حضرت زبیرؓ کی ایک لڑکی کو جس کے پیروں میں گھنکر بندھے ہوئے تھے۔ حضرت عمرؓ کی خدمت میں لے کر گئی حضرت فاروقؓ نے لڑکی کے پیروں میں سے گھنکر نکال کر پھینکوا دیے اور کہا حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ ہر گھنکر کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے۔

شیطان کے مکر و فریب کے جال

قرآن پاک میں حق تعالیٰ نے ابلیس کا قول نقل کیا ہے۔ "تو جیسا تو نے مجھے بدراہ کیا ہے۔ میں جنوں کا ان کی تاک میں تیری سیدی راہ پر۔ پھر ان پر آؤں گا آگے سے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے اور نہ پاؤں گا تو ان میں اکثر شکر گزار شیطان نبی آدم کی راہوں میں بیٹھا ہوا ہے۔" دل اسلام کی راہ میں بیٹھ کر کہتا ہے کہ تو مسلمان ہوتا ہے اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑتا ہے آدمی نے اس کا کہنا نہ مانا اور مسلمان ہو گیا۔

پھر اس کی جبرت کی راہ میں بیٹھ گیا اور مہاجر سے کہا تو ہجرت کر کے اپنی زمین و آسمان اور وطن کو چھوڑتا ہے آدمی نے اس کا کہنا نہ مانا پھر اس کیلئے جان و مال کی جہاد کی راہ میں بیٹھ کر کہا کہ تو زے گا مارا جائے گا تیری منکوحہ اور کسی سے بیایا جائے گی تیرا مال لٹ جائے گا۔ اور منصور مجاہد سے راہی ہے۔ جو قافلہ مکہ معظمہ کو جانے کو لگتا ہے شیطان بھی ان کے شامی برابر اپنے لشکر کو بھیجتا ہے۔

ان دونوں روایتوں سے یہ بات واضح ہو گئی کہ شیطان نیکی کی ہر راہ پر بیٹھ کر سالک کی رہبری کرتا ہے۔ اس آیت میں "من بین ایدہم" کو تفسیر میں مجاہد فرماتے ہیں کہ اس سے غرض یہ ہے کہ میں ایسی طرف سے آؤں گا جہاں سے لوگ اسے دیکھ سکیں۔ اور "من خلفہم" سے حضرت ابن عباسؓ کی تفسیر کے مطابق شیطان کی غرض یہ ہے کہ میں دنیا کو آراستہ جہیز استہ کر کے ان کے سامنے پیش کر کے ان کو رغبت دلاؤں گا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ میں آخرت کے بارے میں ان کے دلوں میں شک ڈالوں گا اور ان کو آخرت سے دور کروں گا۔ اور "من ايسمانہم" کی تفسیر میں حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ شیطان کی غرض یہ ہے کہ ان پر ان کا دین مشتبہ کر دوں گا۔ اور ابوصالحؓ کے قول کے مطابق حق بات میں ان کو شک میں ڈالوں گا۔ اور "من سمانہم" کے معنی یہ ہیں کہ باطل کی ترغیب دے کر ان میں باطل کو رائج کر دوں گا۔

زعمی کہتے ہیں کہ شیطان کی غرض یہ ہے کہ میں سب طرف سے ہرگز نہ ہوں گا۔
شیطان کا ایک مکر یہ ہے کہ وہ انسان کو ایسی جگہ یا کمرہ آروا دے جس میں اسے سمجھتا ہے کہ
نفع انہی میں ہے پھر انجام کار ایسے ٹھکانوں پر پہنچا دیتا ہے جہاں اس کی پہچان ہو اور آپ نہ
کنارہ کش ہو جاتا ہے اور اس کو چھڑ کر کھڑا ان کے رنج سے خوش ہوتا ہے اور ان سے شکرت
کرتا ہے۔ مثلاً ان کو چوری ہو جانا، قتل کا حکم دیا ہے پھر ان کو سوا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے فرمایا ہے۔
”اور جس وقت سنوارنے کا شیطان ان کی نظر میں آئے۔“

ہو گا۔ تم پر آج کے دن اور میں رفیق ہوں تمہارا پھر جب سامنے ہو میں دو فوجیں الٹا چلاؤں
ایڑیوں پر اور میں تمہارے ساتھ نہیں میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ
کا عذاب سخت ہے۔“

اس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ جب مشرکین مکہ جنگ بدر کیلئے جمع ہوئے تو شیطان نے سراقہ بنہ صہ کی صورت میں آکر ان لوگوں سے کہا کہ بنی کنانہ تمہارے زن و فرزند سے کوئی تعرض نہ کریں گے۔ میں تمہاری حفاظت کا ذمہ دار ہوں لیکن جب شیطان نے فرشتوں کا لشکر دیکھ تو دوسرا چھوڑ کر بھاگ گیا شکست کے بعد جب مشرکین مکہ نے سراقہ سے باز پرس کی تو اس نے بھی ظاہر کی تب معلوم ہوا کہ سارا فریب شیطان کا تھا۔ تفسیر کی کتابوں میں شیطان کے کرا تو قری بہت مثالیں مذکور ہیں

(۲) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان پر اس قسم کا جادو کر دیتا ہے کہ اس کو سب سے بڑی معجزہ نافع ترین نظر آنے لگتی ہے شیطان امر باطل کو اس طرح چمکا چہا کر کے خوبصورت شکل میں پیش کرتا ہے کہ حق بات خلاف واقعہ نظر آنے لگتی ہے۔ عقلموں کو اس درجہ مسح کر دیتا ہے کہ حق بات بھائی نہیں دیتی۔

اسی ابلیس نے آدم و حوا کو جنت سے نکلوایا اور قابیل کے ہاتھوں ہابیل کو قتل کر دیا۔
حضرت نوحؑ کی قوم کو غرق کر دیا۔ قوم عاد کو تیز آندھی سے تباہ کر دیا۔ حضرت صالحؑ کی قوم چچے سے

حضرت لوط علی قوہ کو زمین میں، حضرت یونس علی کرمیٰ نے آسمان پر تنگی دریائے خلیج میں اور اس کی قوم
کے نبیوں نے ان سب کا ساتھ ہی تھا اور خداوند درمیان میں مشرئین کا یہ تھا۔

فرق نہ کیا جی شیطان معلوم اس کے لئے ہے کہ وہ انسان کے خون میں داخل ہو کر نفس کے ساتھ مل جاتا ہے اور
اسے ایک سر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان کے خون میں داخل ہوتا ہے۔ اسی کو موصوفہ کرتے ہیں کہ آدم و حوا کی یہ خواہش تو یہ تھی کہ جنت میں فرشتوں بن کر
میرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ آدم و حوا کی یہ خواہش تو یہ تھی کہ جنت میں فرشتوں بن کر
رہیں لیکن یہ خواہش ضرور تھی کہ ان کو بادشاہی عطا ہو جائے۔ شیطان ان دونوں کے پاس اسی
دست سے آکر ان کو جنت سے نکلوانے میں کامیاب ہوا۔ شیطان نے آدم و حوا کو کہا تھا کہ میں
تمہیں بتاؤں درخت ہمیشہ زندہ رہنے کا اور بادشاہی کا جو پر تی نہ ہو۔ شیطان کے اس فعل سے
ان کے دلوں میں شک پیدا ہوا کہ انہوں نے بعض حرام چیزوں کے ایسے نام تجویز کئے ہیں جن
کے معنی نفیس کو بہت ہی خوشنما معلوم ہوتے ہیں مثلاً شراب کا نام امر الافراح (خوشیوں کی چیز)
کا ہے جس کا نام حقوق شاہی فسق کی مجلسوں کا نام مجلس نشاط وغیرہ۔

سورۃ مائدہ - اصول کا نام سورۃ مائدہ ہے کہ وہ آئینہ کی قوتوں میں پیش قدمی اور بلند ممتی غالب دیکھتا ہے جو چیز کا حکم الہی ہوتا ہے اس کو اس کی اہمیت کے سامنے حقیر اور قلیل کر دیتا ہے اور آدمی کو یہ انداز دیتا ہے کہ اس قدر کا فی نہیں ہے اس میں کچھ اور زیادتی ہونی چاہیے اور آئینہ پر سریش غالب دیکھتا ہے تو بہت کمقدور و مامور سے کامل اور ست کر دیتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو وہ اس کو بالکل ہی چھوڑ بیٹھتا ہے یا اس میں کوتاہی کرنے لگتا ہے۔ مثال کے طور پر طہارت کے باب میں یہ تو بعض لوگ اس قدر تغریظ کرتے ہیں کہ طہارت کے واجبات بھی صحیح طور پر ادا نہیں کرتے یا اس قدر افراط میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ پانی استعمال کرتے کرتے تھک جاتے ہیں مگر ان کی تسلی و طمینان نہیں ہوتا۔ اسی طرح شیطان کبھی کسی قوم کو اس درجہ..... میں را دیتا ہے کہ وہ غیغیر و غفلت و رویا معمولی بات خیال کرتے ہیں اور کبھی اس قدر اونچا اٹھاتا ہے کہ وہ انبیاء کی پرستش کرنے لگتے ہیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

یہودیوں کو انہیں نے حضرت عیسیٰ کے بارے میں اس درجہ فرمایا کہ انہوں نے یہودیوں کی والدہ پر بہت لگائی اور نصاریٰ کو حضرت عیسیٰ کے بارے میں اس درجہ بڑھادیا کہ حضرت عیسیٰ خود کا درجہ لے دیا۔

(۵) ابھی شیطان ایسا کرتا ہے کہ وہ لوگوں کے دلوں میں نئے خیالات ڈال دیتا ہے۔ وہ ان باتوں کو تو یقین کا درجہ نہیں دیتے۔ خدا کے احکام کے مقابلہ میں امر مطلق اور حکمت الہیہ کو سمجھتے ہیں۔ فانوس قرآن سے روشنی حاصل کرنے کی بجائے منطق و فلسفہ لافانی کی روشنی حاصل کرنے کی طرف لوگوں کو لگا دیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دین و ایمان سے اس حد تک دور ہو جاتے ہیں جس طرح گندھے ہوئے آنے میں سے بال بالکل صاف نکل آتا ہے۔

(۶) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ شیطان آدمی کو ایسے لوگوں سے خوش خلقی و خند وانی اور خوش گفتاری کو کہتا جن کی بدی چھتا بجز ترش روئی اور روگردانی کے ممکن نہیں اس خوش خلقی اور خند وانی کے بعد آدمی کو ان کی بدی سے چھتا مشکل ہو جاتا ہے اس وجہ سے دل کے طبعیوں نے ان بدی سے روگردانی اور ان کو سلام نہ کرنے کی نصیحت فرمائی ہے۔

(۷) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ شیطان انسان کو اپنے نفس کی عزت و حفاظت کا تصور وہاں رکھ دیتا ہے جہاں پروردگار کی خوشی نفس کی ذلت و ابانت میں ہو مثلاً کفار یا منافقوں سے جنگ یا بدکاریوں اور ظالموں کو "امر بالمعروف و نہی عن المنکر" میں شیطان یہ خیال پیدا کرتا ہے کہ ان باتوں سے تو اپنے نفس کو ذلت میں ڈال کر دشمنوں کو اپنے اوپر غالب کرنا چاہتا ہے ان کے طعن اپنے اوپر لیز چاہتا ہے اس کا انجام یہ ہوگا کہ تیری عزت جاتی رہے گی اس کے بعد نہ کوئی تیری بت نہ گا نہ تیری بات نہ سنے گا۔ اور جس جگہ نفس کی بہتری عزت و حفاظت میں ہوتی ہے وہاں اپنے نفس کو بیکار و خوار کہنے کو کہتا ہے مثلاً آدمی کو کہتا ہے کہ رئیسوں کے سامنے ذلیل بنا دو۔ اور دل میں یہ ڈال دیتا ہے کہ اس امر کے اختیار کرنے سے تیرے نفس کی عزت ہوگی۔

(۸) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ آدمی کو کسی ایک گوشہ مثلاً کسی مسجد یا مسافر خانہ یا کسی مزر پر قید

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کر کے بند دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اگر تو یہاں سے نکلے گا تو تو لوگوں کی نظروں سے ہٹ جائے گا۔ ان باتوں سے شیطان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے سے باز رہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی فریبیں ہوتی ہیں مثلاً اپنے آپ کو بڑا جاننا لوگوں کو حق تعالیٰ سے دور کرنے کا قیام برقرار رکھنا۔ اس کے عین یہ میں لوگوں سے ملنے سے ریاست ملنے کی امید ہو اور وہ ریاست کا قیام برقرار رکھنا۔ اس کے عین یہ میں میں نہ ہوں وہ میرے پاس آئیں اور میں نہ ہوں نہ ہوں اس بات کو کہ لوگ مجھ سے ہیں میں نہ ہوں وہ میرے پاس آئیں اور میں نہ ہوں نہ ہوں اس عین سے وہ شخص اللہ تعالیٰ کے قرب کی چیزوں کو چھوڑ کر ان باتوں میں ٹک جاتا ہے جن سے دُعا اس کے پاس آئیں۔

غور سرور مامون علیہ السلام بازار میں تشریف لے جا کر ضروریات کی چیزیں خرید فرماتے کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے منور کا حکم ہونے پر باوجود اپنے کا منور اپنے ہاتھ سے یہ کرتے تھے۔ (۹) شیطان کا ایک مکر یہ بھی ہے کہ وہ اسباب عزت اور زہد و ریاضت و اپنے نہیں پر عمل کرنے کو جان تعمیل کے اچھا کر دیتا ہے اور ان کے دل میں یہ خیال پختہ کر دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ساتھ محفوظ ہے تو اس کے خیالات اور اندیشے خطا سے بچ رہتے ہیں۔

حضرت ابو یزید فرماتے ہیں کہ اگر تم کسی شخص کو اس اہم اہمیت سے حفاظت دے دو جب تک یہ نہ دیکھ لو کہ وہ امر و نہی اور حد و الہی کی حفاظت میں کیا ہے۔

(۱۰) شیطان کا مکر یہ بھی ہے کہ شیطان بعض ارباب زہد و خاصیت خاص لباس اور خاص طریقہ اختیار کرنے کا حکم و جواب کے طور پر دیتا ہے اکثر یہ سمجھا گیا ہے کہ بعض اس قسم کے لوگ نماز پڑھنے کیلئے ایک جگہ مخصوص کر لیتے ہیں اس جگہ کے سوا کسی اور جگہ نماز نہیں پڑھتے۔

(۱۱) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ بعض جاہل لوگ صحبت اور نیت کے بارے میں اس درجہ ہوشیار ہوتے ہیں کہ وہ سنت طریقہ سے باطل ہٹ جاتے ہیں۔ شیطان ان کو مشقت میں ڈال کر ثواب سے بھی محروم کر دیتا ہے۔ ایسا آدمی وضو یا غسل کرنے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہوتا۔ وہ خواہ پنج لوگوں سے وضو کرے مگر اس کا دل مطمئن نہیں ہوتا۔ اسی طرح نیت کرنے میں اس

درجہ مشغول ہو جاتے ہیں کہ پہلی رکعت فوت ہو جاتی ہے مگر وہ نیت نہیں کر پاتے۔
 (۱۲) بعض اہل وسواس کی یہ حالت ہے کہ وہ اگر عام مسلمانوں کے ساتھ یا بچوں کے گروہ
 چلیتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو بخش سمجھتے ہیں ایسے لوگوں پر شیطان کا غلبہ اس قدر ہوتا ہے کہ وہ
 بچوں یا عام مسلمانوں کو بخش سمجھنے لیتے ہیں یہ حالت بھی ایک قسم کا جنون ہے جو شیطان سے وسوسوں
 سے پیدا ہوتی ہے۔ ان لوگوں کے دماغ میں اس درجہ شک و شبہ پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ ہر حرکت
 ہوئے عضو کو دھو لیتے ہیں۔ مگر ان کو شک رہتا ہے کہ یہ عضو میں نے دھویا ہے یا نہیں یہ شخص اپنے
 آنکھوں دیکھی چیز کا بھی بہت دھری اور اپنے نفس کے یقین سے مکر ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ ایسے
 تا اب میں غسل کرتے ہوئے بار بار غوطہ لگاتے ہیں یا بہت سا پانی اپنے جسم پر ڈالتے ہیں یا پانی
 میں آنکھیں کھولتے ہیں جس سے بسا اوقات جینائی جاتی رہتی ہے یا اس طرح غسل کرتے ہوئے
 ان کا سر کھل جاتا ہے اور دیکھنے والے مذاق اڑاتے ہیں۔

(۱۳) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ نماز میں شبہ ڈالتا ہے صحیح مسلم میں جن جن العاص سے روایت
 ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ "شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان
 ہو گیا ہے نماز میں شبہ ڈالتا ہے۔" حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس شیطان کا نام خزب ہے مگر وہ جب
 معلوم ہو تو خدا سے پناہ طلب کرو۔ اور اپنی بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔ میں نے ایسی کیا کہ اللہ
 تعالیٰ نے اسے دور کر دیا۔

(۱۴) جملہ وسواس کے وضو اور غسل کے پانی میں زیادتی کرنا ہے۔ حضرت ابی بن کعب فرماتے
 ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وضو کا بھی ایک شیطان ہے اس کا نام دلہان ہے۔ تم پانی سے
 وسوسوں سے بچو۔

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت - حد کے پاس گئے دو وضو کر رہے تھے
 حضور ﷺ نے فرمایا پانی فضول خرچ مت کرو۔ حضرت سعدؓ نے پوچھا پانی میں بھی اصراف
 (فضول خرچی) ہے فرمایا کیوں نہیں۔ اگر تم نہر کے کنارے بیٹھ کر وضو کیوں نہ کرو۔

(۱۵) درجہ جملہ وسواس شیطان کے ایک وسوسہ وضو نہ کرنے کا ہے حالانکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ
 جب تم اپنے پیٹ میں گڑ بڑ محسوس کرو اور شک پڑ جائے کہ چھ پیٹ میں سے نکلا ہے یا نہیں تو وہ
 نہر سے باہر نہ ہوتا تا وقتیکہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بد بو محسوس کرے۔
 سنن ابوداؤد میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان تم
 میں سے کسی کے نماز کے اندر آتا ہے اور ایک بال اس کے پیچھے کی طرف سے پکڑ کر کھینچتا ہے تو
 نہری کو معلوم ہوتا ہے کہ میرا وضو نہ کیا ہے۔ ایسی حالت میں اس کو چاہئے کہ وہ نماز میں مشغول
 رہے جب تک اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بد بو محسوس نہ ہو۔

(۱۶) ایک وسوسہ شیطان کا اس قسم کا ہے کہ وہ پیشاب کرنے کے بعد لوگوں کو اس شبہ میں مبتلا رکھتا
 ہے کہ ابھی حلیل صاف نہیں ہوا ایسا نہ ہو کہ پھر قطرہ آجائے اور وہ لوگ اس بارے میں اس درجہ
 تکلف کرتے ہیں کہ اس کا بیان تہذیب سے خارج ہے۔ سنن ابن ماجہ میں عیسیٰ بن داؤد کی اپنے
 تکلف سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو
 پپ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو
 اپنے سر کو تین بار پونچھ لے مقصد یہ ہے کہ احتیاج اس طور سے کرنا چاہئے کہ دوبارہ قطرہ آنے کا
 خوف جاتا رہے۔

(۱۷) ایک وسوسہ شیطان کا یہ ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے جن امور میں نرمی برتی تھی۔ وسواسی
 اس میں سختی برتتا ہے مثلاً صاحب وسواس اس بات کو پسند نہیں کرتا۔ یہ نیچے پاؤں گھر سے چل کر مسجد
 میں نماز پڑھ لے اور پاؤں نہ دھوئے حالانکہ حضور ﷺ سے روایت ہے سنن ابوداؤد میں بنی عبد
 اللہ کی عورت سے روایت ہے کہ اس نے حضور سرور عالم ﷺ سے عرض کیا کہ ہمارے
 یہاں مسجد کا راستہ کندہ ہے ہم گھر سے وضو کر کے آتے ہیں ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ حضور ﷺ نے
 فرمایا کہ اس راستہ کے بعد کوئی اس سے ستم اراستہ نہیں ہے۔ عرض کیا۔ ہے آپ نے فرمایا کہ یہ
 اچھا راستہ اس گندے راستہ کا عوض ہے۔

حضرت علی کرم وجہہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں بارش ہوئی تمام راستہ میں کچھ نہ تھی۔ حضرت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا ملور سائنسی تحقیقات

مواعیل کچھ میں کھس کر مسجد میں تشریف لائے نماز پڑھی اور اپنے پاؤں نہ دھوئے۔

(۱۸) جوتے کے نیچے اگر نجاست لگ جائے تو اس کو زمین پر رنڈنا، بنا طہارت کیلئے کافی ہے۔

کوہکن کر نماز پڑھنا درست ہے صاحب دسواں موزہ یا جوتے بستر نماز میں نہیں پڑھ سکتا۔

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتہ پہن کر پانی پیتے ہو تو اس کو پاک کرنے کیلئے کافی ہے۔ صاحب دسواں کادل جو تیاں بستر نماز پڑھنے سے تو نہیں ہو۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور جوتیاں پہنے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۹) حضور انور ﷺ کی سنت یہ ہے کہ قبرستان حمام اور اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ کے علاوہ جہاں اور جس جگہ نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھنا چاہیے۔ صاحب دسواں مسجد یا کسی مخصوص جگہ نماز پڑھنا پسند ہی نہیں کرتا۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے تمام روئے زمین میرے لئے نماز پڑھنے کی جگہ اور پاک کرنے والی بنا دی گئی ہے۔

(۲۰) ایک دوسرے شیطان کا یہ ہے کہ وہ دھیلے سے استنجہ کو کافی نہیں سمجھتا تاوقتیکہ پانی سے وضو نہ کرے۔

ڈالے حالانکہ ایام سرما میں حسب سنت رسول اللہ ﷺ صرف دھیلوں سے استنجہ کرنا کافی ہے اس کے بعد اگر استنجہ کے مقام پر پسینہ کی وجہ سے تری آجائے تو کپڑا دھونا ضروری نہیں۔

(۲۱) حضور سرکارِ دو عالم ﷺ کی عادت مبارک تھی کہ جو شخص حضور ﷺ کی موت کرتا تو ان فرماتے تھے۔ صاحب دسواں اس بات کو گوارا نہیں کرتا۔ وہ اس بات کو مناسب سمجھتا ہے کہ اگر ہمیں عام مسلمانوں کے ساتھ دعوت میں شرکت کا اتفاق ہو جائے تو وہ اپنے سارے جسم اور کپڑوں کو دھو کر اور پاک کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ حضور سرورِ عالم ﷺ نے مباہلہ کرنے والوں کی خدمت فرمائی ہے۔ حضور سرورِ عالم ﷺ نے تین بار فرمایا ہے بن لو غلو کرنے والے ہلاک ہوئے غلو کرنے والے ہلاک ہوئے۔

(۲۲) شیطان کا ایک مکر یہ ہے کہ اس نے لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے پانی مقرر کئے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا ملور سائنسی تحقیقات

قرآن مجید میں ہے "ان چیزوں کا نام ہے جہاں غیر اللہ کی عبادت کی جاتی ہے اور وہ جگہ پھر ہو۔"

درست یا بت یا کوئی اور عمارت حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں خانہ حب کے سوا چند جگہ پڑے ہوئے تھے مشرکین ان پر جانوروں کو ذبح کرتے ان کے گوشت کو دھوپ دیا کرتے تھے پھر ذبح کے تقسیم و پرستش کرتے تھے۔

دوران کی تعلیم و پرستش کرتے تھے۔

(۲۳) شیطان کے مکر و فریب میں سے وہ جیسے اور فریب بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کرنے یا فرضوں کو ساقط کرنے اور نیکی کے خلاف کرنے پر شام ہیں۔ حضرت امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ جو جیسے مسلمان کے حق کو باطل کرتے ہوں ان میں سے کوئی بھی اچھوت نہیں۔ بیون کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے پوچھا کہ اگر کسی شخص نے کسی بات پر قسم درست نہیں۔ بیون کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے پوچھا کہ اگر کسی شخص نے کسی بات پر قسم کھائی پھر اس کو باطل کرنے کیلئے حیلہ کیا تو کیا یہ حیلہ جائز ہے؟ حضرت امام احمد نے فرمایا نہیں یہ خدا تعالیٰ کو دھوکا دینا ہے اور یہ ایک قسم کا خفاق ہے اور خدا کے حکم کا استہزاء ہے۔

قرآن مجید میں اصحابِ بیت کا حال مذکور ہے۔ یہودیوں کو بغتہ کے دن شکار کیلئے کی ممانعت تھی۔ انہوں نے اللہ کی حرام کی ہوئی چیز کو حیلہ کی راہ سے مباح کر لیا وہ بعد کے روز جال لگا کر بیہوش دیتے تھے جو چمچیاں جال میں پھنس جاتی تھیں ان کو اتوار کے دن صبح کو چلڑا لیتے تھے۔ اس جرم کی پاداش میں حق تعالیٰ نے ان کو بندر بنا دیا۔

(۲۴) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ لوگوں کو عشق مجازی میں مبتلا کر کے خدا تعالیٰ سے عشق حقیقی سے محروم کر دیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے دل معشوق مجازی کی محبت میں مبتلا ہو کر معشوقِ حقیقی کی محبت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

(۲۵) شیطان نے دنیا میں بت پرستی کو رواج دیا۔

بت پرستوں کے ساتھ شیطان کا کھیل کود

شیطان بت پرستوں کی قوم سے ان کی عقل کے مطابق کھیلتا ہے۔ کبھی شیطان مزدوں کی قبروں پر نیت سے ان کی سورتیاں قبروں پر رکھ کر ان بتوں کی پرستش کیلئے بلاتا ہے مشرکین نے یہ بھی کیا کہ انہوں نے نبیوں کی سورتیں بنا کر ان کی قبروں پر رکھ کر پرستش شروع کر دی۔ کبھی مشرکین نے دل میں شیطان نے یہ بات ڈالی کہ یہ بت ان ستاروں کی صورتوں پر ہیں جو ان کے منہ پر مشرکوں میں تاثیر کرتے ہیں۔ مشرکین نے ان بتوں کیلئے خاص مکانات بنوائے ان کی خدمت کیلئے نہ مقرر کئے چنانچہ ایک اسی قسم کا بت خانہ اصفہان کی ایک پہاڑی چوٹی پر تھا۔ یہ بت خانہ کی مشرکوں نے زہرہ ستارہ کے نام سے بنوایا تھا۔ حضرت عثمان غنی نے اس بت خانہ کو مسمار کر دیا تھا۔ اسی جہاں ایک بت خانہ بادشاہ قلوبس نے آفتاب کے نام پر فرغانہ میں بنوایا تھا۔ مقسم باللہ نے اس بت خانہ کو ویران کیا۔ یحییٰ بن بشر کا بیان ہے کہ ہندوستان میں بت پرستی کا رواج بہرمن نے دیا تھا۔ اسی شخص نے بت بنائے اور لوگوں کو بت پرستی سکھائی ہے کہ ہندوستان کا سب سے بڑا بت ساز صوبہ سندھ میں تھا۔ اس بت خانہ میں ہولا اکبر نام کا ایک بڑا بھاری بت تھا۔ دودھنار کوئی سے لوگ اس کی زیارت کرنے آیا کرتے تھے۔

مشرکین بتوں کی پوجا کیوں کرتے ہیں؟

ایک سبب بت پرستی کا یہ بھی ہو کہ شیطان بتوں کے پیٹ میں گھس کر لوگوں سے گفتگو کرتا ہے جب آئندہ کے حالات کی اطلاع دیتا ہے عوام سمجھتے ہیں کہ بت بات چیت کرتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ اس قسم کی باتوں کو اجرام علویہ کی روحانیت بتاتے ہیں۔

آتش پرستی کا رواج شیطان نے اس طرح دیا کہ جب قاتیل نے اپنے بھائی ہاتیل کو مارا اور حضرت آدمؑ کے خوف سے بھاگ گیا تو شیطان نے اس سے آکر کہا کہ ہاتیل کی قربانی کو آگ

لے گا مٹی تھی اور اس کی قربانی اسلئے مقبول ہوئی تھی کہ ہاتیل آگ کی خدمت اور عبادت کیا کرتا تھا۔ تو بھی ایسا کرتیرے اور تیرے بعد والوں کیلئے فائدہ مند ہوگا۔ قاتیل نے اسی وقت آتش پرستی کیلئے ایک مکان بنوا کر آتش پرستی شروع کر دی قاتیل مجوسی بن گیا جس وقت مجوسی مذہب طوس۔ بجا اور بختان میں پہنچا وہاں بڑے بڑے آتشکدے قائم ہو گئے۔ شیطان نے ان لوگوں کو آتش پرستی کی فضیلت میں یہ بات سمجھائی کہ آگ سب عناصر سے زیادہ جگہ گھیرتی ہے۔ جو ہر میں اشرف اور جسم میں لطیف تر ہے دنیا کا وجود دنیا کا نمو، دنیا کی بقا اور دنیا کا انعقاد اسی کے وجود سے وابستہ ہے۔ اسی طرح شیطان نے بعض مشرکین کو پانی کی پرستش پر لگا دیا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ پانی ہی دنیا میں سب سے افضل و اشرف ہے اگر دنیا میں پانی کا وجود نہ رہے تو دنیا فنا ہو جائے۔ اور دنیا کے کاروبار بند ہو جائیں۔ زراعت موقوف ہو جائے۔ اسی شیطان نے بعض مشرکین کو گائے اور دوسرے جانوروں کی پوجا پر لگا رکھا ہے۔ شیطان مشرکوں سے درختوں کی پوجا کراتا ہے۔ جنات کی بھی پوجا کراتا ہے۔

شیطان کے شر سے بچنے کیلئے خدا کی پناہ حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

مذہب صفحات کے مطالعہ سے آپ پر روشن ہو گیا ہو گا کہ ابلیس بنی نوع آدم کا بدترین دشمن ہے حق تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ "شیطان تمہارا دشمن ہے اس کو دشمن ہی سمجھو شیطان کی جماعت تمہیں اپنی طرف بلا کر تمہیں دوزخی بنانا چاہتی ہے۔"

ابلیس کی دشمنی یوں اور بھی خطرناک ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو بندوں پر مسلط فرما کر خاص قوت و قدرت عطا فرمائی ہے پھر یہ مردود نظر بھی نہیں آتا کہ اس کے دفعیہ کی تدبیر کی جائے پس ایسی حالت میں جبکہ انسان شرور کائنات میں گھرا ہوا ہے فی الحقیقت شرور کائنات سے حفاظت کی تدبیر اگر ہے تو صرف یہی کہ خالق خیر و شر کی ذات اقدس کی طرف رجوع کیا جائے۔ انسان اگر پہلے ہی اپنے اصلی آقا کی پناہ ڈھونڈ لے گا تو دنیا کی برائیاں اور شرور کائنات اس کے قریب نہ آسکیں گے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات اور ایسی کئی باتیں سے قلب میں برائی کا زہر بھی جائے گا تو قوموں کی شرارت ضرور سبب ثابت نہ ہوگی۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے یہ امر کی عاقبت جو شیطان سے پناہ مانگنے میں یہی ملت مفہم ہے۔

تلاوت قرآن کے وقت استعاذہ کا حکم اور اس کے اسباب و علل

”اور جب تو قرآن شریف پڑھے تو پناہ لے اللہ سے شیطان مر... سے اس کا زہر نہیں پڑے گا۔“ جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس کا زہر انہی پر بہت جوں بقیہ بکھتے ہیں اور جو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ ”قرآن شریف کی تلاوت شیطان سے پناہ مانگنے کی خصوصیت چند اسباب وجوہ کی بنا پر ہے۔

قرآن سینوں کے امراض کی شفا ہے

شیطان جو دوسو سے اور شیعوت ان میں ڈالتا ہے۔ قرآن ان کو دور کر دیتا ہے۔ قرآن کی تلاوت چونکہ قلب کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اسلئے اکسیر کے عمل کامل سیئے دل کا خلوص و صفائی سے پاک ہونا ضروری ہے۔ استفادہ سے یہی بات حاصل ہو جاتی ہے۔

☆ قرآن مجید قلب انسانی کی ہدایت اور علم و غیر کی اصل ہے اور اس کی مثال ایسی ہے جیسے سر کیلئے پانی شیطان آگ سے بنا ہوا ہے اور اس کا کام دل میں خیر کی ترویج و زکی کو فائدہ دینا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے استعاذہ ضروری قرار پایا تاکہ قرآن مجید کی تلاوت سے دل میں خیر کی پیداوار کو شیطان تباہ و خراب نہ کر سکے۔

☆ تیسرا سبب یہ ہے کہ قرآن مجید تلاوت کرنے والوں سے فرشتے نزدیک ہوتے ہیں قرآن سننے میں۔ شیطان فرشتوں کی ضد اور خدا تعالیٰ کا دشمن ہے اسلئے قرآن تلاوت کرنے والوں کو

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات اور ایسی کئی باتیں سے قلب میں برائی کا زہر بھی جائے گا تو قوموں کی شرارت ضرور سبب ثابت نہ ہوگی۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے یہ امر کی عاقبت جو شیطان سے پناہ مانگنے میں یہی ملت مفہم ہے۔

جو کہ فرشتے اور شیطان ایک جامع نہیں ہو سکتے۔ چونکہ قرآن کی تلاوت کے وقت شیطان اپنے سوار اور پیادے قرآن مجید سے روک کر نہ پڑھ سکتا۔ قرآن کی تلاوت کرنے والوں کو قرآن مجید کے معانی اور مقصود سے باز رکھے شیطان سے پناہ مانگنے سے بے ضرر رہا ہو جائے گی۔

☆ چوتھا سبب یہ ہے کہ قاری اثناء تلاوت میں خدا سے راز و نیاز کی باتیں کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو اپنی خوش آوازی پسند ہے شیطان شعر اور راگ سے خوش رہتا ہے اسلئے قاری کو علم ہوا کہ تلاوت کے وقت اور خدا سے ہم کلام ہونے کے وقت شیطان دور کر دیا جائے۔

☆ پانچواں سبب یہ ہے کہ قرآن مجید کو پراگندہ کر دیتا ہے استعاذہ تلاوت سے پہلے قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت شیطان داخل انداز ہو کر قاری کو غلطی میں مبتلا کر دیتا ہے قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت شیطان کو باز رکھئے۔ شیطان بڑا وقت تک میں لگا رہتا ہے خاص کر تلاوت قرآن مجید کے وقت تو اس دہزن کو راس و سر کرنے کیلئے استعاذہ کا حکم ہوا۔

☆ ستواں سبب یہ ہے کہ قرآن مجید کا مقدمہ ہے جب کوئی شخص اعوذ باللہ پڑھتا ہے۔ تو سننے والا سمجھ جاتا ہے کہ اس کے بعد قرآن مجید پڑھے گا۔ وہ قرآن سننے کیلئے مستعد ہو جاتا ہے۔

شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کا طریقہ

”تحقیق جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں جب شیطان ان کو وسوسہ کرتا ہے اور وہ خدا کو یاد کرتے ہیں تو وہ صاحب بصارت بن جاتے ہیں۔“ اس آیت سے یہ بات معلوم ہوئی کہ شیطان کا انبیاء و مرسلین سے ہو جاتا ہے حضور سرور عالم ﷺ سے اس باب میں جو ارشادات منقول ہیں ان کا مختصر تذکرہ درج ذیل ہے۔

باز جو شخص دن رات میں "۱۰۰ مرتبہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ" کہے
ولہ الحمد وهو علی کل شیء قدير پڑھے گا تو اس کو اللہ ہم آواز کرنے کا قیام ملے گا
اس سے نامہ اعمال میں ۱۰۰ نیکیاں لکھی جائیں گی ۱۰۰ اذکار میں معاف کی جائیں گی اور شیطان
شر سے محفوظ رہے گا۔ (بخاری و مسلم)

باز جو شخص گھر سے باہر نکلنے وقت یہ دعا پڑھتا ہے۔ "تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہر اہل ایمان و عباد
(تو نے ہدایت پائی اور شیطان کے شر سے محفوظ ہو گیا۔ تیری حفاظت کیسے خدا کی ہے" اور یہ
شیطان دوسرے شیطان سے کہتا ہے لو بھائی اب اس شخص کا ہم چمکا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ کو حکم دیا۔ تم بھی ان باتوں پر عمل کرنا اور نبی اسرائیل کو بھی عمل
کرنے کا حکم دو دو پانچ باتیں یہ تھیں توحید۔ نماز۔ روزہ صدقہ۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر۔ ذکر الہی کی اصل
ایسی ہے۔ جیسے کسی شخص کے تعاقب میں کوئی دشمن لگ جائے۔ اور وہ اس سے حفاظت کیسے کرے
مضبوط قلعہ میں قلعہ بند ہو جائے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے انسان شیطان سے بالکل محفوظ ہو جاتا
ہے۔

☆ حضور سرور عالم ﷺ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے فرمایا تھا کہ رات کو بستر پر لیٹنے وقت یہ
الکری پڑھ لیا کرو۔ شیطان تمہارے قریب چٹک نہ سکے گا۔ خداے تعالیٰ کی طرف سے ایک نیک
فرشتہ مقرر کر دیا جائے گا۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو راستہ میں جن ملا۔ اس نے کہا ابو ہریرہ
کشتی لڑو۔ اگر تو نے مجھے پہچان دیا تو میں تجھے ایک ایسی آیت بتا دوں گا جس کے اثر سے شیطان
تمہارے قریب نہ آ سکے گا۔ ہماری دونوں کشتی ہوئی میں نے اسے پہچان دیا اس جن نے مجھے
بتایا کہ گھر میں داخل ہوتے وقت آیت الکری پڑھا کرو جب کوئی شخص آیت الکری پڑھتا ہے۔
شیطان اس طرح سے بھاگتا ہے جیسے گدھا سر پٹ دوڑا جا رہا ہو اور اس کے گود نکل رہے ہوں۔

☆ حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے "لا الہ الا اللہ" اور استفادہ کرتے

سے پڑھا کرو۔ شیطان کہتا ہے کہ نبی آدم کن و کرتے کرتے جاک ہو گئے اور انہوں نے "لا الہ الا اللہ"

اللہ اور استغفار سے مجھے ہلاک کر دیا۔
اللہ حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ زمین آسمان کی عید اش سے دو ہزار سال پہلے خدا نے ایک
پہ حضور انور ﷺ اس کتاب میں حق تعالیٰ نے آخر سورت بقہ میں تین آیتیں نازل فرمائی ہیں
جو ہم ان تین آیتوں کو گھر میں پڑھے گا تین روز ہم شیطان اس سے بچے گا۔

☆ حضرت داؤدؑ ہر روز بعد نماز پڑھا پڑھا کرتے تھے۔ محمد داؤدؑ فرماتے ہیں۔ ایک روز مجھے
شیطان مسجد کے راستہ میں ملا اور کہنے لگا آپ اس دعا کو کسی اور شخص کو نہ بتاؤ۔ میں نے کہا میں نے
بتاؤں گا جو تم سے ہو سکے کر لے۔

☆ ایک شیطان حضور سرور عالم ﷺ کے سامنے نماز کی حالت میں آگے کی مشعل سے لگا کر آیا
جاتا تھا استغفار اور قراءت سے دفع نہ ہوتا تھا حضرت جبریلؑ شریف الہی اور حضور ﷺ
دعا تعلیم کی۔ "اغُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّمَانِيَةِ الَّتِي لَا يَحَاوِرُهَا شَيْءٌ وَلَا فَاحِشٌ مِنْهَا
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَفْجُرُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا دَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ
شَرِّ لَيْلِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَنْطُرُ مِنْ حَيْثُ يَأْتِي
رُحْمًا" حضور ﷺ نے دعا پڑھی اسی وقت شیطان کی مشعل گل ہو گئی اور اندھے منہ پڑا۔

قوم جنات کے دلچسپ حالات

کیا جن عورت سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے

حضرت خواجہ حسن بھرنی سے کسی شخص نے سوال کیا کہ جن عورت سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا جائز ہے بشرطیکہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول عمل میں آئے۔ فتاویٰ سرالہ میں جن اور انسانوں کے باہمی نکاح کو جائز لکھا ہے۔

بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعثت نبوی سے پیشتر دیگر انبیاء کے زمانہ میں جنات اور انسان کی بیاہ شادی ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں مذکور ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بلقیس زوجہ سلیمان کے ماں باپ میں ایک جن تھا۔ کتاب جیو و الجیو ان کے مصنف نے لکھا ہے کہ کتب سے ایک ایماندار اور عامل قرآن نے بیان کیا تھا کہ میں نے ۴۴ جن عورتوں سے پہلے نکاح کیا ہے اور طرح ایک اور شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ایک جن عورت سے نکاح کیا ہے جو مجھ سے کہاتے یقین نہ آیا اور میں نے کہا یہ کیوں کر ممکن ہے کہ جسم لطیف اور جسم کثیف یک جا جمع ہو سکیں۔ پھر جو مرد کے بعد وہ شخص مجھے نظر آیا تو اس کے سر پر چنیاں بندھی ہوئی تھیں۔ لوگوں کے دریافت کرنے پر اس شخص نے بتایا کہ میرا اپنی جن بیوی سے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا تھا تو اس نے میرا سر پھاڑ دیا۔ اس کتاب میں دوسری جگہ مذکور ہے کہ جنات انسان عورتوں سے بیعت کو بہت پسند کرتے ہیں اس قسم کے اکثر واقعات سننے میں آئے ہیں ایسی صورت میں جن عورتوں سے انسان کا اجتماع مستبعد نہیں۔ حضرت مولانا شاہ ابو العزیز صاحب محدث دہلوی کے حالات میں مذکور ہے کہ ان کے ایک شاگرد طالب علم کے پاس ایک جن عورت شب باش ہوا کرتی تھی کچھ دنوں بعد جب اس جینیہ نے اس طالب علم کو بہت سی پریشان کن شروع کیا تو اس نے حضرت شاہ صاحب سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا۔ حضرت شاہ صاحب نے اس طالب علم کو تعویذ عطا فرمایا تب اس جینیہ کی آمد و رفت اس طالب علم کے پاس سے بند ہوئی۔

جنات کو خوش کرنے کیلئے جانوروں کی بھینٹ دینا منع ہے

علامہ بیہقی نے زہری سے روایت کیا ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے جانوروں کے ذریعہ منع فرمایا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ مکان خرید کر یا زمین سے خزان یا دھن برآمد کرتے وقت جنات کو خوش کرنے کیلئے لوگ جانوروں کی بھینٹ یا جنات و شرارت سے بچنے کیلئے دی کرتے تھے حضور ﷺ نے مسلمانوں کو ان باتوں سے منع فرمایا ہے۔

قلب وقت جنات اور انسان دونوں کا حاکم ہوتا ہے

مرتب شاہ عبدالقادر جیلانیؒ میں مذکور ہے کہ حضرت شاہ عبدالقادر جیلانیؒ سے بغداد کے کسی شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس کی کنواری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہو گئی ہے حضرت نے ارشاد فرمایا کہ کرخ کے جنگلات میں پانچویں نیلے کے پاس "اپنے ربم اللہ علی یہ عبدالقادر" پڑھ کر حصار کھینچ کر بیٹھ جاؤ۔ عشاء کے بعد تمہارے پاس جنات آنے شروع ہو جائیں گے۔ تم ان سے کسی قسم کا خوف نہ رکھنا وہ تمہیں کسی قسم کی ایذا پہنچا سکیں گے صبح کے وقت تمہارے پاس جنات کا بادشاہ آئے گا اور تم سے سوال کرے گا اس وقت تم یہ کہہ دینا کہ مجھے عبدالقادر نے بھیجا ہے اور یہ کہ میری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہو گئی ہے۔ چنانچہ عشاء کے بعد جنات آنے شروع ہوئے۔ صبح ہوتے جنات کا بادشاہ گھوڑے پر سوار ایک گھوڑا سوار دستہ کے ساتھ آ کر بیٹھ لگا۔ "کیا بات ہے مجھے کہیں یاد کیا گیا ہے؟" میں نے اس جن سے کہا میں حضرت عبدالقادر کا فرستادہ ہوں میری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہے۔ حضرت کا نام سننے ہی جنات کا بادشاہ گھوڑے سے اتر کر زمین پر گرا اور حصار کے قریب آ کر بیٹھ گیا اور دوسرے اس کے ساتھ بھی بیٹھ گئے۔ جنات کے بادشاہ نے فوراً اپنے ساتھیوں سے کہا کہ یہ نامعقول حرکت کس مردود نے کی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک سرکش جن بادشاہ کے دربار میں ہوا اس کے ہمراہ میری لڑکی بھی تھی۔ بادشاہ نے نہایت غضب و خشم کا اظہار کرتے ہوئے اس سرکش کی گردن ازادی اور میری لڑکی میرے سپرد کر دی۔

جن اترج سے دوڑتا ہے

حضرت علامہ دیرنی نے حیاۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جس گھر میں اترج (ایک پھل کا نام) موجود ہے اس گھر میں جن داخل نہیں ہوتا۔ حضرت علامہ کے زمانہ کے ایک مرد محمد شافعی کا بیان ہے کہ اس کے پاس جن پڑھنے آیا کرتے تھے ایک موقع پر وہ ایک ہفتہ تک غیر حاضر رہا کچلے ہفتہ کے قریب موصوف نے غیر حاضری کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے جواب دیا۔ آپ کے مکان میں اترج کی کڑی تھی۔ اس لئے ہم نہ آسکے جس جگہ اترج رکھا ہوتا ہے وہاں کوئی جن نہیں آتا۔

جنات ۳ قسم کے ہوتے ہیں

حیاۃ الحیوان میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے حق تعالیٰ نے جنات کو تین قسموں پر پیدا کیا ہے۔ یہ قسم جنات کی وہ ہے جو حشرات الارض کی صورت میں ہوتے ہیں۔ دوسری قسم وہ ہے جو ہوائیں ہوائ کی طرح رہتے ہیں۔ تیسری قسم جنات کی بنی آدم مسمیٰ ہے۔

جنات کی تین خصوصیتیں

شیخ عبد الوہاب شعرانی نے لکھا ہے کہ جنات تین خصوصیتوں کے حامل ہیں۔
☆ جنات جو صورت و شکل اختیار کرتے ہیں یا جس حقوق کا روپ اختیار کرتے ہیں ان کی آہنجی اس مخلوق جیسی ہو جاتی ہے۔
☆ جنات دنیا میں انسان کو نظر نہیں آتے مگر جنت میں انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں۔
☆ تیسری خصوصیت یہ ہے کہ جب کوئی انسان عزیمت پڑھتا ہے یا ان کو قسم دیتی ہے تو وہ اس پر اکر نے پر مجبور ہیں۔

ہبل بن عبد اللہ کی ایک سو سالہ صحابی جن سے ملاقات

مدینہ المنجوزی نے کتاب الصلوٰۃ میں ہبل بن عبد اللہ سے نقل کیا ہے کہ میں شہر عادی کے اطراف میں معروف مشت تھا یکا یک مجھے ایک شہر پتھر سے تعمیر شدہ و نظر آ رہا تھا کہ وہاں میں ایک مالی شان تھا جب میں اس قصر میں پہنچا تو میں نے اس قصر کے محکم میں ایک عظیم الشان دروازہ دیکھا وہ دروازہ چوبیس پہنچے ہوئے تھا دیکھ میں نے اتنی لمبی چوڑی حقوق کبھی دیکھی نہ تھی۔ حیرت و تعجب میں پڑا۔ نماز سے فراغت کے بعد میں نے اس کو سلام کیا۔ سلام کا جواب دے کر اس جن نے مجھ سے کہا کہ یہ چوبیس میرے جسم پر ۷۸ برس سے ہے یہ آج تک کہیں سے پہنچا ہے جسم کے میل چیل سے چٹانیں کرتے۔ حرام غذا اور کن ہوں کی نجاست سے پھلتے ہیں اسی چوبیس کو میں نے حضرت عیسیٰ سے ملاقات کر کے ایمان لایا اور اسی چوبیس کو میں نے حضور ﷺ کی زیارت کی اور شرف حاصل کیا۔ میں ان جنوں میں سے ہوں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تھی۔ "قلل او حسی الی اللہ استمع نغزو من الجن۔"

جنات بھی انسان کی طرح مختلف مذاہب رکھتے ہیں۔

حضرت خواجہ حسن بھری فرماتے ہیں کہ جس طرح انسانوں کے مختلف مذاہب ہیں اسی طرح جنات بھی مختلف مذاہب رکھتے ہیں جنات مسلمان بھی ہیں ہندو بھی جیسا کہ بھی ہیں اور یہودی بھی۔ قدر یہ بھی مرید بھی۔ رافضی بھی ہیں اور غفصیاء بھی۔ مجوسی بھی ہیں اور سترہ پرست بھی۔ اسلام سے پیشتر عوام کی گمراہی کا راز یہ تھا کہ ہر مذہب والے جن اپنے مذہب والے آدمیوں کو اپنے مذہب کی خبریں پہنچایا کرتے تھے۔ کبھی خواب میں چودھ دیا کبھی ہوشیاری میں ان کے من میں چمکا دیا۔ ان باتوں سے لوگ یہ سمجھ کر کہ غیب سے ہمارے مذہب کی تائید ہو رہی ہے گمراہ ہو جاتے ہیں۔ یہ جنات ہر مذہب والوں کی اننت میں گم رہتے ہیں اور ان کی حاجت روائی مشکل کشائی اور بلاؤں کے دفع کرنے میں حتی المقدور مدد کرتے ہیں تاکہ ان کے مذہب والوں کو

یقین ہو جائے کہ یہ مذہب بھی عام غیب میں یہ حقیقت رہتا ہے اور درگاہ الہی میں نہ ہر انسان واسطے غیب سے حاجت روائی میں ہماری مدد دیتی ہے اور فی ہوتی میں اس قیامت جنت غیب کی باتوں و آدمیوں تک پہنچنے میں غیب کی حیثیت رہتے ہیں۔ اسلام کے قیامت کے بارے میں کارخانہ بالکل موقوف کر دیا گیا۔ عالم غیب کی خبروں سے جو نہ ہو، وقت ہوا، وقت نہ ہو، بات قحی ای طرح ایسے محیر معقول کام انجام دینے جو انسان کی حاکمیت و اقتدار سے باہر ہیں، بہت جلد ہی چیز اٹھائیں یا خوفناک شکل سے ڈرا دینا یا آدمی کی بدن یا روح کو ضرر پہنچانا جس کو کمال دنیا میں وسوسے ڈالنے، غیب کی لوازمات خلقت میں سے ہے۔ اب بھی اگرچہ جنت میں کاموں میں انسان کی مدد کر سکتے ہیں یا بعض غیب کی بات ان پر مقدم ہو سکتی ہے لیکن فی ہر حال سے اللہ تعالیٰ و اجہات سے ہے اور ان سے رجوع کرنا خداوند قدوس کی عدول معنی ہے۔

جنت کے چار فرقے

تفسیر فتح العزیز میں ہے کہ جنت کے ۴ فرقے ہیں۔ پہلا فرقہ یا فرقہ جنت کا ہے جو اپنے کفر کو پوشیدہ نہیں رکھتے اور نبی آدم کو جہاں تک ممکن ہوتا ہے جہانے میں قصہ نہیں سرت، لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں کہ غیب کی خبریں ہم سے پوچھا کرو۔ مصیبت کے وقت ہم سے مدد مانگا کرو۔ ہم تمہاری حاجت روائی اور مشکل کشائی کیا کریں گے۔ یہ جنت کا فرقہ نہ جنتی مقدار اور اور اعانت کرتے ہیں لوگوں سے بڑا و شرک سراتے ہیں اور لوگوں کو اسلام قبول کرنے سے باز رکھتے ہیں۔

دوسرا فرقہ منافق جنوں کا ہے جو ظہر میں اپنے کو مسلمان ثابت کرتے ہیں۔ مگر پناہ پوشیدہ، غریب سے آدمیوں کی خرابی کے رہنے رہتے ہیں۔ اپنے جنت اپنے کسی بزرگ کے نام سے مشہور کر کے لوگوں سے اپنی تعظیم و تکریم کراتے ہیں۔

تیسرا فرقہ فاسق جنوں کا ہے۔ یہ جنت آدمیوں کو طرح طرح سے سرتے ہیں۔ اپنے جن ذرا

دھارستانی، پانی شربت وغیرہ اپنے واسطے سب کچھ قبول کر لیتے ہیں اور ان کو اپنے رنگ میں رنگ دیتے ہیں۔

چوتھا فرقہ جنوں کا وہ ہے جو چوروں کی طرح بعض آدمیوں کی روح کو بد خلقی، غرور، کینہ اور حسد یا ہر قوت نجاست میں آدمی کی طرف کھینچ کر لے جاتے ہیں اور ان کو اپنے رنگ میں رنگ دیتے ہیں۔

بہشت نبوی ﷺ سے بیشتر لوگ جنت سے مدد مانگا کرتے تھے

سورہ جن میں زمانہ جاہلیت کے حالات مذکور ہیں۔ "واحد کماں رحال من الامس بعدوں سر حال من الجن" اس آیت کی تفسیر میں مفسرین نے لکھا ہے کہ لوگوں میں جنوں سے پناہ مانگنے کے بعد جہاں پانچ طریقے رائج تھے۔

(۱) جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا تو اس کو جن کی بد نظری کا اثر رہا، روک جنوں سے واسطے کھانا۔ خوشبو، دھوئی اس جگہ پر لے جا کر رکھ دیتے تھے جہاں جنوں نے آئے گا کھانا ہوتا تھا تاکہ وہ اس رشت کو قبول کر کے ایذا رسانی سے باز رہیں۔

(۲) مشکل اور دشمن کاموں میں لوگ ان کے ناموں کو وظیفے کے طور پر جپا کرتے تھے اور ان کی مائی ہوئی صورتوں پر نذرین اور قربانی چڑھاتے تھے۔

(۳) تیسرا طریقہ یہ تھا کہ لوگ کانہوں کے پاس جا کر پھول، لوبان، اتا، شے وغیرہ رکھ کر جنت کو مندر کر ان سے بیماری کی شفا یا بلی یا مشکل کاموں میں مدد کی درخواست کرتے تھے اور ان کی ہدایت پر عمل پیرا ہوتے تھے۔

(۴) چوتھا طریقہ یہ تھا کہ جب سفر میں کسی بنگلہ پہاڑ یا مکان میں اترتے تو جنوں کے بادشاہوں اور سرداروں کے نام لے کر ان سے پناہ مانگتے تھے اور اس مقصد کیلئے انہوں نے خاص کلمات، ہانی فریاد کے مفرد کر کے تھے چڑھا کرتے تھے۔

(۵) پانچواں طریقہ یہ تھا کہ لوگ ان کی خوشامد اور چالپوسی میں اچھے اچھے کھانے ان کے نام پر

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
دے کر ان کو اپنی طرف متوجہ کرتے تھے تاکہ وہ عاجزی اور احتیاج کے وقت اس جیسے کام آئیں۔

جنوں کا غرور اور تکبر اور عوام کی حد سے زیادہ گمراہی

ان حرکتوں سے جو اوپر بیان ہو میں جنوں نے یہ سمجھ کر کہ خدا کے بندے ان کاموں میں ہرگز محتاج ہیں ہم ان کی حاجت روانی اور مشکل کشائی کرتے ہیں اور بعض جاہلوں میں اور آفتیں پہنچتی ہیں ان پر بھیجتا ہے ہم دفع کر دیتے ہیں۔ شاید ہمارا بھی خدا کے کارخانہ قدرت میں غلطی ہو۔ مستقل اور بلا واسطہ شرکت نہیں تو خدا کی فرزندگی ضرور حاصل ہے جنات کا غرور و تکبر تو اس طرح بڑھا۔

آدمی یہ سمجھنے لگے کہ یہ غیب کے لوگ جو ہمارے ہر وقت کام آتے ہیں اور ہماری حاجت روائی کرتے ہیں ان کا ربوبیت میں بھی کچھ حصہ ہے یہ لوگ محض مبدیت کا حلاقہ حق تعالیٰ سے منسوب رکھتے بلکہ یہ لوگ یا تو خدا کے بیٹے ہیں یا اس کے ولی عہد ہیں یا اس کے کارخانوں کی خدمت کے سپرد ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو ہم لوگوں کو باوجود بندگی میں برابر ہونے کے ان کا کھانا نہ دیتے۔ ان دونوں کی غلط فہمیوں سے اعانت اور استعانت کا سلسلہ چھوڑنا جاری رہا کہ دونوں جو لوگوں میں غلط اعتقادات پیدا ہو گئے اور ہمیں سے شرک کی بنیاد پڑی۔

جنوں سے مدد طلب کرنا حرام ہے

یہی وجہ ہے کہ حدیث میں جنوں سے استعانت اور مدد طلب کرنے کو ہر طرح سے منع فرمایا ہے حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کسی شخص کو سفر میں حفر میں یا باری میں جنوں کا خوف عارض ہو تو اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنہ سے تعوذ کرے اور یوں کہے "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم قل رب اعوذ بک من ہمزات الشیاطین واعوذ بک من یحضرہن" یا معوذتین اور اس قسم کی دیگر آیتوں کو پڑھے یا یہ دعا پڑھے "اعوذ بکلمات"

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
لغات میں شو ما حلق
ان باتوں کے پڑھنے سے جنات کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔

کیا جنات کو اصل صورت شکل میں دیکھنا ممکن ہے

جنات اپنی اصلی صورت شکل میں کسی کو نظر نہیں آتے اسلئے ان کا جسم لطیف ہوتا ہے کثیف جسم کی نگاہوں سے لطیف چیز کا دیکھنا ناممکن ہے اب اس کلیہ سے حضور سرور عالم ﷺ متشکی ہیں کیونکہ حضور ﷺ نے جبریل کو ایک بار اپنی اصلی صورت شکل میں دیکھ کر نہ حضرت جبریل کی خدمت اقدس میں اکثر وجہ کھلی کی صورت میں متشکل ہو کر آیا کرتے تھے یہی سبب ہے کہ امام شافعی نے نزدیک اس شخص کی شہادت مردود ہے جو یہ کہتا ہو کہ میں نے جنوں کی اصل صورت شکل میں دیکھا ہے۔

شیخ عبد الوہاب شعرانی سے ایک جن کی ملاقات

شیخ صاحب موصوف نے اپنی کتاب "الواقیات والحوادث" میں لکھا ہے کہ میں ایک روز مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جن نے کتے کی شکل میں متشکل ہو کر مجھ سے توحید کے بارے میں چند سوالات نے میں نے جواب دے دیئے۔ جب وہ کتا چلا گیا تو فرارش نے مسجد کا محن دھویا میں نے فرارش کو بتایا کہ وہ کتا نہ تھا بلکہ جن تھا علی سوالات پوچھنے آیا تھا۔

صحابی جنات کی تعداد کتنی ہے

اسی کتاب میں دوسری جگہ مذکور ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ کی مرتبہ جنوں کو تبلیغ یا ان کے مقدمہ کے تفسیر کیلئے مختلف مقامات پر تشریف لے گئے۔ ان مقامات کی تفصیل یہ ہے۔

☆ مکہ مکرمہ کے اندر درہ حجون میں حضور سرور عالم ﷺ نے جنات کو اسلام کی دعوت دی۔

☆ دوسری مرتبہ مدینہ میں میدان بقیع غرقہ میں حضور انور ﷺ نے جنات کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔ ان دونوں مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود آپ کے ساتھ گئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نے ان

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 دونوں راتوں میں جنوں کی تعداد پیشاب فرمائی ہے۔ جنات کے قاصدوں کی موت۔ حضور سرور عالم ﷺ کا تشریف لے جانا ثابت ہے۔

بہنہ ایک بار جب آپ مفقود ہو گئے تھے صحابہ کرام آپ کی تلاش میں معارف تھے مگر آنحضرت ﷺ نے مارجا کی طرف سے آتے ہوئے ملے۔
 ہذا مکہ کے اونچے علاقہ میں

علامہ ابنہ سے باہر جس میں حضرت زبیر آپ کے ہمراہ تھے۔

بہنہ ایک سفر میں جس میں بلال بن حارث آپ کے ہمراہ تھے۔

روایات متذکرہ سے اگرچہ صحابی جنات کی تعداد معلوم نہیں ہوتی مگر اتنا ضرور ثابت ہے کہ جنات کی ایک بڑی تعداد حضور ﷺ کے دست حق نفا پر مشرف بہ اسلام ہو چکی تھی پھر ان صحابہ کی ذریت بھی مسلمان ہو گئی۔

دارالعلوم دیوبند میں جنات بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں

بعض اساتذہ دارالعلوم کی زبانی معلوم ہوا کہ دارالعلوم دیوبند میں جنات بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مرحوم مہتمم دارالعلوم دیوبند نے ایک دفعہ رات کو جب بچے دورانِ نفل میں ایک بند کمرے میں دو سانپ کے بچوں کو آپس میں لڑتے اور کھیل کرتے دیکھا ان سانپ کے بچوں کے سامنے کتابیں کھلی ہوئی رکھی تھیں۔ حضرت مہتمم صاحب نے یہ حرکت دیکھ کر فوراً ان کو ڈانٹ کر کہا یہ مطالعہ کا وقت ہے یا لڑنے کا یہ سنتے ہی دو دونوں سانپ مقررہ انسانی شکل میں منتقل ہو کر معذرت کرنے لگے اور وعدہ کیا انشاء اللہ آئندہ آپ کو جنات کا موقع نہ دینگے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 جنات سے انسان کی حفاظت کیلئے محافظ ملائکہ کا تقرر

حضرت یحییٰ فرماتے ہیں۔ ہر انسان پر فرشتے موكل ہیں جو اس کی فیند اور بیداری کی حالت میں جنات اور حشرات الارض سے حفاظت کرتے ہیں۔ اگر کوئی ستانے والی چیز بھی آتی ہے تو وہ اس و بنا دیتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے تمہاری حفاظت کیلئے فرشتے موكل مقرر فرما دیے ہوتے تو تمہیں جن افکار کی بجائے یہ فرشتے کھانے، پینے، سونے، جاگنے، ہر حالت میں انسان کو آفات سے بچاتے ہیں۔

شیطان انسان کے مال و اولاد میں بھی برابر کا حصہ دار ہوتا ہے

"المران میں جس پر تیرا قابو چلے اپنی چیخ پکار سے اس کے قدم اکھاڑ دینا اور اپنے سوار پیادے چھالنا اور ان کے مال و اولاد میں اپنا سا حصہ کرنا۔"

مفسرین نے لکھا ہے کہ جب شیطان نے حضرت آدم کو مجبور کرنے سے انکار کیا تو اس نے یہ کہا کہ آدم کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے میں آگ سے پیدا ہوں۔ آگ کو مٹی پر شرافت اور فضیلت حاصل ہے اگر تو نے مجھے قیامت تک زندہ رکھا تو میں مخصوص لوگوں کے سوا بقیہ سب کو گمراہ کرنے میں کوئی کمی نہ اندھ کھوں گا اس پر حق تعالیٰ کا حکم ہوا "جاہم نے تجھے قیامت تک مہلت دی مگر تجھے اور تیرے قبیعیں کو دوزخ میں ڈال دوں گا۔ تجھے اختیار ہے لوگوں کو گمراہ کرنے میں اپنی چوری طاقت خرچ کر ڈال لوگوں کو گمراہ کرنا اگر اپنی طرف مائل کر یا اپنی پیادہ اور سوار فوج سے لوگوں کے دل کی دنیا پر حملہ کر اور لوگوں کے مال و اولاد میں شرکت کر۔" "انشار کہم فی السموال والاولاد کی تفسیر میں علامہ غلاؤ الدین بغدادی نے لکھا ہے۔ "انشار کہم فی الاموال سے مراد ہر دو مال مراد ہے جو حرام طریقہ سے حاصل کیا گیا ہو یا حرام کاموں میں خرچ کیا گیا ہو یا سود مراد ہے یا وہ ذبیحہ مراد ہیں جو خود ساختہ خداؤں کے لئے ذبح کئے جاتے ہیں۔ اور انشار کہم فی الولاد سے مراد وہ لڑکی ہے جو زندہ در گور کی گئی ہو یا زنا سے پیدا شدہ اولاد مراد ہے یا اولاد کا نام عبد العزیز عبد الحریث وغیرہ رکھنا مراد ہے۔

کالی دنیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقتات

شیطان بھی مرد کے ساتھ مباشرت میں شرکت کرتا ہے
 شیطان ہم بستی کے وقت مرد کی شرم کاہ پر بیٹھا رہتا ہے اگر مرد نے بسم اللہ نہ پڑھی ہو تو
 جماعت میں شریک ہو کر مرد کے ساتھ منزل ہوتا ہے۔

جنات انسان عورتوں سے بھی مباشرت کرتے ہیں
 تفسیر غارِ زن میں حضرت عباس سے کسی شخص نے کیا کہ میری عورت سو گرائی تو اس کی شرم
 آگ اگل رہی تھی۔ فرمایا تیری عورت کے ساتھ جن نے ہم بستی کی ہے۔

بلیقہ کا تخت اور آصف بن برخیا
 حضرت سلیمان خدا کے جلیل القدر پیغمبر اور تمام روئے زمین کے بادشاہ تھے۔ تمام جنات اس
 ہو پر بندے چندے حضرت کے سحر اور تابع فرمان تھے۔ حضرت سلیمان کا وزیر اعظم آصف بن
 برخیا "جن" تھا۔ سورہ نمل میں حضرت سلیمان اور بلیقہ کا پورا حال مذکور ہے۔ اس موقع پر ہم
 صرف اتنا واقعہ ہیہ ناظرین کرتے ہیں جو موضوع کتاب سے متعلق ہے۔
 جس وقت بلیقہ ملکہ یمن کو یقین ہو گیا کہ حضرت سلیمان دنیا کے بادشاہ ہی نہیں بلکہ اللہ سے
 پیغمبر بھی ہیں تو وہ حضرت سلیمان سے ملاقات کیلئے بعد کرد فر روانہ ہوئی۔ جب حضرت سلیمان نے
 بلیقہ کے تخت کا پورا حال ذکر کر چکا تھا جس وقت بلیقہ کی آمد کی اطلاع حضرت سلیمان کو ملی
 اس نے حضرت کے لشکر سے ایک فرخ کے فاصلے پر قیام کیا تو حضرت سلیمان نے فرمایا "جنات
 سلیمان نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ہے جو ان لوگوں کو میرے پاس مطلع ہو کر آنے سے پہلے جبر
 کا تخت حاضر کر دے تو ایک قوی بیکل جن نے کہا کہ میں اجلاس برخاست ہونے سے پہلے بیٹھ
 کروں گا اور میں امانت دار اور زور آور بھی ہوں۔ ایک اور عالم جن نے کہا کہ میں پلک جھپٹے سے
 پہلے لاسکتا ہوں"

حضرت سلیمان نے فرمایا میں اس سے بھی زیادہ جلد اس تخت کو اپنے پاس لگاؤں

کالی دنیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقتات

ہوں تو آصف نے کہا کہ تفسیر غارِ زن میں ہے "آصف نے جنات سلیمان سے کہا کہ آپ اپنی
 جگہ پر بیٹھیں حضرت سلیمان نے ایسا ہی کیا آصف نے چھ چھانچھ زون میں فرشتوں نے
 بلیقہ کا تخت حضرت سلیمان کے سامنے لگا دیا۔"

بلیقہ کا تخت حضرت سلیمان کے سامنے یہ واقعہ یہاں بھی مذکور ہے "آصف بن برخیا صمد بن ابی
 بن بیت بن تفسیر میں آصف بن برخیا کے متعلق یہ قول بھی مذکور ہے "آصف بن برخیا صمد بن ابی
 امم، صمد کا معنی تھا اسم اعظم کی برکت سے ہر جنات اور جنات پر ہوتا ہے۔
 فرض یہ ہے کہ بلیقہ کا تخت چشم زون میں حضور کے محل میں آگیا جنات نے جنات و جبر
 کے جوابات بدل دو۔ جنات نے فوراً جوابات تبدیل کر دیے بلیقہ کی نظر جو اب اس تخت
 پر پڑی وہ حیرانی سے بار بار اس کی طرف دیکھتی رہی آصف نے پوچھا یہ تخت تبدیل ہے؟ تو اس
 نے جواب دیا ایسا ہی تخت میرا بھی ہے۔ البتہ اس میں جوابات اور رنگ کے کتے ہوئے ہیں
 میرے تخت میں دوسرے رنگ کے ہیں۔ حضرت سلیمان بلیقہ نے مالتانہ جواب شعر بہت خوش
 ہوئے۔

جنات نے بلیقہ کی پنڈلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے حضرت سلیمان کو نسخہ بتایا
 (مؤلف کا اس تحریر سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بلیقہ کی والدہ چونکہ جانی عورت تھی۔ جنات کو خطرہ محسوس ہوا کہ اگر حضرت سلیمان نے بلیقہ سے
 نکاح کر لیا تو جنات کے تمام راز فاش ہو جائیں گے۔ اسلئے جنات نے حضرت سلیمان کے دل
 سے بلیقہ کی عظمت کو کم کرنے کیلئے اس کی برائیاں شروع کر دیں اور کہا کہ بلیقہ تو بے وقوف اور
 کم عقل عورت ہے اور اس کی پنڈلیوں پر اس قدر بال ہیں کہ ان کو دیکھ کر طبیعت میں تنفر پیدا
 ہونے لگتا ہے۔

حضرت سلیمان نے بلیقہ کی عقل کی آزمائش اور اس کی پنڈلیوں کے امتحان کیلئے محل میں پانی بھرا
 کر شیشے کا فرش لگوا دیا۔ بلیقہ یہ سمجھی کہ صحن میں پانی بھرا ہوا ہے۔ پنڈلیاں کھول کر چلنے لگی۔
 تو حضرت سلیمان نے فرمایا کہ یہ پانی نہیں کا نچ ہے اس پر قدم رکھ کر چلی آؤ تو بلیقہ نہایت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شرمندگی کی حالت میں سلیمان کے حضور میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئی۔ حضرت سلیمان نے اس خواتین پر اس کے ساتھ نکاح کر لیا۔ جنات نے پنڈلیوں کے بال صاف کرنے کیلئے چوڑے ہرن ہرنال واقعہ (دوائی) کا نسخہ تجویز کیا۔

خاتم سلیمان اور شیطان

حضرت سلیمان کے پاس ایک انگوٹھی تھی جس پر اسم اعظم کندہ تھا حاجت برآور فراموش حاصل کرنے کے وقت آپ اس کو انگلی سے نکال کر رکھ دیتے تھے حضرت کی خادمہ ایند اس کو حفاظت سے رکھ لیتی تھی۔ ایک روز حضرت سلیمان اس انگوٹھی کو ایند کے پاس رکھ کر کسی کام کیلئے چلے گئے۔ شیطان نے آپ کی صورت میں متشکل ہو کر ایند سے انگوٹھی لے لی اور سخت پرجوش کر حکمرانی شروع کر دی کچھ دیر بعد حضرت سلیمان نے ایند سے انگوٹھی طلب کی تو اس نے کہہ کر کون ہو۔ انگوٹھی تو حضرت سلیمان لے گئے اور وہ اپنے تخت شاهی پر جوہر افروز ہیں۔ حضرت سلیمان عالم مایوسی میں محل شاهی سے باہر آ گئے اور دریا کے کنارے ایک چھبیرے کے پاس ملازمت کر لی۔ حضرت سلیمان چھبیلیاں دریا کے کنارے سے اٹھا کر بازار میں پہنچا دیا کرتے تھے شام کو اس خدمت کے معاوضہ میں آپ کو دو چھبیلیاں مل جاتی تھیں ایک چھبلی فروخت کر کے روٹی خرید لیتے تھے اور دوسری بھون کر روٹی کے ساتھ کھا لیتے تھے۔ اسی طرح چالیس روز گزر گئے۔

۴۰ دن بعد وہ شیطان تخت چھوڑ کر بھاگ گیا اور اس نے خاتم سلیمانی اور دریا میں پھینک دی قدرت خداوندی سے وہ انگوٹھی چھبلی نے نکل لی اور چھبیرے کے جال میں پھنس کر حضرت سلیمان کے پاس آ گئی حضرت سلیمان نے اس چھبلی کو ذبح کیا تو اس کے پیٹ میں سے ان کی اپنی انگوٹھی برآمد ہوئی حضرت نے اسی وقت انگلی میں پہن کر سجدہ شکر ادا کیا اور حضرت کی مہابت حکومت و سلطنت بحال ہو گئی۔

حضرت سلیمان نے اس شیطان کو گرفتار کر کے ایک پتھر کی چٹان میں بند کر کے دریا میں غرق کر دیا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت کے وقت آسمان پر جنات کی آمد و رفت بند

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ شیاطین آسمان پر پہنچ کر وحی کے کلمات سن کر زمین پر آتے تھے اور جو کلمات سنتے تھے ان میں اپنی طرف سے اضافہ کر دیتے تھے شیاطین کا یہ قدیمی دستور تھا جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے تو شیاطین آسمان پر جانے سے روک دیئے گئے۔

شیاطین نے اس واقعہ کا ذکر اٹھیس سے کیا تو اس نے یہ کہتے ہوئے کہ زمین میں کوئی عظیم حادثہ رونما ہوا ہے کچھ شیاطین دریافت حالات کیلئے روانہ کئے یہ شیاطین گھومتے پھرتے مکہ معظمہ پہنچے تو حضور ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا آپس میں کہنے لگے خدا کی قسم انہی کی وجہ سے شیاطین آسمان پر جانے سے روک دیئے گئے اور انہی کی وجہ سے آگ کے انگاروں کی مار پڑتی ہے۔ ان انگاروں سے چہرہ پھل اور ہاتھ جل جاتے ہیں۔ (مسند احمد)

جنات کے بیٹنے کیلئے آسمان میں جگہ مقرر تھی

حضرت ابن عباسؓ کی دوسری روایت میں ہے کہ جنات کے ہر گروہ کیلئے آسمان میں بیٹنے کی جگہ مقرر تھی۔ یہ جنات ان مقامات سے وحی الہی سنا کر اپنی طرف سے کچھ باتیں ملا کر کابنوں سے بیان کرتے تھے حضور ﷺ کی بعثت کے وقت شیاطین کو ان مقامات سے روک دیا گیا۔ عرب کے لوگوں کو جب جنوں نے آسمانی خبریں بتانی بند کر دیں تو وہ کہنے لگے آسمان والے تو سب مر گئے پھر تو جس کے پاس اونٹ تھے وہ ایک اونٹ اور جس کے پاس گائے یا بکریاں تھیں وہ ایک گائے یا بکری اور ذبح کرنے لگا۔ (مسند ابویوسف)

حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات کو آسمان پر جانے کی اجازت تھی

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عیسیٰ اور حضور سرور دو عالم ﷺ کے درمیان موتوقی وحی کا جو زمانہ تھا اس زمانہ میں آسمان پر شیاطین کو آنے جانے کی ممانعت نہ تھی شیاطین آسمان پر ایسی جگہ جا کر بیٹھ جاتے جہاں سے وہ فرشتوں کی باتیں سن سکیں۔ (رواہ بیہقی)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ستاروں کے ٹوٹنے سے قریش پر خوف و ہراس طاری ہو گیا

حضرت عیسیٰ کو آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد آسمان سے ستاروں کا ٹوٹنا موقوف ہو گیا تو حضور ﷺ کی بعثت کے وقت ستارے ٹوٹنے لگے تو قریش نے اس خوف سے کہ خدا جاسے نازل ہونے والی ہے چوپایوں اور غلاموں کو آزاد کرنا شروع کر دیا۔ عبید مائیس کا بہن نے لڑکے اس کام میں جلدی نہ کر دیہ دیکھو کہ بڑے تارے ٹوٹ رہے ہیں یا چھوٹے؟ اگر بڑے ستارے ٹوٹ رہے ہوں تو سمجھ لیتا کہ دنیا کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے۔ ورنہ یہ حال کسی نبی کی آمد کا پیش خیر ہے۔

حضور ﷺ کو قتل کرنے کے ارادہ سے شیطان کی روانگی

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بعثت کے وقت جنات وحی آسمانی سننے سے رعب دیئے گئے تو شیاطین نے اس کی شکایت ابلیس سے کی ابلیس نے جبل بوقیس پر چڑھ کر فرشتوں کو نماز پڑھتے دیکھا تو ابلیس نے کہا کہ میں ابھی جا کر ان کی گردن توڑ دوں گا۔ ابلیس پہاڑ سے اتر کر حضور ﷺ کے پاس آیا حضرت جبریلؑ آپ کی حفاظت کر رہے تھے حضرت جبریلؑ نے امر کے ایک ٹھوکروں سے رسید کی اور اس کو اٹھا کر دور پھینک دیا۔

حضرت عیسیٰ کی بعثت سے پہلے جنات و شیاطین آسمانوں پر جایا کرتے تھے۔ حضرت عیسیٰ کی بعثت پر ان کو پہلے آسمان سے اوپر جانے کی ممانعت کر دی گئی۔ حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات و شیاطین آسمان اول پر فرشتوں کی بات چیت شکر کا بنوں وغیب کی خبر بتلایا کرتے تھے ان باتوں میں کچھ اپنی طرف سے بھی اضافہ کر دیتے تھے۔ حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت کے بعد ان کو آسمان پر جانے کی قطعی ممانعت کر دی گئی اور ان کے لئے یہ نظام ہرگز نہ کہ اگر کوئی جن یا شیطان کسی وقت آسمان پر جانے کی کوشش کرے تو اس کو ستاروں کی آگ سے شعلوں سے بھگا دیا جائے گا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

برت جلیبہ میں ہے۔ "جب اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو مبعوث کرنے کا ارادہ کیا تو آپ کی پیدائش سے پہلے کثرت سے ستارے ٹوٹنے لگے عرب اس حالت کو دیکھ کر گھبرائے ہوئے ایک بڑے کاہن کے پاس گئے یہ کاہن آنے والے واقعات کی پیش گوئی کیا کرتا تھا کہ بہن نے کہا اگر برج کاہن رہے ہیں تو سمجھ لو دنیا کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے۔ ورنہ دنیا میں کوئی عظیم الشان واقعہ پیش آنے والا ہے۔ حضور ﷺ کی بعثت میں اس زمانہ کا عظیم ترین واقعہ تھا۔ ابن احق کہتے ہیں کہ بعثت نبوی کے وقت جنات آسمانی باتوں کو سننے سے روک دئے گئے اور ان کے ٹھکانے چھین لئے گئے اور غلاف درزی پر آتش بازی ہونے لگی اب جنوں کو معلوم ہوا کہ یہ دنیا میں عظیم الشان حادثہ کا پیش خیر ہے اسی واقعہ کا قرآن مجید میں بھی تذکرہ ہے۔"

چونکہ عرب میں اس زمانہ میں کہانت کا زور تھا اس لئے وحی الہی کو شیاطین سے بچانے کے لئے جنات کی آسمان پر آمد بند کر دی گئی اور احتیاط کے طور پر یہ انتظام کر دیا گیا اور فرشتوں کو اس کام پر تعینات کر دیا گیا کہ جو شیطان آسمان پر آنے یا آسمان کی بات سننے کی کوشش کرے اس کو آگ کے شعلے مار مار کر بھگا دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے اس انتظام سے جہاں وحی الہی کی عصمت محفوظ ہو گئی وہاں عرب سے کہانت کا سلسلہ بھی ختم ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت میں ہے۔ "حضرت عبداللہ بن عباسؓ بعض انصار سے راوی ہیں کہ وہ خدمت اقدس حضور ﷺ میں حاضر تھے کہ آسمان پر ایک ستارہ ٹوٹا جس کی روشنی بہت تیز پھیل گئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس ٹوٹنے والے ستارے کے متعلق جاہلیت میں لوگوں کا کیا خیال تھا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ اس ستارے کو دیکھ کر یہی کہا کرتے تھے کہ آج یا تو کوئی بادشاہ مرا ہے یا کسی عظیم الشان بچہ کی پیدائش یا موت ہوئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں یہ بات نہیں ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کیلئے کسی امر سے متعلق کوئی فیصلہ کرتا ہے تو حاملین عرش اس کو سنکر تسبیح پڑھنے لگتے ہیں۔ ان کی تسبیح سن کر دوسرے آسمانوں کے فرشتے بھی تسبیح پڑھنے لگتے ہیں یہاں تک کہ دنیا کے آسمان تک یہ تسبیح جا پہنچتی ہے تسبیح پڑھنے کے بعد فرشتے ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

فلاں۔ محاذ میں یہ فیصلہ یہ ہے۔ فرشتوں سے ہمیں یہ بھی تہذیب و تہذیب نہیں ہے۔ شیطانوں سے ان باتوں کا تذکرہ کر دیتے تھے جس میں جو صحیح ہوتی تھیں اور جادو نہ تھا۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے۔ "حضور سرور عالم ﷺ سے کانوں سے متعلق فرمایا ان لوگوں کا کوئی اعتبار نہیں۔ مگر یہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ لوگ بعض وقت الگ الگ کر جاتے ہیں جو جگہ ہوتی ہیں ارشاد ہوا جنات کوئی کوئی بات فرشتوں سے ان کا فہم۔ کانوں میں ڈال دیتے ہیں اور اپنی طرف سے بھی اس میں ایسی باتیں غلط مطلقاً ایسی تیرہ۔ بالکل چھوٹی ہوتی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے فیض کی باتیں چاہنے کا انداز ان نوٹس۔ اسے تیرہوں سے کر دیا ہے جب یہ سلسلہ ہی منقطع ہو گیا تو کہا نہ بھی ختم ہوئی۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جس روز حق تعالیٰ نے حضور ﷺ کو خلعت نبوت پہنایا تو شیاطین و آسمانی خبر حاصل کرنے سے روک دیا گیا۔ اور ان پرستاروں کی آگ بھی بجی جانے لگی۔ شیاطین نے اطمینان سے حکایت کی تو اس نے کہا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ارض مقدس میں کوئی نبی مبعوث ہوا ہے شیاطین تحقیقات کیلئے ارض مقدس گئے اور لوٹ آئے وہاں ارض مقدس میں کسی نبی کا ظہور نہیں ہوا تھا اس کے بعد اطمینان اس جستجو میں مکہ گیا۔ تو وہاں اس نے حضور ﷺ کو دعا مانگی کہ کو غار حرا میں حضرت جبریلؑ کے ساتھ دیکھا۔ اطمینان نے اپنے دوستوں سے واپس آکر کہا کہ مکہ میں احمدؑ مبعوث ہوئے ہیں مگر ان کے ساتھ جبریلؑ ہیں۔"

بعث نبوی ﷺ کے وقت جنات کی غیبی آوازیں

صحیح بخاری میں حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس سے ایک خوبصورت مرد بڑا بڑا حضرت عمرؓ نے اس سے حال دریافت کیا۔ اس شخص نے بتایا کہ میں زمانہ جاہلیت میں عرب کا کابینہ۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جلیہ کی کوئی عجیب و غریب بات سناؤ۔ اس شخص نے کہا کہ وہ جلیہ ایک بازار میں ملی تو اس نے یہ اشعار پڑھ کر سنائے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

"اللہ نرا الحس و اسلا سہا"

"وہا سہا من بعد اسکا سہا"

"دو لحمد قہا مالقلا ص و احلاسہا"

حضرت عمرؓ نے فرمایا اس نے سچ کہا میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ میں ایک روز انبیاؑ کے پاس سو رہا تھا۔ ایک آدمی ایک گاہ کا بچہ بت پرچہ خانہ آیا۔ اس شخص نے اس بچہ کو بت کے سامنے ذبح کیا۔ اس بچہ کے پیٹ میں سے ایک شہید ہوا یہ "یسا حلبیہ امر صبیح" بت کے سامنے بقول لا الہ الا اللہ "اسے یہ امر نبوت دینے والا ہے مرد نصیحت کرنے والا" رجل فصیح بقول لا الہ الا اللہ کہتا ہے یہ آواز سن کر لوگ جھٹ پڑے۔ میں وہاں آ رہا۔ یہی کلمات میں نے دو بار دہرا لئے۔ اس واقعہ کو کچھ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ عرب میں حضور ﷺ کی بعثت کی خبر مشہور ہو دو بار دہرہ بار سنئے۔

جنتی۔

جنتی اور مجاہد نے بیان کیا ہے کہ یہ نذر قبیلہ بنو غفار کی تھی۔ روایت ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ نے سوا دین اقرار سے کہا کہ اپنے اسلام لانے کی بات سناؤ سوا نے کہا ایک جن میں او صحت تھا۔ میں رات کو سو رہا ہوا تھا اس نے مجھے جگا کر کہا۔ اٹھو سمجھ لو جان لو کی بن غالب میں سے ایک رسول ﷺ مبعوث کیا گیا ہے پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

"جنات سے میں تعجب کرتا ہوں اور جنات کے نفس لوگوں سے تعجب کرتا ہوں اور اس امر سے تعجب کرتا ہوں کہ وہ اپنے اونٹوں پر کجاوے باندھتے ہیں۔ وہ جنات مکہ کی طرف میل کرتے ہیں اور جاہلیت خواہش کرتے ہیں ان جنات میں جو مومن ہیں وہ ان کے نفس جنات کی مثل نہیں۔"

تو اس خلاصہ کی طرف جا جو ہاشم میں سے ہے اور اپنی آنکھوں کو زرد ہاشم کی طرف اٹھا کے دیکھ کر ہاشم کے واس ہیں۔"

یہ اشعار سنا کر اس نے مجھ سے شدید آمیز انداز میں کہا "اے سوا اللہ تعالیٰ نے ایک نبی ﷺ کو مبعوث کیا ہے تو اس نبی کے پاس جاہلیت پائے گا۔"

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیا اور سائنسی تحقیقات
روئے زمین پر مبعوث کئے گئے ہیں۔ محمد ﷺ نے مظہر حرمت یعنی مکہ میں نشوونما پایا ہے۔ جبریل
طرف ہجرت کی ہے۔

یہ سنتے ہی میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے روانہ ہو گیا راستہ میں یہ نبی آواز صرستے کان میں
آئی۔

"اے وہ شترسوار جو اپنی اونٹنی کو رسول اللہ ﷺ کی طرف لے جانے والا ہے تحقیق تو نے ہدایت کی راہ
پائی ہے۔"

جبری بن مطعم سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی بعثت سے ایک مہینہ قبل ہم لوگ روانہ ہوئے
کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے اونٹ ذبح کئے اونٹ کے پیٹ میں سے کسی آواز سننے لگا
نے پکار کر کہا۔

"تم لوگ سنو تعجب کی بات ہے وحی کے واسطے جو استراق سمع تھا یعنی شیاطین آسمان پر پہنچی کر زمین
سنتے تھے وہ امر جاتا رہا جنات پر آگ کے شعلے مارے جاتے ہیں اس نبی ﷺ کے سب سے جو
میں ہے اس کا نام احمد ﷺ ہے اس کی ہجرت کی جگہ یثرب ہے جبر کہتے ہیں کہ ہم یہ بات غریب
میں پڑ گئے یہاں تک کہ حضور ﷺ کا ظہور ہو گیا۔ (لبقات ابن سعد)

حضرت حمیم داری کہتے ہیں کہ جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے ہیں میں شام میں تو
میں کسی کام سے جنگل گیا تھا رات ہو گئی وہیں لیٹ گیا۔ اچانک مجھے آواز آئی کسی شخص نے مجھ
سے کہا کہ جن کسی شخص کو اللہ تعالیٰ سے نجات نہیں دلا سکتا۔ میں نے کہا خدا کی قسم تو نے کیا بڑا
آواز آئی کہ رسول امین رسول اللہ ﷺ نے ظہور فرمایا ہے۔ ہم نے مقام حجون میں آپ کے پیچھے
نماز پڑھی ہے۔ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اب جنات کا مکر و فریب دور ہو گیا اب جنات ان
کے شعلوں سے مارے جاتے ہیں تو محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسلمان ہو جا۔

حضرت حمیم قمر ماتے ہیں کہ میں نے صبح اٹھتے ہی ایک کاہن سے رات کے واقعہ کا ذکر کیا تو اس نے
کہا کہ جن نے جو کچھ تجھ سے کہا سچ کہا اس نبی ﷺ نے حرم سے ظہور کیا ہے۔ اور اس کی ہجرت کی

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیا اور سائنسی تحقیقات
مکہ میں ہے وہ خیر انبیاء ہے۔ تو ان کی طرف کیوں نہیں جاتا۔ (رد الوائیم)

عبد بن الصمیل سے روایت ہے کہ ان کے پاس کسی آنے والے نے آکر کہا۔ "جند بن
سنان جو مسلمان ہو چکا سائنسی پائے گا اس آگ کی حرارت سے جو بحر کالی جائے گی اور غیبت
پہنچ جائے گا سیلاب ہو گا۔"

عبد بن اس سے چوتھا اسامیہ شے ہے اس نے کہا اسامیہ یہ ہے کہ تو جس سے بری ہو جا اور
سک نظام کے ساتھ اخلاص رکھ جند بن سنان سے اس سے پوچھا اسامیہ کی طرف راستہ یوں کہتے اس
نے جواب دیا۔ ایک روشن ستارے کا ظہور عرب سے مغرب یوں والا ہے وہ عرب میں نسب ہے
اور عرب سے ظہور کرے گا عرب اور عجم اس کے مطیع ہوں گے جند بن سنان نے اپنے بچہ زاد بھائی نافع
خدیج کو مطلع کیا آچھ دنوں بعد جب ان کو خبر ملی کہ حضور سرور انوار ﷺ نے مدینہ منورہ میں ہجرت کی
تو یہ تو یہ دونوں بھائی بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے۔ (شرف المصطفیٰ) عباس بن

مروان سے مروی ہے کہ میرے باپ نے مرتے وقت مجھ سے وصیت کی تھی۔
مروان کے مرنے کے بعد میں نے دوبار مکان میں رکھ لیا اور اس کی پوجا پختہ کرتا رہا۔ جس وقت
حضور ﷺ مبعوث ہوئے اس بت کے پیٹ میں سے مجھے ایک رات آواز سنائی دی۔ سلیم کے کال
قبیلوں سے کہہ دو انیس ہلاک ہو گیا اور اہل مسجد زندہ ہو گئے۔ نہ ہلاک ہو گیا۔ نہ ہلاک ہو گیا۔
جانی تھی اس کتاب کے نازل ہونے سے پہلے جو محمد ﷺ پر نازل کی گئی ہے۔

تحقیق جو شخص قریش سے ہے اس نے بن مرثد کے بعد نبوت اور ہدایت میں اث پائی ہے وہ
ہدایت یافتہ ہے۔ عباس کہتے ہیں کہ میں نے اس واقعہ کو چھپائے رکھا کسی سے ذکر نہ کیا جب لوگ
خود و اجزاء سے واپس آئے تو میں نے مقام مہیق میں ایک رجا دار آواز سنی رانھا کر دیکھا تو ایک
آہنی شتر مرغ پر سوار نظر آیا وہ کہہ رہا تھا۔

اسی وقت جانب شمال سے ہاتھ کی آواز آئی۔ "بشارت دے جنات کو اور ان کے
ناہید لوگوں کو سواری کے ان کے بی دوں کو رکھ دیا۔ خابہ کر دیا آسمان نے اپنے نیک جانوں کو۔"

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات
 جاس کہتے ہیں کہ میں یہ سنتے ہی خوف کے مارے اچھل پڑا اور مجھے یقین ہوتا ہے۔ (رواہ ابوسعید)

روایت ہے کہ مازن الساکلی سرزمین عمان میں جوں کا خدا مگر تھا اس کا ایک دوست تھا جس کا نام فاجز تھا۔ مازن کا بیان ہے کہ ایک روز ایک بت کے ہیئت میں سے آواز آئی کہ فاجز۔ فاجز نے کہا کہ میں تو میرے پاس آتے تھے وہ بات تھے سناؤں گا جو پوشیدہ رہنے کے قابل نہیں ہے۔ فاجز نے کہا کہ نبی ﷺ مرسل ہے دو ایسے حق کو الایہ ہے جو خدا کی طرف سے نازل کیا گیا ہے تو اس نے کہا کہ میں نے آ۔ یہ بات سکر مجھے بڑا تعجب ہوا۔ اس کے بعد پھر ایک دن اسی قسم کی آواز آئی کہ میں حیران تھا یہ کیا معاملہ ہے۔ اسی دوران میں حجاز کی طرف سے ایک شخص ہمارے پاس آیا۔ نے بیان کیا تھا کہ میں ایک شخص ظاہر ہوا ہے وہ لوگوں کو خدا کی دعوت دے۔ اس نے کہا کہ یہ احمد ﷺ ہے۔

حضور سرور دو عالم ﷺ کی بعثت کی خبر سن کر میں روانہ ہو گیا۔ خدمت اقدس میں حاضر آیا حضور ﷺ نے میرے سامنے اسلام کی شرح فرمائی میں مسلمان ہو گیا۔ میں نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ میں عیش و شراب کا متوالا ہوں۔ قطعاً سالیوں کی وجہ سے یہی پکے ہوئے ہو گئے ہیں۔ اور میرا کوئی بیٹا نہیں دعا فرمائیے حق تعالیٰ اس مصیبت کو دفع کر دے۔ حضور ﷺ نے دعا فرمائی کہ حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے میری سب پریشانیاں دور ہو گئیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات
 جنات کا قبول اسلام اور بارگاہ رسالت میں جوق در جوق آمد

جنات کے اسلام لانے کا بیان

حضور سرور دو عالم ﷺ طائف سے واپسی میں مقام بخلد میں ٹھہرے نصف شب کے قریب حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ نصیبین کے بے جن حسا، مسا، شامرو، ونا سروا بن الارباب انہیں احکم آئے اور انہوں نے نماز میں حضور ﷺ کی قراوت سنی۔ اسلام لے آئے۔ اور وہاں واپس ہزارہی قوم کو تبلیغ اسلام میں مشغول ہو گئے اسی واقعہ کا ذکر حق تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے۔ جنات میں یہ سات اذات تھے جو سب سے پہلے حضور ﷺ پر ایمان لے گئے۔

نصیبین کے جنات کا وفد حضور ﷺ کی خدمت میں

کعب احبار کہتے ہیں کہ جب نصیبین سے بے جن اسلام قبول کر کے جن خدمت سے اپنی قوم میں واپس آئے تو ۳۰ سچوں کا وفد حجون میں آکر رکھا اور اہلب نے خدمت اقدس میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا اور کہا حضور ﷺ ہماری قوم کا ایک وفد آپ سے ملاقات کیلئے حجون میں حاضر ہے۔ شرف باریابی مظاہر فرمایا جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا رات کو حجون میں ملاقات ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے ساتھ صرف وہ شخص چلے جس کے دل میں زہر نہ ہو اور کون نہ ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک برتن فیض سے بھر لیا۔ یہاں تک جب حجون پہنچے تو حضور سرور عالم ﷺ نے مجھے ایک جگہ بٹھا کر میرے ارد گرد خط کھینچ دیا اور فرمایا جب تک میں واپس آؤں یہیں ٹھہرے رہو۔ اس کے بعد حضور ﷺ جنات کی طرف تشریف لے گئے میں نے دیکھا جنات آپ کے پاس جھوم کر رہے تھے۔ حضور ﷺ ان سے رات بھر باتیں کرتے رہے صبح کے قریب حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے دریافت فرمایا کہ تم رات بھر مجھ سے

روئے میں نے کہا آپ نے مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ تم میرے آئے تک یہیں بیٹھ رہنا۔ پھر جب مجھ سے دریافت کیا کہ تمہارے پاس وضو کا پانی ہے۔ میں نے عرض کیا حضور ﷺ نے فرمایا کہ بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔ پھر آپ نے وضو کیا اور نہ پتہ نہ تھا کہ اس نے کس جہات میں سے دو شخص آپ کے پاس آئے اور دونوں نے کہا یا رسول اللہ ہم اس مرد سورت میں کہ نماز میں آپ ہماری امامت کریں۔ حضور مرد عالم نے ان کی امامت نہ لے لی۔ اور میں تبارک الملک اور سورت جن پڑھی۔ پھر میں نے آپ سے پوچھا یہ کون لوگ تھے حضور ﷺ نے فرمایا یہ نصیبن کے جنات تھے۔ بہت سے معاملات میں ان میں اہم خدمت تھی یہ۔ پاس فیصلہ کرانے کیلئے آئے تھے ان لوگوں نے مجھ سے کہا۔ ہم بہت دور کے رہتے ہیں۔ انہوں نے زاد راہ طلب کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لئے تھوڑا سا بڑی گوشت اور بھن بن جائے گی۔ ان لوگوں نے عرض کیا حضور لوگ ہماری خدا کو خراب کریں گے۔ تو حضور ﷺ نے بڑی اور گوبر سے استنجہ کرنے سے منع کر دیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ روشنی ہو جائے میں اس جگہ پر گیا جہاں حضور ﷺ سردار کھرات بھر رہے تھے تو وہاں ۷۰ اونٹوں کے بیٹھے نشانات پائے گئے۔

ظہرائی اور ابو نعیم کی دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ ان جنات کے ہر پروٹی کپڑا تھا اس کے باوجود ان کی شرمیہ و نظریہ آتی تھی۔ یہ لوگ دہشت پسند مکرلے قدم تھے۔ یہ لوگ حضور ﷺ کے ارد گرد اس طرح جمع تھے گویا وہ حضور ﷺ پر سوار ہونا چاہتے ہیں حضور ﷺ عالم جنات ان کے سامنے قرآن پڑھتے رہے۔

دوسرا واقعہ

حضرت طاہر نے عبداللہ بن مسعود سے پوچھا کہ تم لوگوں میں سے کوئی شخص یلہ الجن میں حضور ﷺ کی صحبت میں رہا تھا۔ ابن مسعود نے کہا نہیں لیکن ایک رات مکہ معظمہ میں حضور ﷺ

کسی کو احاطہ کئے بغیر کہہ سے ہم کو یقین لے گئے ہم لوگ ساری رات پریشان رہے صبح ہوئی تو حضور ﷺ کو حرا کی طرف سے آتے دیکھا صحابہ کرام کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جنت کا ایک قصبہ آیا تھا میں نے ان کے پاس جا کر قرآن پڑھا کہ ان کے بعد حضور ﷺ نے ہمیں جنت کے قدموں کے نشانات اور جنت کے جواگ چلائی تھی اس کے آثار دکھائے۔ (ترمذی)

زمانہ جاہلیت کا ایک واقعہ

زمانہ جاہلیت میں ایک شخص کا واقعہ ہے کہ جب وہ سفر سے واپس آتا تو اس کی بیوی خوب بدو تھی نہ کیا کرتی تھی ایک دفعہ وہ کہیں سفر میں گیا ہوا تھا کہ شیطان اس شخص کی صورت میں مشکل ہو کر آئے جانے لگا۔ کچھ دن بعد وہ سفر سے واپس آیا تو اس کی بیوی نے خلاف عادت اس کی آمد پر کوئی اہتمام نہ کیا اس نے عجیبانہ انداز سے بیوی سے پوچھا کہ کیا بات ہے۔ تمہاری حالت میں یہ تبدیلی کیوں ہوئی اس نے کہا تم سفر میں گئے تھے کب تم تو یہیں موجود تھے ابھی ان دنوں میان بیوی کی باتیں ہو رہی تھیں کہ ایک شیطان نے اس شخص سے کہا کہ میں جن ہوں تیری بیوی پر۔ شیخ ہو گیا ہوں تیری عدم موجودگی میں تیری صورت میں اس کے پاس آتا جاتا رہا اب بتاؤ کہارا تمہارا معاملہ کیونکر رہیگا۔ نوبت مقرر کر لینی چاہئے یا تو تم رات کو اپنی بیوی کے پاس رہا کرو یا مجھے اجازت دو میں شب باس رہا کروں۔ میں نے اسے رات کو بیوی کے پاس رہنے کی اجازت دے دی۔

چند دن کے بعد وہ جن ایک رات غیمہ حاضر رہا۔ میں نے غیمہ حاضر کی کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ کل رات میں آسمان پر آسمانی باتیں سننے لیا تھا میں نے کہا یا ایک روز تو مجھے بھی لے چلے، راس بھی تو آسمان کی سیر کر کے آؤں۔ اسی رات کو اس جن نے آکر کہا کہ چلو دوست تمہیں آسمان کی سیر کراؤں۔ اور مجھ سے کہا ذرا منہ پیچھو میں نے منہ پیچھ لیا۔ وہ جن خدایک

کالی دنیا، کالا جاو، وفات اولیا اور سائنسی حقیقت

شکل بن گیا اس کے بدن پر دو بڑے بڑے پر بھی تھے وہ جن مجھے اپنے جان پر بھرا کر اُن کے

مجھ سے کہا کہ مجھے اچھی طرح پکڑ کے بیٹھ جا۔ کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ میں نے فرمایا

شیطان آسمان کے قریب پہنچ آسمان سے ندا آئی۔ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ ماشاء اللہ"

کسان و مسالہ بيشالہ یکس۔ اس آواز کے سنتے ہی وہ آسمان سے ہزاروں جگہں پر پھیل گئے۔

ایک دیرانہ میں جا کر آسمان پر جو کھلتی تھیں ان سے سنے تھے یہ ذکر کرتے تھے۔ کئے ان راتوں

جب اس جن کے آنے کی باری تھی دو کھلتی پڑھنے شروع تھے وہ جن حسب معمول آج اور

کلمات سنتے ہی رز و بر اندام ہو کر اہل بھن بر راتھ ہو گئے۔

جن صحابی کی وفات

علاء بن عبد اللہ بن معمر سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان بن عفان سے پاس بیٹھا تھا ایک شخص

نے آکر بیان کیا کہ میں نے جنگل میں دو گھوڑے آپس میں لڑتے دیکھے۔ لڑتے رہے اور گھوڑے

بعد جدا ہو گئے میں دونوں کے لڑنے کی جگہ گیا اس مقام پر یہ دو سانپ مرے ہوئے نظر آئے۔ یہ

سانپ میں سے شک کی سی خوشبو آ رہی تھی میں حیران ہو کر ان دونوں سانپوں کو کھینچنے لگا۔

میں ایک سانپ بہت پتا زرد رنگ کا تھا میں نے اس سانپ کو پکڑا۔ میں چیت کر میں میں نے

کر دیا۔ اس کام سے فارغ ہو کر میں چل دیا راستہ میں آواز آئی اے۔ اللہ کے بندے تو نے بہت

اچھا کام کیا یہ دو سانپ ان جنات میں سے تھے جو بنی شیطان اور بنی اقیس میں سے تھیں ان دونوں

کی آپس میں لڑائی ہوئی تھی۔ جس سانپ کو تم نے کھن دے کر دفن کیا تھا وہ شہید تھا اور اس جنات

میں سے تھا جنہوں نے حضور سرور عالم ﷺ کی زبان مبارک سے وہی الہی کئی تھی۔

کالی دنیا، کالا جاو، وفات اولیا اور سائنسی حقیقت

ایک ایسے جن کی وفات کا واقعہ جو حضور ﷺ کی بعثت سے ۴۰۰ برس

پہلے حضور پر ایمان لایا تھا

حضرت ابو نعیم نخعی سے روایت ہے کہ عبد اللہ کے اصحاب میں سے ایک گروہ حج نے ارادہ سے

روانہ ہوا راستہ میں ایک سفید سانپ مل گیا کہ اس کا بھانپہ آیا۔ یہ جو دیر بعد مر گیا ایک شخص نے ایک سفید

چکرے میں لپیٹ کر راستہ سے جتا کر زمین میں دفن کر دیا۔ قافلہ چلتا رہا ایک منزل پر مقیم ہوا

ایک مغرب کی طرف سے چار عورتیں آئیں اور ان میں سے ایک عورت نے پوچھا تم لوگوں میں

کونسی نے عمر کو دفن کیا ہے۔ میں نے کہا کون عمر؟۔ ہے اس عورت نے کہا وہ سانپ جو راستے

میں تمہارے سامنے مر گیا تھا میں نے کہا میں نے دفن کیا تھا اس عورت نے کہا میں یہ بات بتانے

آئی ہوں کہ وہ پرہیزگار اور خدا کا بڑا عبادت گزار تھا تم نے اسی روز وہ دفن کیا تھا خدا کی کتاب اور خدا

کے نبی ﷺ پر ایمان رکھتا تھا اور تمہارے نبی ﷺ کے مبعوث ہونے سے ۴۰۰ برس پہلے نبی ﷺ

کی صفت آسمان پر پسند ایمان لایا تھا۔ یہ واقعہ سن کر حضرت عمر فاروق نے فرمایا کہ اس عورت نے

جہاں میں نے حضور ﷺ سے ملے وہ فرماتے تھے یہ مبعوث ہونے سے ۴۰۰ برس پہلے وہ

جن مجھ پر ایمان لایا تھا۔ (ابو نعیم)

ایک صحابی جن نے بھولے ہوئے مسافر کو راستہ بتایا

ابن کعب سے روایت ہے کہ حاجیوں کا ایک قافلہ اثنائے سفر میں راستہ بھول گیا جب راستہ نہ ملا اور

پانی نہ ملے کی وجہ سے قریب المرگ ہو گئے تو وہ بھن بھن کر ایک درخت کے نیچے ایٹ گئے۔ قریب ہی

ایک درخت پر جن رہتا تھا۔ اس نے آکر بیان کیا کہ جنات کے سردار نے حضور ﷺ کی زبان

مبارک سے قرآن سنا تھا۔ تو سب فوت ہو گئے میں میں باقی رہ گیا۔ میں نے حضور ﷺ کی زبان

مبارک سے سنا تھا۔ آپ فرماتے تھے۔ "مومن مومن کا بھائی ہے اس کا یہ بن اور یہ ہے وہ اس کا خوار

نہیں چھوڑتا۔" دیکھو یہ پانی ہے اور یہ راستہ ہے جن کی رہبری سے اس قافلہ کی جان مت سے بچ گئی۔

غزوہ بدر میں ابلیس مع اپنے لشکر شریک تھا فرشتوں کو دیکھ کر فرار ہو گیا حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں جب فرشتوں نے فوج مدینہ کی مدد کی تو ان وقت شیطان لعین اپنی فوج سمیت میدان جنگ میں آیا ابلیس نے ہاتھ میں جھنڈا اٹھایا اور اراقہ بن مالک بن جشم بن صورت میں شریعت میں پاس چلا گیا۔ "لا غالب لیکن یہ" (آج تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا) اس کے بعد جب لڑائی شروع ہوئی اور فرشتوں نے فوج مدینہ جنگ میں اترتی تو وہ اپنے لشکر سمیت فرار ہو گیا۔ (بیہقی)

حدیبیہ سے واپسی پر ایک شیطان کی شرارت

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ایک سال حدیبیہ میں جب حضور ﷺ نے سب سے پہلے روایتی کا غم دیا تو اسی رات کو خیال ہو گیا کہ ایک شیطان نے آواز دی۔ "یہاں پہاڑ سارا تمہارا ہے اس کے سوا ہی ہمارے ہمارے ہیں تم اس کی طرف جاؤ بڑا رک رہو ہو جاؤ۔" "پچھے طواف کے اور پیچھے دوڑنے کے تمہارا سارا حرمہلت میں ہے اور اس ارادہ میں نہ آئے" صحابہ کو مکہ سے حرم میں گزار دے۔

برے ہو جائیں تمہارے چہرے تم ہمارے گروہ سے ہو تم صنم کو نصرت نہیں دیتے جس وقت مسلمان لوگ جنگ کرتے ہیں۔"

یہ اشعار شکر مشرکین جمع ہو گئے اور انہوں نے باہم مہم کیا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال مکہ میں داخل نہ ہوں۔ یہ خبر حضور ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ آواز دینے والا مستحق جہنم کا شیطان ہے اللہ تعالیٰ عنقریب اس کو قتل کر دے گا۔

اسی دوران میں اسی پہاڑ سے لوگوں نے آواز سنی۔

"برے ہو جائیں ان مردوں کے چہرے جنہوں نے بتوں کی قسم کھائی اور ان کی خوش یادگار جائے کتنے قاصر الہمت لوگ ہیں۔"

حقیق میں نے اللہ تعالیٰ کے ان سلف و ماہر اور جوتہ سے تو اس قدر حد تک نہیں سمجھا جس نے ظن کیا۔" پاس رسول اللہ ﷺ ایک مردہ میں تشریف لائے تھے اس مردہ سے اتنی بات کہ حقیق تمہارے پاس رسول اللہ ﷺ کی نہیں کرتے ہیں۔"

فتح مکہ کے دن ابلیس کی مایوسی

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا ابلیس لعین پہاڑوں پر رہتا رہا ابلیس کے پاس اس کی ذریت جمع ہو گئی ابلیس نے ان لوگوں سے کہا آج کے دن کے بعد تم لوگ اس امر سے ناامید ہو جاؤ کہ تم محمد ﷺ کی امت و شاہ کی طرف پھیر سکو۔ (مسند)

فتح مکہ کے دن ناکہ نے اپنے بال نوج لئے

ابن ابی نعیم کہتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا تو ایک حبشی بڑھیا کھجڑی بالوں والی اپنا چہرہ نکھوت دی تھی۔ اور اپنے لئے بددعا میں کر رہی تھی حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ بڑھیا ناکہ ہے اور وہ اس بات سے مایوس ہو گئی ہے کہ اب اس شہر میں اس کی پوجا کوئی شخص نہ کرے گا۔ (بیہقی)

حضرت خالد بن ولید کے ہاتھوں عزری کا قتل

یہ سنیں کہ جب حضور سرور ﷺ نے مکہ فتح کرنے کے بعد خالد بن ولیدؓ کی طرف بھیجا۔ یمن میں عزری کا بت تھا یہ بت تین میخوں پر قائم تھا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے ان میخوں کو کاٹ کر جس مکان میں یہ بت نصب تھا اسے منہدم کر دیا۔ حضرت خالدؓ کو ان میخوں نے فرمایا "وہاں جو آدمی نے چھ کام نہیں کیا۔ حضرت خالدؓ کوٹ کر گئے۔ عزری کے پوجا کرنے والے حضرت خالدؓ کو دیکھ کر ڈر کے مارے پہاڑوں میں بھاگ گئے اسی وقت ایک عورت برہنہ سر کے ہاتھ بکھیرے اپنے سر پر خاک ڈالتی نظر آتی حضرت خالدؓ نے اسکو تلوار سے قتل کر دیا۔ اس کام سے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
فارغ ہو کر حضرت خالدؓ نے حضور سرور کائنات ﷺ کی صورت حال سے کیا کیا منظر پیش فرمایا وہ عورت عزیزی تھی۔

حضرت سعدؓ نے مناعہ کو بھی قتل کر دیا

فتح مکہ کے بعد حضور سرور عالم ﷺ نے زید بن اہل کو مناعہ کی طرف بھیجا۔ مناعہ نے وقت مؤخر میں تھا۔ حضرت زید ہمیں سواروں کو لے کر مشتعل پہنچے جس وقت حضرت سعدؓ کی طرف سے ان کی طرف ایک برہنہ عورت سیاہ قام سر کے بال بکھیرے ہوئے نکل کر آئی مناعہ کے پیروں نے اس سے فریاد کی اسے مناعہ ان لوگوں پر اپنا غضب والدے حضرت زید نے ایک سیڑی اس کے دو کلاے کر دیئے۔ (طبقات ابن سعد)

(بحوالہ: جنات کی دنیا)

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی باکمال تصنیف

عورت اسلام اور جدید سائنس

عورت تھی یا بیڑہ حسین اور خوبصورت تھیں اس بار وہاں ہے چہ اگر مختصر مرثیہ چاہتے ہو تو میں بیان ہے پھر بیوی کا تعلق اور محبت اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ عورت ہے یا "بھی" آپ نے پڑھا؟ کیا خود عورت ہے پھر بیوی کا تعلق اور محبت اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ عورت ہے یا "بھی" آپ نے پڑھا؟ کیا خود عورت نے عورت کو پڑھا تو پھر یہ کتاب نہ در پڑھیں۔ کتاب میں ہے کیا تجویزے دیکھیں۔ جنات کی خوشخبری پانے والی کوئی خواتین ہو سکتی ہیں۔ ان میں خواتین کا شمار تہذیب اور کمالات جسے آپ پڑھ کر بخوبی جانتے ہیں آپ جانتے ہیں اور سنا سنا ہے پھر مجبور ہو جائیں گے۔ ان کے سات تو روز مضور پڑھنے چاہئیں۔ ہلا خلیفہ جو بنی فاطمہ میں ان ماضی سے خبر پڑھیں جن کے تجربات سے تیار اور بہت بڑے عظیم اور مہربان سے یہ میں اپنی اولاد کو تعلیم دینا چاہتی ہیں تو پھر یہ کتاب نہ در پڑھیں۔ ہلا وہی اور صدقہ جاریہ صرف مرد نہیں عورتیں بھی کر سکتی ہیں پچھلے دور کی ان بابرست خواتین کا انوکھا تذکرہ جو اس کام کے سبب پیش آئیں اور نہ موروں میں۔ ہلا ایہ مضمون کی دیانت کا ایک الجواب دیتا ہے پڑھ کر آپ کا دل اٹھے اور اندر سے آواز آئے کہ اسے عورت کہتے ہیں۔ ان فطرت کی طرف لوٹنے والی عورتوں کے واقعات اور سچے تذکرے اگر کسی چیز کے مجبور یا ایک کوئی روشنی پانی کر وہ بیان ہوئیں یقیناً آپ چونک انھیں کی ہلا پھر کیا جب مغرب کی عورت تلی ہوئی تو اس کا انجی سنا ہوا یہ دیکھنے والے حریف کر دینے والے حقیقی مشاہدات اور حیران کن اعداد و شمار پڑھنا نہ بھولیں ہلا قی باں ہوا وہ سال بچہ 500 کاریں چوری کرتا پڑا آیا۔ اس سال بچے کا سائنسی طالب پر جنسی تعدا ایسے بے شمار عورت اغیار اور شرمناک حالات پڑھیں اس کتاب میں ہلا ایک اہم باب "مذہب جنات جہان میں" عورت طوائف تھیں جتنی ہے ہلا طوائفوں کی قیامی رہنمائی اور ان کے دن رات کی شہ ویدہ بانی کہ جیسے پڑھیں۔ ہلا عورت عامل اور تجویز یہ انومی آپ جتنی ہر شخص کوئی زندگی کے سکتا ہے ہلا خاص مضمون اس کتاب کے عورت حسن و جمال کی حفاظت کیے گئے۔ اہم راز کھلی باتیں اور ہر لطف تجربات اور حقیقتات عورت کی جنسی اور پوشیدہ زندگی کے سر بہت راز جو صرف کتاب میں پڑھیں یہاں وضاحت پیش کی ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت کچھ

سحر:

سحر کے معنی لغت میں امر غفلی اور پوشیدہ چیز کے ہیں اور معنی اصطلاح میں ایسا سبب و ذریعہ نام ہے جن کے وجود میں آنے کے اسباب نظر سے پوشیدہ ہوں۔ تفسیر یہ میں امام ہارانی سے لیا ہے۔ "فقط سحر اصطلاح شریعت میں ایسے امر کیلئے مخصوص ہے جس کا سبب غفلی ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف خیال میں آنے لگے۔"

سحر کی حقیقت

علمائے اہل سنت کی رائے ہے کہ سحر واقعی ایک حقیقت ہے اور معجزات رساں اثرات کہتے ہیں جن میں نے اپنی حکمت اور مصلحت کا مدہ کے پیش نظر اس میں اس طرح معجزات اثرات رکھ دیئے ہیں جس میں زہر یا دوسری نقصان رساں ادویات میں موجود ہیں۔ یہ بات نہیں ہے کہ سحر بذات خود قدرت الہی سے بے نیاز ہو کر موثر بالذات ہے سحر کو موثر بالذات سمجھنا کفر خالص ہے۔ علامہ علاء الدین ابن کثیر نے لکھا ہے۔ "وزیر یحییٰ المظفر یحییٰ بن محمد بن بھیرہ نے اپنی کتاب الاشراف فی مذاب الاشراف میں ایک باب سحر کے متعلق بھی رکھا ہے اس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ علماء کا اس پر اتفاق ہے۔ سحر کی بھی حقائق کی طرف ایک حقیقت ہے۔"

سحر کے احکام

فقہائے اسلام نے سحر کے متعلق تصریح کی ہے کہ جن اعمال میں شیاطین ادا و اذیہ اور غیر اللہ سے استعانت کی جائے اور ان کو حاجت روا قرار دے کر منتروں کے ذریعہ ان کی تسخیر سے کام لیا جائے تو وہ شرک کے مترادف ہے اور اس کا عامل کافر ہے۔ اور جن اعمال میں ان کے

سحر:

سحر کے معنی لغت میں امر غفلی اور پوشیدہ چیز کے ہیں اور معنی اصطلاح میں ایسا سبب و ذریعہ نام ہے جن کے وجود میں آنے کے اسباب نظر سے پوشیدہ ہوں۔ تفسیر یہ میں امام ہارانی سے لیا ہے۔ "فقط سحر اصطلاح شریعت میں ایسے امر کیلئے مخصوص ہے جس کا سبب غفلی ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف خیال میں آنے لگے۔"

معجزہ اور سحر میں فرق

معجزہ اور سحر میں یہ فرق ہے کہ معجزہ براہ راست قضا کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق کی صداقت کیلئے عالم وجود میں آیا ہے اور وہ کسی اصول و قوانین پر مبنی نہیں ہوتا کہ ایک فن کی طرح صداقت سکھایا جاسکے اور نبی ہر وقت اس کے دکھانے پر قادر ہو۔ تاہم تکنیک مخالفین صداقت کے سامنے بطور چیلنج اس کو دکھانے کی ضرورت پیش نہ آئے ایسی صورت میں جب نبی خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا کی جانب سے اس کو دکھانے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ سحر اور جادو ایک فن ہے جس کو اس کے مقررہ اصول و قوانین کی پابندی کے ساتھ ہر فن داں ساحر ہر وقت کام میں لاسکتا ہے اس کے اسباب اگرچہ عام نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں لیکن اس فن کے واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں۔

حقیقت سحر

اللہ تعالیٰ کا توکل چھوڑ کر خفیہ اسباب کے ذریعہ خلاف عادت افعال عجیبہ پر قدرت کا نام سحر ہے۔ دنیا میں سحر کے مروجہ طریقوں میں خفیہ اسباب جن کے ذریعہ امور خرق مادہ ظہور میں آتے ہیں یا تو روحانیت مطلقہ ہیں جیسے روحانیت کو اکب، افلاک اور عناصر کی یا روحانیت جزئیہ ہیں۔ مثلاً

روحانیات امراض یا جنات و شیاطین یا ارواح جو جسم سے تعلق ہو چکی ہیں اور جن کو کھدائی کے بعد مختلف طبیعتوں کے انداز میں صورت و قیاس میں پھیل کر آتی ہیں۔

روحانیات سے منسوب تعلق پیدا کرنے کے طریقے مختلف ہیں کبھی ان کا نام لے کر مقررہ الفاظ سے التجا کی جاتی ہے کہ یہ کام اس طرح ہو جائے یا مخصوص صورتیں بنا کر تصویریں کھینچی جاتی ہیں۔ بہرحال طریقے اور طریقوں کے اعتبار سے جن باتوں سے افسوس میں عام طور پر کھدائی میں محرکے دو طریقے رائج ہیں۔ ایک طریقہ کھدائیوں کا ہے اور دوسرا بیل کا۔ غائی انداز کا ہے۔

باروت ماروت سے ہوا ہے۔

کھدائی سحر کے بڑے پکے ماہر تھے

معتبر تاریخوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ غزوہ کے زمانہ میں مکہ سے باہر سے پہنچے مسلمانوں نے عجیب و غریب تیار کئے تھے کہ عقل و وہم کی رسائی ان تک دشوار تھی۔

۱۔ کھدائیوں نے تانبہ کی ایک بیل بنائی تھی اس بیل کی یہ خاصیت تھی کہ جب کوئی چور یا جاسوس غریب داخل ہوتا تو یہ بیل خود بخود بولنے لگتی تھی۔ لوگ سمجھ جاتے تھے کہ شہر میں کوئی چور یا جاسوس آ رہا ہے اس کو تلاش کر کے فوراً گرفتار کر لیتے تھے۔

۲۔ ایک نذرہ اس قسم کا تھا کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز مسموم ہو جاتی وہ نذرہ پر چوت بار توکس سے مارا جاتا تو یہ نذرہ گرم شدہ چیز فلاں شخص کے پاس یا فلاں جگہ پر ہے۔

۳۔ ایک آئینہ اس قسم کا بنایا تھا جو غائب کا حال بتاتا تھا کہ وہ کہاں ہے۔ اور کس حال میں ہے۔

۴۔ ایک اس قسم کا حوض بنایا تھا جس کے کنارے جشن کے موقع پر لوگ منع ہو کر مختلف قسم کے شربت اس حوض میں ڈال دیتے تھے۔ اور جس وقت ان کو شربت ہوتی تھی وہی شربت اس شخص کو مل جاتا تھا۔

۵۔ کھدائیوں نے ایک ایسا تالاب بنایا تھا جس سے مختلف مسائل حل کیے جاتے تھے کہ اگر کوئی

کالی دنیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کے متعلق دو قصص و معجزات درج ہوئے تو وہ دونوں اس تالاب میں اترتے تھے جو حق پر ہوتا تھا تالاب کا پانی اس کی ناف تک آتا اور وظائف اس پانی میں غرق ہو کر مر جاتا تھا۔

۶۔ غزوہ کے محل کے دروازے پر کھدائیوں نے ایک ایسا درخت لگایا تھا جس کا سایہ آدمیوں کی خدا کے مطابق کھٹا بڑھتا تھا۔

یہ سب طبعیات غزوہ کے دارالسلطنت بابل میں موجود تھے اس فن کے علماء کا بیان ہے کہ محرک یہ قمر بہت ہی مشکل ہے اس کے حاصل کرنے میں سخت سے سخت محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اتنی بات ضرور ہے کہ اس علم کا عامل اپنے علمی کمالات سے وہ وہ امور عارق عادات لوگوں کو دکھاتا ہے کہ جن کو عقل و وہم بھی سمجھنے سے قاصر ہے۔ اس جادو میں تمام ارواح عالم کی تسخیر ہوتی ہے جس میں کوئی طیب سال بھر میں صحت یاب نہیں کر سکتے اس جادو کا جاننے والا انسانوں میں تندرست کر سکتا ہے وغیرہ ذالک اس قسم کا سحر بلاشبہ کفر ہے اسلئے کہ اس سحر کی چند شرطیں ہیں جن میں سے چند ایک شرط یہ ہے۔ ارواح کو دلوں کے حالات پر مطلع ہونے کا یقین، ارواح کے متعلق ذرا بھی بدعتیگی پیدا ہو گئی سارا کام بنانا یا بگاڑنا۔ روحانیات کو اس کی تسخیر میں سب سے پہلا عمل تسخیر قمر کا ہے۔ قمر کی دعوت میں یہ الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔

"ایہا الملک الکبریم والسید الرحیم مرسل الرحمتہ ومنزل النعمۃ" عطار کی دعوت میں یہ الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔

کمال حاصل لی من الخیر فهو عنک وکل ما یندفع من الشر منی فهو منک" اسی طرح یہ الفاظ بھی کہے جاتے ہیں۔ "ایہا السید الفاضل الناطق العالم نجفیات الامور المطلع علی السریو۔ (علی هذا القیاس)

کرباب کی دعوت میں یہ الفاظ و اقوال صاف طور پر اسلام اور توحید کے منافی ہیں۔

کلدانی اور یونانی سحر میں فرق

یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ اہل باطل ہاروت ماروت کی تعلیم کے مطابق تسخیر روحانیات علویہ و سفلیہ و جسمانیات وغیرہ کے ماہر تھے مگر یونانیوں نے تسخیر روحانیات علویہ یا سفلیہ ان کا خیال تھا کہ روحانیات علویہ کی تسخیر کے بعد روحانیات سفلیہ کی تسخیر کی ضرورت نہیں۔

ہندوستان میں کونسا سحر رائج ہے

تاریخ کی کتابیں بتاتی ہیں کہ قدیم ہندوستان میں سحر باطل کا رائج تھا۔ حقد میں ہندوستانی روحانیات کی تسخیر پر زور دیا کرتے تھے۔

سحر کی دوسری قسم

سحر کی دوسری قسم جن دشیاطین کی تسخیر ہے۔ سحر کی یہ قسم پہلی قسم سے کہیں زیادہ سہل اہم حاصل ہے۔ ہندوستان میں سحر کی یہ قسم کثرت سے رائج ہے اس قسم میں بہوانی، ہنومان وغیرہ کی دہائیاں دے کر اور ان کی استخوانوں پر خوشبو اور بھینٹ وغیرہ چڑھا کر کام لیا جاتا ہے۔

سحر کی تیسری قسم

تسخیر ارواح ہے۔ کسی قوی دل قوی جسد مردہ کو تلاش کر کے اس کی روح کو ایسے ایسے الفاظ و جادو جن میں بڑے بڑے شیاطین کا ذکر ہوتا ہے۔ اپنی طرف متوجہ کر کے آخر کار اپنے تابع اور مکرر لیتے ہیں اور اسی روح سے مثل نوکر چاکر کام لیتے ہیں سحر کی اس قسم میں عام طور پر ارواح خبیثہ کام آتی ہیں چونکہ اس عمل میں خباثت کے ساتھ اختلاط ہوتا ہے اس لئے شرعاً سحر کی یہ قسم ممنوع ہے۔

سحر کی چوتھی قسم

تسخیر کی ایک قسم یہ ہے کہ معمول کی قوت و اہم بعض ارواح یا جنات کے ذریعہ سے خراب کردی جاتی ہے۔ معمول کو یا تو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی اور اگر نظر آتی ہے تو ہولناک صورت میں فرعون کے جادوگروں نے حضرت موسیٰ کے مقابلہ میں اسی قسم کے سحر سے بنائے ہوئے سانپ پھونکے تھے اس قسم کا سحر اگرچہ کفر نہیں۔ لیکن چونکہ اس کو انبیاء کے معجزات کے مقابلہ میں لایا جاتا ہے جزم و یمن و کبر ہے۔ ظاہر ہے کہ اس قسم میں بھی ارواح سے استعداد کی جاتی ہے اور ارواح خبیثہ یہ جنات کے ناموں کی دہائی دیا جاتی ہے۔ اور ان کی حد سے زیادہ تعظیم کی جاتی ہے اس لئے سحر کی یہ قسم بھی حرام ہے۔

سحر کی پانچویں قسم

سحر کی ایک قسم نیرنگ ہے اس قسم میں خواص اشیاء سے عجیب عجیب نظارے لوگوں کو مشاہدے کرائے جاتے ہیں۔ سحر کے متذکرہ بالا اقسام مثال یا نمونہ کے طور پر ذکر کئے گئے ہیں تفصیلات کیلئے ایک دفتر درکار ہے۔ سحر کی پوری تفصیل چونکہ موضوع بحث سے خارج ہے۔ اس لئے سحر کی حقیقت پر روشنی ڈالنے کیلئے متذکرہ سطور ہی کافی ہیں۔ اب آپ سحر سے پیدا شدہ معجزات پر بھی نظر ڈالئے۔

سحر کے اثرات

علامہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک غیر آباد مقام پر کچھ دن خدمت کرنے کے بعد بادشاہ جنات دہموش سے میری ملاقات ہوئی۔ دوران ملاقات میں کئی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ بادشاہ دہموش سے میں نے علامات سحر کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے مجھ سے خدا اور سلیمان کی قسم لی۔ کہ ان باتوں کی میں کبھی دروغ بیانی سے کام نہ لوں گا مجھ سے کہا کہ سحر کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کو حجرہ مشغف

میں بند کر کے اس کے آگے دروازہ بند کر دیا جائے۔ اسکی حالت میں جب تک کہ اس کو فراموش کھول دیا جائے باہر نکلتا ممکن نہیں اور جب کسی انسان کے ہاتھ پاؤں میں کاٹنا چھوہ تہمتیں کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ یہ تکلیف اسی وقت تک رفع نہیں ہو سکتی۔ جب تک کانٹے دکھائی دے رہے ہوں۔

بادشاہ دہموش نے بتایا کہ عجز زور میں حسب ذیل علامات سے پہچانا جاتا ہے۔

☆ محرکی ایک قسم یہ ہے کہ میاں بیوی محبت پیار سے رہتے ہوں یکا یک مردانہ بیوی سے برکھو ہو جائے اس مقصد کیلئے محرک عمل مرد کیلئے کیا جاتا ہے۔

☆ عورت اپنے شوہر کو بغض کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔ محرک سے پہلے اپنے شوہر کی شہزادہ ہوتی ہے اس صورت میں محرک عمل عورت کیلئے کیا جاتا ہے۔

☆ عورت اپنے شوہر کو سوسورکتے سے زیادہ حقیر اور مبغوض سمجھنے لگتی ہے اور اس کی نظر جس وقت بھی شوہر پر پڑتی ہے۔ وہ اس کو خنزیر یا کتا نظر آتا ہے۔

☆ عورت کو بیاہ شادی سے محرک کے ذریعہ روک دیا جاتا ہے لوٹ اس کے پاس نکالنا کا پیغام نہ آتے ہیں مگر انکار سن کر مایوسی کے عالم میں واپس ہو جاتے ہیں۔

☆ کنواری لڑکیوں کا پیغام آتا ہی بند ہو جاتا ہے کہیں سے رشتہ ہی نہیں آتا۔

☆ مرد اپنے گھر والوں بیوی بچوں سے بغض کرنے لگتا ہے۔

☆ ایک قسم کا محرک بکریوں کیلئے کیا جاتا ہے بکریوں کے بچے مرنے لگتے ہیں دہموش نے کہا کہ بکری عمل راستہ میں ڈالا جاتا ہے تو جس بکری کی آنکھ میں دو عمل آ جاتا ہے اس کے بچے مرنے لگتے ہیں۔

☆ ایک قسم کا محرک چوپایوں کیلئے مخصوص ہے اس عمل سے چوپاؤں کے جوزوں میں ایک خاص قسم کا تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ ایک قسم کا محرک بکری یا دودھ والے جانوروں کیلئے کیا جاتا ہے یہ عمل براہ راست ان جانوروں

کے ہم پر اثر انداز ہوتا ہے بچہ ادا کچرا سا قسط ہو جاتا ہے۔

☆ ایک قسم کا محرک کیلئے کیا جاتا ہے کہ وہ کسی شخص کو اپنے ہتھوں کو ہاتھ لگائے نہیں دیتی دہموش کا یہ عمل ہے کہ یہ عمل کہ عموماً عورت اور بچہ پر نہیں چلتا۔

☆ ایک قسم کا محرک انسان کی اولاد کو مارنے کیلئے کیا جاتا ہے محرک کرنے کے بعد اولاد مر جاتی ہے۔

☆ ایک قسم کا محرک انسان کے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کیلئے ہے اس عمل کے موکل (شیامین) بڑے محرک ایک قسم کا پانی ملا دیتے ہیں وہ پیتے ہی بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں۔

☆ بچہ کو بکیر و قلم کا پانی ملا دیتے ہیں وہ عورت کا پتلا بنا کر راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ پتلا جس جڑ پتالے سنبھل میں منگل یا جعد کے دن عورت کا پتلا بنا کر راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ پتلا جس عورت کے آنکھ میں آ جاتا ہے اس کے پیٹ سے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں لڑکا پیدا نہیں ہوتا۔

☆ بادشاہ دہموش نے بتایا کہ اس عمل کے موکل مغرب اقصیٰ کی ایک بونی جو دریائے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ عورت کو کھلا دیتے ہیں۔ اس بونی کی یہ تاثیر ہے کہ نر اولاد کی پیدائش جلد ہو جاتی ہے۔

☆ عورت کو کھلا دیتے ہیں۔ اس بونی کی یہ تاثیر ہے کہ نر اولاد کی پیدائش جلد ہو جاتی ہے۔

☆ عورت کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے وہ اپنی بیوی سے ہم بستری پر قدرت سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆ عورت کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے وہ اپنی بیوی سے ہم بستری پر قدرت سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆ عورت کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے وہ اپنی بیوی سے ہم بستری پر قدرت سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆ عورت کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے وہ اپنی بیوی سے ہم بستری پر قدرت سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆ عورت کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے وہ اپنی بیوی سے ہم بستری پر قدرت سے محروم ہو جاتا ہے۔

ہذا مرد یا عورت کسی ایسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی علاج سے صحت یاب نہیں ہوتے۔
 ہذا ایک قسم کا سحر ایسا ہے جس سے میاں بیوی لوگوں کی نظروں میں حق ہو جاتے ہیں۔
 ہذا مرد اپنے عہد و اور مرتبہ سے تنزل پر آ جاتا ہے۔

مہمہ مرد کے پاس کوئی مال و دولت نہیں رہتا۔ خالی ہاتھ ہوجاتا ہے۔

☆ ایک قسم کا محر عورتوں کیلئے ایسا ہے کہ وہ کسی ایک شوہر سے باہر ہم کرکیمیں رہیں۔ صرف جن کو
ہے اور لوگوں سے نکاح کرتی رہتی ہے۔

☆ مرد کو گھر سے جلا وطن کر دیا جاتا ہے۔

ہم جو عورت صاحب حسن و جمال ہوتی ہے مگر کے ذریعہ اس کا حسن و جمال منہ بوجہ ہے اور لوگوں کی نظروں سے رجاتی ہے۔

سحر دو قسم کا ہوتا ہے

ملک و ہوش نے مجھے یہ بھی بتایا کہ سحر و قسم کا ہوتا ہے۔ ایک قسم تو کتابت خوانتم، طہارت و روضے سے متعلق ہے۔ دوسری قسم سحر کی وہ ہے کہ اس فن کو جاننے والی عورتیں کسی دعا کا فیو و پڑھیں اور کچھ کلام پڑھتی ہیں ان دونوں صورتوں میں طلسمات یا کلام کے موکل اپنی مقدر و خدمت انجام دیتے ہیں۔

علامہ موصوف نے بادشاہ دہموش کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ان تمام اقدامات کا عمل کیا۔
 بھی تحریر کیا ہے لیکن وہ چونکہ ہمارے موضوع سے خارج ہے اسلئے اس کا تفصیلی بیان مجاہد
 ”باض الاولیاء“ کتاب میں پیش کریں گے۔ مختصر تذکرہ درج ذیل ہے۔

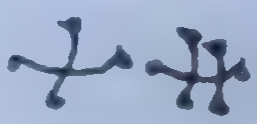
عمر کا علاج

عمر کا علاج
پھر بڑی مرواچی بیوی کو فخر کرتا ہے تو نقشِ متذکرہ ذیل کے لیے حیرت کے گلے میں لاندہ۔
سید عالمؑ فرمادے کہ: اور فلما اهو اقال موسیٰ ما حننہم بہ السحر

”فَلَمَّا رَأَتْهُ أَسْرَفَتْ إِلَىٰ قَوْلِهِ لَكْرِيمٌ“ اور فلما اهو اقبال موسیٰ ما جنتم سے السحر
”فَلَمَّا رَأَتْهُ أَسْرَفَتْ إِلَىٰ قَوْلِهِ لَكْرِيمٌ“ لکھیں۔ لیکن یہ حال حال میں سے بڑھ چکے۔ کتابت چوری ہو
اسی فولد تعالیٰ امحوموں۔ لکھیں۔ لیکن یہ حال حال میں سے بڑھ چکے۔ کتابت چوری ہو
جس کے بعد اس نقش کو آریقی سے صوفی دے کر اس عورت کے گھر میں ڈال دیں تمام اشیاء سے
میں نے کرنے لگے گا۔

شوہر اس سے محبت کرنے لگے گا۔
شوہر اگر بیوی کی نظر میں شوہر کہنا یا سور نظر آتا ہو وہ اس کو نہایت غرت و حقارت سے دیکھتی ہو تو
سات دانے کھجور پر یا انجیر پر اسامہ قبر لکھ کر بیوی کو کھلا دیں۔ اور اس کے گلے میں سورت یوسف
سات دانے کھجور پر یا انجیر پر اسامہ قبر لکھ کر بیوی کو کھلا دیں۔

۱۴ اگر عورت شادی کی خواہشمند ہو تو ایک کانڈ پر سورت المشرین سے مرتبہ لکھ کر۔ "دبسا ہوا
نلسا طرین۔" سے مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد آیہ "بطلان سحر قال موسیٰ حا جنتہ
ببطلان سحر بطلون" تک لکھ کر یہ عزیمت اس کے نیچے لکھیں



اور اس عورت کے سر پر "او من کان میتا ناصبیہا" کے مرتبہ پڑھیں۔
 بیٹا اور جس کنواری لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو اس کیلئے پوری سورت
 ایک کاغذ پر لکھیں اور اس کے نیچے اس لڑکی کا نام مع والدہ کے نام کے لکھتے
 دینی چاہیے۔

”يا جماعة الرجال سلبت عوولكم كسلب النمرهم شعرتها والجنه من اكامها والزهر من هياكله وتمنيه والصب غلبم محته وعطفا وحمنا نا

وتخليلوا عشاء تحيلا لا طافه لكم بالجلوس ولا للوقوف حتى يترجمها احد منكم واهلت تعطيلها رواں ترويحها باهلنا نبحر كوالادواح الروميه الساكت في قلوب الاجبين فيستظر ذليخا ليوست

یہ عبارت ۷ مرتبہ لکھی جائے اور اس کے بعد ایضاً بظانِ بحر "قال موسیٰ ما احسنه من اسعر آختر لکھ کر ساعت عطار میں لکھ کر غسل کے پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے عورت پر غسل کرائیں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر شادی ہو جائے گی۔

☆ اور اگر کوئی مرد اپنے گھر والوں سے نفرت کرتا ہو تو "عسی اللہ من یمن بکم رحمہ" تک اور آتیہ بظانِ بحر (جو اوپر مذکور ہوئی) ۷ مرتبہ کسی برتن میں لکھیں اور اسے بارش کے پانی سے دھو ڈالیں اور وہ پانی مرد کو پلائیں۔

☆ اور جس عورت کا محل ساقط ہو جاتا ہو سورت واقعہ ایک کانڈ پر لکھ کر تعویذ یا کرکے میں لکھیں کہ وہ رحم پر پڑا رہے اور اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام اور آیت بظانِ بحر کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر عورت کو آفتاب طلوع ہونے کے وقت ۷ دن تک پلائیں اور اس کے سر پر آیت بظانِ بحر ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

☆ اور جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں سورہ نجم کی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے بدھ کے دن عورت کو غسل کرائیں اور اس کے سر پر سورت انبیاء (پوری) اور آیت بظانِ بحر اور اسماء قرہ ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

☆ اگر دلہن دوہلا سے نفرت کرتی ہو تو ایک کانڈ پر سورہ یوسف لکھیں اور آیت "اسلمنا ربنا اکبر" کو ۷ مرتبہ لکھیں اور اس کتابت کو اس کے سر پر ماریں اس کے بعد کسی چیز پر جن کل شنی خلقتنا زوجین لعکم تذکرون" تک لکھ کر کھلائیں۔

☆ جو عورت ہمبستری سے نفرت کرتی ہو "امر لہ نوح وامر لوط کانتا تحت عبین من عبادنا الصالحین" ۷ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو شہد سے منھا کر کے ۷ روز تک پلائیں۔

جن کے اثرات

جنات چند ہزار نفروں سے پوشیدہ ہیں اسلئے نہ اس مخلوق کی صحیح تعداد کا علم ہوتا ہے اور نہ اس قوم کے تفصیلی حالات ہی معلوم ہو سکتے ہیں احادیث رسول ﷺ کے مطالعہ سے اتنا ظہور معلوم ہوتا ہے کہ مجید رسالت میں جنات کی ایک کثیر تعداد اسلام قبول کر کے مسلمانوں کی جماعت میں داخل ہوئی تھی پھر بھی انسانوں کی طرح بیاہ شادی اور تولد و تناسل سے اس قوم کی تعداد دنیا کے کل انسانوں سے زیادہ نہیں تو کم بھی نہ ہوگی۔

جس طرح انسانوں میں کوئی مذہب کا پیروکار ہے اور کوئی کسی کا اسی طرح جنات کے مذاہب بھی انسانوں کی طرح مختلف ہیں۔ کوئی صحیح راستہ پر ہے کوئی غلط راستہ پر۔ کوئی نیک بخت ہے کوئی بد بخت کوئی نیک ہے تو کوئی بد معاش۔

دنیا میں نیک انسان جس طرح اپنی یا جنس کے افراد کو ستا سخت کن و تصور کرتے ہیں اسی طرح نیک جنات بھی انسانوں کو آزار نہیں پہنچاتے۔ ایذا رسانی شریر نفوس کا خاصہ ہے خواہ وہ انسان ہوں یا جنات انسان کی ایذا رسانی سے محفوظ رہنے کیلئے حکومت کی طرف سے بھی انتظامات ہوتے ہیں اور ہر شخص قانون حفاظت خود اختیاری کے تحت اپنی حفاظت کا چھوٹا چھوٹا انتظام رکھتا ہے لیکن جنات چونکہ ہماری آنکھوں سے نظر نہیں آتے اور نہ ان کا ایذا پہنچتا ہوئے دیکھا جاسکتا ہے اسلئے جنات کے شر سے حفاظت ایک میسر حائل مسئلہ ہے۔

شریر جنات کی تعداد

ساتون اقلیر کے بادشاہ جنات اور مسلمان جنات سے ملاقات کے نتیجہ میں علامہ مغربی تمسانی کو شریر جنات کی ایذا رسانی کے متعلق جو معلومات حاصل ہوئی تھیں اس سلسلہ میں انہوں نے اسماعیل وزیر شاہ جنات کا قول نقل کیا ہے "اسماعیل کہتے ہیں کہ جو جنات عورتوں اور مردوں کو ستایا کرتے ہیں۔ وہ بہت سی قسم کے ہیں۔ مجھے ان میں سے بہت سوال کا حال معلوم ہے ایسے جنات

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کی قومیں ہیں اور ہر قوم میں ۷۰ ہزار قبیلے ہیں اور ہر قبیلے میں ۷۰ ہزار افراد ہیں۔ ان کے ہر ایک کے

جنات کے ایک بہت بڑے ذمہ دار افسر کے یہ الفاظ یقیناً اس بات کو ظاہر کر رہے ہیں کہ جنات میں بے گناہوں کی طرح نیک لوگوں سے زیادہ بدکار جنات کی تعداد زیادہ ہے جب انہیں جنات جنوں کی کثرت تعداد کا یہ عالم ہے تو نیک جنات بھی یقیناً بڑی تعداد میں ہوں گے۔ اس سے کچھ تعداد معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ انسان کے پاس نہیں ہے جس کے ذریعہ وہ انسانوں کی طرح جنات کی نفس شناسی کر سکے۔

جنات کے رہنے سہنے کی جگہ اور ان کی قسمیں:

عفریت چشموں اور گڑھوں میں رہتے ہیں اور شیاطین شہروں اور مقبروں دونوں جگہ آباد ہیں۔ طوائف ایسی جگہ جہاں خون پڑا ہو بود و باش رکھتے ہیں اور بعض ہوا میں رہتے ہیں۔ بعض بڑے بڑے شیطان آگ کے قریب بود و باش رکھتے ہیں اور بعض توقیف عفریت یعنی دو جنات جو عورتوں کی شکل میں متشکل ہوتے ہیں بڑے بڑے درختوں کے پاس مقام رکھتے ہیں اور بات کے پاس مقام رکھتے ہیں۔ اور باغات میں بھی اور بعض سیاسی پہاڑوں اور ویران مقام پر بود و باش رکھتے ہیں۔ جنات کی تمام قسموں میں اکثر افراد انسان مرد اور عورت کوست یا کرتے ہیں۔ بعض شیطان عفریت کی تو یہ حالت ہے کہ وہ انسان عورتوں پر شید اور فریفتے ہیں۔

(بحوالہ: جنات کے پراثر حالات / شبیر حسن چشتی نظامی)

اس کتاب کی تالیف و تصوید میں مندرجہ ذیل کتب سے امداد لی گئی ہے۔

☆ عجائب القصص (علامہ عبدالواحد بن محمد الحنفی الحسینی)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

☆ ابو القیاس (شیخ عبدالوہاب الشحرانی)

☆ تہذیب الایمان (علامہ ابن قیم)

☆ البصائر (مولانا عبدالحی سورتی)

☆ مطالب رشیدی (حضرت مولانا تاراب علی شاہ قلندری کاکوروی)

☆ تفسیر خازن

☆ تفسیر کبیر (امام رازی)

☆ تفسیر مظہر العجایب

☆ تفسیر فتح العزیز (حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)

☆ انصاف الکبریٰ (علامہ سیوطی)

☆ دلائل النبوت (علامہ ابونعیم)

☆ سیرت حلبیہ

☆ اسرار شریعت

☆ بدائع الزہور (شیخ محمد احمد بن ایاس الحنفی)

☆ الانس الجلیل (قاضی مجید الدین جنبلی)

☆ الرقیب والترہیب (نواب صدیق حسن خان مرحوم)

☆ مرض الیاسین (علامہ یاقینی)

☆ حنفیۃ الحق (علامہ دمیری)

☆ قرۃ البصائر شرح سرور المحدثین

☆ الاستعاذۃ باللہ من الشیطان الرجیم

☆ الجواہر النورانی فی اسرار التوحید (علامہ نعمی)

☆ شمس الانوار و کنوز السرار (علامہ تلمانی مغربی)

باکمال اور بااخلاص اللہ والوں کے روحانی نچوڑ

قارئین!

جب خاص اشاعت کی بات چلی تو ایک نیک دل و فطرت صاحب کے پاس یہ انمول نایاب ذخیرہ جو غالباً ۱۹۱۸ء کے بعد شائع ہوا اور پھر حالات زمانے کی وجہ سے شائع نہ ہو سکا پرانی کتابیں ہاتھ لگیں پڑھیں، بہت کارآمد و مخلوق خدا کا نفع معلوم ہوا دایہ پیدا ہوا۔ افادہ و دعوا کر دیا جائے حالانکہ کتاب نہایت بوسیدہ جگہ جگہ سے الفاظ مٹے ہوئے اور اوراق پٹے ہوئے لیکن اپنے طور محنت کر کے الفاظ مٹے ہوئے اور اوراق جوڑ کر آپ کے سامنے پیش کیے ہیں۔ چند خاص باتیں قارئین! سمجھ لیں۔ اور ذمہ داری سے پڑھیں۔

☆ کتاب میں ایسے اعمال جو غلط استعمال ہو سکتے ہیں۔ ہم نے اپنے خاص روحانی اور قرآنی عمل کے ذریعے ان اعمال پر خاص عمل کر دیا ہے جو شخص بھی انہیں غلط اور ناجائز استعمال میں لانے کی صرف کوشش بھی کرے گا تو الٹا نقصان ہوگا اس نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

☆ اگر اس کتاب میں کوئی غیر شرعی عمل جس میں شرک کی بوثی ہو تو ہمیں فوراً مطلع کریں ہم یہ طور پر کوشش کر کے بہتر سے بہتر بنا کر آپ کے پاس بھیج رہے ہیں لیکن آپ اپنی رائے سے ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ اس کی اصلاح ہو سکے ہم آپ سے مشکور ہوں گے۔

☆ ہمارا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ ایک محنت اور پر محنت عرصہ پہلے شائع ہوئی لیکن گردش ایام نے اپنی اوٹ میں لے لی اس کو از سر نو عوام کے استفادے کیلئے نکال دیا جائے۔ نیت میں خلوص ہے اور لوگوں کا نفع ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص عطا فرمائے۔ آمین۔

کالی دنیا، کالے بول، کالے لفظ

قارئین!

کالے جادو کا عکس آپ کے سامنے ہے آپ کا کیا خیال ہے اس کے پڑھنے اور کرنے سے کچھ ایمان کا ذرہ باقی رہے گا؟۔

یہ تمام مترنا مکمل تحریر کئے گئے ہیں اور ان کی ترتیب غلط کر دی ہے تاکہ کوئی ان شیطانی اعمال کی طرف مائل ہو کر اپنا ایمان برباد نہ کر بیٹھے۔

کیا مسلمان کے لئے قرآن اور حدیث کافی نہیں؟؟

فیصلہ آپ خود کریں!

دیوی کا منتر

منتر۔ اوم ہریمک ہریمک شمشانے دوئی شمشادنے سواہا۔

سادھن ودھی

شمانوں میں ننگے جینے کر اس منتر کا جب پچاس ہزار دفعہ کیا جاوے تو شمشاد دیوی خوش ہو کر ایک لباس پہننے کو عطا کرے گی۔ پھر اس لباس کو پہن لیا جاوے۔ پھر منتر ۵۰ ہزار جب کیا جائے مگر تین عدد برتن شراب سے پر کر کے اس کو اپنے پاس رکھ پھوڑے گا۔ ان کے ساتھ کھانا شروع کرے۔ جب منتر سدھ ہو جاوے گا تو دیوی درشن دے گی۔ اور جو پانی مراد مانگو گے۔ پوری کر دیتی۔ مگر عامل کو چاہیے کہ ایسے منتر کا جب ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ اس میں شراب کا استعمال لازمی رکھا گیا ہے۔ اس واسطے اس کو نہ کرنا بہتر ہے۔

ولی مراد حاصل کرنا

منتر۔ اوم بکتر یہہ جاتری کے پدم ندھے سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جب پہلے پچیس ہزار کرنا چاہیے جب اس منتر کا جب ہو چکے تو پھر ذمائی ہارمن سے مختلف پانچ میوؤں کا ہون کرے۔ جب منتر سدھ ہو جاوے گا تو عامل اپنی مراد کو پوری پدے گا۔ جس میں اس کی زندگی بڑے آرام سے بسر ہوگی۔

منتر سدھی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا

منتر: اوم کنگوئی کرو پر کے سواہا۔

سادھن ودھی:

ترش ہوش کی کچھ سے لیکر ایک ماہ تک ہر روز اس منتر کا جب تین ہزار تک کیا جاوے اور ۲۴ ہزار منتر سے کچی کا ہون کرے۔ اور جب یہ ہون آخری دن رہ جاوے تب کیا جاوے۔ اور ہون میں جو تیزی جلائی جاوے وہ نیم کی ہونی چاہیے۔ اور پھر اس طرح مل کرنے کے بعد جو رکھ ہون سے چہرہ ہواں کو ماتھے پر لگا لیاوے۔ جس سے یوہوگا کو اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ اور وہ سب کو دیکھے گا۔ اور جب ماتھے پر سے اس رکھ کے تلک کو اتار دے گا۔ پھر اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

دیوی سدھ کرنا

منتر: اوم ہوا کچھ سر سندری سواہا

سادھن ودھن

صبح سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ماوساؤن کی چھت کو مل شروع کرنے اور اشنان وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا جب ایک روز میں سات ہزار بار کرے۔ جب جب پورا ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چھ ہزار منتر زمین پر سووے۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ کھاوے۔ ایسا کرنے سے منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دیوے گی۔ جس سے آرام ہوگا اور ہر ایک قسم کی تکلیف سے نجات حاصل ہوگی۔ اور بہت سی دولت بھی نصیب ہوگی۔

نوٹ ترپن کرنے کی یہ سدھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی ڈب کا تنکا لے کر اور پانی لیکر مندرجہ بالا منتر کا جب کرے اور منتر کے آخر ہون کی سدھی بھی اس طرح سے ہے۔ اور آگ جلا کر اور ایک منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہونی آگ میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جاوے گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پر اپت ہو جاوے گی۔

دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر

منتر: اوم ہریک کلینک شریک نمہ

سادھن ودھی:

یہ پانچ حرف کا منتر لکھا جاتا ہے۔ اگر اس منتر کا ہر روز تیس ہزار مرتبہ میں دن تک جب یہ یاد کرے اور آخر دن میں دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہزار منتر سے زبردستی کر کے زمین پر سووے تو سوائے کھیر کے اور کوئی بھرجن نہ کھادے تو منتر کے سدھ ہونے پر یانہ درشن دیوے گی اور تمام قسم کا زرد مال دیگی۔ اور تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

دیوی کی سدھی کا منتر

۱۔ منتر: اوم ہریک وید ماتری مہنیو سواہا

۲۔ اوم کلینک پدم وتی سواہا۔

ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے۔ ان دونوں منتروں کو ایک طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ لاکھ جپ کیا جائے۔ اور پھر ایک لاکھ جپ کیا جائے۔ پھر ایک لاکھ جپ منتروں کا پانچ میوؤں کا ہون کیا جائے۔ تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آجائے گی۔ اور یہ عمل کچھ ہی دن تھقی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن چننا سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ منتر: اور تاشا چرن پوارتی سواہا

سادھن ودھی:

اس منتر کا ایک لاکھ جپ کے ذریعے ہون کرنا چاہیے اور جون تھی گل سیونی وغیرہ ان چیزوں کا ہونا چاہیے اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو ایک مٹھ کا برتن لے لے اور اس میں مائش یا چاول بھر دیوے تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی۔ اور سب خواہشات کو پورا کرے گی۔ اور اس کو سوائے ریوتی پختہ کے کسی اور دن میں نہیں کیا جلاوے۔ پھر پانچ ہزار بار روز کیا جلاوے اسی طرح کرنے سے ایک لاکھ منتر کا جپ پورا کرے۔

دشن کو زیر کرنے کا منتر

منتر: اوم نموسدھی ونا ڈمیگای سو پیدز کارترے۔ سرب منیشٹہ۔ راتنی شنی کرنا۔ راجن

سادھن ودھی: اپنے دشن کو تہہ کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو مائش یا چپے میں منتر کا جپ متواتر ہر روز سو بار سے شروع کرے۔ اس پر ان کو کرے اس طرح سے منتر کے سدھ ہونے کا اور عامل کا حسب الخواہش کام چرما ہوگا۔

بر دل عزیز ہونے کا منتر

منتر: اوم نموسدھی ونا ڈمیگای سو پیدز کارترے۔ سرب منیشٹہ۔ راتنی شنی کرنا۔ راجن

سادھن ودھی: مندرجہ بالا منتر کا ہفتہ بار بار جپ کرنے اور متواتر جپ منظر میں کرنے اور ہر روز متواتر 72 یوم تک اس کا جپ کرتا رہے اور سات بار سات منتر سے زبردستی کر کے ساتھ ہون کیا جلاوے اور جو راکھ اس ہون سے تیار ہو۔ اس کو ماتھے پر لکھ لے۔ جہاں جلاوے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور راکھ کو ماتھے پر سے اتار دیا جاوے تو پھر اپنی اسلی سات میں آجائے گا۔

دیوی کو حاضر کرنا

منتر: اوم شری کاک کل وردھنے نہ وکار پھہ وار تھان ویسی ویسی۔ کار جیک کرے ہی چہ یہ۔

سادھن ودھی: اس منتر کا جپ ایک لاکھ کرے اور جپ کرنے کے بعد اس کا راتنے سے زبردستی ہون کرے۔ نواں کرنے سے دیوی سدھ ہوگی۔ اور تم اس وقت تمام دنیا بھیں دیکھو۔ خون ختم کر دے۔ اسی وقت مل جائے گا۔ بس تمہارے صرف اشارے کی ضرورت ہے۔ کہ دیوی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
اس وقت نہ بد کر آپ کی خواہش۔ وقت ہی ہم کرے گی اور یہ جیسے پھر پختہ سے تیار کیا
جاوے کیونکہ اس پختہ کے شروع کرنے سے منتظر جلد ہی مدد ہوگا اور منتظر کا جب ہر دماغ اور
بدار کرنا چاہیے تاکہ غافل پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔

حاکم کو خوش کرنا

منتظر: اوم سندھک رنگت چاند سے گھر ٹک گھر ٹک الٹک دس مانیہ سواہا۔
سادھنن ودھی: پہلے اس منتہ کا ایک لاکھ چپ کرو۔ اور پھر کچھ کے پتے سے ایک ہزار سو
سے ہون کر تو تمام لوگ تمہارے قابو میں ہو جائیں گے۔ ایک ہزار منتہ کا چپ ہون سے
بڑک جوی کے ساتھ یہ بدو۔ تو صورت خوش ہوگی اور منتہ کا چپ پھر پختہ تر ہونا چاہیے۔
جب تقریباً متواتر ایک ہزار ہزار روزانہ کرنا لازمی ہے۔

دلی خواہش کو پورا کرنا

منتظر: اوم نو بنگلے چیلے نا پشو سواہا۔
سادھنن ودھی: اس منتہ کا چپ ہر روز شام کے وقت کرے اور متواتر ہر روز ایک ہزار چپ
سال تک جاری رکھو۔ اور چپ شروع کرتے وقت منہ درج ذیل اشیاء کو اپنے سامنے رکھو، پون،
ناریل، اور زعفران وغیرہ پھر کوئل کی دھونی دے کر پورا منتہ کر دو جو خوش ہوگی اور اس سے
بہرہ مستر رہو۔ اور بھوک کر تو بہت ہی خوش ہوگی۔ جس سے تمہارے دل کی خواہش پوری ہو جائے
گی۔ اور یہ منتہ گھنا چنمتر سے شروع کرنا چاہیے۔

مہاد یوی کا خوش کرنا

منتظر: اوم ہندی دل گل سواہا۔
سادھنن ودھی: جس وقت قوس قزح ظہور ہو مندرجہ بالا منتہ کا چپ شروع کرے اور روز

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
جب ہر چپ کیا جاوے اور چپ ایک کھنڈے قریب چپ ہو جائے تو پھر دس منتہ کرے۔ دس
سے پانچ میوں کے ذریعے ہون یا جاوے اور جو چپ یہ جاوے تو انداز سے نیچے چیلے۔ یہ
جاوے اس سے مہاد یوی خوش ہوگی اور پاتال کی اشیاء اور کرے گی اور اس سے ساتھ بہرہ
دہوئے تو بہت خوش ہوگی۔

دیوی کو پس میں کرنا

منتظر: پارتی اٹھک دھارے ہر رنگ ابر چک کار چک کھنڈ مشریت۔
سادھنن ودھی: مائل کو چاہیے صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے نئے درخت، دینی
مہاجات سے فارغ ہو کر ایک ہزار درخت کے نیچے بیٹھ جاوے اور مندرجہ منتہ کا چپ دس ہزار
سورن لکھنے سے پہلے پہلے کریوے اور تیس ہزار ہون کرے تو دیوی مدد ہوگی اور جو چیز مانگو گے
مقرر کر دے گی۔ کسی قسم کا خدشہ نہ کرے گی۔

دیوی کو پرس کرنا

منتظر: اوم ہریت چندرکے سواہا۔
سادھنن ودھی: اس منتہ کا چپ بھی بڑھ کے درخت کے ساتھ بیٹھ کر کیا جاوے اور پون، وغیرہ
بھی ساتھ ہو۔ یعنی مطلب یہ ہے کہ جب طریق سے مندرجہ بالا منتہ کو مدد دیا گیا تھا۔ تو دیوی خوش
ہو کر آپ حیات دے گی۔ مگر یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتہ کو دس آدھن مدد کرتا ہے جو ہر وقت پاک،
صاف ہو۔ اور منتہ کے پڑھتے وقت برائیات کے متعلق دھیان نہ دیوے بلکہ ہر وقت قریب
ذیات کو ہی اپنا معمول بنا رکھے۔

نظروں سے غائب ہونے کا سرمد حاصل کرنا
منتر :- اوم ہن مہیکے نہ سواہا۔

سادھن ودھی : ہتھورے کے درخت کے نیچے بیٹھ کر منہ رجبہ منہ کا چپ کر کے ہاتھوں کو زمین پر رکھ کر
ان کے اندر ایک لاکھ کا چپ مکمل کرے۔ تو یوں خوش ہو کر ایک سرمد سے کی جو شخص اس کا چپ کرے
وہ سب کو چھو سکے گا۔ لیکن خواہ کسی کو بھی دھن نہ دے۔ اور اگر اندھیرے میں جی دلی ہو تو
چاہے تو کیجیو سکتا ہے۔ اگر کسی اندھیری جگہ پر چلا جائے تو وہاں رات کو نہ سو سکے گا۔
چاہے کو چپ شروع کرتے وقت برے خیالات و دل میں جگہ نہ دے۔ تاکہ اس کا منتر سہ ہونے
جائے۔ اور اس کا پھل پراپت ہو جائے۔

موکھات سدھ کرنا

منتر :- اوم وکٹے ایک ہریک کلینگ شریک سواہا۔

مردبہ بالا منتر کا چپ ایک لاکھ دفعہ کیا جائے اور تین ماہ تک لگا کر اپنے منہ میں بیٹھ کر کرے۔
سادھن ودھی : اور جب منتر کا چپ کر چکے تو آخر میں دس ہزار منٹروں کے ذریعے شریک
پھول لے کر ان کو تھمی میں ملا کر دیوے اور ہون کرے۔ یہ منتر سے موکھات تمہارے تابع ہو
جائے گا۔

رسان سدھ کرنا

منتر :- اوم لکشمی دیک شری کلاد باری سواہا۔

سادھن ودھی : اس منتر کا چپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے۔ ورنہ اس کے پاس ہمارے
دھکا دے اس کے دس ہزار منتروں کے ذریعے بڑے سنگ دیکھی ملا کر ہون کرے۔ اور پھر دیوی خوش
ایک رسا بن دے گی۔ اس سے حامل جس قدر سونا بنا چاہے۔ بنا سکتا ہے۔ مگر یہ زنی ہوگا۔
منتر کا چپ ماہ بیساکھ میں سواتی چھتر سے شروع کرنا چاہیے اور روزانہ ایک ہزار چپ کیا جائے۔

دیوی کا منتر

منتر :- اوم ایک انی سربیک جیہ ہی سندری ہنس ہنس سواہا۔

سادھن ودھی : صبح سویرے اٹھ کر کسی چوراہے میں بیٹھ جائے اس منتر کا چپ ایک لاکھ مرتبہ کرے
اس کا منتر کے ذریعہ گلاب کے پھول ملے گا۔ اور ہون کرے۔ تو یوں پانچ لاکھ چپ منتر
کرے گی جس کے ذریعے سے چارہ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے۔ اور اس کا منتر سے صرف
تھمی کا ہون کیا جائے تو ایک ازار ملے گا جو کہ بہت ہی کارآمد ہوتا ہے۔ جس کی شتمنی سے پتھر ہون
میل دور کا قاصل ایک منٹ میں ملے پاتا ہے۔

دیگر

منتر :- اوم کلینگ سوچنا ودھی دیوی سواہا۔

سادھن ودھی : ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جایا کرے اور ہزار تین ماہ تک تین
لاکھ چپ ختم کرنے ختم کرنے کے بعد ایک لاکھ منتر تھمی سے ہون کرے۔ تو یوں خوش ہو کر ایک قسم
کی عزاؤں عطا کرے گی جس کو پین کرنا عام چاہے تو ہزاروں کے فاصلے کو چند منٹوں میں طے
کرے اور لطف یہ کہ تھکاوٹ بالکل نہ ہو۔ خواہ کوئی کسی ہی مسافت ہو اور یہ عمل بیساکھ سواتی
چھتر کے عوائے اور کسی دن کو شروع نہ کیا جائے ورنہ اس کے سدھ ہونے کی امید ہرگز نہ ہوگی۔

دیوی کو بس میں کرنا

منتر :- اوم ہریک دجا کہسی والانتی والانتی آگیا چھ ہریک پر یہ ہے۔ ہنو کلینگ۔

سادھن ودھی : اس کے چپ کرنے والے کو دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہوگا اور چپ
تقریباً پچاس ہزار کرنا چاہیے اور پھر بعد چپ کرنے کے ٹھی اور گول وایک کر دے۔ اس منتر کی
دس ہزار آہوتی دیوے۔ جتنی ہون کرے اور اس میں آہوتی دیوے تو دیوی بس میں آجائے گی۔

یکمینی کو حاضر کرتا

منہج : اوم پر یک اتوار غنیمت محض ہے۔

مسادھن دھمی : ایک سرخ رنگ کا پارچہ میاں روچھا اس پر آئی التوار یعنی ناریں کی طرح
 طہن سے بنائی جاوے کہ ماتھ میں خوش سے چھلکے اور بہت سی ایسی چرسہ نہایت ہی خوش
 ذہن سے بہت سی قیمت والے رجرات سے محرق ہو چکا اس کو دھنی کہ چوبیس ٹھپ سے
 شادی جاوے۔ اسی طرح سے تھانہ پر روز ایک ٹھپ ایک ایسہ دھنک یا جاوے کہ دھنک
 چاہیہ رہا ہو جاوے کہ تھانہ یعنی تھانی است کے وقت میں نہ ہو اور تھانہ ہی مراد پر مراد اور
 نہیں مراد تھانہ کی طرح حال و خاص نہیں رہتا چاہیہ کہ ان دھنکوں سے اسے ایک دھنک
 سے کسی جگہ خرچ نہ کرے اس اس سے برخلاف یہ تھانہ ہے کہ خرچہ چھانہ پڑے گا۔

2۔ مشترک: اوم ہر یک تک ایسی ملک وتی سواہا۔

ساؤجنس وہی ۔ اس مسئلہ کا سدھ کرنے کے لیے ترتیب لکھنے کے لیے مراد کا یہ کہ اس سے پہلے
مقدمہ پر ہونے کی طرح سدھ کیا جاتا ہے اور اس مسئلہ والے کے پاس کیا کیا بات سے یہاں ہے
حال اپنے عقیدہ پر بہت جلدی پہنچی سکتا ہے اور یہ طرح سے آرام سے سنا ہے۔

دیوی کا حاصل کرنا

منتر :- اوم ہر یک۔ کھننی بھاشنی پرے سوا باب۔

سادھن و دھمی: اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے اتوار یا سوموار کو بھون اچھا ہوتا ہے اور اس کے شروع کرنے سے تین دن تک برت رکھنا پڑتا ہے اور چھپ، پیپ پشت وغیرہ سے چوہا کیل لازمی ہے۔ اور بوقت چاند گرہن یا سورج گرہن کے شروع ہونے سے آخر تک جب اس مہینہ کا جوے گا تو منتر سدھ ہو جاوے گا اور یوگی پرس ہو کر روشن دیوے بنے اور مہارنی خواہشات پورے ہوں گے۔ پورا کرنے کو بر وقت تیار رہے گی۔ بشطیک منتر کا چپ پرے خیا لوں سے نکال کر پورا کرے تاکہ عامل قیمتی وقت کا کچھ فائدہ حاصل کر سکے۔

رفند حاصل کرتا

من: مکتبہ اہل سنت

سارا جس کو بھی اندھ دینی بات سے جان کا کرنا ہے اسے اس کا کرنا ہے۔
 وہاں منتہ کا چپ آید جو ایک کرو اور ان طرح متواتر نہیں ہوتے۔ وہاں انہوں نے جس
 کے ذریعے اس پر امتوں کا ہونا ضروری ہے، جو انہوں نے اس کے ایک قسم کا سرور عنایت کر کے کی جس کا
 فائدہ یہ ہے کہ حامل چونکہ پہلی تاریخ کو اپنی قوموں کا یہ ہے تو اسے بات مانگنا کہ ان سے
 انہوں نے جس سے پہلی زندگی آرام سے گزارنے کا۔

شماره

سورۃ ائمہ شریفہ و سورۃ ائمہ ہدیہ پانچوں میں مدح و ثناء ہے اور یہ سورۃ ائمہ شریفہ ہے۔

ہوں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات

ہو کر پیس آرمیوں کی خوراک ہر روز دیا کرتے تھے جس سے آپ کی بڑی مشہوری ہو گئی۔ ایک بڑے آدمی نے جاوین کے اور یہ عمل سنیچ کے راز میں غور کیا جو۔

2- منتر: اوم ہریک جمل پاتھی جمل جوں ہریک لوہنگ سواہ۔

سادھن ودھی: سچ سویرے اٹھ کر اور حاجات سے فارغ ہو کر شستن وغیرہ کرے۔ پھر اس منتر کا چپ 13 لاکھ پورا کرے جو کہ 13 ویں چاند ہو جائے اخیر روز ایک لاکھ منتر کہے کہ ہوں کر تو دیوی خوش ہو کر ہر روز ایک ہزار انسان کی خوراک دے گی اور عاقل و جاہل کو یہ خوراک دوران عمل میں سوائے دو دھچکوں کے اور کوئی نہ کرے۔ اور اس منتر کا چپ سوائے شریک اور کسی دن شروع نہ کرے۔

3- منتر: اوم جوتے سلو پنے لوہنگ سواہ۔

سادھن ودھی: اس منتر کا چپ کل ٹیڑھا لاکھ تین روپے میں خریدا جائے اور کوہلوں کرے۔ جب چاند ٹرہن ہو اس وقت مانتی کے پھولوں سے ہوں کر اور ساتھ دیوہ و دیوہ سورج ٹرہن ہو تو بھی یہی عمل کیا جو ہے۔ اس طرح کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور وہ ہر ایک ہزار انسان کی خوراک عطا کرے گی جس سے کہ آپ کی عزت بڑھے گی۔

غیب سے حالات جاننا

منتر: اوم ہریک جمل پاتھی جمل جوں ہریک لوہنگ سواہ۔

سادھن ودھی: اس منتر کا چپ ہر روز ایک ہزار تک کرتے رہو اور ساتھ ہی اپنی خیریت و پاک و صاف رکھو تو دیوی سدھ ہو کر حاضر ہوگی پھر دیوی سے جو بات آپ پوچھیں گے اس کا جواب کان میں دے گی پھر آپ کا فرض ہے کہ وہ بات باہر جا کر کہہ دیوں پس تمام بات ٹھیک ہو جاوے گی اور آپ کی مراد پورا ہوے گی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات

واک سدھی کرنا

منتر: اوم نو لگو وجہر روی سے واپٹک سومنگ دن پرست ورائٹ ورائٹ ورائٹ ورائٹ ورائٹ۔ سادھن ودھی: کسی پتے پر جس میں خاک ہو کر رہ رہیں، تھوڑا سا دھوا کر پھر ایک دوپٹہ بپ کر لیں۔ اس سے منتر سدھ ہو جائے گا تو آپ جو بات کہیں گے اس کو سچ سمجھیں۔ اس منتر کے خیالات کہنے چاہیے کہ: لیکن میں دنیا میں رہتا ہوں یہی کہ منتر کا چپ تین لاکھ لاکھ بار پانچ تیس تک پڑھو کہ آپ کی محنت و محنت کا ثمرہ ملے۔

منہاگی مراد حاصل ہو

منتر: اوم نیوتیا کی ممتی کا جٹک دیکی سے تر تھدیکی رستے ہریک سواہ۔

سادھن ودھی: سچ سویرے اٹھ کر شستن کر کے اور پاک و صاف اپنے منہ پر بیٹھ کر پانچ ویکل یا دوپٹہ دھکاؤ اور چار لاکھ چپ ایک سال کرتے رہو یک سال کے اندر اندر دیوی پادھ ہو جائے گی اور جو چیز تمہارے اکر دے گی یعنی تمہاری ہر ایک خواہش کو پورا کرے گا۔

تکلیف دور ہو جائے

منتر: اوم ہریک شریک رات راتنی صید کس پرستے وٹ یعنی ایکی سواہ۔

سادھن ودھی: اس منتر کا چپ سو سو بار سے شروع کر کے اور رات کے وقت جہاں تین راستے ہیں بیٹھ جائے اور اوپر لیٹے ہوئے منتر کا تین لاکھ چپ کرے جس سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہووے گی اور ایک سرمدہ پانچ چھ جات دے گی۔ پانچ چھ جات کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اگر آدمی کسی مصیبت کے وقت چین لے تو تمام آگہیوں کا دور دورہ پیش ہو جائے گا اور نہ ہی یہ مدد ہوگا کہ مدد عورت متواتر دو ماہ تک آنکھ میں لگے تو لڑکا پیدا ہوگا اور آپ کی شہرت کو چار چاند لگائے گا۔

دیوی کو خوش کرنا

منتر: اوم نموبھگوتے ردورائے چندر یو مجھے سواہا۔
 سادھن ودھی: رات کے وقت بڑے درخت پر چڑھ جاوے اور تن سے نرہ پر چڑھ جائے
 چھ گھنٹے تک اس منتر کا جپ کرتا رہے ہر روز اس منتر کا جپ کرنے سے ایسا ہو جاتا ہے۔
 اور ہر روز اس منتر کے جپ کے آخر میں اس منتر کو سات دفعہ پڑھے اور اپنا منہ جانی سے دھوے
 ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور بہت سی ایسی چیزیں عنایت کرے گی جو کہ کسی اور شخص کو
 مشکل ہوں۔

کایا پلٹ کرنا

منتر: اوم ہریک دتائے درانگ اور یوگک کلینگ ایسی ایسی سواہا۔
 سادھن ودھی: اس منتر کو ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار جپ کرے اور جب اس
 ستائیس دن تک ایسا کر چکے تو دیوی بس میں ہو جائے گی اور ایک ایسی چیز عنایت کرے گی جو کہ
 یا عورت اس کو منہ پر ملے تو خوبصورت اور گورے رنگ کا ہو جائے۔

بھنڈاری کبھی ختم نہ ہو

منتر: اوم نموایشوری جل برہمیشوری رومی دینی سدھی جیو۔ ہاتھ بھر بھنڈار اس کو بھنڈی
 رکھیا کر دھری آن پورنا جو الاکھی چو کھا ایک سواہا۔

غیبی طاقت حاصل کرنا

اس منتر کا جپ دس ہزار کر چکو
 سادھن ودھی: یعنی اس منتر کا جپ جب دس ہزار کیا جاوے یہ عمل منکا کچھ میں پندرہ دن ہر
 جو دے اسی طرح برابر دوست تک کرتے رہیں جب اس طرح کر چکو تو پھر ایک دفعہ اس منتر کا پڑھو
 جب بھنڈار کو ہاتھ لگائے تو اسی وقت بھنڈار پر ہو جائے گا جس سے کہ آپ کی زندگی بڑے

سے نرہ کر کے اور جب کہ وہ سال کے اندر اندر ہر روز اسے منتر پڑھے۔ جب تک سجدہ ہو جائے۔
 تو اس کو بہت سی نعمتیں ہوں گی۔ ہر چھ گھنٹے کا جپ کرے۔ اس طرح اس کے گھوڑے
 سے اس کے پاس کو اڑے گا کہ منتر کا جپ ٹھیک خیالات سے کرے۔

مراد پوری ہو

منتر: اوم ہریک دتائے درانگ اور یوگک کلینگ ایسی ایسی سواہا۔
 سادھن ودھی: چاندنی رات یعنی انوارت و عورت کی مانند تیرا در اس سے وہی مندر
 جیو۔ اور جو پ میں رہے سینکڑوں سالوں میں جو پڑھو اور پڑھتے رہے۔ منتر پڑھو اور جپ کرے۔
 جب ماں ایسا کر چکے گا تو بھنڈار عقل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری ہو جائے گی۔

جو چیز مانگو فوراً مل جائے

منتر: اوم سوچ منڈ۔ ہر چھ گھنٹے کا جپ کرے اور پڑھو منتر میں جو چیز مانگی ہو
 وہی جپ پخت سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا ہزار جپ کرو اور ایسی ہی برابر تین سو تک کرتے رہو۔ اور جب آخر
 دن ہو جائے اس طرح کرنے سے یہ خواب بھور میں آئے تو چاہیے کہ اس دن دریا میں
 کرے جب منتر سجدہ ہو گا تو دیوی رات کوئی قسم کا خوف نہ کرے اس وقت ماں و چاہیے کہ
 مستقل مزاج رہے اور اس وقت بھنڈار رکھے تو پھر خود بخود دیوی اس میں ہو جائے گی اور جو چیز اس
 سے مانگو فوراً حاضر کرے گی۔

منتر: اوم سوہریندرایا دید پادنی آچھا آچھا کارٹیک کرکرو۔ جہاں بھیجوں وہاں جاؤ جو منگاؤں

ساتھ ساتھ یوگیشوری پانون بات کی اور یہ ستیہ پور کر سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کو سجدہ کرتے وقت اپنی منہ شرق کی طرف دیکھ کر کہے جیو ہر روز
 کا ایک کرش بھیجی کر دیکھنی سے کہ کر جب تک ہر روز ایک ہزار جپ کرے تو منتر کے سجدہ ہونے
 دیوی حاضر ہوگی اور جو چیز مانگو فوراً مل جائے گی اس قسم کا مندر نہ کرے اور آرام نہ کرے گا۔

اتوار یا منگل کے روز ٹھگو کا داڑھ لیموں کی کٹڑی ملی کا ناخن۔ چادر لٹھ کی ہڈی۔ پہلے منہ پر۔
چیزوں کو اکٹھا کریں۔ پھر انھیں دھتورے کے حرق میں چیسیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔
اور اس کے بعد اس کا پودر بنا کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ اس وقت سے دھشت ہو جائے گی۔
دیگر اتوار یا منگل کے روز ٹھگو کے پر پر منتر ذیل ۱۰۸ بار پڑھیں اور پھر اس دشمن کے گھر ڈال دیا جائے۔ اس وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا۔

منتر حسب ذیل ہے۔

منتر۔ پریش الوکے گرہ پشیاں کل سواہا۔

بذریعہ منتر دشمن کو دیوانہ بنانا

اتوار یا منگل کے روز ٹھگو اور کالے کو سے کے پر لائیں اور دونوں کو یک جا اکٹھا کر کے منہ پر
جلانا شروع کر دیں۔ اور جو خاک اس سے بنے۔ اس پر مندرجہ ذیل منتر ۱۰۸ بار پڑھیں۔ پھر یہ
راکھ احتیاط سے رکھ لیں۔ پس جس وقت یہ خاک ایک چنگی بھر کر جس کے سر پر ڈالی جائے گی۔
اسی وقت وہ دیوانہ ہو جائے گا۔ وہ منتر حسب ذیل ہے۔

منتر۔ اوم نمونو دی یا پتی یا موکن اچاٹ لا بھٹ سواہا۔

دشمن کا پیشاب بند کرنا

کسی اتوار کے دن ایک چھچھوندرا کشاکش کر دو۔ اور اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہن دشمن نے پیشاب
کیا ہو۔ وہاں کی مٹی لے کر اس کھال میں ڈال دو۔ اب اسے کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیا جائے تو دشمن
کا پیشاب بند ہو جائے گا۔ اگر اس مٹی کو کھال میں سے نکال لیا جائے تو دشمن کو بھرپیشاب
شروع ہو جائے گا۔

دشمن کو بیمار کرنے کا منتر

سوموار یا منگل وار کے روز سرٹھٹ کی راکھ لاؤ اور اس کٹڑی کا کوئد جو اسی دن بنایا گیا ہو۔ مندرجہ
ذیل منتر پڑھیں۔ دشمن بیمار ہو جائے گا۔ منتر مندرجہ ذیل ہے
منتر۔ اوم کرے بن بن سواہا۔

دشمن کو بیمار کرنے کا طریقہ

کسی سنبھرا اتوار کے دن دشمن کے پاؤں کا جوتا لائیں۔ بشرطیکہ جوتا ان پر نہ ہو۔ اب اسی جوتے کو
پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ پھر کیا ہوگا۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو
جائے گا۔ اور بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

بھوت پریت اور دیوتا دیوی کو سدھ کرنا

بھوت دیکھنے کا طریقہ

منتر۔ اوم کلشے نمر۔

بمید کی ایک آنکھ لے کر اس کو باریک چس کر سرمہ بناؤ۔

ترکیب۔ اس سرمہ کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بھوتوں کا
درشن ہو جائے گا۔ اور ساتھ ہی بڑا بھاری خزانہ حاصل ہو جائے گا۔ اسے بھی آنکھوں میں لگانے
سے پہلے یہی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن اور خزانے کا ملنا دونوں کا حاصل کرنے کے واسطے
منتر صرف ایک ہی ہے اور اوپر درج کیا جا چکا ہے۔

دوران عمل میں عامل کس حالت میں رہے

تمام عمل کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل حالت میں رہنا لازمی ہے اول ایک گیسو پوٹ عورت
کے بالوں کا بنا کر پہنے بال اس عورت کے ہوں جو کہ سب لوگوں میں غنی اور مشہور ہو۔ یعنی جس

کالی دنیا کالاجادو و طائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
وقت و انجمنی صورت میں ہے۔ اس سے پہلے کہ یہ صورت کا پہلے پہل سے
جدا ہے۔ پھر پہلے اور آخر میں یہ صورت کا پہلے پہل سے
پہلی صورت ہے۔ اس میں حالات کا قیام اس میں ہے۔ اس میں حالات کا قیام
ہون کر ہے۔
منتر۔ اور منکر پہلے سوا ہے۔

جب اس منتر کا جب ایک سو آٹھ دفعہ کرے ہون کرے گا۔ تو وہ دنیا میں ہے۔ کون
نہم بڑھتے جاے گا۔ اور تمام لوگوں میں سے کسی میں بھی طاقت نہ ہو سکے گی۔ کہ وہ اس
کی ولی بت کر سکے۔

لکشی منتر

منتر۔ اور شیرین لہریں تھیں مہا لکشی منتر کے سوا ہے۔

ترکیب۔ جب صبح سویرے اٹھے تو رفع حاجت سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے کہ درگاہ کے
کپڑے پہنے۔ پھر چیل کے پتے تقیہ یا ایک لکھ لے کر دریا کے کنارے بیٹھ جائے۔ اور
چیل کے پتوں پر باری باری ایک ایک پر مندرجہ بالا منتر لکھ کر بھاوے۔ اور جب اس صبح سے تمام
پتے منتر لکھ کر بھاوے گا۔ تو اس وقت دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اور عامل کو چاہیے کہ جس چیز کی
ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے۔ اور ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت بھی مل
جائے گی۔ اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے۔ دیوی فوراً حاضر ہو جائے گی۔ اس صبح میں
بہت سا آرام ملے گا اور زندگی کو اندھے گدا رہے گا۔

کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریقہ

منتر:- ہرن شیرین کلین آن لکشی سوا ہے۔

ترکیب۔ جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہووے۔ اس کو لے کر مندرجہ بالا منتر پڑھنے
ہوئے ایک کپڑے میں باندھ دو۔ اور رات گزر جانے پر پھر اس کو صبح دیکھو۔ اگر اس کا وزن

کالی دنیا کالاجادو و طائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
منتر۔ اور شیرین کلین آن چاند سے سونے جتنے شواہد لکھ کر اور بہت سوا ہے۔
ترکیب۔ اس منتر کا جب صبح روزانہ ۱۰۸ دفعہ کرے۔ بڑی ہے۔
جب اس طرح جب کرے کہ برائیاں رو کر باریں آئیں تو آپ وہاب کا صلی علیہ وسلم
ہو جائے گا کہ خواب کا مقصد کیا ہے۔

خواب سدھ کر نیکا منتر

منتر۔ اور شیرین کلین آن چاند سے سونے جتنے شواہد لکھ کر اور بہت سوا ہے۔

ترکیب۔ اس منتر کا جب صبح روزانہ ۱۰۸ دفعہ کرے۔ بڑی ہے۔
جب اس طرح جب کرے کہ برائیاں رو کر باریں آئیں تو آپ وہاب کا صلی علیہ وسلم
ہو جائے گا کہ خواب کا مقصد کیا ہے۔

ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا

منتر۔ اور مست نام۔ دیش کرو۔ اور چھتا را ایشو رتا راجہاں ہنومان مار بھارا ہن بھیہ وں ہانی
رات کالی نیلی حاصل رات کا لوکلوا آجی رات پادوروت پت کرانت ہانیل ہونہ ورت اوپہاں
آو سوا گھڑی میں آو جاو۔ کسی کی حالت رونی لاو۔ سیدھی لاو۔ جاتی ہو جاو۔ نیلمی لوانہ و پتتی و
جائے لاو ہو ہنومت دیر ہمارے کام میں فہمیل کرو گے تو سدھ ایشوری ہانی ماما نیلمی کی دہانی۔
سیدھا پاؤں دھرو گے تو تیس دھار دودھ کو خیرام کرو گے۔ میری جھکتی رتی شمتی چو منتر ایشو رانج۔
ترکیب۔ اس منتر کو ہر روز تیرہ سال میں پڑھا کرے اور اتوار کے دن سوا پاؤں کی نرائن کرے بھیہ وں
کو بھوک لگاؤ اور منگلوار کے دن ہنومان جی کا برت رکھو اور شام کے وقت طریقہ کے مطابق کے
دن بھوک لگاؤ۔ اور بعد ازاں آپ بھونچن کرو۔ تمام دن کوئی چیز نہ کھاو۔ اور ہر وقت اپنے دل میں
ہنومان جی کا خیال رکھو اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو جب باقاعدہ کرتے رہا۔ اس طرح ہنومان جی
اور بھیروں سدھ ہو جاویں گے اور جو کام تم چاہو گے اس وقت فوراً اس کا مہرہ آجاس دیں گے۔

گنیش جی کو سدھ کرنے کا منتر

منتر: اور ہر پک کلین یون ویر در گنیش وہ وہ او تو شکم دش مانے اوم ہرین پھٹ سواہ۔
ترکیب: صبح سویرے اٹھو اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس کا منتر چار سو بار پکھن میں پڑھ کر رکھو۔ جب کرتے وقت انجینی کی مالا اور سرخ رنگ کے چندن کا ٹمک، تھے پکاؤں اور پچھل کی طرف ہو جاوے تو اس وقت اس منتر 116 ہزار جب کر دیکھیں ظاہر ہو کر درشن دیو سے۔ اس کے بعد گنیش جی کو پانچ پانی سے اشان کرائے اور 1100 موتی دے اور اس کے بعد ایک بار کا جب اور کیا جائے تو گنیش جی خوش ہو کر دھمی دھمی دیں گے اور جب گنیش درشن دیو تو اس وقت عامل کو لازمی ہو گا کہ جس چیز کی ضرورت محسوس کرے، مانگ لیوے۔ اس وقت فوراً موجود ہو جاوے گی اور ہر ایک بات منظور ہوگی۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کارمکے دواچے لے اوم ہوں چنگے جے جے سواہ۔

ترکیب: پہلے اس منتر کا 108 دفعہ جب کر دو اور بعد جب کرنے کے جو اچھا کھانا آپ کو پسند ہووے وہ وٹ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر بھوک لگائے۔ اس طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو اور ظاہر درشن دیو سے گی۔ یعنی ظاہر ہو کر وہ کھانا کھا لیوے گی تم چاہو وہ دے کر بیٹھ روز تمہارے پاس آیا کرے گی اور ماضی حال مستقبل تینوں زمانوں میں جو رات ہونے والی دیکھنے ہونے والی ہوتا دے گی۔ جس سے یہ تصویر پہاڑوں کو جلا سکتی ہے۔ باوجود اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں یعنی جس چیز کی ضرورت ہو فوراً کر دیتی ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہو اس کا پتہ دیتی ہے جو عامل اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے اور اس پر قابو پا سکتا ہے۔

مرگی کا اٹو کھا علاج

منتر: اوم اندر رکھیہ برہم رکھیہ سواہ۔
ترکیب: اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیے کے تیل کو سات دفعہ مندرہ اور اب یہ مندرہ ابھو اٹیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح مالش کرو۔ صحت پت مرگی دور ہو جاوے گی اور تا ممر مرگی پس آنے کی جرأت نہ کر سکے گی۔

رکت کلا دیوی کا منتر

منتر: اوم رین کت کھیلے مہا دیوی مہا مہا پے تیا چالیہ میر و تان یما نیلے دست ہوں ہوں۔
ترکیب: صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر مندرجہ بالا منتر کا جب ایک بار کر دو اور یہ جب ہاتھ ہر روز ایک بار تین ماہ تک کرتے رہو۔ اس سے دیوی سدھ ہو جاوے اس سے سدھ ہونے سے سب باتیں چلتی رہیں۔

شری ہنومان کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: اوم جیوتی سروپ میرا رام سول کہیں ہنومان کیرا بھر داتا انجینی پون کا پوت مہا دشنور گر وریٹکو زور کا باٹھ گنگا گیتا تیری بکلی کر سکا وک پوجا سورج منتر۔

ترکیب: گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت گوگل گولا 2 عدد دودھ کا پور 1 عدد تیلیا پیسہ بھر ہنومان کے سات نام ہیں۔ ہر نام پر تیل لگایا جاوے وہ تیل آ جاوے اسی طرح اس کا نام ہنومان درشن دیتا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے تو اسی قسم کا والا ہنومان درشن دے جس جگہ تیل لگاؤ گے اسی نام کے قسم والا ہنومان درشن دیو سے۔ ہنومان کی پوجا اسی طرح کی جاتی ہے حسب حیثیت روٹ لنگوٹ بھیا بڑا سب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا کر دو دروازے کھلے رکھو اور اکیلے بیٹھو اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو بھی مشکل سے مشکل کام کروانا چاہو اس سے کروا سکتے ہو بلکہ جس طرح سے وہ چاہو کرنے کو تیار ہوگا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
تئیش جی بس میں ہو جاویں گے۔ اور جو چیز مانگو گے وہی لا کر دیں گے اور کسی ہمکنار میں نہایت
کریں گے۔

منتر: اوم مم کریک سادھیہ سادھیہ اوم شریک ہریک اومات تیشیا ست اومات ست
کپولائے مم ہنور کچھٹ لاؤ بھائے روی تھپسائے پدہ سنائے کر ایہی ایہی مم مندرا نہمت
لکشی دیوی دیکی نومیہ دھارنگ بر خاسدھے سر دزم چنگ کر و شری چٹا جی کنیش سے ہار۔

شری تئیش جی کا منتر

منتر: اوم کن روحی پتی کر نامی پتی کناومی پتی دے سماں جو میں مانگتے تھے آن پچ لندہ ہار
بھر آں آں اند پورند ہلتی بھان بھول بھٹ باکیں رو سیارے نواک جھولے باجی جیترن رہے
مشو اماں ساتھ کری جادو تو میٹھی کرے منقولہ ہے۔ صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اس کی پوجا صرف 21
دن کی جاتی ہے اور جب 21 دن پورے ہو جاتے ہیں تو ظاہر تئیش جی درشن دیتے ہیں اور
سدمی دے کر کرتے ہیں۔ اس میں پر عمل کرنے والے کو ضروری ہے کہ وہ منت سادھوں کی میں
سیوا تہ دل سے کرے کیونکہ ایسا کرنے سے تئیش جی بہت پر سن ہوتے ہیں اور جو شے، مجموعہ وقت
دینے کو تیار رہتے ہیں جس وقت چاہو درشن کر سکتے ہو اور اپنے ہر ایک کام کو بخوبی انجام دے کر
ہو۔

چوبیس سدمیوں کا حال

انیسا: جس آدمی کو یہ سدمی حاصل ہو جاوے اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق بھونکا کر سکتا ہے۔
لیکھیا: اس سدمی سے اپنے جسم کو جب چاہیں ہلکا کر سکتے ہیں اور آسمان پر پندوں کی غریب
میں اڑ سکتے ہیں اور ہر ایک کام بخوبی سرانجام کر سکتے ہیں۔
مہما: جب یہ سدمی حاصل ہو جاتی ہے تو اس وقت آدمی جب چاہے اپنے جسم کو بڑھ سکتا ہے۔
پراحتی: اس کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو جو خواہش دل میں ہو وہ پوری ہو جاتی ہے
غرض یہ کہ اگر یہ خواہش ہو کر زمین پر بیٹھے بٹھائے چاند کو ہاتھ لگا دیا۔ تو ہو سکتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
ن سدمی کے حاصل ہو جانے پر آدمی جب چاہے اس میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی قسم کی رکاوٹ نہ
تکلیف نہیں ہونے پاتی۔

دشتو: اس سدمی کو مل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں اور گھونٹ پر اپنے اختیارات بھاسکتا
ہے۔

رشتو: بھونک پدارتھوں اور ان کی سیلا کرنے کی طاقت ہو جاتی ہے۔
منوجا: اس سدمی کے حاصل ہو جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی مرضی سے جا سکتا ہے اور اپنی
مرضی سے جہاں چاہے چلا جائے۔

موتکت: اس سدمی کے مل جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی موت کو لے آوے یا پرانی چھوڑ
دے۔

دورگی: اس سدمی کے حاصل ہونے پر جسم کو گرم اور سردی بالکل اثر نہیں کر سکتی۔
پرکایا پریش: اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے کہ ایک مردہ پڑا ہے تو اس کے جسم
میں جان ڈال سکتا ہے اور بعد میں آپ مردہ ہو جاتا ہے یعنی مطلب یہ کہ اپنی روح کو دوسرے کے
جسم میں داخل کر سکتا ہے۔

سوریہ دشتو: اس سدمی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بس میں کر سکتا ہے اور حسب
خواہش جو کام سورج سے چاہے۔

جل وشتو: اس سے عامل پانی پر ایک طرح کا قابو پا سکتا ہے اگر وہ انھوں پہر اس میں رہے تو
بالکل نہیں ڈوبتا۔

دور شنی: اس سدمی کے حاصل ہونے سے عامل جتنی دور تک چاہے دیکھ سکتا ہے۔
دور شرونی: اس سدمی کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے جتنی کہ
نام لوٹ اتنی دور پر سے اچھی طرح سے نہیں سن سکتے۔

کامنگ مورنا: اس سدمی کو مل جانے سے عامل جس کسی چیز کی خواہش کرے حسب خواہش
کامنگ مورنا: اس سدمی کو مل جانے سے عامل جس کسی چیز کی خواہش کرے حسب خواہش

سامان چورا ہو جاتا ہے۔

اپر تال مٹی، اس سدھی کو حاصل کرنے سے حاصل جس کی چیز خواہش کرے بات کرنے کی روک ٹوک نہیں ہوتی۔

دیوتا سروپ، اس سدھی کے حاصل ہونے پر حامل تیس کروڑ دیوتاؤں کی شکل قبول ہے۔ غرض یہ کہ جس دیوتا کا روپ دھارنا چاہے دھار سکتا ہے۔

سلی سدھی: اس کے حاصل ہونے سے حامل تین کروڑ دیوتاؤں کے پیر میں ہوتا ہے۔ ہر تال سدھی: اس کے حاصل ہونے سے حامل بھی کسی سے بار نہیں سکتا۔ خواہ مقدس جگہ میں طاقتور جوان ہی کیوں نہ ہو۔

ترکلا: اس سدھی کے حاصل ہونے پر حامل ماضی حال و مستقبل تینوں زمانوں کے حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

اگنی وشیہ اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر حامل کو آگ بھٹی نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ آگ میں ہاتھ کیوں نہ ڈال دے۔

شید سدھی: اس سدھی کے حاصل کرنے سے حامل جو بات دل سے کہے گی ہو جاتی ہے پوری جھوٹ نہیں ہو سکتی کہ یہ چوتیس سدھیاں گورو گورو کہتا تھا۔ جی نے کہی تھیں ان تمام سدھیوں کو حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ تمام نئے والی چیزوں کو بالکل ترک کر دے۔ گوشت و غیرہ اشیاء پر بیز کرے اور کسی قسم کی کوئی فکر نہ کرے اور وہ آدمی جن کی شادی ہو چکی ہے ان کے واسطے مایاں کرنا بڑا مشکل امر ہے کیونکہ اس کو حاصل کرنے میں یہ ضدوری شرط ہے۔ حامل کی کوئی غراب دل میں نہ رکھے لیکن شادی شدہ اصحاب کو اپنے بال بچوں اور بیوی وغیرہ کا فکر ضرور رہتا ہے۔

ان پورن پنج منتر

منتر ان پورنی ان پورے اندر ہونے پانی و دھمی سدھی تو تیش چورے دھمی پر جواہری ہندو ہریشور سیتل سنویش کی دھمی تین یوگ پولی آو سدھو دیوتی سب ولی متیا تانی سوئی ہندو تانی۔

ہوائی چنا منتر مہانتہ اوم کر مہانتہ سا با اوم اجیب جیا آکے سا با اوم ری رو ہو جتے سا با۔

تریب: منگل کے دن کسی سات گاؤں کے ایک گھر سے اناج لے کر پھر اس کو انی جگہ میں چھوڑ دو۔

پینے کے بعد ایک روٹ بنا کر ہنومان کی پوجا کرو اور ساتھ ہی اس منتر مندرجہ بالا کا چپ کرو۔

اس طرح سے متواتر چھ منگل تک ایسا کرو اور ایسا کرتے کے بعد ساتویں منگل، ایسا طریقہ کرو۔

سواویں انگلی کی لمبی مورتی بنا کر اس کی پوجا شروع کرو۔ بعد ازاں اس و جندار میں رھو یعنی روٹیوں میں رکھو تو جندار اتنا بڑھ جائے گا کہ آتر تم دس آدمیوں کے کھانے پینے روٹی سہو کے اور آٹروں کی بجائے سو بھی آجائیں تو یہ جندار ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔

سفید آک لانے کا منتر

منتر میک نورنگ گنتے پر جہ میک تو اگم درکھ کو تیا تین تو اگم کھان پشامی کم کاریہ کرہ جھو۔

2۔ کد میرنچ رکھیں کھیتیا اتیری پانھ کا اوم اوم ہلا تندرست درانگ جیرا اشنیارک مدھریت اوم شوت درکھ نامی سولہا۔

ترکیب دیوالی کے روز نہا کر اور پاک صاف ہو کر رات کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے بالکل نچے ہو کر سفید آک کے پاس بیٹھ جاؤ اور اول حصہ کے منتر کو صاف تین دفعہ پڑھو اور پھر تیسری لمبیل سے کھو دو۔ اس کے بعد اوم اوم وغیرہ کے منتر کو ایک سو ساٹھ دفعہ چپ کر کے سفید آک و اکھارہ

جب اکھار چکو تو اس وقت شوت درکھ وغیرہ منتر تین بار چپ کرو اور چپ کرنے کے بعد اس کو اپنے گھر لے آؤ۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
بعض دیکھا گیا ہے کہ جورات کو خواب کی حالت میں زور زور سے پکارنے لگ جاتے ہیں۔
سے آس پاس کے تمام لوگ ڈر کے مارے جاگ اٹھتے ہیں، ان کو لازم ہے کہ اس منظر کو دیکھنے
وقت سات دفعہ پڑھ لیں کریں تاکہ یہ حالت نہ ہونے پائے۔

باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ

منتر۔ اوم ویروت دائی داڈائے نومیٹ دے گیا جہازا پھول کڑے پھل میڑا پڑے پھل نہیں ہوندا
لی آتا۔

ترکیب۔ اس منتر کا چپ کرتے وقت سات ننگری لے کر سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ میں
پھینک دو جس باغبان سے آپ کو انتقام لینے کی خواہش ہو ایسا کرنے سے پائے کے تو مرنے
کے پھل پھول خراب ہو جاتے ہیں۔ اور باغبان کو بہت بڑا بھاری نقصان پڑتا ہے۔

پریوک

ہدایت۔ اچھے آدمیوں کو لازم ہے کہ ایسی اٹلے دو یا بڑے کام کرنے والی چوری، میوے
، جوا بازی اور پر ماتا کی بھگتی سے منکر اور چغل خور وغیرہ کو نہ دی جائے جو اپنے ماتا پتے بھڑ
پر ماتا کے ماننے والے اور اسکی بھگتی کر نیوالے وغیرہ وغیرہ ہوں۔ کیونکہ اس کے برخلاف غریب
اور برے آدمیوں کو ہدایت کی گئی۔ تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ اس لئے ہدایت کرنے والے
کو لازم ہے کہ ایسا کرنے سے پرہیز کرے۔ اگر عامل اپنے بھٹکے کی خواہش چاہتا ہے۔ تو پوچھے
کہ وہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرے جو کہ علم جانتے ہیں۔ اور خدا کی پوری پوری بھگتی اور پرہیز
والے ہوں جو آدمی یہ منتر نہ جانتا ہو وہ سمجھ نہیں کر سکتا۔ اور یہ منتر جو جانتے ہوں۔ کبھی بھی یہ فائدہ
نہیں جاتا۔ خواہ زمین اپنی رُردش کو چھوڑے یا سورج کا مشرق سے طلوع ہونا بند ہو جائے۔ پانی
چلنا ٹھہر جائے۔ لیکن یہ منتر عمل کئے بغیر نہیں رہتا۔ ضرور یہ ضرور اس سے فائدہ ہوگا۔

جیسے کہ یہ قاعدہ ہے کہ آگ جلا دیتی ہے۔ اسی طرح اس ہدایت کے جاننے والے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
منش جو ہو جائیں گے۔ اور ان کو کسی قسم کا فکر نہ رہے گا۔ اور اس منتر کا سدھ کرنے والے کو سنبھلے
والے آدمی کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ اسکی سدھی کرنے والا دنیا میں اپنی زندگی بڑے آرام سے رہ
سکتا ہیں۔ اور جس چیز کی خواہش کرے وہی میسر ہو جاتی ہے۔ اور جو چاہے دنیا میں کر سکتا ہے۔
تین سال کو مندرجہ ذیل باتوں کا پرہیز ہونا ضروری ہے۔

۱۔ اپنے روح میں برے خیالات کو جگہ نہ دیوے۔
۲۔ ہر وقت کی صفائی رکھے۔

۳۔ اور چپ کرے۔

۴۔ بڑے صاف ستھرے کپڑے پہن کر منتروں کا چپ بذریعہ ہون کیا جائے۔ کیونکہ گند
کپڑوں کے ساتھ بھی کئی طرح کے نقصان ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ عامل
ہر طرح ہر وقت اپنے دل میں کسی سے نفرت نہ کرے۔ ہر ایک کو ایک جیسا سمجھے اور کسی پر بھی کسی قسم
کا فساد اور گالی وغیرہ نہ دے غرض یہ کہ تمام بات کا خلاصہ ہے کہ عامل کو اپنی زندگی بطور ایک پرہیز
کار صوفی کی مانند بنانا چاہیے۔ تاکہ ہر منتر کو سدھ کیا جاسکے۔ تو اس وقت لازم ہے کہ وہ اپنی زندگی
کو بے شک بڑے آرام سے بسر کرے۔ اور جب کوئی آدمی اس کے پاس اپنی خواہش لے کر
آئے۔ تو اس کی خواہش کو پورا کرے جہاں تک کہ ہر ایک کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے کسی کو برا
نہ کہے۔

کلونجی کے کرشمات

کلونجی موت کے سوا ہر مرض میں شفا ہے۔ (الہدیت)

اس کتاب کا تعارف ضروری نہیں کیونکہ لفظ کلونجی خود ایک تعارف ہے۔ کتب کا تعارف یہ ہے۔ کلونجی مختصر لیکن ایسی بیماریوں سے چھٹکارے کا ذریعہ جہاں میں دواہیات استعمال کر کے لوگ تھک گئے ہیں مثلاً لالہ جی مرلی کلونجی کا ایک مختصر حصہ مثلاً قارئین! جہاں ہر شخص اپنے سینے کے راز چھپاتا ہوا رونی غلط دوسرے کو بتاتا ہے۔ ایسے دور میں یہ کتاب جس کا ورق ورق رازوں کا صندوق ہو تو اگر پھر بھی قدر دانی نہ کریں پھر اپنا ہی تصور ہے مثلاً شوگر کا ایک نسخہ تو چھو لے بیچنے والے سے ملا اور لاکھ چند روپے رزالت نہایت حیرت انگیز کیا آپ وہ نسخہ آزمائے صحت چاہتے ہیں؟ مثلاً دل سے جھڑک مرلیض آپریشن نہ کرائیں صرف پان کے پتے اور کلونجی سے فوری اور شافی علاج کریں گے ہیں مثلاً بالوں کا گرنا سمج اور خشکی ایک بالکل سستا نسخہ جو آپ کے دکھوں کا مرہم بن سکتا ہے مثلاً قارئین دس عنوانات آپ کو کلونجی کے کمالات کا قائل کر کے رہیں گے۔ جس میں آپ ہر خرچہ چند روپے اور رزالت لاکھوں کی ادویات کو پیچھے چھوڑ جائے اور وہ دس عنوانات جو اس وقت معاشرے کو لپیٹ کر مردہ کر چکے ہیں جس پر خرچ کر کے گھر خالی ہو گئے ہیں پھر یہ کی بات یہ ہے کہ ان کو مسلسل تجربات کے بعد لکھا گیا ہے۔ حتیٰ کہ جس نے آڑہ یادہ میں دیں گے۔

اس کے علاوہ اور اتنا کچھ اس کتاب میں ہے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔

پریوگ کا حال

اعلیٰ عقل اور دولت حاصل کرنی

منتر۔ اوم نیشے نمہ
ترکیب۔ اس منتر کو پڑھتے ہوئے مہار کے گھر سے منی کرو۔ اور اس منی کے لئے تینیش جی کی دعا کرو۔ آرتیش جی کی مورتی کے سامنے مندر جا یا منتر کا جب ایک بار مرتبہ پڑھا تو سات دن تک کیا جائے تو دل کو بہت راحت اور آرام حاصل ہوگا اور اس منتر کو زیادہ ایک ماہ تک جب یہ جائے تو عزت حاصل ہوتی ہے۔ اور چھوٹک برابر جب کیا جائے اور چوبیس بجے کی جائے تو دولت حاصل ہوتی ہے۔ اور ہر ایک کام ہر طرح سے انجام پاتا ہے کسی قسم کی کوئی روایت وغیرہ کا اندیشہ نہیں ہوتا۔

عقل اور سمرانی حاصل کرنا

منتر۔ اوم اولیس نمہ

ترکیب۔ پہلے دھوپ اور سفید پھول حاصل کرو۔ اور بعد ازاں تینیش جی کی مورتی کو لے کر مندر جا بالا منتر کا جب کرتے ہوئے اس کی پوجا کرو۔ خوشبودار چیزوں سے تینیش جی کی جگہ کو خوشبودار بناؤ۔ اور کھانا صاف اور ستھرا کر کے کھاؤ۔ اور بعد ازاں اس منتر کا جب شروع کرو۔ اور ایک جب ایک بند تک متواتر کر چکو گے تو تمہاری عقل اور سمرتی بھر جائے گی اور ساتھ ہی یادداشت بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ یہاں تک کہ عامل کسی بات کو بھول نہیں سکتا اگر جب زیادہ بار کیا جائے تو عامل کی عزت بہت بڑھ جائے گی۔ اس لئے تمام عمر یہ آسانی پڑے آرام کے ساتھ گزار سکتے گا۔

عورت کو پاس بلانا

منتر: اوم کیون ہرین ہرین امیرانگ سواہا۔

ترکیب: مندرجہ بالا منتر کا جب کرتے ہوئے جس عورت کو پاس بلانے کی خواہش کرتے ہوں وہ خیال دل میں رکھ کر جب کرو۔ جب دس ہزار جب اس کا کرچھو اس وقت عورت اسی طور پر کھڑے ہو گے وہاں خود بخود پہنچ جائے گی۔ اور آپ کی مرضی کے مطابق کام کر سکتے ہیں۔

لیکن خیال کیا جائے کہ جب سنسان جگہ پر کیا جائے سنسان جگہ کا مطلب ہے کہ جگہ جاتا ہوا اگر یہ جب کسی اور جگہ کیا جائے تو وہاں تو بہت سی عورتیں آتی جاتی ہیں۔ لیکن اس طرح سے آپ کے دل کو تسلی نہیں ہوتی۔ اس لئے لازم ہے۔ اسی لئے منتر کی سدھی کرنے کے لئے سنسان جگہ میں جب کرنا چاہیے۔

دوراندیشی حاصل ہو

منتر: اوم ہرین اوم ہوں ہوں ہوں اوم۔

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر پہلے ہون کرو۔ بعد ازاں جب شروع کرو۔ اس طرح ہر روز جب کرتے رہو۔ جب تین لاکھ پورا ہو جاوے تو اس وقت غائب ہون سے بچ سکتا ہے۔ اور ساتھ ہی اتنا طاقتور ہو جائے گا کہ آسمان پر اڑ جانے کے لائق ہو جاوے گا۔

آسمان پر سیر کرنے کا طریقہ

منتر: اوم نمرا۔

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اس منتر کا جب کرنا شروع کریں۔ جب اس طرح دس لاکھ منتر کا جب ہو جاوے گا تو اس وقت تمہارے جسم میں اتنی طاقت پیدا ہو جاوے گی کہ آپ آسمان پر اڑنے کے قابل ہو جائیں گے اور ساتھ ہی آپ کے دکھ اور گناہ وغیرہ سب تاش ہو جاویں گے۔

فوج کو شکست دینے کا طریقہ

منتر: اوم ہرین رکھنا تک لو جنگ بھیج کالی کی سواہا۔

ترکیب: اس منتر سے دیوی کی پوجا کرنی چاہیے اور تقریباً اس کا جب کرو یا دوسرے مسنون میں ایک لاکھ جب کر لیا کرنے سے آپ میں ایسی طاقت پیدا ہو جائے گی کہ تم ہزاروں جوانوں کو شکست دے سکو گے اور دشمن کی فوج کو مارنے کا طریقہ بھی مجھ جائے گا کہ سوائے غائب کئے سہی اور ہتھیار نہیں ہو سکتا اور جو کوئی اس منتر کا جب کرے گا وہ اس طریقہ کو سمجھ سکے گا۔

کپالتی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم ہروں ہروں کالی کالی کرانسی ہروں کھیاں کھیاں کھول پھٹ۔

ترکیب: جب مندرجہ بالا منتر کا 108 دفعہ جب کرو اور جب قبرستان میں کرنا چاہیے جب اس طرح سے رات دن تک یہ عمل کرو تو کپالتی سدھ ہو جاوے گی۔ اور پھر آپ اپنی حسب خواہش جتنی دولت اس کپالتی سے مانگنا چاہو مانگ سکتے ہو۔ لیکن یہ ضروری کرنا پڑے گا کہ جو دولت اس کپالتی سے حاصل کرو گے اس کو کہیں پر دان کر دیا جس طرح سے ہو سکے خرچ کر ڈالو۔ کیونکہ اگر تم نے اس کو زمین میں گاڑ چھوڑا یا اپنے پاس جمع رکھ دیا تو یہ دولت کسی طرح چلی جاوے گی اور تمہارا نہیں رہے گی۔

چور کو اقبال جرم کرانے کا طریقہ

منتر: اام بھینے کالی سواہا کپالتی سواہا اوم ہوں ہرین اکھیں چیٹک انھیں بند جمنی ٹھنڈ۔

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ہر روز اس کا جب دس ہزار تک کرو جب دس ہزار کر چکو گے تو اس منتر کی سدھی ہو جاوے گی جس سے کہ چور کو اقبال جرم کر لیا جائے گا۔ اقبال جرم کرانے کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی مٹی لے کر مندرجہ بالا منتر سے اس مٹی کو مندرجہ بالا جاتا ہے پھر بعد ازاں چور کے آگے ڈال دی جاتی ہے مگر احتیاط کرنی چاہئے کہ ہر بار منتر پڑھ کر سات دفعہ چور کے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
آج مٹی کو ڈالا جائے۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک ایسی حرکت ظاہر ہوگی جس سے کونڈھ
اقبال جرم کر لے گا۔

شیر سخا اور نڈر آدمیوں سے نڈر ہونا

منتر۔ اوم ہرین کھانکھیں کھیاں کھیاں ہمیں صلیا دم کریں جس میں کھول کھٹک کھیں کھیں کر۔
ترکیب: طلوع آفتاب کے وقت کسی دن مندر میں چلے جاؤ اور وہاں جا کر سورن دن صبح
کر کے بیٹھ جاؤ اور مندرجہ بالا چپ شروع کرو۔ جب اس منتر کا دس ہزار چپ ختم کر چکے ہو تو
کی سدھی ہو جائے گی۔ اور آدمیوں میں بچاؤں وغیرہ سے آپ قطعی سب خوف ہو جائیں گے۔
آپ اپنا کام بغیر کسی خطرے کے کر لیں گے۔ جس سے کہ آپ اپنی زندگی اعلیٰ پست پڑ
سکیں گے۔

خواہش کے مطابق سدھ حاصل کرنا

منتر۔ اوم ہرین پھنے تے اوم اوم اوم سواہا سواہا۔

ترکیب: پانی لے کر اس کو 100 دفعہ سدھ رو اور بعد ازاں اس کو جس کو کہ چوٹ لگی ہوئی ہو یا نورانی
اپنی اصلی حالت میں آ جاوے گا اور آدمی ایسا معلوم کرے گا کہ وہ بیہوشی کی حالت میں نہیں تھا۔
کسی اور آدمی کو جو کسی اور طریقہ سے بے ہوش ہو گیا ہو پانی پلا دیں تو وہ بھی اصلی حالت میں آ جاوے
ہے۔

چوٹ سے بے ہوش ہوئے کو ہوش میں لانا

منتر: اوم ہنسہ ہنسہ

ترکیب: پانی لے کر اس کو 100 دفعہ مندر رو اور بعد ازاں اس کو جس کو کہ چوٹ لگی ہوئی ہو یا نورانی
اصلی حالت میں آ جاوے گا اور آدمی ایسا معلوم کرے گا کہ وہ بیہوشی کی حالت میں نہیں تھا۔ اگر کسی اور
کو جو کسی اور طریقہ سے بے ہوش ہو گیا ہو پانی پلا دیں تو وہ بھی اصلی حالت میں آ جاتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
ہر دل عزیز حاصل کرنا

منتر۔ اوم گھو ایشوری گھور گھور تھیں چا سند۔ میو اوم ایشی فانتکھیں پھٹ سواہا۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر بعد ازاں مندرجہ بالا منتر کا چپ کر۔
اس سے تمام برائیاں ہٹش ہو جائیں گی غرض کہ ہر قسم کے دکھ کو دور کرتا ہے منتر کا 108 دفعہ چپ
کرنا چاہیے اور ایک سال تک متواتر چپ کیا جاوے تو چیت میں جو کچھ ہوتا ہے سب بھٹم ہو جاتا
ہے جس کی وجہ سے پیش کی بیماری کا خطرہ نہیں رہتا۔
جب پیش میں کسی قسم کی خرابی نہ ہو تو اس سے جسم طاقتور رہے گا اور خدا بھٹم کرنے سے دوسرے
مذہب بھی اپنا اپنا کام کر رہے رہیں گے جس سے کہ آدمی بڑا تندرست ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی
تکلیف وغیرہ نہیں رہتی۔ جب تمام دکھ اور بیماریاں دور ہوئیں اور جسم بھی طاقتور ہو گیا تو خود بخود
ہر دل عزیز حاصل ہو جاتی ہے کیونکہ تندرست آدمی ہر ایک کام کو پورا کر سکتا ہے۔

بھوت ڈاکنی پشاجنی وغیرہ کو دور کرنا

منتر۔ اوم جکرتے زور آ کے لہریں ہوں ہر اہر پھٹ سواہا اوم نبو بنگو تے اور کہے ہوں پھٹ سواہا۔
ترکیب: اس منتر کا دس ہزار دفعہ چپ کرنے سے تمام بھوت یعنی ڈاکنی پشاجنی وغیرہ دور چلے
جاتے ہیں اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو اس کو اگر پاس بٹھا کر مندرجہ بالا منتر کا چپ کریں
تو وہ نجات پا سکتا ہے اور ہر طرح سے تندرست رہ سکتا ہے۔

کام سدھ کرنے کا منتر

منتر۔ اوم ہوں پر سور سبزی ہر پنگ پر چورے اس ہر پنگ رنگ اومک پھٹ سواہا۔

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اور بعد ازاں مندرجہ بالا
منتر دس ہزار دفعہ چپ کر و اور ساتھ ہی ہون کنڈ پر بیٹھ کر 108 ہون کنڈ کر و اور منتر کو ہون میں اس
طرح پڑھو کہ تمہارا دل ہر پرے خیالات سے پاک ہونا ضروری ہے۔

یعنی تم لوگ دنیوی امور میں اپنے تجربہ کی وجہ سے زیادہ جانتے والے ہو گئی کے متعلق امام نووی فرماتے ہیں "امور معاش میں آپ ﷺ کی رائے مبارک دوسروں کی طرف سے اس لئے کہ آپ ﷺ کی توبہ معارف آخرت کی طرف ہے۔"

مقصد یہ ہے کہ تعویذات اور دم وغیرہ کو محض دنیوی طریقہ علاج کے پس منظر میں دیکھنا چاہئے اور دم و تعویذات وغیرہ کو دنیوی بیماریوں کے دنیوی علاج کی مانند سمجھنا لازمی ہے اس بات کو اپنا اصل اور مبداء بحث بناتے ہوئے اب اپنے سوالات کے جوابات ملاحظہ فرمائیں۔
۱۔۔۔ جو تعویذات قرآنی آیتوں اور اسماء حسنی اور دوسرے ثابت شدہ اور پرمشتمل ہوں ان کو تعویذ بنا کر باندھنا اور لٹکانا شرک نہیں بلکہ جائز ہے۔ کیونکہ اس کی حیثیت محض ایک دنیوی طریق علاج کی ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے:

"ولا بأس بالمعاذات اذا كتب فيها القرآن او اسماء الله تعالى .. الخ (الفتاویٰ الشامیہ ۶/۳۶۳)

اور دوسری جگہ ہے:

"او یکتب فی ورق ویلف علیہ او فی طست ویغسل ویسقی وعن النبی ﷺ انه كان یعود بنفسه قال وعلى الجواز عمل الناس اليوم وبه وردت الآثار ... الخ (الفتاویٰ الشامیہ ۶/۳۶۳)

دم اور تعویذ شرک نہیں بلکہ جائز ہیں اور اسی پر اجماع ہے۔ البتہ دم اور تعویذ کیلئے نئی شرطوں کا تحقق لازمی ہے، اگر وہ تین شرطیں مفقود ہو جائیں تو پھر اس کے عدم جواز میں کوئی شک و شبہ نہیں، مطلقاً دم اور تعویذ کو شرک کہنا غلط ہے۔ وہ شرائط یہ ہیں:

۱۔۔۔ تعویذات اللہ کے کالم یعنی قرآن کریم سے ہوں یا اللہ کے اسماء و صفات سے ہوں۔
۲۔۔۔ عربی زبان میں ہوں اور اگر کسی عجیبی زبان میں ہوں تو اس کے الفاظ کے معانی مطہر ہوں۔

۳۔۔۔ دم کرنے اور کرانے والا دونوں یہ اعتقاد رکھتے ہوں کہ دم۔ تعویذ میں بذاتہ کوئی تاثیر نہیں

بکہ مورحقی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ یہ دم اور تعویذ صرف سبب اور ذریعہ ہیں۔ جیسا کہ فتح الباری میں ہے:

"فقد اجمع العلماء علی جواز الرقی عند اجتماع ثلاثة شروط ان یكون بکلام الله تعالى واسمائه وصفاته وباللسان العربی او بما یعرف معناه من غیره وان یعلن فقد ان الرقیة لا تنوثر بذاتها بل بتقدیر الله تعالى ... الخ (فتح الباری ۱۰/۱۹۵)

اور مسلم شریف میں ہے کہ جس دم اور تعویذ میں شرک نہ ہو وہ جائز ہے اس میں ممانعت نہیں۔ جیسا کہ فرماتے ہیں:

"لا بأس بالرقی ما لم تکن شرکاً ... (رواہ مسلم ۲/۲۶۳)
مذکورہ شرائط کے ساتھ دم اور تعویذ کے جواز پر چاروں ائمہ متفق ہیں، جیسا کہ کتاب الآثار میں ہے:

"قال محمد: وبه نأخذ اذا كان من ذکر الله او من کتاب الله وهو قول ابی حنفہ ... (کتاب الآثار ص ۳۷۷)

اور بخاری کے حاشیہ میں ہے:

"فیه جواز الرقیة وبه قالت الانسة الاربعة وفیه جواز احد الاجرة ... الخ (من البوامش علی البخاری ص ۸ رقم ۳۰۴)

مقدّم اسلاف سے دم کرنا اور تعویذ لکھنا ثابت ہے۔

حضرت ابن عمر کا تعویذ لکھ کر دینا ثابت ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۸/۳۹)

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بچے کی پیدائش کیلئے دو آیات قرآنی لکھ کر دیتے تھے ملاحظہ ہو: مصنف ابن ابی شیبہ ۸/۲۸۔

یہاں تک کہ ابن صلاح سے جب یہ دریافت کیا گیا کہ کیا حیوانات کو بھی نظر لگتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو اس کیلئے جائز تعویذ قرآنی کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ: ہاں جانوروں کو بھی نظر

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 لگتی ہے اور ان کیلئے قرآنی تعویذ جائز ہے اور مکروہ نہیں ہے بلکہ اس کا ترک مختار ہے۔ (فتاویٰ
 صفحہ ۵۲۵/۳)

غرضیکہ مذکورہ شرط پائے جانے کے وقت جائز دم اور جائز تعویذ ہے، جیسے جائز علاج
 جائز ہے اور ناجائز علاج ناجائز ہے۔

جب یہ بات واضح ہوگئی کہ تعویذات وغیرہ بطور علاج کے لپٹائے جاتے ہیں تو تعویذ
 ہی بات ہے انسان کے جس حصہ اور عضو میں تکلیف ہوگی اسی حصہ اور عضو میں وہ تعویذ بطور علاج
 کے باندھا جائے گا، اور اس طرح باندھنا جائز ہے، اور یہی تعویذ وغیرہ اگر کپڑے یا چمڑے میں
 لپٹا ہوا ہو تو اسے ناف، ران، اور جسم کے کسی بھی حصے میں دوسرے حصے میں باندھنے سے اس کی اہانت نہیں
 ہوتی جیسا کہ انسان کے جسم کے کسی بھی حصے میں اگر درد ہو اور اس پر کچھ پڑھ کر پھونک دینے سے
 اس کی اہانت نہیں ہوتی، تو اسی طرح قرآنی آیات کو اگر بطور علاج کے باندھا جائے تو اس کی اہانت
 نہیں ہوگی۔ البتہ کپڑے یا چمڑے میں لپیٹے بغیر تعویذ کو ران وغیرہ کے قریب باندھنا درست نہیں
 ہے، اس لئے کہ اس صورت میں قرآن کریم کی اہانت لازم آتی ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں
 ہے۔

"ولا بأس بان يشد الجنب والحائض التعاویذ علی العضد اذا كانت ملفوفة"
 (الدر المختار مع رد المحتار ۳۶۳/۶)

لہذا "بہشتی زیور" میں حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے جو تعویذات ران اور ہنڈے
 پر باندھنے کیلئے لکھے ہیں، ان تعویذات کو کپڑے یا چمڑے میں لپیٹ کر باندھنے سے قرآن کریم
 کی اہانت نہیں ہوتی، بلکہ جائز ہے اسلئے کہ یہ محض بطور دوا و علاج کے ہے۔

۲۔۔۔ جو تعویذات نقشوں و ہندسوں کی صورت میں لکھے جاتے ہیں، اگر وہ ہندسے
 اور نقشے ایسے ہیں جو کہ قرآن کریم کی آیات اور مسنون دعاؤں کے علاوہ کے ہندسے ہیں اور
 ناجائز ہیں، ان کا باندھنا اور لکھنا درست نہیں ہے۔ البتہ وہ ہندسے وغیرہ ایسے ہیں جو کہ قرآنی
 آیات اور مسنون دعاؤں وغیرہ کے ہیں تو ان ہندسوں والے تعویذوں کے جائز ہونے میں کوئی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نکاح شہینہ نہیں ہے، اس لئے کہ وہ قرآنی آیات اور دعاؤں پر دلالت کر رہے ہیں۔ دراصل اکابرین
 نے عوام کی سہولت کیلئے یہ طریقہ اختیار کیا ہے، کیونکہ قرآن کریم کی آیت کو بلا وضو اور ناپاکی کی
 صورت میں چھونا جائز نہیں ہے، جبکہ ان حالات میں ان کے ہندسوں اور نقشوں کو چھونا جائز رہے
 گا۔

حاصل یہ کہ جائز تعویذات کے نقش اور ہندسے جائز اور ناجائز ہیں اور اکابرین نے
 آیات کے نقش اور ہندسوں میں تاثیر و اثر ہونے پر اپنے تجربات کو ذکر کیا ہے، اور اس میں علاج
 والی تاثیر موجود ہونے کی صراحت کی ہے، لہذا جائز تعویذات کے نقش و ہندسوں کے عدم جواز کی
 کوئی وجہ نہیں ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے:

"اقول الذی رأینہ فی المنجسی: السمیة المکروهة ما کان بغیر
 القرآن... ولا بأس بالمعاذات اذا کتب فیہا القرآن او اسماء اللہ تعالیٰ ویقال
 رقاہ الراقی رقیہا اذا عوذہ ونفث فی عوذتہ قالوا واما تکوہ العوزة اذا
 کانت بغیر لسان العرب ولا یدری ما هو العلہ یدخلہ سحر او کفر او غیر
 ذلک او اما ما کان من القرآن او شئی من الدعوات فلا بأس
 بہ... الخ (الدر المختار مع رد المحتار ۳۶۳/۶)

اور قرآن مجید کے الفاظ کو آگے پیچھے اور الٹ پلٹ کر لکھنا خلاف سنت اور ناجائز ہے،
 اور ایسی لکھائی پر مشتمل تعویذ بھی خلاف سنت اور ناجائز ہے۔ جیسا کہ الاتقان فی علوم القرآن میں
 ہے۔

"وقال البيهقي في شعب الايمان من يكتب مصحفا فينبغي ان يحافظ
 على الجاء الذي كتبوا به تلك المصاحف ولا يخالفهم فيه ولا يغیر مما
 كتبوه شيئا فانهم كانوا اكثر علما وصدق قلبا ولسانا واعظم امانة منا فلا
 ينبغي ان نظن بانفسنا استدر كما عليهم... الخ (الاتقان في علوم القرآن ۱۶۷/۲)

البتہ اگر بیماری ایسی ہو کہ اس کا کوئی علاج نہ ہو اور کوئی دوا نہ ہو اور اس کا علاج سوائے

اس قسم کے اور کوئی نہ ہو تو پھر بحالت مجبوری اس طرح کا تعویذ استعمال کرنا جائز ہوگا، جیسا کہ بحالت مجبوری جب کوئی راہ نہ ہو تو حرام چیز کے ساتھ علاج کرنا جائز ہے اور اسی پر محمول ہے جو کچھ کہ حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ نے اس موقع پر ”بہشتی زیور“ میں لکھا ہے۔

الجواب

محمد عبد المجید دین پوری

الجواب صحیح

محمد شفیق عارف

کتبہ

رشید احمد منڈمی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

(بحوالہ ماہنامہ بینات ۱۴۲۳ھ)